

پیشہ، مراد فرمائی ہے کہ علامہ شیخ نے حدیث کی بڑی کتب سے ضمنی نکتے کو دیا۔۔۔ سری حقانی ادارہ حدیث کو صبح فرمایا اس سے بارہوی نے نہیں کیا
 اچھا بچہ اور مراد کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گیا کہ اس نے حدیث کی شرح سے بالکل نئے دور کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

(اس قدر کتب میں روایہ حدیث سے تحقیق کو ممکن کر دے کہ خواہ کس حد تک اس کتاب سے)

(جلد ۲)
 مصر: دار المعرفۃ، ۱۴۰۵ھ

تذکرہ

علامہ علاء الدین علی شتی بن خاتم الذہبی

مفتی اعظم پاکستان، کراچی، تنظیمات

مولانا امین الدین شتی بن خاتم

دار المعرفۃ، جامعہ الرشید، جب آئندہ قریبی

دارالاشاعت
 لاہور، پاکستان ۱۹۹۸ء

اردو ترجمہ تحقیق کے جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

پہلے اشرف شاہی
تقریریں علمی و ادبی
نکومت : 668 صفحات

قارئین سے گزارش
ایسی حق الامتیاز و شش کی ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معافی ہو۔ لہذا اس بات کی گواہی
میں نے اردو میں مستقل آید نام موجود ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو آزاد کردہ
مطالعہ فرما کر سونپ کر دیا جائے گا۔ سند و اشاعت کے تحت ہر کتاب بڑا کھنڈ

﴿.....کے پتے.....﴾

اردو اس سہ ماہی ۱۹۸۰ء دہلی دار
پتہ (۱20) ۱۱۰۰۰ دہلی
کتب خانہ دارالاشاعت کراچی
لکھنؤ دارالاشاعت کراچی
کتب خانہ دارالاشاعت کراچی

اردو دارالاشاعت کراچی
کتب خانہ دارالاشاعت کراچی
پتہ دارالاشاعت کراچی
کتب خانہ دارالاشاعت کراچی
کتب خانہ دارالاشاعت کراچی

﴿انٹرنیٹ میں پتے کے پتے﴾

ISLAMIC BOOK CENTER
100-101 CALDWELL ROAD
JERSEY, N.J. 07310

AZHAM ACADEMY LTD
100-101 CALDWELL ROAD
JERSEY, N.J. 07310

﴿امریکہ میں پتے کے پتے﴾

MARU-UL-QURAN AL-HADITHA
100-101 CALDWELL ROAD
JERSEY, N.J. 07310

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
100-101 CALDWELL ROAD
JERSEY, N.J. 07310

فہرست عنوانات حصہ یازدہم

۲۹	بفضل الراجی	۲۹	نقاب الغر فی نفس
۲۹	فصل چہارم رسول اللہ ﷺ کی میراث کے بارے میں	۲۱	فصل اول فی فصل الاحکام ذی الفروض والوصیات
۳۰	الاعمال		و ذی ال۱۱۰ حرام
۳۰	خلافہ اعداء کتاب الغرائض من قسم الایصال	۲۱	کیا نفس میراث کے لحاظ سے احکام کے تحت میں
۳۰	میراث کے متعلق فعلی روایات کا بیان	۲۲	خدا کا مقام
۳۰	صدیق کبریٰ رضی اللہ عنہ کا حصہ	۲۲	خدا کے بچے کا وارث
۳۱	بائی کا حصہ میراث	۲۳	زمانہ جاہلیت اور زمانہ اسلام کی میراث
۳۳	تہمت نسب کے لئے وابوں کا بیڑہ	۲۳	میراث کا مال نصیب کرنے کا ثبوت
۳۳	بیرونی کا وارث بیرونی مذکر	۲۳	الانکال
۳۳	وابوں کا حصہ	۲۳	میراث میں باہلی کا حصہ
۳۴	مسئلہ میراث میں اختلاف روایات	۲۳	کسی وارث کو میراث سے محروم کرنے کا حکم
۳۵	تقسیم میراث سے پہلے مسلمان ہونے	۲۴	نفس کی میراث کا مسئلہ
۳۹	بیان جو کے وارث ثواب کی صورت	۲۵	انفس الہامی
۴	اولیٰ دہائی دونوں کے لئے	۲۵	دوسری فصل لادارث شخص کے بیان میں
۴۳	دادا باپ کے قلم مقام ہے	۲۶	الانکال
۴۵	انچہرہ	۲۶	میراث تقسیم کرنے کا طریقہ
۴۵	دو بی ادائیگی کے لئے حصہ میراث کی تفصیل	۲۷	الانکال
۴۵	انچہرہ باہلی میراث کے متعلق تفصیلات	۲۷	الفصل الثالث
۴۷	دادا اور والدہ	۲۷	نفس سہم میں میراث کے بیان میں
۴۹	دادا باپ کے قلم مقام	۲۷	الادارث میراث سے محروم ہے
۵۱	میں میراث لے یعنی اور اثبات اور اثبات کا میراث میں	۲۷	قائم میراث سے تخریم مذکور
	حصہ نہیں تھا وہ میراث سے محروم رہتے ہیں ان کے	۲۸	کا فرض مسلمان کا وارث نہیں
	احکام کا بیان	۲۸	الانکال

صفحہ نمبر	لہرست عنوان	صفحہ نمبر	لہرست عنوان
۷۰	دوسری فصل۔ تختہ رقل و قال کے بیان میں	۵۲	من الادب لہ۔ دو نوٹ جو اردو کے بغیر انتقال
۷۱	چوباتوں سے انتخاب کرنا	۵۳	گرچہ میں کہہ کر کہاں فرج کیا جائے اس کا کام
۷۲	خرج کی لغت کا لانا	۵۴	فتح لغات۔ دریافت سے مانع امور کا بیان یعنی جن
۷۳	چند اوصاف کا ذکر	۵۵	اسباب کی بناء پر وہ حق حیرات سے محروم ہو چکا ہے
۷۴	تکڑی کی تلواریں جانے	۵۶	مشترک مسلمان کا وارث نہیں
۷۵	تین چیزیں کی قدر	۵۷	”الکاملہ“
۷۶	تم ہندو یا وہ دو	۵۸	حیرات و لدا اخصا عینی
۷۷	خلافت کا زمانہ	۵۹	حیرات اخصا
۷۸	کما درین کے درمیان فکر کا احسن	۶۰	جو چاہے اس حالت میں یہ اس کی اور شہادتوں
۷۹	الفصل فی القرائت کی قریب لغوی و عام معنی و ذکر	۶۱	دوہوں سے جو شباب کہہ رہا اس کی حیرات کا حکم
۸۰	ابرار رحمہ اللہ	۶۲	= قبل الخوارزمی =
۸۱	تیسری فصل۔ خوارزمی کے نقل، ابن کی علامات و افہام	۶۳	حیرات سے متعلق مشرق و مغرب مسائل
۸۲	کہہ کر وہ خیر کے بارے میں	۶۴	ولدا اخصا بے قصور ہے
۸۳	احتمال کا زمانہ	۶۵	الکتاب الیٰ من حرف القاء
۸۴	العین من الامثال	۶۶	زبان غلط کو لغت و خدا سمجھو
۸۵	نئے سے کنارہ کشی اختیار کرنے والے	۶۷	سعادت مند کی علامات
۸۶	مال پر لانے والوں سے دور رہنا	۶۸	اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت کا اعلان
۸۷	میں نے من تمام کو کافر	۶۹	الاکابر
۸۸	خواہشات پر چلنا کراہی ہے	۷۰	سعادت مند ہونے کی علامتیں
۸۹	خون ریز کی ہلاکت ہے	۷۱	محبت آسمان سے اتار دی جاتی ہے
۹۰	کالے جھنڈے والے	۷۲	کتاب الفرائض میں قسم الاموال
۹۱	بند کی طرح اچھٹا کرنا	۷۳	اللہ تعالیٰ کی محبت کی علامت
۹۲	اڑانے والے کو کرنے والا بدتر ہے	۷۴	الکتاب الیٰ من حرف القاء
۹۳	نئے سے کنارہ کشی کرنے والا بدتر ہے	۷۵	کتاب الفرائض و الاموال و الاختلاف میں قسم الاقوال
۹۴	رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی تین درجہ تہیں	۷۶	الفصل الاول فی الامریۃ مند الفرائض
۹۵	خوش کوڑ پر استیصال	۷۷	نئے کے وقت کے متعلق و بیہوش
۹۶	خوشامی کا زمانہ سوسلی	۷۸	نئے کے متعلق تعلیم
۹۷	کم رتبہ کے لوگوں کا زمانہ	۷۹	الفصل الثانی فی الفرائض و نہر

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۱۳۲	عصائب کی کثرت	۱۰۲	فتنے کے احوال و کیفیات
۱۳۳	فتنہ کے زمانہ میں ہجر کرنا	۱۰۲	حکومت کی خاطر قتل و قتال
۱۳۵	مسند صدیقی	۱۰۴	بے حیائی ہے شرعی کارنامہ
۱۳۶	امت کی بلاکت کارنامہ	۱۰۵	قرآن اور مسجد کی شکایت
۱۳۷	زہر لہ کا سبب انسانوں کا گناہ ہے	۱۰۶	الاکمالی ... مشجرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا بیان
۱۳۸	فاسق و فاجر کی تھرائی دینا ہے	۱۰۷	وقت انجیل میں الاکمالی
۱۳۹	مسند ثابان رسول رسول اللہ ﷺ	۱۰۷	اندر میں جنگ جمل کا تذکرہ
۱۴۰	مصلحتوں کی پکڑ دہی کارنامہ	۱۰۷	الخوارج حسن الاکمال
۱۴۲	اسر بالمعرفہ و فی من المکفر کی حد	۱۰۷	الاکمال میں خوارج کا تذکرہ
۱۴۳	فتنہ کے زمانہ میں خاموشی اختیار کرنا	۱۰۸	مناقضین کو قتل نہ کرنے کی حکمت
۱۴۴	فتن الخوارج ... خوارج کے فتنے	۱۰۹	بے عمل قہری کا سامنا
۱۴۵	دین میں غلو کرنا	۱۱۰	مقرب اللہ من قسم الالغاب
۱۴۷	فتنہ کے زمانہ میں کتاب اللہ کی اطاعت	۱۱۱	لعل فی اوصیاء فی الغیب
۱۴۹	خوارج کو قتل کرنے کی فضیلت	۱۱۲	خباہت اور بد مہدی
۱۵۰	اہل بیروان کو قتل	۱۱۳	فصل فی متفرقات العن
۱۵۱	رسول اللہ ﷺ پر اعتراض کرنے والا	۱۱۳	فتن کے متعلق متفرق احادیث
۱۵۳	خارجی اور قرآن پر حنا	۱۱۵	آئین میں خون ریزی کرنے والوں سے دور رہا جائے
۱۵۴	سرمد اہواہو نا بھی خارجی کی علامت ہے	۱۱۶	بادشاہ ہونے کی پیشین گوئی
۱۵۵	دین سے شگس جا	۱۱۸	امت میں پہلا فتل عثمان ہے
۱۵۷	دین پر عمل کرنے کی دعوت	۱۲۰	بنی اسرائیل کے عشرہ مذکور
۱۵۸	خوارج کو قتل کرنے کا حکم ہے	۱۲۲	تکذیب کی خاطر دین بدلنا
۱۵۹	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا قتل	۱۲۳	معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ
۱۶۱	الرائدہ ... رحمہ اللہ	۱۲۳	ابو عبیدہ کی آخری فریاد
۱۶۲	خارجیوں کے خلاف جہاد کرنا	۱۲۶	قتل و قتال کی کثرت
۱۶۳	واقعة الجمل	۱۲۷	قیامت کے میدان میں حاضری
۱۶۴	جنگ جمل کا واقعہ	۱۲۸	پیدا ہونے لگوانا بھی فتنہ ہے
۱۶۵	قاتل زبیر رضی اللہ عنہ سے اعتراف کرنا	۱۲۹	فتنہ کی وجہ سے موت کی تیز
۱۶۷	جنگ جمل کے دن اعلان	۱۳۰	دنیاوی خدا اب میں عموم ہے

صفحہ نمبر	نمبر دست عنوان	صفحہ نمبر	نمبر دست عنوان
۱۸۷	توقیہ لہرے کا ذکر	۱۶۹	جنگ جس میں مصافحت کی ہو
۱۸۷	حکمت من الامراء	۱۶۹	زیر اہل وطنی اللہ علیہا کی جنگ
۱۸۷	احلام و قوت	۱۷۰	قول اللہ تعالیٰ
۱۸۷	الاول	۱۷۰	واللہ تعالیٰ
۱۸۹	افضل اہل فیہ المراج سمران کا بیان	۱۷۲	جنگ مہین پر باب ہے کہ جنگ
۱۹۱	اسر و مہرین کا ذکر	۱۷۲	دولوں کے مہرین جنگ میں
۱۹۳	النمل	۱۷۵	رسال اللہ کا ذکر فرمان
۱۹۷	میں ہوا میں کا ذکر	۱۷۵	زلی مہین، فی ذکر اللہ ابن بی اللہ
۱۹۵	افضل اہل فیہ المراج سمران کا بیان	۱۷۵	نہیں کا جہر جس میں قسم نہا من و اللہ کی اول
۱۹۵	بالعمدہ لہر کا ذکر		ذکر ہے
۱۹۵	توقیہ افضل کا بیان	۱۷۷	اسری اقم
۱۹۸	تہذیب	۱۷۸	نہی اقم کے بارے میں ہے
۱۹۰	قیامت کے روز سے پہلے قمر سے کون، مھے کا	۱۷۹	اللہ تعالیٰ سے ہے مہرین کی بی بیوسف کا ذکر
۱۹۷	روزی اللہ کی ہر و اسات تربیت	۱۸۰	فتن کی ہے
۱۹۸	ہست و اقم کا مشاہدہ	۱۸۱	الکتاب اللہ تعالیٰ
۱۹۹	ہا ہست سے مد	۱۸۱	توبہ اللہ تعالیٰ سے ہے
۲۰۰	میں علیہ سلام کی بشارت	۱۸۱	اللہ تعالیٰ سے ہے
۲۰۰	ہست میں علیہ سلام کی بشارت	۱۸۱	جہر میں
۲۰۳	ملک شمس کے کلمات کا ذکر	۱۸۱	آب میں جہر میں
۲۰۳	امام امین کی صفات و بیانیہ	۱۸۲	ایں ہا کل صفہ اور اس ہے
۲۰۵	سب جہر سب سے ہے	۱۸۳	تہن جہر
۲۰۹	اللہ کی	۱۸۳	ایں جہر اللہ تعالیٰ میں
۲۰۷	پاکستان کی بشارت	۱۸۳	ملک میں
۲۰۸	سب جہر کلمات کی متعدد تہن ہیں	۱۸۵	قیامت میں
۲۰۹	میں ہوا میں	۱۸۶	زیادہ اللہ تعالیٰ
۲۱۰	تہن جہر	۱۸۶	لہری رسول اللہ کے تحریر کا مہرین نے پتہ میں
۲۱۱	میں ہوا میں		ہست کے ساتھ
۲۱۳	تہذیب کے لہری ہوا میں	۱۸۷	مہرین مہرین میں

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۲۳۰	الاکمال	۲۱۳	سب سے جلیل شریک کا تذکرہ
۲۳۱	انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ و صفات کی ترتیب	۲۱۵	مترجم بے حساب ہفت میں اہل ہونے
۲۳۱	ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ	۲۱۶	میں آخری نبی ہوں
۲۳۲	ابراہیم علیہ السلام کے خلیفہ کا ذکر	۲۱۶	آپ کے عالم نصیحت میں
۲۳۰	الاکمال	۲۱۸	انبیاء میں کا ذکر
۲۳۲	ہفتہ مشرک پر ترجمہ ہے	۲۱۹	آپ کے نبوت کا منکر کا فر ہے
۲۳۲	حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۲۰	اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آئے کا بیان
۲۳۲	حضرت اسحاق علیہ السلام	۲۲۰	الوحی میں الاکمال
۲۳۳	حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۲۱	صبر و ادب کی مشقیں
۲۳۴	الاکمال	۲۲۱	الاکمال
۲۳۳	حضرت یوسف علیہ السلام	۲۳۲	اس کو کہہ: آپ کے ابا، مرنے
۲۳۵	الاکمال	۲۳۲	الاکمال
۲۳۵	حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۳۲	صفات جبریل علیہ السلام کے بشری صفات
۲۳۶	الاکمال	۲۳۳	الاکمال
۲۳۶	حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۳۳	مرض موت ہے: رسول اللہ کے مرض و وفات کا بیان
۲۳۶	الاکمال	۲۳۳	مرض موت ہے: الاکمال
۲۳۶	حضرت یسرا علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۳۳	آپ کے تقراری ہی تھا
۲۳۷	الاکمال	۲۳۵	ذکر اللہ ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے ابراہیم
۲۳۷	حضرت شعیب علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۳۵	جنی و انس کا ذکر
۲۳۷	الاکمال	۲۳۵	الاکمال
۲۳۸	حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۳۶	ابو وہی: رسول اللہ کے راجع کا ذکر
۲۳۸	الاکمال	۲۳۷	الرب الثانی فی فضائل سرور انبیاء صلوٰۃ اللہ
۲۳۸	حضرت خزیمہ علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۳۷	وہم یہ ہیں: انجیل و تفسیر
۲۳۸	الاکمال	۲۳۷	وہم یہ ہیں: انجیل و تفسیر
۲۳۸	حضرت یحییٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۳۸	انجیل الہی فی فضائل انبیاء صلوٰۃ اللہ و سلام علیہم
۲۳۹	حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۳۹	انجیل الہی فی فضائل انبیاء صلوٰۃ اللہ و سلام علیہم
۲۳۹	حضرت موسیٰ علیہ السلام	۲۳۹	انجیل الہی فی فضائل انبیاء صلوٰۃ اللہ و سلام علیہم
۲۳۹	حضرت موسیٰ علیہ السلام	۲۳۹	انجیل الہی فی فضائل انبیاء صلوٰۃ اللہ و سلام علیہم

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۲۶۰	خلافت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	۲۶۲	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا شریعت بنانا ہوتا
۲۶۰	صدقہ بنی ابی بکر رضی اللہ عنہ کا احسن	۲۶۲	الاکمال
۲۶۲	عمرت کے وقت دینے سفر	۲۶۳	حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام
۲۶۳	ابو بکر رضی اللہ عنہ کا قتل ہونا	۲۶۳	حضرت ہود علیہ السلام
۲۶۳	جادو کی اسلام قبول کرنے والا	۲۶۳	حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام
۲۶۵	صدقہ بنی ابی بکر پر حبیب لگا اللہ کو ناپسند ہے	۲۶۵	الاکمال
۲۶۶	فضائل حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما	۲۶۶	حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام
۲۶۷	شخصین رضی اللہ عنہما سے عبت علامت ایمان ہے	۲۶۷	الاکمال
۲۶۸	الخطابہ اشرف	۲۶۷	حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام
۲۶۸	فضائل ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سن لاکمال	۲۶۷	الاکمال
۲۶۹	ابو بکر رضی اللہ عنہ کا دینی امت کے برابر ہیں	۲۶۸	حضرت یحییٰ علیہ السلام سے کوئی خلاصہ در نہیں ہوئی
۲۶۹	شخصین رضی اللہ عنہما سے نفس نکر ہے	۲۶۹	حضرت یحییٰ بن یونس علیہ السلام
۲۶۲	فضائل عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ	۲۶۹	الاکمال
۲۷۴	عمر رضی اللہ عنہ کی موت پر اسلام کا رد	۲۶۹	یوشع بن نون کی دعا
۲۷۳	الاکمال	۲۷۰	اباہ اناکسہ رضی اللہ عنہما جمعین
۲۷۵	دین کی تشریح میں عمر رضی اللہ عنہ کی وجاہ	۲۷۰	الفصل اول فی فضائل اصحابہ اجماع
۲۷۷	شیطان کا عمر رضی اللہ عنہ سے دشمنی	۲۷۰	نیمہ باب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل کے
۲۷۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے فتنے کا دروازہ بند ہوتا		بیان میں اجائی در تفصیل
۲۷۷	فضائل ذی النورین عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ	۲۷۱	صحابہ کو کالی دیے دلوں پر اللہ کی امت
۲۷۸	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا جلیا ہونا	۲۷۲	غیر صحابی صحابی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا
۲۷۹	الاکمال	۲۷۳	الاکمال
۲۷۹	ظاہر میں بھڑک رہا اور سر کا احتساب	۲۷۳	صحابہ بھڑک رہے تھے
۲۸۰	بد کے مال قسمت میں حصہ لانا	۲۷۵	صحابہ کی زندگی امت کے لئے خیر ہے
۲۸۱	ظہن غنی رضی اللہ عنہ کے حق میں رضا کا اعلان	۲۷۶	میاں اور نا اسلام کی زینت ہے
۲۸۲	جنت میں رفاقت نبی	۲۷۷	صحابہ کی برائی کی ممانعت
۲۸۲	نعل کل علی رضی اللہ عنہ	۲۷۹	الفصل الثانی فی فضائل وخطا ام الامہ ورضوان اللہ تعالیٰ
۲۸۳	بھائیوں میں بھڑکے کا ذکر		علیہم اجمعین
۲۸۵	علی رضی اللہ عنہ سے بغض نبی سے بغض ہے	۲۷۹	ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۲۸۷	الاکمال	۲۸۶	الاکمال
۲۸۷	جالی رضی اللہ عنہ	۲۸۷	تائید ان کے بہترین نزدیک
۲۸۸	الاکمال	۲۸۸	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں خصوصی دعا
۲۸۸	حضرت جانی رضی اللہ عنہ کی ساری کا ذکر	۲۸۹	حق کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ساتھ دینے سے انکار
۲۹۰	بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ	۲۹۳	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی ترغیب
۲۹۰	الاکمال	۲۹۱	فضائل الخلفاء مجتہدین الاکمال
۲۹۰	حرف الثانی . عیادت بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ	۲۹۷	خلفاء ثلاث کا ذکر
۲۹۰	الاکمال	۲۹۸	صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت
۲۹۱	ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ	۲۹۹	نبی علیہ السلام کے اعمال سب پر بھاری ہیں
۲۹۱	حرف الثانی . جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ	۳۰۰	رب تعالیٰ کے سامنے قدم کا تذکرہ
۲۹۱	جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	۳۰۱	افضل الثانی فی ذکر الصحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین
۲۹۲	الاکمال	۳۰۱	تجسّمین و تفرّقین علی ترتیب حروف الحکم
۲۹۲	جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا تذکرہ	۳۰۱	سجدہ کرام رضی اللہ عنہم کا اتفاق و اغترابی کا ذکر
۲۹۳	جندب بن جندبہ و ابوہ و غفاری رضی اللہ عنہ	۳۰۱	جواہر بیت جبرائیل ان کو حرف الحکم کی ترتیب پر جمع کیا گیا ہے
۲۹۳	الاکمال	۳۰۱	حشر و ہجرہ کا تذکرہ
۲۹۳	جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ	۳۰۲	حضرات شیخین کی اجاب کا حکم
۲۹۳	جھیل بن سراقہ رضی اللہ عنہ . الاکمال	۳۰۳	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا دست پر مہربان ہونا
۲۹۳	حرف الثانی . عیادت بن عثمان رضی اللہ عنہ	۳۰۳	فضائل شرف و شہرت و باجست و رضوان اللہ علیہم اجمعین
۲۹۳	عیادت بن مالک رضی اللہ عنہ	۳۰۶	ذکر ہم متفرّقین علی ترتیب حروف الحکم
۲۹۳	حسان رضی اللہ عنہ	۳۰۶	ذکر ہم متفرّقین علی ترتیب حروف الحکم
۲۹۳	عیادت بن ربیعہ رضی اللہ عنہ . الاکمال	۳۰۶	ذکر ہم متفرّقین علی ترتیب حروف الحکم
۲۹۳	عبد اللہ بن بکر رضی اللہ عنہ	۳۰۶	ذکر ہم متفرّقین علی ترتیب حروف الحکم
۲۹۳	حظیل بن عامر بن حصہ بن المراحب	۳۰۶	سجدہ کرام رضی اللہ عنہم کا حقیقہ کا ذکر و حروف ہجری کی ترتیب
۲۹۳	عزیز بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ	۳۰۶	الاکمال
۲۹۳	الاکمال	۳۰۶	الاکمال
۲۹۳	عابد بن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ . الاکمال	۳۰۶	انسان بن زیاد رضی اللہ عنہ
۲۹۳	تکیم بن خزیمہ رضی اللہ عنہ . الاکمال	۳۰۷	الاکمال
۲۹۳	فرات خاں خالد بن الولید رضی اللہ عنہ	۳۰۷	حرف الباء . البراء بن مالک رضی اللہ عنہ

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۳۳۰	مکے کے بعد حجرت ختم ہوگئی	۳۱۹	الاکمال
۳۳۲	عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ	۳۱۹	نہالہ بن ابیہ ابوجوب رضی اللہ عنہ الاکمال
۳۳۲	عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ	۳۱۹	حرم بن قانک رضی اللہ عنہ
۳۳۲	عبداللہ بن قیس ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ	۳۱۹	حرف الدال ادیکلی رضی اللہ عنہ
۳۳۲	عامر بن عبداللہ بن ابیہیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ	۳۱۹	رائع بن ندرج رضی اللہ عنہ
۳۳۳	عبدالرحمن بن سادہ رضی اللہ عنہ	۳۲۰	حرف اللال برجیع بن عام رضی اللہ عنہ
۳۳۵	عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ	۳۲۰	حرف ز زید بن عارض رضی اللہ عنہ
۳۳۶	عبدالرحمن بن ابیہریرہ رضی اللہ عنہ	۳۲۱	الاکمال
۳۳۶	عمیر بن عرافہ رضی اللہ عنہ	۳۲۱	ریح بن ثابت رضی اللہ عنہ
۳۳۶	عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ	۳۲۱	زہر بن جہم رضی اللہ عنہ
۳۳۷	عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ	۳۲۱	زید بن ابیہ رضی اللہ عنہ
۳۳۷	عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ	۳۲۱	زید بن صوحان رضی اللہ عنہ
۳۳۹	حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا بھائی کو اختیار کرنا	۳۲۲	حرف لیسین سالم بن ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ
۳۳۹	یہ رضی اللہ عنہ کا دشمن اللہ کا دشمن ہے	۳۲۲	حد بن عمار رضی اللہ عنہ
۳۳۹	عمر بن العاص کے آن میں قصہ بھی دیا	۳۲۳	حد بن عمار رضی اللہ عنہ
۳۴۰	عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ	۳۲۴	سعد بن مالک ابی وکاس رضی اللہ عنہ
۳۴۱	عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ	۳۲۴	سیدان رضی اللہ عنہ
۳۴۲	عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ	۳۲۴	سقیہ رضی اللہ عنہ
۳۴۲	عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ	۳۲۵	ابو سفیان رضی اللہ عنہ
۳۴۲	عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ	۳۲۵	حرف م صاحب رضی اللہ عنہ
۳۴۲	عبداللہ بن ابیہاد بن رضی اللہ عنہ	۳۲۵	سدر بن عجلان ابوامامہ رضی اللہ عنہ
۳۴۲	عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ	۳۲۵	صفوان بن مطلق رضی اللہ عنہ
۳۴۲	عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ	۳۲۵	حرف نر نصر بن ابیہ رضی اللہ عنہ
۳۴۳	عبداللہ بن سلمہ بن عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ	۳۲۵	حرف لہ طہون بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ
۳۴۳	ابو بکر عبداللہ بن ابیہاد بن سلمہ رضی اللہ عنہ	۳۲۶	طہون بن براد رضی اللہ عنہ
۳۴۳	عبد بن مسلم ابیہ رضی اللہ عنہ	۳۲۷	ابو خالد نخاری رضی اللہ عنہ
۳۴۳	عبد بن مسلم ابیہ رضی اللہ عنہ	۳۲۷	حرف سین عباس رضی اللہ عنہ
۳۴۳	عبد بن مسلم ابیہ رضی اللہ عنہ	۳۲۹	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا احترام

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
		۳۳۶	تہذیبی احسان
		۳۳۷	تہذیبی احسان
		۳۳۸	تہذیبی احسان
		۳۳۹	تہذیبی احسان
		۳۴۰	تہذیبی احسان
		۳۴۱	تہذیبی احسان
		۳۴۲	تہذیبی احسان
		۳۴۳	تہذیبی احسان
		۳۴۴	تہذیبی احسان
		۳۴۵	تہذیبی احسان
		۳۴۶	تہذیبی احسان
		۳۴۷	تہذیبی احسان
		۳۴۸	تہذیبی احسان
		۳۴۹	تہذیبی احسان
		۳۵۰	تہذیبی احسان
		۳۵۱	تہذیبی احسان
		۳۵۲	تہذیبی احسان
		۳۵۳	تہذیبی احسان
		۳۵۴	تہذیبی احسان
		۳۵۵	تہذیبی احسان
		۳۵۶	تہذیبی احسان
		۳۵۷	تہذیبی احسان
		۳۵۸	تہذیبی احسان
		۳۵۹	تہذیبی احسان
		۳۶۰	تہذیبی احسان
		۳۶۱	تہذیبی احسان
		۳۶۲	تہذیبی احسان
		۳۶۳	تہذیبی احسان
		۳۶۴	تہذیبی احسان
		۳۶۵	تہذیبی احسان
		۳۶۶	تہذیبی احسان
		۳۶۷	تہذیبی احسان
		۳۶۸	تہذیبی احسان
		۳۶۹	تہذیبی احسان
		۳۷۰	تہذیبی احسان
		۳۷۱	تہذیبی احسان
		۳۷۲	تہذیبی احسان
		۳۷۳	تہذیبی احسان
		۳۷۴	تہذیبی احسان
		۳۷۵	تہذیبی احسان
		۳۷۶	تہذیبی احسان
		۳۷۷	تہذیبی احسان
		۳۷۸	تہذیبی احسان
		۳۷۹	تہذیبی احسان
		۳۸۰	تہذیبی احسان
		۳۸۱	تہذیبی احسان
		۳۸۲	تہذیبی احسان
		۳۸۳	تہذیبی احسان
		۳۸۴	تہذیبی احسان
		۳۸۵	تہذیبی احسان
		۳۸۶	تہذیبی احسان
		۳۸۷	تہذیبی احسان
		۳۸۸	تہذیبی احسان
		۳۸۹	تہذیبی احسان
		۳۹۰	تہذیبی احسان
		۳۹۱	تہذیبی احسان
		۳۹۲	تہذیبی احسان
		۳۹۳	تہذیبی احسان
		۳۹۴	تہذیبی احسان
		۳۹۵	تہذیبی احسان
		۳۹۶	تہذیبی احسان
		۳۹۷	تہذیبی احسان
		۳۹۸	تہذیبی احسان
		۳۹۹	تہذیبی احسان
		۴۰۰	تہذیبی احسان

فہرست عنوانات..... حصہ دوازدہم

۳۵۵	العرب	۳۵۵	چند باب قبائل اور ان کے اکنسے اور مانگ ونگ
۳۵۶	عرب سے غرض رختاؤں ہے		ذکر کے بارے میں
۳۵۷	لبنان کی نصیبت کا ذکر	۳۵۶	انصار صی پر مبنی اللہ تعالیٰ کا ذکر
۳۵۸	اکنسے چند قبائل کا ذکر	۳۵۷	رسول اللہ ﷺ کی معیت بڑی دولت
۳۵۹	مکن کے لوگ بحرین میں	۳۵۸	شریعہ بحرین کھا ہے
۳۶۰	ازد	۳۵۹	انسان
۳۶۱	انسان قبیلہ ازد کا ذکر	۳۶۰	انصار سے دو گز کر کر
۳۶۲	ایس اور روج	۳۶۱	یہ شوق کو انصار کا حق پیکار تھا ہے
۳۶۳	ریح	۳۶۲	انصار صی پر مبنی اللہ تعالیٰ سے بعض رکنان غریب
۳۶۴	سحر	۳۶۳	انصار صی پر مبنی اللہ تعالیٰ کی مثال
۳۶۵	الاکمل	۳۶۴	انصار صی پر مبنی اللہ تعالیٰ کی پاک کاری
۳۶۶	مکن بن جابر مرزا	۳۶۵	مہاجرین مبنی اللہ تعالیٰ
۳۶۷	مہر اقبیس	۳۶۶	فقراء مہرین کی نصیبت
۳۶۸	حروف تہجی کے اعتبار سے قبائل کا ذکر	۳۶۷	الاکمل
۳۶۹	امس	۳۶۸	قریش کی نصیبت کا ذکر
۳۷۰	علم	۳۶۹	الاکمل
۳۷۱	بر	۳۷۰	لوٹ کر پیش آنے سے پہلے ہیں
۳۷۲	بکر بن وکیل کا ذکر	۳۷۱	قریش کی تائید دلی کا قسم
۳۷۳	عزیمہ	۳۷۲	خبطہ انکاب قریش سے
۳۷۴	غولادٹ	۳۷۳	قریش کی تائید دلی کرنے والے کی سزا
۳۷۵	غولادٹ	۳۷۴	بہار
۳۷۶	غولادٹ	۳۷۵	بہار کا ذکر نہ کہاں سے
۳۷۷	ثقیف	۳۷۶	الاکمل

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۳۹۳	بیچ	۳۸۴	جہلیہ
۳۹۳	عمرو بن عامر ابو خزاعہ	۳۸۴	خزاعہ
۳۹۳	ابو غائب	۳۸۵	دکر
۳۹۴	ابو جہل	۳۸۵	ہمس
۳۹۴	عمرو بن ابی بن مرثد	۳۸۵	مردانہ
۳۹۴	الاکمال	۳۸۵	مذہب افغانیہ ہے
۳۹۵	مالک بن انس رضی اللہ عنہ	۳۸۵	غمان
۳۹۵	اسلمیہ چند قہائل کا ذکر۔ اکمال	۳۸۵	غزوہ
۳۹۶	ابو اشترک فضیلت	۳۸۶	تہذیب
۳۹۶	القریہ اکمال سے	۳۸۶	تہذیب
۳۹۸	فارس کے لوگوں کے لئے جبین مکتی	۳۸۶	تہذیب کا ذکر
۳۹۹	پانچواں باب۔ اہل بیت کے فضل کی ہیں	۳۸۶	حریت
۳۹۹	حکیم فضل۔ اہل بیت کے فضل	۳۸۶	محارم
۴۰۰	اہل بیت امت کے لئے ان میں	۳۸۶	بہران
۴۰۱	جنت کے سردار	۳۸۶	قبائل کے ذکر کا علم
۴۰۱	اکمال	۳۸۶	صفات کے اعتبار سے چند قہائل کا ذکر
۴۰۲	قرابت وادب کے لئے جنت کی بشارت	۳۸۶	مذہب کا ذکر
۴۰۵	دوسری فصل۔ اہل بیت کے متصل فضل کے بارے میں	۳۸۸	ایساں اور حضرت علیہ السلام
۴۰۵	فاطمہ رضی اللہ عنہا	۳۸۹	اکمال
۴۰۶	حضرات حسین، رضی اللہ عنہما کا تذکرہ	۳۸۹	ابو یوسف بن عامر القرظی رحمۃ اللہ علیہ
۴۰۶	فاطمہ نام۔ بکھی کی وجہ	۳۹۰	ابو یوسف قرظی رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر
۴۰۸	محمد گوشت و سون	۳۹۰	اکمال
۴۰۸	حسن، حسین رضی اللہ عنہما	۳۹۱	ابو یوسف قرظی رحمۃ اللہ علیہ کی شفاعت
۴۱۰	اولاد فاطمہ رضی اللہ عنہما کا ذکر	۳۹۱	قیس بن سعدہ امارادی
۴۱۱	الاکمال	۳۹۱	زیر بن عمرو بن فضیل
۴۱۱	بہترین تالیف	۳۹۲	ورق بن نوفل
۴۱۳	حضرات حسین رضی اللہ عنہ کے لئے جنت کی بشارت	۳۹۲	ورق بن نوفل بن الاکمال
۴۱۳	مقل حسین رضی اللہ عنہ	۳۹۳	مطعم بن عید
			ابو نفال

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۴۲۶	زید الخیر من اکمال	۴۱۳	ابن رضی اللہ عنہ من اکمال
۴۲۶	ذیل الباب من اکمال	۴۱۳	ابن رضی اللہ عنہ من اکمال
۴۲۷	امرو الخیر من اکمال	۴۱۲	محمد بن الخضر رضی اللہ عنہ
۴۲۷	ساتواں باب حصہ دوم کے فضائل میں	۴۱۲	رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن
۴۲۸	امت محمدیہ رضی اللہ عنہم	۴۱۱	الاکمال
۴۲۸	قیامت کے روز امت محمدیہ رضی اللہ عنہم	۴۱۱	عائشہ رضی اللہ عنہا
۴۳۱	دیکھو ارسل کا معنی نہ ہونا	۴۱۰	از اکمال بہترین قسم انبیاء
۴۳۱	رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنے والے	۴۱۰	میرزا رضی اللہ عنہ
۴۳۲	رجال سے قتال کا ذکر	۴۱۰	حصہ رضی اللہ عنہا
۴۳۲	تین تہائی جنت کا حقدار	۴۱۰	الاکمال
۴۳۷	امت محمدیہ رضی اللہ عنہم	۴۱۰	مطلوبہ رضی اللہ عنہا
۴۳۸	غالبہ دینے والی جماعت	۴۱۰	مفتی رضی اللہ عنہ من اکمال
۴۳۹	جہاد کرنے والی جماعت	۴۱۰	نسب بنت محمد رضی اللہ عنہا من اکمال
۴۴۰	شوق و یار میں قربانی	۴۱۰	لیہ الخیر
۴۴۱	لحمہ فی المظاہر والایدان	۴۱۰	آدم میں رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہ
۴۴۲	ایدان کا ذکر	۴۱۰	عسکری کا اجلی مور پر ذکر
۴۴۲	الاکمال	۴۱۰	تیسری فصل مناقب قتادہ کے بارے میں جامع
۴۴۳	اہل کے صفات	۴۱۰	احمدیہ کا ذکر
۴۴۳	انسان کی طبیعت	۴۱۰	والاکمال
۴۴۳	الاکمال	۴۱۰	صحابہ عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہم
۴۴۵	ہر سو صدی پر ایک مجتہد ہوتا ہے	۴۱۰	الاکمال
۴۴۵	جو اس امت کیلئے ان کے جی امر میں اجتہاد کرتا ہے	۴۱۰	اکمال میں انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کا ذکر
۴۴۵	آنحواں باب بچوں و درمناں کے فضائل میں	۴۱۰	بارسیدہ من اکمال
۴۴۵	کبھی فصل بچوں کے فضائل میں	۴۱۰	ابو حنیفہ بن العباس من اکمال
۴۴۵	کہہ دو اس کے بارے میں فضائل و احادیث و تفسیر	۴۱۰	بنت خالد بن ثعلبہ من اکمال
۴۴۷	مسجد الحرام میں نماز کی فضیلت	۴۱۰	ابو سلیم من اکمال
۴۴۸	مکہ مکرمہ کا احترام	۴۱۰	پہلا باب صحابہ رضی اللہ عنہم کے علاوہ دوسرے
۴۴۹	مکہ مکرمہ سے محبت کا ذکر	۴۱۰	حضرات کی فضیلت کے بارے میں
۴۵۰	زمین میں دھنسائے کا ذکر	۴۱۰	لشماقی

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۳۷۹	الرد ما بین الاکمال	۳۵۲	حرم میں ظلم و زیادتی کرنے والا
۳۸۰	اکمال	۳۵۳	التجربہ الاکمال
۳۸۰	سجدہ نبوی ﷺ کا سفر	۳۵۴	فرشتوں کا حج
۳۸۲	حدیث منورہ میں موت کی نصیحت	۳۵۵	الجرود سو
۳۸۴	مکتبہ شام کی نصیحت	۳۵۷	الانسان
۳۸۳	رشتہ کا ذکر کرنا	۳۵۸	رکنِ بیانی
۳۸۳	غزوہ کے زمانہ میں ایک شام میں پناہ	۳۵۹	تعبیہ و ربانی الانمال
۳۸۶	قتلے کے وقت ایمان ایک شام میں	۳۶۰	زمرہ کو پانی
۳۸۷	سجدہ العشاء میں الاکمال	۳۶۱	کمال میں سے حدیثوں کو پانی پلانے کا ذکر
۳۸۷	جیلِ ظلم کا ذکر کرنا	۳۶۱	المصلیٰ من الاکمال
۳۸۹	عسقلان	۳۶۲	وادی اسرود
۳۹۰	الغزوہ	۳۶۲	الہیت المعبود
۳۹۰	الانما	۳۶۲	الاکمال
۳۹۲	قرودین کا ذکر کرنا	۳۶۲	مصلحت سننا کمال
۳۹۲	اسکندر کا ذکر کرنا	۳۶۳	ذکر نبی
۳۹۳	مرو کا ذکر کرنا	۳۶۳	حدیث اور اس کے ارد گرد کے نصیحتیں
۳۹۳	اکٹھ تھپوں کا ذکر انمال سے	۳۶۳	حدیث منورہ کا نام
۳۹۵	پیار کا ذکر انمال میں سے	۳۶۳	رقم حدیث منورہ
۳۹۵	جیلِ ظلم کا ذکر انمال میں سے	۳۶۴	ریاض الجہنم کا ذکر کرنا
۳۹۵	جیلِ رحمت کا ذکر انمال سے	۳۶۷	حدیث منورہ کا قاضی وصف
۳۹۶	شیطان کی ماری	۳۶۸	وقل حدیث کے لئے خصوصی دعا
۳۹۷	بھرا	۳۶۹	وقل حدیث کے ساتھ بدسلوکی کی سزا
۳۹۹	عذاب والے شیروں میں داخلہ کا طریقہ	۳۷۲	سیرت منورہ کی سکونت
۴۰۰	شعبان	۳۷۵	سجدہ نبوی میں لڑائی کی نصیحت
۴۰۰	شعبان کے مہینے میں روزے	۳۷۵	ریاض الجہنم کا ذکر کرنا
۴۰۱	نصف شعبان کی راتِ مغفرت	۳۷۷	سجدہ قبا میں الانمال
۴۰۲	ای کی کھج کی دس دانیں	۳۷۸	سجدہ نبوی میں عرف من الاکمال
۴۰۳	الاکمال یہ آخر میں سے	۳۷۸	وادی الحقیق من الاکمال
۴۰۳	محرم	۳۷۹	جلال من الاکمال

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۵۱۷	آئین	۵۰۳	الاعمال
۵۱۷	شمس الفضائل میں فضائل کی کتاب	۵۰۳	پیر نور جمہرات
۵۱۷	رسول اللہ ﷺ کے فضائل کا باب اور اس میں رسول اللہ	۵۰۳	آئین
	ﷺ کے معجزات اور عجب کی عجوبہ آئین کا ذکر	۵۰۴	مردی
۵۱۷	مسند براء بن عازب رضی اللہ عنہ	۵۰۵	اکمال
۵۱۸	تہذیب قرطبی کے فضائل کا ذکر	۵۰۵	جامع الازہر سے لکھا گیا
۵۱۹	رسول اللہ ﷺ کے معجزات اور عجب کی نبوت	۵۰۵	نویں باب مہموروں کے فضائل کے بارے میں
۵۲۱	عمر و زید رضی اللہ عنہما کا ذکر	۵۰۵	چودھویں کے فضائل
۵۲۲	جسی علیہ السلام کا ذکر	۵۰۶	کبریٰ کا ذکر
۵۲۳	مسند جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ	۵۰۸	کبریٰ کا ذکر مہمور ہے
۵۲۷	قمان کے واقعہ کا ذکر	۵۰۸	الاعمال
۵۲۹	آئین عورت کے فضائل کا ذکر	۵۱۰	برندوں کے فضائل
۵۳۳	ابو زر رضی اللہ عنہ کے فضائل کا ذکر	۵۱۰	کثیر اور مہمور ہے
۵۳۵	امیر میں ابی اہلبہد کا ذکر	۵۱۱	اعمال
۵۳۵	عبداللہ بن مسعود کے فضائل کا ذکر	۵۱۲	چندوں کا ذکر
۵۳۷	سب سے پہلے ہلاک ہونے والے	۵۱۲	کثیر کا ذکر
۵۳۹	ورق اور جعفر بن کا سلام کا ذکر	۵۱۳	توحی
۵۴۰	روح اللہ کا اعقاب عقاب	۵۱۳	اکمال
۵۴۱	شکر میں کا ذکر مہمور ہے	۵۱۳	عقاب کا ذکر
۵۴۲	نہیں اخذ ہے	۵۱۳	اعمال میں سے
۵۴۳	مہمور کے تھے کا ذکر	۵۱۵	اکمال
۵۴۳	انصاری	۵۱۵	اندر کا ذکر
۵۴۷	افعال منفرد	۵۱۵	بیری کا ذکر
۵۴۷	آپ علیہ السلام کے شرفی فضائل	۵۱۵	پیر کے تھے مہمور ہے
۵۴۸	طریق علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں کا علاج	۵۱۵	اکمال میں سے
۵۴۹	جنت میں رسول اللہ ﷺ کی صحبت	۵۱۶	خدا کا ذکر
۵۵۰	آپ علیہ السلام کی نبوت کی ابتدا	۵۱۶	بلا کا ذکر
۵۵۰	آپ علیہ السلام کا پشت در پشت آنا	۵۱۶	کائناتی کا ذکر
۵۵۱	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر	۵۱۷	مسور کی دال کا ذکر
			تحریر
			دریا کی اور فرات کا ذکر

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۵۷۵	صدق اکبر رضی اللہ عنہ کی سخاوت	۵۵۵	رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں کا قبول ہونا
۵۷۶	ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ایک رات	۵۵۵	شریہ و گوشت کا ملنا
۵۷۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تمنا	۵۵۶	نسب
۵۷۷	جن پر سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے افضل	۵۵۶	رسول اللہ ﷺ کا نسب
۵۷۹	میر غزالی ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں	۵۵۷	ولادت محمد ﷺ
۵۸۱	ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام مبارک اللہ سے	۵۵۸	بد مالوقی - وحی کی ابتدا
۵۸۲	صدق اکبر رضی اللہ عنہ کو بہشت کی بشارت	۵۵۹	صبر و صلی اللہ علیہ وسلم کی مشرکین
۵۸۳	اللہ تعالیٰ نے صدیق اکبر کو کھانا	۵۵۹	رسول اللہ ﷺ کا مشرکین کی ایذا پر صبر کرنا
۵۸۳	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی گواہی	۵۶۰	انصاف
۵۸۵	رسول اللہ ﷺ کا جنازہ	۵۶۰	رسول اللہ ﷺ کے بعض مخصوص حالات
۵۸۹	ابو بکر رضی اللہ عنہ کی عبادت	۵۶۱	انہوہ - رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے
۵۸۹	صدق اکبر رضی اللہ عنہ کا تقویٰ	۵۶۲	جامع الدلائل و الامام بلوغۃ
۵۹۰	ابو بکر رضی اللہ عنہ کا خوف خدا	۵۶۲	ثبوت کے علامات و دلائل
۵۹۰	ابو بکر رضی اللہ عنہ کے اخلاق و عادات	۵۶۵	حکامہ دوم کو دعوت اسلام
۵۹۱	ابو بکر رضی اللہ عنہ کی وفات	۵۶۸	باب فی فضائل الانبیاء جامع الانبیاء
۵۹۳	صدق اکبر رضی اللہ عنہ کی وصیت	۵۶۸	آدم علیہ السلام
۵۹۳	موت کے وقت پڑھنے کے کلمات	۵۶۹	نوح علیہ السلام
۵۹۶	صدق اکبر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے وقت لوگوں کا	۵۶۹	موسیٰ علیہ السلام
۵۹۶	شکوک ہونا	۵۶۹	یونس علیہ السلام کا تذکرہ
۵۹۷	فضائل القاروق رضی اللہ عنہ	۵۷۰	داؤد علیہ السلام
۵۹۷	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	۵۷۰	یحییٰ علیہ السلام
۵۹۹	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	۵۷۱	ہود علیہ السلام
۶۰۱	مواہبات عمر رضی اللہ عنہ	۵۷۱	شعیب علیہ السلام
۶۰۲	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس	۵۷۱	دانیال علیہ السلام
۶۰۳	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اہلبار اسلام	۵۷۲	سليمان علیہ السلام
۶۰۵	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عدل و انصاف	۵۷۲	باب فضائل الصحاب
۶۰۶	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا رعب	۵۷۲	فصل فی فضائلہم و جمالا
۶۰۷	مال غریب کرنے میں احتیاط	۵۷۳	صدق اکبر رضی اللہ عنہ کی فضیلت
۶۱۰	کلام رسول اور کلام غیر میں فرق کرنا	۵۷۳	صدق اکبر رضی اللہ عنہ کے متعلق

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۶۳۵	اسے جس مالک و عیال کو دے اور اس کے متعلق	۶۱۰	امیر فہم سنن لکھنے کا باب
۶۳۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خوشین و غمی	۶۱	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خوشین و غمی
۶۳۷	نبی کریم ﷺ سے دعا داری	۶۱۳	شیخین کا زنجیر ان میں بند ہونا
۶۳۹	عمر رضی اللہ عنہ کا عقیدہ مقرر کرنا	۶۱۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر و مجلس کی زینت ہے
۶۳۸	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات	۶۱۹	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خلق میں دعا
۶۵۰	اجتہاد نبویہ کا طریقہ	۶۱۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنا
۶۵۲	چوتھائی مال کی وصیت	۶۱۸	حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کی قوت کا سبب
۶۵۲	ممالک کے متعلق وصیت	۶۲۰	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر یکسنا زبان ہونا
۶۵۳	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے روز و رات کو	۶۲۱	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سلام
۶۵۶	بولوں کا نقش	۶۲۳	ولادت عامہ اور خاص
۶۵۷	زرع کے وقت کے متعلق وصیت	۶۲۴	قحط کے زمانہ میں غم نہ دینی
		۶۲۶	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خلق
		۶۲۶	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خوف خدا
		۶۲۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دنیا سے بے رغبتی
		۶۲۹	جولہ پر ہاتھ صاف کرنا
		۶۳۰	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت شہادتی
		۶۳۰	تصویر دے کر میں داخل ہوں
		۶۳۲	بیت المال سے خرچہ لینے میں احتیاط
		۶۳۵	اسے مکر والوں کے ساتھ انداز
		۶۳۵	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دعا کی توجہ
		۶۳۵	عمر رضی اللہ عنہ کے شجر مکمل
		۶۳۸	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فراست انسانی
		۶۳۹	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہر گزاری
		۶۳۹	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وضع
		۶۴۰	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تقویٰ
		۶۴۱	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بدلہ و انصاف
		۶۴۳	اپنے بیٹے کو دلا کر اپنے گارا
		۶۴۵	افرو و بیرونی کی ممانعت
		۶۴۵	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سیاست

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب الفرائض

الفصل ۱۱۱ وان فی فضله واحکام ذوی القربى والعصيات وذوی الارحام

پہلی فصل..... میراث کے فضائل اور احکام کے بیان میں

۳۶۹۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرا رب کو کھنکھاتا اور لوگوں کو کھنکھاتا دیکھو، وہ آسمان پر ہے، وہ جہنم یا جہنم سے ہے۔

امت سے نکال دیا جائے گا۔ ابن ماجہ، مسند کربلا، باب ۱۰، ص ۱۰۰

کلام: (اسی مطالب کے لیے ۱۳۱۷ التعمیر ۵)

۴۵۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مہم میراث اور آئینہ ترمیم سکھاور قوموں کو سکھایا کیونکہ وہ آدھا علم ہے دودھ بھلا دیا جائے جو میراثی امت سے سب سے پہلے یہی علم اٹھالیا

جائے گا۔ عساکرِ حررِ اہلِ لہو ہوجاؤں رضی اللہ عنہ

۳۰۳۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ظہر فیاض اور قرآن کو یکساں اور محسوس کو سکھانے کا یہ نیک کام جس دنیا میں اعتدال یا باؤل ٹیگہا نہ چلے ہی ہو، ایسا اب تو ہر طرف، جسی اللہ علیہ

۱۴۳ حدیث میں لکھا ہے: ”مذاہبی نے اس کو ضعیف کہا ہے ضعیف النی مع ۴۳“

۲۳۵۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: "میں باپ کے حقوق کو اللہ تعالیٰ نے ہی کے حقوق کے بارے میں تین مرتبہ حکم فرمایا اور آپ کے حقوق

نئے بارے میں دوسرے اور افراد تعلیم یافتہ وادوں کے حقوق کو آنے کے حکم لے مارے جو بقتار زیادہ قریب ہیں اس کا حق امتیاز ہوتا ہے۔

معارف ادب، المیزان، این ماه، طبعاً، نویسنده، مستطرب، مر و است، فقدان، درستی، اند، عبه

۳۷۳ فرمایا: میراث کو تم کے درمیان کرپ اللہ میں بیان کرد، حصوں کے مطابق تقسیم کرو حصے داروں کے حصے دینے کے بعد جو مال

فی سبک و در دستار پستی منصب بود و چون بنگاه مراد دزد

اس روایت کو بخاری، مسلم نے بھی روایت کیا ہے۔

[illegible]

دفعه بیفنی موعده، چو آیت می‌باشد و می‌تواند به حساب

بجانب دیگر قریب چوبیس ہزار روپے کی رقم بھی وصول ہوئی ہے۔

پنجاب کے تینوں اہل علم و ادب کے بزرگوں نے اس کتاب کو لکھنے میں مدد کی ہے۔ ان میں سے دو بزرگوں نے اس کتاب کو لکھنے میں مدد کی ہے۔ ان میں سے دو بزرگوں نے اس کتاب کو لکھنے میں مدد کی ہے۔

تجارت بین الاقوامی کے شعبہ کے سربراہان کی طرف سے ایف ایم ایف کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔

۳۰۳۷۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

تم ہمارا ہی خوشبو کرنے والے ہو۔ خدا تعالیٰ نے تم کو اس سے عطر دیا اور تمہارے خاصہ میں (تھیں) جس سے تمہارے خاصہ میں خوشبو آتی ہے۔

۳۰۳۸۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۸۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۸۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۸۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

خالد کا مقام

۳۰۳۸۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۸۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۸۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۸۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

ملاعشہ کے بچے کا وارث

۳۰۳۸۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۹۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

۳۰۳۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی نو مولود بچہ ایسا ہو کہ اس کی دو بیٹیاں کی جگہ ہو تو اس کو میراث میں مرد کا حصہ ملے گا یا لڑکی کا تو آپ نے یہی ارشاد فرمایا کہ دیکھا جائے کہ بیٹیاں مردانہ آلہ سے کرتا ہے یا زنانہ آلہ سے جس آلہ سے بیٹیاں کرتا ہوں اس کے مطابق میراث کا فیصلہ ہوگا۔

۳۰۴۴۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: بہترین طریقہ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے بدترین کام دین میں بدعات ایجاد کرنا ہے ہر بدعت گمراہی ہے جو شخص مال چھوڑ کر مرد و مال اہل و عیال کا حق ہے جو شخص اپنے ذمہ قرض چھوڑ کر مرد و میرے ذمہ ہے اور اہل و عیال چھوڑ کر مرد و میری کفالت میں ہوں گے۔ ابن سعد بروایت جامعہ رضی اللہ عنہ

الفصل الثانی دوسری فصل لا وارث شخص کے بیان میں

۳۰۴۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے بچی کتاب اللہ کی کتاب (قرآن کریم) ہے سب سے بڑھتا راستہ رسول اللہ ﷺ کی اتباع کا راستہ ہے اور بدترین کام دین میں بدعات کا ایجاد کرنا ہے اور دین میں نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے قیامت اچانک آئے گی میری بعثت اور قیامت اس طرح قریب ہیں (دوسری روایت میں آپ نے شہادت کی اٹھلی اور بیچ والی اٹھلی ملا کر اشارہ فرمایا) قیامت تمہارے پاس صبح آئے گی یا شام کو نہیں ہر مؤمن کا اس کے نکس سے بھی زیادہ مقدار ہوں جو کوئی مال چھوڑ کر مرد و مال اس کے اہل و عیال کا ہے جو کوئی قرض چھوڑ کر مرد و میری کفالت میں ہوگا، میں مسلمانوں کا مددگار ہوں۔

مسند احمد، مسلم، نسائی، ابن ماجہ، بروایت جامعہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ہر اس شخص کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں میں اس کو قید سے چھڑاتا ہوں اور اس کے مال کا وارث ہوں اور ماموں وارث ہے اس کا جس کا کوئی وارث نہیں وہ اس کو قید سے چھڑاتا ہے اور مال کا وارث بنتا ہے۔

ابوداؤد، مسند رک بروایت مقدم رضی اللہ عنہ

قید سے چھڑانے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ذمہ جو کچھ دیت وغیرہ لازم ہے وہ ادا کیا کرتے ہیں۔

۳۰۴۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ہر مؤمن کا اس کے نکس سے زیادہ مقدار ہوں جو کوئی میرے ذمہ قرض چھوڑ کر یا اہل و عیال چھوڑ کر مرد و میرے ذمہ میں ہیں اور جو کوئی مال چھوڑ کر مرد و عیال کا حق ہے میں اس کا مولیٰ ہوں جس کا کوئی مولیٰ نہیں اس کے مال کا وارث ہوں اور اس کی گردن چھڑاتا ہوں ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہیں اس کے مال کا وارث بنتا ہے اور اس کی طرف سے دیت دیتا ہے۔

ابوداؤد، بروایت مقدم رضی اللہ عنہ

۳۰۴۸۔ اور ارشاد فرمایا کہ میں مؤمنین کا مقدار ان کے نکس سے بھی زیادہ ہوں جو مؤمن انتقال کر جائے اور اس کے ذمہ کسی کا قرض ہو اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور جو کچھ مال چھوڑے وہ اس کے ورثہ کا حق ہے۔

مسند احمد، بیہقی، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۴۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ہر مؤمن کا اس کے نکس سے زیادہ مقدار ہوں جو کوئی اپنے ذمہ قرض لے کر مر جائے اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کا حق ہے۔ احمد، ابوداؤد، نسائی بروایت جامعہ رضی اللہ عنہ

۳۰۵۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں کتاب اللہ کی رو سے مؤمنین کا سب سے زیادہ مقدار ہوں تم میں سے جو کوئی دین یا اہل و عیال چھوڑ کر انتقال کر جائے تو مجھے اطلاع کریں میں اس کا ذمہ دار ہوں اور جو کوئی مال چھوڑ کر جائے وہ اپنے مال سے صاحب کو ترجیح دے عصبہ جو بھی ہو۔

مسلم بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۵۱۔ ارشاد فرمایا کہ جو کوئی بھی مؤمن ہے اس کا سب سے زیادہ مقدار ہوں دنیا و آخرت میں اگرچا ہو تو قرآن کریم کی یہ آیت پڑھو والسی

مکتوبہ میں خطاب میں کا قرضہ بیت المال سے ادا کیا جائے گا رسول اللہ ﷺ نے اپنے ذمہ لینے کا بھی خطاب آخری حدیث میں بیان فرمایا ہے۔

الاکمال

۳۰۴۲۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ خیر انکل علیہ اسلام نے مجھے خیر دی ہے کہ ان وڈوں (یعنی خال اور چوٹی) نے یہ سب نہیں ہے۔
 بعد ازیں الصحابہ مستدرک علی الحدیث میں حدیث و رجال اس حدیث کا
 مطلب یہ ہے کہ شریعت نے خال اور چوٹی کو وارث قرار نہیں دیا، بلکہ ان کو ذمہ دار و حام میں رکھا اس طرح ہاموں و خیر و ذمہ
 انعام میں داخل ہیں۔

الفصل الثالث

فصل سوم..... موانع میراث کے بیان میں

اس فصل میں وارث کے میراث سے محروم ہونے کی صورتیں بیان ہوں گی۔

ولد الزنا میراث سے محروم ہے

۳۰۴۲۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص سے کسی آزاد عورت یا غلامی سے زنا کیا جائے، اسے بچہ فرما دے گا تو وہ زانی کا وارث ہوگا نہ زانیہ
 اس کے دل کا وارث ہوگا۔

قاتل میراث سے محروم ہوگا

۳۰۴۲۲ ارشاد فرمایا کہ قاتل وارث نہ ہوگا نہ مرنے والی وارث نہ ہوگا نہ مرنے والی وارث نہ ہوگا نہ مرنے والی وارث نہ ہوگا۔
 اس کو ضعیف ہے کہا ہے ضعیف الجامع ۳۲۹ غیر الخطا ۳۸۵۔

۳۰۴۲۳ ارشاد فرمایا کہ قاتل کو مقتول کے مال میں سے کچھ بھی حصہ نہیں ملے گا نہ بیعتی میں عمر و حصہ ملحوظ ۳۷۸
 ۳۰۴۲۴ ارشاد فرمایا کہ قاتل کو مقتول کے مال سے کچھ حصہ نہیں ملے گا نہ مقتول کا کوئی وارث نہ ہوگا نہ مال و سر۔ قرعہ و رشتہ و مال کو دیا
 جائے گا قاتل وارث نہ ہوگا۔ ابو داؤد عن ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۴۲۵ ارشاد فرمایا کہ قاتل کے لئے میراث میں کوئی حق نہیں۔ ابن ماجہ عن رجل عن حسن الامیر ۳۶۶

۳۰۴۲۶ ارشاد فرمایا کہ قاتل کے حق میں وصیت ملے گا نہ ہوگی۔ ابن ماجہ عن رجل عن حسن الامیر ۳۶۸ و صحیحہ الحافظ ۱۱۶۸

۳۰۴۲۷ ارشاد فرمایا کہ قاتل کے حق میں وصیت نافذ نہ ہوگی۔

بیعتی میں کبریٰ و وصیت علی رضی اللہ عنہ حسن الامیر۔ و صحیحہ الحافظ
 جس قاتل کے سبب سے قصاص یا وصیت واجب ہو یا قاتل اگر وارث کی طرف سے موت کی حق میں ملے ہو تو ایسا قاتل مقتول کا
 وارث نہ ہوگا۔

کافر مسلمان کا وارث نہیں

۳۰۳۲۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں اور مسلمان کسی کافر کا وارث نہ ہوگا۔

مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، ابوداؤد، ابوسعید

۳۰۳۲۹ ارشاد فرمایا کیا تم نے ہمارے لئے کوئی مکان چھوڑا ہے۔

مسند بیہقی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابوداؤد، ابوسعید، ابی نعیم

۳۰۳۳۰ ارشاد فرمایا کہ دولت (خدا تعالیٰ) اپنے ایک دوسرے کے وارث نہیں بنے۔

ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، مسند، ابوداؤد، ابن ماجہ، ابی نعیم، ابی نعیم

۳۰۳۳۱ ارشاد فرمایا کہ دو مختلف مذہب والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بنے۔

الاکمال

۳۰۳۳۲ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کسی صحت مند کو قتل کیا وہ اس مقتول کا وارث نہ ہوگا اور چاہاں کا کوئی وارث موجود نہ ہو

ترجمہ قائل مقتول کا بی بی والدہ ابو داؤد، بیہقی، مزاہب میں عباس رضی اللہ عنہما بعد از خود ہی عمرو بن شعبہ سے۔

۳۰۳۳۳ ارشاد فرمایا کہ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۳۴ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۳۵ میراث کا قضا نہ ہوگا۔

۳۰۳۳۶ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۳۷ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۳۸ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۳۹ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۴۰ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۴۱ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۴۲ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۴۳ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۴۴ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۴۵ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۴۶ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۴۷ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۴۸ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۴۹ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۵۰ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۵۱ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۵۲ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۵۳ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۳۵۴ قاتل کو قتل کیا تو قاتل کا وارث نہ ہوگا۔

۳۰۴۱۳ کوئی کافر کسی مسلمان کا یا کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہ ہوگا اور روزِ حجب دینے تک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔

علیہ السلام، یوں کہتے ہیں کہ امامہ: جس اللہ کے

۳۰۳۳۔ ایک مذہب والے دوسرے مذہب والے کے وارث نہیں ہوں، یہاں تک کہ مذہب والے کی شہادت دوسرے مذہب والے کے خلاف مقبول قبول نہیں ہوئے است محمد بن حنفیہ کے ہیں کی شہادت ذمہ داروں کے حق میں مکمل قبول ہے۔

ابن عدي في الكامل، مذهب أبي بروتة بن هريز، رضى الله عنه، دحيرة الحفصاء: ٦٣٢٥

۳۰۳۳ جس نے کسی آزاد عورت یا غلامی سے زنا کیا پھر اس زنا سے پیدا ہوا تو وہ بچہ زانی کا زانیہ کا وارث نہ ہوگا۔

مستدرک، ابن طاووس فی تاریخہ ہرواہن ابن عمر

۳۰۴۳۵۔ جس نے بھی کسی آزاد عورت یا باندگی سے نہ مانگیا پھر اہونے والا مجھ پر اجماع ہو گا ورنہ فتنی کا نہ آئی اس کا وارث نہ ہو گا۔

ابن ابی شیبہ قزوینی عن عمر بن الخطاب عن ابيه عن جده

۳۰۳۶ جس شخص نے کسی آدمی کی پامالی سے زنا کیا یا کسی آزاد عورت سے زنا کیا اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والا بچہ حرامی ہے اور زانی کا اور زانیہ کا وارث نہ ہوگا۔ حد الزانی عن عمرو بن شیبہ رحمہ اللہ علیہ

۳۰۳۷۷ ولید الزنادی فی کوارث ہوگانہ انی ولید الزنادی کوارث ہوگا۔ مستتر کہ فریاد خواہ، عز ابن عمر و صاحب الفہم

۳۰۳۳۸ اور ارشاد فرمادیا کہ اسٹراوٹن پر قائم رہے گی جب تک کہ سن سترہ نہ گزری عامتہ کا وہی رہا جو عام ہو جائے تو مجھے خوف ہے کہ
نہ تو تعالیٰ کو کوئی عذاب ملے جیسا کہ فرمادیا ہے مگر خدا بخیر و برکت مصلوہ و عیسیٰ اللہ علیہا

۳۴-۳۵۔ لوگوں پر ظلم و زیادتی نہیں مگر زمانہ کی ضرورتاً۔ جس میں کسی قدر رزق شامل ہے۔

المرابطون لاسن عساكر جزيائت ملال بن ابي بر شافين موسى بن ابي موسى عن ابيه عمر حماد

۲۰۵۰

کلام: اگر جو رشتہ کلام سے ضعف والا ہو ۱۹۳۱ء تکشف الکلام: ۲۶۹۔

۳۰۳۵ خشت مهری در کوه و آوای درواخل و در کوه و آوای درواخل و در کوه و آوای درواخل

بن نجار عن أبي هريرة رضي الله عنه قال سميت الحسن بن علي بن عبد الله بن نجار به ٢٢٨٢

۵۲۲

۳۰۴۶۲ نوٹوں کی تعداد اور ان کی قیمتیں

در خارج از این محدوده، جایی که انحصار بر روی یک نوع خاص از سرمایه‌های انسانی متمرکز است، این امر شایع می‌باشد که نهادها و دولت‌ها در صورت نیاز، با تغییر در قوانین و مقررات، به تغییر در ساختار سرمایه‌های انسانی بپردازند.

مطلب: اگر وہ رشکار، حرک و حرکت جو نہ کر لیتے تو کاش نہ ہوتا اور نہ ہوتا کہ اس

الفصل الرابع

فصل چہارم..... رسول اللہ ﷺ کی میراث کے بارے میں

۳۰۵۳۔ نبی کریم ﷺ کے ہاں کا کوئی باریک نشہ نہیں گا انہوں نے جو کچھ چھوڑا ہے وہ مسلمان فقرا و مساکین کے لئے ہے۔

عسکرت الاحمد پر ایمت اسو، ہیکو، سابل، اسر، اللہ عنہ

۳۴۴۵۔ نبی کے مال میں وراثت ہماری نہیں ہوتی۔ سورجیو، بروہہ، جلیہ، راجہ، اٹھ علیہ

۳۰۳۵۱ برہمہ صمدی ہے مگر جو اپنے گھر والوں کو نکلا دیا پس بتا دیا ہمارے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی۔

ابو داؤد بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۰۳۵۲ ارشاد فرمایا میراث اگر میراث نہیں ہوگا جو کہ جس میں چھوڑ کر جاؤں گھر والوں کے لقمہ کے سلسلہ میں وہ مال کے خرقے کے ساتھ نہیں ہوتا۔

صمدی ہے۔ احمد، بیہقی ابو داؤد بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۰۳۵۳ ارشاد فرمایا ہمارے ترک میں میراث جاری نہ ہوگی جو کچھ ہم چھوڑ کر جائیں وہ صمدی ہے۔

مسند احمد، بیہقی ابو داؤد، ترمذی، نسائی بروایت عمرو رضی اللہ عنہ و عثمان، وسعد و صلحہ و زبیر و عیدہ ابن عمر بن عمر

مسند احمد، بیہقی بروایت علقمہ رضی اللہ عنہما صمدی ترمذی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۰۳۵۴ لا وارث الا فریقہ کہ ہم انھوں کے مالی شے میراث جاری نہیں ہوتی جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صمدی ہے کچھ چھوڑ کے گھر والوں کا انتقال مال

میں ہے یعنی میراثی نہیں۔ مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، نسائی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۰۳۵۵ ہمارے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی جو کچھ ہم چھوڑ کر جائیں وہ صمدی ہے یہ مال (فی الذی) ہم چھوڑ کے گھر والوں کے لئے

ہے کہ وہ اپنے ذاتی ضروریات اور بیماریوں پر خرچ کریں جب میراثی موت واقع ہو جائے تو ہم سے بعد جو شخص بھی مسلمانوں کی حکومت کا امر

دار ہے یہ مال کے تصرف میں ہوگا۔ ابو داؤد بروایت علقمہ رضی اللہ عنہ

الاکمال

۳۰۳۶۱ ہمارے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی جو کچھ ہم چھوڑ کر جائیں وہ صمدی ہے۔

مسند احمد، بروایت عبدالرحمن بن عوف و طلحہ بن وثیر و سعد رضی اللہ عنہ

۳۰۳۶۲ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو میراث میرے بعد میراث کرنا (دخیرہ) نہیں ہوں گے جو کچھ میں گھر والوں کے لقمہ یا کام کرنے

والے مال کے خرچ کے سلسلہ میں چھوڑ کر جائیں وہ صمدی ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۰۳۶۳ میراث (دخیرہ) نہیں ہوتا جو کچھ ہم چھوڑ کر جائیں وہ صمدی ہے یہ مال (فی الذی) ہم چھوڑ کے گھر والوں کے لئے ہے کہ وہ اپنے ذاتی ضروریات اور بیماریوں پر خرچ کریں جب میراثی موت واقع ہو جائے تو ہم سے بعد جو شخص بھی مسلمانوں کی حکومت کا امر

دار ہے یہ مال کے تصرف میں ہوگا۔ ابو داؤد بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۰۳۶۴ ہمارے مال میں میراث جاری نہ ہوگی نہ ترمذی حسن عرب بن عمر رضی اللہ عنہ

حرف الفاء... کتاب الفرائض من قسم الافعال

میراث کے متعلق فعلی روایات کا بیان

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا خطبہ

۳۰۳۶۵ مسند الصدیق میں حضرت فداء رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہمارے سامنے ذکر کیا کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں ارشاد

فرمایا کہ سورۃ احزاب کی شروعات میں میراث کی آیات ہیں ان میں سے پہلی آیت تو ہاپ بنے کے حق میں نازل ہوئی ہے اور دوسری آیت تو میراث کی

مال شریک بھائی کے متعلق ہے اور سورۃ احزاب کی آخری آیت "آلہب کالہ" یہ حقیقی بہن بھائیوں کی میراث سے متعلق ہے اور سورۃ الاحزاب کی آخر

۳۰۳۷۴۔ اثن شہاب نے روایت کی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مالہ شریک بھانوس کے اور ان میراث کو عام اصول کے مطابق تقسیم فرمایا۔
 ان کے کوڑی سے دو گنا داری کہتے ہیں میرٹھان کی سے کہ انہوں نے یہ فیصد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھ کر لیا کیا ہوگا۔ اس میں حاتم
 قرظی: ... طامی رائے یہ ہے کہ۔ کہ شریک کے یہ یہاں کہ میراث میں برابر حصہ کا لالہ کو مثل حفظ الانہیں کا قاعدہ دہائی
 ۵۰۰۰۔

۳۰۳۷۵۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم میراث کو نکھو جائے۔ بھی دین کا ہم جزا ہے۔ مسجد منصوصہ۔ دوسری بھٹی
 ۳۰۳۷۶۔ سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوسویٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ سب کھیل کرنا
 ہو تو میراث دینی ہے کہ ابورسبہ گفتگو کرتا ہوا میراث کے بارے میں گفتگو کرتا ہوا۔ مسدوک۔ بھٹی میں مکتوب
 ۳۰۳۷۷۔ حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خالد اور یحییٰ میں میراث کو اس طرح تقسیم فرمایا کہ یحییٰ کو دو تہائی اور خالد کو ایک
 تہائی دے۔ بعد الرزاق، سعید بن مسعود، ابن ابی شیبہ، بھٹی

ثبوت نسب کے لئے گواہوں کا ہونا

۳۰۳۷۸۔ کاظمی شریح اور اللہ وایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو خط لکھا کہ جس غیر معروف نسب کے متعلق پوچھو
 کو جوئی کیا جائے وہ اس وقت تک وارت نہ کرے گا۔ جب تک گواہوں سے اس کا نسب ثابت نہ ہو جائے اور پھر اس پوچھ کو (چھوڑ دینے کی وجہ
 سے) آپ سے میں پسینہ کرا لایا جائے۔ عبد الرزاق، ابن ابی شیبہ، بھٹی و تصدق

۳۰۳۷۹۔ ابی داؤد بیان کرتے ہیں کہ: ہے۔ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ آیا کہ جب کسی کا عصبہ وارث ہاں کی وجہ سے قریب تر ہو
 جائے تو مال کے ۱۰ حصے بعد الرزاق، سعید بن مسعود، ابن ابی شیبہ

۳۰۳۸۰۔ سخاک بن قیس رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شرم میں طاعون کی بیماری پھیل گئی تو اس سے پورا خاندان ہلاک ہو گیا۔ دوسرا
 خاندان ہاں کا وارث بنا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اس حکم کے ان کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ اگر
 سب آپ کی طرف سے شہدائی میں برابر ہوں تو حرام کی وجہ سے زیادہ قریب ہوں اور پھر واجب بخلاف زیادہ قریب ہو تو وہاں باپ
 دو گنا مال شریک ہوں اور بیٹا چھ گنا۔ عبد الرزاق، ابن ابی شیبہ، بھٹی

۳۰۳۸۱۔ عمر بن شعیب روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ دو سہمن انتقال کر جائے اس کا کوئی
 وارث معلوم نہ ہو اور اس قسم سے بھی کسی شخص سے نقل اور شہادی ہے تو اس کی میراث مسلمانوں کے درمیان مل قیمت کی طرح تقسیم ہوگی۔

رواہ عبد الرزاق

۳۰۳۸۲۔ حماد بن مسعود ثقفی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ ایک عورت کا انتقال ہوا اور وہ شہدائے
 شہر میں، اس شہید بھائی، اس باپ شریک بھائی، شہید شہر کے مال شریک بھائی اور شہدائے بھائی وارثوں کو ایک تہائی مال میں شریک کر دے
 ایک شخص نے کہا کہ آپ نے تو ان لڑائیوں میں دونوں کو شریک نہیں کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں، اس وقت سے فیصلہ
 کے مطابق تھا، جس سے اس وقت کے فیصلہ کے مطابق ہے۔ عبد الرزاق، ابن ابی شیبہ

۳۰۳۸۳۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کا انتقال ہوا اس کے آواز کرنے والے مولیٰ کے عدا اور کوئی وارث نہیں مل
 تو میراث کا مال بطور دلا کے مولیٰ کو دے دیا۔ عبد الرزاق، سعید بن مسعود

۳۰۳۸۴۔ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مال اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو مال دے دیا اور کوئی وارث نہیں مل
 سعید بن مسعود، عبد الرزاق، ابن ابی شیبہ، سعید بن مسعود، بھٹی

- ۳۰۳۹۳ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ماموں والدہ کی طرح ہیں۔ عبدالرزاق جعفی الجمع ۲۳۸۱
- ۳۰۳۸۵ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ماموں وارث ہے اس کا جس کا کوئی وارث نہیں۔

عبدالرزاق، الاثقان ۲۸۸ اسنی المطالب ۲۳۱

۳۰۳۸۶ عبدالرحمن بن حنظلہ رقی قریش کے ایک غلام سے روایت کرتے ہیں جنہیں پہلے ابن مرہبی کے نام سے یاد کیا جاتا تھا وہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا جب وہ نلہ کی نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اسے یہ غلام غلام کا نام ہے (کتاب لے آؤ جس کتاب میں پھونکی کے متعلق احکام تھے کہ ان کے متعلق لوگوں سے سوال کرنا اور جواب دینا وغیرہ) یہ غلام وہ کتاب لے آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانی کا پیالہ منگوایا پھر پانی سے اس لکھائی کو مٹا دیا، پھر فرمایا کہ اگر اللہ کو منظور ہو تو۔

۳۰۳۸۷ سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنی ثقیف کے ایک آدمی کی وادی کو اس کے بیٹے کے ساتھ وارث قرار دیا۔ عبدالرزاق، ابن شیبہ، سعید بن منصور، بیہقی

تفہرج مطلب یہ ہے کہ ورثہ میں میراث کا دینا ہے اور وادی ہے تو وادی کو بھی وارث قرار دیا ہے۔

۳۰۳۸۸ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب ایک راستے پر بیٹھیں چلاتے ہیں ہم اس کو آسمان پاستے ہیں ان کے سامنے میراث کا ایک مسئلہ رکھا گیا ہو وہ ماں اور باپ تو آپ رضی اللہ عنہ نے نبی و کو تو مال کا پونہ تھی حصہ دیا اور ماں کو ثلث مالیتہ اور باقی باپ کو دیا۔ سفیان الثوری فی الفروع عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، مسند ک، سعید بن منصور، بیہقی

۳۰۳۸۹ عبید اللہ بن عبد اللہ بن جبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اور زفر بن اوز بن حدان حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوئے جب ان کی بیٹائی جاہلی تھی ہم نے ان سے میراث کے مسائل کے سلسلہ میں گفتگو کی تو انہوں نے فرمایا کہ جو شخص طالع کی رمل (ریت) کھینچے پھر قار ہو وہ اس مسئلہ کو حل کرتے پر ابن عباس علیہ السلام نے فرمایا وہ قار نہ ہوگا نصف نصف اور ثلث ایک مسئلہ میں جمع ہو جائے تو مال کو کس طرح تقسیم کیا جائے اس لئے جب دونوں نصف والوں کو آدھا آدھا دے دیا گیا تو ثلث والے کو حصہ کہاں سے ملے گا تو زفر نے پوچھا کہ میراث میں سب سے پہلے مول کا مسئلہ کس نے نکالا تو ابن عباس نے فرمایا عمر بن خطاب نے تو پوچھا کیا کیوں فرمایا کہ جب جسے خرغ سے بڑھ گئے اور بعض بعض پر چڑھ گئے کہا کہ بخدا معلوم نہیں اب کیا معاملہ کروں؟ اور معلوم نہیں کس کو اللہ نے مقدم کیا اور کس کو مؤخر کیا بخدا میں اس مال کو تقسیم کرنے کے سلسلہ میں اس سے اچھا طریقہ نہیں پاتا کہ اس کو شخص کے اعتبار سے تقسیم کر دیا جائے پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ کی قسم جس وارث کو اللہ تعالیٰ نے مقدم کیا اس کو مقدم کیا جائے اور جس کو مؤخر کیا اس کو مؤخر کیا جائے تو میراث کے کسی مسئلہ میں مول لازم نہ آئے تو زفر نے ان سے کہا کہ کس کو اللہ نے مقدم کیا اور کس کو مؤخر کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میراث کا ہر حصہ کم ہو کر دوسرے حصہ کی طرف جاتا ہے یہی ہے جس کو اللہ نے مقدم کیا۔ مثلاً شوہر کا حصہ نصف ہے اگر کم ہوگا تو ربع ہوگا اس سے کم نہ ہوگا یعنی کا حصہ ربع ہے کم ہوگا تو تین ہوگا اس سے کم نہ ہوگا بہنوں کا حصہ دو ثلث ہے ایک بہن ہو تو اس کا حصہ نصف ہے اگر بہنوں کے ساتھ ورثہ میں بیٹیاں بھی ہوں تو بہنوں کو بیٹیوں کا مالیتہ ملے گا یہی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مؤخر کیا اب اگر جس کو اللہ تعالیٰ نے مقدم فرمایا اس کا پورا حصہ اس کو دیدیا جائے پھر مالیتہ ان میں تقسیم کیا جائے جن کو اللہ نے مؤخر فرمایا تو میراث کے کسی مسئلہ میں مول نہ ہوگا تو زفر نے کہا کہ آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ مشورہ کیوں نہیں دیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رب کی وجہ سے امام اذہری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم اگر ان سے پہلے امام حدیث کی رائے گذری نہ ہوتی تو ان کا فیصلہ ربع پر ہوتا کیونکہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے رب و تقویٰ پر اہل علم میں سے کسی نے اسے اختلاف نہیں کیا۔ ابو الشیخ فی الفروع، بیہقی

۳۰۳۹۰ اور اسیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر اور علی رضی اللہ عنہ حضرت صفیہ کے موالی کے سلسلہ میں ایک مقدمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ غلام مجھے ملنا چاہئے کیونکہ یہ میری چھوٹی کا غلام ہے میں ان کی طرف سے دیت ادا کرتا ہوں زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میری والدہ کا غلام ہے میں ان کا وارث ہوں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میراث کا تو حضرت زبیر

مجھدار ہے۔

میں نے کہا ان عباس رضی اللہ عنہما نے دادا کو باپ کا قائم مقام قرار دیا ہے اور بہن کو میراث سے محروم کیا اور ماں کو تہائی مال دیا پھر حقائق نے پوچھا ان مسعود رضی اللہ عنہ کی کیا رائے ہے میں نے کہا ماں کو حصہ دیا۔ پوچھا کیا میرا امین عثمان رضی اللہ عنہ کی کیا رائے ہے میں نے کہا ماں کو تین حصوں میں تقسیم کیا پوچھا ابتراب یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کیا رائے ہے؟ میں نے کہا چھ سے مسئلہ بنایا بہن کو تین حصے ماں کو دو حصے اور دادا کو ایک حصہ دیا پوچھا اس میں زید بن جابر کی کیا رائے ہے؟ میں نے کہا نو سے مسئلہ بنایا ماں کو تین اور دادا کو چار اور بہن کو دو حصے دیا تو حقائق نے کہا کہ قاضی کو حکم دو کیا میرا امین عثمان رضی اللہ عنہ کی کیا رائے ہے فیصلہ کرے سید ابو یوسف۔

۳۰۵۲۰ ابو امامت کہتے ہیں حضرت عثمان نے فیصلہ فرمایا کہ زید وہاں اور باپ کی صورت میں زید کو چوتھائی حصہ ماں کو ثلث مابقیہ باپ کو ماں بقیدہ حصہ دے۔ سفیان ثوری فی الفقہ النضر، مسعود بن منصور، الدارمی، بیہقی

۳۰۵۲۱ ابو قلابہ کہتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ایک شخص کا انتقال ہو ورثہ میں زید اور ماں باپ کو چھوڑا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ترکہ چار حصے کر کے زید کو ایک حصہ ماں کو مابقیہ کا ثلث اور باپ کو مابقیہ دو حصے دے۔ رواہ عبد الوہاب

۳۰۵۲۲ ابو یوسف کہتے ہیں کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا گیا کہ اگر کوئی بیوی کو طلاق دے لے پھر اس کی عدت کے دوران اس شخص کا انتقال ہو جائے تو زید و کایمیراث میں حصہ ہوگا؟ تو ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی بنت الاسدی کبھی کو طلاق دی تھی پھر اس کی عدت کے دوران ابن عوف رضی اللہ عنہ انتقال کر گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے زید و کوا وراثت قرار دیا تھا لیکن میں محدثہ کو وراثت نہیں سمجھتا۔ رواہ عبد الوہاب

۳۰۵۲۳ ابن جریج کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن شہاب نے بیان کیا ان سے ایک شخص نے متعلق پوچھا گیا جس نے عورت کو کسی بیماری میں تین طلاقیں دیں وہ عدت کیسے نرے اس کی اور اس بیماری میں اگر اس شخص کا انتقال ہو جائے تو یہ محدثہ وراثت ہوگی یا نہیں؟ تو ابن شہاب نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی کے متعلق فیصلہ فرمایا تھا کہ وہ عدت بھی گزرے گی اور وراثت بھی ہوگی اور ان کو وراثت قرار دیا تھا عدت کے بعد کیونکہ ابن عوف رضی اللہ عنہ کی بیماری طویل ہو گئی تھی۔ رواہ عبد الوہاب

۳۰۵۲۴ ابو سلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت عثمان نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی مطلقہ بیوی کو عدت کے بعد وراثت قرار دیا تھا اور اس کو میراث کے دوران طلاق دی گئی تھی۔ مالک۔ عبد الوہاب

۳۰۵۲۵ عبدالرحمن بن حزم کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف کو قاذح کا عارضہ لاحق ہوا تو انہوں نے اپنی دو بیویوں کو طلاق دے دی، پھر طلاق کے بعد دو سال تک زندہ رہا اس کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں انتقال کر گیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دونوں کو وراثت قرار دیا۔ مالک، عبد الوہاب

تقسیم میراث سے پہلے مسلمان ہو گیا

۳۰۵۲۶ زید بن قواد شہابی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص تقسیم میراث سے پہلے مسلمان ہو گیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کو وراثت قرار دیا۔ رواہ مسعود بن منصور

۳۰۵۲۷ ابو ایوب انصاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک عورت کا انتقال ہو ورثہ میں بچے نہ ہو بھائی تھے ان میں سے ایک ماں شریک بھائی تھا تو حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما نے ماں شریک بھائی کو سہواً الگ سے دیا اور دوسرے بھائیوں کے ساتھ شریک بھائی قرار دیا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ ماں میں بچا نہ ہو بھائیوں کا حصہ نہ ہوگا۔ (سہواً اس کو شے کا جو بچہ نہ ہو جسے کسی ساتھ ماں شریک بھائی ہے) اس میں صحت ہے۔ ۳۰۵۲۸ ابو ایوب انصاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ چوٹی اور خالہ کو وراثت قرار دیتے تھے جب

اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر مرفر مائے وقت یہ ہیں اگر ان کی جگہ میں ہوتا تو اس کا حصہ (یعنی سدس) اس کو دیتا پھر اس کو اور بھائی کا شریک قرار دیتا۔

عبد الرزاق سعید بن منصور ابن حبان سیفی

۳۰۵۳۲۔ دو بھائی جنگ صلین میں مارے گئے یا ایک شخص اور اس کا بیٹا مارا گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دونوں کو ایک دوسرے کا وارث

قرار دیا۔ عبد الرزاق سیفی

۳۰۵۳۳۔ امام غفرلہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک غنائی کو مرفر فرما کر کے وارث قرار دیا مراد اہل سے یہ ثابت

کرنے کی وجہ سے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۰۵۳۴۔ (مسند برید بن حصیب الاصلی) برید بن حصیب اہل سیفی کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا ایک شخص آیا اور

کہنے لگا یا رسول اللہ! میرے پاس قبیلہ ازاد کے ایک شخص کی میراث سے کوئی ازاد مجھے نہیں رہا ہے کہ میں مال اس کے حوالہ کروں تو آپ

ﷺ نے فرمایا کہ جاؤ ازادی کو سال بھر تلاش کرو اور مال اس کے حوالہ کرو وہ شخص چلا گیا دوسرے سال پھر آیا اور کہا یا رسول اللہ مجھے کوئی ازاد نہیں ملا

جسے میں مال حوالہ کروں آپ نے فرمایا کہ جاؤ قبیلہ خزاعہ کی کوئی نسل میں اس کو تلاش کرو اس کو پاؤ گے تو وہ شخص جانے لگا تو آپ نے فرمایا کہ اس

شخص کو دیناں دیاؤ وہ گیا تو آپ نے فرمایا کہ جاؤ قبیلہ غزاہ کے سردار کے حوالہ کرو۔ ابن ابی شیبہ

۳۰۵۳۵۔ اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل کو جب رسول اللہ ﷺ نے یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو انہوں نے میراث کے متعلق ایک

فیصلہ فرمایا کہ ورثہ میں ایک لڑکی اور ایک بہن جس لڑکی کو نصف اور بہن کو نصف مال دیا۔ رواہ عبد الرزاق

۳۰۵۳۶۔ اسود کہتے ہیں جب معاذ رضی اللہ عنہ نے یمن میں فیصلہ فرمایا تھا میت کی لڑکی اور بہن کے بارے میں لڑکی کے لئے نصف اور بہن کے

لئے نصف۔ رواہ عبد الرزاق

۳۰۵۳۷۔ قبیلہ بن ذویب کہتے ہیں کہ ایک داوی انانی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئی اپنے پوتے کی یا نواسی کی

میراث کے سلسلہ میں تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ کتاب میں تو تمہارا حصہ مذکور نہیں پاتا نہ ہی تمہارے حصہ میراث کے متعلق

رسول اللہ ﷺ سے میں نے کچھ سنا کہ انہوں نے تمہارے لئے کوئی حصہ مقرر کیا ہوا ہے شام کو دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھوں گا حکم کی نماز

سے فارغ ہو کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ ایک داوی انانی پوتے یا نواسی کی میراث کا مطالبہ کر رہی ہے مجھے تو قرآن کریم اور سنت

رسول اللہ ﷺ میں اس کیسے لئے میراث کا کوئی حصہ نہیں ملا کیا تم میں سے کسی نے اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث سنی ہے تو حضرت

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ اس کے حق میں سدس کا فیصلہ فرمایا ہے صدیق اکبر رضی

اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کے ساتھ کوئی اور بھی ہے تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی گواہی دی تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے داوی کے لئے

سدس کا فیصلہ فرمایا یا جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور خلافت آیا دوسری جہد (یعنی نانی) آئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فیصلہ تو دوسری

کے حق میں تھا لیکن جب تم دونوں ایک وقت ایک میراث میں جمع ہوئے تو دونوں سدس میں شریک ہوں گی اور جو تمہارا وارث ہوا وہی کو سدس ملے گا۔

مالک عبد الرزاق سعید بن منصور

بھانجہ کے وارث ہونے کی صورت

۳۰۵۳۸۔ محمد بن یحییٰ بن حبان اپنے چچا و امیغ بن حبان سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ثابت بن دحداد کا انتقال ہوا اور اپنے چچے

نے کوئی وارث چھوڑا تو ان کا معاملہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا ان کے متعلق امام بن عدی سے پوچھا گیا اس نے کوئی وارث

چھوڑا اپنے عاشر کہ یا رسول اللہ ﷺ کوئی نہیں چھوڑا تو رسول اللہ ﷺ نے سارا مال ان کے بھائی ابوہامہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے دیا۔

سعید بن منصور وسعدہ صحیح

کرنے والے رکن یمانی میں ہاتھ رکھ کر مہلبہ کریں کہ اللہ کی اہمت ہو جس نے پر اللہ نے ان کے قول کے مطابق فیصلہ نہیں فرمایا۔

سعد بن منصور عبدالرزاق

۳۰۵۶۰ ابن طاووس اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے تھے کہ بھائی ماں کے لئے جو سوس کے حق میں حاجب بن گئے وہ سوس بھائی کو ملے گا باپ کو نہیں ملے گا ماں کا حصہ اس لئے کم کیا گیا کہ وہ بھائی کو مل جائے ابن طاووس نے کہا کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بھائیوں کو سوس دیا تھا پھر میری ملاقات اس شخص کے بیٹوں سے ہوئی جس کے بھائیوں کو سوس ملا تھا انہوں نے بتایا کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ ماں کی طرف سے ان کے حق میں وصیت تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۱ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میرا مکہ اصل اللہ دار تو اولاد ہیں اللہ نے ان سے شوہر اور والد کا حصہ نکالا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۲ ثوری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ فرانس میں کوئی قول نہیں ہوئی شوہر، ماں، باپ، ان کے حصوں میں کوئی کمی نہیں آتی کی تو لڑکی لڑکے بھائی بہنوں کے حصوں میں آتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۳ حدیث ابن شریف کہتے ہیں کہ ایک شخص ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور سلمان بن ربیعہ صلی کے پاس آیا اور ان سے پوچھا کہ ایک شخص کے ورثہ میں بیٹے اور پوتے سے دونوں نے خواب دیا کہ بیٹے کو نصف ملے گا اور پوتے کو کچھ بھی نہیں ملے گا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی یہ مسئلہ پوچھا وہ انہی سے اہلیت کریں گے کہتے ہیں پھر وہ شخص ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا ان دونوں نے جو مسئلہ بتایا وہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کر دیا تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں ان کے قول کی اتباع کروں تو گمراہ ہو جاؤں میں تو رسول اللہ ﷺ کے فیصلہ کے مطابق ہی فیصلہ کروں گا چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بیٹے پوتے اور بہن میں اس طرح فیصلہ فرمایا تھا کہ بیٹے کو نصف پوتے کو سوس اور ماں کے حصہ کو۔ رواہ عبدالرزاق

داوی و نانی دونوں کے لئے سوس

۳۰۵۶۴ ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سوس داوی اور نانی میں تقسیم فرمایا تھا۔ رواہ سعد بن منصور

۳۰۵۶۵ حسن البصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے داوی کو اس کے بیٹے کے ساتھ وارث قرار دیا تھا۔ رواہ سعد بن منصور

۳۰۵۶۶ زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایک شخص کا انتقال ہوا اس کے ورثہ میں چھ بھئی اور خالہ ہیں تو رسول اللہ ﷺ اس لفظ کو بار بار ہراتے رہے خالہ اور پھوپھی اور وحی کا ارتقا فرماتے رہے آپ کے پاس اس سلسلہ میں کوئی وحی نہیں آئی وہ شخص دو بارہ سوال لے کر حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے بھی اس سوال کو دہرایا (خالہ اور پھوپھی) تین مرتبہ لیکن کوئی وحی نہیں آئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان کی میراث کے متعلق کوئی وحی نہیں اتری ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۷ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ماں اور ماں شریک بھائی کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ ماں شریک بھائی کے لئے سوس اور باقی سب ماں کو ملے گی۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۵۶۸ امام شمس رحمۃ اللہ علیہ سے لوگوں نے بیان کیا کہ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے بہن کو پورے ترکہ کا وارث خبر دیا تو امام شمس رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ابو عبیدہ سے بہتر کون ہوگا کہ انہوں نے اس طرح فیصلہ فرمایا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی اس طرح فیصلہ فرمایا کرتے تھے۔

رواہ سعد بن منصور

۳۰۵۶۹ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ورثہ میں صرف ایک لڑکی اور بہن ہو تو پورا مال دونوں کو مل جائے گا۔ رواہ سعد بن منصور

۳۰۵۷۰ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زیادہ حقدار سے گھر حصہ والے سے۔ رواہ سعد بن منصور

۳۰۵۷۱ جریر بن عیسیٰ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی میراث کو کوئی حصہ دینے چاہتے تو دیگر رشتہ داروں کو دیکھتے تھے تو اسی کو سارا مال دیتے ماموں کو مال دیتے اس طرح چھٹی، اخیانی، بہن کی لڑکی، چھٹی، بہن یا

دادا باپ کے قائم مقام ہے

- ۳۰۵۸۳۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ویت اسی کا حق ہے جو میراث کا حقدار ہے اور دادا باپ کے قائم مقام ہے۔ روایت بیہقی
- ۳۰۵۸۴۔ عبید بن اُصلہ کہتے ہیں کہ علی بن ابی طالب دادا کو تہائی مال دیتے پھر سدرس کی طرف رجوع فرمایا اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سدرس دیا کرتے تھے پھر ثکث کا قول اختیار کیا۔ روایت بیہقی
- ۳۰۵۸۵۔ شعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خط لکھا چھ بھائی اور دادا کے متعلق پچھرا جواب دیا کہ دادا کو بھی ایک بھائی بنا کر میراث تقسیم کرو اور میراث خط منادہ۔ روایت بیہقی
- ۳۰۵۸۶۔ شعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لبرو سے خط لکھا چھ بھائی اور دادا کے حصہ میراث سے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ مال کا ساتواں حصہ دادا کو دیا جائے گا۔ روایت بیہقی
- ۳۰۵۸۷۔ عبد اللہ بن سلمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ دادا کو ایک بھائی کے برابر حصہ دیتے یہاں تک ان کو چھٹا حصہ مل جائے۔ روایت بیہقی

۳۰۵۸۸۔ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ اور شعی سے روایت ہے کہ ویش میں ایک حقیقی بہن ہے ایک اختیائی بہن اور دادا ہے تو حضرت علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف اختیائی بہن کو سدرس اور بقیہ مال دادا کو ملے گا اور بے بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں بہنوں کو نصف اور دادا کو نصف ملے گا اختیائی بہن اپنا حصہ حقیقی بہن پر دے کر سب کی ایک حقیقی بہن اور وہ عاتیق بہن اور دادا وارث ہونے کی صورت میں حضرت علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف دونوں عاتیق بہنوں کو سدرس حملہ لکھیں اور باقی دادا کو ملے گا اگر عاتیق بہنیں وہ سے زیادہ ہوں تب بھی ان کا حصہ سدرس سے زیادہ نہ ہوگا اور بے بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دادا کو دو ٹم اور بہنوں میں سے ہر ایک کو ایک ایک ٹم (یعنی دادا کو ۲/۵ اور ہر بہن کو ۱/۵ ملے گا) پھر دونوں عاتیق بہنیں اپنے حصے حقیقی بہن کو واپس کر دیں گی یہاں تک اس کا نصف مکمل ہو جائے نصف مکمل ہونے کے بعد جو باقی بچے وہ دونوں عاتیق بہنوں کو مل جائے گا۔ اگر تین یا چار عاتیق بہنیں ایک حقیقی بہن اور دادا کے ساتھ جمع ہو جائیں تو دادا کا حصہ ثکث سے کم نہ ہوگا اور حقیقی بہن کو نصف مل جائے گا باقیہ عاتیق بہنوں کا ہوگا۔

اگر ایک حقیقی بہن ایک عاتیق بھائی اور دادا وارث ہوں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف ملے گا باقیہ بھائی اور دادا کے درمیان آدھا آدھا تقسیم ہوگا اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دادا کو نصف اور حقیقی بہن کو نصف اور عاتیق بھائی محرم ہوگا اور بے بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دس حصے کر کے دادا کو چار حصے اور عاتیق بھائی کو چار حصے اور حقیقی بہن کو دو حصے پھر بھائی تین حصے حقیقی بہن کو واپس کرے گا اس طرح اس کا نصف مکمل ہو جائے گا تو بھائی کے پاس ایک حصہ باقی بچے گا وہی اس کا حق ہے۔

ایک حقیقی بہن سب ایک عاتیق بھائی ہے اور ایک عاتیق بہن ہے اور دادا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف باقی دادا عاتیق بھائی اور بہنوں کے درمیان تقسیم ہوگا اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کو نصف باقی دادا کے لئے عاتیق بھائی نہیں محرم ہوں گے اور بے بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق مال کے بارہ حصے سے جائیں گے دادا کو ثکث چھ حصے اور بھائی کو چھ حصے اور دونوں بہنوں میں سے ہر ایک کو تین تین حصے پھر عاتیق بھائی اور بہن اپنے حصے حقیقی بہن پر دے کر سب کی یہاں تک نصف یعنی نو حصے مکمل ہو جائیں اور ان دونوں کے درمیان تین حصے باقی رہیں گے۔

و حقیقی نہیں ایک علائی بھائی اور دادا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں بہنوں کو عثمان اور بقیہ بھائی اور دادا کے درمیان
آدھا آدھا ہوگا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں بہنوں کو عثمان اور جو باقی بھائی دادا کے لئے اور علائی بھائی محروم ہوگا اور
زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق تین حصے ہوں گے دادا کا ایک حصہ بھائی کا ایک حصہ اور بہنوں کا ایک حصہ پھر بھائی اپنا حصہ بہنوں پر ور
کرو گے گا تا کہ ان کے حصے عثمان مکمل ہو جائیں اور خود بھائی کے پاس کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔

و حقیقی نہیں ایک علائی بہن اور دادا حضرت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں حقیقی بہنوں کو عثمان یا بقیہ دادا کو
علائی بہن محروم ہوگی زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دس حصے کر کے دادا کو چار حصے اور تینوں بہنوں میں سے ہر ایک کو دو حصے پھر
علائی بہن اپنے حصے حقیقی بہنوں کو واپس کر دے اس طرح اس کے پاس کچھ بھی باقی نہیں رہے گا و وارث نہیں ہوگی۔

و حقیقی نہیں ایک علائی بھائی ایک علائی بہن اور دادا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دونوں حقیقی بہنوں کو وہ بھائی دادا کو
سرس یا بقیہ مال علائی بھائی بہن میں "لذکو مثل حظ الانثیین" کے قاعدہ کے مطابق تقسیم ہوگا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول
کے مطابق دونوں حقیقی بہنوں کو عثمان اور مال بقیہ دادا کے لئے اور علائی بہن بھائی محروم ہوں گے اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کے
مطابق تین حصے کر کے ایک حصہ عثمان دادا کے لئے اور دو حصے حقیقی بہنوں کے لئے دونوں آپس میں تقسیم کر لیں اور علائی بہن بھائی وارث
نہیں ہوں گے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۹۰۔ ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے میراث کے مسائل میں مول کا قول اختیار فرمایا۔

۳۰۵۹۱۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتد کے مال کا حقد اس کے مسلمان ورثہ کو قرار دیا (متفق) امام شافعی اور احمد سے اس روایت کی تصدیق
مطلوبہ ہے)

۳۰۵۹۲۔ شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں شوہر یاں اخیانی بھائی اور حقیقی بھائی کے ورثہ ہونے پر حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما نے فیصلہ
فرمایا کہ شوہر کو نصف مال کو سسر اخیانی بھائیوں کو ثلث حقیقی بھائیوں کو اخیانی بھائیوں کے ساتھ شریک نہیں کیا بلکہ ان کو حصہ قرار دیا اگرچہ مال
مٹ گیا تو حقیقی بھائیوں کو ثلث کا ورثہ محروم نہ ہوں گے۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۹۳۔ عمارت کہتے ہیں کہ حضرت علی اخیانی بھائیوں کو وارث قرار دیتے تھے ان کے ساتھ حقیقی بھائیوں کو شریک نہیں ٹھہراتے وہ صاحب
ہیں اس کے لئے مال نہیں چاہا۔ رواہ بیہقی

۳۰۵۹۴۔ عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اخیانی بھائیوں کے حصہ میراث کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ اگر وہ
افراد ہوتے تو کیا تو ان کے حصہ ثلث سے بڑھاتے تو ان کے حصہ ثلث سے کم نہیں کروں گا۔ (متفق) نے
روایت کی اور کہا کہ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مشہور روایت ہے)

۳۰۵۹۵۔ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حقیقی بھائیوں کو اخیانی بھائیوں کے ساتھ میراث
میں شریک نہیں فرماتے تھے۔

۳۰۵۹۶۔ (مسند علی) امام شعبی رحمۃ اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے
بارے میں فیصلہ فرمایا جس نے دو چچا زاد بھائیوں کو وارث بنایا ایک ان میں سے مال شریک بھائی سے کہ مال شریک بھائی کو سسر یا بقیہ مال دونوں
کے درمیان مشترک ہوگا۔ رواہ ابن حبان

۳۰۵۹۷۔ حکیم بن عقیل کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس مقدمہ آیا ایک عورت کے دو چچا زاد بھائی وارث ہیں ایک ان میں سے
شوہر سے دوسرا اخیانی بھائی ہوگا شوہر کو نصف مال دیا اور بھائی کو سسر اور بقیہ مال کو دونوں کے درمیان مشترک قرار دیا۔ رواہ ابن حبان

الحجہ

واد کی اور ثانی کے لئے حصہ میراث کی تفصیل

۳۰۵۹۸ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کی دلی اپنے بیٹے (بیٹہ) والہ) سے پہلا حصہ دیا جائے تو بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

۳۰۵۹۹ (عقلمی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیحہ ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ نے میراث کو ادا کرنے کے لئے اپنے بیٹے کو حصہ دینے کا حکم دیا ہے۔)

۳۰۶۰۰ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

۳۰۶۰۱ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

۳۰۶۰۲ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

۳۰۶۰۳ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

۳۰۶۰۴ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

۳۰۶۰۵ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

۳۰۶۰۶ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

۳۰۶۰۷ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

۳۰۶۰۸ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

۳۰۶۰۹ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

۳۰۶۱۰ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

۳۰۶۱۱ (ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دو کو بیٹے مرتب میراث میں پہلا حصہ دیا گیا اور بیٹہ کو حصہ نہ ملے گا۔)

داد اور مقام

۳۰۶۱۶۔ سعید بن مسیب عید اللہ بن عبد اللہ بن قیس عزیب سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ دادا حقیقی بھائی اور علاقائی بھائی کے ساتھ مقاسمہ کرے گا جب تک مقاسمہ دادا کے حق میں بہتر ہو مگر بھائیوں کی تعداد بڑھ جائے تو دادا کو ٹکٹ مال دے کر باقی مال بھائی بہنوں میں لکڑ کرکٹس دھلا لکھیں گے تاکہ وہ مقاسمہ کر لیا جائے گا۔ اور یہی فیصلہ فرمایا کہ حقیقی بھائی بہنیں علاقائی بھائی بہنوں سے اولیٰ ہیں سو اسے اس کے علاقائی بھائی بھی تقسیم میں داخل ہوں گے حقیقی بھائی کی طرح بعد میں اپنا حصہ حقیقی بھائی کو دے دیں گے حقیقی بھائی کے ہوتے ہوئے علاقائی بھائی کو کچھ نہیں ملے گا الا یہ کہ حقیقی بہنوں کو ان کا حصہ ملنے کے بعد کچھ مال باقی رہے وہ علاقائی بہن بھائی آپس میں لکڑ کرکٹس دھلا لکھیں گے تاکہ وہ مطابق تقسیم کریں گے۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۱۷۔ عبد الرحمن بن ابی اترہ کہتے ہیں کہ دادا بڑا بڑا مال دیا۔ بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کیا وہ بڑے کے خاندان میں بڑے تھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لعبد اللہ معاویہ اعبر السومنین۔ من زید بن ثابت قد کبر الوسالہ بطول لها فیہا

اسی رسالہ میں مذکور ہے کہ میں نے امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اس فیصلہ کو دیکھا جس میں بہنوں نے دادا کو بھائی فرض کر کے میراث تقسیم فرمائی۔ جب دادا ایک بھائی کے ساتھ آیا تو مال کو دونوں میں آدھا آدھا تقسیم فرمایا اور اگر دادا ایک بہن کے ساتھ آیا تو بہن کو ٹکٹ دیا اگر دو بہنیں ہوں تو نصف دادا کو اور نصف دونوں بہنوں کو دیا اگر دادا اور دو بھائی ہوں تو دادا کو ٹکٹ دیا اگر بھائیوں کی تعداد زیادہ ہو تو میں نے ٹکٹس دیکھا کہ دادا کا حصہ ٹکٹ سے کم کیا ہوا اور دادا کو ٹکٹ دینے کے بعد جو مال باقی رہا وہ بھائیوں کے لئے ہے کیونکہ حقیقی بھائی بہنیں ایک دوسرے سے اولیٰ ہیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے میراث کے حصے مقرر فرمائے نہ علاقائی بہن بھائیوں کے لئے اسی حصے سے میراث لیا یہ ہے کہ امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ دادا اور علاقائی بھائیوں میں مقاسمہ فرماتے تھے اور علاقائی بھائیوں کو دادا کی موجودگی میں کچھ نہیں عطا فرماتے تھے لہذا کہ میراث خیال یہ ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ جو میں نے آپ کی طرف لکھا ان کے مطابق فیصلہ فرماتے تھے۔

رواہ بیہقی

۳۰۶۱۸۔ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ ان کو خبر پہنچی ہے کہ معاویہ بن ابی سفیان نے بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر پوچھا دادا کے حصہ کے متعلق تو بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا آپ نے مجھ سے دادا کے حصہ کے متعلق دریافت کیا ہے واللہ اعلم دادا کے متعلق تو امر اللہ یعنی خلائہ ہی فیصلہ فرمایا کرتے تھے میں آپ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ دونوں دادا کا ایک بھائی کے ساتھ وارث ہونے کی صورت میں دادا کو نصف دیتے وہ بھائی ہونے کی صورت میں ٹکٹ دیتے اگر بھائیوں کی تعداد بڑھ جائے تو دادا کا حصہ ٹکٹ سے کم نہیں کرتے تھے۔ مالک۔ عبد الرزاق بیہقی

۳۰۶۱۹۔ سلیمان یسار کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عثمان رضی اللہ عنہ اور بن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے دادا کو ٹکٹ دیا ہے بھائیوں کی موجودگی میں۔ مالک بیہقی

۳۰۶۲۰۔ عبیدہ سلمانی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو بھائیوں کے ساتھ آنے کی صورت میں ٹکٹ دیتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سدس دیا کرتے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس خط لکھا ہمیں خوف ہے کہ ٹکٹ ہم نے دادا پر ظلم کیا ہوا اس لئے دادا کو ٹکٹ دیا کرو جب حضرت علی رضی اللہ عنہ وہاں آئے تو انہوں نے دادا کو سدس دیا تو عبیدہ نے کہا کہ تم دونوں کا اجتماع فی فیصلہ تھا فیصلہ کے مقابلہ میں مجھے پتہ ہے۔ رواہ بیہقی

۳۰۶۲۱۔ حنفی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اسلام میں پہلا شخص جو دادا ہونے کی حیثیت سے وارث بنا وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں کہ ان عمر رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا انتقال کر گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میراث کا مال لینا چاہا ماریت کے بھائیوں کو چھوڑ کر تو ان سے حضرت علی اور بن زید بن

[illegible][illegible][illegible]

۳۰-۱۲۳ سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عربین خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ و شعیبہ رضی اللہ عنہما کو چاہے کہ تم مقدس مقام اور کوہ کعبہ اور کعبہ کرم اللہ وجہہ کے لئے تم کو مقرر فرمادو۔ رواہ سعید بن منصور

۳۰۹۳۔ سعید بن مسیر رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک چٹا نقاب کر گیا اور نہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے بھائی تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ دن ثابت و جواہر نہ بن سکتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی عبدالمطلب کو کہا کہ اگر تم کو کسی چیز کو دینا چاہے جو میں کو تقسیم کر کے نہیں لوں گا میری زندگی میں قسم ہے کہ میں اس کو دینا نہیں چاہتا۔

آلای پرو : محمد بن منصور

۳۰۶۳۰ زمری دھرم دھرم سے ہیں کہ حضرت خاتم النبیین علیہ السلام کے لئے تمام مقامات پر تھے۔ حدیثوں میں ہے کہ وہ

۳۰۶۳۷ جیسے بنی ہاشم کہتے ہیں کہ حضرت حماد بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والہو بھائیوں میں مقام اعلیٰ رکھتے ہیں جب تک کہ مقدس مکان سے تہجہ چڑھتی نہ ہو کسی صورت میں مال نہ دیوے بلکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسعود رضی اللہ عنہ کو کھانا کھانے کو نہیں بھیجا۔ وہ اسے کہہ کر اس نے والا پر زاری کی کہ میں آپ نے پاس خط پٹھنے والا اور بھائیوں میں مقام نہ کریں جب تک مقدس مکان سے تہجہ نہ چڑھ جائے۔ مسعود رضی اللہ عنہ نے اسی قول کو اختیار کر لیا۔ معبود ہر معبود ابن ابی سبہ بھی

۳۰۶۳۸ عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ میرا دادا جراحہ اسلام میں ولایت فرمایا وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں انہوں نے پورا دار کھینچا پایا میں نے کچھ یا امیر بن عثمان سے آپ سے ملا لاکھی درخت میں چھٹی کن کی اولاد کے بھی ولادت ہوئی ہے۔

۳۰۶۳۹ مسروق کہتے ہیں کہ میں نے مسعود رضی اللہ عنہ اور اکامہ سے سنا ہے کہ جب وہ بھائیوں کے ساتھ آئے تھے تو اس نے کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرود کو بھائیوں کے ساتھ ٹھکانا دیا تھا تو پھر انہوں نے کچھ ٹھکانے کا بیڑا بنایا۔ ابن ابی سبہ

۳۰۶۴۰ عثمانی رحمہ اللہ کا یہ کہتے ہیں کہ وہ عثمانیوں کے ساتھ رہنے کے لیے کوفی نے انہیں بھیجا کہ وہ اس کے ساتھ ولایت فرما دیں تو اس نے جواب دیا۔

۳۰۶۴۱ ابراہیم رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کو تین بھائیوں کے ساتھ تھے جب بھائیوں نے تعداد بڑھ جاتی تو وہ ان کو ٹھکانے دینے لگے کہ میری ہوتی ہے ان کو ان کا حصہ ہے کہ باقی ادا کر دیتے ہیں۔ ان کی موجودگی میں انہیں بھیجا کہ میراث کا حصہ نہیں دیتے تھے اور فرماتے ہیں جب حقیقی بھائی اور دادا کی صورت میں حقیقی بھائی کے ساتھ نصف اپنا ادا کر کے لئے حلقہ بھائیوں کو ہر۔

۳۰۶۴۲ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے بھائیوں کو اپنے ساتھ چارے کے خرچ کر کے بیٹے کو دیا ہے اور ایک حصہ اور۔

۳۰۶۴۳ ابن ابی سبہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے بھائیوں کو اپنے ساتھ چارے کے خرچ کر کے بیٹے کو دیا ہے اور ایک حصہ اور۔

۳۰۶۴۴ ثوبی انہیں سے روایت کرتے ہیں کہ میرا دادا جراحہ اسلام میں ولایت فرمایا وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں انہوں نے پورا دار کھینچا پایا میں نے کچھ یا امیر بن عثمان سے آپ سے ملا لاکھی درخت میں چھٹی کن کی اولاد کے بھی ولادت ہوئی ہے۔

۳۰۶۴۵ مسروق کہتے ہیں کہ میں نے مسعود رضی اللہ عنہ اور اکامہ سے سنا ہے کہ جب وہ بھائیوں کے ساتھ آئے تھے تو اس نے کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرود کو بھائیوں کے ساتھ ٹھکانا دیا تھا تو پھر انہوں نے کچھ ٹھکانے کا بیڑا بنایا۔ ابن ابی سبہ

۳۰۶۴۶ عثمانی رحمہ اللہ کا یہ کہتے ہیں کہ وہ عثمانیوں کے ساتھ رہنے کے لیے کوفی نے انہیں بھیجا کہ وہ اس کے ساتھ ولایت فرما دیں تو اس نے جواب دیا۔

۳۰۶۴۷ ابراہیم رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کو تین بھائیوں کے ساتھ تھے جب بھائیوں نے تعداد بڑھ جاتی تو وہ ان کو ٹھکانے دینے لگے کہ میری ہوتی ہے ان کو ان کا حصہ ہے کہ باقی ادا کر دیتے ہیں۔ ان کی موجودگی میں انہیں بھیجا کہ میراث کا حصہ نہیں دیتے تھے اور فرماتے ہیں جب حقیقی بھائی اور دادا کی صورت میں حقیقی بھائی کے ساتھ نصف اپنا ادا کر کے لئے حلقہ بھائیوں کو ہر۔

۳۰۶۴۸ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے بھائیوں کو اپنے ساتھ چارے کے خرچ کر کے بیٹے کو دیا ہے اور ایک حصہ اور۔

۳۰۶۴۹ ابن ابی سبہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے بھائیوں کو اپنے ساتھ چارے کے خرچ کر کے بیٹے کو دیا ہے اور ایک حصہ اور۔

۳۰۶۵۰ ثوبی انہیں سے روایت کرتے ہیں کہ میرا دادا جراحہ اسلام میں ولایت فرمایا وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں انہوں نے پورا دار کھینچا پایا میں نے کچھ یا امیر بن عثمان سے آپ سے ملا لاکھی درخت میں چھٹی کن کی اولاد کے بھی ولادت ہوئی ہے۔

۳۰۶۵۱ مسروق کہتے ہیں کہ میں نے مسعود رضی اللہ عنہ اور اکامہ سے سنا ہے کہ جب وہ بھائیوں کے ساتھ آئے تھے تو اس نے کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرود کو بھائیوں کے ساتھ ٹھکانا دیا تھا تو پھر انہوں نے کچھ ٹھکانے کا بیڑا بنایا۔ ابن ابی سبہ

من لا وارث له... دو دوگ جو ورثہ کے بغیر انتقال کر جائیں

ان کا ترکہ کہاں خرچ کیا جائے اس کے احکام

۳۰۶۵۱۔ معمر بن ابی حفصہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے بھائی کے انتقال پر اس کا کوئی وارث نہ ملا تو میں نے اس کے وصیت نامہ میں سے کوئی حصہ لے لیا۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے مال کا وارث نہ ملے تو اس کے مال کا کوئی حصہ لے لے۔ (صحیح مسلم)

۳۰۶۵۲۔ معمر بن ابی حفصہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اپنے بھائی کے مال کا کوئی حصہ لے لیا۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے مال کا وارث نہ ملے تو اس کے مال کا کوئی حصہ لے لے۔ (صحیح مسلم)

۳۰۶۵۳۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے اپنے بھائی کے مال کا کوئی حصہ لے لیا۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے مال کا وارث نہ ملے تو اس کے مال کا کوئی حصہ لے لے۔ (صحیح مسلم)

۳۰۶۵۴۔ معمر بن ابی حفصہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اپنے بھائی کے مال کا کوئی حصہ لے لیا۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے مال کا وارث نہ ملے تو اس کے مال کا کوئی حصہ لے لے۔ (صحیح مسلم)

۳۰۶۵۵۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے اپنے بھائی کے مال کا کوئی حصہ لے لیا۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے مال کا وارث نہ ملے تو اس کے مال کا کوئی حصہ لے لے۔ (صحیح مسلم)

مانع الارث... وراثت سے مانع امور کا بیان یعنی جن اسباب کی بناء پر

وارث حق میراث سے محروم ہو جاتا ہے

۳۰۶۵۶۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے اپنے بھائی کے مال کا کوئی حصہ لے لیا۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے مال کا وارث نہ ملے تو اس کے مال کا کوئی حصہ لے لے۔ (صحیح مسلم)

۳۰۶۵۷۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے اپنے بھائی کے مال کا کوئی حصہ لے لیا۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے مال کا وارث نہ ملے تو اس کے مال کا کوئی حصہ لے لے۔ (صحیح مسلم)

۳۰۶۵۸۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے اپنے بھائی کے مال کا کوئی حصہ لے لیا۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے مال کا وارث نہ ملے تو اس کے مال کا کوئی حصہ لے لے۔ (صحیح مسلم)

۳۰۶۵۹۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے اپنے بھائی کے مال کا کوئی حصہ لے لیا۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے مال کا وارث نہ ملے تو اس کے مال کا کوئی حصہ لے لے۔ (صحیح مسلم)

۳۰۶۶۰۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے اپنے بھائی کے مال کا کوئی حصہ لے لیا۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے مال کا وارث نہ ملے تو اس کے مال کا کوئی حصہ لے لے۔ (صحیح مسلم)

کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس نے دیت دہائی ہائے دولت کو مل خود اس کا وارث نہ ہوگا۔

نیز احسن میں جو ابو جہش کی حفاظت کا حجر ہے اسی کا ہے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے۔

۳۰۶۸ ہجری کہتے ہیں کہ ایک شخص نے جہنم پہنچا، اس میں لوگوں نے کہا اور اس سے انکار کر لی تو اس نے ماں کی ہر بات میں سے پانچ حصہ لینا چاہا اس کے بھائیوں نے کہا میراث میں تیرا کوئی حق نہیں اور مقدمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے تو انہوں نے فرمایا کہ تیرا ماں کا حصہ میراث میں دس حصہ اور تیرا ان سے دس دہائی اور اس کو میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

۳۰۶۹ ہجری کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

۳۰۶۹ ہجری کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

۳۰۶۸ ہجری کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

۳۰۶۸ ہجری کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

۳۰۶۸ ہجری کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

۳۰۶۸ ہجری کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

۳۰۶۸ ہجری کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

۳۰۶۸ ہجری کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

۳۰۶۸ ہجری کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

۳۰۶۸ ہجری کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

۳۰۶۸ ہجری کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میراث میں سے کوئی حصہ نہیں دیا۔ پھر وہ بیٹھ

”الکلالہ“

یعنی کسی ایسے شخص کا انتقال ہو جائے جس کے اصول فرار میں سے کوئی زندہ نہ ہو البتہ جو ان کی سب سے زیادہ مال والے ہوں تو ایسے شخص کو میراث میں حصہ دینا جائز ہے۔

ہوں گے۔ رواہ عبد الوہاب

۳۰۷۲۳۔ ابن شہاب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جس وقت ہجرت کر کے مکہ سے مدینہ منورہ تشریف لائے تو مہاجرین اور انصار کے درمیان موانعت قائم فرمایا تھا ای موانعت کی بنیاد پر ایک دوسرے کے وارث قرار پائے رشتہ داری کی بنیاد پر میراث تقسیم نہیں ہوتی تھی یہاں تک یہ آیت نازل ہوئی۔

و اولو الارحام بعضهم اولى ببعض فی کتاب اللہ تو موانعت کی بجائے رشتہ داری کی بنیاد پر میراث تقسیم ہونے لگی آپ ﷺ نے

ظہیر بن عبد اللہ اور ابویوب خالد بن زید کے درمیان موانعت قائم فرمایا تھا۔ رواہ ابن عبد الجبر
۳۰۷۲۴۔ ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کا ایک شخص دوسرے انصار میں عبد اللہ بن زید انصاری نے اپنا ایک باغ صدقہ کر دیا تھا تو ان کے والد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی ضرورت کا اظہار کیا تو رسول اللہ ﷺ نے یہ باغ ان کو دے دیا باپ کے انتقال کے بعد بیٹے اس باغ کے وارث بنے۔ رواہ عبد الوہاب

۳۰۷۲۵۔ (مسئلے) حکم ششوں سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مقدمہ لے گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عدالت میں کہ ان کے والد کا انتقال ہوا وہ اور باپ کے آزار کو روکھ لہام وارث ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو نصف یا اور موالی کو نصف دیا۔ سعد بن منصور اور حشاء مقدسی
۳۰۷۲۶۔ "ایضاً" حضرت حسن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس شریک بھائی شہر بنیہ ویرت کے حقدار نہیں ہوں گے۔

۳۰۷۲۷۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ویرت کا مال اشیئ وراثہ میں تقسیم ہوگا جن پر میراث کا مال تقسیم ہوتا ہے۔
رواہ سعد بن منصور

۳۰۷۲۸۔ (ایضاً) شحاک فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی کہ ان کے مال کے پانچویں حصے کے رشتہ دار وارث نہ ہوں۔ رواہ سعد بن منصور

۳۰۷۲۹۔ (مسند سعد بن زرارہ) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ سعد بن زرارہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے شحاک بن سلیان کو لکھا اشیئ بن انطباعی کی بیوہ کو اس کی ویرت کا وارث قرار دے۔

کلام:..... (طبرانی حافض بن حجر نے اطراف میں کہا ہے ہذا غریب جد العله عن ابی امامہ اسعد بن زرارہ کیوں کہ سعد بن زرارہ کا انتقال تو ہجرت کے پہلے سال شوال میں ہو چکا تھا و قال فی الاصابہ هذا وفيه نظر كان فيه اسعد بن زرارہ مصحف واللہ اعلم والا فيحصل علی انہ اسعد بن زرارہ اخو اور بعض نے اس حدیث کو عبد اللہ بن اسعد بن زرارہ سے وہ ان کے والد اسعد بن زرارہ کے طریق سے روایت کیا ہے فلعله كان فيه ان ابن اسعد وهو عبدالله التميمي)

الكتاب الثاني من حرف الفاء

کتاب الفراسة من قسم الاقوال ويعنى بالفراسة الفراسة الشرعية بمعنى الخوارق والحكمة يعنى الاستدلال بالشئ على الشئ وفيه علامات محبة الله تعالى للعبد.

کتاب الفراسة کے اندر ایسی باتوں کا بیان ہوگا جن کا تعلق انسانی فہم و فراست سے ہے کہ ایک چیز کو دیکھ کر دوسری بات سمجھ لیں اور مخفی چیزوں کا اندازہ لگا لیں ان باتوں میں اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں سے محبت کی علامتیں بھی بیان ہوں گی۔

۳۰۷۳۰۔ ارشاد فرمایا کہ مؤمن کی فراست سے پہنچے کو نظر وہ لوگوں سے دیکھتا ہے۔ بحار فی التاریخ نسو مذی عن ابی سعید الحکمہ و مسوہ بن مہزی عن ابی سعید بن جریہ عن ابی سعید السی المظاہل ۴۸ الا تلافی ۴۲

۳۷۳۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم میرا اللہ تعالیٰ کی تمنا کرو گے تو ان میں وہ بات ہو جائے گی جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کی ہے۔

مسند احمد طبرستان، بیہقی شعب الایمان، بروایت محمد بن عمار بن عیسیٰ بن عبد

۳۷۴۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم میرا اللہ تعالیٰ کی تمنا کرو گے تو ان میں وہ بات ہو جائے گی جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کی ہے۔
 ۳۷۵۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم میرا اللہ تعالیٰ کی تمنا کرو گے تو ان میں وہ بات ہو جائے گی جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کی ہے۔
 ۳۷۶۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم میرا اللہ تعالیٰ کی تمنا کرو گے تو ان میں وہ بات ہو جائے گی جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کی ہے۔

۳۷۷۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم میرا اللہ تعالیٰ کی تمنا کرو گے تو ان میں وہ بات ہو جائے گی جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کی ہے۔

۳۷۸۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم میرا اللہ تعالیٰ کی تمنا کرو گے تو ان میں وہ بات ہو جائے گی جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کی ہے۔

۳۷۹۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم میرا اللہ تعالیٰ کی تمنا کرو گے تو ان میں وہ بات ہو جائے گی جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کی ہے۔

۳۸۰۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم میرا اللہ تعالیٰ کی تمنا کرو گے تو ان میں وہ بات ہو جائے گی جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کی ہے۔

۳۸۱۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم میرا اللہ تعالیٰ کی تمنا کرو گے تو ان میں وہ بات ہو جائے گی جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کی ہے۔

۳۸۲۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم میرا اللہ تعالیٰ کی تمنا کرو گے تو ان میں وہ بات ہو جائے گی جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کی ہے۔

۳۸۳۔ ارشاد فرمایا کہ جب تم میرا اللہ تعالیٰ کی تمنا کرو گے تو ان میں وہ بات ہو جائے گی جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کی ہے۔

سعادت مندگی کی علامات

۳۸۴۔ ارشاد فرمایا کہ تم میں سے جو شخص ایسا ہو جس کی سعادت مندگی کی علامت ہو۔

(۱) نیک پڑوسی (۲) گناہ و کان (۳) مناسبت سوار اور چار باغیہ بدعتی کی علامت ہیں۔

۳۸۵۔ ارشاد فرمایا کہ چار چیزیں ایسی ہیں جن کی سعادت مندگی کی علامت ہیں۔

(۱) نیک پڑوسی (۲) گناہ و کان (۳) نیک پڑوسی (۴) مناسبت سوار اور چار باغیہ بدعتی کی علامت ہیں۔

(۵) برائی سوزی (۶) گناہ و کان (۷) مناسبت سوار اور چار باغیہ بدعتی کی علامت ہیں۔

۳۸۶۔ ارشاد فرمایا کہ چار چیزیں ایسی ہیں جن کی سعادت مندگی کی علامت ہیں۔

(۱) مناسبت سوار اور چار باغیہ بدعتی کی علامت ہیں۔

۳۸۷۔ ارشاد فرمایا کہ چار چیزیں ایسی ہیں جن کی سعادت مندگی کی علامت ہیں۔

۳۸۸۔ ارشاد فرمایا کہ چار چیزیں ایسی ہیں جن کی سعادت مندگی کی علامت ہیں۔

۳۸۹۔ ارشاد فرمایا کہ چار چیزیں ایسی ہیں جن کی سعادت مندگی کی علامت ہیں۔

کلام: اس حدیث کا مسموع ۳۳۰ الضعیف الجامع ۲۱۴۲۔

۶۳ء ۳۰۔ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو لوگوں میں اس کی محبوبیت پیدا کر دی جاتی ہے یا چھا گیا اس کی کیا علامت ہے فرمایا اس کی علامت یہ ہے کہ اس کو اعمال صالحہ کی توفیق ملتی ہے پھر اس پر اس کی موت آتی ہے۔

احمد، طبرانی، بروایت ابی عتبہ

۶۴ء ۳۰۔ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو عمل پر ڈال دیتے ہیں عرض کیا کیا عمل پر کس طرح ڈالا جاتا ہے فرمایا کہ موت سے پہلے اس کو اعمال صالحہ کی توفیق ملتی ہے یہاں تک کہ اس کے پڑوسی اس سے راضی ہوتے ہیں۔

احمد، مسند رک عمرو بن حنبل

۶۵ء ۳۰۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو زندگی حالت میں اس پر بارگاہی کا اظہار کرتے ہیں (تاکہ وہ اپنے اعمال

کی اصلاح کرے)۔ مسند فردوس بروایت انس رضی اللہ عنہ

کلام: اس حدیث پر کلام ہے ابی الخطاب ۶۰۶ الضعیف الجامع ۳۳۲۔

۶۶ء ۳۰۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو عمل پر ڈالتے ہیں عرض کیا عمل پر ڈالنے کا کیا مطلب ہے فرمایا کہ اس کو موت سے پہلے عمل صالح کی توفیق ہوتی ہے اور اسی پر اس کی موت آتی ہے۔

مسند احمد، ترمذی ابن حبان، مسند رک، بروایت انس رضی اللہ عنہ

۶۷ء ۳۰۔ ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو موت سے پہلے پاک فرماتے ہیں عرض کیا کیا

کہ پاکی کا کیا مطلب ہے فرمایا عمل صالح کی اس کو تلقین کی جاتی ہے اسی پر اس کی موت آتی ہے۔ طبرانی بروایت ابی امامہ

۶۸ء ۳۰۔ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کے دل کے لئے اس کے دل کے لئے کھول دیتے ہیں اس میں

یقین اور سچائی بھرت دیتے ہیں اور اس کے دل کو یقین کا خوف بنا دیتے ہیں سب جس میں وہ جتنا رہتا ہے اس کے دل کو تسلیم زبان کو صادق اور خلاق

کودست بنا دیتے ہیں کان کو حق سننے والا آنکھوں کو حق دیکھنے والا بنا دیتے ہیں۔ ابو الشیخ بروایت ابی

کلام: اس حدیث پر کلام ضعیف الجامع ۳۳۴ الضعیف ۲۲۲۔

الاکمال

۶۹ء ۳۰۔ ارشاد فرمایا کہ مسلم کی بدعا اور اس کی فراست سے بچو۔ حلیۃ الاولیاء بروایت یحییٰ

۷۰ء ۳۰۔ ہر قوم کی علامتیں ہیں اس قوم کے سردار ہی ان کو پہچانتے ہیں۔ مسند رک، بروایت عروہ مرسلہ

۷۱ء ۳۰۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں تو اس قسم کی خیر کی اس کو توفیق ملتی ہے جو اس نے پہلے کبھی نہیں کی ہوتی ہے اور جب اللہ

تعالیٰ کسی بندہ پر عارض ہوتے ہیں تو اس پر سات قسم کے شر کے راستے کھول دیتے ہیں جو اس نے اس سے پہلے کبھی اس پر عمل نہیں کیا ہوتا ہے۔

بیہقی فی الزہد بروایت ابی سعید

۷۲ء ۳۰۔ جب تم میں سے کسی کو دورانِ گفتگو چھینک آئے تو یہ اس کے حق ہونے کی علامت ہے۔

ابن عدی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ذخیرہ الالفاظ ۳۵۲ الموضوعات

۷۳ء ۳۰۔ عقل کی انتہا یہ ہے کہ لوگوں کے نزدیک محبوب بن جائے اور آدمی کی سعادت مندی میں سے ہے کہ آدمی کا خلیفہ ہونا (عدی نے

روایت کر کے کہا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے اور ابن مساکر نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اشعر یا ۲۰۲: خیرۃ المصنفات ۱۱۰)

۷۴ء ۳۰۔ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے زمین میں آدمی کے خیر و شر کے بارے میں شی آدمی کی زبان پر گفتگو فرماتے ہیں۔

الدیلمی بروایت انس رضی اللہ عنہ

محبت آسمان سے اتاری جاتی ہے

۳۰۷۸۸۔ ارشاد فرمایا کہ محبت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے آسمان سے اتاری جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام سے فرماتے ہیں اے جبرائیل! تم ارادہ فرماؤ بندہ سے محبت رکھتے ہو تو بھی اس سے محبت کرو تو جبرائیل علیہ السلام آسمانوں پر آواز لگاتے ہیں کہ تمہارا رب فلاں بندہ سے محبت فرماتے ہیں تم بھی اس سے محبت رکھو تو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس کی محبت زمین پر اتاری جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے بغض رکھتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام سے فرماتے ہیں کہ میں فلاں بندہ سے بغض رکھتا ہوں تم بھی اس سے بغض رکھو تو جبرائیل علیہ السلام آواز دیتے ہیں کہ تمہارا رب فلاں بندہ سے بغض رکھتا ہے تم بھی اس سے بغض رکھو تو زمین میں اس کے خلاف بغض و نفرت عام ہو جاتی ہے۔

مسند احمد طبرانی وابن عساکر سعید بن منصور بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ
۳۰۷۸۹۔ فرمایا کہ ہر بندہ کی ایک شہرت ہے اگر نیک ہو تو اس کی نیک نامی زمین میں پھیلا دی جاتی ہے اور اگر برا ہو تو اس کی بدنامی زمین میں پھیلا دی جاتی ہے۔
الحکیم و ابوالشیخ بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
کلام: اس حدیث پر کلام کیا گیا ہے ضعیف الجامع ۳۳۷۔

۳۰۷۹۰۔ جس کو اس بات کی خوشی ہو کہ اس کو معلوم ہو جائے کہ اس کا اللہ تعالیٰ کے ہاں کیا مرتبہ ہے تو وہ یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے اس نے کیا اعمال کئے۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
۳۰۷۹۱۔ قریب سے کہ تم جان لو کہ میں جنت والوں جہنم کون ہیں اس طرح تم میں سے نیک اور بد دونوں میں اچھی تعریف اور برے اوصاف کے ذریعے تم اہل زمین اللہ تعالیٰ کے دربار میں ایک دوسرے کے حق میں گواہ ہو۔

مسند احمد، ابن ابی شیبہ، طبرانی، یعقوبی، حاکم فی المستدرک، دارقطنی فی الاثرات مستدرک، بیہقی بروایت ابی زہرہ اللطیف
۳۰۷۹۲۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں اس کو اپنے میں مشغول فرمادیتے ہیں اس کو یومی اور پہلوں میں مشغول نہیں فرماتے۔

حلیۃ الاولیاء بروایت ابن سعید رضی اللہ عنہ
مطلب یہ ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ عبادات کے لئے فارغ فرمادیتے ہیں یومی بچوں کے مسائل سے پریشانی میں مبتلا نہیں فرماتے۔
۳۰۷۹۳۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں ڈالتے ہیں جب اس سے پوری محبت فرماتے ہیں تو اس کو بچا لیتے ہیں عرض کیا بچانے سے کیا مراد ہے تو ارشاد فرمایا کہ اس کے پاس مال اور اولاد کو نہیں چھوڑتے۔

طبرانی وابن عساکر بروایت ابی عقیبہ حوالہ مذکورۃ الموضوعات ۱۹۳، تریب الموضوعات ۱۰۴۱
۳۰۷۹۴۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرماتے ہیں جب آزمائش میں تو اس کو بچا لیتے ہیں عرض کیا بچانے سے کیا مراد ہے فرمایا کہ اس کے پاس مال اور اولاد کو نہیں چھوڑتے۔

طبرانی وابن عساکر ابی عقیبہ حوالہ
۳۰۷۹۵۔ ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو موت سے پہلے اس کو عامل بنادیتے ہیں تو عرض کیا کیا عامل بنانے سے کیا مراد ہے تو فرمایا کہ اس کو اعمال صالحہ کی توفیق دیتے ہیں پھر ای پر موت دیتے ہیں۔

مسند احمد بروایت عمر بن حنظل
۳۰۷۹۶۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کو نیک صفت بنادیتے ہیں پھر فرمایا کہ جانے ہو کہ نیک صفت بنانے سے کیا مراد ہے کہ اس کی لئے موت سے پہلے اعمال صالحہ کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے یہاں تک اس کے پردوں والے اس کے اخلاق سے

راضی ہوئے ہیں۔ مسند احمد، طبرانی، مسند کبر و احسان عمر بن حنفی

۳۰۷۹۷۔ ارشاد فرمایا: بخیرین محمدیوں سے جس کی پیدائش پر مسنون و جہنی غلیظی ہو اور انہیں ان تک میں کوئی مسیبت نہ آئے۔ وہ اس سے محفوظ رہے۔
 ۳۰۷۹۸۔ ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ شے کا راہ دے دے تو اس میں اس کو نیک صفت بخا دیتے ہیں یا چھوٹا کیا نہ نیک صفت سے کیا مراد ہے، یا کہ کسی کے اخلاق کو پورا دیکھیں گے کہ پندہ دینا دیتے ہیں۔

ابو نعیم الحنفی علی مکارمہ الاخلاق عن عمرو بن العاص

۳۰۷۹۹۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ خیر کا راہ دے دے تو اس میں تو اس کے ساتھ ان پر دنیا کی سزا اور بدیہ ہے جس اور جس بندہ کے ساتھ شر کا راہ دے دے جس میں تو اس کی سزا کو قیامت کے لئے مؤخر فرما دیتے ہیں یہاں تک قیامت کے دن کہ جس کی شکل میں آئے گا اور اس کی جسم میں ڈالا جائے گا۔ حال ہیرویت حبیب مرحلاً

۳۰۸۰۰۔ حبیب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ نیک کا راہ دے دے تو اس میں دنیا کی سزا اور بدیہ ہے جس اور جس بندہ کے ساتھ شر کا راہ دے دے جس میں تو اس کے لئے شر کا راہ دے دے یا دنیا کی سزا کو قیامت کے لئے مؤخر فرما دیتے ہیں۔

ترمذی حسن حبیب مستدرک روایت انس رضی اللہ عنہ علیہ السلام مروی بٹ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۸۰۱۔ ارشاد فرمایا: میں عرض کیا کیا یہ جیسے معلوم ہوا کہ میں تمہیں بتا رہا ہوں، یا اپنے پرانے دوستوں سے پوچھو، یا کوئی اور کہ آپ اپنی سلوک کرتے ہیں تو آپ تمہیں بتا رہا ہوں، یا آپ کا سلوک میرا ہے تو آپ بتائیں۔ حبیب مستدرک روایت حسن حبیب
 ۳۰۸۰۲۔ خوب کن مجبور اور اس کے، مومن سے اور ان کے لئے مثالی بنیں گے کیسے سے خوب نصیرانے سے پہلے تار بنا ہے۔

ترمذی حسن حبیب مستدرک روایت انس رضی اللہ عنہ

کلام: ... اس حدیث پر حکام سے ضعیف اسناد کا مال فی خرد انکوئی اسناد پر یہ من باب رکاشی و حوض غیب۔

کتاب الفرائض من قسم الاموال

۳۰۸۰۳۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ سے روایت کیا گیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ بتی خلیہ اسامیہ سے بندھالی سے سوال کیا کہ اے اللہ! آپ کے حقوق سے روٹی ہونے کی تباہی صحت سے فرمایا کہ ان کی کھجی کھانے کے وقت بارش برساتا ہوں اور فصل کھانے کے وقت بارش دیکھتا ہوں اور ان کے معانات غلظت کو گوس کے پیر کرتا ہوں اور ان کے من نصرت حق لوگوں کے، تو میں دیکھتا ہوں پھر عرض کیا: ہر اعلیٰ تار اسکی کے عبادت کیا میں تو فرمایا فصل کھانے کے وقت بارش برساتا ہوں ظہیر کے وقت روٹ جیتا ہوں اور ان کے اور حکومت تم غلظت لوگوں کے ہرگز کرتا ہوں اور من نصرت غلظت کے ہو کہ روٹ جیتا ہوں۔ یہ بھی عطا فی دیوانہ مالک

۳۰۸۰۴۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب کسی شخص میں جہنم وانی جائیں تو اس کے نیک دوستوں میں شرف ست کر دے۔ جب رشتہ دارہ پڑی اور وصیت واجب الی کی تعریف کر کے نکلیں۔ رواۃ ۲۵

۳۰۸۰۵۔ عیسیٰ بن ساری نے اپنے خط میں کہا کہ اے مبارک نے عہد انجمن انی یا جہنم جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھے کیسے معلوم ہو سکے گا کہ میرا اللہ تعالیٰ کے ور کیا مقام ہے؟ تو ارشاد فرمایا: جب دنیا کے اشل میں تمہیں خوشی محسوس ہو اور آخرت کے اشل میں غمی پریشانی محسوس ہو تو کھوکھو کر رہو۔ حالی میں ہو اور جب امور دنیا میں غمی پریشانی محسوس ہو اور اشل آخرت میں خوشی و کھوکھو کر رہو۔ (مستدرک حبیب ص ۳۷۳) ۳۰۸۰۶۔

۳۰۸۰۶۔ اور بنی مقلی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کیسے معلوم ہو گا کہ میں انجمن میں ہوں؟ تو ارشاد فرمایا کہ ہر

امت کا جو بھی فرد یا اس امت کا جو بھی فرد کوئی نیک عمل کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ نیک عمل ہے اور اللہ تعالیٰ اس پر نیک بدلہ عطا فرمائے والے ہیں یا کوئی برا عمل کرے یہ جانتے ہوئے کہ یہ برا عمل ہے پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اور یہ یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں تو وہ مومن ہے۔ ابن حریز ابن عساکر

۳۰۷۰۷۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیں جب میں وہ عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں تو ارشاد فرمایا تو نیک نفس انسان جو عرض کیا مجھے کیسے معلوم ہو گا کہ میں مومن ہوں تو فرمایا کہ اپنے پڑوس سے پوچھیں اگر وہ گواہی دیں کہ آپ مومن ہیں تو آپ مومن ہیں اگر وہ کہیں آپ پر بے انسان ہیں تو آپ پر بے ہیں۔

بیہقی برقم ۶۰۶

اللہ تعالیٰ کی محبت کی علامت

۳۰۸۰۸۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے کسی بندے کو چاہئے اور نہ چاہئے کہ کیا علامتیں ہیں تو نبی کریم ﷺ نے اس سے پوچھا کہ صبح کس حالت میں کی تو اس شخص نے عرض کیا کہ میں نے اس حالت میں صبح کی کہ ننگی کو پسند کرتا ہوں نیک کو پسند کرتا ہوں اور نیک کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہوں اگر کوئی نیک کام کروں تو اس پر اچھا بدلہ ملنے کا یقین ہوتا ہے اگر کوئی نیک عمل چھوٹ جائے تو افسوس کرتا ہوں تو ارشاد فرمایا کہ یہی علامت ہیں اللہ تعالیٰ کے چاہئے اور نہ چاہئے کی۔ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ دوسرا ارادہ فرماتے تو تمہیں اس کی توفیق نہ دیتے۔ پھر اس کی جہاد نہ ہوتی کہ تم کس وادی میں ہوئے۔

حلیۃ الاولیاء

۳۰۸۰۹۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں تھے کہ ایک سوار آیا اور اپنا اونٹ ایک طرف بٹھایا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں کوثر نہیں ملے کر کے آیا ہوں میں نے اپنے اونٹ کو کھڑ کر دیا۔ رات بیداری میں گزاری اور دن بھوک اور پیاس میں مجھے دو باتوں نے نیند سے محروم کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ تمہارا کیا نام ہے عرض کیا زید انیل تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بلکہ آپ کا نام زید الخیر ہے پوچھیں جو پوچھنا چاہتے ہیں اس لئے بعض مشکل باتیں پہلے پوچھی جائیں گی تو اس نے عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا کسی بندہ کو چاہئے اور نہ چاہئے کہ کیا علامت ہوں گی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے کیا حالات ہیں عرض کیا کہ میں خیر اور اہل خیر سے محبت رکھتا ہوں اور خیر اور نیک کے کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہوں اگر کسی نیک کام کی توفیق مل جائے تو اللہ تعالیٰ سے شکر ادا کرنے کا یقین رکھتا ہوں اگر کوئی نیک عمل چھوٹ جائے تو اس پر افسوس کرتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے چاہئے اور نہ چاہئے کی علامت ہیں اگر اللہ تعالیٰ اس کے علاوہ تمہارے لئے پسند کرتے تو تمہارے لئے اس کا راست آسان کر دیتے پھر اس کی جہاد نہ فرماتے کہ تم کس وادی میں ہلاک ہو رہے ہو یا کس راستہ پر چل رہے ہو۔ ابن عدی فی الکامل وفان مشکو ابن عساکر

۳۰۸۱۰۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نیک اخلاق والا ہوں لگا ۱۲ ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے پڑوسی گواہی دیں کہ تم مومن ہو تو کچھ لوگ کہ تم نیک اخلاق والے ہو اور جب وہ گواہی دیں کہ تم بد اخلاق ہو تو کچھ کہ تم بد اخلاق ہو۔ ابن عساکر۔ موجو رقم ۷۰۶

۳۰۸۱۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس میں چار باتیں جمع فرمادیں اس کے لئے دینا واخرت کی بھلائی جمع فرمادی عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ دو باتیں کونسی ہیں فرمایا۔ (۱) شکر گزار دل (۲) ذکر کرنے والی زبان (۳) متوسطہ دماغ (۴) مکان (۳) نیک بیوی۔ ابن النجار الشہابۃ فی غریب الحدیث

فردِ جنت میں باقی بہتر جنہیں ہم پر میثاقِ جنت میں جوئے والا فرقہ کوں ہوگا اور شادمانیہ کیا کہ وہ جہانہ علی اللہ (عجلتہ) ہے۔

اسی مباحہ پر و ابن عوف بن مالک اٹھا مع الصفحہ ۱۱۱

۲۰۳۵۔ لیکن یہ کہ سن اوتھرتے پہلے برائے کتاب تھے وہ بہتر فرقوں کے تھے اور یہاں سے تفرقوں میں بت جائے گی بہتر قسم میں
 ہا میں نے ایک بات میں وہی صحت ہے (جو صحت پر قائم ہے) اور میری امت میں جو لوگ ہوں گے کہ جو ہدایت لفظی ان کے ساتھ آیا
 ہے ان کے لئے یہ کتاب بالکل سب سے تھوٹا ہے وہی لگے جو زبانی نہ رہے کہ اگر یہ نہ تھا تو ان میں ہوا جائے گی۔

امروزه با گذشتن زمان و تغییرات اجتماعی و فرهنگی،

۲۰۶۳۷ - اترپردیش کی ایک خاص اور فتنہ میں مبتلا کونسل کی متوجہ فتوے میں بہت حد تک سب سے پہلے میں ہوں گے کہ

ایک ایسی کمیٹی کے ذریعہ اس مسئلے پر مباحثات کی جائیں گی۔ یہ معاملہ ہماری حکومت کے لیے ہے۔

[illegible]

(۲۰) خانی جہانیت ابن و بی بی خیرہ خانی کے پوتے۔ خاندان کے بانی (مہرب)

۳۰-۱۳۱ رہتا وہ کہ یہی وہ بہتر عزتوں میں رہتا ہے اور اس وقت بہتر فقیہوں میں سے ہیں استاذ کرام فاضل ہیں جس نے کہا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۳۰۶۱۔ دینی تہذیب اور انہیں بچانے کے لیے جس قدر ہم میں دولت ہو، ان کا وہی قسمت ہے۔ یہی دولت چاندان کا میری ہوتی ہے۔

۳۹۹: اگرچہ یہ لوگ اس لیے بھیج دیے گئے تھے کہ ان سے عداوت قائم ہو جائے لیکن یہ لوگ

- ۱۔ اہل تشیع کے نزدیک جہنم کا نام دوزخ ہے۔

- 100 —

- *Journal of the American Medical Association*, 1967, 201: 1001-1002.

- 1940-1941

- د. محمد آصف خان

- 18 —

- ۷۔ حسین شہید سہروردی نے کہا ہے کہ "میں نے اپنی زندگی بھر صرف ایک چیز سے نفرت کی ہے۔" کیا وہ؟

سید کے مرنے پر معزز رشتہ دار نے علی حقیقہ الحال مع ۱۵۰۰ روپے ۱۹۷۱ء

چیدہ ہاتھوں سے اجنباب کرنا

$$p_{i,j} = \frac{1}{n} \sum_{k=1}^n \frac{1}{\sqrt{2\pi}} \exp\left(-\frac{(x_i - x_j)^2}{2\sigma^2}\right) \quad (1)$$

- ۱۔ محترم خیر بنی امارت سے۔

۲. آفتاب و خورشید و زنی است

- $\frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} f(x) e^{-x^2} dx = f(0)$

۳۔ میری امت کی آپس میں لڑائی نہ ہو گا اور کوئی۔ سہلہ مراد سے

۳۸۶۵۔ ارشد فرما کر جب : کیا کاری ہم جوئے کی موت کی کھڑت ہوئی جب تا مظلوم کریں گے تو ہمارے ہمارے کی جب ذیوں سے معاف ہوئی عارف و زکی ہوئی تو ان کا تاب آئیں گے سہلہ مراد سے مراد است اس عمر زحیر اللہ علیہ السلام :۔۔۔ و غیرہ و اکثر عام ۳۸۶۵ ضعیف الجامع ۵۹۱

پندرہ اوصاف کا تذکرہ

۳۸۶۶۔ ارشد فرما کر جب میری امت میں پندرہ باتیں پائی جائیں گی تو ان پر معصیتیں نازل ہوں گی۔

۱۔ جب میں شہر کو زالی دولت سمجھانے گا۔

۲۔ وقت غیبت کھینچے ہوئے گی۔

۳۔ زکوٰۃ کا دامن سمجھانے گا۔

۴۔ زبانی بی کی اخلاص نہ کھا۔

۵۔ مال و نام نہ لے گا۔

۶۔ دولتوں سے حسن سلوک نہ۔

۷۔ بپ سے ہونے لگے۔

۸۔ مساجد میں ہاتھ دوسے دھو کر نہ لگے۔

۹۔ تو مکر و زلی بھری تو مکر و زلی ہوگا۔

۱۰۔ آدمی کی عزت کی بات ان کے شر سے بچنے کے لئے۔

۱۱۔ شراب پی نہ لے گا۔

۱۲۔ مرد و عورت کا کسی سداں نہ لے گا۔

۱۳۔ گائے ہونے کے آلات عام ہو جائیں۔

۱۴۔ اس امت کی آخری ہفتہ پہلے لوگوں پر دست کرنے لگے تو اس وقت سر آٹھن و نصف آٹھن کا شمار نہ۔

مریدان جو ایک عہد زحیر اللہ علیہ السلام

لکڑی کی تلوار بنائی جائے

۳۸۶۷۔ ارشد فرما کر جب مسلمانوں کے آج میں تقویت پائے تو لکڑی کی تلوار بنائے۔ اس معنی مراد سے

تشریح : مطلب یہ ہے کہ اس تقویت میں کہو کہ کفار ہوں۔

۳۸۶۸۔ ارشد فرمایا جب تمہارا عام دشمن لوگ ہوں اور مالدار کی ہوں اور تمہارے معاملات آج میں مشہور سے لئے ہوں تو

نہیں کی پشت باطن سے پہنچے (یعنی ذہنی ہتھیار سے)

اور جب تمہارے اسرا تمہارے شہر لوگ ہوں گے اور مالدار بن جائیں اور تمہارے معاملات غریبوں پر ہو جائیں۔

پیشہ پیش سے پہنچے (یعنی موت پہنچے)۔ تو مہدی و دوامت اسی ہو مراد علیہ السلام

۳۸۶۹۔ ارشد فرمایا کہ جب میری امت عیش پرستی کی زندگی گزارے گی اور وہ اور فانی سے شہر و سالانہ خیر و عافیت سے تو ترسے۔

۳۰۹۱۳ کتاب ہے فقہ حنفی میں ہے کہ اس میں ایک سو تیس سو اوشتر مہا فاقہوں کے ذکر ہے اس کتاب میں بیست و پانچ

نسخوں میں روایت سے ائمہ

۳۰۹۱۴ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۱۵ قریب مائت و پانچ سو ہے اور اس کے تصنیف میں ہے کہ اس میں بیست و پانچ سو اوشتر مہا فاقہوں کے ذکر ہے اس کتاب میں بیست و پانچ

۳۰۹۱۶ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۱۷ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۱۸ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۱۹ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

تین چیزوں کی قدر

۳۰۹۲۰ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۲۱ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۲۲ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۲۳ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۲۴ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۲۵ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۲۶ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۲۷ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۲۸ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۲۹ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۳۰ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۳۱ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۳۲ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۳۳ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۳۴ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۳۵ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۳۶ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۳۷ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۳۸ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۳۹ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۹۴۰ کتاب ہے ۱۵۰۰ ہے اس کتاب کے تصنیف قراہ ہوئے ۸۵۶ھ تصنیف ابان ۳۲۵ھ

۳۰۸۹۵۔ فرمایا اگر تمہیں (ان فتنوں کا) علم ہو جائے جن کا مجھے ہے تو تم کم ہشتے اور زیادہ روستے۔

مسند احمد، بیہقی، ابو ہاشم، ابن ماجہ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

کلام: ذخیرۃ الطالبین ۳۵۹۶

۳۰۸۹۶۔ فرمایا اگر تمہیں (ان فتنوں کا) علم ہو جائے تو مجھے ہے تو تم کم ہشتے زیادہ روستے اور تمہارا چہرہ جیسے اچھا نہ لگتا۔

مسند ترک بروایت ابن عباس

کلام: اس حدیث پر کلام ہے: ضعیف الجامع ۳۸۱۶

کم ہنسوز یادہ روو

۳۰۸۹۷۔ اور فرمایا اگر تمہیں علم ہو جائے جن کا مجھے علم ہے تو تم کم ہشتے زیادہ روستے اور پہلازی گھالیوں کی طرف نکل جاتے اللہ تعالیٰ کی پناہ کی

جو اس میں قسمیں معلوم نہ ہو کہ نہات پاؤ گے یا نہ پاؤ گے۔ طبری مسند ترک ابن ماجہ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

کلام: اس حدیث پر کلام ہے: ضعیف الجامع ۳۸۱۳۔

۳۰۸۹۸۔ ارشاد فرمایا کہ میں تمہارے شعروں کے درمیان فتنوں کے اترنے کی جگہوں کو دیکھ رہا ہوں جیسے بارش کے اترنے کی جگہ۔

مسند احمد، بیہقی بروایت اسامہ

۳۰۸۹۹۔ ارشاد فرمایا کہ میری امت کی بلا کہ قریش کے چند تم مکرڑوں کے ہاتھ ہوئی۔ مسند احمد، بخاری بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۰۹۰۰۔ ارشاد فرمایا کہ بلا کہ ہم عرب کے لئے اس شر سے جس کا زمانہ قریب آچکا ہے اور نہات پا جائے گا وہ جو اپنے ہاتھ کو روک لے۔

ابو داؤد مسند ترک بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۰۹۰۱۔ ارشاد فرمایا کہ میرے بعد تمہاری طرف مت لوگو کہ آج میں ایک دوسرے کی گراں مارنے لگو۔

احمد بیہقی، ابن ماجہ، نسائی بروایت جریر، احمد، بخاری، نسائی، ابن ماجہ بروایت عمرو رضی اللہ عنہ، نسائی بروایت ابن

مکرم، بخاری، ترمذی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۰۹۰۲۔ ارشاد فرمایا کہ تمہارے پچھلے کونوں میں زبان چلا دیا ہے جسے تیار چلاؤ۔

ابن ماجہ بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما ضعیف الجامع ۲۲۰۵

۳۰۹۰۳۔ فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے قتل کافی ہے۔ احمد، طبری بروایت سعد بن زید

۳۰۹۰۴۔ فرمایا تیس سال تو خلافت نبوت کے طریقہ پر ہوگی۔ اس کے بعد تیس سال خلافت و حکومت ہوگی پھر انہیں مال بادشاہت ہوگی اس

کے بعد کوئی خبر نہیں۔ یعقوب بن مسلمان فی تاریخہ عن معاذ

۳۰۹۰۵۔ فرمایا قریب کا میں ہوں اس میں شریر لوگ حاضر ہوں گے۔ مسند احمد بروایت رجل من منی ملبس

۳۰۹۰۶۔ ارشاد فرمایا کہ آخری زمانہ میں کچھ پولیس والے ہوں گے جو صبح و شام اللہ تعالیٰ کے غضب اور ہراسی میں ہوں گے تم ان کی

ترسات میں سے مت بنو۔ طبری بروایت ابن امامہ

۳۰۹۰۷۔ ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کچھ مسلمان ہوں گے جنہ ان کے دروازے پر ہوں گے کسی کو دنیا کی کوئی چیز نہیں دیں گے کہ یہ کسی کے

برادرین کے لئے ہیں گے۔ طبری مسند ترک، بروایت عبد اللہ بن الحارث بن جراح

کلام: اس حدیث پر کلام ہے: ضعیف الجامع ۳۲۰۲

تشریح: مطلب یہ ہے کہ ان بادشاہوں کی عادت ہوئی انہی لوگوں کو مال دیں گے جو ان کے خلاف شرع امور اور ظلم و ستم کی تحریفات کریں۔

۳۰۹۰۹۰ فرمایا جس سے اس ذات کی اُمس نے قبضہ میں میری جان ہے کہ تم لوگوں پر ایک ایسے زمانہ ضرور آئے گا کہ جو کل کو پتہ نہ ہوگا کہ کسی مسلمان کو، حق یوں ملے گا کہ اسے اور مقتول کو پتہ نہ ہوگا کہ جس جرم میں قتل ہو رہا ہے۔ مسلمان بروایت اسی ہو رہا، وحی اللہ علیہ
۳۰۹۰۹۱ فرمایا کہ قیامت سے پہلے کل و قتال ہوگا کہ کافروں سے ساتھ قتال نہیں بلکہ مسلمان آج بھی میں ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں
یہاں تک آدمی اپنے بھائی سے لے گا اس کو قتل کر دے گا یہ زمانہ کے لوگوں کی عقلیں چھین جائیں گی اس کے بعد ایسے کم حیثیت کے لوگ آئیں گے ان میں سے اکثر ان کا خیال ہوگا کہ وہ بھی کسی مرتد پر ہیں حالانکہ وہ کسی مرتد پر نہیں ہوں گے۔

مسند احمد، مسند بروایت اسی

خلافت کا زمانہ

۳۰۹۱۰ ارشاد فرمایا کہ اسلام کی جنگ ۳۵/۳۶ سال تک چلتی پھرائی تاکہ ہو گئے تو راستہ ہلاک ہونے والوں کا جنازہ دین (اصلی جگہ میں) لایا، رات کو ستر مہل تک رہتی رہے گا۔ مسند احمد، ابوداؤد، مسند ابی یوسف، بروایت ابن مسعود وحی اللہ علیہ
۳۰۹۱۱ ارشاد فرمایا قتال حدیسی (یعنی ہر ایک کو غمیرے والا وقت) اس میں اسرار و رقائق ہوگا پھر حضرت امیر، امیر کا جس کا جہنم میرے اہل بیت میں سے ہے، تمہیں کے پاس کے نیچے سے نکلے گا لوگ تمہیں جیسے راس کا تعلق مجھ سے ہے حالانکہ ان کا مجھ سے کوئی تعلق نہ ہوگا اس لئے کہ میرے تعلق والے تو وہی ہیں جو حق کی راہ میں پھر لوگ ایک ایسے شخص پر مسلمان کر لیں گے تو کیا کہ میں سے سرین پہلی کے اوپر سے پھر دیکھو اہل بیت و
میری امت میرے کسی نہیں چھوڑے گا مگر ایک تیر ضرور رہا ہے کہ جب کہا جائے کہ قتل نہ کریں گے تو اس وقت تو اس کو اس میں کہتے تو اس کو کافر ہوں گے یہاں تک لوگ دور ہوں میں بہت جاؤں گے ایک خالص مومن کو جس میں خفا کا قتل نہ ہوگا اور اس مومن کو میں ایمان کا شریک بنوں گا جب وہ وقت پہنچ جائے تو وہ قتل کا انتظار کرے گا، میں اب دوسرے مدت۔

مسند احمد، ابوداؤد، مسند ابی یوسف، بروایت ابن مسعود وحی اللہ علیہ

۳۰۹۱۲ ارشاد فرمایا اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ایک دوسرے پر نشانہ لگناں ٹھکے شیعہ کی اور میں کے رسول اللہ ﷺ کے پیروں پر کیا ہوا ہے
قرآن مجید کا ہر حرف اسی کے دوسرے وقت کر دینے کے واسطے اسوں کو روک کر رکھیں گے کبھی بروایت اسی ہو رہا، وحی اللہ علیہ
۳۰۹۱۳ ارشاد فرمایا کہ عراقی سے اس کو دھم اور قہر روک لیا جائے گا شام سے اس کو گھم اور پناہ روک لیا جائے گا مصر سے اس کا ادب اور رعب روک لیا جائے گا تم دین لوگ چاہے گے جہاں سے بتداریں گی تم وہیں لوگ چاہے گے جہاں سے قرآن ابتدا لیا جائے گا۔

مسند احمد، ابوداؤد، بروایت اسی ہو رہا، وحی اللہ علیہ

۳۰۹۱۴ ارشاد فرمایا کہ ہر چیز میں (ایک مدت کے بعد) کئی آتی ہے مگر نہ (یعنی) اس میں اضافہ ہوتا رہتا ہے ہر طرحی روایت اسی اللہ علیہ
۳۰۹۱۵ ارشاد فرمایا کہ لوگوں پر ایک یہاد مانتے کے کا کہ ان کو مال کے بدلے میں کوئی پروا نہ ہوگی کہ مال کہاں سے آ رہا ہے حال طریقہ سے یا حرام سے۔ مسند ابی یوسف، بروایت اسی ہو رہا، وحی اللہ علیہ

۳۰۹۱۶ ارشاد فرمایا کہ غریب ایک ایسا زمانہ ہے کہ اس کے (کافر) تو میں ہر طرف سے تھک رہے، فدا کی گئی ہوگی جیسے کہ کمانے والے برتن کے گرد جمع ہوتے ہیں عین وہی زمانہ غمیرے کے عرض کیا یا رسول اللہ! اس وقت مسلمانوں کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے ایسا ہوگا فرمایا: نہیں یہ تمہاری حیثیت پیادہ کے جھانک کی طرح ہوگی تمہارے دلوں میں بڑی پیمانی ہوگی دین سے محبت کرنے اور موت سے ڈرنے کی جگہ سے۔

مسند احمد، ابوداؤد، بروایت ابی یوسف، وحی اللہ علیہ

۳۰۹۱۷ ارشاد فرمایا کہ تمہارے پاس تباہ کن آفات آئیں گی اس میں بعض نقصان لگے ہوں گے۔

طبرانی، بروایت ابن مسعود وحی اللہ علیہ

کلام:۔۔۔ اس میں کلام ہے ضعیف اپنا مع ۸۰۔

۳۰۹۱۸۔ میں (جوئی کوڑ پر) کھڑا ہوں ایک ہر عت کا وہاں سے گھر ہوا یہاں تک میں نے ان کو بیچن لیا (کہ میری امت کے لوگ ہیں) اور تک ایک شخص میرے اور ان کے درمیان نہ ہو ان کو بیکار کرے جا رہا ہے میں نے پوچھا کہاں جواب دیا جہنم میں میں نے پوچھا ان کا قسم تو ہے؟ میں نے جواب دیا کہ یہ آپ کے بعد مرد ہو گئے تھے میں نہیں سمجھتا کہ ان کو عذاب سے بچو وہاں میں ہو گا مگر میرے چاہے جلوت چہ نے نہ ٹھیک۔ بحوالہ مرویات فی ہریرہ وحی اللہ علیہ

۳۰۹۱۹۔ ارشاد فرما کر یہ امت انکی متوں کا وہی طریقہ نہیں پھوڑے گی یہاں تک اس کا ضرور اتباع کرے گی۔

طبرانی عن الامام عن مسعود

۳۰۹۲۰۔ (ایک دفعہ لوگوں کے حضور کے مقابلہ پر) ارشاد فرمایا اتقان اللہ یہ تو ایسا ہی حال ہے جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کیا تھا بحوالہ لک الہا کعبہ اللہ۔

قسم ہے امتی ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم ضرور انکی امتوں کے رشتہ پر چلو گے میری بروایت امی اللہ
۳۰۹۲۱۔ ارشاد فرمایا کہ میرے بعد (حکام کی طرف سے) آفریادہ پروری ہوگی اور آپ نہ دے دیا تھا خابہ جون کی مچا ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے عرض کیا یا رسول اللہ تائید سے سوچ کر پھرے گئے یہ ظلم ہے؟ ارشاد فرمایا تمہارے ذمہ حقوق ہیں ان کو اگر تم سے رو کر تمہارے حقوق جو ان کے ذمہ ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے آگے۔ محمد بیہقی بروایت ابن مسعود وحی اللہ علیہ

۳۰۹۲۲۔ ارشاد فرمایا تم کو خدا کے دلائل میں عبادت میں مشغول رہنا (یا عا) (ج) ہے جیسا کہ میری طرف ہجرت کر کے آنا۔

طبرانی مروی عن مسعود وحی اللہ علیہ

۳۰۹۲۳۔ ارشاد فرمایا کہ تم انکی امتوں کا ضرور اپنا رشتہ کر دو گے۔ ثبات باشت کے ساتھ ذوالع ذراغ کے ساتھ حتی کہ اگر وہ (گنہگار ہیں) تو وہ کے سوا میں ان میں رہاں ہو گئے تو تم انکی ذات میں ہوں گے عرض کیا یہ روز ولساری مراد ہے تو پوچھا فرمایا ان کے علاوہ اور کون؟

مسند احمد بیہقی، اس ماجہ بروایت امی بیہقی، مسند مسعود بروایت امی ہو وہ وحی اللہ علیہ

۳۰۹۲۴۔ ارشاد فرمایا کہ تم ضرور انکی امتوں کا اتباع کرو گے تمام مقدمہ احمد بیہقی کہ اگر ان میں سے کوئی (گنہگار ہیں) تو وہ کے سوا میں ان میں رہاں ہو گئے تو تم انکی ذات میں ہوں گے حتی کہ اگر کسی نے اپنی بیوی کے ساتھ کھیلے راستہ سے بھڑکائی تو تم انکی بیکار ہو گئے۔

مسند مسعود بروایت ابن عباس وحی اللہ علیہما

۳۰۹۲۵۔ ارشاد فرمایا کہ میرے بعد میری امت کو بخیر و احسان لیں گے اس میں آدھی کلاں اس طرح مردہ ہو جائے گا جس طرح اس کا جسم مردہ ہوتا ہے۔ بحوالہ مسند فی ظن بروایت ابن عمر وحی اللہ علیہما

کلام:۔۔۔۔۔ اس حدیث پر کلام ہے۔ ضعیف اپنا مع ۳۰۹۲۵

۳۰۹۲۶۔ ارشاد فرمایا کہ میری امت میں کچھ لوگ ہوں گے جو شراب پورائے بجائے کو طول سمجھیں گے کچھ لوگ آپ جھڑے گئے اتریں گے ان کے بغیر تمام کے وقت ان کے پاس چمے ہوں گے ان کے پاس ایک گھٹلی اپنی ضرورت کے لئے آئے گا تو اس سے نہ کہیں گے کل بعد ان کو اللہ تعالیٰ ان پر عذاب نازل فرمائیں گے جھڑائی پر گئے گا اور ان میں سے جھڑے کے چروں کو آفرین ہوئے بندہ اور

نیز انکی جمل میں قیامت کے دن تک سعادتی اور فخر و بروہت امی عمرو امی مالک اشعری وحی اللہ علیہ

۳۰۹۲۷۔ ارشاد فرمایا کہ اگر تمہارا اس ہوا میرے بعد کھڑکی طرف مت لوگو کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

بیہقی عن ابن عمر وحی اللہ علیہما

۳۰۹۲۸۔ ارشاد فرمایا کہ میرے بعد تم کو کھڑکی طرف مت لوگ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

الفصل الثالث..... فی قتل الخوارج وعلاماتهم و ذکر الرافضہ قبحہم اللہ تیسری فصل..... خوارج کے قتل ان کی علامات رافضی کا تذکرہ وغیرہ کے بارے میں

۳۰۹۳۸..... ارشاد فرمایا خوارج جہنم کے کتے ہیں۔ مسلم احمد، مسند ابی ماجہ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۴

۳۰۹۳۹..... ارشاد فرمایا کہ اگر میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروں گا تو اطاعت کون کرے گا کیا اللہ تعالیٰ زمین والوں کو مجھ پر اعتماد دلا دیں گے جب کہ تم مجھ پر اعتماد نہیں کر رہے ہو میرے خاندان میں سے ایک قوم ایسی پیدا ہوگی جو قرآن کو (بنا سنوار کر) پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے لٹکتا ہے اہل اسلام کو نکل کریں گے اور بہت سبوں کو چھوڑیں گے اگر مجھ ان کا زمانہ مل جائے تو ان کو قوم عادی طرح قتل کروں گا۔ بخاری و مسلم بروایت ابی سعید

۳۰۹۴۰..... ارشاد فرمایا تیرا اس ہوا کر میں عدل نہ کروں تو عدل و انصاف سے کون کام لے گا۔ بیہقی عن ابی سعید

۳۰۹۴۱..... فرمایا اے تیرا اس ہوا کر میں اس کا حقدار نہیں ہوں کہ اہل زمین میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں۔

بیہقی بروایت ابی سعید

۳۰۹۴۲..... (ایک منافق کے قتل کے سوال پر) فرمایا چھوڑ دے کہیں ایسا نہ ہو لوگ ہاتھیں کرنے لگیں کہ محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتے ہیں۔

بخاری و مسلم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۰۹۴۳..... فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی ہوگی کہ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اہل اسلام کو قتل کریں گے بہت پرست مشرکوں کو چھوڑ دیں گے۔ اور دین سے اس طرح (صاف ہو کر) نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے لٹکتا ہے اگر میں ان کا زمانہ پاؤں تو ان کو قوم عادی طرح قتل کروں گا۔ بیہقی، ابوداؤد، نسائی بروایت ابی سعید

۳۰۹۴۴..... ارشاد فرمایا کہ میری امت کی ایک جماعت ایسی ہوگی کہ ان کی علامت تخلیق ہے (یعنی آواز کو سنوارنا) قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے لٹکتا ہے ہیں پھر دین کی طرف واپس نہیں آئیں گے وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہیں۔ احمد، مسلم، ابن ماجہ بروایت ابی ذر و اربع بن عمر و العطار

۳۰۹۴۵..... میرے خاندان میں سے ایک قوم ایسی ہوگی کہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا مسلمانوں کو قتل کریں گے مشرکوں سے قہر نہیں کریں گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے لٹکتا ہے اگر انہیں پاؤں تو قوم عادی طرح قتل کروں گا۔

بیہقی، ابوداؤد، نسائی بروایت ابی سعید

۳۰۹۴۶..... فرمایا میری امت کی ایک جماعت ان کی علامت تخلیق ہے یعنی سرمند آنا و قرآن نہ پڑھتے ہیں لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا دین اس طرح نکل جاتے ہیں جس طرح تیر کمان سے لٹکتا ہے وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہیں۔

احمد، مسلم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۴۷..... میرے ہی خاندان سے کچھ لوگ ہوں گے جو قرآن کی تلاوت کریں گے قرآن کے ساتھ لیکن وہ ان کے حلق سے بھی نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے لٹکتا ہے اگر میں ان کو پاؤں تو قوم عادی طرح قتل کروں گا۔

احمد بیہقی بروایت ابی سعید

۳۰۹۴۸..... فرمایا مسلمانوں کے اختلاف کے دوران ایک جماعت نکلے گی ان کو دونوں جماعتوں میں سے برحق جماعت قتل کرے گی۔

مسلم، ابوداؤد عن ابی سعید

جائیں جس طرح تیر کمان سے۔ ابو یعلیٰ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۰۹۵۹ فرمایا میری امت میں ایک جماعت نکلے گی قرآن تو پڑھے گی لیکن ان کی قرأت تمہاری قرأت کی طرح نہیں ہوگی نہ تمہاری نماز ان کی نماز کی طرح ہوگی نہ تمہارے روزے ان کے روزے کی طرح ہوں گے وہ قرآن کی تلاوت کریں گے ان کا گمان ہوگا کہ اس میں ان کے لیے اجر و ثواب ہے حالانکہ وہ تلاوت ان پر وبال ہے ان کی نماز میں ان کے سینے تک نہیں اترے گی وہ دین اسلام سے ایسے صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے اگر لشکر اسلام کو معلوم ہو جائے ان کے لئے نبی ﷺ کی زبانی اجر و ثواب کی کیا بشارت ہے تو بقایا اعمال و پجود و ریہہ جائے اس جماعت کی علامت یہ ہے کہ ان میں ایک شخص ہوگا اس کا بازو ہوگا لیکن کھائی نہ ہوگی اور اس کے بازو کے سر سے پرخن کی طرح ابھرا ہوا گوشت ہوگا اس پر چند سفید بال ہوں گے۔ مسند احمد، ابو یعلیٰ رضی اللہ عنہ

۳۰۹۶۰ فرمایا شیطان الرواح جس کی قبیلہ حیلہ کا ایک شخص حفاظت کرتا ہے جس کا نام شہاب ہے یا ان شہاب گھوڑوں کا چرانے والا جو ظالم قوم میں بدی کی علامت ہے۔ مسند احمد، ابو یعلیٰ، مسند زرک

کلام..... ان ماجہ بروایت سعید زخیر و ابی حاتم ۳۳۳۲ ضعیف الجامع ۳۲۲۲۔

۳۰۹۶۱ ارشاد فرمایا کہ مشرق سے ایک قوم نکلے گی جتنے سرمندے ہوئے ہوں گے زبان سے قرآن تو پڑھیں گے تو لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ورنہ سے ایسے صاف ہو کر نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے لگتا ہے۔ احمد، بیہقی بروایت سہیل بن حنفیہ

۳۰۹۶۲ اور فرمایا کہ تم میں ایک جماعت ایسی ظاہر ہوگی کہ تم اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے اور اپنے روزے کو ان کے روزوں کے مقابلہ میں اور اپنے اعمال کو ان کے اعمال کے مقابلہ میں وہ قرآن تو پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ورنہ سے ایسے نکل جائے گی جیسے تیر کمان سے لگتا ہے تیر پیچنے والا تیر کے چھل کو دیکھتا ہے اس میں کچھ بھی نظر نہیں آتا گھڑی کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا پروں کو دیکھتا ہے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آتا اور کمان کے منہ کے متعلق شک ہوتا ہے کہ کیا اس میں بھی کچھ خون لگا ہے۔

بیہقی، ابن ماجہ بروایت ابی سعید

۳۰۹۶۳ فرمایا مشرق سے لوگوں کی ایک جماعت ظاہر ہوگی قرآن تو پڑھتے ہوں گے وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ورنہ سے ایسے صاف ہو کر نکلے گی جیسے کمان سے تیر لگتا ہے پھر تیر کمان کے نالے میں وہاں نہیں لوٹتا۔ (یہ بھی دین کی طرف واپس نہیں لوٹیں گے) ان کی علامت سرمندے اگر رکھتا ہے۔ احمد، بخاری، بروایت ابی سعید

الفتن من الکمال

۳۰۹۶۴ فرمایا جب میری امت خواہش برحق میں مبتلا ہو جائے تو دیر ہاتھوں کے دین کو لازم پکڑ لو۔ عدی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۰۹۶۵ ارشاد فرمایا کہ فتنے کے زمانہ میں خوش نصیب وہ شخص ہے جو چھپا رہے اور فتنوں سے دور رہے اگر وہ لوگوں کے سامنے آئے تو بچان نہ پائے اگر چھپ جائے تو اس کو تحاشہ نہ کیا جائے بدخلیب ہے جو فتنہ و طغیانی ہو (یعنی اپنی خطابت کے ذریعہ لوگوں کو فتنہ کے لئے ابھارے) یا کسی بلند جگہ پر وہاں فتنہ کے شر سے دو چار ہوگا حاصل کر سکتا ہے جو ایسی (عاجز بنی کے ساتھ) کا دعا کرے جیسے کہ سمندر میں فوق ہونے والا کرتا ہے۔ نعم بن حذافہ فی الفتن بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وهو ضعیف

۳۰۹۶۶ ارشاد فرمایا کہ فتنہ کے زمانہ میں ہجرت آدمی وہ ہے جو اپنے مال میں (موسیٰ بنیوں) میں ایک طرف ہو کر رہے رب کی عبادت کرے اور اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرے اور ایک وہ شخص جو گھوڑے کا کالہ کم پکڑ کر رہے دشمن کو خوف زدہ کرے اور دشمن اس کو خوف زدہ کرے۔

مسند احمد، طبرانی بروایت ام مالک البھریہ

۳۰۹۶۷ فرمایا فتنہ کے زمانہ میں ہجرت آدمی وہ ہے جو اپنی کوار (یعنی مال قیمتی سے) کھائے اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکل کر دشمن کو ڈرائے اور ایک

رسول اللہ! اس زمانہ میں اہل کفر نے کیا حکم ہے؟ فرمایا: ان کے حقوق خدا کو دے، اپنے حقوق نہ چھینی۔ مگر

بخاری و ترمذی و روایت ابن مسعود رضى الله عنه

۳۰۹۷۹ فرمایا میرے بعد اختلاف ہو گا یا خلاف طبع امور پیش آئیں گے اگر تم صلح کا راستہ اختیار کر لو تو میرا کرو۔

زبدات عبد اللہ بن احمد علی مسند احمد پروایت علی رحمہ اللہ

۳۹۸۰ فرما: "مکتوب نصرتِ ظاہر ہو گا کہ وہ جلد ہی ہونگی جب ایسا زمانہ آجائے تو ان کی تلواریں تلواریں ہو جائیں گی اور کھڑکیاں کھڑکیاں ہوں گی۔"

علم ہی عروایت دہاں یں عیبہ

فرمایا کہ اس تلوار سے اللہ کے نام میں جہاد کرو جب مسلمانوں کی گردنیں اپنے سامنے ہو جائیں (یعنی آپ کا مقابل ہو) اس تلوار کو جہاد برسرِ خدا وادو اسے ٹکھریں داخل ہو جاوے تو اسے اٹھانا ہے جس میں ہاں ایک لمحے کی گارنٹی تھی کہ اسے باطنی موت آجائے۔

الدهوى والبارى على طرائق مستتركة وموضوعه على المعرفة بمن معد من ريت الاشقي ومثله غير ا

۱۹۶۳ء۔ فرمایا کہ اگر کسی شخص جلاوطن ہو جائے تو اس کی جگہ پر کسی مسلمان کو آگاہی میں ایک دوسرے کو قتل کر دے۔ میرا ابا بھی تیار ہو کر حاضر ہوا اور دوسرے شخصوں کو قتل کر دے۔ میرا ابا بھی تیار ہو کر حاضر ہوا اور دوسرے شخصوں کو قتل کر دے۔ میرا ابا بھی تیار ہو کر حاضر ہوا اور دوسرے شخصوں کو قتل کر دے۔

۲۰۹۸۳ عتق رب فرقت اوریت اور فسادت کا بحر میں گمے جب ایسا کرنے لگے تو اپنی تلو تلو زوار (پہنی خود زوار) (اور عقلی سامان چھوڑ کر) اپنے گھر میں بیٹھ جاتا۔ طبرانی، بروایت محمد بن اسلمہ

مال پر لڑنے والوں سے دور رہنا

۳۰۹۸۳۔ فرمایا کہ جب تم کھوکھری امست کے دوا دی مال پر لڑو رہے ہیں تو اس وقت نکلڑی کی تیار لے لو۔ (طبرانی پر روایت حدیث
راعیان بن یحییٰ القفاہ و اسے والد سے)

۲۰۱۸۵۔ نرہما جیہ قوم کی محسوس ہوئی آپ داشت زمین پر لڑے جس تو اس زمین سے نکل جائے طہم ہو، ایست لم یفلحوا

۳۰۹۸۔ فرمایا کہ جب معاملہ اس طرح ہو جائے (یعنی آگاہیں میں خون ریزی) تو نگہبانی کی طور پر ہالو۔

فلم ابي مستطرك عن الحكميم بن عمرو والبعاء:

۲۰۱۸ء فرہاد کے بعد قتلے ظاہر ہوں گے اور خلاف قریع اسرار میں بھی بہتر شخص ہو گا جو مستحق قتل ہے مگر وہ قتلوں سے باز رہے۔

المن غلظكم يرد ايته سعد

۳۰۱۸۸۸ لہذا اگر میرے بعد خیر ہو جاوے گا تو کیا اس میں جہنم کا کس کس اضافہ ہے؟ مولانا کو تو مسئلہ مطالعہ کی طرف لوٹ آؤ۔

طهرانی، عزت‌آبی و رف

۳۰۹۸۸ فرمایا کہ جب تم لوگوں پر خلیفہ کر دے تو لوگ بھی تم پر خلیفہ کریں گے اگر تم لوگوں کو چھوڑ دے تو لوگ جہیں نہیں چھوڑیں گے عرض کیا کہ میں اس وقت کہ لڑا اٹھا اٹھا کر ہوں؟ فرمایا کہ اپنی منزلت چھوڑ دلائی جاتی ہے نہ اس کے لئے۔

الحطیب وابن عساکر یؤیدان ابی الفوداء وصاحب الحطیب وقد امتاھ ۱۶۱۹ م فی ۵

۳۰۹۹۰۔ فرمایا کہ لوگ یہ علماء اور فقیہ کی طرح ہیں، مغرب لوگ کانٹے دار اور سخت کی طرح ہو جائیں گے، اگر تم تحقیر کرو گے تو وہ بھی تم پر تحقیر کر دیں گے، اگر تم ان کو چھو دو گے تو وہ تمہیں شکنجہ میں لے کر تم ان سے بھاگو گے، دو چھین تاش کریں گے، عرض کیا یا رسول اللہ! پہنچے کا راستہ کیا ہوگا؟ فرمایا: ان کا کفر خدایہ اس دن کے لئے جس میں تمہیں ضرارت ہوگی۔ (ابو یعلیٰ الطبرانی، معجم ص ۱۸۰، روایت ابی الدار اور انیسویں نے اس حدیث کو ضعف قرار دیا ہے۔)

[illegible]

۳۰۱۰۰۔ فی الحقیقۃ میں عساکرِ ہندوستان نے جو حکم دیا کہ ان کے لئے ایک خاص علاقہ بنایا جائے اور ان کے لئے ایک خاص حکمران مقرر کیا جائے۔

۳۰۰۰۰ آفریقائی غرقہ کے حادثہ میں شہداء میں ۱۲۰۰۰ آفریقائی شہداء تھے۔ یہاں سے کئی ترقی یافتہ ممالک بھی تھے۔

عنه من حماد بن أبي الفوارس عن النضر بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار

۱۹۹۳ء فروری کے زمانے کا راجہ تو راجہ محمد نادر تھا جس سے دو روزہ پہلے جے ٹی سی ٹی وی پر ایک زمانہ ٹانے والا کے کال میں ٹھوس سے اور ٹی وی پر ان کے نام کی پوری سچہ دہائی ہر گز ابھی تک نہ ہوئی ہے اس امر کا احساس اسی لمحہ پر

۳۳۰۰ فرما کہ تم کو جب مہرک آئے اس کے قریب مت جاؤ جب کہیں کہ وہ اس کے درمیان میں صدمہ نہ ہو جائے آپ کا تواس کے لئے دعاؤں کا طرز اس پر وہی ہے اللہ رحمہ

۱۳۰۴ھ فرما دیا کہ اب اللہ انہیں دیکھ لے اور اس سے دعا کہ یہ عمل اور عرض کیا یہ رسول اللہ (ﷺ) انہیں اس قبر کے زمانہ کے بعد شہداء کا زمانہ بھی ہوگا۔ فرمایا (ہاں) فتنے رسول سے جس کی اور راز اب یہ چھٹی کی طرف ہوائے دلائل کے ہوں۔ قبر مبارک میں سے اس حالت میں آنے کے کوئی عمل ہی اور رحمت کی چیز کے ساتھ مجھے یہ نہیں تھا۔ اس سے اس سے ہاتھ کے قرعی (شہداء) کا پیچھا کرو۔

۳۱۰۵ فرمایا: بخدا میرے بعد کوئی نبی نہ آئے گا، اور میری امت کے ساتھ ایسا ایک نبی آئے گا جو میری امت کے لئے دعا کرے گا۔

۳۱۰۰۱ - قرآن مجید کے مطالعہ میں کمال حاصل کرنے والے مسلمانوں کی تعداد کو جاننے کے لیے جو شخص اپنے والدین اور اہل گھر سے مل کر ایک سو روپیہ جمع کر دے، اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

۳۱۰۰ فرما دیا کہ تمہارا — (جو کہ کھانا) ٹھیک ایسا لگتا ہے جیسا کہ میں نے یہاں سے نکالتا دیا تو اللہ تعالیٰ میں اذیت نہ لے لی بلکہ دعا ہو گئی کہ وہی دعا آئے۔ اس حوالہ پر دستِ حدیثہ ہمیں ہر حوالہ لے کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہی دعا آئے۔

[illegible]

۱۳۹۹ھ : ایک ایسے شخص نے استاذ تفریق کو تہمت زد کیا کہ اس میں "اے جانے کا" اس میں کوئی نجات یا سکنا، اور اللہ تعالیٰ کو پیچھے کرنے اور بہانہ ادا کرنے کے لئے جو شخص سے جس سے کوئی نفع ہو سکتا ہے اس سے ایسا کرنا جس نے اللہ تعالیٰ کو پیچھے کیا اور اس کی تعریف کی ہے۔

خون ریزی ہلاکت ہے

۳۱۰۱۸ فرمایا کہ میرے بعد فقے اس طرح ظاہر ہوں گے جس طرح اندھیری رات کے کھڑے لوگ اس میں اوڑھیں گے تیزی کے ساتھ جانے والے کی طرح پوچھا گیا کیا سارے لوگ ہلاک ہو جائیں گے؟ فرمایا ان کی ہلاکت کے لئے قتل کافی ہے۔

طبرانی بروایت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

۳۱۰۱۹ فرمایا میرے بعد میری امت کو فقے ڈھانچ لیں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح آدمی اس میں صبح کو من ہے تو شام کو کافر ہوگا شام کو من ہے صبح کافر ہوگا بہت سے لوگ اس میں اپنے دین کو دنیا کے معمولی فائدہ کی خاطر فروخت کر دیں گے۔
 قیوم بن حماد بن اسحاق بروایت ابی عمر اس میں سعید بن مسکان مالک بھی ہے۔

۳۱۰۲۰ فرمایا میرے بعد میری امت کو فقے ڈھانچ لیں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اس میں آدمی صبح کو من ہے تو شام کو کافر ہوگا شام کو من ہے تو صبح کافر ہوگا کچھ لوگ اپنے دین کو دنیا کی معمولی چیزوں کے عوض فروخت کر دیں گے۔

طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۰۲۱ فرمایا عرب و عجم کے جس گھرانے کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے خیر کا ارادہ فرمایا ہے ان کو اسلام قبول کرنے کی توفیق دی پھر فقے ظاہر ہوں گے گویا کہ وہ سامان ہیں جس سے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے تم اس میں ات پلٹ ہو گے گوئی طرح اور ایک دوسرے کی گردن مارو گے اس زمانہ میں سے افضل وہ شخص ہوگا جو سب سے الگ ہو کر کسی پرانی گھاٹی میں پناہ لے لے اپنے رب سے ڈرے اور لوگوں کو چھوڑ دے ان کے شر سے بچنے کے لئے۔ احمد طبرانی مستدرک بروایت مجوز بن علقمہ خراسانی

۳۱۰۲۲ فرمایا کہ عرب کا جس کو ایک شران کے قریب آچکا ہے فقے ظاہر ہوں گے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح اس میں آدمی صبح کو من ہے تو شام کو کافر ہوگا اور اپنے دین کو دنیا کے معمولی سامان کے عوض فروخت کر دے گا اس وقت دین پر قائم رہنے والا ایسے مشکل میں ہوگا جیسے خطہ تیزی کے چوں کو قابو میں رکھنے والا یا اعضاء کے انگڑوں کو کھنٹی میں بند کرنے والا۔ القلیسی وابن البخاری بروایت ابی حنیفہ
 تشریح:۔۔۔۔۔ اس حدیث میں دین پر قائم رہنے والے کی مشکلات کو دو مثالوں سے سمجھا گیا کہ پہلا ایک جسم کا درخت جس سے انھی بنائی جاتی ہے اس کے پتے تیزی کے ساتھ گر جاتے ہیں ان کو بد قرار رکھنا مشکل ہوتا ہے یا دوسری مثال چشم کی اعضاء جو کانٹے دار درخت ہوتا ہے اس کے انگڑے کھنٹی میں بند کرنا یہ بھی مشکل کام ہوتا ہے فقے کے زمانہ میں دین پر قائم رہنا ایسے ہی مشکل ہوگا لیکن اس کے باوجود جو شخص دین پر قائم رہے گا اس کے لئے بڑا اجر و ثواب ہوگا۔

۳۱۰۲۱ فرمایا صاحب جرات آگ دھکائی گئی ہے اور فقے ظاہر ہو گئے گویا کہ وہ اندھیری رات کے ٹکڑے ہیں اگر قبیل ان باتوں کا علم ہو جائے جن کا جتنے علم ہے تو تم کم سنو اور زیادہ روؤ۔ ہذا بروایت سعید بن عمرو مرسل حلیۃ الاولیاء، بروایت ابن ام مکتوم
 ۳۱۰۲۳ فرمایا کہ قیامت سے پہلے فقے ظاہر ہوں گے (ایسے مسلسل جیسے) اندھیری رات کے ٹکڑے۔

ابن ماجہ مستدرک بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۰۲۵ فرمایا تم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس مسجد سے ایسے فقے ظاہر ہوں گے جیسے گائے کے سینک۔

ابو نعیم بروایت سیرۃ بن مسروق

تشریح:۔۔۔۔۔ اس حدیث میں تیزی شدت اور مشکل ہونے کو گائے کے سینک سے تشبیہ دی ہے۔ الطہا
 ۳۱۰۲۶ فرمایا کہ تمہارا کیا عمل ہوگا اس وقت جب قنڈوز زمین میں ہر طرف پھیل جائے گا گویا کہ گائے کا سینک اس وقت ان کی ان کے ساقیوں کی اتباع کرنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمایا۔ احمد طبرانی بروایت ابی ہریرہ

کی اس کے بعد ہوا شہادت آئے گی اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم فرمائے جو حکومت کو سنبھالے اور اس کے حقوق ادا کرے جیسے داخل ہوا تھا ویسے نکل آئے (یعنی ظلم کر کے گئے ہوں گا جو چاہئے اور نہ لے) پھر جانے معاذاً گئے جب حاکم کی تعداد پانچ تک پہنچ جائے گی تو پانچواں بڑا ہوگا اللہ تعالیٰ بڑی حکومت میں برکت نازل نہ فرمائے، مجھے حسین کی موت کی خبر دی گئی ہے اور میرے پاس ان کے مقتل کی مٹی بھی لائی گئی اور ان کا قاتل بھی بتلایا گیا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جس قوم کے درمیان وہ قتل ہوگا وہ ان کی مدد نہیں کرے گی اللہ تعالیٰ انکے دلوں میں اختلافات پیدا فرمادیں گے ان پر ان کے بدترین لوگوں کو مسلط فرمادیں گے اور ان کی قوت تقسیم فرمادیں گے فحشوں سے آلِ محمد کے بیچ ہونے والا ہوا پر ایک ایسا ظالم حاکم ہوگا جو میرے خلیفہ کو اور خلیفہ کے خلیفہ کو قتل کرے گا اسے معاذاً تک حاجب میں اس پر پہنچا تو فرمایا ولید فرعون کا نام ہے شران اسلام کو منہدم کرنے والا ہوگا جو میرے دل بیت میں سے ایک شخص کے خون کا مدار ہوگا جب اللہ تعالیٰ اس کی تلوار کو نیام سے باہر کرے گا وہ پھر بھی نیام میں داخل نہ ہوگی۔

لوگوں میں اختلافات پیدا ہو جائیں گے وہ اس طرح ہو جائیں گے انہیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے دکھایا پھر فرمایا ایک سو تیس سال کے بعد تو میری کے ساتھ موت واقع ہوگی اور سرعت کے ساتھ قتل کے واقعات ہوں گے اسی میں ان کی ہلاکت ہوگی ان پر پستی عباس میں سے ایک شخص حاکم مقرر ہوگا۔ خصوصی بروایت معاذاً
۳۱۰۶۲ فرمایا سپاہ و شخص جو میری سنت میں بتدی کرے گا وہ نبی امیر کا ایک شخص ہوگا۔

ابو یعلیٰ بیہقی بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۸۳۵
۳۱۰۶۳ فرمایا کہ پہلا شخص جو میری سنت میں تبدیلی کرے گا وہ نوا میر کا ایک شخص ہوگا۔

ابن ابی شیبہ ابو یعلیٰ ابن حزمہ والروانی وابن عساکر سعد بن منصور بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ
۳۱۰۶۴ فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ بنو کثیم میرے منبر پر ایسے پڑے ہوئے ہیں جیسے بندہ جاچلتے کودتے ہیں۔

ابو یعلیٰ بیہقی فی الدلائل بروایت ابی ہریرۃ
۳۱۰۶۵ سن لو یہ شخص منقریب کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی مخالفت کرے گا اور اس کی نسل سے قتل ظاہر ہوگا اس کا جواں آسمان تک پہنچے گا تم میں سے بعض اس دن اس کی جماعت میں شامل ہوں گے یعنی حکم مراد ہے اس سے۔ طبرانی بروایت ابن عمر

۳۱۰۶۶ میری امت کے لیے ہلاکت ہے اس شخص کی نسل میں۔ (ابن نجیب فی جزوہ ابن عساکر بروایت نافع بن جبیر بن مطعم وہ اس کے والد ہیں) فرمایا ہم نبی کریم ﷺ کی فحش میں تھے وہاں سے حکم بن ابی العاص گذرا تو فرمایا اور اوی نے حدیث اس طرح ذکر کی۔

۳۱۰۶۷ میری امت کی ہلاکت کا سبب ہے یہ اور اس کی اولاد۔ (ابن عساکر بروایت حمزہ بن حبیب فرمایا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں مروان بن حکم کو لایا گیا اس حال میں کہ وہ موملور بچہ تھا تا کہ اس کی تحسین فرمائیں آپ ﷺ نے تحسین نہیں فرمائی بلکہ یہ مذکور ہوا ارشاد فرمایا)۔

۳۱۰۶۸ فرمایا خلافت کا سلسلہ نبی امیر میں چلتا رہے گا اس کو گیند کی طرح ایک دوسرے سے لیتے رہیں گے جب خلافت ان سے چھین لی جائے گی تو اس کے بعد زندگی میں کوئی خیر نہیں ہوگی۔ طبرانی فی الاوسط وابن عساکر بروایت لویان

۳۱۰۶۹ فرمایا کہ میری امت کا معاملہ انصاف کے ساتھ چلتا رہے گا یہاں تک پہلا شخص جو اس میں رخنہ ڈالے گا وہ نوا میر کا ایک شخص ہوگا جس کا نام بڑا ہوگا۔ (ابو یعلیٰ وحمزہ بن حماد فی الثمن بروایت ابن عمر اس کی سند میں سعید بن مسعود سے وہ انتہائی ضعیف ہے)

۳۱۰۷۰ فرمایا قتل آتا ہے تو مشتق ہوتا ہے جب من موزا ہے تو صاف ہوتا ہے شروع ہوتا ہے سرکوشی کے ساتھ جب پھیلتا ہے تو دردناک ہوتا ہے جب جھڑک اٹھے تو اسکو مت پھیلاؤ جب پھیل جائے تو اس کا سامنا مت کرو وقت چرتا ہے اللہ کی زمین میں لیتا ہے اس کی ری میں مخلوق میں سے کسی کے لئے حلال نہیں اس کو چکے یہاں تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی اجازت ہو ہلاکت ہے اس کے لیے جو اس کی ری چلے

ہلاکت ہے پھر ہلاکت ہے۔ تعمیم وحلیۃ الاولیاء بروایت ابن الدرداء
۳۱۰۷۱ فرمایا اللہ تعالیٰ کی تلوار ہے اس کو بندوں کے سامنے بے نیام نہیں فرماتا یہاں تک کہ بندے خود اس کو نیام سے اٹھائیں جو بندے خود اس کو

اپنے اوپر ذات لیتے ہیں چھوٹا تو قیامت تک ہی میں داخل نہیں فرماتے۔ معصوم کی توجہ بروہت ہی عربیہ حصہ ۱۰۷۳
 ۱۰۷۳ فرمودہ میری امت کو نکال کر لے جا۔ یہ ایک ایسی قوم ہے جس کے یہاں چارے نہ ہوں گے نہ گائیں نہ بھینس نہ اونٹ نہ ان کے چہرے نہ
 وک نہ مال نہ تین مرتبہ یہاں تک ان کو بڑا و غریب ہوگا۔ سنی سنی مرتبہ بنگالے سے دو لوگ نجات پا جائیں گے جو ان سے بڑے تھے
 دوسری مرتبہ انھیں آفت نجات پائیں گے انھیں ایک ہفتہ ہوا ہے تیسری مرتبہ شہید قہار لوگوں کو ہلاک کر دین کے لیے۔ انھیں آفت نجات پائیں گے
 اللہ ہو کہ ان لوگ ہوں گے؟ لہذا ہرگز قسم ہے اس امت کی جس سے ہفتہ میں میری جان ہے وہ ضرور اپنے گھوڑوں کو سسٹوں کی سر ہڈی
 شتون سے ہاتھ نہیں دے گا۔ ابو یوسف رحمہ اللہ، معصوم بن مسعود بروایت ابو ذر و ابو اسحق

۱۰۷۴ فرمایا میرے غلاموں کے چھ لوگ میری بعد میری امت کو قتل و قتل میں جتا کر میرے غلاموں کی قوم میں ہمارے لئے مسرت
 معقول بنوائے۔ بخاری و ابوداؤد و ترمذی و ابن ماجہ و ابن کثیر و ابن عساکر و ابن سعد
 ۱۰۷۵ فرمایا ایک شخص نے میری امت کو قتل کر دیا تو میں نے اسے قتل کر دیا۔ ابن کثیر و ابن عساکر و ابن ماجہ و ابن کثیر و ابن عساکر
 کا راوی ہے تھا۔ طبرانی بروایت ابن کثیر و ابن عساکر و ابن ماجہ و ابن کثیر و ابن عساکر

۱۰۷۶ فرمایا میری امت کی بلایت ایک اور ہے۔ نہ ہاتھ نہ ہوگی۔ دارقطنی ہی لاہور بروایت ابن کثیر و ابن عساکر و ابن ماجہ و ابن کثیر و ابن عساکر
 ۱۰۷۷ فرمایا میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ
 ایک اور ہے۔ طبرانی بروایت ابن کثیر و ابن عساکر و ابن ماجہ و ابن کثیر و ابن عساکر
 ۱۰۷۸ فرمایا میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ

اتر آنے، فخر کرنے والے بدتر ہے

۱۰۷۹ فرمایا میری امت کو دوسری امتوں کی بنیادیں تباہ کر دیں گے۔ ہرگز نہ اٹھیں گے۔ مال و دولت پر فخر کرنے والے ایک اور امت
 نہ آئے۔ نہ ہاتھ نہ ہوگی۔ دارقطنی ہی لاہور بروایت ابن کثیر و ابن عساکر و ابن ماجہ و ابن کثیر و ابن عساکر
 ۱۰۸۰ فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک کو میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ
 تم میں سے ہر ایک کو میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ
 پھر اپنے سر نہیں کے۔ نہ آراں نہ فخر نہ ہوگی۔ طبرانی بروایت ابن کثیر و ابن عساکر و ابن ماجہ و ابن کثیر و ابن عساکر
 ۱۰۸۱ فرمایا خدا تعالیٰ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ
 کی تہنیت کرو۔ (۱۰۸۱) میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ
 کھار کے لئے۔

۱۰۸۲ فرمایا اس امت سے شہر بروہت اہل کتاب کے گروہ میں دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ

بوداؤد الخلیفہ ابی احمد و ابو یوسف و ابی قاضی طبرانی معصوم بن مسعود بروایت ابن کثیر و ابن عساکر و ابن ماجہ و ابن کثیر و ابن عساکر

۱۰۸۳ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ

احمد طبرانی بروایت ابن کثیر و ابن عساکر و ابن ماجہ و ابن کثیر و ابن عساکر

۱۰۸۴ فرمایا کہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ

۱۰۸۵ فرمایا میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ

نہ اور میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ میری امت کے دو گروہ

۳۱۰۶۱ فرمایا میں بہر وقت کو مانتا ہوں اس میں سو یا سو اٹھائیس ہوئے تے اور بیٹھا ہوا کھڑے تے اور کھڑے بیٹھے والے تے اور چلنے والے اس وقت میں کوشش کرتے والے تے بہتر ہوگا۔ علی بن ابی مرثد ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ

۳۱۰۹ء فرمایا کہ میرے بعد قتل کیا ہوگا اس میں سو یا پونہ چار سے کمتر ہوگا یہاں ہوا یہ سمجھتے ہوئے سے بیٹھنا ہوا کہ میرے سے اور کچھ ایسے والے سے اور چلنے والا کھٹنے میں دوڑنے والے سے بہتر ہوگا کہ جس میں تھکے گا وہ ہلاک ہوگا اور ہر شخص انسان تکلیف ہلاک ہوگا اگر وہ زمانہ بالوقت اپنے پوتہ کو زمین سے چٹا کر لیاں تک کھینچی حالت میں راحت پاؤ یا کسی کھجور کے پتھر راحت پا لے جائے۔ (عربی میں ہوا جائے۔)

ابوبعلی یروایت حدیثه

[illegible]

۳۱۰۶۹ فرمایا کہ میرے بعد مجھے ظاہر ہوں گے اہل میں سو فیصد اہل راستہ بہتر ہوگا جو دنیا اور آخرت کے سوا کچھ اپنے دامن سے کن فوٹس پر پروں نہ آجائے تو اپنی کیا اور کونست جیسے بھڑے مار کر توڑ دے پھر اپنے گھر میں لیٹ جائے یہاں تک کہ کثرت ہو جائے۔ احمد و ابو یعلیٰ و ابن مندہ و الغری و ابن قانع و عبد الجبار ابن عبد اللہ الحولانی فی تاریخ دارنا طبرانی سعد بن منصور و بروایت حرثۃ المعاصری

۳۱۰۹۰ فرمایا تم میری ہر ہوگا اس میں جہنم ہوا کفر سے بہتر ہوگا اور کفر اپنے والے سے اور پھلنے والا دوڑنے والے سے اور دوڑنے والا سوار سے اور سوار قیامت کرنے والے سے بہتر ہوگا۔ اہل اہی شیعہ ابن عساکر بروایت مسند بن مالک

۳۱۰۹۱۔ مغربی قزاقستان میں سوچا ہوا بیٹھے ہوئے سے بہتر ہوگا اور بیٹھا ہوا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے اور دوڑنے والا نوار سے بہتر ہوگا۔ طہریں بروایت عربہ میں فحش

فتنے سے کنارہ کشی کرنے والا بہتر ہے

۳۱۰۹۲ فرمایا کہ مختصرِ ظاہر ہو گا گرمی کی ہوا کی طرح اس میں بیٹھا ہوا بہتر ہو گا کہ کھڑے سے اور کھڑا بیٹھنے والے سے جو اس کو جھانک کر دیکھئے گا۔ مختصر اس کو پکڑے گا اور دراز اس میں سے ایک نماز اسی سے شروع ہوئے تو جو پکڑے گا اس کے اہل اور مال سب جانا ہوں گے۔

طبرانی بروایت یوسف بن معاویہ

۳۱۰۶۳ فرمایا مائیس یوسف نے ایک فخران کے قریب آچکا ہے جو ائمہ حاشیہ و گوناگونی ہوگا اس میں بیٹھا ہوا چلنے والے سے اور چلنے والا روزئے والے سے بہتر ہوگا اس میں کوشش کرنے والے کے لئے طاقت کی موت کے دن اللہ کے عذاب سے۔

يعود من حداثه في الفن يروايت ابي هريه

۳۱۰۹۴۔ اسے ابن حوالہ اتھار کیا حال ہوگا جب مقتدر پیدا ہوگا اس میں بیٹھا ہوا بہتر ہوگا کفر سے بچنے کے لیے اور کفر اچھینے والے سے اور چھیننے والے دوڑنے والے سے اسے ابن حوالہ اتھار کیا حال ہوگا جب دوسرا مقتدر ظاہر ہوگا پہلا بھی اس میں خوشی کی طرقت دورنگا کو رنگ کا یہ سنگ ہے یہ اور ان کے ساتھ حق پر ہیں گئے۔ (یعنی عثمان بن عفان)۔ عند احمد ابو داؤد الطیالسی علی بن سعید بن منصور یروایت عن عبد اللہ بن حوالہ

۳۱۰۹۵ فرمایا اے حذیفہ! مغرب لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اس میں کھڑا اپنے والے سے ہجرت ہوگا، میں ادا کھڑے سے قاتل وقتوں میں جہنم میں ہوں گے۔ طبرانی بروایت عمار

۳۱۰۹۶ فرمایا میں تمہاری وجہ سے اور امتوں پر فخر کروں گا میرے بعد لکھنؤ کی طرف نہ لوٹنا کا ایک دوسرے کی روانہ مارنے لگو۔

عبد احمد بروایت صاحب

۳۱۱۰۶۔ فرمایا ایک قوم ایمان کے بعد کافر ہو جائے گا تو ان میں سے نہیں۔ طبرانی بروایت ابی الدرداء
۳۱۱۰۷۔ فرمایا لوگ اسلام سے فوج کی شکل میں نکلیں گے جس طرح فوج کی شکل میں داخل ہوئے۔

مسند کرب و روایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۰۸۔ ایک قوم ایمان کے بعد کفر اختیار کرے گی۔ منام وابن عساکر بروایت ابی الدرداء ضعيف الجامع ۴۵۴

۳۱۱۰۹۔ فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا مساجد میں جمع ہو کر نماز پڑھیں گے ان میں کوئی بھی مؤمن نہ ہوگا۔

ابن عساکر فی تاریخہ بروایت ابن عمر

۳۱۱۱۰۔ ایک قوم کا مؤذن اذان کہے گا اور نماز بھی قائم کرے گی لیکن وہ مؤمن نہ ہوں گے۔

طبرانی حلیۃ الاولیاء، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۱۱۱۔ فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ ان میں مؤمن اس طرح چھپے گا جس طرح آج تم میں منافق چھپتا ہے۔

ابن اسنی بروایت جابر ذہبیۃ الحفاظ ۶۷۱

۳۱۱۱۲۔ فرمایا میں تمہاری کمر بکڑ کر کہتا ہوں جہنم کی آگ سے بچو دو اللہ کو پاہل کرنے سے بچو جب میں انتقال کر جاؤں گا تمہیں چھوڑ دوں گا میں تم سے پہلے حوض کوثر پر جاؤں گا جس کو ایک دفعہ حوض کوثر کا پانی نصیب ہو گیا وہ کامیاب ہو گیا ایک قوم لائی جائے گی پھر ان کو بکڑ کر شہل کی طرف (یعنی جہنم کی طرف) لے جائیں گے میں کہوں گا اسے میرے رب! یہ میری امت ہیں تو فرمائیں گے یہ تو آپ کے بعد مسلسل مرتد ہوتے رہے پانی ایزد یوں کے بل۔ احمد طبرانی و ابو النضر السجری فی الامالہ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

۳۱۱۱۳۔ فرمایا کہ میں تمہاری کمر بکڑ کر کہتا ہوں جہنم سے بچو اور حدو اللہ کی پامانی سے بچو جب میں وفات پا جاؤں میں تمہارے فرط (آگے بڑھنے والا) ہوں، ملاقات حوض کوثر پر ہوگی جس کو وہاں پہنچنا نصیب ہو گیا وہ کامیاب ہو گیا ایک قوم آگے گی ان کو بکڑ کر شہل (جہنم) کی طرف لے جائیں میں عرض کروں گا اسے رب! میری امت سے کہا جائے گا آپ کو معلوم نہیں انہوں نے آپ بعد کیا نئی بات ایجاد کر لی کہ مرتد ہو کر اپنی ایزد یوں کے بل لوٹ گئے۔ طبرانی بروایت ابن عباس

حوض کوثر پر استقبال

۳۱۱۱۴۔ فرمایا میں حوض پر تمہارے لئے فرط ہوں میں انتظار کروں گا جو میرے پاس حوض پر آئے اگر میں پاؤں کسی کو حوض سے بتایا جا رہا ہوں کہوں گا یہ بھی میرا حق ہے تو کہا جائے گا آپ کو معلوم نہیں انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا بدعت ایجاد کی ہے۔ طبرانی فی الاوسط بیہقی عن ابی الدرداء

۳۱۱۱۵۔ فرمایا میں لو! کیا بات ہے کچھ لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ میرا رشتہ ان کو فائدہ دے گا قسم ہے اس ذات کی! جس کے قبضہ میں میری جان ہے میرا رشتہ تو دنیا و آخرت دونوں میں فائدہ دے گا میں تمہارے لئے فرط ہوں اسے لوگو! حوض پر سن لو تقریب قیامت میں کچھ لو آئیں گے ان میں سے کہنے والے کہیں گے یا رسول اللہ! میں فلاں بن فلاں ہوں میں کہوں گا کہ نسب سے تو میں نے پہچان لیا لیکن تم میرے بعد مرتد ہو گئے تھے اور ایزدنی کے بل دین سے بھگ گئے تھے۔ طبرانی احمد، و عبد بن حمید ابویعلیٰ مسند کرب ابن ابی شیبہ بروایت ابی سعید

۳۱۱۱۶۔ فرمایا کہ تم میرے بعد کفر و شرار کئے جاؤ گے۔ احمد بروایت ام الفضل

۳۱۱۱۷۔ فرمایا کہ نبی عام جن پر نوح علیہ السلام کی زبانی لعنت کی گئی ہے ان کے لئے جانے پر خوش مت ہو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں ان کو کچھ رہا ہوں گا یا شیاطین ہیں جو فتنوں کے جھنڈ سے کہو گرد و پتھر کا تار ہے ہیں ان کی طرح طرح کی آوازیں ہیں آسمان میں حرکت پیدا ہوتی ہے ان کی اعمال سے اور زمین چلانے کی آواز نکالتی ہے ان کے افعال سے اور عایت نہیں کریں گے میرے ذمہ کی حرمت یا دین کی حرمت کی جو وہ زمانہ پائے تو اسلام پر روئے اگر اس کو روکا نہ ہو۔ (الشیخ ازہبی فی الاقطاب میں روایت کی ابن عباس رضی اللہ

اس کی کوئی کمال ہے، فرمودہ اس حدیث (رحمۃ اللہ علیہ) سے ہے کہ جو شخص لوگوں پر چھوڑ دینے۔

احمد، مسند ابی داؤد، ج ۵، ص ۵۵۰ - تصانیف

خوشحالی کا زمانہ سو سال

۳۱۳۳ - فرمایا میرے بعد میری امت کی خوشحالی کا زمانہ سو سال ہے، عرض کیا کہ میں کی کوئی نشانی بھی ہے؟ فرمایا ہاں زمین بھلے ہوئے، عامیہ طور پر کہہ سکتے ہو کہ اس کا دور پیریت دے ہوئے، شیطان کو دیکھیں پر چھوڑ دینے۔ (۱۷۵ مسند ابی داؤد) اور علیؓ نے فرمایا عبادہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کیا۔

۳۱۳۴ - فرمایا مجھے غایب ہوں گے اس میں قوی اپنے چلتی اور دانت جدا ہو جائے گا اس سے لوگوں نے دونوں میں فرق پیدا کر لیا، اس سے قیامت کے دن تک کے لئے یہاں تک آپ شخص کو نہ پڑھائے کہ جس طرح زانیہ کوڑا کی وجہ سے نہ لڑائی ہوتی ہے۔

طبرانی، معجم ص ۱۰۱ - ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۳۵ - فرمایا کتبہ پیر ہو گا اس کے بعد پھر اتفاقی ہو جائے گا پھر اللہ تعالیٰ یہ ہو گا اس کے بعد جو کتبہ ہو گا اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی کوئی صورت نہ ہوگی اس میں آوازیں نہیں کی، انھیں پھل رو بہائیں گی، انھیں زائل ہوں گی حتیٰ کہ ایک بھی ظلمہ نظر نہ آئے گا۔

ابن ابی شیبہ، ص ۱۰۱ - ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۳۶ - فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ قرآن کے صرف نقوش ہی باقی رہ جائیں گے اور اسلام کا صرف نام ہی باقی رہ جائے گا، تو مسلمانوں کا رکھنے میں لیکن وہ اسلام سے بہت دور ہوں گے، ان کی مسجد نہ بنے گی اور ان کی مسجد کے خراب ہوں گی اس لئے کہ ان کے لئے آسمان کے نیچے سب سے بدترین عذاب ہوں گے، ان کی سے کتبہ خیر ہو گا ان میں ہونے کا، مسجد کعبہ کی مسجد و بیت بنی عبدالمطلبی روایت ہے۔

۳۱۳۷ - غریب لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اسلام کا صرف نام ہی باقی رہ جائے گا اور قرآن بھی صرف حرف کے نقوش ہی رہے گا اس زمانہ کے علماء اسان کے نیچے بدترین عذاب ہوں گے انہی سے کتبہ خیر ہو گا اور ان کی طرف لوٹ کر جائے گا۔

حدیث اس کا من شعب الایمان، ص ۱۰۱ - ابن عمر رضی اللہ عنہما

کلام: ذخیرۃ المفاتیح ۵۸۳

۳۱۳۸ - غریب اسلام امت جائے گا اس کا نام ہی باقی رہے گا قرآن امت جائے گا اس کے نقوش باقی رہ جائے گا۔

ابن ابی شیبہ، ص ۱۰۱ - ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۳۹ - فرمایا جب تمہارا کیا حال ہوگا جو غریب تمہارے اوپر آئے گا اس میں لوگوں کو خوب آزار، کٹھن میں ڈال جائے گا، دو دو کی آمد کی سال فتنہ ہو جائے گا کہ سال چھوڑ دیا، سب تمہارے کاریں کی تعداد بڑھ جائے گی اور علماء کی تعداد کم ہو جائے گی اور ان کی تعداد بڑھ جائے گی، ان کے اندر لوگوں کی قسمت ہوئی اور اسی لئے کہ اس سے زار میرا طلب کی جائے گی، اور ظلم و جور کا سبب بن جائے گا۔

حلیۃ الاولیاء، ص ۱۰۱ - ابن عمر رضی اللہ عنہما

کم آدمیوں کے لوگوں کا زمانہ

۳۱۴۰ - فرمایا اس زمانہ میں تمہارا کیا حال ہوگا جو غریب تمہارے اوپر آئے گا اس میں لوگوں کو خوب آزار، کٹھن میں ڈال جائے گا، دو دو کی آمد کی سال فتنہ ہو جائے گا کہ سال چھوڑ دیا، سب تمہارے کاریں کی تعداد بڑھ جائے گی اور علماء کی تعداد کم ہو جائے گی اور ان کی تعداد بڑھ جائے گی، ان کے اندر لوگوں کی قسمت ہوئی اور اسی لئے کہ اس سے زار میرا طلب کی جائے گی، اور ظلم و جور کا سبب بن جائے گا۔

فلین کو نبی و سر سے ذلیل کرانکے غرض کیا تھا کہ اسے کیا قسم سے یادوں سے اندازہ ہو اور دلتا جانتے قرآن کے معنی پر جس نے اعتراضات و
تائید کر دیے خواہ اس کی اصلاح کی طرف توجہ کر دے تو ہم کو یہ سوال اللہ پر چھوڑا۔

۳۱۳۰ فرمایاں وقت تیار کیا کہ آج وہاں تمام تشریف آوران میں سے کئی کئی کے جن میں وہ وادی کے پڑھنے والے تھے وہی تھے اور
ان میں سے اختلاف کرنے میں طرح طرح سے تائید و توجہ کی گئی اور ایک اور بات میں ان کے اندازوں کے لئے کوشش کی گئی تھی اور یہاں صرف
میں تشریف لے کر آئے تھے کہ وہاں سے اس میں رنگ ہے جسے یہ جانتا ہے کہ اس کی تائید کر دے اور ان کو اس کے مسائل چھوڑ دے۔

۳۱۳۱ فرمایاں وقت تیار کیا کہ آج وہاں تمام تشریف آوران میں سے کئی کئی کے جن میں وہ وادی کے پڑھنے والے تھے وہی تھے اور
ان میں سے اختلاف کرنے میں طرح طرح سے تائید و توجہ کی گئی اور ایک اور بات میں ان کے اندازوں کے لئے کوشش کی گئی تھی اور یہاں صرف
میں تشریف لے کر آئے تھے کہ وہاں سے اس میں رنگ ہے جسے یہ جانتا ہے کہ اس کی تائید کر دے اور ان کو اس کے مسائل چھوڑ دے۔

۳۱۳۲ فرمایاں وقت تیار کیا کہ آج وہاں تمام تشریف آوران میں سے کئی کئی کے جن میں وہ وادی کے پڑھنے والے تھے وہی تھے اور
ان میں سے اختلاف کرنے میں طرح طرح سے تائید و توجہ کی گئی اور ایک اور بات میں ان کے اندازوں کے لئے کوشش کی گئی تھی اور یہاں صرف
میں تشریف لے کر آئے تھے کہ وہاں سے اس میں رنگ ہے جسے یہ جانتا ہے کہ اس کی تائید کر دے اور ان کو اس کے مسائل چھوڑ دے۔

۳۱۳۳ فرمایاں وقت تیار کیا کہ آج وہاں تمام تشریف آوران میں سے کئی کئی کے جن میں وہ وادی کے پڑھنے والے تھے وہی تھے اور
ان میں سے اختلاف کرنے میں طرح طرح سے تائید و توجہ کی گئی اور ایک اور بات میں ان کے اندازوں کے لئے کوشش کی گئی تھی اور یہاں صرف
میں تشریف لے کر آئے تھے کہ وہاں سے اس میں رنگ ہے جسے یہ جانتا ہے کہ اس کی تائید کر دے اور ان کو اس کے مسائل چھوڑ دے۔

۳۱۳۴ فرمایاں وقت تیار کیا کہ آج وہاں تمام تشریف آوران میں سے کئی کئی کے جن میں وہ وادی کے پڑھنے والے تھے وہی تھے اور
ان میں سے اختلاف کرنے میں طرح طرح سے تائید و توجہ کی گئی اور ایک اور بات میں ان کے اندازوں کے لئے کوشش کی گئی تھی اور یہاں صرف
میں تشریف لے کر آئے تھے کہ وہاں سے اس میں رنگ ہے جسے یہ جانتا ہے کہ اس کی تائید کر دے اور ان کو اس کے مسائل چھوڑ دے۔

۳۱۳۵ فرمایاں وقت تیار کیا کہ آج وہاں تمام تشریف آوران میں سے کئی کئی کے جن میں وہ وادی کے پڑھنے والے تھے وہی تھے اور
ان میں سے اختلاف کرنے میں طرح طرح سے تائید و توجہ کی گئی اور ایک اور بات میں ان کے اندازوں کے لئے کوشش کی گئی تھی اور یہاں صرف
میں تشریف لے کر آئے تھے کہ وہاں سے اس میں رنگ ہے جسے یہ جانتا ہے کہ اس کی تائید کر دے اور ان کو اس کے مسائل چھوڑ دے۔

۳۱۵۳ فریادِ قریب سے اس وقت پکارا کہ میں ایک شخص کا قریب پر کھڑا ہوں، جس کو نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے، اس نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے۔
 ۳۱۵۴ فریادِ قریب سے اس وقت پکارا کہ میں ایک شخص کا قریب پر کھڑا ہوں، جس کو نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے، اس نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے۔
 ۳۱۵۵ فریادِ قریب سے اس وقت پکارا کہ میں ایک شخص کا قریب پر کھڑا ہوں، جس کو نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے، اس نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے۔

فتنے کے احوال و کیفیات

۳۱۵۶ فریادِ قریب سے اس وقت پکارا کہ میں ایک شخص کا قریب پر کھڑا ہوں، جس کو نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے، اس نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے۔
 ۳۱۵۷ فریادِ قریب سے اس وقت پکارا کہ میں ایک شخص کا قریب پر کھڑا ہوں، جس کو نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے، اس نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے۔
 ۳۱۵۸ فریادِ قریب سے اس وقت پکارا کہ میں ایک شخص کا قریب پر کھڑا ہوں، جس کو نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے، اس نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے۔

۳۱۵۹ فریادِ قریب سے اس وقت پکارا کہ میں ایک شخص کا قریب پر کھڑا ہوں، جس کو نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے، اس نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے۔
 ۳۱۶۰ فریادِ قریب سے اس وقت پکارا کہ میں ایک شخص کا قریب پر کھڑا ہوں، جس کو نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے، اس نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے۔
 ۳۱۶۱ فریادِ قریب سے اس وقت پکارا کہ میں ایک شخص کا قریب پر کھڑا ہوں، جس کو نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے، اس نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے۔

حکومت کی خاطر قتل و قتل

۳۱۶۲ فریادِ قریب سے اس وقت پکارا کہ میں ایک شخص کا قریب پر کھڑا ہوں، جس کو نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے، اس نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے۔
 ۳۱۶۳ فریادِ قریب سے اس وقت پکارا کہ میں ایک شخص کا قریب پر کھڑا ہوں، جس کو نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے، اس نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے۔
 ۳۱۶۴ فریادِ قریب سے اس وقت پکارا کہ میں ایک شخص کا قریب پر کھڑا ہوں، جس کو نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے، اس نے کہا کہ اس کا نام نہیں ہے۔

ماریں گے اور تمہارے مال کو بطور قیمت کھا دیں گے۔

۳۱۱۶۶۔ براز مسندک بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسندک ضیاء مقدسی بروایت سمرقہ رضی اللہ عنہ فرمایا میرے بعد ایسے حکام ہوں گے ان کی صحبت میں بیٹھنا بڑی آزمائش ہوگی اور ان سے دوری کفر کا سبب ہوگا۔

۳۱۱۶۷۔ ابن الحجاز بروایت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا میری امت میں دو شخص ہوں گے ایک حبہ کرنے والا ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو عظم و بکمت عطا فرمائے گا دوسرا غیلان ہوگا اس کا فتنہ اس امت پر شیطان کے فتنے سے زیادہ بھاری ہوگا۔ (ابن سعد و عبد بن حماد ابو نعیم طبرانی بیہقی نے دلائل الشیوخ میں نقل کر کے ضعیف قرار دیا ہے بروایت عباد بن صامت رضی اللہ عنہ اور ابن جوزی نے موضوعات میں نقل کر کے اس کی تصحیح نہیں کی) ۳۱۱۶۸۔ فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد جو امت کے بہترین لوگ ہوں گے ان کو قتل کر دیا جائے گا۔

۳۱۱۶۹۔ بیہقی دلائل النبوة الخطیب و ابن عساکر بروایت ابوب بن بشیر المعافری مرسلہ فرمایا جلیل قلیل اور قطران میں میرے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو قتل کیا جائے گا۔

۳۱۱۷۰۔ فرمایا کہ آخری زمانہ میں فتنہ کو چاند مدت کرو گی کہ فتنہ آخری زمانہ میں منافقین کو ہلاک کرے گا۔

۳۱۱۷۱۔ ابو نعیم بروایت علی الانصاری ۲۳۱۰ الاسرار المرفوعہ ۵۸۹ فرمایا میرے بعد ظلم زیادہ عرصہ ظہر نہیں رہے گا بلکہ طلوع ہو جائے گا جب ظلم ظاہر ہوگا اس کے برابر انصاف مٹ جائے گا یہاں ظلم میں ایسا شخص پیدا ہوگا کہ وہ ظلم کے علاوہ (انصاف) کو نہیں پہچانے گا پھر اللہ تعالیٰ انصاف کو ظاہر فرمائے گا پھر انصاف کا جو حصہ ظاہر ہوگا اسی قدر ظلم مٹ جائے گا یہاں تک ایک شخص انصاف کے زمانہ میں پیدا ہوگا تو ظلم کو نہیں پہچانے گا۔ احمد بروایت معلل بن یسار ۳۱۱۷۲۔ فرمایا اے ابوعبیدہ میرے بعد کسی برا امت نہ آئے گی۔ الحکم بروایت ابوعبیدہ بن جراح ۳۱۱۷۳۔ فرمایا اے عبد اللہ بن عمر و اتم میں سے جو شخص چھ مصلحتیں پہچانے گا۔

- ۱۔ تمہارے نبی کی روح نہیں ہوگی۔
- ۲۔ اور مال کی بہتات ہوگی۔ یہاں تک کہ تم میں سے کسی کو ہزار دینار مل جائیں تو اس پر بھی ناراض ہوگا۔
- ۳۔ ایک فتنہ ظاہر ہوگا جو تم میں سے ہر شخص کے گھر میں داخل ہوگا۔
- ۴۔ موت عام ہوگی قعاص الغنم کی طرح۔
- ۵۔ تم میں اور وہ میں سے ایک صلح ہوگی نوادہ تک یعنی مدت حمل تمہارے خلاف ہتھیار جمع کریں گے اس کے بعد وہ پہلے نعرہ ادا کر کے معادہ کی خلاف ورزی کریں گے۔

۳۱۱۷۴۔ قسطلانیہ کا شہر فتح ہوگا۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا اے قیس ابوسکتا ہے میرے بعد تم ایک مدت تک زندہ رہو تو تمہیں ایسے حکام سے ساتھ پڑے گا تم کو ان کے سامنے حق بیان کرنے پر قہر نہ ہوگی۔ طبرانی بروایت قیس بن خوشہ

۳۱۱۷۵۔ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ان کے چہرے تو انسانوں جیسے ہوں گے لیکن ان کی دل شیاطین کی طرح ہوں گے خون ریزی کرنے والے ہوں گے کسی برائی کا ارتکاب کرنے سے نہیں ڈریں گے اگر ان سے خرید و فروخت کا معاملہ کرو تو وہ کہہ دیں اگر ان کے پاس امانت رکھو تو خیانت کریں ان کے بچے شریر ہوں گے اور ان کے جوان عیار و مکار ہوں گے ان کے بوڑھے امر یا مکر و فساد اور نجی عن انکسر کے فریضہ سے غافل ہوں گے سنت ان میں بدعت بن جائے گی اور بدعت کو دوست کا مقام دے دیں گے ان کا سردار مکر اور ہوگا اس وقت اللہ تعالیٰ ان کے شریروں کو ان پر مسلط فرمادیں گے اس وقت ان کے نیک لوگ دعا مانگیں تو وہ قبول نہ ہوگی۔ الخطیب بروایت

نور علی و رضی اللہ عنہما

۳۱۷۶ فرمایا کہ لوگوں پر ایک نذر آئے گا کہ اس میں عام لوگوں کے لئے دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ کو ارمیاء اور گناہوں میں اپنے لئے دعا کرے

تو میں قبول کروں گا کیونکہ عام میں ماریش ہوں۔ حلیۃ الاولیاء، بروایت نسو، ص ۱۵۷

۳۱۷۷ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

سید زکریا، تاریخ بروایت نسو، رضی اللہ عنہ، المکتب الاسلامیہ، ۱۸۸۵ء، کشف الصدق، ص ۲۸

۳۱۷۸ فرمایا کہ لوگوں پر ایک نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

۳۱۷۹ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

۳۱۸۰ فرمایا کہ لوگوں پر ایک نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

۳۱۸۱ فرمایا کہ لوگوں پر ایک نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

۳۱۸۲ فرمایا کہ لوگوں پر ایک نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

۳۱۸۳ فرمایا کہ لوگوں پر ایک نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

ماہر (پانی پتیاں) کیسے بھجوا کر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

۳۱۸۴ فرمایا کہ لوگوں پر ایک نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

۳۱۸۵ فرمایا کہ لوگوں پر ایک نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

۳۱۸۶ فرمایا کہ لوگوں پر ایک نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

۳۱۸۷ فرمایا کہ لوگوں پر ایک نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

۳۱۸۸ فرمایا کہ لوگوں پر ایک نذر آئے گا کہ نئے نئے چٹوپڑے پہنائیں گے جس میں بہت لوگ اپنے بچے پہنائیں گے

بے حیائی، بے شرمی کا زمانہ

۳۱۸۹ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی جس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی

۳۱۹۰ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی جس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی

۳۱۹۱ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی جس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی

۳۱۹۲ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی جس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی

نذر آئے گا کہ اس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی جس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی

۳۱۹۳ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی جس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی

۳۱۹۴ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی جس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی

۳۱۹۵ فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی جس میں بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہوگی

قرآن اور مسجد کی شکایت

۳۱۱۹۰۔ فرمایا قیامت کے روز قرآن کریم، مسجد اور اہل خاندان حاضر ہوں گے قرآن شکایت کرے گا یا اللہ انہوں نے مجھے جلا یا اور پھاڑا ہے اور مسجد شکایت کرے گی یا اللہ انہوں نے مجھے خراب کیا اور ان کی اور ضائع کیا ہے اور خاندان والے کہیں گے یا اللہ انہوں نے مجھے دھکا دیا ہے اور قتل کیا اور منشر کیا۔
اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ان کا مقدمہ لڑنا میری ذمہ داری ہے میں اس کا زیادہ تقدار ہوں۔

الدهلیسی بروایت جابر رضی اللہ عنہ احمد طبرانی سعید بن منصور بروایت ابی امامہ
۳۱۱۹۱۔ فرمایا صالحین اولین یکے بعد دیگرے شہر ہو جائیں گے اس کے بعد مجبور اور جو کے بھوسے کی طرح کم حیثیت کے لوگ رہ جائیں گے
اللہ تعالیٰ ان کی کوئی پروا نہیں کریں گے۔ ابی اھمہ مزی فی الامثال بروایت نور الدین
۳۱۱۹۲۔ فرمایا کچھ مسلمانوں کو دھوکہ سے قتل کیا جائے گا ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اور آسمان والے ناراض ہوں گے۔ (لقطوب بن سفیان فی تاریخ بروایت عائشہ کی سند میں غلط ہے)
۳۱۱۹۳۔ فرمایا کہ رمضان میں شورش برپا ہوگی اور مٹی میں عظیم جنگ شروع ہوگی اس میں بیشتر قتل ہوں گے اور خون بہایا جائے گا یہاں تک

ان کا خون ہرقہ کے پیچھے تک پہنچے گا۔ نعیم بروایت عمرو بن شعب
۳۱۱۹۴۔ فرمایا تمہارے بعد ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے جس میں جہالت عام ہوگی علم اٹھ جائے گا حرج بڑھ جائے گا صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ طرح کیا ہے فرمایا قتل۔ (ترمذی نے روایت کر کے حسن صحیح قرار دیا ابن ماجہ بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ)
۳۱۱۹۵۔ فرمایا قیامت سے پہلے حرج بڑھ جائے گا عرض کیا گیا حرج کیا ہے فرمایا قتل کٹار کا قتل نہیں بلکہ امت مسلمہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کریں گے یہاں تک ایک شخص پہلے اپنے (مسلمان) بھائی سے ملاقات کرے گا پھر اس کو قتل کرے گا اس زمانہ کے لوگوں کی عقلیں سلب کر لی جائیں گی اس کے بعد کم حیثیت کے لوگ ہوں گے جیسے گروہ فہران میں سے اکثر کا خیال ہوگا کہ ان میں انسانیت ہے حالانکہ ان میں انسانیت نہیں ہوگی۔ احمد، ابن ماجہ طبرانی بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ

۳۱۱۹۶۔ فرمایا کہ اس امت میں ایک ایسی جماعت ہوگی کہ ان کے ہاتھ میں گائے کی دم کی طرح کوڑے ہوں گے صبح کریں گے اللہ تعالیٰ ناراضگی میں اور شام کو اللہ کے غضب میں ہوں گے۔ احمد طبرانی سعید بن منصور بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ
۳۱۱۹۷۔ فرمایا ساٹھ سال گزرنے پر ایسے خائف لوگ ہوں گے جو قماروں کو ضائع کریں گے اور غوربشات کی اتباع کریں گے دو مغرب کے گھوڑے میں گرین گے پھر اس کے بعد ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا قرآن کو تین قسم کے لوگ پڑھتے ہیں مومن منافق اور فاسق۔ احمد ابن حبان مسند ترک بیہقی بروایت ابی سعید
۳۱۱۹۸۔ فرمایا کہ تمہارے اور ایسے حکام ہوں گے اگر تم ان کی اطاعت کرو تو تمہیں جہنم میں داخل کریں گے اور اگر نافرمانی کرو تمہیں قتل کر دیں گے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ (ﷺ) ان کا نام لے کر بتائیں تاکہ ہم ان کے چہروں پر خاک ڈالیں ارشاد فرمایا شاید وہ تمہارے چہرے پر خاک ڈالے اور تمہاری آنکھیں پھوڑ دیں۔ طبرانی بروایت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

۳۱۱۹۹۔ فرمایا کہ شاید تمہارا سابقہ ایک ایسے سوار سے ہو جو تمہارے پاس آ کر سواری سے اترے اور کہے کہ زمین ہماری زمین ہے بیت المال پر بھی ہماری حق ہے اور تم ہمارے غلام ہو اس طرح دو بیوگاں اور یتیموں اور ان کے بیت المال کے حقوق کے درمیان حاکم ہو جائیں یعنی بیت المال پر قبضہ کر کے یتیموں اور بیوگاں کو ان کے حق سے محروم کر دیں۔ ابن الشعرا بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ
۳۱۲۰۰۔ فرمایا کہ مصر کا یہ قبیلہ زمین پر اللہ تعالیٰ کے کسی نیک بندے کو نہیں چھوڑے گا مگر اس کو کھڑے میں ہٹا کر کے ہلاک کر دے گا یہاں تک اللہ

وقعة الجمل من الاكمال

اکمال میں جنگ جمل کا تذکرہ

۳۱۲۱۲ فرمایا تمہارے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ایک واقعہ پیش آنے والا ہے جب ایسا ہوا تو ان کو امن کی جگہ پہنچا دینا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ محمد بن ابی بکر ابی وافع

۳۱۲۱۳ حضرت علی سے فرمایا کہ تمہارے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ایک واقعہ پیش آنے والا ہے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ساتھ فرمایا ہاں عرض کیا میرے ساتھ فرمایا ہاں عرض کیا میں ان میں بد نصیب ہوں گا؟ فرمایا نہیں البتہ جب ایسا وقت آجائے تو ان کو (جنگ سے دور کر کے) امن کی جگہ پہنچا دینا۔ (امام طبرانی بروایت ابی داؤد اور اس روایت کو ضعیف قرار دیا)۔

۳۱۲۱۴ فرمایا کتاب اللہ پر عمل کرو مگر یہ بھی حالت پیش آئے ہم نے عرض کیا یا حبہ! اختلاف پیدا ہو جائے تو ہم کس کا ساتھ دیں؟ تو فرمایا جس جماعت میں میرے کا بیٹا ہوا ان کا ساتھ دو کیونکہ وہ کتاب اللہ کے ساتھ چلنے والا ہوگا۔ مستدرک بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

کلام: حاتم نے مستدرک میں اس روایت کو نقل کیا ہے اس روایت میں "میں" کے نام پر "میں" لکھا ہے جس کو امام احمد اور ابن معین نے ترک کیا ہے اور یہاں ابن معین سے مراد امام ابن یاسر ہے۔ سعید بن منصور

الخوارج من الاكمال

الاكمال میں خوارج کا تذکرہ

۳۱۲۱۵ فرمایا اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو میرے بعد کون انصاف کرنے والا ہوگا؟ فرمایا میری امت میں سے ایک (کلمہ طیبہ کے خلاف) بغاوت کرے گی ان کی نشانی اس کی طرح ہوگی دو دین سے اس طرح صاف ہو کر نکل جائے گی جس طرح حیرکمان سے اٹھتا ہے تم اس کے پروں کو کچھو جیسے کچھ نظر نہیں آئے گا اس کے تانت کو کچھو جیسے کچھ نظر نہیں آئے گا اس کے منہ کو کچھو جیسے خون کا کوئی قطرہ نظر نہ آئے گا۔

طبرانی بروایت طفیل

۳۱۲۱۶ فرمایا اگر میں بھی انصاف نہ کروں تو میرے بعد کون انصاف کرے گا؟ فرمایا ایک جماعت بغاوت کرے گی دو لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح حیرکمان سے اٹھتا ہے پھر جس طرح حیرکمان کے منہ میں دو بار دراصل نہیں ہو اس طرح یہ لوگ دین کی طرف لوٹ کر دوبارہ نہیں آئیں گے یہ لوگ قرآن تو پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا باتیں اچھی اچھی کریں گے لیکن عمل ان کا برا ہوگا جو ان کو نکل کر سانس کو بہترین اہرے گا جس کو دو لوگ نکل کر اٹھیں وہ افضل شہید ہوگا وہ درجہ ترین مخلوق ہیں اللہ عزوجل ان سے بری ہیں ان کو قتل کریں گے وہ ان جماعتوں میں سے وہ مخلوق کے زیادہ قریب ہیں۔ مستدرک بروایت ابی سعید

۳۱۲۱۷ فرمایا کہ میرے بعد تمہارے ساتھ کون انصاف کرے گا یہ اور اس کے سامنے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح حیرکمان سے اٹھتا ہے ان کا اسلام سے کوئی تعلق باقی نہ رہے گا۔ طبرانی بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ

۳۱۲۱۸ فرمایا کہ اگر میں بھی اللہ تعالیٰ کا فرمائی کروں تو جماعت کون کرے گا؟ کیا آسمان والے زمین والوں پر اجماع کریں گے جب تم میرے اور میرے امت کے لئے ہو؟ وہ الطائفتی مسلک ہو گا تو بروایت ابی سعید

۳۱۲۱۹ میں مرتبہ ارشاد فرمایا کہ تم مجھ سے زیادہ انصاف کرنے والے نہیں پاؤ گے محمد بروایت ابی سعید

۳۱۲۲۰ فرمایا تیرا اس بھائی میں انصاف نہ کروں تو پھر تیرے ساتھ ہر کون انصاف کرے گا یا ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کون انصاف تلاش کرنے کے لئے کسی کے پاس جائے گا؟ مقرر یہ اس بھی ایک قوماً سے کہ کتاب اللہ کے بارے میں سوالات پوچھیں گے حالانکہ وہ کتاب اللہ کے میں ہوں گے کتاب اللہ کو پڑھیں گے سر منڈا کر دیں گے اور لوگ نکلیں تو ان کی گردن اڑا دو جس طرح بروایت ابو عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۲۲۱ فرمایا ارے تیرا اس بھائی میں انصاف نہ کروں تو پھر تیرے ساتھ ہر کون انصاف کرے گا یا ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کون انصاف تلاش کرے گا؟ مقرر یہ اس بھی ایک قوماً سے کہ کتاب اللہ کے بارے میں سوالات پوچھیں گے حالانکہ وہ کتاب اللہ کے میں ہوں گے کتاب اللہ کو پڑھیں گے سر منڈا کر دیں گے اور لوگ نکلیں تو ان کی گردن اڑا دو جس طرح بروایت ابو عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۲۲۲ ارے تیرا اس بھائی میں انصاف نہ کروں تو پھر تیرے ساتھ ہر کون انصاف کرے گا یا ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کون انصاف تلاش کرے گا؟ مقرر یہ اس بھی ایک قوماً سے کہ کتاب اللہ کے بارے میں سوالات پوچھیں گے حالانکہ وہ کتاب اللہ کے میں ہوں گے کتاب اللہ کو پڑھیں گے سر منڈا کر دیں گے اور لوگ نکلیں تو ان کی گردن اڑا دو جس طرح بروایت ابو عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۲۲۳ فرمایا اس کو چھوڑ دو جس کو گناہ تھا میں نہ دیکھتا ہوں (یعنی اپنے ساتھیوں کو قتل نہ کروا دے)

منافقین کو قتل نہ کرنے کی حکمت

۳۱۲۲۵ میں اس بات کو تسلیم نہ کرنا ہوں کہ لوگ بائیس کریں کہ محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کو قتل نہ کروا دے ہیں، دیکھنا کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان کے رُ سے بچائے گا کہ ان کے ذریعہ جوئے کیوں نہ بھگتیں اور اس کو قتل نہ کر دے۔ طبری فی الاوسط بروایت جندبہ رضی اللہ عنہ

۳۱۲۲۶ فرمایا میری امت کی ایک جماعت ان کی زبان قرآن کے ساتھ بہت چیز چھپنے والی ہوئی لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیرے لکھن سے جب ان سے ملاقات ہو جائے ان کو قتل نہ کرنا کیونکہ ان کو قتل نہ کرنا

۳۱۲۲۷ فرمایا تیرا اس بھائی میں انصاف نہ کروں تو پھر تیرے ساتھ ہر کون انصاف کرے گا یا ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کون انصاف تلاش کرے گا؟ مقرر یہ اس بھی ایک قوماً سے کہ کتاب اللہ کے بارے میں سوالات پوچھیں گے حالانکہ وہ کتاب اللہ کے میں ہوں گے کتاب اللہ کو پڑھیں گے سر منڈا کر دیں گے اور لوگ نکلیں تو ان کی گردن اڑا دو جس طرح بروایت ابو عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۲۲۸ فرمایا مقرر یہ میری امت تک جماعت ہوئی جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا قرآن ان میں اس طرح سے پھیلا نہیں گئے جس طرح روٹی کھجور پھیلائی جاتی ہے اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرے لکھن سے جب تک تیرے دواجن کمان میں داخل نہ ہوں اس وقت یہ دین کی طرف نہیں لوٹیں گے آسمان کے نیچے ہر دین مخلوق ہوں گے خوشخبری ہو اس شخص کو جو ان کو قتل نہ کرے یا اس کو قتل کرے۔ الحکیم طبری بروایت ابی امامہ

۳۱۲۲۹ یہ اور اس کے ساتھ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرے لکھن سے جب تک تیرے دواجن کمان میں داخل نہ ہوں اس وقت یہ دین کی طرف نہیں لوٹیں گے آسمان کے نیچے ہر دین مخلوق ہوں گے خوشخبری ہو اس شخص کو جو ان کو قتل نہ کرے یا اس کو قتل کرے۔ الحکیم طبری بروایت ابی امامہ

۳۱۲۳۰ فرمایا تیرا اس بھائی میں انصاف نہ کروں تو پھر تیرے ساتھ ہر کون انصاف کرے گا یا ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کون انصاف تلاش کرے گا؟ مقرر یہ اس بھی ایک قوماً سے کہ کتاب اللہ کے بارے میں سوالات پوچھیں گے حالانکہ وہ کتاب اللہ کے میں ہوں گے کتاب اللہ کو پڑھیں گے سر منڈا کر دیں گے اور لوگ نکلیں تو ان کی گردن اڑا دو جس طرح بروایت ابو عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۲۳۰ فرمایا قریب میری امت میں اختلاف اور گروہ بندی ہوگی کچھ لوگ قول کے اچھے ہوں گے لیکن فعل ان کا برا ہوگا قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے صاف ہو کر نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے لگتا ہے وہ دین کی طرف واپس نہیں لوٹیں گے یہاں تک تیر کمان کے منہ میں واپس لوٹ آئے وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہیں خوشخبری اس کے لیے جو ان کو قتل کرے یا وہ جس آیت کے وہ اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی دعوت دیتے ہیں حالانکہ وہ خود کسی بات پر عمل نہیں کرتے جو ان سے قتال کرے وہ اللہ کا مقرب ہوگا ان کے مقابلہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ان کی علامت کیا ہوگی؟ فرمایا سر منڈا۔ (ابوداؤد مستدرک حنفی سعید بن منصور بروایت قتادہ و ابو سعید) و اس رضی اللہ عنہ ایک ساتھ احمد ابو داؤد ابن ماجہ مستدرک سعید بن منصور بروایت قتادہ و حضرت انس رضی اللہ عنہ سے تنہا راوی کہتے ہیں قتادہ نے یہ حدیث ابو سعید سے نہیں سنی انہوں نے اپنی متعلقات باقی سے سنی ہے انہوں نے اپنی سعید سے۔

۳۱۲۳۱ فرمایا میری امت کی دو جماعتوں کے درمیان اختلاف ہوگا اور دونوں کے درمیان ایک باقی جماعت ہوگی اس کو دونوں میں سے دو قتل کرے گی جو حق کے زیادہ قریب ہے۔ ابوداؤد الطحاہسی احمد ابو یعلیٰ وابو عوانہ ابن حبان مستدرک بروایت ابی سعید

۳۱۲۳۲ فرمایا اس کو چھوڑ دو اس کے کچھ ساتھی ہیں کہ تم اپنی نمازوں کو ان کی نمازی کے مقابلہ میں اور اپنے روزوں کو ان کے روزوں کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے وہ قرآن پڑھیں گے جو ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے لگتا ہے اس کے دست کو دیکھا جائے اس میں کچھ بھی (خون کا دھبہ وغیرہ) نظر نہیں آئے گا پھر اس کے تانت کو دیکھا جائے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آئے گا پھر اس کی ٹکڑی کو دیکھے اس میں بھی کچھ نظر نہیں آئے گا وہ گور اور خون سے آگے نکل جائے گا ان کی علامت ایک کالا آبی ہوگا اس کا ایک بازو عورت کے پستان کی طرح ہوگا یا شرمگاہ کی طرح ہوگا اس کو چپا تا رہے گا وہ لوگوں کے اختلافات کے دوران ظاہر ہوں گے۔ بخاری و مسلم بروایت ابی سعید

۳۱۲۳۳ فرمایا قریب ایک قوم ظاہر ہوگی وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے لگتا ہے پھر وہ بارہ دین کی طرف نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر کمان میں لوٹ آئے خوشخبری اس کے لئے جو ان کو قتل کریں وہ اس کو قتل کریں۔ ابوالنصر السجزی فی الامانۃ بروایت ابی امامہ

۳۱۲۳۴ فرمایا ایک قوم ٹھنکی وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے۔

ابوالنصر السجزی فی الامانۃ بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

بے عمل قاری کا حال

۳۱۲۳۵ فرمایا میری امت میں ایک جماعت ہوگی وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگوں سے اچھی بات کریں گے جب وہ لوگ ظاہر ہوں تو انہیں قتل کر دے۔ ابوالنصر بروایت ابی امامہ

۳۱۲۳۶ فرمایا اس کے لئے خوشخبری ہے ان کو قتل کرے یا وہ اس کو قتل کریں یعنی خوارج۔ احمد بروایت عبداللہ بن ابی اوفی

۳۱۲۳۷ فرمایا کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے لگتا ہے۔

احمد، ابن جریر، طبرانی، ابن عساکر بروایت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

۳۱۲۳۸ فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی عمران کی جوانی کی ہوگی عقل کے لحاظ سے بےوقوف ہوں گے۔ اور بہت مدد لکھو کریں گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے لگتا ہے ان کا ایمان حلق سے نیچے ہوگا جہاں کہیں بھی مل جائیں ان کو قتل کر دے کیونکہ ان کو قتل کرنے والے کو قیامت کے دن بڑا اجر ملے گا۔ ابوداؤد الطحاہسی، بخاری احمد مسلم نسائی ابوداؤد وابو عوانہ ابو یعلیٰ ابن حبان

بروایت علی رضی اللہ عنہ، العظیم، ابن عساکر بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۱۳۳۸۔ آخری زمانہ میں ایک قوم ہوئی عقل کے لحاظ سے بے خوف، بولے اور بہت عمدہ کلام کریں، قرآن پڑھیں گے جو ان کے عقل

سے نیچے نہیں اترے گا وہ جہاں سے نقل کرنا چاہتے تھے کہ ان کو نقل کرنے میں بڑا اثر ہے، الاحکام بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۱۳۳۹۔ فرمایا جب تو مائے کی وہ قرآن پڑھیں گے جو ان کے عقل سے نیچے نہیں اترے گا، ان سے اس طرح نقل جائے گی جس طرح تیر

کمان سے چمڑی کی طرف نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر لکان میں پہنچے نہ آئے۔ ابن ابی شیبہ بروایت حفصہ رضی اللہ عنہ

۳۱۳۴۰۔ فرمایا کہ میرے بعد ایک قوم آئے گی، قرآن پڑھیں گے جو ان کے عقل سے نیچے نہیں اترے گا، ان سے اس طرح نقل جائے گی جس

جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے چمڑی کی، یہی ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہوں گے۔

ابن جریر بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۳۴۱۔ فرمایا کہ مشرق کی طرف سے ایک قوم آئے گی، قرآن پڑھیں گے جو ان کے عقل سے اس طرح نقل جائے گی جس طرح تیر

کمان سے نکلتا ہے، وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے عقل سے نیچے نہیں اترے گا، خود بخود قرآن اس کے لئے جہاں کو نقل کرے۔

ابو اسیر، السجی، فی الاذکار، العظیم، ابن عساکر بروایت عمر

۳۱۳۴۲۔ فرمایا میری امت میں چھ لوگ ظاہر ہوں گے جو قرآن سے اس طرح نقل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے ان کو تیر ہزار فلیس

میں قتل کیا جائے گا، میں وعدہ میراثی بھی ابی عساکر بروایت عبد الرحمن بن عبد بن

۳۱۳۴۳۔ فرمایا کہ مشرق سے چھ لوگ نکلیں گے، قرآن پڑھیں گے جو ان کے عقل سے نیچے نہیں اترے گا، جب ان کی ایک نسل ختم ہوئی تو دوسری

نسل ظاہر ہوئی تھی کہ قرآن کی نسل تیر کمان سے ظاہر ہوئی۔ احمد، ضریضی، مسند، حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۳۴۴۔ میری امت میں ایک جماعت پیدا ہوگی جو قرآن سے اس طرح نقل جائے گی جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے، ان کو علی بن ابی طالب

نقل کریں گے۔ طبری، بروایت سعد و عمار، مشک

۳۱۳۴۵۔ فرمایا کہ مشرق کی طرف سے ایک قوم نکلیں گی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے عقل سے نیچے نہیں اترے گا، ان سے اس طرح نقل

جائیں گے جس طرح تیر کمان سے۔ ابو داؤد، العظیم، بروایت ابن عباس

۳۱۳۴۶۔ فرمایا، کچھ قومیں ایسی ہوں گی کہ ان کی زبان قرآن کے ساتھ بہت خستہ چمڑی جتنے والی ہوں گی، وہ قرآن پڑھیں گے اور ان کو پھر انہیں

کے جس طرح وہی چمڑی پیلائی جاتی ہے، پھر قرآن ان کے من سے نیچے نہیں اترے گا، جب ان کو کچھ نقل کرنا ہو تو اس کو وہ لوگ نقل کریں گے، وہ

بھی بڑا جڑواں کائنات ہوگا، احمد، ضریضی، بروایت ابی بکر

۳۱۳۴۷۔ فرمایا میری امت میں ایک جماعت ہوگی قرآن پڑھیں گے جو ان کے عقل سے نیچے نہیں اترے گا، جو مسلمانوں کو نقل کریں گے جب

وہ ہر جہاں کو نقل کرنا چاہیں، وہ بارہ ظاہر ہوں ان کو نقل کرنا جو ان کو نقل کرے اس کی لئے خود بخود قرآن سے اس کی لئے بھی

خود بخود قرآن سے جب بھی ہوگا کاسیگ ظاہر ہوگا اللہ تعالیٰ ان کو کائنات دے گا۔ احمد، بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۱۳۴۸۔ فرمایا، آخری زمانہ میں ایک قوم ظاہر ہوگی یہ ان میں سے ہے، ان کا طریقہ یہ ہوگا کہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے عقل سے نیچے

نہیں اترے گا، اسلام سے اس طرح نقل جائے گی جیسے تیر کمان سے پھر اسلام کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے پھر دست مبارک کو اس کے

میدان پر رکھا، فرمایا ان کی جماعت سے منہ اکر رکھنا ہوگی، یہ قوم پیدا ہوگی کہ یہی یہاں تک کہ قرآن جماعت صحابہ کے ساتھ ظاہر ہوگی

جب ان سے ملاقات ہو جائے تو ان کو نقل کرنا وہ بدترین مخلوق اور بدترین اخلاق والے ہیں۔

ابن ابی شیبہ، احمد، ابی نعیم، ضریضی، مسند، بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۳۴۹۔ وہ اللہ کی طرف دعوت دیں گے لیکن خود دیں چھ لوگ ان کے جہاں سے نقل کرے گا وہ ان کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ کا بارہا مغرب

ہوگا یعنی قرآن کے ضریضی، بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۱۴۵۱۔ فرمایا کہ اس قرآن کا وارث ہوگی ایک قوم جو قرآن کو اپنے کی طرح سے حلق میں سٹو کر پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ ابو بصیر السجستانی فی الامانة والعلیٰ بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
 ۳۱۴۵۲۔ فرمایا نماز میں کوئل کرے گا وہی قرآن میں جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے جس کا جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہیں۔

ابو یعلیٰ والحطیب بروایت ابن مسعود
 ۳۱۴۵۳۔ میرے بعد ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کی حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ ان اسلام سے صاف طور پر نکل جائیں گے پھر اس طرف واپس نہیں لوٹیں گے یہاں تک حیرمان میں واپس لوٹ آئے تو بخیر ہی ہے ان کو قتل کرنے والوں کے لئے یا جس کو عمارتی قتل کرنے بدترین مقتول ہیں جن پر آسمان کا سایہ ہے یا زمین نے ان کو چھایا ہے جہنم کے لئے ہیں۔

طبرانی بروایت عبد اللہ بن خطاب بن اوت رضی اللہ عنہ ولفہ محمد بن عمر الکلاعی وھو ضعیف
 ۳۱۴۵۴۔ فرمایا میری امت میں ایک قوم ہوگی ان کی زبان قرآن پر سخت پھٹے والی ہوگی جب ان کو دیکھو تو قتل کر دو۔

مسند بک بروایت ابن مکرہ ورضی اللہ عنہ
 ۳۱۴۵۵۔ فرمایا مقرر یہ ایک قوم ظاہر ہوگی وہ قرآن تو پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ ان سے اس طرح صاف ہو کر نکل جائیں گے جیسے تیرے تیرے سے تو بخیر ہی ہے ان کے لئے جو ان کو قتل کرے یا وہ ان کو قتل کریں اسے عاقبتی تہداری ہی امر زمین میں ان کا تہور ہوگا وہ نہروں کے درمیان قتل کریں گے میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں وہاں تو کوئی نہ نہیں ہے فرمایا مقرر یہ ہوگی۔

طبرانی بروایت طلق بن علی رضی اللہ عنہ
 ۳۱۴۵۶۔ فرمایا جن کو تہور میل جائے انہیں قتل کر ڈالے۔ مسند بک فی تاریخہ بروایت ابن مسعود
 ۳۱۴۵۷۔ فرمایا جس کو تہور یہ (خارجی فرقہ) قتل کرے شہید ہے۔ ابو الشیخ بروایت عمر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الالفاظ ۵۲۸۵

کتاب الفتن من قسم الافعال

فصل فی الوصیۃ فی الفتن

۳۱۴۵۸۔ (میرے بعد بن قسیم اسکوئی والد ہال) سعد بن زید بن سعد الاحمسی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کو ان کی بی بی ہوئی ایک گواہ یہ میں ملی آپ نے محمد بن مسلمہ کو عطا کر دی اور فرمایا کہ اس کے ذریعہ اللہ کی راہ میں جہاد کرو جب مسلمانوں آپس میں لڑنے لگیں تو اس کو اس کو بھڑکاو اور اپنے گھر میں داخل ہو جاؤ اور پیچھے ہوئے ثابت بن جابر یہاں تک کوئی نہ بگاڑتا چھوڑیں قتل کر دے یا قتل موت آ جائے۔

الغوری والعلیٰ بروایت ابن مسعود
 ۳۱۴۵۹۔ فرمایا اسے ابو زہرہ کیا حال ہوگا جب وہی وجہ کے لوگوں میں زندگی لگا دے اور انہوں کو ایک دوسرے میں ڈال کر دعویٰ عرض کیا میرے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا صبر کر صبر کر صبر کر اور لوگوں سے معاملہ کر ان کے مزاج کے مطابق اور ان کے اعمال کی مخالفت کر۔

ابن ماجہ مسند بک وعلیٰ السہلی فی الزہد
 ۳۱۴۶۰۔ ابو زہرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے ابو زہرہ جب لوگوں کو سنت نبوک سے کی گئی ہے سترے اٹھ کر مسجد آنے کی قدرت نہ ہوگی تو تم کیا کرو گے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی کو معلوم ہے فرمایا سوال کرنے سے بچو رہو پھر فرمایا اسے ابو زہرہ اگر لوگوں میں موت کی کثرت ہونے لگے حتیٰ کہ گھر قبر بن جائے تو تمہارا کیا حال ہوگا؟ عرض کیا اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کو معلوم ہے اور فرمایا صبر سے کام لو پھر فرمایا اسے ابو زہرہ اگر مسلمان ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے یہاں تک نہ ان کا پھر خون میں غرق ہو جائے تو تمہارا کیا حال ہوگا؟ عرض کیا اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کو معلوم ہے اور فرمایا کہ اسے گھر کا دروازہ بند کر کے بیٹھ جاؤ عرض کیا اگر لوگ مجھے گھر کے

نہایت سے گہری بیچہ پایا اور نگاہ کی تلوار بنام۔ عجب سر حجابی اللہ طہری و اوسو

فصل فی متفرقات الفتن

فتن کے متعلق متفرق احادیث

۳۱۲۷۷۔ حذیفہ بن یحییٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت ہلاک نہ ہوگی یہاں تک ان میں قویٰ نہ نکلیں اور محتاج ظاہر ہو جائے جس سے کہہ کہ یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوتا ہوں نیابت ارشاد فرمایا کہ نصیحت جو کہ ہے۔ بعد اسلام میں پیدا ہوئے جس سے کہہ کہ یا رسول اللہ کیا تمہیں؟ فرمایا ایک قیدیہ دوسرے قیدیہ پر حمل کرے اور ظلمتوں کی بان دس کو نقصان پہنچے گا ہے جس سے کہہ کہ یا رسول اللہ کیا ہے؟ فرمایا ایک شہزادے دوسرے شہزادوں پر حملہ آور ہوں گے اور ان کی ٹروٹس ٹروٹس میں ایک دوسرے میں اس طرح گھوما ہوں گی آپ نے انہیں کوڑا پس میں اٹلی کر دکھایا فرمایا اس وقت ہوگا جب حکام میں فساد ہوگا اور خواص میں ممانہ ہوگی پھر فرمایا ہے۔

نعم بن حماد مفسرک و تعطب مان فیہ مسجد من سنان یحییٰ اللہ وہدہ مالک

۳۱۲۷۸۔ حذیفہ بن یحییٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کئی متعلق اور لوگوں کے مقابلے میں مجھے مہم ہے۔ یہاں وہم ہے وہ قیامت تک ظاہر ہوتے رہیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی کئی تھکے تھکے تھے دوسرے تھکے تھکے ایک مجلس میں رسول اللہ ﷺ نے وہ تمام تھکے تھکے جو قیامت تک ظاہر ہونے والے تھے چھوٹے اور بڑے اب میرے سوا اس جماعت کے سارے لوگ ختم ہو گئے۔ (اسے اخیر عالمی دینی اس کی سند ہے)

۳۱۲۷۹۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہ قیدیہ ظاہر ہوتے ہیں گائے کے سیف کی طرح اس میں کھڑکوں ہلاک ہوں گے سونے ان کے جنہوں نے پہلے ان کے متعلق مصوٰت، حاصل کر لیں۔ اس میں شیعہ وجود

۱۲۸۰۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے سارے تھکے گئے۔ میان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی موت کے، اگلی فرائض حاصل نہیں۔

عہد اس عہد کی

۳۱۲۸۱۔ حذیفہ بن یحییٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں کا اس طرح دین و اہل بیت، جس میں جوئے سے ڈالنے میں کان نہ لگے یہ لوگ ہیں۔ اس طرح نکل جائیں جس طرح عورت اپنی شرمناک و خالی کرتی ہے۔ اس میں شیعہ بعد

۳۱۲۸۲۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کئی لوگوں کے بعد اتفاق ہو رہا ہے کہ کوئی اس کے بعد بھی اتفاق اور جوئے سے ڈالنے میں کان نہ لگے یہ لوگ ہیں۔ اس کے بعد پھر اتفاق ہوگا نہ تو ہوگی۔ اس میں شیعہ بعد

۳۱۲۸۳۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بعد سے قیامت تک ہم تھکے گئے ہیں اس سے پہلے پانچ بار وہاں تیرا ایک اور پھر حال کا کتنے لوگوں کو وہاں

۳۱۲۸۴۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ امت میں چار تھکے ظاہر ہوں گے جو تمام جہاں کا حوالہ ہوگا کلام حق اور حقہ و درود اور عہد

۳۱۲۸۵۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قیامت میں دوسرے تھکے ہیں جس سے کہہ کہ تھکے تھکے ہیں گے جو تمام کو ہلاک کرے گا جسے گا وہاں کی طرف جوڑم پھر پھیلے گا اور اٹھک سال میں پھلے گا کہ گشت احمدیوں میں اس کے گا اور مسند کی طرف اس کا۔

اس میں شیعہ اہم

۳۱۲۸۶۔ (ایضاً) مصلحین زمر سے روایت ہے کہ انہوں نے حذیفہ بن یحییٰ سے سنا کہ ان سے ایک شخص نے کہا کہ وہاں کا خرقہ بنوینا ہے تو

حدیث رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم زندہ ہیں اس کا خروج نہ ہوگا اس کا خروج نہ ہوگا یہاں تک ایک اس کے خروج کی تمنا کرے اس کا خروج نہ ہوگا یہاں تک کہ اس کا خراج بعض لوگوں کو سخت گرمی کے دنوں میں ٹھنڈا پانی پینے سے زیادہ محبوب ہوگا اسے امت کے افراد اہم میں چار فتنے ظاہر ہوں گے وقتاً مظلماً فلان فلان چہ تھا تمہیں وہاں کا سپرد کرے گا اس وادی دو ہفتا میں قتال کریں گے مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ کس پر اپنی ترشش سے تیر چھنگوں۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۲۸۷۔ حدیث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ صبح آدمی دینا ہوگا اور اس حال میں شام کرے گا کہ اس کو اپنے مال بھی نظر نہیں آئیں گے۔

آپس میں خون ریزی کرنے والوں سے دور رہا جائے

۳۱۲۸۸۔ حدیث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا کہ دنیا پر لانے والی دو جماعتوں سے دور ہو کیونکہ وہ دونوں جہنم کی طرف تھمتی جا رہی ہیں۔

رواہ ابو نعیم

۳۱۲۸۹۔ (ایضاً) رسول اللہ ﷺ نے جہنم کے دروازے پر کھڑے ہو کر دعوت دینے والوں کا تذکرہ فرمایا کہ جو ان کی اطاعت کریں گے وہ اس میں داخل کئے جائیں گے اور انہی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ان سے نجات کی کیا صورت ہوگی؟ فرمایا کہ مسلمانوں کی جماعت اور امام کو لازم پکڑو عرض کیا اگر مسلمانوں کی ٹولہ کسی متفق علیہ جماعت سے نہ ہو تو ارشاد فرمایا کہ تمام فرقوں کو چھوڑ کر ایک طرف ہو جاؤ اگرچہ تمہیں پناہ دینی پڑے کسی درخت کی جڑ میں یہاں تک تمہیں اسی حالت میں موت آجائے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۲۹۰۔ حدیث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صبر کی حالت ڈال لو یا وہ قسمیں نازل ہونے سے پہلے کیونکہ مغرب تم پر جائیں نازل ہوں گی لیکن تمہاری ہائیں اس سے زیادہ سخت نہ ہوں گی جو تم پر رسول اللہ کے ساتھ نازل ہوئیں۔ نعیم فی الحلیۃ بیہقی ابن عساکر

۳۱۲۹۱۔ حدیث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر میں تم کو خبر دوں کہ تمہاری جائیں تمہارے خلاف لڑیں گی کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ لوگوں نے عرض کیا یہ بات حق ہے فرمایا حق ہے۔ نعیم فی الحلیۃ

۳۱۲۹۲۔ (ایضاً) حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے خیر کے متعلق سوالات کرتے تھے اور میں آنکھ دوڑ پڑ رہا ہوں والے حالات کے متعلق سوالات کرتا تھا اس خوف سے کہ میں کسی برائی میں جھانک نہ ہو جاؤں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم تو جہالت اور برائی میں پڑے ہوئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ خیر (ابن اسلام) عطا فرمایا تو کیا اس خیر کے بعد کوئی شر بھی ہوگا؟ ارشاد فرمایا کہ ہاں میں دنان یعنی خیر کا دھواں ہوگا میں نے پوچھا کہ خیر کا دھواں کیا ہے؟ فرمایا کہ ایک قوم جو غیر سنت کو سنت سمجھ کر غیر احکام کو احکام سمجھا کر قتل کرے گی ان کے بعض اعمال اچھے ہوں گے اور بعض برے میں نے عرض کیا کہ اس خیر کی بعد بھی کوئی شر ہوگا تو فرمایا کہ ہاں کہ جہنم کے دروازے پر کھڑے ہو کر پکڑ لوگ دعوت دینے والے ہوں گے جو ان کی دعوت قبول کرے وہ جہنم میں داخل ہوں گے میں نے عرض کیا کہ ان کے اوصاف بیان فرمائیں اسے رسول اللہ تو ارشاد فرمایا کہ وہ تو ہمارے ہی خاندان کے ہوں گے اور تمہاری زبان بولیں گے۔ نعیم بن حسان فی الفتن والعسکری فی الامثال

۳۱۲۹۳۔ حدیث ابن میمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں قیامت تک قندہر پانگرنے والے ہر شخص کا نام اور ان کے والد اور علاقہ کا نام لے کر جتنا سکنا ہوں اگرچہ ان کی تعداد تین سو تک پہنچ جاتے یہ سب اس لئے ممکن ہوگا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بتلایا ہے لوگوں نے عرض کیا کہ کیا ان کو متعین کر کے بتلایا ہے تو فرمایا ان کے مشابہ جس کو فقہاء یا علماء پہچان لیں گے تو رسول اللہ ﷺ سے خیر کی باتیں دریافت کرتے تھے اور میں شر کے متعلق دریافت کرتا تھا اور تم دریافت کرتے جو حالات پیش آتے تھے اور میں دریافت کرتا جو حالات پیش آتے والے ہیں ان کے متعلق۔

رواہ ابو نعیم

۳۲۳۶ حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تمام کے غلام کہاں دیئے گئے تھے تو انہوں میں سے مرنے پر قدرت رکھتا ہوا یہ ہے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۲۳۷ حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر حق پر غائب آجائے گا حتیٰ کوئی نہ دیکھ سکے گا مگر بیت محمودی اور میں۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۲۳۸ حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قمر رب قرآن مان سے ٹکی و شہابی حتیٰ کہ اپنی ایک بیٹی ہائے کی پر حجامی فی فی کیا بیچے ہے تو فرمایا تم بڑھن۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۲۳۹ حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قمر رب قرآن مان سے ۷۰۰ روپے میں بیچا کر ہر سے کا پر ہاں تک اللہ تعالیٰ یا اس کے فرشتے و مائیکن کی پائی نہیں کی کہ کوئی پھاڑی ہوئی بھی ان کو نہ پھاڑ سکے کی جب تم یوں بیان غلام تمام میں اتر چکے ہیں تو اسے چھاؤ کی دعا کر۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۲۴۰ حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ مضر کسی مملکت کو نہیں چھوڑے گا مگر یہ کہ اس کو یا تو قتل میں مبتلا کرے گا یا قتل کرے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتے و مائیکن ان کی پلائی شروع نہیں کرتیں حتیٰ کہ پہاڑی خانگی کو نہ کر سکے کی تو قبیلہ مضر سنا کہ بعض نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ کی بات کرتے ہوں گا اللہ تعالیٰ کو قہر باریا اٹھائیں بھی قہر باریا مضر نے تو انہوں نے کہہ میں تو وہی باتیں کر رہا ہوں جو وہ حد سل نہ

۷۰۰ روپے میں بیچا کر ہر سے

۳۲۴۱ حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر وہ اسے حدیث کا کوئی روایت نہیں کہہ سکتا کہ اسے اور اس کا کہ کوئی روایت نہیں چھوڑے گا مگر یہ کہ اس کو یا تو قتل میں مبتلا کرے گا یا قتل کرے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتے و مائیکن ان کی پلائی شروع نہیں کرتیں حتیٰ کہ پہاڑی خانگی کو نہ کر سکے کی تو قبیلہ مضر سنا کہ بعض نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ کی بات کرتے ہوں گا اللہ تعالیٰ کو قہر باریا اٹھائیں بھی قہر باریا مضر نے تو انہوں نے کہہ میں تو وہی باتیں کر رہا ہوں جو وہ حد سل نہ

۷۰۰ روپے میں بیچا کر ہر سے

۳۲۴۲ حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر وہ اسے حدیث کا کوئی روایت نہیں کہہ سکتا کہ اسے اور اس کا کہ کوئی روایت نہیں چھوڑے گا مگر یہ کہ اس کو یا تو قتل میں مبتلا کرے گا یا قتل کرے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتے و مائیکن ان کی پلائی شروع نہیں کرتیں حتیٰ کہ پہاڑی خانگی کو نہ کر سکے کی تو قبیلہ مضر سنا کہ بعض نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ کی بات کرتے ہوں گا اللہ تعالیٰ کو قہر باریا اٹھائیں بھی قہر باریا مضر نے تو انہوں نے کہہ میں تو وہی باتیں کر رہا ہوں جو وہ حد سل نہ

۷۰۰ روپے میں بیچا کر ہر سے

۳۲۴۳ حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر وہ اسے حدیث کا کوئی روایت نہیں کہہ سکتا کہ اسے اور اس کا کہ کوئی روایت نہیں چھوڑے گا مگر یہ کہ اس کو یا تو قتل میں مبتلا کرے گا یا قتل کرے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتے و مائیکن ان کی پلائی شروع نہیں کرتیں حتیٰ کہ پہاڑی خانگی کو نہ کر سکے کی تو قبیلہ مضر سنا کہ بعض نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ کی بات کرتے ہوں گا اللہ تعالیٰ کو قہر باریا اٹھائیں بھی قہر باریا مضر نے تو انہوں نے کہہ میں تو وہی باتیں کر رہا ہوں جو وہ حد سل نہ

۷۰۰ روپے میں بیچا کر ہر سے

۳۲۴۴ حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر وہ اسے حدیث کا کوئی روایت نہیں کہہ سکتا کہ اسے اور اس کا کہ کوئی روایت نہیں چھوڑے گا مگر یہ کہ اس کو یا تو قتل میں مبتلا کرے گا یا قتل کرے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتے و مائیکن ان کی پلائی شروع نہیں کرتیں حتیٰ کہ پہاڑی خانگی کو نہ کر سکے کی تو قبیلہ مضر سنا کہ بعض نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ کی بات کرتے ہوں گا اللہ تعالیٰ کو قہر باریا اٹھائیں بھی قہر باریا مضر نے تو انہوں نے کہہ میں تو وہی باتیں کر رہا ہوں جو وہ حد سل نہ

۷۰۰ روپے میں بیچا کر ہر سے

۳۲۴۵ حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر وہ اسے حدیث کا کوئی روایت نہیں کہہ سکتا کہ اسے اور اس کا کہ کوئی روایت نہیں چھوڑے گا مگر یہ کہ اس کو یا تو قتل میں مبتلا کرے گا یا قتل کرے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتے و مائیکن ان کی پلائی شروع نہیں کرتیں حتیٰ کہ پہاڑی خانگی کو نہ کر سکے کی تو قبیلہ مضر سنا کہ بعض نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ کی بات کرتے ہوں گا اللہ تعالیٰ کو قہر باریا اٹھائیں بھی قہر باریا مضر نے تو انہوں نے کہہ میں تو وہی باتیں کر رہا ہوں جو وہ حد سل نہ

۷۰۰ روپے میں بیچا کر ہر سے

۳۲۴۶ حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر وہ اسے حدیث کا کوئی روایت نہیں کہہ سکتا کہ اسے اور اس کا کہ کوئی روایت نہیں چھوڑے گا مگر یہ کہ اس کو یا تو قتل میں مبتلا کرے گا یا قتل کرے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتے و مائیکن ان کی پلائی شروع نہیں کرتیں حتیٰ کہ پہاڑی خانگی کو نہ کر سکے کی تو قبیلہ مضر سنا کہ بعض نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ کی بات کرتے ہوں گا اللہ تعالیٰ کو قہر باریا اٹھائیں بھی قہر باریا مضر نے تو انہوں نے کہہ میں تو وہی باتیں کر رہا ہوں جو وہ حد سل نہ

۷۰۰ روپے میں بیچا کر ہر سے

۳۲۴۷ حدیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر وہ اسے حدیث کا کوئی روایت نہیں کہہ سکتا کہ اسے اور اس کا کہ کوئی روایت نہیں چھوڑے گا مگر یہ کہ اس کو یا تو قتل میں مبتلا کرے گا یا قتل کرے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ اور اللہ کے فرشتے و مائیکن ان کی پلائی شروع نہیں کرتیں حتیٰ کہ پہاڑی خانگی کو نہ کر سکے کی تو قبیلہ مضر سنا کہ بعض نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ کی بات کرتے ہوں گا اللہ تعالیٰ کو قہر باریا اٹھائیں بھی قہر باریا مضر نے تو انہوں نے کہہ میں تو وہی باتیں کر رہا ہوں جو وہ حد سل نہ

۷۰۰ روپے میں بیچا کر ہر سے

۳۱۳۵۶ (مسند الکرم بن عمر و الفقاری) ابن جریج کہتے ہیں کہ مجھے کئی آدمیوں نے یہ بات بتائی کہ ایک دفعہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی آدمی نے کہا لوگ کہتے ہیں کہ وہ حکم الفقاری کہتے تھے کہ اسے کاش کہ میں اس طاعون میں مر جاؤں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا تو نے سنا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ موت کی تمنا اور دعا سے منع فرمایا ہے؟ اس لئے معلوم نہیں کہ موت کس حالت میں آئے انہوں نے فرمایا کہ کیوں نہیں سنا لیکن میں نے آپ علیہ السلام کو چھ چیزوں کا ذکر کرتے سنا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ میں ان میں سے کسی سے دو چار نہ ہو جاؤں ابو ہریرہ نے پوچھا کہ وہ چھ چیزیں کیا ہیں فرمایا: (۱) علم کا چھینا۔ (۲) خون کو بے دروغی بھانا (۳) بیوقوفوں کا ٹکراؤ بن جانا (۴) کمینہ لوگوں کی کثرت ہوئی (۵) قطع رحمی عام ہو جانا (۶) اور ایسے لوگوں کا ظہور کہ جو قرآن کو پانسریاں بنا کر اس سے نقد سازی کریں گے۔ نفس عبد طرواحی

۳۱۳۵۷ (مسند خالد بن ولید رضی اللہ عنہ) عروہ بن فہس کہتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید شام میں تقریر کر رہے تھے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ بے شک فتنوں کا ظہور ہو چکا ہے حضرت خالد نے فرمایا کہ جب تک عمر بن خطاب زندہ ہیں فتنے نہیں ہیں فتنے تو اس وقت ہوں گے کہ جب کوئی شخص برائی سے بھاگنے کے لئے کسی جگہ کی جستجو کرے لیکن اسے ایسی کوئی جگہ نہ مل سکے گی جہاں وہ برائی نہ ہو۔

ابن عساکر و نعیم بن حماد

۳۱۳۵۸ طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت خالد نے ایک آدمی کو حد لگائی دوسرے دن پھر کسی آدمی کو حد لگائی تو ایک آدمی کہنے لگا خدا کی قسم یہ فتنہ کا دور ہے کہ ہر روز کسی کو حد لگ رہی ہے خالد نے فرمایا ہے کیا فتنہ سے فتنہ تو یہ ہوگا کہ تم کسی جگہ ہو گے جہاں خدا کی نافرمانی ہوتی ہوگی اور آپ کا ارادہ ہوگا کہ آپ ایسی جگہ جائیں جہاں یہ گناہ نہ ہو تے ہوں لیکن آپ ایسی جگہ نہیں پائیں گے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۵۹ اسی طرح عروہ بن فہس سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے خالد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فتنہ ظاہر ہو چکے ہیں تو خالد نے فرمایا جب تک عمر زندہ ہیں ایسا نہیں ہو سکتا یا ان کے بعد فتنے ضرور ظاہر ہوں گے۔

پھر آدمی فرمے کہ ہوگا کہ کیا کوئی ایسی جگہ ہے جہاں یہ شر و فتنہ نہ ہوتا ہے کوئی جگہ نظر نہیں آتی۔ یہی وہ ایام ہیں کہ جن بارے میں نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ قیامت کے قریب قحط کے دن "آ" میں گے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو ان دنوں سے بچائے۔ رواہ ابن عساکر

معاذ بن جبل

۳۱۳۶۰ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کو! کہ تم دنیا سے سوائے فتنہ اور مصیبت کے اور کچھ نہیں دیکھو گے اور معاملہ شکنی میں بڑھتا ہی رہے گا اور حکمرانوں سے تمہیں سختی اور تشدد ہی ملے گی اور ہر ہولناک اور سخت فتنہ آنے والے فتنے کے سامنے چھوٹا اور حقیر دکھائی دے گا۔ (یعنی ہر آنے والا فتنہ پہلے کے مقابلے میں سخت اور ہولناک ہوگا۔ نعیم بن حماد فی الفتن)

۳۱۳۶۱ اور فرمایا: جب تم خون کو بغیر حق کے بہتو دیکھو اور مال کو بھت بولنے پر دیا جا رہا ہے اور شک اور لعن ظاہر ہو جائے اور آمد اور شروع ہو جائے تو پھر جو کوئی اپنی طور پر کہے تو اسے مرجانا چاہیے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۶۲ ارشاد فرمایا: (ایضاً) سب سے خطرناک جن کا مجھے اپنی امت پر خوف ہے وہ تین چیزیں ہیں

۱۔ ایک شخص اللہ کی کتاب قرآن کریم پڑھے گا یہاں تک کہ جب اس کا حسن اس پر ظاہر ہوگا اور اس پر اسلام کی پیادہ ہوگی اللہ تعالیٰ اس کو اس کے حق میں عار کا سبب بنا دے گا وہ جوار باجمہ میں سے ٹکرائے پڑوی کوٹوں کروے گا اور اس پر مشرک ہونے کا الزام لگائے گا پھر جھگڑا کر یا رسول اللہ الزام لگائے والا اس کا زیادہ ہتھکڑا ہوگا یا جس پر الزام لگایا گیا؟ تو ارشاد فرمایا الزام لگائے والا مشرک کا زیادہ ہتھکڑا ہوگا۔

۲۔ وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے حکومت عطا کی وہ لوگوں سے کہتا ہے کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی وہ جھوٹا ہوگا کیونکہ کوئی ایسا ظلیف نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بعد اس کا مرتبہ ہو۔

۳۔ وہ شخص جس کے لئے افسانہ گوئی آسان ہو جب بھی کوئی کہانی فتنہ ہو تو پہلے سے لہا کوئی افسانہ گھڑے گا اور وہ حال کو پاسے تو اس کی

قرآن کا تصور اصلی نصیحت کی پشت ڈال دینے اور وہ نماز میں ایسا ہیے دینی کو آٹھنے کر رہے جو نہ تو ان میں افضل ہوگا اور نہ ہی خلیفہ نہیں محض اس لئے ہرگز نہیں اپنی آواز سے منکوظ کرتے۔

۳۱۳۹۹ حادثہ بن بکر وکیلہ آؤں نے بتایا کہ اسے ایک آدمی جس کی نسبت ایسا چہرہ تھی یہ بات بٹائی کی عالیت سے مدینہ آیا جب میں مدینہ پہنچا تو بہتے قلعہ ہار چکا تھا جس میں قرطبہ مدینہ سے ایک بازار میں جا رہا تھا کہ ایک آدمی دوسرے سے یہد ہا تھا کہ آنی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت فرمائی ہے جب میں نے دعوت مانا تو انور میں بہت فزع حال ہو رہا تھا تو میں آپ علیہ السلام کے پاس حاضر ہو گیا اور عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے چاہیے کہ آپ نے آن دعوت فرمائی ہے کہ لوہا کہ میں نے عرض کیا وہ کہہ دیا کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کہنے کے نام پر (تخلیہ) جو کہ آنے اور میری سے تیار کیا جاتا ہے عرض کیا کہ ہائی، امد کہاں ہے؟ فرمایا اہل بیت کیا ہے۔ (سب ختم ہو چکا ہے)

پھر میں نے کہا اے اللہ کے رسول! آپ کی امت کے درمیان وعدہ میں موت ہے یا آخر حصے میں فرمایا اعداں وعدہ میں بھی بعد از تم میرے پاس جماعت در جماعت آؤ گے لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں گے۔ عمر سعد بن سعد کو

قتل و قتال کی کثرت

۳۱۳۹۸ حضرت ابوسوی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت سے پہلے مسلمانوں کے درمیان سخت خون بہت زیادہ ہوگا حتیٰ کہ آدمی اپنے پارہی کو قتل کرے گا اپنے چچا کو بھی قتل کرے گا اپنے بھائی کو مارے گا اور اپنے باپ کا خون بہائے گا۔ نصیب میں حداد فی الغص

۳۱۳۹۸ ابوسوی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شہداء بعد از ایک رات کی طرح ہفتے آئیں گے کچھ ایک آدمی سو میں ہوگا تو شام کا فرار شام میں ہوگا تو صبح کا فرار ایسے وقتوں میں پیڑھ دینے والا کھڑے رہنے والے سے کھڑے ہونے والا چلنے والے سے اور چلنے والا سولہ سے بہتر حالت میں ہوگا تو اس کے کہا کہ پھر ہم کیا کریں؟ فرمایا کہ رسول کی چٹانیاں بن جاؤ۔ (جربیشہ کبر میں ہی پڑی مدحتی ہیں) اس میں نصیب میں حداد

۳۱۳۹۸ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت سے پہلے عربین بہت زیادہ ہوگا چوچھایا کہ یہ حرج کیا ہے؟ فرمایا اس اور جھوٹوں میں نے کہا کہ آن کل جو کھاؤ قتل ہو رہے ہیں کہ اس سے بھی زیادہ ہوگا آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: کل اسی طرح نہیں ہوگا کہ تم کھاؤ تو کل مرے بلکہ تم ایک اور سے کل کر دے یہاں تک کہ آؤں اپنے پڑوسی اپنے بھائی اور چچا کو قتل کرے گا۔

تو لوگ حیران و ششدر رہ گئے اور ان کے چہروں سے غمی کے آثار غائب ہو گئے پھر میں نے کہا کہ اس وقت ہمارے اندر عقل سوجھ بوجھ اور شاد فرمایا اس زمانے سے کچھ تو لوگوں کی عقلیں سلب کر لی جائیں گی اور اس دنیا شاک کی حرج ہوگے۔ (بے عقل و حیثیت) اسوں سے وہ نکلیں گے ہم کچھ ہیں حال تک وہ کچھ بھی نہیں ہوں گے اس میں نصیب میں حداد

۳۱۳۹۸ حضرت طاہر بن کثیر نے بیان کیا کہ جب حضرت ابوسوی اور حضرت عمر دین عالم رضی اللہ عنہ حکم بنائے جانے کے بعد چہرہ بے خوابی آدمی ابوسوی رضی اللہ عنہ سے ملے اور کہنے لگے کہ ابی بنی و اقدہ کے کہ جس کا ذکر کیا ہے تھا حضرت ابوسوی نے فرمایا یہ قتلوں کی ایک جھلک ہے کلیم بنے والی تقسیم تھی آئی ہے اس اجڑا آدمی ان کے درپے ہوگا کچھ شکار ہا جائے گا ان قتلوں پر چھینے والا کھڑے سے کھڑا چلنے والے سے چلنے والا دوڑنے والے سے خاموش بات کرنے والے سے اڑنے والا جاننے والے سے بہتر۔ روا ابو یوسف

۳۱۳۹۸ ابوسوی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگو! ایک قتلہ جو کہ لوگوں کا شیرازہ سمیر کے رکھ رہا ہے کہ زیادہ دانا عقل اس میں ایسے چھوڑ دیا جائے گا جیسے وہ کل کا بچہ ہو وہ پیت کے درمیان حرج آئے گا چہ نہیں چھ گا کہ کہیں اسے کسی کا مقابلہ کیا جائے۔ (علامہ طاہر بن کثیر) میں نے بیان کیا کہ اس وقت کو بیت کے درمیان میں نے فرمایا کہ چہ نہیں چلے گا کہ یہ آیا کہاں سے اور کیسے اس کا کھانا کیا جائے پتا تو یہ بیت کا دروہی ایسی ہی بتا ہے ان میں یزید ہو پیٹھے سے بیٹھا کھڑے سے کھڑا چلنے سے اور چھوڑ دیتے سے بہتر ہوگا حب من عساکر

۳۱۳۹۵ ابوسوی رضی اللہ عنہ نے قیامت سے پہلے آنے والے ایک لشکر کا ذکر کیا میں نے عرض کیا کیا کتاب اللہ

کے ہوتے ہوئے فرمایا ہاں میں نے عرض کیا کیا عقلیں میں موجودگی میں فرمایا ہاں تمہاری عقلیں بھی ہوں گی۔ رواہ ابو نعیم
 ۳۱۳۸۶۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک فتنہ کار فرمایا جو قیامت سے پہلے آئے گا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے
 میں میری جان ہے میری اور تمہاری خلاصی اس وقت ہو سکتی ہے جبکہ تم اس فتنہ سے اسی طرح نکلیں جس طرح
 اور ہم میں کوئی نئی بات نہ آئے۔ (یعنی فتنہ میں ثابت قدمی اور طریق سنت کو لازمی چکرنا یہی فتنہ سے بچاؤ ہے)۔ ابن امی شیبہ و نعیم
 ۳۱۳۸۷۔ عینا جو عبد الرحمن بن عوف کے آ زاد کردہ غلام ہیں کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے چند بچوں کو یہ کہتے سنا کہ بعد والا برا ہے بعد
 والا برا ہے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے لگے کہ ہاں ہاں خدا کی قسم ایسا ہی ہے قیامت تک ایسا ہے۔ نعیم بن حماد فی الفتن
 ۳۱۳۸۸۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

لوگوں پر ایسا وقت بھی آئے گا کہ انہیں موت شہد سے اور سخت گرمی میں خنڈ سے پانی سے بھی زیادہ چٹخی معلوم ہوگی لیکن پھر بھی موت انہیں
 نہیں آئے گی۔ رواہ ابو نعیم
 ۳۱۳۸۹۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب کد آپ پڑتے تھے فتنے کا ذکر فرما رہے تھے کہ اس فتنے سے
 وہی نجات پائے گا جو غرق ہو جائے جیسی دعائیں مانگے گا اور سب سے زیادہ سعادت مند اور خوش بخت وہ ہوگا جو بالکل گناہ سے کہ جب وہ
 لوگوں کے سامنے آئے تو کوئی اسے نہیں پہچانے گا اور اگر چلا جائے تو کوئی اس کی جستجو نہیں کرے اور سب سے بد بخت وہ ہوگا جو نہایت فصیح و بلیغ خطیب
 سے بابت تخریب و شہوار ہے۔ رواہ ابو نعیم
 ۳۱۳۹۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کے کہنے کے لئے سب سے موزوں جگہ دیہات ہوں گے۔
 ۳۱۳۹۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو چھ فتنہ بارہ سال تک رہے گا پھر جب اسے فتح ہونا ہوگا فتح
 ہو جائے گا فرات اس وقت سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا لوگ اس پر ٹوٹ پڑیں گے چنانچہ (اس موقع پر) ہر نو آدمیوں میں سے سات آدمی قتل کر
 دیئے جائیں گے۔ رواہ ابو نعیم

قیامت کے میدان میں حاضری

۳۱۳۹۲۔ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ جب سے یہ دنیا پیدا ہوئی ہے اس وقت سے لوگوں میں جو بہترین لوگ
 قتل ہوتے ہیں ان میں سے سب سے پہلے بائبل ہیں جنہیں قابیل ملعون نے قتل کیا پھر وہ انبیائے کرام ہیں جنہیں ان امتوں نے قتل کیا جن کی
 طرف انہیں بھیجا گیا جب کہ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور انہیں اللہ کی طرف بلایا اس کے بعد وہ مومن جو فرعون کے قہیلے سے پھر وہ
 مومن جس کا سورہہ جس میں ذکر ہے پھر حضرت حمزہ بن عبد المطلب پھر بدر کے شہداء پھر احد کے پھر حدیبیہ کے پھر احزاب کے پھر حنین کے
 اس کے بعد وہ مقتول جو میرے بعد خوارق سے لڑ کر شہید ہوں گے۔

پھر معرکہ روم پر ہوا جو ان کے مقتول بدر کے شہداء کی مانند ہوں گے پھر معرکہ ترک ہوگا ان کے مقتول احد کے شہداء کی طرح ہوں گے پھر
 وہاں کا معرکہ ہوگا ان کے مقتول حدیبیہ کے شہداء کی طرح ہوں گے پھر یاجوج ماجوج کا معرکہ ہوگا ان کے مقتول احزاب کے مقتولین کی طرح ہوں
 گے پھر تمام معرکوں سے بڑا معرکہ ہوگا اس کے مقتول جنین کے شہداء کی طرح ہوں گے اس کے بعد قیامت تک اہل اسلام میں کوئی بھی جنگ نہیں
 ہوگی۔ (نعیم بن حوافی اشعشع اس کی سند میں سلمہ بن علی الدمشقی سے جو کہ متروک ہے)۔

۳۱۳۹۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پاس شرف الجون آئے گا صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا
 کہ شرف الجون کیا چیز ہے؟ ارشاد فرمایا فتنے اندھیری رات کی طرح۔ العسکری فی الامان
 ۳۱۳۹۴۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسے اہل شام جنہیں رومی لوگ ہستی ہستی کر کے نکالیں گے یہاں تک کہ زمین کے سبک تک

میں نے تاکہ انہیں آواز سے کھڑکھڑانے اور چھوڑنے میں مدد ملے۔

۱۳۱۴ھ میں عثمانی آپ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "آخری زمانے میں ایسی قوم آئے گی جن کے چہرے آدمیوں کی طرح ہوں گے، وہ ان کے دل شیطانوں کے دلوں کی طرح ہوں گے، وہ لوگ جہنم کے والے پھیل جائیں گی، مغرب ہوں گے، خون و بہت زیادہ برائے والے ہوں گے، کوئی قبیح حرکت الٹا سے نہیں سمجھوئے گی، آخر تو ان سے بہت کرے تو وہ تیرے ساتھ و بھارت کی کریں، آخر تو ان سے غائب ہو تو وہ تیری نسبت کریں، اور تو مجھ سے ہو، پس اگر مخالفت رکھو گے تو سخت کر دیں، ان کا بچہ بد خوشت اور شریر ہوگا، اور ان کا جوان چالاک، مکار اور ان کا بزرگ عاقل ہوگا، ان کا حکم کرنا ہونے والی سے رکھے۔"

حق کے زریعے حصول عزت و دست ہے اور ان سے جاگہ کا تصرف، اربہادار کی ان میں گمراہ (مستور) بوجھ ابھی بات کا نتیجہ کے شک کی
 کا تباہی سے دیکھا جائے گا۔ مومن شخص کمزور سمجھا جائے گا اور بدکار باعزت اور با شرف ہوگا۔ مست ان کے زور پر یک بدعت اور بدعت سخت کھل چائے
 کی تو ایسے وقت میں ان کے بدترین وقت ان پر مسلط ہوں گے اور ان کے ٹیک ٹوک اعلیٰ انہیں گئے تو وہ انہیں نہ ملے گی۔
 طبرانی اور امام ابن جوزی کے سے مخصوص حالت میں ذکر کیا ہے۔

۱۳۳۱ھ میں ایک مصری سے اور وہ آپ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اورشولہ فرعون کہ جوہری امت میں ایک مزار ہوگا جس میں ہر بار وہ جس بڑا آدمی بڑا، بڑا ک ہوجائیں گے یہ مزار ایک آدمی کے لئے مصیبت ایمان والوں کیلئے رحمت و مکاروں کے لئے غریب ہوگا۔ وہ کہہ رہے تھے

دنہ کی عذاب میں عموم ہے

۳۱۳۵۔ ماغیرہ میں مذہبی رسوم الفہم سے روایت کرتی ہیں کہ اس خطبہ فطوۃ الاسلام نے ارشد فرمایا جس میں۔

مشتعل اہل زمین پر ایسا حادثہ نزل فرمائیں گے جس سے پوچھا تو اسے اللہ کے رسولؐ نہ پہنچا کیا ان میں فرار ہو کر اور نیک و کلمہ موجود ہیں گئے فرماں ماحم و کلمہ ان کی درست میں طبعی حاکم ہے۔

۱۶:۳۰ حاشیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جو چھوٹا آپ کے بعد معاملہ کیا، دوگنا فرمایا۔ آپ کی قوم میں جو خیر تھیں میں نے پوچھا کہ سب سے پہلے عرب میں سے کون لوگ تباہ ہوں گے فرمایا آپ کی قوم سب سے پہلے ختم ہوگی، مگر میں نے عرض کیا کہ وہ کیسے؟ فرمایا ان پر موت آئے گی، اور لوگ انہیں ختم کریں گے۔ عجب بن حاد فہی لعل

۳۴۷ ابن نذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم قریش کو دیکھو کہ ان کے گھروں کو کڑا کر دو یا وہ خوب آرائش مکان کی تعمیر کر رہے ہیں تو انہیں
مرکب توڑ جاؤ۔ وہ اس میں شبہ

۳۱۳۶۸ محمود رضا اللہ عثمانی نے فرمایا کہ ہمیں اللہ کے نبی نے ایک دفعہ فرمایا کہ تمہاری کیا حالت ہوگی کہ دین غلط ملط ہو جائے گا خواہشات غاصب آجاسں گی اور ہماری جاسں جیسی جھوٹ بڑھائے گی اور کھو جلا دیا جائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۱۹ عید الفطر بن عمر نے فرمایا کہ لوگوں کو یہ بات ملے بھی آئے گا کہ عزت مند مالدار اور صاحبِ اوقاف شخص فکر انہوں کے علم و حکمت سے بے خبر ہو کر موت کی تمنا کرے گا۔ انھیں من حلال فی یمن

۱۳۲۰ء ابراہیم الخلیل کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے عامر بن واہلہ! نبیؐ کی تعظیم میں کسی سے بڑھ کر خلیفہ ہوں۔ اس کے بعد مذاقِ ظاہر ہو جائے گا۔ پھر قیامت تک لوگ ایک عام شخص کی تعظیم کریں گے۔ (رواہ ابو نعیم)

[illegible]

جائے گناہ جاتا جائے گا سب کے سب بنی گاہ بن بوی کے ہوں گے ان میں سے ایک شخص قحطان کے ہوگا ان میں سے بعض کی امامت دووں کی ہوگی ان میں سے بعض سے کہا جائے گا۔

نہ۔ ہاتھ میں دھت کر رہو نہ چل کر دینے جائے اگر وہ ان کے ہاتھ پر دھت نہ کرے تو اسے قتل کر دیا جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۲۲ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب مغرب سے زور چھنڈے اور مشرق سے کالے پر چڑھ جائیں یہاں تک کہ شام کی آفتاب دھنک میں مل جائے تو پھر وہاں بہت بڑی مصیبت ہوگی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۲۳ عبداللہ بن عمرو بنی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ مغرب میرے بعد فتنے اٹھیں گے جن میں عرب کا صفایا ہو جائے گا ان فتنوں میں زبان گوار سے زیادہ سخت ہوگی اس کے جتنے بھی مقتول ہوں گے وہ جہنم میں جائیں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۳۲۴ ابو ہریرہ اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اپنی قبیل المعافری نے روایت کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ویرانی سے چند اونٹنیاں ادا خار خریدیں دو کہنے لگا کہ اسے اللہ کے رسول! یہ تو بتا دینے کہ اگر آپ کے بازے میں اس کا جسم آجائے تو میرا مال کون ادا کرے گا تو آپ نے جواب دیا کہ ابو ہریرہ! اقرض او کریں گے اور وعدے پورے کریں گے اور اگر ابو ہریرہ کا انتقال ہو جائے تو کون ادا کرے گا آپ نے فرمایا کہ ابو ہریرہ! تمہارے پیش قدم پر ہمیں گے اور ان کے قائم مقام ہوں گے اللہ کے حکم کے مطابق میں وہ کسی کی امامت سے نہیں ہارتے سنے لگا کہ ابو ہریرہ! وفات پا جائیں پھر فرمایا اگر عمر بھی فوت ہو جائیں تو تم اگر مر سکو تو مر جاؤ۔ ابن عدی ابن عساکر

۳۱۳۲۵ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم لوگ بنی اسرائیل پر قدم بہ قدم چلو گے۔

اور یہ بھی فرمایا کہ بعض بیان بنا دو ہوتے ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۶ ابن مسعود کہتے ہیں کہ یہ فتنے ہیں کہ جو کہ اندھیری رات کے نکڑوں کی طرح آ رہے ہیں۔

ان میں جس طرح آدمی کا بدن مرے گا آدمی کا دل بھی مرد ہو جائے گا جیسا کہ کوئی مومن ہوگا تو شام کو کا فر اور شام کو مومن تو صبح کا فر۔ بہت سی قومیں تھوڑے سے مال کے عوض اپنا ایمان بیچ ڈالیں گی۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۲۷ مسروق کہتے ہیں کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے گھر کی چھت پر چڑھے اور کہنے لگے کہ اس پر سختی ویرانی آئے گی! مغرب پر تم لوگ دیکھ لو گے! پوچھا گیا کہ کون اسے ویران کرے گا فرمایا کچھ لوگ جو یہاں سے آئیں گے! مغرب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۸ ارقم بن یعقوب کہتے ہیں کہ ابن مسعود کو میں نے کہتے ہوئے سنا "تمہاری کیا حالت ہوگی جب میں تمہاری سر زمین سے نکال دیا جاؤں گا جزیرہ عرب کی طرف اور جہاں حج کی جھڑیاں اگتی ہیں۔

پوچھا گیا کہ ہماری زمین سے کون نکالے گا کہنے لگے کہ خدا کے دشمن۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۲۹ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم کو فتنہ ہا حاکم لے لگا جس میں بڑا انتہائی بوڑھا ہو جائے گا اور چھوٹا بڑا ہو جائے گا لوگ فتنے کوئی سنت سمجھ نہیں گے اگر اس میں سے کچھ چھوڑ دیا جائے تو لوگ نہیں گے کہ سنت چھوڑ دینی گئی کہا گیا اسے ابو عبداللہ! ایسا کہ ہوگا فرمایا جب تم میں جاہل زیادہ اور علماء کم ہو جائیں تمہارے خطیب زیادہ اور فقہاء کم ہو جائیں جب تمہارے حکمران زیادہ ہوں اور امامت دار کم ہوں اور فتنہ فیر دینی مقامہ کے لئے درجی ہائے اور آخرت کی اعمال سے دنیا طلب کی جائے۔ (اسی وقت ایسا فتنہ آئے گا)

ابن ابی شیبہ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۳۰ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب جھوٹ عام ہو جائے تو سب سے زیادہ ہو جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۳۳۱ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سب سے بدترین رات دن میں اور اور زمانے وہ ہیں جو قیامت کے بہت قریب ہیں۔ ابو نعیم

۳۱۳۳۲ ابن مسعود کہتے ہیں کہ مجھے ایسے خوفناک فتنوں کا خطرہ ہے گویا کہ دورات ہیں ان میں جس طرح آدمی کا جسم مرے گا دل بھی مردہ ہو جائے گا۔ رواہ ابو نعیم

مفتی صاحب کی تحریر

۱۹۳۳ء میں مسعود احمد نے لکھا کہ مولوی محمد امجد علی نے کہا کہ وہ قیام کی بات کرتے ہوئے ان کے گھرانے پر اپنے رشتے کو غافل اندیشہ میں رہنے دیتے تھے۔ مگر ان کی مداخلت کا نتیجہ یہ نکلا کہ مولوی محمد امجد علی نے اپنے رشتے کو غافل اندیشہ میں رہنے دینے کی بجائے اس کی اصلاح کی۔ مولوی محمد امجد علی نے اپنے رشتے کو غافل اندیشہ میں رہنے دینے کی بجائے اس کی اصلاح کی۔ مولوی محمد امجد علی نے اپنے رشتے کو غافل اندیشہ میں رہنے دینے کی بجائے اس کی اصلاح کی۔

[illegible]

میں نے چرچا کیا۔ اے اللہ کے رسول! وہاں فریاد ہے۔ اے اس میں میں نے چرچا تو کرتے ہیں کہ یہاں وہاں کے قریب اس وقت لاپرواہی ہو گئی ہے۔

[illegible][illegible]

۱۹۳۷ء میں مسطور جیسے جس گروہ کی قیادت تھی، اسے کہ "کے ایم ایل ایچ آئی" میں کوئلے سے بھی زیادہ بڑا کٹس ہوگا۔ " یہ باتیں مشکل مندوں کے ذہن پر بوجھ بن کر رہ گئیں۔

۱۹۶۳ء میں مسئلہ کے فروغ کے لیے کئی چارٹرڈ یونیورسٹیوں نے ایک کانفرنس کی جس کی صحت کوئی ان کا کوئی پرانا بیوکا جی اسے متعلقہ میں اس سے
تقریباً پانچ سال بعد ان کے بعد ان میں اختلافات کے وقت کو مل گیا۔ ۱۹۶۵ء میں وہ دوبارہ ملے۔

[illegible]

۳۳۱۔ ابن سعد اور ابن عساکر نے ہیں کہ جب نیکو آسمانوں کے جزیرہ عرب آیا اور بجائے میں غالب ہوں گے اور رسول اللہ کے اہل اہل میں وہ دوسرے قتل کر دیں گے۔ قبلہ میں کسی شخص کو اہل قسطنطنیہ میں سے ہوگا اور ایک سفیانی عسکر میں قاتل ہوگا۔ اہل شرقیہ سے پہاڑ کے قتلہ اپنے دشمن کو قتل کرنے میں مشغول ہوں گے جب سے سے چائیں گے۔ جب قاتل کرے گا اور ان کے دوسرے قاتل نہیں کھنڈی تو دوسرے سے اس کو ہر گز نہ کھنڈی کو کوئی فرق دوسرے کو کھنڈی کو کھنڈی نہیں دے گا اور وہ دوسرے

۳۶۶۔ اسی مسودہ ہی کے تحت سے روایات، جہاں فرقہ فاش ہوا، اُسے یہاں تک تک شام میں منشا ظاہر ہوگا جب شام میں ظاہر ہوگا اور ملک کے گرنے والے اور مظہر یعنی اعلیٰ الشیخہ کو روایات کے ذریعہ

۳۱۳۱ - محمد بن عبد الغفور: کتاب: یکی سے زیادہ گناہ کرتے ہیں کہ تم پر حکم انہیں نہیں ہے۔ دو طرح (دو چیزیں) دنیاویہ و دوسرا ان (دو) لوگوں کو روکا اور منع کیا۔

فتنہ کے زمانہ میں صبر کرنا

۳۴۵۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اس زمانے میں ہو تو نہ بے ہوش نہ گوار اور نہ ہی ہتھیار بیکر کرے بے شک و خفا متعین نہ ہوگا۔

۳۴۵۴ علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ زمانہ اسلام میں سب سے آخر میں جو فتنہ کوڑا ہو گا وہ دھڑا سکرو میں ہو گا نیز یہی فتنہ ان سے لڑنے کے لئے نکلیں گے اور ایک ٹانگہ کوٹش کر دیں گے اور ایک ٹانگہ درجوں کرے گا اور ایک ٹانگہ درجہ میں قلعہ بند ہو جائیں گے۔ ان میں یہاں وہ خلیہ ہائیں والا بھی ہو گا پھر لوگ آئیں گے اور انہیں قلعہ سے اندر کھینچ کر دیں گے یہ آخری فتنہ ہو گا جو زمانہ اسلام میں نکلتا گا۔

۳۴۵۵ علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ: جلد فرات کے درمیان ایک شہر ہو گا جہاں وہاں عباس (عباس) کی حکومت ہوگی (اور وہ شہر دریا ہے) وہاں انتہائی سخت جنگ ہوگی جس میں عمر شریف قید ہوں گی اور آریوں کو بھروسہ کی طرح بنا دیا جائے گا۔

(خطیب بغدادی نے اس کو روایت کیا اور کہا کہ اس کی انتساب بہت کمزور ہیں، مستفہ کہتے ہیں کہ خطیب کی موت کے دو سال بعد یہ لڑائیاں ہوئی ہیں جس مقام حدیث کی تائید ہوتی ہے۔)

۳۴۵۶ جو یہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا آخر کشادگی اور وسعت نہیں دیکھ سکے یہاں تک کہ چارہا دی حکمران بنیں جو سارے ایک ہی آدمی کی اولاد ہوں گے۔ جب ایسا ہو جائے تو پھر ایسے سے کہ رحمت اللہ علیہ اس میں شیعہ

۳۴۵۸ محمد بن یحییٰ سے روایت ہے کہ ہم لوگ کہا کرتے تھے کہ بہت سخت آزمائش ہو گا یہاں تک کہ عرب کے بہت سارے لوگ اپنی انکاد میں ہلاک کی عبادت کریں گے۔ (رواہ ابن ابی شیبہ)

۳۴۵۹ محمد بن حنفیہ سے مروی ہے کہ ان فتلوں سے زیادہ بچا اس لئے کہ جو بھی ان فتلوں سے مقابلہ کرے گا وہ فتلوں سے غلبہ ہو گا (ان کا شمار ہو جائے گا) خیر اور اس کو کہ ان فتنہ گروہوں کے لئے ایک وقت اور مدت متعین ہے اگر تمام اہل زمین نے ابھی ان کی حکومت ختم کرنا چاہیں تو ابھی ختم کر سکتے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم چلے جائے (پھر فرما) کیا تم لوگ ان پہاڑوں کو اپنی جگہ سے دھکیلتے ہو انہیں اپنی طرف سے تمہیں لوگوں کو بھی نہیں جانتے تھے۔ (رواہ ابن ابی شیبہ)

۳۴۶۰ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خیر یہ کہ تمہیں ایمان آکر کافر ہو جائیں گی یہ بات ابھورنا، رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوئی تو وہ آپ علیہ السلام کے پاس آئے اور کہا کہ: رسول اللہ ﷺ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے یہ بات فرمائی ہے؟ فرمایا کہ: ہاں میں نے ایسا کہا ہے اور (بالا) آپ ان لوگوں کی قسم کریں۔ ابن عباس کو اسے اطلاع

۳۴۶۱ زہری سے مروی ہے کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ یہاں جو غزوہ خراہ کی طرف سے نکلیں گے وہ فرسان کی گھاتوں سے زریں نہ تو وہ اہل اسلام کو کھائیں کریں گے ان کو نہیں دلاں گے، مگر تمہیں ان کے پھندے سے غریب کی طرف سے نکلنے والے۔ (معدی ص ۱۵۷ ص ۱۵۸)

۳۴۶۲ امام زہری سے مروی ہے کہ کوئٹہ سے دو حاکمیں بھیجی جائیں گی ایک مروی کی جانب اور ایک حجاز کی طرف جو بغاوت تباہی طرف جاری ہوگی اس میں سے شہر زمین میں دھندلا دے گا جس کے اور ایک تھائی کے چہرے الٹا کر کے گھر کی طرف لگا دیے جائیں گے چنانچہ وہ اپنی بھینچ کو ہر طرح دیکھیں گے میسے نہیں کوڑا دیکھتے تھے اور اپنی اہل ہوں کے ساتھ لائے جھین گئے جیسے اپنے بچوں کے ساتھ چلتے تھے۔ اور ایک تھائی ذبح کر رکھ جائے گا وہ وہ معلوم

۳۴۶۳ ابن شہاب سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تمہاری قوم سب سے جلدی بلانے کو چاہے گی۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ یوں روٹی تیار؟ شاید آپ نے سمجھا کہ میں نے صرف بنی تم کی طرف

۳۶۷۱۔ مہر بھی بند کر دیتے ہیں تو مکتوب رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیج دیتے ہیں۔ جس سے اللہ تعالیٰ بہت مسرور ہو کر فرماتا ہے: اے محمد! اچھا مکتوب ہے آپ کے قریب تو اللہ والا ہے، انھوں میں سے کہیں اللہ تعالیٰ سے پہلے اللہ تعالیٰ کا یہ انھوں کو دے دے وہ اللہ تعالیٰ کو بڑھاپا دے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ انھیں بھر کھل دے۔ یہ حق ہے اور ان کے اللہ پر بھی۔ میں نے بھی ان کے اللہ پر اللہ تعالیٰ کا یہ کلمہ پڑھا کہ جو کلمہ کہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ پر تم لکھنا چاہا وہ ہے وہ اسے جو میں نے جواب دیا کہ آپ کی امت آپ کے کچھ حق میں ہے بعد آپ کی امت نے مجھے پر پڑ جائے گی میں نے آپ کو چھوڑا کہ اس وقت میں نے انھوں میں سے کئی کئی سر کہا کہ انھوں میں سے کئی کئی شخصوں میں میں نے پوچھا کہ وہ کتنے ان میں سے ہیں۔ ان میں سے جو ان کے میں میں سے اللہ تعالیٰ نے کتاب چھوڑا ہے وہ اس میں لکھا ہے کتاب اللہ میں سے وہ کلمہ جو انھوں نے اس سے پہلے کہ ان کے اللہ تعالیٰ نے ان کے اللہ تعالیٰ سے پوچھا کہ ان میں سے کئی کئی میں سے اور میرے آہن میں دھنگ کر کے اور وہی شخص ان میں سے انھوں نے کہا ان میں سے کئی کئی میں سے ان میں سے۔

میں نے پوچھا: یہ کتاب اولوں کے لئے ہے یا محفوظہ میں ہے اور جسے نہ جائز ہے۔

کب و کھو کر گئے، ہم نے اسے سے کراہا، کئی باپ نے تو اسے چھپاتا، باپ سے تو ہے قہر زانی۔

(تھیں تیرے ہی اس لیے کہ جسم نے اپنے میں کھولنے کے لیے کھول دیا تھا جس سے وہ کھول دیتی تھی اس کو توڑنے کے لیے اس نے کھول دیا تھا۔)

۱۳۵۲ء سلیمان بن قیس دھنی سے مروی ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ مجھے تیرے بارے میں زیادہ اشراف بہت سے کہتے ہیں کہ میں نے تجھے اپنے زمانہ کی کجیوں سے جو دیا ہے، اچھے کر کے جوڑ دیا ہے۔ (مستدرک سیرت محمدیہ ص ۱۸۰)

[illegible]

امت کی بلا کثرت کا زمانہ

۱۳۴۵ - مریضی نے مزاج سے مرنے کی بات کی کہ آٹھ ماہ میں موت ملے گی چہ خلافت اور شہرت پر ہوا اوقات دور است چہ ہوا است اور
ظلم و جور پر ہے ایسا تو مرنے کا یہ سن کر بے چین نہ ہوئے اور یہ کہ یہ حجاب ہی نہیں

[illegible]

تم تقديمه في الأول من حزيران

۳۱۷؎ تمہیں یہی اپنی جگہ ہے۔ مرنے سے کہ حفظ ہے، ذرا حفظ ہے، تو یہی اللہ عز کے پاس ہے تاکہ وہ اس اپنا ہے، جاں نثاری میں وہ جی ہے۔
 اللہ نے فرمایا کہ آج ہے، آج میں پہنچ رہی ہیں، بلکہ آج ہے، مرنے والی اللہ نے خود جہاں پہنچا، انہیں نے یہ جواب دیا، کئی اللہ عز کے
 تہیہ نہ ہو، کچھ میں نہیں ہے، وہ آپ اپنے حرم میں بیٹھ جائیں، اللہ تعالیٰ میں ہے، یہ مظلوم کے لئے اللہ تعالیٰ میں ہے، اللہ تعالیٰ میں ہے، وہ آپ
 کے ساتھ تھا، اللہ تعالیٰ اللہ عز کے خلاف جہاد ہے، جس سے فدا ہو جائے۔

۳۱۳۷۷۔ عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے علم ہے کہ عرب بلاک ہوں گے اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں جب ان کا معاملہ ایسے آدمی کے سپرد ہو جو صحابی رسول نہیں اور اس نے جاہلیت کا علاج نہیں کیا۔ (تو دو لوگ تباہ ہو جائیں گے)۔ ابن سعد لرحمانی بیہقی فی شعب الامعان

۳۱۳۷۸۔ عبدالکریم بن رشید عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اسے رسول اللہ کے صحابہ! ایک دوسرے کے ساتھ خیر خواہی کرو اگر ایسا نہیں کرو گے تو خلافت پر عمر و ابن ابی العاص اور معاویہ بن سفیان جیسے غالب آجائیں گے۔ نعم بن الحداد

۳۱۳۷۹۔ ابو عثمان ہندی کہتے ہیں کہ ایک دن میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ دروہے تھے میں نے پوچھا اے امیر المؤمنین آپ کیوں روہے ہیں؟ فرمایا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ اہل عراق میں سے عویط میں لہنے والے مسلمان ہو گئے ہیں اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جب عویط والے مسلمان ہوں گے تو دین کو اس طرح النادیں گے جس طرح برتن کو اٹھایا جاتا ہے۔

لحمہ المقدسی نے الحجہ میں روایت کیا اور اس میں فضل بن عتار ہے جس کے بارے میں ابو حاتم نے کہا کہ باطل باتیں بیان کر رہا ہے اور ضعیف ہے۔

زلزلہ کا سبب انسانوں کا گناہ ہے

۳۱۳۸۰۔ صفیہ بنت ابی عبیدہ کہتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں زلزلہ آگیا حتیٰ کہ گھر میں رکھی پیار پائیاں بھی ہلی گئیں تو حضرت عمر نے خطبہ میں فرمایا تم لوگوں نے بہت جلدی بنی باتیں پھیر کر دی ہیں اگر وہ بارہویا زلزلہ آگیا تو میں تمہارے درمیان سے نکل جاؤں گا۔

ابن ابی شیبہ بیہقی نعم بن حماد فی الفتن

۳۱۳۸۱۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرب لوگ بلاک ہوں گے یہاں تک کہ قاروں کو بیٹیوں کے بیٹوں کی تعداد کو پہنچ جائیں گے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۸۲۔ ابی ظبیان الاسدی سے مروی ہے کہ ان کو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسے ابوظبیاں تمہارے پاس کتنا مال ہے میں نے عرض کیا دو ہزار اور پانچ سو۔ فرمایا ان سے بکریاں حاصل کرو اس لئے کہ عترتِ قریش کے لئے کئے آئیں گے اور یہ عطیات تقسم کریں گے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۸۳۔ ابوظبیاں سے مروی ہے کہ وہ حضرت عمر کے پاس تھے کہ حضرت عمر نے انہیں فرمایا مال منع کرو اور بکریاں حاصل کرو کہ عترتِ قریش تمہاری یہ عطیہ کر دی جائے گی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۳۸۴۔ جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ جس سال حضرت عمر غلیظ بنے اس سال نڈیاں کم ہو گئیں انہوں نے اس بارے میں تفتیش کی لیکن کچھ پتہ نہ چلا جس سے آپ فہمکن ہو گئے پھر آپ نے ایک سواری بن کی طرف اور ایک سواری شام کی طرف اور ایک سواری عراق کی طرف بھیجا کہ یہ لوگ معلوم کریں کہ آیا نڈیاں کسی کو نظر آئیں ہیں یا نہیں۔

چنانچہ یمن کا سواریوں کی ایک ٹہنی لے کر آیا اور آپ کے سامنے ڈال دیں جب انہوں نے یہ دیکھا تو تین مرتبہ تجھیر بڑھی اور کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایک بڑا مخلوق پیدا کی ہے جو سو سمندری اور چار سو بری اور مخلوقات میں سے سب سے پہلے نڈی ہلاک ہوگی جب وہ ہلاک ہو جائے گی تو بلاک بارے کے دانوں کی طرح مسلسل آئے گی جب کہ اس کی نڈی ٹوٹ گئی۔

نعم بن حماد مکتبہ ابن عدی ابو یعلیٰ

۳۱۳۸۵۔ ابو عثمان سے مروی ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے ایک عامل نے انہیں لکھا کہ یہاں ایک قوم ہے جو جمع ہو کر مسلمانوں اور امیر المؤمنین کے لئے دعا کرتی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ انہیں لے کر میرے پاس حاضر ہو جائو۔ چنانچہ وہ آ گئے۔ حضرت عمر نے درہان سے فرمایا کہ کوڑا تیار رکھو جب وہ لوگ حضرت عمر کے پاس آ گئے تو ان کے امیر پر آپ نے کوڑا اٹھایا وہ کہنے لگے اے امیر المؤمنین ہم دونوں ہیں یعنی وہ قوم جو کہ مشرق کی طرف سے آئے گی۔ ابو یعلیٰ بنکرو الدردی فی کتاب العلم

۳۸۹ - سعید بن جب سے روایت ہے کہ جب غزاسان کے ملانے کی فتح ہوئے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے لشکر میں کھڑے ہو کر ان کے ہاتھ پر مبارکباد کی بات کہی اور فرمایا اے میرے دوست! آپ نے ان کو تو یہ چیز دلا دی ہے کہ ان کو ان کے آپ ذاتی تعلیم سے انصاف ہے۔

۳۹۰ - ابیہن کیس نے کہا کہ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ کوئی شخص کہے کہ ہمارے ہر ایک کے دھماکے آج کے دن ہی ہو جائیں گے لیکن اگر وہ ہمارے سے سب سے پہلے ہوں گے تو ان کے ہاتھ پر مبارکباد کی بات کہی اور فرمایا اے میرے دوست! آپ نے ان کو تو یہ چیز دلا دی ہے کہ ان کو ان کے آپ ذاتی تعلیم سے انصاف ہے۔

۳۹۱ - ابیہن کے ہاتھ پر مبارکباد کی بات کہی اور فرمایا اے میرے دوست! آپ نے ان کو تو یہ چیز دلا دی ہے کہ ان کو ان کے آپ ذاتی تعلیم سے انصاف ہے۔

۳۹۲ - ابیہن کے ہاتھ پر مبارکباد کی بات کہی اور فرمایا اے میرے دوست! آپ نے ان کو تو یہ چیز دلا دی ہے کہ ان کو ان کے آپ ذاتی تعلیم سے انصاف ہے۔

۳۹۳ - ابیہن کے ہاتھ پر مبارکباد کی بات کہی اور فرمایا اے میرے دوست! آپ نے ان کو تو یہ چیز دلا دی ہے کہ ان کو ان کے آپ ذاتی تعلیم سے انصاف ہے۔

۳۹۴ - ابیہن کے ہاتھ پر مبارکباد کی بات کہی اور فرمایا اے میرے دوست! آپ نے ان کو تو یہ چیز دلا دی ہے کہ ان کو ان کے آپ ذاتی تعلیم سے انصاف ہے۔

۳۹۵ - ابیہن کے ہاتھ پر مبارکباد کی بات کہی اور فرمایا اے میرے دوست! آپ نے ان کو تو یہ چیز دلا دی ہے کہ ان کو ان کے آپ ذاتی تعلیم سے انصاف ہے۔

۳۹۶ - ابیہن کے ہاتھ پر مبارکباد کی بات کہی اور فرمایا اے میرے دوست! آپ نے ان کو تو یہ چیز دلا دی ہے کہ ان کو ان کے آپ ذاتی تعلیم سے انصاف ہے۔

۳۹۷ - ابیہن کے ہاتھ پر مبارکباد کی بات کہی اور فرمایا اے میرے دوست! آپ نے ان کو تو یہ چیز دلا دی ہے کہ ان کو ان کے آپ ذاتی تعلیم سے انصاف ہے۔

۳۹۸ - ابیہن کے ہاتھ پر مبارکباد کی بات کہی اور فرمایا اے میرے دوست! آپ نے ان کو تو یہ چیز دلا دی ہے کہ ان کو ان کے آپ ذاتی تعلیم سے انصاف ہے۔

۳۹۹ - ابیہن کے ہاتھ پر مبارکباد کی بات کہی اور فرمایا اے میرے دوست! آپ نے ان کو تو یہ چیز دلا دی ہے کہ ان کو ان کے آپ ذاتی تعلیم سے انصاف ہے۔

۴۰۰ - ابیہن کے ہاتھ پر مبارکباد کی بات کہی اور فرمایا اے میرے دوست! آپ نے ان کو تو یہ چیز دلا دی ہے کہ ان کو ان کے آپ ذاتی تعلیم سے انصاف ہے۔

فاسق و فاجر حکمرانی ویرانی ہے

۱۳۱۵ھ میں رضی اللہ عنہ سے ایک اور کو فرمایا کہ: "میں نے اپنے کچھ دوستوں کو جو اب بھی اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ ہیں، ان کے ساتھ مل کر ایک مسجد بنوانا چاہتا ہوں، جس میں میں اپنا کچھ حصہ دے دوں گا، کیا تم مجھے اس میں مدد کر سکتے ہو؟"

۱۳۸۶ء محمد رنجی دہلوی نے عرب کی عربیت، یوں کہ جب تک اس کی مجلسیں و مجالس نہ ہوں گی اور یہاں تک کہ جس میں وہاں کی مجلسیں نہیں ہوں گی۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۳۹۳ - علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ لَمْ يَمُتْ" (جو شخص پانی پئے گا وہ نہیں مرے گا)۔ اس حدیث میں "مَنْ" کے ساتھ "يَمُتْ" کے ساتھ "لَمْ" کا استعمال ہے۔

مسند ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ

۳۱۳۹۵ ثوبان کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی مہاس اور ان کی حکومت کا تذکرہ فرمایا پھر امیر ہاشمی رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا ان کی بلاست انہیں میں سے ایک آدمی کے ہاتھ سے ہوگی۔ (عبد بن حماد فی القس)

۳۱۳۹۶ ابواسامہ جہمی ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ مقرر یہ ایک ایسا خلیفہ ہوگا کہ لوگ ان کی بیعت سے کن روکش ہوں گے پھر اس کا نائب ان کا دشمن ہوگا تو ان کو لازمی طور پر نفس نفیس جہاد میں شریک کرنا ہوگا وہ شریک ہوگا اور دشمن پر غلبہ حاصل ہوگا تو اہل عراق اپنے عراق واپس جانا چاہیں گے وہ انکار کرے گا اور کہے گا یہ سر زمین جہاد ہے تو کہ اس کو چھوڑ دیں گے پھر ایک شخص ان پر امیر مقرر ہوگا جو ان کو (خلیفہ کے پاس) لے آئیں۔ یہاں شخص جبل خنصرہ میں اس سے نفیس کے پھر شام کی طرف پیغام بھیجے گا وہ ایک شخص کی قیادت میں آسکتے ہوں گے وہ شامی لشکر کو لے کر دشمن سے سخت ترین قتال کرے گا حتیٰ کہ ایک شخص اپنے اوت پر کھڑا ہو کہ وہ دونوں فریق کے لوگوں کو شمار کرے گا پھر اہل عراق شکست کھا جائیں گے وہ ان کا تعاقب کرے گا یہاں تک ان کو کوفہ میں داخل کرے گا پھر ان میں سے ہر اس شخص کو قتل کرے گا جو اسلحہ اٹھانے کی طاقت رکھتا ہے ان کو شکست دے گا اور ہر اس شخص کو قتل کرے گا جس سے تم کا اٹھارہ زوایا اسما سے پوچھا گیا کہ ثوبان نے کس سے سنا ہے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ تو کہا کہ پھر کس سے سنا ہے؟ وہ ابوعبیدہ

۳۱۳۹۷ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل بیت کی تم میں سختی مدت کے لئے خلافت ہے پھر زمین میں سمت جاؤ یہاں ترک ایک گمراہ آدمی کی خلافت پر آسکتے ہو جائیں جس سے بیعت کے دو سال کے بعد خلافت چھین لی جائے گی اور ترک روم کے مخالف ہوں گے اور ان کو جسد اسد یا جانے کا مسجد دمشق کی مغربی جانب پھر شام میں تین شخص ظاہر ہوں گے جس سے ان کی سلطنت کا خاتمہ ہوگا جہاں سے شروع ہوتی تھی۔ ترک حکومت شروع ہوگی جزیرہ روم اور فلسطین سے ان کا پچھا کرے گا عبد اللہ بن عبد اللہ دونوں جنوں کا مقابلہ ہوگا قریسیا میں نہر پر بہت عظیم جنگ ہوگی مصاہر مغرب پیش قدمی کرے گا اور روم دونوں کو قتل کرے گا اور عورتوں کو قید بنائے گا پھر قیس واپس آ جائے گا یہاں جزیرہ میں سفیانی کے پاس آئے گا پھر ان کا پچھا کرے گا یہاں اوریقیس کو قتل کرے گا اور ریماس میں اور سفیانی اپنے جمع کر دیا مہیت لے گا پھر کوفہ روانہ ہوگا پھر آل محمد کے مددگاروں کو قتل کرے گا پھر سفیانی شام میں ظاہر ہوگا تین چھندوں کے ساتھ پھر قریسیا میں آسکتے ہوں گے بڑی جماعت کی قتل میں پھر ان پر پیچھے سے ایک حملہ ہوگا جو ان میں سے ایک طاقتور قتل کر دے گا۔ یہاں تک خراسان میں داخل ہوں گے سامنے سفیانی گھڑ سوار آئیں گے مات اور سیلاب کی طرح جو جس چیز پر بھی گذرے گا وہاں اس کو ہلاک اور منہدم کرنے پیلے جائیں گے یہاں تک کوفہ میں داخل ہوں گے اور آل محمد کی جماعت کو قتل کریں گے پھر ہر جانب اہل خراسان کو تلاش کریں گے اور اہل خراسان مہدی کی تلاش میں نکلیں گے اس کے لئے دعا کریں گے اور اس کی مدد کریں گے۔ (رواہ ابوعبیدہ)

۳۱۳۹۸ ابی مریم روایت کرتے ہیں کہ میں نے عمار بن یاسر کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اسے ابو موسیٰ میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جس نے میری طرف قصد اجماعی یا تنسب کردی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے؟ میں آپ سے ایک حدیث کے متعلق پوچھتا ہوں اگر تم نے حج بواؤ (تھیک ہے) اور نہ میں آپ کے پاس رسول اللہ ﷺ کے ایسے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھیجتا ہوں جو آپ سے اس کا قرائیں گے میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر کہتا ہوں کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ کو اس کی تاکید نہیں کی کہ تم اپنے نفس کو مذہب دار و اور ارشاد فرمایا کہ میری جماعت ان کے درمیان تختہ ہوگا اسے ابو موسیٰ اگر تم اس میں سے روکو تمہارے حق میں اس سے بہتر ہے کہ تم مضمبور تمہارا پیشہ رہنا کھڑے ہوئے سے اور کھڑا رہنا پھلنے سے بہتر ہے رسول اللہ ﷺ نے انہیں خاص خطاب کیا عمومی خطاب نہیں تھا۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ لعل گئے کوئی جواب نہیں دیا۔ ابوعبیدہ ابن ہشام

۳۱۳۹۹ (مسند عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم دیکھو کہ ملک شام کا معاملہ ابوسفیان کے اختیار

موت طاری فرما دیا گئے ان کو پانی یاد کریں گے تو وہ خوب ذوق ہوں گے اس کے بعد ترک کو بغاوت کی ہمت نہ ہوگی۔ نعیم بن حماد
۳۱۵۱۱۔ ابی جعفر سے روایت ہے کہ جب سفیانی اہل منصور روکنی ترک اور دم پر غلبہ حاصل کرے گا تو وہاں سے نکل کر عراق پہنچے گا پھر قرآن پر
طلوع ہوگا پھر سہارہ و وقت عبد اللہ کی ولادت کا ہے حاکم کو قنوت سے اتارا جائے گا مدینہ الزوراء میں کچھ لوگ جنہاں کی طرف منسوب ہوں گے
انہوں نے غلبہ حاصل کرے گا مدینہ الزوراء پر زبردستی وہاں غلبہ قیام ہوگا اس میں بنی عباس کے چھ سردار مارے جائیں گے اور اس میں لوگوں کو باغداد
کرقل کیا جائے گا پھر کوفہ کی طرف نکل جائیں گے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۱۲۔ محمد بن علی سے روایت ہے کہ عترب مکہ میں پناہ لینے والا ہوگا اس کے لئے ستر ہزار کا لشکر بھیجا جائے گا ان پر قبیلہ قیس کا ایک شخص
مقرر ہوگا یہاں تک جب شیعہ پہاڑی تک پہنچ جائے گا تو ان کا آخری شخص داخل ہوگا ابھی پہلا شخص نہ نکلا ہوگا پھر انہیں علیہ السلام آواز دیں گے یا
یداء یا یداء یا یداء ان کو گرفتار کر لے یہ آواز مشرق و مغرب میں ہر شخص کو سنائی دے گی ان لوگوں میں کوئی خشن نہ ہوگا اور ان کی حلاکت کی خبر کسی کو
نہ ہوگی سوائے پہاڑی جو وہاں کے جو ان کی طرف دیکھ رہا ہوگا جب وہ جھج رہے ہوں گے ان کی خبر دیں گے جب پناہ لینے والا ان کی حلاکت کی
خبر سنے گا اس وقت نکل آئے گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۱۳۔ ابی جعفر سے روایت ہے کہ جب سفیانی پاکیزہ فوس کے قتل تک پہنچ جائے گا وہی ہے جس کے لئے عبادت لکھ دی گئی تو عام لوگ
حرم رسول اللہ ﷺ سے حرم مکہ کی طرف بھیگیں گے جب اس کو خبر پہنچے گی تو مدینہ منورہ کی طرف ایک لشکر بھیجے گا ان پر ہونکب کا ایک شخص مقرر ہوگا
یہاں تک جب وہ مقام یداء تک پہنچ جائے گا تو وہ زمین میں دھنسا دیا جائے گا ان میں سے کوئی بھی نہایت نہیں پائے گا مگر ہونکب کے دو شخص
بچنے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۱۴۔ (مسند علی) ابی الفضل سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ اے عامر جب تم سنو کہ خراسان سے سیاہ
چھندے خارج ہو چکے ہیں اگر تم اس وقت بندہ صنودق میں ہو تو اس کے تالے توڑ دو اور صنودق کو بھی توڑ دو یہاں تک اس کے نیچے نکل
ہو جاؤ اگر اس کی قدرت نہ ہو تو پھر لڑو کا دوتا کہ اس کے نیچے آ کر قتل ہو جاؤ۔

ابوالحسن علی بن عبدالرحمن بن ابی اسری البکالی فی جزء من حدیثہ
۳۱۵۱۵۔ (ایضاً) حضرت سعد سے روایت ہے کہ میں ایک کئی شخص ہوں اسی میں پیدا کیں ہوئی ہے اور میرا گھر بھی وہیں ہے اور میرے مال بھی
میں مکہ میں مقیم تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو نبوت فرمایا میں ان پر ایمان لایا اور ان کی اتباع پھر مکہ میں مقیم ہوا مثنیٰ مدت اللہ تعالیٰ کو
منظور ہوا پھر دین کی حفاظت کی خاطر وہاں سے فرار ہو کر مدینہ الرسول اللہ ﷺ پہنچا پھر وہاں مقیم رہا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے میرے مال اور گھر
والوں کو میرے ساتھ جمع فرمایا آقا میں دین کی خاطر مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف فرار اختیار کر رہا ہوں جس دین کی خاطر مکہ مکرمہ سے مدینہ
الرسول اللہ ﷺ کی طرف فرار اختیار کیا تھا۔ نعیم بن حماد فی الفتن

۳۱۵۱۶۔ سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے فتون کا تذکرہ ہوا آپ نے اس معاملہ کو عظیم
سمجھا۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے کہا کیا لوگوں نے عرض کیا اگر ہم نے دوزخ ماند پالیا تو ہم ہلاک ہو جائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں بلکہ جہنمیں
قتل کافی ہے سعید رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے بعض (مسلمان) بھائیوں کو قتل ہوتے ہوئے دیکھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۵۱۷۔ ابی اکیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنے بعد مہاجرین اور انہیں کے ساتھ بھلائی کرنے کی تا
کید کرتا ہوں ان سے اس امر (یعنی خلافت) کے متعلق منازعت مت کرو میں نے کہا کیا آپ ان پر ایک خلیفہ مقرر نہیں فرماتے جس کو آپ ان
کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت فرماتے اور ان کو خلیفہ کے ساتھ بھلائی کا؟ ارشاد فرمایا میرے اختیار میں کوئی چیز نہیں ہے اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہر چیز
پر غالب رہے گی لہذا خاموشی اختیار کرو۔ (ابن جریر سے روایت کی ہے اس کی سند میں عروہ بن زید عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ، ابن عروہ بن زید بن عدا مین
عبدالرحمن بن ابی الزنادان کے متعلق لکھی میں کہا گیا ہے۔ الا يعرف

۳۱۵۱۸۔ عروہ بن عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ ابن الزہری بن العوام سے روایت ہے کہ عبد الرحمن بن ابی الزنادان نے اپنے والد سے انہوں نے

وہاں قس ظاہر ہو جائیں جو پہلی استوں میں جس سلطنت کا مالک بنے ہو جائیں اور پھر تمہارے راجوں میں ہو اور قاضی قریب میں اچھی شمار ہونے لگیں۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۵۲۶ (مسند انس رضی اللہ عنہ) اور شافعی روایات کہ تم وہابیوں سے دس سال کے لئے امن کا صلح کرو گے دو سال وہابیہ کریں گے پھر سے سال عہد توڑیں یا چار سال ایلا کریں گے یا پانچ میں سال غداری کریں گے تمہارا ایک لشکر ان کے شہر میں اترے گا تم اور وہی کر ایک دشمن سے مقابلہ کرو گے جو تمہارے اور ان کے پیچھے ہو گا تم اس دشمن کو قتل کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں فتح دیں گے پھر تم اجرو مال غنیمت لے کر لوگوں کے پھر تم نیلیوں والے وادی سے گذرو گے تمہارا کہنے والا کہے گا کہ اللہ تعالیٰ غالب آیا ان کا قاتل کہے گا کہ صلیب غالب آئی وہ مسلسل کہتے جائیں گے مسلمان غصہ میں آئیں گے ان کی صلیب بھی ان سے دور نہ ہوگی مسلمان ان کی صلیب پر حملہ کریں گے اور اس کو توڑ پھوڑ دیں گے اور ان کے تمام ہی صلیبوں پر حملہ کر کے سب کی گردن توڑ دیجائے گی مسلمانوں کی یہ جماعت اپنے اسلحہ کی طرف دوڑے گی اور وہ اپنے اسلحہ کی طرف بس مسلمانوں کی یہ جماعت قتل ہوگی ان کو شہید کریں گے پھر وہ اپنے بادشاہ کے پاس آ کر کہیں گے کہ ہم عرب کی لڑائی اور کوششوں کی طرف سے آپ کے لئے کافی ہو گئے اب کس بات کا انتظار ہے؟ پھر تمہارے لئے منع کریں گے ایک عورت کے قتل کو پھر تمہارے پاس آئیں گے اسی جہنم سے تھے ہر جہنم اتنے بارہ ہزار فرج ہوگی۔ طبرانی ابن قانع مسند کبریٰ وایت فی معجم

۳۱۵۲۷ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عفریہ تمہارے بادشاہ جابر لوگ ہوں گے ان کے بعد سرکش لوگ۔ رواہ ابن ابی شیبہ
۳۱۵۲۸ (مسند علی) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہماری سلطنت کب قائم ہوگی؟ تو فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ خراسان کے کچھ جوان تم ان کا گناہ اپنے سر لیا اور ہم نے ان کی نیکی لی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۲۹ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دمشق میں سیاہ جہنم والے کے ساتھ بڑا لشکر داخل ہو گا وہ وہاں بڑا قتل و قتل پیش آئے گا ان کا شعار یکش یکش ہو گا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۰ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم سیاہ جہنم سے دیکھو تو زمین میں گر جاؤ اپنے ہاتھ پاؤں باہر مت نکالو پھر ایک کمزور قوم ظاہر ہوگی جو ان کی پروا نہیں کریں گی ان کے دل اوسے کے ٹکڑے کی طرح ہوں گے وہی سلطنت کے مالک ہوں گے وہ کسی عہد و بیعت کی پابندی نہیں کریں گے وہ حق کی دعوت دیں گے لیکن وہ حق پر نہیں ہوں گے ان کے نام کینت سے رکھے جائیں گے ان کی نسبت دیہات کی طرف ہوگی ان کے بال بچوں کے بالوں کی طرح لٹکے ہوئے ہوں گے پھر ان کے پاس میں انکشاف ہو گا پھر اللہ تعالیٰ حق پر قائم فرمائے جیسے چاہے۔

رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۱ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیاہ جہنم والے آپس میں لڑیں تو ارم کا قریب زمین میں جھٹس جائے گا۔ (جس کا نام جرستہ ہے) اس وقت شام میں تین جہنم والے بغاوت ہوگی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم پر بدترین حکام حکومت کریں گے جب وہ تین جہنم والے سے قریب ہو جائیں تو جان لو وہ ان کی بلا کثرت کا وقت ہے۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۵۳۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سفیانی کی حکومت ظاہر ہو جائے تو اس مصیبت سے وہی نجات پاسکتا ہے جو حصار پر صبر کرے۔ رواہ ابو نعیم

فتنہ کے زمانہ میں خاموشی اختیار کرنا

۳۱۵۳۴ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پوچھا گیا تو مد کیا چیز؟ فرمایا آدمی فتنہ کے زمانہ میں خاموشی اختیار کرے اس میں سے کوئی چیز ظاہر نہ ہو۔ رواہ ابو نعیم

کر میں گے آپ کو تیرے نشانہ بنالیا جائے گا تو وہ قرآن لے کر قوم کے پاس گیا جب ان سے قریب ہوا جہاں سے کن رہے تھے وہ کھڑے ہوئے اور جو ان کا شکار کر لیا لوٹنے سے پہلے ہی ایک انسان نے اس کو تیرا رادو ہماری طرف آ رہا تھا بیٹھ گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قوم (قوارج) پر فوٹ پڑا تو جب نے کہا میں نے اپنے اس ہاتھ سے اس پر چوٹ آنے کے باوجود اٹھ کر کوہِ مذکور سے پہلے قتل کیا ہم میں سے وہ بھی نہ مارے گئے اور ان میں سے بھی نہ بچ سکا۔ طبرانی ہی الاوسط

۳۱۵۴۹ (ایضاً) ابی جعفر قراءہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کلام ہیں ان سے روایت ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شیر پر حاضر ہوا جب ان کے قتل سے فارغ ہوا فرمایا اللہ تعالیٰ کی کھلاش کرو اس کو کھلاش کیا گیا وہ نہ ملا نہ کم آیا کہ ہر مقتول پر ایک ہنس رکھ دیا جائے پھر وہ ایک وادی میں ملا جہاں بدبودار سیاہ بچہ تھا اس کے ہاتھ کی جگہ پرستان کی طرح تھی جس پر چند بال لگے ہوئے تھے جب اس کو دیکھا تو کہا کہ اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا ان ایک بیٹے کو ناسخ حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کہہ رہا تھا الحمد للہ اللہ فی امان کوہِ مذکور میں حصہ ۱۰۵۵۰۰ اوصافہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے امت محمدیہ ﷺ کو اس گروہ سے نجات دی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر امت محمدیہ میں اگر صرف تین افراد ہوتے جب ایک ان کی رائے پر ہوتا یہ بات کی پشتوں میں اور ماں کے تموں میں ہیں۔ طبرانی ہی الاوسط

۳۱۵۵۰ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم پر نبی کریم ﷺ کی یہ بدوعاء نازل ہو کر رہے گی فوہل حم فوہل حم یعنی ان کے لئے بشارت ہو ان کے لئے بشارت ہو۔ طبرانی ہی الاوسط

فتنہ کے زمانہ میں کتاب اللہ کی اتباع

۳۱۵۵۱ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غریب فتنہ ہوگا غریب آپ کی قوم سے لڑائی ہوگی تو میں نے عرض کیا اس موقع پر میرے لئے کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا کہ کتاب اللہ کی اتباع کروں یا فرمایا کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں۔

ابن جریر عقیلی طبرانی ہی الاوسط و ابو القاسم بن یسروا فی اصالیہ

۳۱۵۵۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا کہ قتال کروں یا نہیں قاطعین اور مارقین سے۔ اس عسکری

۳۱۵۵۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا کہ مجھے تین جماعتوں سے قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے یا نہیں قاطعین اور مارقین قاطعین سے اہل شام مراد ہیں یا کون ان کا بھی تذکرہ کیا ہر قون سے اہل شام و ان یعنی خارجی فرقہ مراد ہے۔

مسندک فی الاذقیان ابن عساکر

۳۱۵۵۴ (ایضاً) عبید اللہ بن عیاض بن عمر وقاری سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن شداد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں آئے ہمارا ان کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے وہ عراق سے واپس لوٹ رہا تھا حضرت عائشہ کے قتل کی رات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا ہے عباد اللہ ابن شداد کیا آپ سے سوال کروں تو آپ مجھے صحیح جواب دیں گے مجھے بتائیں اس قوم کے بارے میں جن کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تو ابن شداد نے کہا مجھے صحیح ہوئے میں کیا حرج ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے ان کا قصہ بتائیں تو شداد نے بتایا جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ خط و کتابت کی اور فیصلہ کے لئے دو آدمیوں کو حکم مقرر کیا گیا تو آخر غرار افراد جو لوگوں میں ایچھے قرآن پڑھنے والے تھے وہ مجمع سے الگ ہو گئے اور ایک مقام جس کا نام حروراء تھا گوئی ایک جانب وہ قیام پذیر ہو گئے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئے انہوں نے کہا کہ تم نے اس قبیل کو اتار دیا جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں پہنچائی اور اس نام کو ملنا دیا جو اللہ نے تمہارے لئے رکھا پھر چل کر اللہ کے دین میں حکم مقرر کیا حالانکہ حاکم تو صرف ایک اللہ کی ذات ہے جب علی رضی اللہ عنہ کو ان کی ناراضگی اور بغاوت سے اطلاع کی کہ خیر چکی تو اعلان کرنے والے کو اعلان کا حکم دیا کہ امیر المومنین کی پاس صرف وہی شخص داخل ہو جو حامل قرآن ہو جب گھر قاری قرآن حضرات

۳۱۵۱۳ (ایضاً ابن کثیر) سے روایت ہے کہ ابن عمر سے ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۵۱۴ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۵۱۵ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول

۳۱۵۱۶ (ایضاً ابن کثیر) سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما

۳۱۵۱۷ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے۔

۳۱۵۱۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے۔

۳۱۵۱۹ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے اور میں نے اپنے خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لیے اپنا حق دے دیا ہے۔

تو کئی شخص بھی دقت سے فرمایا جو مجھے کھینک کر لے جاتے ہیں اس کو کئی دنوں کا پھر فرمایا کہ ان کے ہمراہ تین حقوق ہیں۔

۱۔ ان کو حد سے آگے نہ لے کر دیکھیں۔

۲۔ ان کو مالِ شہادت سے دھم دیتے رہیں جب تک وہ ہماری حکومت میں رہیں۔

۳۔ اور ہم ان سے قتال نہ کریں تا جبکہ وہ خود قتال کریں۔ جو عہدہ دیکھیں

۳۱۵۵۰ مقرر فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن ابی طالب سے سنا کہ وہ ان کے دین فرمادے کہ مجھے مار لیں۔ (وہیں سے خروج کرنے والوں) سے قتال کا عہدہ کیا گیا ہے یہ بات یقین چلی۔ اس میں بھی عاصم

۳۱۵۵۱۔ الاحمد سے روایت ہے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سوئے گا ایک کھڑکے پر حاضر ہوا جوئی میں ملا ہوا وہاں نو ہندو صاحب دینے کے لئے لیکن بھیجا کہ کیا حقائق آپ خدا نے ارشاد فرمائے کہ یہاں چار شخصوں میں تقسیم ہوا۔ اقرآن میں ہے کہ میں نے انھیں اللہ تعالیٰ میں دین بھیجیں۔ فوری حقائق میں ملا ہوا وہی تو ایک شخص نے کہا میں نے تو کھاندہ دھکی ہوئی تھی مگر یہی تھی پہلی نفلہ دیکھنا تھی اور دوسرا ملا ہوا اس نے اعتراض کیا کہ اللہ ماحولت اللہ کی قسم آپ نے فصاحت نہیں کیا اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرا کام ہے جو اس میں بھی انصاف نہ کروں تو پھر دنیا میں کوئی انصاف کرے گا؟ میں نے تو تالیفِ قلوب کی خاطر ایسا کیا ہے تو سنا یہ رضی اللہ عنہ یہاں کوئی کرنے کے لئے آگے بڑھے لیکن رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا اور فرمایا کہ آخری روز میں میرے بعد وہاں کے کچھ لوگ لکھیں گے جو اہل اسلام کو قتل کریں گے لیکن شکر کریں وہ چھوڑ دیں گے اگر ایسے لوگوں کو پاؤں تو ان کو قتل کر دینا تو ہم اپنی طرح قتل کر دیں گے۔ اس میں عاصم

رسول اللہ ﷺ پر اعتراض کرنے والا

۳۱۵۵۲۔ سوچئے تین غلط روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے خوارق کے متعلق پوچھا تو فرمایا ایک پستان والا ہے بعض باوجود انھیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ مالِ شہادت تقسیم کر رہے تھے تو اس نے کہا آپ مجھے تیسیم لہذا ہے میں اللہ کی قسم آپ نے انصاف نہیں کیا تو آپ مجھ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ کو انصاف نہ کرے گا چاہے مجھ اللہ قسم نے اس کے کھلے کارواہ کیا تو آپ خدا نے ایک دبا اور فرمایا کہ ہمارے ملازم اور نوکراں میں سے کافی سوانے یا ایک باقی فرقہ سے نہ سناؤ لیکن یہ وہ جو یزید بن سنان کی طرح نکل جائیں گے جس طرح یزید نکلتا ہے ان سے قتال کرنا مسلمانوں پر لازم ہے۔ اس میں عاصم

۳۱۵۵۳۔ ابو موسیٰ داؤدی سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت حاضر ہوئے جب وہ خوارق کو قتل رہتے تھے پھر فرمایا کہ متوکلین میں قیام لینے لکھیں تو کلاش کرواں گا باوجود کہ میں نے پستان کی طرح ہوا کا پھوٹا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے جو دینی حق ہے میں اس کے مقابلہ میں لکھوں گا تو لوگوں نے متوکلین کو اذیت پہنچ کر دیکھا تو وہ شخص ان میں موجود تھا ان کو لایا گیا یہاں تک کہ اس کو آپ سے سامنے رکھ دیا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ میں گردے اور فرمایا خوش ہو جاؤ تم ہمارے متوکلین جنت میں ہیں اور خوارق کے متوکلین جہنم میں۔

اس میں عاصم بیہوش بھی ملا لکھ لکھ

۳۱۵۵۴۔ طارق بن زید سے روایت ہے کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارق کے مقابلہ کے لئے نکلے ان کو قتل کیا اس کے بعد فرمایا کہ ان کو کلاش کر دو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک قوم کا ظہور ہوگا جو کلہو حق کے ساتھ منتظر رہیں گے لیکن وہ حق ان کے سینہ سے پیچے نہ اترے گا اور وہ یمن سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح حیران کن سے بھٹکا ہے ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک شخص ہوگا رکھ اس کا سیاہ ہوگا اس کا ایک ہاتھ ناقص ہوگا اس میں چھ پنڈل ہوں گے وہ لکھو اگر متوکلین میں وہ موجود ہے تو ہم نے بدترین شخص کو قتل کیا اور وہ نہیں تو قتل بہترین شخص کو قتل کیا ہم روزِ جزا کے کلاش کر دو تمہارے کلاش کیا تو ناقص باوجود ناقص ان مسلمانوں کے سر تھل کیا تو ہم سب کو بھی روزِ جزا۔

اللہ سے ہی رضی اللہ عنہ بھی ہمارے ساتھ تھے۔ اللہ وحق وہاں جو رہے

میں سے سب سے پہلے جو کہ ایک اور شخص کو دیکھا تو اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

عبداللہ بن مسعود نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

۳۱۵۹۵۔ اسی دن سے روایت ہے کہ ابولہیثم نے فرمایا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

۳۱۵۹۶۔ اسی دن سے روایت ہے کہ ابولہیثم نے فرمایا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

سرمندہ ابوہوٹا بھی خارجی کی علامت ہے

۳۱۵۹۷۔ اسی دن سے روایت ہے کہ ابولہیثم نے فرمایا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

۳۱۵۹۸۔

۳۱۵۹۹۔ اسی دن سے روایت ہے کہ ابولہیثم نے فرمایا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

۳۱۶۰۰۔ اسی دن سے روایت ہے کہ ابولہیثم نے فرمایا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

۳۱۵۹۰۔ محمد بن شداد اپنی الزبیر سے اور جابر عبد اللہ سے حدیث زہری بروایت ابی اسلمہ کی طرح روایت کرتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ روایت رسول اللہ ﷺ سے سنی اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب ان کو قتل کیا میں ان کے ساتھ تھا ایک شخص کو لایا گیا جو رسول اللہ ﷺ کے بیان کردہ اور صاف پر تھا۔ روایہ عبد اللہ الزہری

۳۱۵۹۱۔ ابی سعید سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا جو اپنی مٹی میں تھا آپ علیہ السلام نے اس کو ٹکڑے فرما دیا یا زید بن اریکس الطائی اقرع بن حابس خلصی عین بن بدر الوہابی عاصم بن عاصم العاصمی کے درمیان کیسے فرمایا یا قریش اور انصار اس پر ناراض ہوئے اور کہا آپ نجد کے سرداروں کو دے رہے ہیں جب کہ ہمیں چھوڑ دیا آپ نے فرمایا کہ میں نے تالیف قلوب کے لئے ایسا کیا تو ایک شخص آپ علیہ السلام کے پاس آیا جس کی آنکھیں دھندلی ہوئی، پیر شافی ابھری ہوئی، مٹھی داڑھی رخسار ابھری ہوئے ہر منہ ہوا۔ کہا اے محمد اللہ سے ڈرو تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں بھی ہا فرمائی کروں تو کون اطاعت کرے گا میں تو زمین والوں پر اکتفا کرتا ہوں تم میرے اوپر اکتفا نہیں کرتے ہوا تو آپ نے ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے قتل کی اجازت مانگی شاید خالد بن ولید ہوں آپ نے منع فرما دیا جب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے خاندان سے ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے وہ ان کے قتل سے بچنے نہ اترے گا اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے حیر کمان سے لھتا ہے مسلمانوں کو قتل کریں گے مشرکین سے تعرض نہیں کریں گے اگر میں ان کو پاؤں تو قوم کا دھوڑو کی طرح ان کو قتل کروں گا۔ عبد اللہ الزہری ابن جبر

۳۱۵۹۲۔ ابی سعید سے روایت ہے کہ خوارق سے قتال کرنا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے اتنی تعداد میں مشرکین کو قتل کروں۔ روایہ ابن ابی حبسہ

۳۱۵۹۳۔ ابی سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں افتراق پیدا ہوگا ایک جماعت ان میں خوارق کی ہوگی وہ دین سے اس طرح نکل جائے گی جس طرح حیر کمان سے لھتا ہے وہ وہ بارہو اسلام کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے یہاں تک کہ حیر کمان میں لوٹ آئے اس کی علامت سر منڈانا ہے دونوں جماعتوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہوگی وہی ان کو قتل کرے گی جب ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تو فرمایا کہ ان میں ایک شخص ہے اس کا ہاتھ بائیں ہے۔ روایہ ابن جبر

دین سے نکل جانا

۳۱۵۹۴۔ ابی سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کے کچھ لوگوں کا تذکرہ فرمایا کہ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے قتل سے بچنے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح حیر کمان سے لھتا ہے پھر دین کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے یہاں تک حیر کمان میں لوٹ آئے۔ روایہ ابن جبر

۳۱۵۹۵۔ ابی سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں کو کچھ لوگ ہوں گے وہ باتیں کریں گے باقی کلہ کے ساتھ کا کام کریں گے ان کے ایمان حلق سے بچنے نہیں اترے گا دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح حیر کمان سے لھتا ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ ایک آدمی حیر چلا آتا ہے تو حکام کے پیٹ پر لگتا ہے اور اس کو ہلاک کر دیتا ہے پھر اس کے پیکان کو دیکھتا ہے اس میں گوبر اور خون لگا ہوا نہیں ہونا ہے پھر اس کے پیٹ کو دیکھتا ہے اس میں بھی خون اور گوبر کا دھبہ نہیں ہوتا اس کے بعد دست کو دیکھتا ہے اس میں بھی خون اور گوبر کا گوی دھبہ نہیں ہوتا پھر گوبر کو دیکھتا ہے اس میں بھی خون اور گوبر کا گوی دھبہ نہیں ہوتا پھر اس کے منہ کو دیکھتا ہے اس میں بھی خون اور گوبر کا گوی دھبہ نہیں ہوتا تو کہتا ہے میرا شہیل یہی ہے کہ میں نے صحیح نشان لگایا۔ روایہ ابن جبر

۳۱۵۹۶۔ ابی سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی کہ ہر کرم عقل باتیں کہیں گے جو انسانوں میں سے سب سے بہتر شخص کی ہوتی ہیں اور دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے حیر کمان سے لھتا ہے دونوں جماعتوں میں سے جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوگی وہ ان کو قتل کرے گی۔ روایہ ابن جبر

کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے لئے اس شخص کو تلاش کرو جس میں رسول اللہ ﷺ کے بیان کردہ علائق میں موجود ہوں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نہ جھوٹ ہوں نہ چھٹا یا جاتا ہوں جب آپ علیہ السلام کے بیان کردہ علائق میں پایا تو اللہ کا شکر ادا کیا۔ روایہ ابن جریر

۳۱۵۹۹ ابو سعید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ پیدا ہوگا لوگوں کی گفتگو انہی ہوں گی نفس برے ہوں گے قرآن پر عیس کے جوان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا۔ تم اپنی نمازوں ان کی نماز کے مقابلہ میں اور اپنے روزوں کو ان کے روزوں کے مقابلہ میں اختیار نہ کرو گے دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے تختہ واپس نہیں لوٹیں گے یہاں تک کہ تیر کمان کے منہ میں لوٹ آئے وہ بدترین مخلوق اور بدترین فطرت والے ہیں خود بخبری ہوا اس شخص کے لئے جو ان کو قتل کرے یا وہ اس کو قتل کریں وہ اللہ کی کتاب کی طرف دعوت دیں گے لیکن اس پر عمل نہیں کریں گے ایک روایت کے الفاظ ہیں ان کو قتل کرنے والے ان میں سے اللہ کے زیادہ مقرب ہوں گے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ میں ان کے اوصاف بتاؤں گا میں نے فرمایا وہ ہماری ہی نسل کے ہوں گے اور ہماری زبان ہوئیں گے پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ ان کی علامت کیا ہوگی؟ فرمایا سر منہ انا۔ روایہ ابن جریر

دین پر عمل کرنے کی دعوت

۳۱۶۰۰ ابو ہریرہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک قوم اللہ کی طرف دعوت دے گی لیکن وہ خود دین پر نہ ہوگی جو ان کو قتل کریں گے وہ اللہ تعالیٰ کے زیادہ مقرب ہوں گے۔ روایہ ابن جریر

۳۱۶۹۱ ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خوارج کو وہ جماعت قتل کرے گی جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ مقرب ہوگی۔ روایہ ابن جریر

۳۱۶۰۲ ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ سالہو سال کے بعد ایسے خلیفہ لوگ ہوں گے جو نماز میں متابع کریں گے اور شہادت اقصائی کی بیعت دی کریں گے وہ عنقریب حاکمیت میں پڑیں گے اس کے بعد کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پر عیس کے لیکن ان کے حلق کے نیچے نہیں اترے گا قرآن کو منمن منافق اور کافر تینوں پڑھتے ہیں ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ قرآن کو تین قسم کے لوگ پڑھتے ہیں منمن منافق کافر تیسرے کہا کہ میں نے وہید سے کہا ان تینوں کا کیا عمل ہے فرمایا کہ منافق تو اس کا انکار کرتا ہے کافر اس کے ذریعے کہا جاتا ہے منمن اس پر ایمان لاتا ہے۔ روایہ ابن جریر

۳۱۶۰۳ ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب ایسے امراء ہوں گے جو ظلم کریں گے جھوٹ پولیس کے جوان کو لوگوں میں ڈھانچنے والے اڈا چاہیں گے یا حاشیہ برادر جس نے ظلم پر ان کی مدد کی یا ان کی تصدیق کی ان کے جھوٹ کی ناس کا حلق جھ سے ہے نہ میرا خلق اس سے جو ان کے جھوٹ کی تصدیق نہ کرے اور ان کے ظلم کی مدد نہ کرے وہ مجھ سے ہے اور میرا خلق اس سے ہے۔

روایہ ابن جریر

۳۱۶۰۴ ابو الطفیل سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص کا بچہ پیدا ہوا آپ علیہ السلام نے اس کے لئے دعا کی اور اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر فرمایا اس کے ساتھ پھر پیشانی کو دیا اور ان کے لئے برکت کی دعا کی تو اس کی پیشانی پر ایک بال اُٹھ آیا گویا گھوڑے کی چوٹی ہے پڑا کا جوان ہوا جب خوارج کا زمانہ آیا ان سے محبت کی تو بال اس کی پیشانی سے گر گیا اس کے والد نے اس کو پکڑا اور قید کر دیا اس خوف سے کہیں خوارج کے ساتھ نہل جائے تو بتایا ہم اس کے پاس پہنچیں اس کو نصیحت کی اس سے ہم نے کہا کیا تو نہیں دیکھ باپے کہ رسول اللہ ﷺ کی دعا کی برکت تمہاری پیشانی گر گئی ہم مسلسل اس کو نصیحت کرتے رہے یہاں تک اس نے اپنی رائے سے رجوع کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا بال اس کو لوٹا دیا اس طرح اس نے توبہ کی اور اپنا عمل درست کر لیا۔ روایہ ابن ابی شیبہ

۳۱۶۰۵ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ کے خوارج سے قتال کرنے والوں میں پہلا شخص ہوں گے تو کسی بھانسنے والے کا تعاقب نہ کرنا اور کسی دشمن کو قتل نہ کرنا۔ (انہی عمار کو فیہ نظری ابن عدی نے کہا سحری نے

خارجیوں کے خلاف جہاد کرنا

[illegible][illegible]

۴۳۷ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خزنی زمانہ میں آیتہ مکرمہؑ کو ہوں ان کا پرہیز و طاعت اور ان کی ہر قسم کی ہمت سے کام لے سلا کہ چھ روز میں ان کو قتل کر دیا جائے وہ شہر میں نہ لالکسی اور اللہ

[illegible]

۳۱۳۵ حضرت جی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نہایت قریب سے انھیں دیکھتے ہیں مگر ان کے الہیہ اور ان کے محبتِ نبویہ میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ان میں شبہ و ہنسری ہی فعلتِ اللہ ہے۔ ان میں عجب و الامکان ہی نہیں ہے۔

[illegible]

۳۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کسی نے بارگاہ میں دو ہفتے بلاک ہوئے تو ایک محبت میں غلو کرنے والے ہو کر آئے گا۔

۳۱۹۳۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک قوم حجہ نے بیت کو لے کر اور میری بعیت نہ کی تو ہم میں داخل نہ کی ایک قوم جو
نے بغض وہ اپنے باہر رہے کی، وہ کو حجہ میں داخل نہ کی۔ اس میں عاصم و حنظل

۳۶۶۴۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو اپنے گھونٹے میں سے پانی پلایا ہو۔

۲۱-۲۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری وجہ سے روڈوں میں بلاک، ٹول کی محبت میں نظرات کام لینے اور حادثات میں گرفتاریاں کام لینے والے ہیں۔ عاصم و حشیش و الاصلہاس فی ترجمہ

واقعة الجمل

جنگ جمل کا واقعہ

(مسند الصدوق) امام محمد بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہما نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ میں نے ایک گائے دیکھی ہے جو میرے دروازے پر بیٹھی تھی تو فرمایا اگر تمہارا خواب سچا ہے تو تمہارے دریا ایک ہمارا امت مسلمہ کی ہوتی۔

ابن ابی شیبہ ابو نعیم بن حماد فی الفضل و ابن ابی الدبیاحی کتاب الاشراف ۳۱۶۳۵ (مسند علی رضی اللہ عنہ) ثور بن محرز سے روایت ہے کہ میں جمل کے دن طلحہ بن عبید اللہ کے پاس سے گذرا اور دیکھا کہ وہ زمین کی تھوڑی ریت باقی تھی میں ان کے قریب کھڑا ہوا گیا انہوں نے سر اٹھایا اور کہا میں ایک شخص کا چہرہ دیکھ رہا ہوں گویا چاند ہے آپ کا تعلق کہاں سے میں نے کہا امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں سے ہوں فرمایا ہاتھ بڑھا لے میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہوں میں نے ہاتھ پھیلایا انہوں نے بیعت کی اور ان کی جان اٹھ گئی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کو علی رضی اللہ عنہ کا واقعہ سنایا تو فرمایا "اللہ اکبر" اللہ اکبر اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ علیہ کو بیعت میں داخلہ دے گا اور فرما دیں گے عمر اس حال میں کہ میری بیعت ابنی مروان میں ہوئی۔ (مسند رکاب بن جبر نے اطراف میں فرمایا اس کی سند ضعیف ہے)

۳۱۶۳۷ قمی بن مہاجر سے روایت ہے کہ میں اور اشتر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ہم نے کہا کہ کیا آپ ﷺ نے آپ کو کوئی ایسی بات بتلائی ہے جو عام لوگوں کو نہ بتلائی ہو فرمایا نہیں مگر جو میری اس کتاب میں ہے ایک کتاب لکائی کوار کے نیام سے تو اس میں نہ کو تھا مسلمانوں کے خون کا بدلہ لیا جائے گا اور دوسری اقوام کے مقابلہ میں ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان کے ادنیٰ درجہ کے ادنیٰ کی ذمہ داری پوری کرنے کی کوشش کی جائے گی کسی مومن کو کافر کے بدلہ میں قتل نہیں کیا جائے گا اور معاہدہ کا عہد بڑھتا رہے ہوئی اس کو قتل نہیں کیا جائے گا جس نے کوئی نئی بات لکائی اس کی ذمہ داری اس پر ہے جس نے بدعت کی ایسا ہوئی یا کسی بدعتی کو پناہ دی اس پر اللہ کی لعنت فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے ان سے نہ توان قبول کیا جائے گا نہ یہ ابو داؤد، نسائی ابو یعلیٰ وابن جریر السیوطی

۳۱۶۳۸ (ایضاً) قمی بن مہاجر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ جو یہاں تک پہنچ کر آئے ہیں آپ ﷺ نے آپ سے کوئی خاص عہد کیا تھا یا اپنی رائے سے آئے۔ ابو داؤد ابن سبع عم دورقی حباب مفسر

۳۱۶۳۹ علی بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منبر پر تھے ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہا اے امیر المؤمنین آپ نے تو لوگوں کو ایسے حسن سمجھا لیا جسے لوگ اپنے اوٹ کو کھلا کرتے ہیں کیا رسول اللہ ﷺ کا عہد تھا یا کوئی بات آپ نے دیکھی؟ واللہ نہ میں نے جھوٹ بولا نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا نہ مگر اوہ ہوا نہ میرے ذریعہ مگر اوکھا گیا بلکہ رسول اللہ ﷺ کا عہد ہے جو مجھ سے فرمایا وہ کام ہوا جس نے بہتان باندھا رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے عہد کیا کہ ہر شخص سے قتال کروں جو عہد توڑنے والا ہے ظلم کرنے والا ہے اور دین سے بدعت کرنے والا ہے۔ اللہ او ابو یعلیٰ

۳۱۶۵۰ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ طلحہ بن عبید اللہ اور ان کے ساتھیوں کے معاملہ میں اصرار آئے تو عبد اللہ بن کواہر ابن مہاجر نے ہوئے اور کہا اے امیر المؤمنین ہمیں بتائیں آپ کا یہ سفر کیا ہے؟ کیا رسول اللہ ﷺ نے اس کی وصیت کی تھی آپ علیہ السلام نے کوئی عہد کیا تھا؟ یا آپ کی یہ رائے ظہری جب آپ نے امت کے افکار و اختلاف کو دیکھا؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں آپ علیہ السلام سے جھوٹ نہیں بول سکتا اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ پر نہ اچانک موت طاری ہوئی نہ ہی آپ شہید کئے گئے آپ کچھ عرصہ بیمار رہے ماذن نماز کے لئے اذان کہتے آپ فرماتے کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھنے سے جھجھکاؤ نہ دیا۔ (یعنی نماز کا حکم

گئے۔ (۱) جنگ جمل (۲) سلمین (۳) حروہ اور آپ رضی اللہ عنہ پڑھتی ہوئی چھپاتے تھے۔ درود ابن عباس
 ۳۱۶۷۰ حروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے نزدیک محبوب شخص کون تھا فرمایا علی
 رضی اللہ عنہ پھر آپ کا ان کے خلاف خروج کرنے کا کیا سبب تھا انہوں نے فرمایا آپ کے والد صاحب کا آپ کی والدہ سے نکاح کا کیا سبب
 تھا؟ عرض کیا اللہ کی قسم یہ ایسا ہوا تو فرمایا وہ بھی اللہ کی قسم یہ ہوا
 ۳۱۶۷۱ حارث سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اذانِ مطہرات سے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جس پر کتا بھونکے گا اس میں جگہ پر تم
 اس سے بچا ہے میرا بعد میں حجاج بن محمد فی الفتن وسندہ صحیح

جنگ جمل کے دن اعلان

۳۱۶۷۲ بعض اہلِ والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن علی رضی اللہ عنہ کی عمر سے منادی نے آواز لگائی کہ نہ بھاگے والے کا
 آقا قہ کیا جائے نہ کسی بڑی کوئی کیا جائے نہ کسی قیدی کوئی کیا جائے جو اپنا دروازہ نہ کرے اس کے لئے امن ہے جو اپنا مسل بیٹھ کر اس کے
 لئے بھی امن ہے ان کے سامان میں سے کسی چیز کو مالِ غنیمت نہیں بنایا گیا۔ ابن ابی شیبہ بیہقی
 ۳۱۶۷۳ ابی ابراہیم سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ سے جنگ جمل کے شرکاء کے تعلق سوال کیا گیا کہ وہ مشرک تھے؟ تو فرمایا وہ تو شرک
 سے بھاگے والے تھے پوچھا کیا منافقین تھے؟ فرمایا کہ منافقین کی علامت یہ ہے کہ وہ اللہ کو بہت میاں دے کر تھے جن پر چھایا پھر وہ کون ہیں فرمایا
 ہمارے ہی مسلمان بھائی ہیں جنہوں نے ہمارے خلاف اذات کی۔ ابن ابی شیبہ بیہقی
 ۳۱۶۷۴ امراہد سے روایت ہے کہ میں نے طلحہ رضی اللہ عنہ اور جبر رضی اللہ عنہ کو ایک دوسرے کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہمارے ہاتھ نے تو
 بہت کی لیکن دل بہت نہیں کرتا میں نے علی رضی اللہ عنہ کے سامنے اس بات کو رکھ دیا جس نے بہت توڑی اس نے اپنا نقصان کیا اور جس
 نے اللہ کے اس عہد کو چھوڑ دیا جو اس نے کیا تو اللہ ہی اس کو اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔ درود ابن ابی شیبہ
 ۳۱۶۷۵ محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کسی بھائے والے کا قہ کیا؟ کہو
 بڑی پر حملہ کرو جس نے اس پر حملہ کیا اس کا مسل آؤ۔ درود ابن ابی شیبہ
 ۳۱۶۷۶ ابی ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ جب جنگ جمل والے قہات تھے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو عام معسر ہے باج ہواں تو
 نہ بکرا جائے جو پاؤں اور اسٹھٹے دو تہا راستہ ام ولد بھی تمہارا نہیں اور میراث شری اصول کے مطابق تقسیم ہونی جس عورت کا شوہر قتل ہوا وہ وہ
 چار ماہوں بعد گنہارے پوچھا گیا اسامہ بن مومن بن اشقر کا خون اور مومن بن اشقر کا خون ہیں؟ تو فرمایا میں قبیلہ کے ساتھ میں سلوک کیا جاتا ہے
 تو سپاہیوں سے خاصتہ شروع کی تو فرمایا اپنا حصہ لے لو اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہارے میں قرعہ اندازی کرو وہی اس جنگ کی رئیس اور قائد ہیں وہ
 جدا ہو گئے اور کہا مستغفر اللہ علی رضی اللہ عنہ ان پر غالب آئے۔ درود ابن ابی شیبہ
 ۳۱۶۷۷ ضحاک بن زید اللہ علیہ سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے طلحہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کو شکست دی تو عدو اور ان کی کسی
 سامنے آنے والے یا پیچھے ہٹ کر جانے والے کو قتل نہ کیا جائے نہ کسی کا۔ (بند) اور وہ کوٹھلا جائے نہ کسی عورت کی شرمگاہ کو کھلائی جائے نہ کسی
 کے مال کو۔ درود ابن ابی شیبہ
 ۳۱۶۷۸ (مسند علی رضی اللہ عنہ) قیس بن عباد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جنگ جمل کے دن علی رضی اللہ عنہ سے پاس گیا تو عرض کیا
 کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ سے کوئی مخصوص مہد کیا ہے؟ فرمایا نہیں مگر یہ پھر اپنے نام سے ایک کھوار اور نصف ۱۱۱۱ اس میں لکھا ہوا تھا کہ مسلمانوں
 کا خون آپس میں برابر ہیں اور ان کے اونی دھج کے شخص کے عہد کو چھوڑ دیا جائے گا وہ دوسروں پر ایک ہاتھ کی طرح ہیں کسی مومن کو کافر کے بدلہ
 میں قصاص قتل نہیں کیا جائے مگر وہ نہ کسی معاند و عہد کے اور ان قتل کیا جائے گا۔ ابن جریر۔ بیہقی

۳۱۶۷۹ (مسند علی) روایت کرتے ہیں کہ عمر بن ابی ظر بن رضی اللہ عنہ و ابوہ رضی اللہ عنہ میں سے جو وہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رضی اللہ عنہ نے پاس و پاس یا کسی کو دقتہر مارا کہ میںیں راہیں کریں گے تو عمر ان ۱۰۰ پاس دے کر کوٹ پٹنے اور علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے کہا ہر ماہ کے چھتے میں گئے تھارے دل پر قہر کھانے کے لئے نہیں ہی پتہ تھے اس پر اہل قوٹوں نے قہر کا قہر ۱۰۰۰ قہر اپنے چارے قہر بن کعب بن عسیر و اسے پاس ہا ان کے کہ کہ تھاری زمین سے جو جو کھل حاصل ہوا وہ انھیں و انھیں کو میں نے کھانے کی ذات سے امید ہے کہ میں اور وہ ان لوگوں میں سے ہوں گے جنکے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ذکر فرمایا پھر یہاں یہاں سے عبادت کی "و نو عبادا فی عسیر و عسیر من علی احوانہ علی سرور مطا بلین" تو حادثہ انور نے کہا کہ ان کی تصدیق یہاں سے ہو گئی ہے۔ اے اے جس ایسا کہ ہر صفا کہ میں اور بنو ہنٹ میں جمع فرمائیں تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اس کو کون ہے میں نے گئے اور تیرے آپ و۔

۳۱۶۸۰ (یضا) عمرو بن خالد بن غلاب سے روایت ہے کہ میں کو قہر و جنگ میں کے واقعہ کے ساتھ میں نے کوٹہ میں ایک قوم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امیر المومنین ہم میں ان لوگوں کی موتوں کو قہر فرمائیں گے میں اٹھ کے پاس آیا اور ان سے انکار کیا کہ میں نے لوگوں سے اس میں مرگ کی باتیں کی ہیں تو انہوں نے کہا کہ آپ میرا لکھ نہیں تو اس کی اٹھا کر کریں ہم علی بن ابی طالب کے پاس پہنچے وہ انہوں نے فرمایا کہ میرے چھتے سے اس طرح قہر دینی چاہتے ہیں رضی اللہ عنہ نے فرمایا عباد اللہ انے اٹھ بھر چھانسنے بات کی "اے کہا تم میں خدا نے پوچھا ان غلاب؟ کہا میں تو فرمایا میں کوئی دیکھوں کہ میں نے ان کے والد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دیکھا آپ علیہ سلام نے مجھے قہر فرمایا وہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان فرمایا کہ مجھے قہر میں سے پائے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا "انھم کافہ افسانہ منھر مینا و بطن اس کے متعلق یا شمار ہیں:

کفی فن الدبا بدعو احمد
فقتل بھاتی الناس من ناله خبر
ظہر ہا جمعاً و با طہما معا
فصبح لہ فی اموا اسر و الجہر
روا علی العسیر نضی عن محمد
فقی مثل هذا قد بظبط بہ البسر

ترجمہ: وہاں سے اللہ عنہ نے

۳۱۶۸۱ (یضا) علی بن ابی حمزہ نے کہا ہے روایت کرتے ہیں کہ جب جنگ جمل کے دن جب ہم جنگ کے تیار ہوئے وہاں آپ نے صف بندی کر لی تو علی رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں میں نہ دلی کوئی تیر انداز کی نہ کرے کوئی تیر انداز کی نہ کرے کوئی تیر انداز کی نہ کرے اور تم کے ساتھ ابتدا با شہمال نہ کرے بلکہ ان کے ساتھ سرنگو ٹنگا کے کیونکہ یہ مقام چارہواں میں کا سیاب ہوا وہ قیامت کے دن کا سیاب ہوگا ہم جنگ سے نہ رہے یہاں تک ان چارہواں سے کیادہ سے نہ لگائی کہ وہاں کے اہل ایمان یعنی ایمان کی رضی اللہ عنہ کے خون دہا تو علی رضی اللہ عنہ نے محمد بن مسلمہ کو پکار کر پوچھا کہ یہ سبے ہیں؟ تو انہوں نے ان سے ایمان رضی اللہ عنہ کو کہہ دیے ہیں تو علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ ایمان کی طرف اشارہ کر لیا۔

انھم کب الیوم قتلة عثمان لوجوہہم

اے اللہ تعالیٰ رضی اللہ عنہ کے تلمیذ کو آج تو انہوں نے قتل کر دیا۔ اور وہ بھی

موجود نہیں اللہ ہمیں اور آپ کو تقویٰ کی دولت نصیب فرمائے حمد و صلوات کے بعد آپ کا خط موصول ہوا میں نے اس کے متعلق خبری سنی آپ نے ہماری آپس کی محبت کا ذکر کیا اللہ کی قسم آپ میرے دل میں انتہائی محبوب اور مخلص ہیں میں آپس کی دوستی کی رعایت رکھنے والا ہوں اس کی صلاح کا محافظ ہوں لاؤ قہ الا بائدہ لما بعد: آپ قریش کے انتہائی ہوشیار اور عقلمند بڑا بار ایسے اخلاق والے شخص ہیں آپ سے ایسی رائے صادر ہوئی چاہئے جس میں آپ کے نفس کی رعایت ہو اور آپ کے دین کا بچاؤ ہو اسلام اور اہل اسلام پر شفقت ہو یہ آپ کے لئے بہتر ہے اور دنیا و آخرت میں آپ کے حصہ کو بڑھائے گی اور میں نے یہ بات سنی ہے کہ آپ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شان کا تذکرہ کرتے ہیں جان لیں آپ کا ان کے خون کا بدلہ لینے کے لئے لوگوں کو ابھارنا امت کے انتشار اور مزید خون بہانے اور ارتکاب حرام کا سبب ہے اللہ کی قسم یہ کام اسلام اور اہل اسلام دونوں کے لئے انتہائی نقصان دہ ہے اللہ تعالیٰ مقرر ہے آپ کے لئے کافی ہوں گے عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خون بہانے والوں کے معاملہ میں آپ اپنے معاملہ میں غور کریں اور اللہ تعالیٰ سے ڈریں تحقیق کہا جائے گا آپ امارت کے طلبگار ہیں اور آپ کہیں گے آپ کے پاس اس بارے میں رسول اللہ کی وصیت موجود ہے تو رسول اللہ کا ارشاد یہ حق ہے آپ اپنے معاملہ کے بارے میں غور کریں میں نے رسول اللہ کو عہد رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اولاد میں سے بارہ افراد کو حکومت و عطا فرمائیں گے ان میں سبط منصور مہدی امین اور متین اور امیر العصب ہوں گے آپ بتائیں میں وقت سے پہلے جلدی کروں یا رسول اللہ کی پیش گوئی کا انتظار کروں رسول اللہ کا قول حق ہے اللہ تعالیٰ جس کام کو انجام تک پہنچانا چاہیں اس کو اپنے لئے والا کوئی نہیں اگرچہ تمام عالم اس کو پسند کرے اللہ کی قسم اگر میں چاہوں تو اپنے لئے آگے بڑھنے والے اعمان و انصار جمع کر سکتا ہوں لیکن جس چیز سے آپ کو روک رہا ہوں اس کو اپنے لئے بھی نہ پسند کرتا ہوں اللہ تعالیٰ رب العالمین کا وحیان رکھیں محمد ﷺ کا ان کی امت میں صالح خلیفہ بنیں جہاں تک آپ کے بچاؤ اور علی بن ابی طالب کا معاملہ ہے ان کے لئے تو ان کا خاندان کھڑا ہو گیا ہے اور ان کو سہت حاصل ہے ان کا حق ہے اور ان کو حق پر برقرار رکھنے کے لئے مددگار موجود ہیں یہ میری طرف سے نصیحت ہے آپ کی حق میں ان کے حق میں اور پوری امت مسلمہ کے حق میں والسلام علیک ورتعہ اللہ وبرکاتہ تکرمئے لکھا ہے "چودھ صفر ۳۶ھ - رواہ ابن عساکر

۳۱۶۵ھ - اسماعیل بن رجاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں مسجد نبوی ﷺ ایک علاقہ میں تھا اس میں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ عبد اللہ بن عمرو تھے وہاں سے حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا گذر ہوا انہوں نے سلام کیا تو میں نے سلام کا جواب دیا تو عبد اللہ بن عمرو نے کہا کیا میں تمہیں ایسے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں جو اہل زمین میں سے اہل آسمان کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے؟ قوم نے کہا ضرور بتائیں؟ تو بتایا وہ سبھی چلنے والے ہیں (یعنی حسین رضی اللہ عنہ) انہوں نے صلیبن کی رات سے اب تک کوئی بات نہیں کی ان کا مجھ سے راضی ہونا مجھے سرخ آونٹ ملنے سے زیادہ محبوب ہے تو ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم ان سے معذرت نہیں کرتے؟ کہا کیوں نہیں؟ ابو سعید رضی اللہ عنہ نے اجازت حاصل کی اجازت مل گئی پھر عبد اللہ بن عمرو کے لئے اجازت مانگی اور مسلسل اجازت مانگتے رہے یہاں تک اجازت مل گئی ابو سعید رضی اللہ عنہ کو عبد اللہ بن عمرو کے قول کے متعلق بتایا تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عبد اللہ بن عمرو کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں اہل آسمان کے نزدیک اہل زمین میں سب سے زیادہ محبوب ہوں تو عبد اللہ بن عمرو نے کہا ہاں رب کعبہ کی قسم تو فرمایا تم نے مجھ سے اور میرے والد سے صلیبن کے دن کیوں قتال کیا؟ اللہ کی قسم میرے والد تو مجھ سے بہتر تھے تو کہا ہاں لیکن میرے والد عمرو نے رسول اللہ ﷺ سے میری شکایت کی کہ یا رسول اللہ ﷺ عبد اللہ رات بھر قیام کرتا ہے دن بھر روزہ رکھتا ہے جو آپ علیہ السلام نے فرمایا اے عبد اللہ نماز بھی پڑھا کرو سو با بھی کرو روز بھی اور افطار بھی کرو اور عمر کی اطاعت بھی کرو جنگ صلیبن کے دن انہوں نے مجھے قسم دی تھ میں نکلا اللہ کی قسم میں نے شان کی تعداد بڑھائی نہ نکوا چلائی نہ تیز و مارا نہ حیر پیچہ نکا راوی نے کہا تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ بات چیت شروع کی و رواہ ابن عساکر

جنگ صفین پر باپ بیٹے کی گفتگو

۳۱۶۹۹ عمر بن شعیب جو عمرو بن شعیب کے بھائی میں دو اپنے والد سے وہ سنا وہ اسے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر کی ماں منہ بن یحییٰ کی بیٹی تھی وہ رسول اللہ ﷺ کے اچھائی شفیق کا بیٹا تھی آپ علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے تو پوچھا کہ اس عبد اللہ آپ کیسی ہیں؟ عرض کیا رسول اللہ ﷺ یہ ہے وہ ان کا چھابہ عبد اللہ بیٹے ہیں اعرش نبی یا رسول اللہ ﷺ یہ ہے کہ ابلیس عبد اللہ ایسے متصل ہیں کہ انہوں نے دنیا کو چھوڑ دیا اس کو بالکل نہیں چاہتے عورتوں کو چھوڑ دیں ان کی طرف بھی کوئی رغبت نہیں اور دوست بھی نہیں رکھتے۔ ان کے والد نے صفین کے دن جنگ کے لئے بیٹے کا علم دیا تو عرض کیا اب ایسا جان آپ مجھے مثل رگزال قاتلہ کہتے ہیں۔ مالک مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے عبد اللہ سے تو والد نے کہہ جس شخص کو اللہ ﷻ قسم دے کہ وہ کچھ جنت میں یا نہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر قوم سے آخری عبد یا ادیب تھا کہ ہمارے ہاتھ چکر کر میرے ہاتھ میں دیا۔ اور فرمایا کہ جو عمر بن عباس رضی اللہ عنہ کی اطاعت کر عرض کیا اب۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۶۹۷ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کہا کہ اب جان رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی وہ آپ سے رضی تھے۔ اور ان کے بعد بھی وہ آپ سے رضی تھے۔ ابن رضی اللہ عنہ نے اس وقت آپ سے اس سے خائب تھا کہ آپ سے رضی کر لیں۔ آپ فیصلہ نہ کیا کہ میں نے نبی و مراد یہ رضی اللہ عنہ کا حاشیہ نہیں ہے۔ غالی اور حقیر و ناجائز۔ دو دوسرے عساکر

۳۱۶۹۸ مظاہر بن خویمد عمری روایت کرتے ہیں کہ میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ان کے پاس وہ شخص آئے جو رضی اللہ عنہ کے سر کے متصل لڑ رہے تھے ہر ایک پر کبہ ہاتھ کر میں سے نہیں لیں تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تم میں سے ایک اپنے ساتھی سے نفس کو خوش کرے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ شام کو باغی قتلہ قتل کرے گا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر آپ سے ہمارے ساتھ کیوں ہیں؟ عرض کیا کہ میں آپ کے ساتھ ہوں لیکن میں قتل نہیں کر سکتا۔ رسول اللہ ﷺ سے میری وفات نبی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے تکلف دیا تھا کہ اپنے والد کی اہل سنت کو نہ بدعتی بھران کی طرف نہ لے کر آئیں۔ آپ کے ساتھ ہیں لیکن قتل نہیں کر سکتا۔

ابن ابی سیدہ میں عساکر

۳۱۶۹۹ عبد الواحد دمشقی سے روایت ہے کہ جنگ صفین کے دن عویش میری نے علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہی اس زمانہ میں طیبہ سے آیا کیسے ہوا نہیں۔ ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں ہمارے توان کے بارے میں تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ ہوا اسے اللہ نے اپنے اللہ کی قسم دیا مجھے معلوم ہوا کہ دین میں ہر صحت کی گنجائش ہے تو ضرور ایسے کرنا ہوا میرے اور اس کا ہر راستہ کرنا آسان ہوتا لیکن ابن علی اہل آئین کی ہدایت اور سنت پر راضی نہیں۔ اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے۔ رائے ہیں۔ حلیۃ الاولیاء ابن عساکر

دونوں کے مقتولین جنت میں

۳۱۷۰۰ یزید بن اسیر سے روایت ہے کہ کل رضی اللہ عنہ سے جنگ صفین کے مقتولین میں کیا گیا تو فرمایا ہمارے اور کچھ مقتولین کے نام میں ہوں شکلا و لاجی ہمارے ہمارے لئے دیکھا۔ روایہ میں طیبہ

۳۱۷۰۱ ابن ابی انب میں مجلس سے روایت کرتے ہیں جنہوں میں رضی اللہ عنہ سے مدد پائی کہ اب معاویہ رضی اللہ عنہ کے قتل یا قاتل پائی پر پیسے تو فرمایا ان کو چھوڑ دیا اس لئے کہ پائی سے نہیں روکا جاتا۔ سیدہ یزید میں طیبہ

۳۱۷۰۲ ابو جعفر سے روایت ہے کہ جنگ صفین کے دن جب علی رضی اللہ عنہ کے پاس کوئی لیدی لایا یا ۴۰۰ تو ان کے سونے کا ہار اور اس نے اپنے اہل ایمان سے کہہ بیٹے کہ ہمارے بھائی میں شریک نہیں ہوگا اس کے بعد ہمارے بچے۔ دو روایہ میں طیبہ

لوگوں سے قتال کے لئے آگے بڑھ رہے ہیں کبھی ان سے قتال کرتے ہیں کبھی ان سے توجواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے عہد لیا کہ عہد توڑنے والوں سے قتال کریں ہم نے ان سے قتال کیا اور ہم سے عہد لیا کہ خالموں سے قتال کریں اب ہماری توجہ ان کی طرف ہے یعنی معاویہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی اور عہد لیا کہ ہم علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ملکر خوارج سے قتال کریں ان کے بعد کوئی خارجی نظر نہیں آیا۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۱۔ بکھت بن سہیم سے روایت ہے کہ ہم ابو ایوب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو ہم نے کہا اے ابو ایوب! آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قتل کراہی تلواریں مشرکین سے قتال کیا پھر آپ آج مسلمانوں سے قتال کرنے آئے ہیں تو جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تین قسم کے لوگوں سے قتال کا حکم دیا ہے: نکلیں (عہد توڑنے والے) قاطنین (ظالم) مارقیں (خوارج) سے۔ رواہ ابن حبان

۳۱۷۲۲۔ شقیق ابو الوکیل سے روایت ہے کہ میں نے کبیل بن حذیفہ کو یمنین کے دن یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگو! اپنی رائے پر نظر کرو اللہ کی قسم ابو جندل کے دن اگر مجھ میں قدرت ہوتی رسول اللہ ﷺ کی رائے کو رد کرنے کی اس کو روک دیتا اللہ کی قسم ہم نے رسول اللہ ﷺ اطاعت میں جب بھی اپنی تلوار اپنے کندھے سے اتاری کسی خوفناک بات کی وجہ سے تو ہمیں بعد میں آسانی پیش آتی جس کو ہم سمجھتے تھے مگر تمہارا یہ معاملہ (یعنی یمنین کا)۔ ابن ابی شیبہ و معمر بن حماد فی الفتن

رسول اللہ ﷺ کا ایک فرمان

۳۱۷۲۳۔ (مسند شاذان بن اوس) سعید بن مسعود سے روایت کرتے ہیں سعید بن عبد الرحمن سے جو کہ شاذان بن اوس کی اولاد میں سے ہیں وہ اپنے والد عیسیٰ بن شاذان بن اوس سے وہ اپنے والد سے کہ وہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے جب کہ وہ بیٹھے ہوئے تھے عمرو بن عاص اپنے بستر پر تھے شاذان دونوں کے درمیان بیٹھ گئے اور کہا تم دونوں جانتے ہو کہ تم دونوں کے درمیان کس مقصد سے بیٹھا ہوں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم ان دونوں (معاویہ اور عمرو بن عاص) کو اکٹھے دیکھو ان کو جدا کرو اللہ کی قسم یہ بیٹھ غدر پر ہی اکٹھے ہوتے ہیں تو میں نے چاہا تم دونوں میں تفریق کروا دوں۔ (ابن عساکر نے روایت کی اور کہا کہ سعید بن عبد الرحمن اور ان کے والد دونوں مجہول میں اور سعید بن کثیر بن عطیر اگرچہ ان سے بخاری نے روایت کی لیکن دوسروں نے تصدیق کی ہیں)۔

زابل صفین وفیہ ذکر الحکم ابن ابی العاص واولادہ

صفین کا تہمتہ..... جس میں حکم بن عاص اور ان کی اولاد کا ذکر ہے

۳۱۷۲۴۔ خبیر بن عدی کندی سے روایت ہے کہ جب ان کو قتل کے لئے چلے تو انہوں نے کہا کہ مجھے دو رکعت پڑھنے کی اجازت دو اس کے بعد دو کہتیں پڑھیں پھر کہا کہ تم مجھ سے لوہے کو چھوڑ دو نہی میرے خون کو دھو بلکہ انہی کپڑوں میں مجھے دفن کر دینا کیونکہ میں معاویہ سے مدد و حالت میں ملاقات کروں گا اس حال میں ان سے جھگڑنے والا ہوں۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۲۵۔ نافع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا اے ابو عبد الرحمن! کیا سبب ہے کہ آپ ایک سال حج کے لئے جاتے ہیں اور ایک سال عمرہ کے لئے لیکن جہاد فی سبیل اللہ کو چھوڑ دیا حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے گا تو فرمایا اے مجھے اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں (۱) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان (۲) پانچ وقت کی نمازیں (۳) رمضان

علقنہا عروضا و علقث رجلا غیری و علقثی اخری غیرہا الرجل
فرمایا اے شخص ہم آپ کی محبت میں علقث ہیں اور آپ اہل شام کی محبت میں علقث ہیں اور اہل شام معاویہ رضی اللہ عنہ کی محبت میں علقث ہیں۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۷۷۷۔ اس حدیث سے روایت ہے کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے اہل عراق سے کہا کہ میں چاہتا ہوں تم میں سے دس کو ایک شامی کے بدلہ میں دیدوں جس طرح ایک دینار کے بدلہ میں دس درہم دیئے جاتے ہیں تو ان سے کہا گیا کہ ہمارے اور آپ کی مثال شامی اشقی کے اس قول کی طرح ہے۔

علقنہا عروضا و علقث رجلا غیری و علقثی اخری غیرہا الرجل

تو فرمایا اے شخص ہم تمہاری محبت میں علقث ہیں اور تم اہل شام کی محبت میں علقث ہو اور اہل شام معاویہ کی محبت میں۔ رواہ ابن عساکر
۳۱۷۷۸۔ (مسند علی رضی اللہ عنہ) کہ یہ روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ تم شریف خاندان سے علقث کہتے ہیں، ہمارے بڑوں کا علقث انبیاء سے ہے اور ہماری جماعت اللہ کی جماعت ہے اور باقی جماعت شیطان کی جماعت ہے جو ہم میں اور ہمارے دشمن میں برابری کرے اس کا ہم سے کوئی علقث نہیں۔ رواہ ابن عساکر

امر بنی الحکم

۳۱۷۷۹۔ عمرو بن مرقہ جہنی سے روایت ہے کہ حکم بن ابی العاص نے نبی کریم ﷺ سے اجازت چاہی آپ علیہ السلام نے ان کی آواز پہچان لی تو فرمایا ان کو آئے کی اجازت دے دو ساپ ہے یا ساپ کی اولاد ہے اس پر بھی اللہ کی لعنت اور اس کی پیٹھ سے لنگھنے والی اولاد پر بھی لعنت ہے مگر جو ان میں سے مومن ہو مگر وہ بہت تھوڑے ہیں دنیا کی لالچ کریں گے آخرت کا نقصان کریں گے مگر دُریب کرنے والے دنیا میں باعزت سمجھے جائیں گے آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ ہوگا۔ ابویعلیٰ طبرانی مستدرک و معطب ابن عساکر

۳۱۷۸۰۔ ابویعلیٰ جہنی روایت کرتے ہیں کہ میں حسن حسین کے درمیان تھا اس روز مروان ان کو گالیاں دے رہا تھا حسن رضی اللہ عنہ حسین رضی اللہ عنہ کو روک رہے تھے مروان نے کہا اہل بیت ملعون ہیں تو حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نے اہل ملعون کہا ہے؟ اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ نے تم پر لعنت کی ہے اپنے نبی علیہ السلام کی زبانی جب کہ اپنے تمہارے باپ کی پیٹھ میں تھے دوسری روایت میں اس طرح ہے تحقیق اللہ تعالیٰ نے تم پر لعنت کی ہے اپنے نبی کی زبانی جب کہ تم باپ کی پیٹھ میں تھے۔ ابن سعد ابویعلیٰ ابن عساکر

۳۱۷۸۱۔ (مسند زہیر بن افرہ و حواشی) زہیر بن افرہ روایت کرتے ہیں کہ حکم بن ابی العاص رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بیٹھے تھے اور آپ کی بات نقل کر کے قریش تک پہنچاتے تھے آپ ﷺ نے اس پر اور اس کی پیٹھ سے لنگھنے والی اولاد پر قیامت تک کے لئے لعنت کی۔ (ابن مساکین) روایت اور کہا اس میں سلمان بن عمرو کوئی ضعیف ہے ذخیرۃ اللغات (۳۹۱)

۳۱۷۸۲۔ عبد اللہ بن زہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ صبر پر تشریف تھے کہ اس بیت الحرام کے رب کی قسم بنی ابی العاص اور اس کی اولاد قیامت تک نبی علیہ السلام کی زبانی ملعون ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۸۳۔ ابن زہیر رضی اللہ عنہ نے طواف کے دوران فرمایا اس بنیاد (یعنی بیت اللہ) کے رب کی قسم رسول اللہ ﷺ نے حکم اور اس کی اولاد پر لعنت کی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۸۴۔ عبد اللہ بن زہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کو حکم اور اس کی اولاد پر لعنت کرنے ہوئے سنا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۸۵۔ ابن زہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حکم کی اولاد ملعون ہے۔ رواہ ابن عساکر

سفینی کا خروج کا ہوگا۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۷۳۳۔ (مسند علی رضی اللہ عنہ) ابوسلمان مولیٰ بنی حاتم سے روایت ہے کہ اس دوران کے ایک دفعہ علی رضی اللہ عنہ میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر عینہ کی ایک گلی میں چل رہے تھے سامنے سے مروان بن الحکم آیا تو اس نے کہا اے الحسن اس طرح سے علی رضی اللہ عنہ اس کو خبر دیتے رہے جب فارغ ہوا تو وہاں سے چلا گیا، اس کی گدی کی طرف دیکھا پھر علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہلاکت ہے تیری جماعت کے لئے تھکتے اور تیری اولاد سے جب تیری اولاد جوان ہوئی۔ رواہ ابو نعیم

۳۱۷۳۵۔ ابن وہب سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی تھے ان کے پاس مروان بن الحکم آئے کسی ضرورت سے کہا میری ضرورت پوری کرو اے امیر المومنین: اللہ کی قسم میرا خرچہ زیادہ ہے میں دس بچوں کا باپ ہوں دس امرا کا چچا ہوں اور دس افراد کا بھائی ہوں جب وہ واپس ہوا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ جب بنو الحکم میں کی تعداد کو پہنچ جائیں گے اللہ کے مال کو آپس میں شخصی دولت بنالیں گے اور اللہ کے بندوں کو ظلم اللہ کی کتاب کو فساد کا ذریعہ جب چار سو نالو تک پہنچ جائیں گے تو وہ مجبور نکلتے سے بھی تیزی کے ساتھ ہلاک ہوں گے دوسرے الفاظ ایک مجبور نکلتے سے بھی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انھم نعم یعنی ہاں ایسا ہی فرمایا پھر مروان نے عبدالملک کو معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس واپس بھیجا کسی ضرورت سے جب عبدالملک واپس ہوا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے ابن عباس رضی اللہ عنہما میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کا ذکر فرمایا تھا اور فرمایا ابوالعباس چار ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا ہاں۔

البیہقی فی الدلائل

۳۱۷۳۶۔ محمد بن کعب قرظی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حکم اور ان کی اولاد پر لعنت کی سوائے صالحین کے لیکن ان کی تعداد بہت کم ہے۔

رواہ عبد الوہاب

الحجاج بن یوسف یعنی حجاج بن یوسف کا تذکرہ

۳۱۷۴۷۔ حسن سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے اہل کوفہ سے فرمایا اللہ جیسے میں نے ان کو امن دیا انہوں نے مجھے خوف زدہ کیا میں نے ان کے ساتھ خیر خواہی کی انہوں نے میرے ساتھ دھوکہ کیا اے اللہ ان پر اپنی تعذیب کے جاہل اور ظالم نفس کو مسلط فرمایا جو ان کے لئے گواہ بن گئے اور ان کے اہل لباس پہننے اور ان میں جاہلیت کے دستور کے موافق فیصلہ کرے۔ اس وقت تک حجاج پیدا بھی نہیں ہوا تھا۔ (یعنی نے واکل میں روایت کی اور کہا علی رضی اللہ عنہ نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سن کر ہی فرمائی ہوگی)۔

۳۱۷۴۸۔ مالک بن انس بن سعد بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ظالم جاہلان دونوں شہروں (یعنی بصرہ اور کوفہ) کا امیر ہوگا جو ان کو پچاس تین لاکھ دواں لباس پہننے کا اور عمدہ غذا کھائے گا اور ان کے سرداروں کو قتل کرے گا اس سے سخت خوف کھایا جائے گا اور نینداڑ جائے گی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی جماعت پر مسلط فرمائے گا۔ بیہقی فی الدلائل

۳۱۷۴۹۔ حبیب بن ابی ثابت سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا کہ تجھے موت نہ آئے گی یہاں تک تکلفی جو ان کا زمانہ پالے پوچھا اے امیر المومنین تکلفی جو ان کوں ہے؟ تو فرمایا اس سے کہا جائے گا قیامت کے لئے جہنم کا ایک کوند لے کر ہماری طرف سے کافی ہوگا ایک ایسا شخص ہے جو بیس سال یا اس سے کچھ زیادہ عمر حکومت کرے گا اللہ تعالیٰ کی ہر طرح کی نافرمانی کرے گا مگر ایک نافرمانی باقی رہ جائے گی تو اس نافرمانی اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ حاکم ہوگا اس کو تو ذکر و نافرمانی بھی کرے گا اپنے ماننے والوں کے ذریعہ اطاعت نہ کرنے والوں کو قتل کرے گا۔ بیہقی فی الدلائل

فتن بنی امیہ

۳۱۵۵۰ حر بن ہاشم بن علی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پاس وارد ہونے والوں سے ایک تھے کہ میں نے آپ علیہ

السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بنی امیہ کے لئے تین مرتبہ جلاوت ہے۔ اس حدیث و روایت الاصلیہ ۲۳

۳۱۵۵۱ صحیح سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم اگر تم زعمور سے تو کفار کی تیار کرو گے۔ روۃ ابی عساکر

۳۱۵۵۲ صحیح سے روایت ہے کہ وہ لوگ ایک (ایسا سخت) ازمانہ سے گناہوں کو نہ لے سکتے رہا کریں گے۔ روۃ ابی عساکر

۳۱۵۵۳ (مسند علی رضی اللہ عنہ) انہیں نے اپنی حدیث سے روایت ہے کہ میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وہ نے فرمایا کہ یہ

تین من لوگوں کو قریش کے وہاں جوں پر لعنت ہے بنی امیہ اور بنی مغیرہ کی مغیرہ و کاف اللہ تعالیٰ نے فرمودہ وہاں جو اس سے پاک فرمایا جو امیہ ان کے لئے

دوری ہے بہت دور کی جس کو جسم ہے اس ذات کی جس نے ان کا کاپی اور کلوٹی ہو پھر فرما باکر سلطنت یہاں لے کر بری ہو نہ ہو جس کو نہ ہو

نیکیں گے اور اس کو حاصل کریں گے۔ روۃ ابی عساکر

۳۱۵۵۴ حدیث علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ حکومت بنی امیہ بنی ہاشم سے تھی جب تک ان میں اختلاف نہ ہو جائے۔ روۃ ابی عساکر

۳۱۵۵۵ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعادت ان کے پاس رہے جب تک کہ ان میں قتال نہ کریں اور ایک دوسرے سے نہ

بڑھنے کے لئے روز نہ لگائیں جب یہاں کا جو اللہ تعالیٰ مشرق سے ان کے خلاف ایک قوم کا اٹھائے جسے حران کو بکڑ پڑا اور اس کی بکڑی کر

یں گے اللہ کی قسم اگر وہ ایک سال حکومت کریں گے تو ہم (قریش) دو سال حکومت کریں گے اگر وہ دو سال تو ہم چار سال کریں گے۔

روۃ ابو جہ

۳۱۵۵۶ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو امت کے لئے آفت ہے اس امت کی آفت بنی امیہ ہے۔ روۃ ابو جہ

۳۱۵۵۷ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ لوگ (عاجی حکمت کے بڑے حصہ پر حاکم ہیں) جب تک کہ ان میں اختلاف نہ ہو

جب اختلاف کریں گے تو حکومت ان سے نہیں رہے گی بلکہ حقومت تک ان کے ہاتھ نہیں آئے گی۔ روۃ ابو جہ

۳۱۵۵۸ حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نہ باقر بنی ہاشم کا گھر سے یہاں تک ان میں چار ہاتھ ہیں جہاں جہاں

اللہ تعالیٰ ان کے آئیں گے اختلاف چھوڑ دے گا۔

۲ یہ مشرق سے آیا و بسند سے اسے نکالے گا جو ان کے خون کو چکان کر لیں گے۔

۳ (نفس زاک) یعنی یا یزید بنی امیہ کو جو بنی ہاشم کی راست ٹھکان ہیں۔

۴ باجم کے لئے انھیں بھیج دیں تو اللہ تعالیٰ اس لشکر کو زمین میں دھنسا دیں گے۔ روۃ ابو جہ

۳۱۵۵۹ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان لوگوں سے خواہ ایک سب سے خواہ ایک کو قتل نہ کرنا میرا کا قتل ہے بنی امیہ کا قتل نہ کرنا۔

صمیم بن جہاد ہی نہیں

۳۱۵۶۰ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو امیہ کا قتل نہ کرے گا یہاں تک اللہ ان کے خلاف ایک جماعت بھیجیں گے جو ان کو قتل کرے

بادل کی طرح جب کسی امیر یا مور کا قتل نہیں کرے گا جب وہ وقت آئے گا اللہ تعالیٰ بنی امیہ کی سلطنت کا نور (دوبہ) ختم فرما دیں گے۔

روۃ ابو جہ

الكتاب الرابع من حرف الفاء

كتاب الفضائل من قسم الافعال وفيه عشرة ابواب

الباب الاول، في فضائل نبينا محمد ﷺ واسمائه وصفاته البرية

پہلی..... فصل رسول اللہ کے معجزات کے بیان میں

آپ ﷺ کی پیش گوئیاں

۳۱۷۱۔ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو لپیٹ دی تو میں نے مشرق و مغرب کا مشاہدہ کیا اور میری امت کی سلطنت وہاں تک پہنچے گی جہاں تک میرے لئے لپیٹا گیا مجھے دو فرزانے دیئے گئے سرس اور سفید اور میں نے اپنے رب سے درخواست کی میری امت کو عام قحط سالی سے ہلاک نہ فرمایاں ان پر غیروں سے دشمن مسلط نہ فرما جو ان کے خون کو حلال سمجھ لے میرے رب غزوہ بدر میں نے فرمایا اے محمد میں نے ان کے فیصلہ نافذ کر دیا اس کو نہیں مارا جاسکتا میں نے آپ کی دعا امت کے حق میں قبول کر لی کہ ان کو عام قحط سالی کے ذریعہ ہلاک نہیں کروں گا اور ان پر غیروں سے ایسا دشمن مسلط نہیں کروں گا جو ان کے خون کو حلال قرار دے۔

مجھے اپنی امت پر گمراہ کرنے والے ائمہ کا خوف ہے جب میری امت میں ایک دفعہ گمراہ چل جائے گی پھر قریب مت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا اور قیامت قائم نہ ہوئی یہاں تک میری امت کی ایک جماعت شرکین کے ساتھ مل جائے گی یہاں تک کہ میری امت سے بعض قبل جن کی پوجا کریں گے اور میری امت میں تمیں جھوٹے نبی ہوں گے سب کا یہی دعویٰ ہوگا کہ وہ نبی سے حالانکہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی ان کو اللہ تعالیٰ ان کے لئے جہنم میں بھیجے گا۔

احمد مسلم، ترمذی ابن ماجہ بیروایت ابی داؤد رحمہ اللہ

۳۱۷۲۔ اسے ہمارے خوش ہو جاؤ تمہیں باقی فرقہ قتل کرے گا۔ ترمذی بروایت ابو ہریرہ رحمہ اللہ

۳۱۷۳۔ ارشاد فرمایا کاش کے مجھے معلوم ہوتا میرے بعد میری امت کا کیا حال ہوگا جب ان کے مردانہ اگر چہ نہیں گئے اور ان کی عورتیں بھی ایک ملک کر چھین گئی کاش مجھے۔ (امت کا حال معلوم ہو جا تا جب وہ وہاں سے انقسم ہوگی ایک جماعت جمعیوں کی ان کا خون اللہ کے راست میں بہے گا دوسری جماعت غیر اللہ کے لئے قتل کرنے والی ہوگی۔ ابن عساکر بواسطہ ایک شخص۔

۳۱۷۴۔ (غزوہ موتی کے موقع پر) ارشاد فرمایا کہ جیسا پہلے فرمایا بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ میں لیا وہ شہید ہو گئے پھر جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے لیا وہ شہید ہو گیا پھر عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے لیا وہ شہید ہو گئے پھر خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے لیا بغیر امارت کے اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ پر فتح دیدی اس بات سے مجھے خوشی نہ ہوئی وہ میرے پاس ہوئے یا فرمایا ان کو اس بات پر خوشی نہ ہوئی وہ ہمارے پاس ہوئے۔

احمد بخاری نسائی بروایت ابن مسعود رحمہ اللہ

۳۱۷۵۔ ارشاد فرمایا کہ جب کسری ہلاک ہو جائے گا اس کے بعد کوئی کسری پیدا نہ ہوگا جب قیصر حاکم ہوگا اس کے بعد کوئی قیصر پیدا نہ ہوگا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے ہر دوں بادشاہوں کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کر دے۔

احمد بیہقی بروایت جامع بن سمرقہ احمد بیہقی ترمذی بروایت ابو ہریرہ رحمہ اللہ

۳۱۷۶۔ ارشاد فرمایا جب مسلمانوں میں خون ریزی ہوگی اللہ تعالیٰ اپنے غلاموں کی ایک جماعت بھیجے گا وہیں گے وہ عرب کے ماہر گھڑ سوار ہوں گے اور

حصہ کو تمہارے لئے نصیب اور رزق قرار دیا ہے اور پینہ پیچھے حصہ گوہر اسلام برابر ترقی کرتا رہے گا شرک اور شرکین کم ہوتے رہیں گے یہاں دو صورتیں بنا خوف و خطر سفر کریں گی قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے دن رات ششم نہ ہوں گے۔ (یعنی قیامت نہ ہوگی) یہاں تک یہ دین ستاروں کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچ جائے گا۔ طہرانی حلیۃ الاولیاء ابن عباس کو ابن نجار بروایت ابنی امامہ رضی اللہ عنہ ۳۱۷۸۲ ایک باپ و دو خاتون مدینہ منورہ سے حیر و تک سفر کرے گی اس کو کسی کا خوف نہ ہوگا۔

حلیۃ الاولیاء جامع بن مسعود رضی اللہ عنہ ضعف الجامع ۳۰۵۲

حنین الجذع

۳۱۷۸۳ آپ علیہ السلام نے فرمایا یہ (مجھ کو کا حیر) جس پر تک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے (رو رہا ہے نصیحت سے محروم ہونے کی وجہ سے۔

احمد بخاری بروایت جامع رضی اللہ عنہ

۳۱۷۸۴ ارشاد فرمایا اگر میں اس کو (حیر کو) تسلی نہ دیتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا ہے۔ احمد، ابن ماجہ بروایت انس و ابن عباس رضی اللہ عنہ

الاخبار من الغیب من الاکمال

۳۱۷۸۵ ارشاد فرمایا کہ خوشخبری سن لو اللہ کی قسم قلت دنیا سے زیادہ کثرت دنیا کا خوف ہے واللہ یہ دین تم میں باقی رہے گا یہاں تک تم سرزمین فارس روم اور غیر کو فتح کر لو گے اور تم قین رہے لشکرین جاؤ گے ایک لشکر شام میں ایک عراق میں ایک لشکر یمن میں یہاں تم میں سے کسی کو سود بنا عطیہ دیا جائے گا اس پر وہ ناخوش ہوگا۔ الحسن بن سفیان حلیۃ الاولیاء بروایت عبد اللہ بن حوالہ

۳۱۷۸۶ ارشاد فرمایا کہ خوش ہو جاؤ اللہ کی قسم میں تمہارے اوپر دنیا کی فتح کے مقابلہ میں دنیا کی وسعت سے اندیشہ کرتا ہوں (یعنی دنیا کی وسعت تمہیں نقصان پہنچائے گی) اللہ کی قسم یہ دین تم میں قائم رہے گا یہاں تک اللہ تعالیٰ تمہیں سرزمین روم فارس اور غیر پر فتح دے دیں گے اور یہاں تک کہ تمہارے تین بڑے لشکر ہوں گے ایک لشکر شام میں ایک عراق میں اور ایک لشکر یمن میں یہاں تک کہ کسی شخص کو سود بنا عطیہ دیا جائے گا اس پر بھی وہ ناخوش ہوگا عرض کیا گیا شامیوں میں کسی کی طاقت ہوگی کہ وہ یمن سے عمرے نہ لے کر یمن کی قوت کے مالک ہیں تو ارشاد فرمایا۔ اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ تمہیں روم پر غلبہ دے دیں گے اور یمن میں ان پر حکومت دیں گے یہاں تک کہ گورے رومیوں کی ایک جماعت اپنی قمیص گردن میں ڈال تم میں ایک کم درجہ کے بعضی شخص کے سامنے کھڑی رہے گی وہ ان کو جو حکم دے گا وہ بجالائیں گے۔ جب کہ آج کے دن (یعنی اس زمانہ میں) وہاں ایسے لوگ ہیں تمہارے حیثیت ان کے نزدیک اس چیز کی سے بھی کم ہے جو اونٹ کی دم میں چھنی ہوئی ہوئی ہے تو مہدی اللہ بن حوالہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرے لئے انتخاب فرمائیں اگر وہ زمانہ مل جائے تو میں کس لشکر میں شریک ہوں، تو آپ علیہ السلام نے فرمایا میں آپ کے لئے شام کا انتخاب کرتا ہوں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک منتخب زمین ہے اور اپنے منتخب بندوں کو صحیح کر دیا لاتے ہیں اسے اہل یمن ملک شام کو ترجیح دو کیونکہ زمین میں اللہ کی منتخب سرزمین شام ہے جو انکار کرے وہ یمن کے عوض کو اختیار کر دے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ذمہ داری لی ہے۔

طہرانی بیہقی بروایت عبد اللہ حوالہ

۳۱۷۸۷ ارشاد فرمایا عظیم اللہ تعالیٰ تمہیں شام، روم اور فارس پر غلبہ دیں گے یہاں تک تم میں سے ہر ایک کے پاس اتنے اتنے اونٹ ہوں گے اتنی اتنی کھجوریں اتنی کھجوریں یہاں تک تم میں سے کسی کو سود بنا عطیہ دیا جائے اس پر وہ ناخوش ہوگا۔

احمد، طہرانی مستدرک، بیہقی حباب مقدسی بحوالہ عبد اللہ بن حوالہ

۳۱۷۸۸ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فارس پھر روم کا وعدہ فرمایا ان کی صورتیں ان کے بچنے کا اسلحہ اور ان کا خزانہ اور تعمیر کو میرا دگر

عورت تھامدینہ منورہ سے حج و چائے کی اس گھر کی بناؤ میں دن کے شروع میں مالی کو جمع کرنے کی کوشش کرتے گا پھر شام کے وقت اس کو پھینکے گا کہ کوئی اس کو قبول کرنے والا نہ ہوگا۔ طبرانی بروایت علی بن حاتم

۳۱۸۹۹ ارشاد فرمایا: حضرت ابیہاز مانا نے کہا کہ ایک مسافر عورت تھامدینہ منورہ سے حج و تکبیر کرتی تھی اس کو اللہ کے ہاتھ کی کاخوف نہ ہوگا۔

طبرانی بروایت حاتم بن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۱۸۰۰ ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے اس کے پاس یعنی کسریٰ کے پاس ایک فرشتہ بھیجا اس نے اس گھر کی دیوار سے ہاتھ طار کیا اور جس میں دور ہوتا تھا تو گھر نور سے بھر گیا جب اس کو دیکھا تو گھبرا گیا تو فرمایا اسے کسریٰ گھر! انہیں ہے شک اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی اس پر کتاب اتاری تو اس کی اتباع کر کے گھبرا دی دیا وہ آخرت سلامتی والی ہوئی کسریٰ نے کہا غور کرو ہوں۔ (ابن اسحاق ابن ابی اللہ نیا و ابن الجار حسن بصری بروایت اصحاب رسول اللہ ﷺ کہ انہوں نے حج چھایا رسول اللہ ﷺ کی ہمت کیا ہے کسریٰ کے خلاف آپ کے پاس "تورہ" سے تہہ گتا آپ نے یہ ذکر فرمایا۔

قیصر و کسریٰ کی ہلاکت

۳۱۸۰۱ ارشاد فرمایا کہ میرے آپ نے کسریٰ کو قتل کر دیا آج کے بعد کوئی کسریٰ نہ ہوگا قیصر کو ہلاک کیا آج کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا۔

طبرانی بروایت ابن حنبلہ

۳۱۸۰۲ ارشاد فرمایا کہ جب کسریٰ ہلاک ہوگا اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ ہوگا جب قیصر ہلاک ہوگا اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا

تھم ہے اس ذات کی جس کی قبضہ میں میری جان ہے تم ان کے قزاقوں کا اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

بخاری بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۰۳ ارشاد فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں سونے کی دو ٹخن ہیں میں نے دونوں کو اپنے کندھا میں لے لیا ان کو پھینک دیا اس کی تعبیر میں نے کسریٰ و قیصر کے قتل کی ہلاکت سے کی۔ ابن ابی شیبہ بروایت حسن مرسلا

۳۱۸۰۴ ارشاد فرمایا آج عرب مجھ کو ادا دھا دیا یعنی ذی وقار کے دن فرمایا (یعنی فی منہ و بطنی فی النار) ابن اسلم و ابو ہریرہ و ابن قسطل بروایت بشیر بن زید رضی اللہ عنہ نے کہا یہ نصیحت انہوں نے جاہلیت کا دور بھی پایا ابھوئی نے کہا میں نے اشیر بن زید کا مکتب سنا کہ اس حدیث میں (

۳۱۸۰۵ ارشاد فرمایا کہ میں اور میرے ساتھی یعنی ابو بکر صدیق ہمارے پاس کھانا نہیں تھا سو اسے پرہیزگاری و عفت لڑاک کے حتیٰ کہ ہم اپنے انصاری بھائیوں کے پاس آئے انہوں نے ہمیں اپنے کھانے میں شریک کر لیا ان کا کھانا گھوڑوں جس اللہ کی قسم اگر مجھے روٹی اور گوشت میسر ہوتا میں تمہیں کھا دیتا شاید تمہیں ایک زبانی ملے یا تم میں سے جو روز مانہ پائے کہ کھانے کا ایک پیالہ لے گا شام کو دوسرا پیالہ لے گا اور تم اپنے گھر کو اس طرح سجاؤ گے جس طرح کعبہ کو سجا دیا جاتا ہے۔ ہذا بروایت سعد بن ہشام

۳۱۸۰۶ ارشاد فرمایا کہ تم ایک قوم سے قتال کرو گے اور ان پر غلبہ حاصل کرو گے وہ اپنا مال دے کر تم سے اپنی جان اور مال کو بچائیں گے اور صلح پر صلح کریں گے ان سے اس سے زیادہ دھم کو یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے لئے عطا نہیں۔ الطبرانی بروایت ابن حنبلہ

۳۱۸۰۷ ارشاد فرمایا کہ تم لشکر کشی کرو گے تمہارے لئے معاہدے خراج اور زمینیں ہوں گی جو اللہ تعالیٰ تمہیں عطا فرمائیں گے ان میں کچھ دین کے کنارے ہوں گی شہر محلات جو تم میں سے دور مانہ پائے تو تم میں سے جس کو قدرت حاصل ہو کہ جس کو ان شہروں میں سے کسی شہر میں ان محلات میں سے کسی محل میں اپنے کو بچھوں کرے یہاں تک موت واقع ہو جائے تو ایسا کرے۔ (ابو حاتم فی الامداد ابن ابی اللہ نیا و ابن الجار حسن بصری بروایت اصحاب رسول اللہ ﷺ کہ انہوں نے حج چھایا رسول اللہ ﷺ کی ہمت کیا ہے کسریٰ کے خلاف آپ کے پاس "تورہ" سے تہہ گتا آپ نے یہ ذکر فرمایا۔

۳۱۸۰۸ ارشاد فرمایا کہ احسن میں سے ایک شخص ایسا ہوگا کہ وہ اس طرح قرآن پڑھے گا کہ بعد ایسا قرآن پڑھنے والا کوئی نہ ہوگا۔ (راشد

الفصل الثانی فی المعراج معراج کا بیان

۳۱۸۳۳ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا وہ ایک سفید لمبا نور تھا مثلما ہے نظر پر اس کا قدم نہ تھا میں اور جبرائیل علیہ السلام اس کی چوڑی پر چھترے یہاں تک بیت المقدس پہنچ گئے میرے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے اور میں نے جنت اہم کا دیدار کیا۔

۳۱۸۳۸ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا مجھے پہلے زمزم کے کنوئیں پر لے جایا گیا میرے سینہ کو چاک کیا گیا پھر غسل دیا گیا ہمارمزم سے پھر اٹا دیا گیا۔ مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۳۹ ارشاد فرمایا کہ میرے گھر کی چھت گھوٹی گئی جب کہ میں مکہ میں تھا جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے پھر میرے سینہ کو چاک کیا گیا پھر اسکو زمزم کے پانی سے دھویا گیا پھر سونے کی ایک تھالی لائی گئی جو حکمت ایمان سے بھری ہوئی تھی اس کو میرے سینہ پر میں بھرا گیا پھر اس کو بند کر دیا گیا پھر میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے آسمان دنیا تک لے جایا گیا جب آسمان دنیا میں پہنچے تو جبرائیل نے دربان سے کہا دروازہ کھولو تو دربان نے پوچھا کہ آپ کون فرمایا جبرائیل پوچھا آپ کے ساتھ کوئی ہے فرمایا ہاں میرے ساتھ محمد ﷺ ہیں پوچھا کیا ان کو بلوایا گیا ہے؟ فرمایا ہاں ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا جب ہم آسمان پر پہنچے تو ایک شخص سے ملاقات ہوئی اس کے دائیں طرف کچھ سیاح تھے اور بائیں طرف بھی کچھ سیاحی جب دائیں طرف نظر کرتے تو بشتے اور جب بائیں طرف نظر کرتے تو روچتے انہوں نے کہا مر حبا صالح نبی اور صالح بنیائیں نے جبرائیل سے پوچھا کہ کون بزرگ ہیں؟ فرمایا یہ آدم علیہ السلام ہیں یہ اسمٰئیل ان کی اولاد ہے دائیں طرف والے بشتی ہیں اور بائیں طرف والے چشتی جب دائیں طرف دیکھتے ہیں خوش ہو کر بشتے ہیں اور جب بائیں طرف دیکھتے ہیں پریشان ہو کر روتے ہیں پھر جبرائیل مجھے لے کر دوسرے آسمان پر پہنچا دئے اور دربان سے کہا کہ دروازہ کھولو ہاں وہی سوال و جواب ہوا جو پہلے آسمان پر ہوا تھا دروازہ کھولا گیا جب میرا گدڑ اور میں علیہ السلام پر ہوا تو فرمایا مبارک ہو صالح نبی اور صالح بنیائیں کو میں نے پوچھا کہ کون بزرگ ہیں فرمایا کہ یہ اور ایس علیہ السلام میں پھر میرا گدڑ موسیٰ علیہ السلام پر ہوا تو انہوں نے فرمایا مر حبا صالح نبی صالح بنیائیں میں نے پوچھا کہ کون فرمایا یہ موسیٰ علیہ السلام میں پھر میرا گدڑ عیسیٰ علیہ السلام پر ہوا تو فرمایا مر حبا صالح نبی صالح بنیائیں میں نے پوچھا کہ کون؟ فرمایا یہ عیسیٰ علیہ السلام میں پھر میرا گدڑ ابراہیم علیہ السلام پر ہوا انہوں نے فرمایا مر حبا صالح نبی صالح بنیائیں میں نے پوچھا کہ کون؟ فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام میں پھر مجھے اور اوپر لے جایا گیا یہاں تک کہ ایک کشادہ میدان پر پہنچا جہاں قلم کے لکھنے کی آواز سنائی دے رہی تھی تو اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائی ان کو لے کر واپس ہوا تو راست میں موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے پوچھا کہ تمہارے رب نے کیا فرض فرمایا تمہاری امت پر؟ میں نے کہا ان پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں میں تو مجھ سے موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے رب کے پاس واپس جاؤ کیونکہ آپ کی امت کو اس کی استطاعت نہیں ہے میں واپس گیا تو اللہ تعالیٰ نے آجھی معاف فرمادیں پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس واپس گیا اور ان کو خبر دی تو انہوں نے فرمایا اپنے رب سے اور مراجعت کرو کیونکہ آپ کی امت یہی ادا نہ کر سکے گی میں نے رب تعالیٰ سے دوبارہ درخواست کی تو فرمایا یہ پانچ نمازیں ہیں اور وہاں میں پچاس کے برابر میرے پاس میں قول تبدیل نہ ہوتا میں واپس موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے اور بھی کی درخواست کے لئے فرمایا تو میں نے کہا کہ اب مجھے رب تعالیٰ سے شرم آ رہی ہے پھر مجھے لے کر مسجد و انتہی پہنچا جس کو مختلف رنگ و حنا پر رہے تھے مجھے معلوم نہیں کیسے عجیب و غریب رنگ تھے مجھے جنت لے جایا گیا۔ اور اس کی معنی مشک کی تھی۔ (یعنی برادیت الہی و رضی اللہ عنہ مگر یہ الفاظ ابن عباس اور ابی جبہ بدری کی ہے کہ پھر مجھے کشادہ سخن میں لے جایا گیا جہاں مجھے قلم پہننے کی آواز سنائی دے رہی تھی)

۳۱۸۴۰ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا وہ ایک سفید طویل چانور ہے جو گدھ سے تھوڑا بڑا اور چر سے تھوڑا چھوٹا جتنی نظر پر قدم

اسراء معراج کا تذکرہ

۳۱۸۴۱۔ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا اس پر میں اور جبرائیل علیہ السلام سوار ہوئے ہمیں لے کر روانہ ہوئے جب بھی کوئی پہاڑ آیا دو پاؤں اوپر کر لیتے جب پہنچے اترتے اگلے پاؤں اوپر کر لیتے یہاں ایک سایہ دار بدبودار زمین پر پہنچے پھر ایک صاف اور پاکیزہ سرزمین پر پہنچے میں نے جبرائیل سے پوچھا ہم نے پہلے ایک ابراہیم کو بدبودار زمین پر سفر کیا پھر صاف اور پاکیزہ سرزمین پر تو جواب دیا وہ انجمن کی زمین تھی اور یہ جنت کی زمین ہے پھر میری ایک شخص سے ملاقات ہوئی جو کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے پوچھا اے جبرائیل علیہ السلام آپ کے ساتھ کون؟ تو جواب دیا آپ کے بھائی محمد ﷺ ہیں انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لئے برکت کی دعا کی اور فرمایا اپنی امت کے لئے آسانی کی درخواست کرتا میں نے پوچھا اے جبرائیل علیہ السلام یہ کون ہیں بتایا آپ کے بھائی موسیٰ علیہ السلام ہیں تو میں نے کہا کس کے سامنے آواز بلند کر رہے تھے اور برکت کر رہا تھا اپنے رب کی سامنے؟ انہوں نے بتایا ہاں دوا اپنے رب کی آواز سے واقف ہیں وہ ان سے ہم کلام ہو چکے ہیں پھر زم زم پینے رہے میں نے آگے کچھ چڑھا اور روشنی دینی تو پوچھا اے جبرائیل علیہ السلام یہ کیا ہیں؟ تو بتایا آپ کے والد ابراہیم علیہ السلام کے درخت ہیں میں پوچھا کہ اس کے قریب جاؤں؟ تو بتایا ہاں ہم اس کے قریب ہوئے میرے شجر کی دعا کی اور مرحبا کہا پھر زم زم پینے اور میں نے اپنے براق کو اس علاقہ کے ساتھ باندھا جس سے انبیاء علیہم السلام اپنے جانوروں کو باندھا کرتے تھے پھر مسجد میں داخل ہو گئے میرے لئے انبیاء علیہم السلام جمع کئے گئے ان کو بھی جن کا نام اللہ نے کتاب اللہ میں ذکر فرمایا اور وہ بھی جن کا نام مذکور نہیں میں نے ان کو نماز پڑھائی۔ مگر ان تین یعنی ابراہیم موسیٰ علیہ اور موسیٰ علیہ السلام ابو اطریرانی مستدرک بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہم تھوڑے لفظی تغیر کے ساتھ ابو یعلیٰ شعیف الملاح ۱۳۱۲ھ

۹۸۸ھ

۳۱۸۴۲۔ ارشاد فرمایا کہ اس دوران کے میں عظیم میں لیٹا ہوا تھا کہ ایک آنے والا آیا اور مجھے طواغیر اور میرے دل کو نکالا پھر میرے پاس سونے کی ایک تھالی لائی گئی جو ایمان سے بھری ہوئی تھی میرے دل کو مزعم کے پانی سے دھویا گیا پھر بھریا اور اس کو پانی حالت میں کون دیا پھر میرے پاس ایک سواری لائی گئی جو خیر سے چھوٹی اور گدھے سے بڑی تھی سفید رنگ اس کو براق کہا جاتا ہے اور وہ مجھ کے نظریہ پر قدم رکھتی تھی۔ میں اس پر سوار کیا گیا مجھے جبرائیل علیہ السلام لے چلے یہاں تک آسمان دینا پر لے جایا گیا جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھلوا یا تو پوچھا گیا کون؟ بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا کیا آپ کے ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا کیا کہ ان کو بلوایا گیا ہے؟ بتایا میں پھر کہاں مر جاتا ہوں؟ مہمان ہیں پھر دروازہ کھلوا گیا جب میں آگے بڑھا تو آدم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی جبرائیل علیہ السلام نے بتایا یہ تمہارے باپ آدم ہیں میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے کہا مرحبا صانع مینے صانع نبی پھر مجھے دوسرے آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلوا یا تو پوچھا کون بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا ہے؟ بتایا ہاں تو کہا گیا مرحبا کتنے اچھے مہمان ہیں جب دروازہ کھلوا گیا تو بچی اور بیٹی نے علیہ السلام دونوں کو خالہ زاد بھائیوں سے ملاقات ہوئی جبرائیل نے کہا یہ بچی اور بیٹی علیہ السلام ہیں ان کو سلام کریں میں نے سلام کیا دونوں نے سلام کا جواب دیا پھر کہا مرحبا صانع بھائی صانع نبی پھر مجھے تیسرے آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلوا یا تو پوچھا کون؟ بتایا جبرائیل علیہ السلام پوچھا ساتھ کون بتایا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا ہے؟ بتایا ہاں تو کہا گیا مرحبا کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھلوا گیا جب داخل ہوا تو یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی کہا یہ یوسف علیہ السلام ہیں ان کو سلام کرو میں نے سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا مرحبا صانع بھائی صانع نبی، پھر مجھے اوپر لے جایا گیا یہاں تک چوٹھے آسمان پر پہنچا دروازہ کھلوا یا تو پوچھا کون؟ بتایا جبرائیل پوچھا ساتھ کون بتایا محمد ﷺ پوچھا کیا کہ ان کو بلوایا گیا جواب دیا ہاں کہا گیا کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھلوا گیا جب میں داخل ہوا اور میں علیہ السلام سے ملاقات ہوئی کہا یہ ادریس علیہ السلام ہیں ان کو سلام کریں میں نے سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا پھر کہا مرحبا صانع بھائی صانع نبی پھر مجھے پانچویں آسمان پر لے جایا گیا دروازہ کھلوا یا تو پوچھا کون بتایا جبرائیل پوچھا ساتھ کون؟ بتایا محمد ﷺ پوچھا ان کو بلوایا گیا ہے؟ بتایا ہاں تو کہا گیا کہ کتنے اچھے مہمان ہیں پھر دروازہ کھلوا گیا

بالحدیث من حبان مستند، ک مودیت بریند و حسن اللہ و عی الخاص ۷۱۸

۳۱۸۳۸ ارشاد فرمایا کہ میں نے معراج کی رات معنی علیہ السلام کو دیکھ وہ بکلیہ جسم کے مالک تھے گو یا قبیلہ شہوہ کے ایک شخص ہے اس میں نے معنی علیہ السلام کو دیکھا وہ سیاقہ سرخ رنگہ گویا کہ غسل نہ کرے تھے اور میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا کہ میں ان کی ادلاؤں میں ان کے سب سے زیادہ مشابہ ہوں پھر میرے پاس دو بیٹا ملائے گئے ایک ایک میں دو ادھ تھا اور ایک میں شراب تھی تھے کہ کیا تم کو جو بیٹا چاہیں گی میں نے ان کو دھکا دیا کہ ان کے لئے جو بیٹا چاہیں گے وہ آپ نے فطرت پر عمل کیا کیا آپ شراب کا پیالہ اٹھائے تو آپ کی دست ٹر ہو جاتی۔

بعض روایت میں ہر برہہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۳۹ ارشاد فرمایا کہ میں خیمہ میں تھا کہ قریش مجھ سے معراج کی رات کی سفر کے بارے میں حوالہات کر رہے تھے مجھ سے بہت فتنوں کی مختلف چیزوں کے متعلق پوچھا جن کو میں نے بھیان کے ساتھ یاد رکھا تھا میں سخت کرب و بے چینی میں تھا اس جیسا پریشان کیسے لگتا تھا وہ تو میں نے بہت فتنوں کا جواب اٹھایا تا کہ میں اس کو نہ کھولوں اب وہ بوجھی سو رہے تھے میں نے ان کو کچھ بتا دیا میں نے خود انہیں علیہ السلام کی ایک بھارت کے ساتھ دیکھ اس میں معنی علیہ السلام کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے وہ ٹھٹھارے لے رہے تھے جس کے تھے گویا کہ قبیلہ شہوہ کا ایک شخص ہے اور بھی بن مریم کو بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ان کے سب سے زیادہ مشابہ تمہارے صاحب ہیں۔ (یعنی خود آپ ﷺ کی ذات القدس) نماز کا وقت قریب ہو گیا اس نے ان کی امرت کر دئی جب میں نماز سے فارغ ہوا ایک سبے اے نے کہا ہے محمد (ﷺ) میرے چشم کا روانہ ہے اس کو ختم کریں میں نے ان کی طرف متوجہ ہوا تو انہوں نے خود سہم کر کے میں کو جس کی۔ سلمہ روایت میں ہی ہر برہہ رضی اللہ عنہ

الاسمال

۳۱۸۴۰ ارشاد فرمایا کہ میں معراج کی رات معنی علیہ السلام کے پاس گیا تو ان کو کھڑا کر دو سرخ لٹے کے پاس اپنی قمیض کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔ (ابن ابی شیبہ روایت میں یہ روایت سند کے اعتبار سے صحیح ہے)

۳۱۸۴۱ ارشاد فرمایا کہ جب میں علیہ السلام میرے پاس آئے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے لے چلے تو میں نے دیکھا کہ گھر کے سامنے سواری کا چادر کھڑا ہے وہ خیمہ سے چھوٹا نہ ہے سے بڑا تھا مجھے اس پر سواری کا پھر چل چڑھے یہاں تک کہ بیت المقدس پہنچے میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا ان کے خلاف میرے اخلاق کے مشابہ اہمال کی صورت میری صورت کے مشابہ معنی علیہ السلام کو دیکھا طویل قامت ٹھٹھارے لے رہے وہ قبیلہ شہوہ کے لوگوں کے مشابہ۔ یعنی معنی میں مرثدہ بانی ہر وہ ملک مسجد و قلعے کے مشابہ ہیں دجال کو بھی دیکھ کہ اس کی انیس آٹھ مٹی ہوئی ہے قلین بن عبد العزی کے مشابہ میں چاہتا ہوں کہ قرآن کے پاس ہوں اور جو کچھ دیکھا وہ ان کے مشابہ ہیں۔

بعض روایت میں ہر برہہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۴۲ ارشاد فرمایا کہ مجھے ایک چاند پر سوار فرمایا جو نہ ہے اور فجر کے درمیان کا تھا اس کے من میں دریں چمن سے پاؤں کو کھینچے ہیں جب سواری ہونے کے لئے اس کے قریب ہوا تو اس نے دم بلند کرنا جو بیکل نے چاہا تھا اس نے کندھے پر رکھا پھر کہا اے برقی تمہیں اپنے اس فعل پر شرم نہیں آ رہی؟ اللہ کی قسم اس سے قبل تجھ پر چڑھنے سے زیادہ مرثدہ معنی علیہ السلام کی وہ شرم کے مارے ہیں کہ اس نے پھر خیمہ کیا یہاں تک کہ میں اس پر سوار ہو گیا میں نے اس کے دونوں کان پکڑ لئے اور میں پیٹ دی کہ اس کی طرف نظر ہر اس کا قدم بہت اونچا تھا اور اپنی پیٹ اور لمبے کان والا تھا۔ میرے ساتھ جب بیکل علیہ السلام بھی نکلے ایک دوسرے سے جدا نہ ہوئے یہاں تک کہ بیت المقدس پہنچے پھر وہیں جا کر دو کا چہرہ انہی علیہ السلام کے چاندور دیکھے، میں نے اس کو اس طلقہ کے ساتھ ہاتھ میں لے لیا کہ میری خاطر حق ہوئے ہیں میں نے ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا، مجھے خیال ہوا کہ ان کے لئے لام کی ضرورت ہے مجھے جبرائیل نے آگے کیا میں نے ان کو نماز پڑھائی میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ امار کی بعثت تو میری باری کے لئے ہوئی۔ (ابن سعد روایت مرثدہ بن شعیبہ وہ اپنے ہاتھ سے وہ

اپنے والد اس اور بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا دعا کرتی تھی اللہ تمہارا دم بھائی رضی اللہ عنہا وامن عباس رضی اللہ عنہما میں بعض کی روایت کا بعض میں نہ اس ہو گیا

۳۱۸۵۳ ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جو انکس علیہ السلام آئے اور میری پیٹھ پر بیٹھے ایک درخت پر اُٹھے اس میں پرندے کے دو گونڈے کی طرف تھے وہ ایک میں بیٹھے دوسرے میں میں بیٹھ گیا میری جانب اوپر کو دھکی جس نے فتنی کو بھڑکایا اور میں آسمان کی طرف ہاتھ نہ مارتا اس کو چڑھتا تھا بلکہ کسی سب سے جھگڑ گیا اور کچھ دنوں بعد اوتھرا انکس علیہ السلام مجھ سے پیسے دی بیٹھیں ہوا کرتے چلے گئے یا کہ اس میں بیٹھے معلوم ہو گیا ان کی قیمت میری قیمت سے دو گنی ہوئی ہے میری طرف دھکی کی تھی ہند کی والا بھی ہوں گے یا بادشاہت والے نے؟ آپ جنت کے قریب ہیں جبرائیل علیہ السلام نے میری طرف اشارہ کر دیا لیٹے ہوئے تھے میں نے کہا ہند کی والا۔

من الملائک بروایت محمد بن عبد بن عمار ابن عمار بن صاحب مر صلا

ایمان جبرائیل کا تذکرہ

۳۱۸۵۴ ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات میں ایک درخت پر تھا جبرائیل علیہ السلام دوسرے درخت پر جمیں اللہ کے خوف نے زحانہا چڑھانے علیہ السلام بیٹھیں ہوا کرتے چلے گئے اور میں نے جھگڑا اور جبرائیل کو ایمان میرے ایمان سے بڑا کرے۔

طبری مروایت عمار بن صاحب

۳۱۸۵۵ ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات آسمان دیا جب پہنچا وہاں کچھ لوگوں کو دیکھا ان کی زبانیں اور ہوت کالے چادے تھے جنہم کی آگ کی تپش سے۔ میں نے جبرائیل سے پوچھا کہ کون لوگ ہیں کہا یہ آپ کی امت کے خطباء ہیں۔ بیٹھی مروایت مس

۳۱۸۵۶ ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات میرا گندہ ایک قوم پر ہوا جن کے ہونٹ آگ کی تپش سے کالے چادے تھے جب بھی کانٹا یا دھارہ صبح ہو گئے میں نے جبرائیل سے پوچھا کہ کون لوگ ہیں؟ کہا کہ آپ کی امت کے خطباء ہیں دروغ کہتے خود ان باتوں پر عمل نہیں کرتے ہند کی کتاب پڑھتے پھر اس کے مطابق عمل نہیں کرتے۔ میں نے اسے دوا دی بیٹھی بروایت حسن رضی اللہ عنہ

۳۱۸۵۷ فرمایا معراج کی رات ایک قوم پر ہند وہاں کے چیت کمرہ کے برابر تھے اس میں سانپ دوڑ رہے تھے جو باہر سے نکل آ رہے تھے میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ کون لوگ ہیں تو بتا کر یہ سوچ رہا ہوں۔

ابن ماجہ بروایت ابی حریرہ رضی اللہ عنہ ضعف ابن ماجہ ۲۹۶ ضعف الجامع ۲۳

۳۱۸۵۸ فرمایا کہ سورۃ النبی تک پہنچا اس کے پہلے اٹھنے کے برابر تھے۔ احمد مروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۵۹ فرمایا معراج کی رات سورۃ النبی تک پہنچا اس کا پہلے اٹھنے کے برابر تھے ضعیف ابن ماجہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۰ فرمایا معراج کی رات سورۃ النبی تک پہنچا ساتویں آسمان میں اس کے پتے پاگنی کے کانٹے کے برابر تھے اور میں مقام حجر کے متلوں کے برابر جب اللہ کی رحمت سے اس کو ڈھپا تو قوت کا نہ گیا۔ الحکیم احمد بیٹھی طبرانی مسعودک بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۱ فرمایا معراج کی رات جب ساتویں آسمان پر پہنچا تو میں نے دیکھا کہ میں دھیرے دھیرے اور ساتھ کے اوپر ہوں میرا گندہ ایک انکس قوم میں ہوا جس کے چیت کمرہ کی طرح تھے اس میں سانپ دوڑ رہے جو باہر سے نکل آ رہے تھے۔ میں نے پوچھا کہ کون لوگ ہیں تو بتا کر یہ سوچ رہا ہوں جب میں آسمان دیا پھر اتر تو میں نے اپنے بچے کی جانب دیکھا تو میں غبار و ہوا اور آوازوں میں ہوں میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا اجر ہے؟ تو بتا کر یہ شیاطین ہیں گرم خبرائی آدم کی آنکھوں میں جو نکلتے ہیں تاکہ آسمان و زمین کی نگاہوں میں نور و گرت کریں اگر بیت ہوا تو ان کا بابت کا شعلہ کرتے۔ احمد بروایت ابو حریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۸۶۲ فرمایا میں نے اور ہم علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو بیت المقدس میں دیکھا تو میں نے موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا

مسل دوا دینوں کے طویل القامت میں گویا کہ قبیضہ شنوہ کے ہیں اور میں نے یحییٰ علیہ السلام کو دیکھا ماکل پہ سرخی گویا کہ ابھی غسل خانہ سے نکلے ہیں اور میں اولاد میں ابراہیم علیہ السلام کا سب سے زیادہ مشابہ ہوں میرے پاس شراب اور دودھ کے پیالے لائے گئے ہیں نے دودھ کا پیالہ لے لیا تو جبرائیل نے کہا آپ نے فطرت کی طرف راہ پائی اگر شراب کا پیالہ اٹھاتے تو آپ کی امت کمزور ہو جاتی۔

طبرانی معبد بن سعید بن مسیب مرسلہ
۳۱۸۶۳۔ فرمایا کہ میں نے فوراً عظیم کو دیکھا میرے درمیان موتی اور یا قوت کے پرے مائل ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے وہی فرمائی جو وہی فرماتا تھی۔

الحکیم بروایت الس رحمہ اللہ عنہ
۳۱۸۶۴۔ فرمایا میں نے نور کو دیکھا۔ (طبرانی ابن جریر ابن حبان احمد مسلم ترمذی بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ) یہ اس سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا کہ آپ نے رب تعالیٰ کا دیار کیا ہے؟

۳۱۸۶۵۔ ارشاد فرمایا کہ مجھ رات کے وقت معراج پر لیا گیا اور صبح کے وقت واپس مکہ پہنچ گیا مجھ اس پر یقین ہے۔ روا سعید بن منصور

لفصل الثالث فی فضائل متفرقة..... تنبیہ عن التحدث بالنعیم وفی ذکرہ

متفرق فضائل کا بیان..... نبی کریم ﷺ کے اخلاق کا تذکرہ

۳۱۸۶۶۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرا وصف تو رات میں الحمد توکل ہے نہ بد زبان ہو گا نہ سخت دل احسان کا بدلہ احسان سے دے گا برائی کا بدلہ نہیں لے گا جائے پیدائش مکہ ہے جائے حجرت مدینہ طیبہ ان کی امت ہمارا دونے تہجد نصف ساق تک رکھیں گے اور وضو میں اعضا کو دھوئیں گے قرآن ان کے سینہ میں ہو گا نماز کے لئے اس طرح صاف بندی کریں گے جس طرح قرآن کے لئے صاف بندی کی جاتی ہے مجھ سے قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اپنا خون پیش کرنا ہے اور رات کو عبادت کرنے والے اور دن کو شیر۔ (یعنی دن کو چرانے والے)۔

طبرانی بروایت ابن سعید رحمہ اللہ عنہ
۳۱۸۶۷۔ فرمایا میں محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن حاشم بن عبد المطلب بن قصی بن کلاب بن مرو بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن النضر بن کنانہ بن خذیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار جس مسئلہ میں بھی لوگ دو جماعتوں میں بت گئے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے دونوں میں سے خیر کی جانب رکھا میں اپنے ماں باپ سے پیدا ہوا ہوں میرے سلسلہ نسب میں چاہلیت کی زمانہ کاری کا عنصر شامل نہیں ہے میری پیدائش نکاح کے نتیجہ میں ہوئی حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر میرے ماں باپ تک زمانہ کاری کا دخل نہیں ہوا میں نسب کے اعتبار سے بھی تم میں بہتر ہوں اور باپ کے اعتبار سے بھی۔ بیہقی فی الدلائل بروایت الس رحمہ اللہ عنہ

۳۱۸۶۸۔ فرمایا میری پیدائش نکاح سے ہوئی زمانہ سے نہیں۔ ابن سعد بروایت عائشہ رحمہ اللہ عنہا

۳۱۸۶۹۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے نکاح کے واسطے سے پیدا فرمایا نہ کہ زنا سے۔ بیہقی بروایت محمد بن علی مرسلہ

۳۱۸۷۰۔ فرمایا آدم علیہ السلام کے زمانہ سے میرے نسب میں نکاح کا سلسلہ قائم ہے نہ کہ زنا کا۔ ابن سعد بروایت ابن عباس رحمہ اللہ عنہما
۳۱۸۷۱۔ فرمایا میں نکاح سے پیدا ہوا نہ کہ زنا سے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر میرے ماں باپ کے مجھے چھٹے تک اس میں زمانہ چاہلیت کے زنا کا کوئی حصہ شامل نہیں۔ احمد فی ابن عدی بیہقی بروایت علی رحمہ اللہ عنہ

۳۱۸۷۲۔ فرمایا میں جو تانہ نہیں ہوں عبد المطلب کی اولاد میں سے ہوں۔ احمد بیہقی نسائی بروایت براء

۳۱۸۷۳۔ فرمایا میں جو تانہ نہیں ہوں میں عبد المطلب کی اولاد ہوں میں فصیح عربی ہوں قریش میں ولادت ہوئی بنی سعد میں پرورش ہوئی میری گفتگو میں خرابی کیسے آئے گی۔ طبرانی بروایت ابی سعید ضعیف الجامع ۳۱۰

- ۳۱۹۱۳ قرمانی کے قیامت کے روز بدشت خط منقطع ہو جائے گا سوائے میر سے بدشت خط سے بدشتی صرف ایک رشتہ نہ رہے گا۔
- ۳۱۹۱۵ قرمانی قیامت کے روز برہنہ اور سرانی و شوشانی بد جانے کا سونے پر سے بھی اور سرانی رشتہ کے۔
- ۳۱۹۱۶ قرمانی یہ انش میں سب سے پہلا ہوا لیکن سب سے آخر میں کی بنا کر چھوڑ گیا ہوں۔
- ۳۱۹۱۷ ابن سعد بروایت بغدادیہ مرسلا کشف الخفاء ۲۰۰۶ ۲۰۰۷
- ۳۱۹۱۸ قرمانی میں اس وقت سے نبی ہوں جب آدم علیہ السلام مٹی اور پٹی سے دو رہاں تھے۔ اس بعد حلیۃ الاولیاء و روایت حلیۃ العواریں بعد بروایت ابن ابی حنیفہ طبرانی بروایت ابن عباس انسی البعلک ۲۱۱۶ مذکور ذیل حدیثات ۶۱
- ۳۱۹۱۹ قرمانی میں نماز پڑھانے کے بعد میں نے بھی دیکھا کہ جنت اور جہنم دونوں میرے سامنے پیش ہوئے۔ ان قبلہ کی روایت آتی ہے۔
- ۳۱۹۲۰ قرمانی یہ جنت میں سے برہنہ کی طرح ہے جس نے آگ جانی جس میں بڑی اور پروانہ کر کر رہے ہوں وہاں لا رہا ہوں۔
- ۳۱۹۲۱ قرمانی کہ اللہ تعالیٰ نے جو چیز آدمی اس کے متعلق جانتا ہے وہ تمام اس میں غلوں کا جس میں غلوں ہوتی ہیں وہیں جس سے بڑا کر دے گا تو ان میں سے جیسے پرانا اور کھلی اور کا کھانا ہے۔ احمد طبرانی بروایت ابن سعد و حلیۃ العواریں
- ۳۱۹۲۲ قرمانی یہ کویا ت دیکھیں ان پر لوگ ایمان لائے اور جو بھی نہیں دیکھتے وہی قیامت کے روز ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۲۳ قرمانی تک میرے بچے کا وہ سب سے بڑا ہوا ہے۔ احمد طبرانی بروایت ابن حنبلہ و حلیۃ العواریں
- ۳۱۹۲۴ قرمانی، نانی یہ حق تعالیٰ پر نبی نبوت و تعظیم لائی ہے سوائے ان کے کہ ان کو اس میں سے کافر۔
- ۳۱۹۲۵ قرمانی میں جو سب سے علی بن مرفوعہ حلیۃ العواریں ۲۰۰۶ ۲۰۰۷
- ۳۱۹۲۶ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۲۷ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۲۸ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۲۹ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔

باردہ سے حدیث

- ۳۱۹۳۰ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۳۱ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۳۲ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۳۳ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۳۴ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۳۵ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۳۶ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۳۷ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۳۸ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔
- ۳۱۹۳۹ قرمانی میں جو سب سے پہلے قیامت کے روز ہوں ان کے ہر طرف ہوتی ہیں اس میں امید رکھتے ہیں۔

تذکرہ اہل بیت علیہم السلام

۳۱۹۳۴ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

ابن حجر عسقلانی، تہذیب التہذیب، ج ۱، ص ۱۵۵

کلام: ضعیف الجامع ۱۵۵۹

۳۱۹۳۵ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

ابن حجر عسقلانی، تہذیب التہذیب، ج ۱، ص ۱۵۵

۳۱۹۳۶ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

۳۱۹۳۷ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

۳۱۹۳۸ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

۳۱۹۳۹ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

۳۱۹۴۰ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

۳۱۹۴۱ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

۳۱۹۴۲ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

۳۱۹۴۳ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

جنت میں پہلے داخل ہونے والے

۳۱۹۴۴ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

ابن حجر عسقلانی، تہذیب التہذیب، ج ۱، ص ۱۵۵

کلام: ضعیف الجامع ۱۳۲۸

۳۱۹۴۵ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

۳۱۹۴۶ فرمایا کہ تعالیٰ نے مجھے عین کائنات میں مقرر کیا ہے تاکہ میں اس کے واسطے ہوں جو اس کے واسطے ہے۔

نہیں چھوڑیں گے نہ کو مجھزد و نہ گن وہ نہیں نہیں چھوڑیں گے۔ (سنائی روایت ایک شخص ضعیف الجامع ۳۸۳)

۳۱۹۵۳ فرمایا میں قرآنہ خانی سے سب سے زیادہ پڑھنے والا ہوں اور اللہ کی حمد اور ثناء ہمہ جاگے ہوں۔ (احمد روایت ایک انصاری شخص نے)

۳۱۹۵۴ میں صیبت سے پسند جنت کا روزہ و کچڑ کرائیں پھر نہتہ دل کہ احمد و ارمی ترعدی روایت انس و حسی اللہ علیہ

۳۱۹۵۵ فرمایا میں جنت میں پہلا دینی ہوں گا جتنی تعدیل میری ہوئی۔ بنہ کھوت پینے کی نیکی نہیں ہوئی، انبیاء میں فضل نبی ایت بھی پھر کہ ان کی تعدیل کرنے والا صرف ایک شخص ہے۔ مسلمہ روایت انس و حسی اللہ علیہ

۳۱۹۵۶ فرمایا میں جنت کا پہلا بخاری ہوں گا اور تمام انبیاء میں میرے پھر و کچڑ زیادہ ہوں گے۔ مسلمہ روایت انس و حسی اللہ علیہ

۳۱۹۵۸ فرمایا میں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ آتش سے سب و تمام اور جن وطن کو جو سے کسی حرج پھر دیتے ہیں وہ گامیاں ایسے میں نہ ہو، لعلت آتش ہیں نہ ہو، میں محمدوں (اشرف قریش) کا بیعت نہ کرتے تھے کہ میں محمد سے نہ کفائی نہیں دیتے تھے کہ

محمدا علیہ السلامی روایت انس و حسی اللہ علیہ

۳۱۹۵۹ فرمایا میں بخاری و اخلاقی فی فضل سے لئے معصیت و اذیوں۔ مسلمہ ک کہ روایت انس و حسی اللہ علیہ

۳۱۹۶۰ فرمایا میں نے کہا کہ اگر اسلام اور کتبہ نہ تہ جب نہ کہے کو اور اسے نہیہ اسلام علیہ السلام میں وہاں میں ہوگی خلیفہ اسلام نبی اللہ میں وہ اسی حرج میں جتنی خلیفہ السلام روزہ اللہ و کچڑ اللہ ہیں، اسی طرح میں تمام مایہ سلام علیہ اللہ ہیں اور انی طرح میں ہیں اور میں صیبت اللہ میں اس میں کوئی فرق نہیں اور میں قیامت کے روز ہوا کہ اگر اہل ایمان ہوں گا اور میں قیامت کے روز پہنا ساری ہوں گا جس کی متاثرش قبول ہوگی اور میں سب سے پہلے جنت کے روزہ کو نہتہ دل کچڑ اور میرے روزہ و کچڑ کا روزہ کچڑ دلائل کیا جائے گا اور میرے ساتھ کچڑ، بائیں ہون سے اس میں کوئی فرق نہیں بات نہیں اور میں معلوم اور آخرین میں ہوں جوئی لکھنوی، تہ نہیں۔

کلام: ترجمہ روایت انس و حسی اللہ علیہ

۳۱۹۶۱ فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے دنیا کا کتاب اللہ میں کہ اس کو اور اس میں قیامت نہتہ جنت سے والے واقعات و کچڑوں و یا کہ میرا نبی کہ کو کچڑ ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مختلف فرمایا جیسا کہ مجھ سے پہلے انبیاء کے لئے مستشف فرمایا تھا۔

طریقہ حبیبہ الاول و ابویہ امیر عسیر: حسی اللہ علیہ

۳۱۹۶۲ فرمایا کہ میں نے روزہ بعد سب تک جنت اور جہنم کا کھانا و کچڑ ہوں جو میرے لئے خوش کئے اور اہل جانب میں سے آج کی طرح خیر و خوشی دیکھا۔ (بخاری روایت انس و حسی اللہ علیہ اس سے پہلے مدینہ ۳۱۹۱۹ میں گذر چکی تھی)

۳۱۹۶۳ فرمایا کہ میں نے آج کی طرح خیر و خوشی دیکھا، کہ میرے لئے جنت ختم ہوئی کی کی میں تک میں نے دیکھا نے جیسا کہ وہ کچڑ۔

محمدا علیہ السلامی روایت انس و حسی اللہ علیہ

اسلام امن کی ضمانت دیتا ہے

۳۱۹۶۴ فرمایا کہ ایک ہر فرما رہے نہ ضرورت سے لے لی تیرہ دن تک پہنچے کی اس کوئی کا خوف نہ ہوتا۔

کلام: حلیہ ابان بیعت الجامع ۳۱۵۳

۳۱۹۶۵ ابان نے کہا میں جو بات پوچھتی ہوں وہ جو لے لکھنوی جو بات بھی دیکھ کا میرے لئے نہیں ہوتے، نہ تو میں ضرور جواب دیتے کہ اس بات کی جس کے بعد میں میری جان سے میرے لئے ملے گی جنت اور تمام اس دے کے پیچھے خوشی کی کی سب میں نہ، کی صورت

تہ قریش نے آج کی طرح خیر و خوشی دیکھا۔ احمد جعفری روایت انس و حسی اللہ علیہ

۱۴۶ فوہا ہجرتی سفر میں گزارے ہیں کہ وہاں کی کوئی اور شے نہیں ملے گی۔

[illegible][illegible]

۳۱۷۹۔ فرمایا: اے انیسویں صدی کے لوگو! تم نے جس طرح کی ساری برائیوں کا شوق کیا ہے۔

۳۱۸۰۔ فرمایا: اے انیسویں صدی کے لوگو! تم نے جس طرح کی ساری برائیوں کا شوق کیا ہے۔

[illegible]

احمد سرمدی، سربراہ اس احمدی تنظیم کی برائے تمام احمدی تنظیمیں، جس کی سربراہی احمدی تنظیمیں کر رہی ہیں۔

[illegible]

۱۹۸۸ء میں، قادیان کے قریب ایک گاؤں میں ایک ایسا واقعہ رونما ہوا جس نے پوری دنیا میں ہلچل مچا دی۔

۱۹۶۸ء کے انتخابات میں ایوانِ صوابی نے اس کی اپنی رائے کا اظہار کیا اور اس کے نتیجے میں اس کی جگہ ایوانِ صوابی میں خالی ہو گئی۔

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

تو ایچ ایل او پست و اتلها یوزدر عسکریم دیوایت د عید جی ایا شه

۱۳۹۹

۱۹۹۸ء - فیضانِ قرآن - مکتبہ اہل بیت (ع) - لاہور - ۱۰۰۰ روپے

انتخاب فرمایا مجھے بہترین گھرانہ میں رہا میں ان میں ذات اور خاندان کے لحاظ سے بہتر ہوں۔ ترمذی بروایت ابن عباس بن عبد المطلب

ضعیف الجامع ۲۰۵

۳۱۹۸۸ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جنت میں مہربانیت عمران اور اسیر فرعون کی بیوی اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن کو میری زوجیت میں داخل فرمایا۔

طبرانی بروایت سعید بن جنادہ

۳۱۹۸۹ فرمایا اللہ نے مجھے صدی اہدئیں بتایا بلکہ آسانی پیدا کرنے والا معلم بتایا۔ مسلم بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۹۹۰ فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے زبان دارائشکس بتایا۔ میرے لئے بہترین کام اپنی کتاب قرآن کریم کو بتایا۔

الشیرازی فی الاقطاب بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

کلام: ضعیف الجامع ۱۳۸

آپ ﷺ سب سے بڑے متقی ہیں

۳۱۹۹۱ فرمایا میں اللہ کو سب سے زیادہ چاہنے والا اور سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں۔ بخاری بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۹۹۲

۳۱۹۹۳ ہم انبیاء کی جماعت ہو رہی آج کھینچ سوتی ہیں دل نہیں سوتے۔ ابن سعد بروایت عطاء مرسلہ

۳۱۹۹۴ میں فاتح اور فاتح بن کر مبعوث ہوا ہوں اور مجھے جوامع الفکر اور فوج الفکر عطا ہوئے اور میرے لئے کلام کو انھار کے لئے جہیں

تکلف پاتیں کرنے والے طاقت میں نہ آئے۔ بیہقی بروایت ابی قتادہ مرسلہ

کلام: ضعیف الجامع ۲۰۵

۳۱۹۹۵ میں رحمت اور حاشا ہوں۔ ابن سعد والحکیم بروایت ابی صالح مرسلہ مستدرک بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۹۶ فرمایا میں صالح اخلاقی کو مکمل کرنے کے لئے مبعوث ہوا ہوں۔

ابن سعد بخاری اذاب المفرد مستدرک بیہقی بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۹۷ میں رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں طرابلس بنا کر نہیں۔ تبع بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۱۹۹۸ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے مبلغ بنا کر بھیجا ہے صدق بنا کر نہیں۔ ترمذی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۱۹۹۹ فرمایا مجھے ہر حج کا تراز عطا ہوا اگر پانچ بیچ دل کا۔ طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلام: ضعیف الجامع ۶۱۱۰

۳۲۰۰۰ فرمایا میں کہیں اس پتھر جاتا ہوں جو مجھے نبوت سے پہلے سلام کرتا تھا۔ احمد مسلم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۰۱ فرمایا کہ تم شیخ درشت آگے کی جگہ تک پہنچ کر لو گے۔ طبرانی بروایت یحییٰ

۳۲۰۰۲ فرمایا موسیٰ علیہ السلام کو اوج شہادت مجھے مثالی ملی۔

ابو سعید القاضی فی لواء الصراغین بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ضعیف الجامع ۲۱۰۵

۳۲۰۰۳ فرمایا زمین سے سب سے پہلے میری قبر شرق نکلا اس میں کوئی غریب نہیں پھر ابو بکر عمر کی پھر جریر مکہ مدینہ کے قبرستان کی پھر میں ان کے

درمیان اٹھایا جاؤں گا۔ مستدرک بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلام: ضعیف الجامع ۴۱۳۳

۳۲۰۰۴ فرمایا میں تو تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوں اگر وہ قبول نہ کرے تو عرب کی طرف اگر وہ قبول نہ کرے تو قریش کی طرف اگر وہ قبول

نہم نے اپنی حاکمیتی طرف ان کے قبول نہ کرنے کو ترجیح کی (اس بات کی طرف)۔ سر محمد ابراہیم علیہ السلام معدن مرسلہ

کلام: . . . یخیز ایامی ۲۳۳۵

۳۴۰۵ میں نبی آدم سے پہلے زمین زادہ جس میں جبرائیلؑ اور میکائیلؑ رہا ہوں۔ یہ خداوند کے بعد دوسرا ذات ہے وہاں تک کہ روز قیامت جس میں حق

بطاری پروپیل آلیمینیم

۳۲۰۱ فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ میری سب سے خفیہ باتوں کو عوام سے چھپا دے میری بیوی بچوں کی حالت غلط ہے میں

[illegible]

۳۶۷۔ تم ہمارے اچھے قول سے دلوں میں نیکوئی نہ پھیلے گی۔ جو اس کے لئے تمہارے لئے ہے۔ اے نبی۔

نہیں ہے، یہی اللہ عزوجل کی طرف سے ہم پر ہے

کلام: محمد مصطفیٰ ﷺ ۱۳۴۹ھ میں

۳۴۵۸۵ ایسے ناناں لکھنے کے کباب دے دو جو چھوٹے ہیں آپ کی فرمائش کی انکی سہولت ہو۔ محمد صمد ابوداؤد نے یہ اپنے لیے حصہ لیا ہے۔

۳۴۰۹ فرار، جس بندے کے دل میں یہی بحث چمکتی ہو، اسے جس نے جہنم کی آگ قرار دیا ہوگی۔

هذه هي الألفاظ التي وردت في القرآن الكريم

کلمہ: تعجب انعام ۴۴۸۹

الانكسار

۳۶۱۰ فرمایا: جنت میں آدھ مٹکے اسلام کی پختہ میں تھوڑوڑو علیہ اسلام کی ششک میں سارو تھوڑو میں نیکی پشت میں تھوڑو آگ میں آگ یا

میرا ابراہیم کی پشت پر تھا میرے الہ اپنے سب سے قیمتی زمانہ نہیں ہو، اللہ تعالیٰ مجھے سلسلے میں ہمارے اداکاروں کی پشت سے یہ دعائیں موزوں

کے ذمہ میں منتقل فرماتے رہے میں منتخب علما کی ہولیں جب بھی ملتا اس کی ۱۲ جگہ متفرق جگہ میں ۱۲وں میں جو بچھانے اس میں تھا اللہ تعالیٰ میں

نبوت کا محمدؐ، لیا از میرے۔ رسول کا کہہ لیا، اتنا دھواں اچھل میں میرے۔
وڈ کر تو پھیل گیا، ہر تہی کے لیے خدا کا صاف۔ یہ من مجھے زچہ من ہے۔ اے خانے

تو جہاں ہے وہاں میں ہے چہ ہے سے اللہ تعالیٰ سے کچھ اپنی کتاب

سے اسے اس وقت تک کیا عرض کیا کہ اگر اسے اس کے لئے مجھے سے وعدہ کرے، یا کہ مجھے خوش و خوش کر لیں گے اور مجھے چھوٹا ملائی ہوگی۔

اس کے خلاف عدالت کی جہاں پھر حریف امت کا حوجہ دے کر وہ انہیں (یعنی ان کے حریفوں کو) پھر حریف امت کے لئے دے گا۔

کے رہتے ہیں۔ یہی عیسائے گمراہ ہیں جس نے یہی لفظ لکھا ہے، یہی عیسائے گمراہ

۳۲۰۱۱ فریدی چمپ، محدثی، مدائن کی اوقاف، قعد اوجا نہیں ہے۔ یہی کئی تو مسوئی جلیبہ السور کے (الطکر) چمپ، مدائن اور ہونے مران اوقاف کے نام ہیں۔ یہ

السرور نے ان کے خلاف جرمہ کی اور گناہے اللہ یہ معصومین ہر تان کی ادا ہیں جو میرے شکر پر عصا اور ہوئے اللہ تعالیٰ نے کوئی علیہ ۲۰

طرفوں کی جتنی اسے سہی ان کے خلاف ہر دھماست لڑی ہوئی تھی جس سے کئی ایسی باتوں کے جنون اور بغیر جوں سے دیر منکب اچھے بات

مرحومہ مست محمد علی بیگ جو انہی خاندانی سے تھے، ان کے بڑے بھائی پر ان کی بیویوں کے لیے غور سے ہے اور ان کی بیویوں کے لیے غور سے ہے۔

عقوبی راجا: اللہ برکت سے جنت میں داخل فرمائیں گے، یونہی جن میں ان کے نبی محمد بن عبد اللہ بن عبدالمطلب ہوں گے جو کھسکاتے ہوں۔

ہمیں یہاں سے جہاز سے اتر کر ایک گاڑی میں بیٹھ کر اپنے گھر کی طرف چلے گئے۔

لیا چھر جس کے لئے وہ جی صاحب سے محبت کیا جو کہ جس سے محبت ہے (۱) اس میں اللہ کے یہ کام کہ وہ اور ان کی استقامت کا ذکر کرتا ہے۔

فہرست نوی سرور بہ ماہی

پاکیزہ نسل کی پیداوار

۳۲۰۱۲ فرمایا کہ ہم نصر بن کنانہ کی اولاد میں شامل ہیں یہ جہت رکھتے ہیں نہ غیر باپ کی طرف منسوب ہیں۔

ابن سعد بروایت زہری عن سعد

۳۲۰۱۳ فرمایا کہ وہ ایک باجی جو عباس بن عبدالمطلب اور ابوسفیان بن حرب سے کرنا تھا کہ ہمیں بنی کی طرف منسوب کرنے ہم اللہ کی رزق پاتے ہیں اس بات سے کہ چاہے ہماری ماں پر ناجائز جہت ہو یا باپ کوئی اقربا ہو ہم نصر بن کنانہ کی اولاد میں جو اس کے علاوہ کوئی کہے وہ جھوٹا ہے۔ (ابن سعد بروایت ابن ابی ذئب وہ اپنے والد سے کہ رسول اللہ ﷺ سے کچھ لوگوں نے کہا کہ ان کا گمان یہ ہے کہ آپ کا تعلق ان کے قبیلہ سے ہے تو اس پر مذکور بالا ارشاد فرمایا)

۳۲۰۱۴ فرمایا میری پیدائش کلاخ سے ہوئی نہ تہا سے نہیں۔ طبرانی عظیم الدقاق ابن جریر بروایت جعفر بن محمد مروی

۳۲۰۱۵ فرمایا میری پیدائش کلاخ سے ہوئی آدم علیہ السلام سے کے کر میری پیدائش ہمارے نسب میں نہ تہا نہیں ہوا اور وہ باہلیت کا کوئی لڑکا یا جھوٹا نہیں لگا میں پاکیزہ نسب سے پیدا ہوا ہوں۔ ابن سعد بروایت محمد بن علی بن حسین مروی

۳۲۰۱۶ فرمایا کلاخ سے پیدا ہوا ہوں نہ کہ تہا سے۔ (عبد الرزاق عن ابن عمر بن محمد وہ اپنے والد سے مروی)

۳۲۰۱۷ فرمایا میری پیدائش کلاخ سے ہوئی نہ کہ تہا سے آدم علیہ السلام سے میرے ماں باپ کے مجھے جتنے بھی دور باہلیت کا کوئی لڑکا یا میرے نسب میں شامل نہ ہوا۔ ابن ابی عمرو رضی اللہ عنہ

۳۲۰۱۸ فرمایا میرے نسب میں کسی کی ولادت باہلیت کے نہا کے تہا میں نہیں ہوئی میری ولادت اس طرح کے کلاخ سے ہوئی جو اسلام میں کلاخ کہلاتا ہے۔ طبرانی معجم ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۱۹ فرمایا جب آدم علیہ السلام کی پیدائش کلاخ کسی راوی نے مجھے نہیں دینا تو میرے بارے میں منازعت کرتی رہیں پشت در پشت یہاں تک کہ عرب کے افضل ترین قبیلہ بنی شمس اور زہر میری ولادت ہوئی۔ ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۰۲۰ فرمایا میں محمد بن عبداللہ ہوں نسب بیان کیا یہاں تک نصر بن کنانہ تک پہنچایا اور فرمایا جو اس کے علاوہ کہے وہ جھوٹا ہے۔

ابن سعد بروایت عمرو بن العاص

۳۲۰۲۱ فرمایا نصر بن زرارہ بن معد بن عدنان اور بنی اسحاق بن ثابت بن اسحاق بن ابراہیم الخلیل الرحمن بن آدم (ابن عباس) کہ روایت شریف بن عبداللہ بن ابی نضر وہ ان کے والد سے)

۳۲۰۲۲ فرمایا معد بن عدنان بن ادد بن زید بن ثری بن عراق اثری۔ ابن سعد بروایت کعبہ بنت مقداد عن اسود البہری

۳۲۰۲۳ فرمایا معد بن عدنان بن ادد بن زید بن ثری بن عراق اثری ہوئے عازم و اصحاب الرس۔ (کنز العمال والے اس درمیان بہت ہی قوی میں ان کی تعداد اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں۔ طبرانی فی الاوسط ابن عساکر بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۲۰۲۴ میرے رب نے میری تربیت کی مئی سعد میں میری پرورش ہوئی۔ (ابن عباس) کہ روایت محمد بن عبد الرحمن الاخری اپنے والد سے اپنے دادا سے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں عرب قبائل میں بہت پھر ہوں اور ان کے بڑے بڑے فصیح و بلیغ لوگوں کا کلام سنا لیکن آپ سے زیادہ فصیح کوئی نہ دیکھا آپ کی تربیت کس نے کی تو آپ نے مذکور بالا ارشاد فرمایا۔

کلام..... ضعیف الجامع ۲۵۰

آپ ﷺ کائنات کے مقصد تخلیق ہیں

۳۲۰۲۵۔ فرمایا جبرائیل میرے پاس آئے اور کہا اگر آپ کو یہ آکر نہ مقصد نہ ہوتا تو جنت اور جہنم پیدا نہ فرماتے۔

الدهلیسی بروایت ابن عباس وحی اللہ علیہما احمد ابو یعلیٰ بروایت ابن ہریرہ: ۲۸۲ کشف الخفاء، ۹۱

۳۲۰۲۶۔ فرمایا کہ میرے پاس ایک فرشتہ آیا جس کی قامت کعبہ کے برابر تھی مجھ سے کہا آپ کو اختیار ہے کہ بادشاہت کے ساتھ نبوت قبول کریں یا عہدیت کے ساتھ جبرائیل علیہ السلام نے میری طرف اشارہ کیا کہ اللہ کے لئے تو اشیع اختیار کریں تو میں نے کہا کہ مجھے عہدیت والا نبی ہونا پسند ہے اللہ عزوجل نے میرا شکر یہ ادا کیا اور فرمایا سب سے پہلے تمہاری قبر شق ہوگی اور سب سے پہلے تمہاری سلاخ قبول ہوگی۔

ابن عساکر بروایت عائشہ وحی اللہ علیہا ابن عباس وحی اللہ علیہما احمد ابو یعلیٰ بروایت ابن ہریرہ: وحی اللہ علیہ فرمایا میرے پاس آسمان سے ایک فرشتہ اتر آیا مجھ سے پہلے کسی نبی کے پاس نہیں آیا تھا نہ میرے بعد کسی کے پاس آئے گا یعنی اسراہیل علیہ السلام اور کیا السلام علیکم یا محمد پھر کہا میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں مجھے حکم دیا کہ آپ کو اختیار دیا جائے کہ اگر چاہیں تو بادشاہت والی نبوت اختیار کریں یا عہدیت والی میں نے جبرائیل کی طرف دیکھا تو انہوں نے تو اشیع اختیار کرنے کو کہا میں نے کہا عہدیت والی نبوت اگر میں کہتا بادشاہت والی نبوت اس کے بعد اگر چاہتا تو پہلا میرے ساتھ سونامی کر چلتا۔ طبرانی بروایت ابن عمر وحی اللہ علیہ

۳۲۰۲۸۔ فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے میرے پاس ایک فرشتہ آیا جس کی قد و قامت کعبہ کے برابر تھی اور کہا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور کہا اگر آپ چاہیں تو بادشاہت والی نبوت قبول کریں یا عہدیت والی میں نے جبرائیل کی طرف دیکھا تو انہوں نے تو اشیع اختیار کرنے کو کہا تو میں نے کہا عہدیت والی نبوت۔ ابن سعد و ابو یعلیٰ و ابن عساکر بروایت عائشہ الضعیفہ ۲۰۲۵

۳۲۰۲۹۔ فرمایا میرے رب نے مجھے اختیار دیا کہ بادشاہت والا نبی ہوں یا عہدیت والا رب مجھے معلوم نہیں تھا کہ میں کیا جواب دوں میرے ساتھ منتخب فرشتہ تھا میں نے ان کی طرف دیکھا تو انہوں نے تو اشیع اختیار کرنے کا فرمایا تو میں نے کہا عہدیت والا نبی۔

ہذا بروایت شعبی مرسلہ

۳۲۰۳۰۔ فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے چاندی کا پہاڑ چلتا۔ ابن سعد و الخطیب بروایت عائشہ وحی اللہ علیہا ۳۲۰۳۱۔ جب قیامت قائم ہوگی میری قبر سب سے پہلے کھولی جائے گی اس میں کوئی قبر نہیں ہال مؤذن میرے پیچھے ہوگا اور تمام مؤذنین ان کی اتباع میں چلیں گے وہ اپنے ہاتھ کان میں رکھا ہوا ہوگا اور آواز دے گا افسدہ ان لا الہ الا اللہ وان محمدًا رسول اللہ ان کو حدایت اور زین حق دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام اویان پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین اس کو پسند کریں تمام مؤذنین ان کے ساتھ ہیں آواز لگائیں گے یہاں تک جنت کے دروازے تک پہنچ جائیں گے۔ (عقلمانی ابن مسعود روایت اس رضی اللہ عنہ اس میں عثمان بن دینار کی بیٹی کی دکانت بھی ہے عقلمانی نے کہا اس کی امادیت قصاص کی حدیثوں کے مشابہ ہیں اس کی کوئی اصل نہیں۔

کلام:..... الحدادی ۱۳۶۶ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶۳۹ ۱۶۴۰ ۱۶۴۱ ۱۶۴۲ ۱۶۴۳ ۱۶۴۴ ۱۶۴۵ ۱۶۴۶ ۱۶۴۷ ۱۶۴۸ ۱۶۴۹ ۱۶۵۰ ۱۶۵۱ ۱۶۵۲ ۱۶۵۳ ۱۶۵۴ ۱۶۵۵ ۱۶۵۶ ۱۶۵۷ ۱۶۵۸ ۱۶۵۹ ۱۶۶۰ ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۱۶۶۳ ۱۶۶۴ ۱۶۶۵ ۱۶۶۶ ۱۶۶۷ ۱۶۶۸ ۱۶۶۹ ۱۶۷۰ ۱۶۷۱ ۱۶۷۲ ۱۶۷۳ ۱۶۷۴ ۱۶۷۵ ۱۶۷۶ ۱۶۷۷ ۱۶۷۸ ۱۶۷۹ ۱۶۸۰ ۱۶۸۱ ۱۶۸۲ ۱۶۸۳ ۱۶۸۴ ۱۶۸۵ ۱۶۸۶ ۱۶۸۷ ۱۶۸۸ ۱۶۸۹ ۱۶۹۰ ۱۶۹۱ ۱۶۹۲ ۱۶۹۳ ۱۶۹۴ ۱۶۹۵ ۱۶۹۶ ۱۶۹۷ ۱۶۹۸ ۱۶۹۹ ۱۷۰۰ ۱۷۰۱ ۱۷۰۲ ۱۷۰۳ ۱۷۰۴ ۱۷۰۵ ۱۷۰۶ ۱۷۰۷ ۱۷۰۸ ۱۷۰۹ ۱۷۱۰ ۱۷۱۱ ۱۷۱۲ ۱۷۱۳ ۱۷۱۴ ۱۷۱۵ ۱۷۱۶ ۱۷۱۷ ۱۷۱۸ ۱۷۱۹ ۱۷۲۰ ۱۷۲۱ ۱۷۲۲ ۱۷۲۳ ۱۷۲۴ ۱۷۲۵ ۱۷۲۶ ۱۷۲۷ ۱۷۲۸ ۱۷۲۹ ۱۷۳۰ ۱۷۳۱ ۱۷۳۲ ۱۷۳۳ ۱۷۳۴ ۱۷۳۵ ۱۷۳۶ ۱۷۳۷ ۱۷۳۸ ۱۷۳۹ ۱۷۴۰ ۱۷۴۱ ۱۷۴۲ ۱۷۴۳ ۱۷۴۴ ۱۷۴۵ ۱۷۴۶ ۱۷۴۷ ۱۷۴۸ ۱۷۴۹ ۱۷۵۰ ۱۷۵۱ ۱۷۵۲ ۱۷۵۳ ۱۷۵۴ ۱۷۵۵ ۱۷۵۶ ۱۷۵۷ ۱۷۵۸ ۱۷۵۹ ۱۷۶۰ ۱۷۶۱ ۱۷۶۲ ۱۷۶۳ ۱۷۶۴ ۱۷۶۵ ۱۷۶۶ ۱۷۶۷ ۱۷۶۸ ۱۷۶۹ ۱۷۷۰ ۱۷۷۱ ۱۷۷۲ ۱۷۷۳ ۱۷۷۴ ۱۷۷۵ ۱۷۷۶ ۱۷۷۷ ۱۷۷۸ ۱۷۷۹ ۱۷۸۰ ۱۷۸۱ ۱۷۸۲ ۱۷۸۳ ۱۷۸۴ ۱۷۸۵ ۱۷۸۶ ۱۷۸۷ ۱۷۸۸ ۱۷۸۹ ۱۷۹۰ ۱۷۹۱ ۱۷۹۲ ۱۷۹۳ ۱۷۹۴ ۱۷۹۵ ۱۷۹۶ ۱۷۹۷ ۱۷۹۸ ۱۷۹۹ ۱۸۰۰ ۱۸۰۱ ۱۸۰۲ ۱۸۰۳ ۱۸۰۴ ۱۸۰۵ ۱۸۰۶ ۱۸۰۷ ۱۸۰۸ ۱۸۰۹ ۱۸۱۰ ۱۸۱۱ ۱۸۱۲ ۱۸۱۳ ۱۸۱۴ ۱۸۱۵ ۱۸۱۶ ۱۸۱۷ ۱۸۱۸ ۱۸۱۹ ۱۸۲۰ ۱۸۲۱ ۱۸۲۲ ۱۸۲۳ ۱۸۲۴ ۱۸۲۵ ۱۸۲۶ ۱۸۲۷ ۱۸۲۸ ۱۸۲۹ ۱۸۳۰ ۱۸۳۱ ۱۸۳۲ ۱۸۳۳ ۱۸۳۴ ۱۸۳۵ ۱۸۳۶ ۱۸۳۷ ۱۸۳۸ ۱۸۳۹ ۱۸۴۰ ۱۸۴۱ ۱۸۴۲ ۱۸۴۳ ۱۸۴۴ ۱۸۴۵ ۱۸۴۶ ۱۸۴۷ ۱۸۴۸ ۱۸۴۹ ۱۸۵۰ ۱۸۵۱ ۱۸۵۲ ۱۸۵۳ ۱۸۵۴ ۱۸۵۵ ۱۸۵۶ ۱۸۵۷ ۱۸۵۸ ۱۸۵۹ ۱۸۶۰ ۱۸۶۱ ۱۸۶۲ ۱۸۶۳ ۱۸۶۴ ۱۸۶۵ ۱۸۶۶ ۱۸۶۷ ۱۸۶۸ ۱۸۶۹ ۱۸۷۰ ۱۸۷۱ ۱۸۷۲ ۱۸۷۳ ۱۸۷۴ ۱۸۷۵ ۱۸۷۶ ۱۸۷۷ ۱۸۷۸ ۱۸۷۹ ۱۸۸۰ ۱۸۸۱ ۱۸۸۲ ۱۸۸۳ ۱۸۸۴ ۱۸۸۵ ۱۸۸۶ ۱۸۸۷ ۱۸۸۸ ۱۸۸۹ ۱۸۹۰ ۱۸۹۱ ۱۸۹۲ ۱۸۹۳ ۱۸۹۴ ۱۸۹۵ ۱۸۹۶ ۱۸۹۷ ۱۸۹۸ ۱۸۹۹ ۱۹۰۰ ۱۹۰۱ ۱۹۰۲ ۱۹۰۳ ۱۹۰۴ ۱۹۰۵ ۱۹۰۶ ۱۹۰۷ ۱۹۰۸ ۱۹۰۹ ۱۹۱۰ ۱۹۱۱ ۱۹۱۲ ۱۹۱۳ ۱۹۱۴ ۱۹۱۵ ۱۹۱۶ ۱۹۱۷ ۱۹۱۸ ۱۹۱۹ ۱۹۲۰ ۱۹۲۱ ۱۹۲۲ ۱۹۲۳ ۱۹۲۴ ۱۹۲۵ ۱۹۲۶ ۱۹۲۷ ۱۹۲۸ ۱۹۲۹ ۱۹۳۰ ۱۹۳۱ ۱۹۳۲ ۱۹۳۳ ۱۹۳۴ ۱۹۳۵ ۱۹۳۶ ۱۹۳۷ ۱۹۳۸ ۱۹۳۹ ۱۹۴۰ ۱۹۴۱ ۱۹۴۲ ۱۹۴۳ ۱۹۴۴ ۱۹۴۵ ۱۹۴۶ ۱۹۴۷ ۱۹۴۸ ۱۹۴۹ ۱۹۵۰ ۱۹۵۱ ۱۹۵۲ ۱۹۵۳ ۱۹۵۴ ۱۹۵۵ ۱۹۵۶ ۱۹۵۷ ۱۹۵۸ ۱۹۵۹ ۱۹۶۰ ۱۹۶۱ ۱۹۶۲ ۱۹۶۳ ۱۹۶۴ ۱۹۶۵ ۱۹۶۶ ۱۹۶۷ ۱۹۶۸ ۱۹۶۹ ۱۹۷۰ ۱۹۷۱ ۱۹۷۲ ۱۹۷۳ ۱۹۷۴ ۱۹۷۵ ۱۹۷۶ ۱۹۷۷ ۱۹۷۸ ۱۹۷۹ ۱۹۸۰ ۱۹۸۱ ۱۹۸۲ ۱۹۸۳ ۱۹۸۴ ۱۹۸۵ ۱۹۸۶ ۱۹۸۷ ۱۹۸۸ ۱۹۸۹ ۱۹۹۰ ۱۹۹۱ ۱۹۹۲ ۱۹۹۳ ۱۹۹۴ ۱۹۹۵ ۱۹۹۶ ۱۹۹۷ ۱۹۹۸ ۱۹۹۹ ۲۰۰۰ ۲۰۰۱ ۲۰۰۲ ۲۰۰۳ ۲۰۰۴ ۲۰۰۵ ۲۰۰۶ ۲۰۰۷ ۲۰۰۸ ۲۰۰۹ ۲۰۱۰ ۲۰۱۱ ۲۰۱۲ ۲۰۱۳ ۲۰۱۴ ۲۰۱۵ ۲۰۱۶ ۲۰۱۷ ۲۰۱۸ ۲۰۱۹ ۲۰۲۰ ۲۰۲۱ ۲۰۲۲ ۲۰۲۳ ۲۰۲۴ ۲۰۲۵ ۲۰۲۶ ۲۰۲۷ ۲۰۲۸ ۲۰۲۹ ۲۰۳۰ ۲۰۳۱ ۲۰۳۲ ۲۰۳۳ ۲۰۳۴ ۲۰۳۵ ۲۰۳۶ ۲۰۳۷ ۲۰۳۸ ۲۰۳۹ ۲۰۴۰ ۲۰۴۱ ۲۰۴۲ ۲۰۴۳ ۲۰۴۴ ۲۰۴۵ ۲۰۴۶ ۲۰۴۷ ۲۰۴۸ ۲۰۴۹ ۲۰۵۰ ۲۰۵۱ ۲۰۵۲ ۲۰۵۳ ۲۰۵۴ ۲۰۵۵ ۲۰۵۶ ۲۰۵۷ ۲۰۵۸ ۲۰۵۹ ۲۰۶۰ ۲۰۶۱ ۲۰۶۲ ۲۰۶۳ ۲۰۶۴ ۲۰۶۵ ۲۰۶۶ ۲۰۶۷ ۲۰۶۸ ۲۰۶۹ ۲۰۷۰ ۲۰۷۱ ۲۰۷۲ ۲۰۷۳ ۲۰۷۴ ۲۰۷۵ ۲۰۷۶ ۲۰۷۷ ۲۰۷۸ ۲۰۷۹ ۲۰۸۰ ۲۰۸۱ ۲۰۸۲ ۲۰۸۳ ۲۰۸۴ ۲۰۸۵ ۲۰۸۶ ۲۰۸۷ ۲۰۸۸ ۲۰۸۹ ۲۰۹۰ ۲۰۹۱ ۲۰۹۲ ۲۰۹۳ ۲۰۹۴ ۲۰۹۵ ۲۰۹۶ ۲۰۹۷ ۲۰۹۸ ۲۰۹۹ ۲۱۰۰ ۲۱۰۱ ۲۱۰۲ ۲۱۰۳ ۲۱۰۴ ۲۱۰۵ ۲۱۰۶ ۲۱۰۷ ۲۱۰۸ ۲۱۰۹ ۲۱۱۰ ۲۱۱۱ ۲۱۱۲ ۲۱۱۳ ۲۱۱۴ ۲۱۱۵ ۲۱۱۶ ۲۱۱۷ ۲۱۱۸ ۲۱۱۹ ۲۱۲۰ ۲۱۲۱ ۲۱۲۲ ۲۱۲۳ ۲۱۲۴ ۲۱۲۵ ۲۱۲۶ ۲۱۲۷ ۲۱۲۸ ۲۱۲۹ ۲۱۳۰ ۲۱۳۱ ۲۱۳۲ ۲۱۳۳ ۲۱۳۴ ۲۱۳۵ ۲۱۳۶ ۲۱۳۷ ۲۱۳۸ ۲۱۳۹ ۲۱۴۰ ۲۱۴۱ ۲۱۴۲ ۲۱۴۳ ۲۱۴۴ ۲۱۴۵ ۲۱۴۶ ۲۱۴۷ ۲۱۴۸ ۲۱۴۹ ۲۱۵۰ ۲۱۵۱ ۲۱۵۲ ۲۱۵۳ ۲۱۵۴ ۲۱۵۵ ۲۱۵۶ ۲۱۵۷ ۲۱۵۸ ۲۱۵۹ ۲۱۶۰ ۲۱۶۱ ۲۱۶۲ ۲۱۶۳ ۲۱۶۴ ۲۱۶۵ ۲۱۶۶ ۲۱۶۷ ۲۱۶۸ ۲۱۶۹ ۲۱۷۰ ۲۱۷۱ ۲۱۷۲ ۲۱۷۳ ۲۱۷۴ ۲۱۷۵ ۲۱۷۶ ۲۱۷۷ ۲۱۷۸ ۲۱۷۹ ۲۱۸۰ ۲۱۸۱ ۲۱۸۲ ۲۱۸۳ ۲۱۸۴ ۲۱۸۵ ۲۱۸۶ ۲۱۸۷ ۲۱۸۸ ۲۱۸۹ ۲۱۹۰ ۲۱۹۱ ۲۱۹۲ ۲۱۹۳ ۲۱۹۴ ۲۱۹۵ ۲۱۹۶ ۲۱۹۷ ۲۱۹۸ ۲۱۹۹ ۲۲۰۰ ۲۲۰۱ ۲۲۰۲ ۲۲۰۳ ۲۲۰۴ ۲۲۰۵ ۲۲۰۶ ۲۲۰۷ ۲۲۰۸ ۲۲۰۹ ۲۲۱۰ ۲۲۱۱ ۲۲۱۲ ۲۲۱۳ ۲۲۱۴ ۲۲۱۵ ۲۲۱۶ ۲۲۱۷ ۲۲۱۸ ۲۲۱۹ ۲۲۲۰ ۲۲۲۱ ۲۲۲۲ ۲۲۲۳ ۲۲۲۴ ۲۲۲۵ ۲۲۲۶ ۲۲۲۷ ۲۲۲۸ ۲۲۲۹ ۲۲۳۰ ۲۲۳۱ ۲۲۳۲ ۲۲۳۳ ۲۲۳۴ ۲۲۳۵ ۲۲۳۶ ۲۲۳۷ ۲۲۳۸ ۲۲۳۹ ۲۲۴۰ ۲۲۴۱ ۲۲۴۲ ۲۲۴۳ ۲۲۴۴ ۲۲۴۵ ۲۲۴۶ ۲۲۴۷ ۲۲۴۸ ۲۲۴۹ ۲۲۵۰ ۲۲۵۱ ۲۲۵۲ ۲۲۵۳ ۲۲۵۴ ۲۲۵۵ ۲۲۵۶ ۲۲۵۷ ۲۲۵۸ ۲۲۵۹ ۲۲۶۰ ۲۲۶۱ ۲۲۶۲ ۲۲۶۳ ۲۲۶۴ ۲۲۶۵ ۲۲۶۶ ۲۲۶۷ ۲۲۶۸ ۲۲۶۹ ۲۲۷۰ ۲۲۷۱ ۲۲۷۲ ۲۲۷۳ ۲۲۷۴ ۲۲۷۵ ۲۲۷۶ ۲۲۷۷ ۲۲۷۸ ۲۲۷۹ ۲۲۸۰ ۲۲۸۱ ۲۲۸۲ ۲۲۸۳ ۲۲۸۴ ۲۲۸۵ ۲۲۸۶ ۲۲۸۷ ۲۲۸۸ ۲۲۸۹ ۲۲۹۰ ۲۲۹۱ ۲۲۹۲ ۲۲۹۳ ۲۲۹۴ ۲۲۹۵ ۲۲۹۶ ۲۲۹۷ ۲۲۹۸ ۲۲۹۹ ۲۳۰۰ ۲۳۰۱ ۲۳۰۲ ۲۳۰۳ ۲۳۰۴ ۲۳۰۵ ۲۳۰۶ ۲۳۰۷ ۲۳۰۸ ۲۳۰۹ ۲۳۱۰ ۲۳۱۱ ۲۳۱۲ ۲۳۱۳ ۲۳۱۴ ۲۳۱۵ ۲۳۱۶ ۲۳۱۷ ۲۳۱۸ ۲۳۱۹ ۲۳۲۰ ۲۳۲۱ ۲۳۲۲ ۲۳۲۳ ۲۳۲۴ ۲۳۲۵ ۲۳۲۶ ۲۳۲۷ ۲۳۲۸ ۲۳۲۹ ۲۳۳۰ ۲۳۳۱ ۲۳۳۲ ۲۳۳۳ ۲۳۳۴ ۲۳۳۵ ۲۳۳۶ ۲۳۳۷ ۲۳۳۸ ۲۳۳۹ ۲۳۴۰ ۲۳۴۱ ۲۳۴۲ ۲۳۴۳ ۲۳۴۴ ۲۳۴۵ ۲۳۴۶ ۲۳۴۷ ۲۳۴۸ ۲۳۴۹ ۲۳۵۰ ۲۳۵۱ ۲۳۵۲ ۲۳۵۳ ۲۳۵۴ ۲۳۵۵ ۲۳۵۶ ۲۳۵۷ ۲۳۵۸ ۲۳۵۹ ۲۳۶۰ ۲۳۶۱ ۲۳۶۲ ۲۳۶۳ ۲۳۶۴ ۲۳۶۵ ۲۳۶۶ ۲۳۶۷ ۲۳۶۸ ۲۳۶۹ ۲۳۷۰ ۲۳۷۱ ۲۳۷۲ ۲۳۷۳ ۲۳۷۴ ۲۳۷۵ ۲۳۷۶ ۲۳۷۷ ۲۳۷۸ ۲۳۷۹ ۲۳۸۰ ۲۳۸۱ ۲۳۸۲ ۲۳۸۳ ۲۳۸۴ ۲۳۸۵ ۲۳۸۶ ۲۳۸۷ ۲۳۸۸ ۲۳۸۹ ۲۳۹۰ ۲۳۹۱ ۲۳۹۲ ۲۳۹۳ ۲۳۹۴ ۲۳۹۵ ۲۳۹۶ ۲۳۹۷ ۲۳۹۸ ۲۳۹۹ ۲۴۰۰ ۲۴۰۱ ۲۴۰۲ ۲۴۰۳ ۲۴۰۴ ۲۴۰۵ ۲۴۰۶ ۲۴۰۷ ۲۴۰۸ ۲۴۰۹ ۲۴۱۰ ۲۴۱۱ ۲۴۱۲ ۲۴۱۳ ۲۴۱۴ ۲۴۱۵ ۲۴۱۶ ۲۴۱۷ ۲۴۱۸ ۲۴۱۹ ۲۴۲۰ ۲۴۲۱ ۲۴۲۲ ۲۴۲۳ ۲۴۲۴ ۲۴۲۵ ۲۴۲۶ ۲۴۲۷ ۲۴۲۸ ۲۴۲۹ ۲۴۳۰ ۲۴۳۱ ۲۴۳۲ ۲۴۳۳ ۲۴۳۴ ۲۴۳۵ ۲۴۳۶ ۲۴۳۷ ۲۴۳۸ ۲۴۳۹ ۲۴۴۰ ۲۴۴۱ ۲۴۴۲ ۲۴۴۳ ۲۴۴۴ ۲۴۴۵ ۲۴۴۶ ۲۴۴۷ ۲۴۴۸ ۲۴۴۹ ۲۴۵۰ ۲۴۵۱ ۲۴۵۲ ۲۴۵۳ ۲۴۵۴ ۲۴۵۵ ۲۴۵۶ ۲۴۵۷ ۲۴۵۸ ۲۴۵۹ ۲۴۶۰ ۲۴۶۱ ۲۴۶۲ ۲۴۶۳ ۲۴۶۴ ۲۴۶۵ ۲۴۶۶ ۲۴۶۷ ۲۴۶۸ ۲۴۶۹ ۲۴۷۰ ۲۴۷۱ ۲۴۷۲ ۲۴۷۳ ۲۴۷۴ ۲۴۷۵ ۲۴۷۶ ۲۴۷۷ ۲۴۷۸ ۲۴۷۹ ۲۴۸۰ ۲۴۸۱ ۲۴۸۲ ۲۴۸۳ ۲۴۸۴ ۲۴۸۵ ۲۴۸۶ ۲۴۸۷ ۲۴۸۸ ۲۴۸۹ ۲۴۹۰ ۲۴۹۱ ۲۴۹۲ ۲۴۹۳ ۲۴۹۴ ۲۴۹۵ ۲۴۹۶ ۲۴۹۷ ۲۴۹۸ ۲۴۹۹ ۲۵۰۰ ۲۵۰۱ ۲۵۰۲ ۲۵۰۳ ۲۵۰۴ ۲۵۰۵ ۲۵۰۶ ۲۵۰۷ ۲۵۰۸ ۲۵۰۹ ۲۵۱۰ ۲۵۱۱ ۲۵۱۲ ۲۵۱۳ ۲۵۱۴ ۲۵۱۵ ۲۵۱۶ ۲۵۱۷ ۲۵۱۸ ۲۵۱۹ ۲۵۲۰ ۲۵۲۱ ۲۵۲۲ ۲۵۲۳ ۲۵۲۴ ۲۵۲۵ ۲۵۲۶ ۲۵۲۷ ۲۵۲۸ ۲۵۲۹ ۲۵۳۰ ۲۵۳۱ ۲۵۳۲ ۲۵۳۳ ۲۵۳۴ ۲۵۳۵ ۲۵۳۶ ۲۵۳۷ ۲۵۳۸ ۲۵۳۹ ۲۵۴۰ ۲۵۴۱ ۲۵۴۲ ۲۵۴۳ ۲۵۴۴ ۲۵۴۵ ۲۵۴۶ ۲۵۴۷ ۲۵۴۸ ۲۵۴۹ ۲۵۵۰ ۲۵۵۱ ۲۵۵۲ ۲۵۵۳ ۲۵۵۴ ۲۵۵۵ ۲۵۵۶ ۲۵۵۷ ۲۵۵۸ ۲

ہمارے ساتھ جمع ہوں گے پھر میں اہل مکہ کا انتظار کروں گا وہ ہمارے ساتھ جمع ہوں گے پھر ہم حرمین کے درمیان جمع کئے جائیں گے۔

نومذی حسن غریب و ابو عمرو بہ فی الدلائل طبرانی مستدرک ابن عساکر و ابونعیم فی الفضائل الصحابہ بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ
۳۲۰۳۶۔ فرمایا سب سے پہلے میری قبر کھودی جائے گی میں سب سے پہلے اٹھایا جاؤں گا میں اور ابو بکر اہل بیثع کے پاس جائیں گے وہ اٹھا
ئے جائیں گے پھر اہل مکہ اٹھائے جائیں گے پھر حرمین کے درمیان ہٹ کر بیٹھ جائیں گے۔ ابن عساکر بروایت ابن ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۳۷۔ فرمایا سب سے پہلے میری قبر کھودی جائے گی اور میں پہلا سفارش کروں گا۔ ابن ابی شیبہ بروایت حسن مرسل

۳۲۰۳۸۔ فرمایا میں قیامت کے روز لوگوں کا سردار ہوں گا نہ اس میں فخر سے نہ رہا ہر شخص قیامت کے روز میرے جہنم سے تھے ہوگا اور جہنم
ہونے کا منتظر ہوگا میرے ہاتھ میں حمد کا جہنم کا ہوا گا میں چلوں گا میرے ساتھ لوگ چلیں گے یہاں تک جنت کا دروازہ کھلے گا میں اس کا سوال ہوگا
کہ میں کہوں گا تم کہا جائے گا کہ میرے ہاتھ میں حمد کا جہنم کا ہوا گا میں چلوں گا میرے ساتھ لوگ چلیں گے یہاں تک جنت کا دروازہ کھلے گا میں اس کا سوال ہوگا
الغرض تمہاری درخواست قبول ہوگی سفارش قبول کی جائے گی اللہ کی رحمت اور میری شفاعت سے وہ لوگ بھی جہنم سے نکالے جائیں گے جو

آگ میں مل کر کالے ہو چکے ہوں گے۔ مستدرک ابن عساکر بروایت عباد بن صامت رضی اللہ عنہ

۳۲۰۳۹۔ فرمایا میں نبیوں کا سردار ہوں کوئی فخر کا نہیں۔ سہو بہ سعید بن منصور بروایت حاتم رضی اللہ عنہ

۳۲۰۴۰۔ فرمایا میں اولاد آدم کا سردار ہوں کوئی فخر نہیں۔ مستدرک ابن عساکر بروایت حاتم رضی اللہ عنہ

۳۲۰۴۱۔ فرمایا میں قیامت کے روز لوگوں کو قبروں سے اٹھایا جائے گا میں اور میری امت ایک ایک اپنے لیے چڑھیں گے۔ رب تعالیٰ مجھے اپنے بزرگوار
پرہیزگاروں کے پھر مجھے اجازت ہوگی میں درخواست پیش کروں گا سفارش کروں گا۔ ابن عساکر بروایت حاتم رضی اللہ عنہ

احمد طبرانی مستدرک ابن عساکر بروایت کعب بن مالک

۳۲۰۴۲۔ فرمایا میں قیامت کے روز لوگوں کا سردار ہوں گا رب تعالیٰ مجھے نکالیں گے میں ہوں کالیک و سعیدیک و الحبر بیدیک
و الشریس الیک و المہدی من ہدیت و عیدک بین یدیک و لا ملجأ ولا منجاة الا الیک تبارک و تعالیٰ۔

مستدرک و الحبر الطی فی مکارم الاخلاق و ابن عساکر بروایت حذیفہ

رسولوں کا سردار ہونا

۳۲۰۴۳۔ فرمایا کہ میں رسولوں کا سردار ہوں گا جب قبروں سے اٹھائے جائیں گے اور ان کا استقبال کروں گا جب خوش پرائیں گے اور ان کو
خوشخبری سنائیں گے ہوں سب و ہوا میں ہوں اور ان کا امام ہوں جب وہ کھڑے ہوں اور جب ان کا اجتماع ہوگا میری بیعت سب سے قریب ہوگی
میں ہاتھ کروں گا تو سب تصدیق کریں گے میں سفارش کروں گا میری سفارش قبول کریں گے میں درخواست کروں گا میری درخواست قبول ہوگی۔

ابن النجار بروایت ابو بکر

۳۲۰۴۴۔ فرمایا میں حسب و نسب کے اعتبار سے لوگوں میں اشرف ہوں کوئی فخر کی بات نہیں اور قدر کے اعتبار سے لوگوں میں خرم ہوں اس
میں کوئی فخر کی بات نہیں اسے لوگوں کا جہاں سے پاس آئے ہم اس کے پاس آئیں گے جو ہمارا کرام کرے ہم اس کا کرام کریں گے اور جو ہم سے
مکاتبہ کرے ہم بھی اس سے مکاتبہ کریں گے جو ہمارے میت کے جنازہ کے ساتھ چلے ہم بھی اس کی میت کے ساتھ چلیں گے جو ہمارے
حقوق ادا کرے گا ہم بھی اس کے حقوق ادا کریں گے اسے لوگوں کے ساتھ معاملہ کروان کے مرتبہ کے موافق اور لوگوں سے میل جول رکھو
ان کی زندگی کے موافق اور لوگوں سے برتاؤ کروان کی شرافت و حرمت کو دیکھ کر اور ان سے مناظرہ دارت کروان کی مقتول کے مطابق۔

الذہبی بروایت حاتم رضی اللہ عنہ

۳۲۰۴۵۔ فرمایا میں قیامت کے روز سب سے پہلے اٹھایا جاؤں گا اور وفد میں ان کا راہبر ہوں گا ان کی نامیدی کے وقت انہیں خوشخبری سنائے

درمیان ایک مہینہ کی مسافت ہو تو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں رعب ڈال دیتا ہے ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا ہے جب کہ میں جن اور اس کی طرف مبعوث ہوا ہوں اور انبیاء مال نعمت کے شخص کے گرد کھڑے آسانی آگ آ کر کھاجاتی بھیجے علم ہمارا اس کو خیر اہل تقسیم کروں ہر نبی کو اس کا مطلوب دیدہ یا گیا میں نے اپنی سلاش اپنی امت کے لئے مقرر کر دی۔ یہ بھی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۶۰ فرمایا مجھے پانچ چیزیں ملیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں ملیں میری بعثت تمام سفید سرخ اور کالے لوگوں کی طرف ہے زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنایا گیا اور مجھے ایک مہینہ کی مسافت سے رعب کے ذریعہ مدد کی گئی ہے میرے لئے خاتم حلال کئے گئے جو مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھا اور مجھے جو مع اعظم عطا ہوا، العکسری فی الامان بروایت علی

۳۲۰۶۲ فرمایا مجھے پانچ باتیں عطا ہوئیں جو مجھ سے پہلے کسی کو عطا نہیں ہوئیں میں کالے گورے ہر ایک کی طرف مبعوث ہوں زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ قرار دیا گیا۔ مال نعمت کا استعمال میرے لئے حلال ہے جب کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھا اور رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی دشمن ایک مہینہ کی مسافت پر مجھ سے مرعوب ہوا ہے مجھ سے خاتم حلال ہوا کیا جائے گا میں نے اپنی دعا امت کے حق میں شفاعت کے لئے محفوظ رکھی ہے یہ شفاعت ان شاء اللہ تم میں سے ہر اس شخص کو حاصل ہوگی جس کی موت شرک پر نہ آئی۔

طبرانی، احمد، دارمی، ابو یعلیٰ، ابن حبان، مسند، ک، سعید بن منصور بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ
۳۲۰۶۲ فرمایا مجھے پانچ باتیں ملی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملی تھیں میری مدد رعب کے ذریعہ کی گئی ایک مہینہ کی مسافت سے زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنایا گیا میرے امت کے جس فرد کو جس جگہ نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھ لی میرے لئے مال نعمت حلال ہے جب کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھا مجھے شفاعت کا حق حاصل ہے اور پہلے ہر نبی کو خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا جب کہ میری بعثت عام ہے۔

الدارمی و عبد بن حمید، احمد، نسائی، ابو داؤد، ابن حبان بروایت جابر رضی اللہ عنہ
۳۲۰۶۳ فرمایا مجھے پانچ چیزیں ملی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملی تھیں میں کالے گورے سب کی طرف مبعوث ہوں جب کہ پہلے نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا مجھ سے مرعوب ہوا جاتا ہے اور میرے لئے نعمت کا مال حلال ہے جب کہ مجھ سے پہلے کسی نبی کے لئے حلال نہیں تھا میرے لئے زمین کو مسجد اور پاکیزہ بنایا گیا مجھ سے کہا گیا انگوٹھ میں نے اپنے سوال و شفاعت کے لئے ذخیرہ بنا کر رکھا یہ انشا اللہ ہر اس شخص کو حاصل ہوگی جس کی موت شرک پر نہ آئی ہو۔ طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۶۳ فرمایا مجھے پانچ باتیں عطا ہوئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ہوئیں میں کالے گورے تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوا ہوں جب کہ پہلے نبی اپنے شہر کی طرف مبعوث ہوتا تھا رعب کے ذریعہ میری مدد ہوتی میرے دشمن مجھ سے ایک مہینہ کی مسافت سے ڈرتا ہے اور مجھے مال نعمت ملتا ہے اور زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ قرار دی گئی ہے اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہو میں نے اپنی امت کے لئے مقرر کر رکھا ہے۔
الحکیم طبرانی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

عمومی بعثت کا ذکر

۳۲۰۶۵ مجھے پانچ خصوصیات سے نوازا گیا جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں میں ہر کالے گورے کی طرف مبعوث ہوں اور میری مدد ایک مہینہ کی مسافت سے رعب کے ذریعہ ہوتی اور زمین کو میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنایا گئی ہے اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہے ہر نبی نے شفاعت اپنا حق استعمال کر لیا میں نے اس کو اپنی امت کے لئے مقرر کر رکھا ہے اور یہ شفاعت ہر اس شخص کے حق میں ہوگی جس کی موت شرک پر نہ آئی ہو۔ احمد، طبرانی بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۶۶ فرمایا مجھے ہدایت پانچ باتوں سے نوازا گیا جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں ملی ہیں پہلی بات میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوں جب کہ مجھ سے پہلے انبیاء خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتے تھے اور دشمن کے خلاف رعب کے ذریعہ میری مدد ہوتی اگر حد میرے اور اس کے درمیان ایک

تمام روئے زمین پر نماز جائز ہے

۳۲۰۷۷۔ فرمایا مجھے چار باتوں میں فضیلت حاصل ہے روئے زمین کو میری امت کے حق میں مسجد اور پاکی قرار دی گئی اور میری بعثت تمام لوگوں کی طرف ہوئی اور میری مدد رب کے ذریعہ ہوئی جو میرے سامنے ایک مہینہ کی مسافت پر پہنچتی ہیں اور میرے لئے مال نیست علال ہوا۔

احمد بروایت امامہ

۳۲۰۷۸۔ فرمایا مجھے دو گون پر تین باتوں میں فضیلت حاصل ہے کہ تمام روئے زمین کو میرے لئے مسجد اور طہی کو پاکی رکھایا گیا اور میری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح قرار دیا گیا ہے اور یہ سورۃ بقہ کی آخری آیتیں عرش کے نیچے کے فرشتوں میں سے دی گئیں ہیں نہ مجھ سے پہلے کسی کو ملی ہیں نہ میرے بعد کسی کو میں نے۔ سہلی بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۷۹۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا کو میرے پاس ایک بڑا گایا گیا اس میں سے میں نے کھایا یہاں تک کہ پیٹ بھر گیا اور عورتوں کے پاس آئے کارادہ نہیں تھا میں اس کو کھاتے ہی فوراً خواہش پیدا ہو گئی۔ ابن سعد بروایت زہری مرسلاً

۳۲۰۸۰۔ فرمایا اللہ تعالیٰ سے اجل میں ملاقات ہوئی چوتھیا رات دیے ہم پہلے آتش کے اعتبار سے آخری ہیں اور قیامت کے روز (یعنی جنت میں داخل ہونے کے اعتبار سے) اولین ہیں میں ایک بیان کرتا ہوں اس میں کوئی ٹھنکی بات نہیں کہ ابراہیم علیہ السلام ہیں اور موسیٰ علیہ السلام اللہ اور میں حبیب اللہ ہوں اور قیامت کے روز میرے ساتھ محمد کا جہنمہ ابو کا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے میری امت کے بارے میں وعدہ فرمایا اور ان کو تین باتوں سے پناہ دی کہ ان کو عام قحط سالی سے ہلاک نہیں فرمائیں گے اور کوئی دشمن ان کا استحصال نہیں کر سکتا اور چری امت اجتماعی کمر اسی میں جھلانہ ہوگی۔

الدارمی ابن عساکر بروایت عمر بن قیس

سب سے طویل منبر کا تذکرہ

۳۲۰۸۱۔ فرمایا قیامت کے روز میری نور کے ایک منبر پر بیٹھوں گا۔ سب سے طویل اور نور ہوگا۔ سعید بن منصور بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۸۲۔ فرمایا میں عرب پر سبقت کرنے والا ہوں۔ ابن سعد بروایت حسن مرسلاً

۳۲۰۸۳۔ میں ابو القاسم ہوں اللہ تعالیٰ دیتا ہے اور میں اسے تسلیم کرتا ہوں۔ (مسند ابی حنیفہ رضی اللہ عنہما) فی الکلام الاخلاق میں سیران یہ روایت پہلے حدیث ۳۱۸۷ میں گذر چکی ہے

۳۲۰۸۴۔ فرمایا اگر میں اس کو پہنچا تو قیامت تک رہتا رہتا یعنی مجھ کا وہ جنا جس پر سہارا لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔

احمد و عبد بن حمید ابن ماجہ ابن سعد بروایت انس رضی اللہ عنہ وابن عباس

۳۲۰۸۵۔ فرمایا میں نبی ہوں چوتھا نہیں ہوں میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں میں عموں کا بیٹا ہوں۔ (یعنی محمد اللہ کا بیٹا ہوں)۔

ابن عساکر بروایت قتادہ مرسلاً

۳۲۰۸۶۔ فرمایا نبی تو ہوں نبی مکتوم ہوں۔ العکیم بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۲۰۸۷۔ فرمایا یہ بات یاد کرو لو کہ میں نبی سلیم میں سے عموں کا بیٹا ہوں۔ ابن عساکر بروایت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جہاد میں دو کلو اور اس کو دوسرا اور مذکورہ بالا ارشاد فرمایا حدیث ۳۱۸۷ میں گذر چکی ہے۔

۳۲۰۸۸۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے نبی رحمت اور نبی مکتوم (جہاد والے) بنا کر بھیجا ہے تا جبر اور یقین پانزی کرنے والا نہیں بنایا اس امت کے شریر لوگ تا جبر اور زراعت کرنے والے ہیں مگر جو اپنے دین پر حریص ہوں۔ ابن جریر بروایت صحاح مرسلاً

۳۲۰۸۹۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے عالم کی رحمت اور عبادی بنا کر بھیجا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا ہے احوال، با ہے، بت برستی،

صلیب پر تکی اور چابھت کے لئے قتال تو مناووں اور میرے سب نے اپنی عزت اور جلال کی قسم کھائی ہے کہ جو بندہ وحشی اپنا میں نہیں
ترجہ کا ایک نعمت چاہے گا میں قیامت کے روز اس طرح کا گھونٹ پیچ کا پاؤں تو معاف کروں یہ خدا کا عہد ہے اس لئے
مسلمانوں کو کوئی چھوٹا بچہ بھی اگر شرب کا ایک گھونٹ پیئے گا میں قیامت کے روز اس کو بھی اسی طرح پیچ کا گھونٹ پیادوں گا اس کو معاف
نہ کروں یہ خدا کا عہد ہے اور میرے خوف سے شرب کو چھوڑ دے گا میں میں قیامت کے روز غلط و القس (سچی بات کی شہادت) ہے
پادشاه کا کہنے میں بلذخیں کا چھوٹا قید خانہ کی عورت کے ساتھ ۱۶۷۸ء میں ان کی قیمت بھی خرام ہے اور ان کے ساتھ کئی مرتبہ ان کی عورت
بھی خرام ہے۔ خراسانی احمد طبرسی مرواہ میں عدم

۳۲۰۹۰ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے تیرہ لوگوں سے ملنے دست نامہ بھیجا ہے اللہ تعالیٰ پر ہم فرما دے میری طرف سے لوگوں تک دین پہنچا دینی
علیہ السلام کے عوارین کی طرح ان میں اختلاف نہ ہو کہ جو تکبیر میں علیہ السلام نے اپنے حواریوں کو بھی وحی کی دعوت دی جس کی میں
تعمیل دیتا ہوں اس سے قریب والوں نے میں کو پابند یا وحشی سے شہادت کی سزا کو نہیں اس کو معاف نہیں کرتے
مجھے جس کی طرف نورانی کو بھیج دیا تو تمہیں علیہ السلام نے فرمایا بات اللہ تعالیٰ کے ہاں مقدور بھی ہوئی اب اس پر عمل کرو۔

عمری مرواہ مسند میں عدم

۳۲۰۹۱ فرمایا اللہ عزوجل نے مجھے حدایت اور دین حق و دیگر دعوت فرمائی مجھ پر وحی کرتے والا کا بار بار میں شہر چلانے والا نہیں بنایا
میرے روز قیامت میرے تیرے میں رحم۔ (الدیلمی روایت عبد الرحمن بن عبد الواسع والدراہی روایت)
۳۲۰۹۲ انسب احقر نے مجھے شہادت کی صحبت نامہ نہیں بھیجا لیکن معلوم اور کافی پیدا کرنے والا بنایا۔

یہی مرواہ حاشیہ وھی انسب

۳۲۰۹۳ اے بابا۔ تو اب میں رحمت اور دعا کی ہوں۔

ابن سعد (مشکوٰۃ) یہی مرواہ انسب صحیح موطا میں بخاری مرواہ انسب ہر روز صبی عدم

۳۲۰۹۴ فرمایا میں تمام دنیا و علیہ و آلہ کی طرف سے دعوت ہوں۔ اب سعد مرواہ انسب ہر روز صبی عدم

۳۲۰۹۵ اے ابی اسد دین حقیت نہ دے کر بھیجا کیا ہوں۔

ابن سعد مرواہ حبیب میں میں ثابت موطا انسب مرواہ علامہ وھی عدم

۳۲۰۹۶ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے مائیں کے لئے حدایت اور رحمت نامہ بھیجا ہے اور مجھے بھیجا تھا کہ گائے کے آواز سے اے ابی اسد
پہلے ہی کے چاہا۔ محمد بن ابی اسد مرواہ انسب نے اپنی عزت و جلال کی قسم کھائی ہے کہ بندوں میں جو بھی دنیا کی شرب پیئے گا میں پر
ہست کی شرب خرام ہوگی اور جو بندہ دنیا میں شرب پیا چھوڑے گا اس کو ہست کی شرب ملے گی۔ (ابن عیسیٰ بخاری انسب مرواہ ابو نعیم وھی عدم
روایت انسب اور ضعیف قرار پایا)

۳۲۰۹۷ فرمایا تم جانتے ہو کہ میں رحمت ہوں حدایت ہوں میں بھیجا ہوں ایک قوم کو جہانے اور ایک قوم کو جہانے کرنے کے لئے۔

ابن سعد مرواہ انسب مرواہ انسب

۳۲۰۹۸ اے ابی اسد لوگوں کی رحمت اور رحمت ہوں۔

الزمخشری فی الامتال مستطوک ابیہی اسن عساکر مرواہ انسب ہر روز صبی عدم

۳۲۰۹۹ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے انبی امت کے ساتھ ہزار فرادے ہوئے حساب کے جنت میں داخل ہوں گے تو مردی اللہ عزت و جلال کی
نہ آپ نے نہ دیکھیں نہیں انکا فرقہ ابی اسد مرواہ انسب نے اپنی عزت و جلال کی قسم کھائی ہے کہ بندوں میں جو بھی دنیا کی شرب پیئے گا میں پر
ہست کی شرب خرام ہوگی اور جو بندہ دنیا میں شرب پیا چھوڑے گا اس کو ہست کی شرب ملے گی۔ (ابن عیسیٰ بخاری انسب مرواہ ابو نعیم وھی عدم
روایت انسب اور ضعیف قرار پایا)

۳۲۱۰۰ فرمایا کہ نہ تعالیٰ نے مجھے۔ حدایت اور رحمت ہوں حدایت ہوں میں بھیجا ہوں ایک قوم کو جہانے اور ایک قوم کو جہانے کرنے کے لئے۔

اور اہل بیت میں اس کا وعدہ ہے کہ رسول فرمایا کہ ان لوگوں کے پیچھے میں نے فرمایا کہ میں تم سے زیادہ رسول قوی تر ہوں گا۔

احمد علی علیہ السلام سے مروی روایت میں یہ بھی ہے کہ

سزاوار افراد بے حساب جنت میں داخل ہوں گے

۳۲۱۰۲۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے سزاوار افراد بے حساب کے لئے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ہر ایک سے وعدہ ہے کہ جس شخص نے قبول فرمایا میں نے یہ وعدہ علی نے اپنے ساتھ ہے جس نے یہ وعدہ نہیں کیا ہے وہ اس سے بے شمار ہے۔

۳۲۱۰۳۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے سزاوار بے حساب کے لئے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ہر ایک سے وعدہ ہے کہ جس شخص نے قبول فرمایا میں نے یہ وعدہ علی نے اپنے ساتھ ہے جس نے یہ وعدہ نہیں کیا ہے وہ اس سے بے شمار ہے۔

۳۲۱۰۴۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے سزاوار افراد بے حساب کے لئے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ہر ایک سے وعدہ ہے کہ جس شخص نے قبول فرمایا میں نے یہ وعدہ علی نے اپنے ساتھ ہے جس نے یہ وعدہ نہیں کیا ہے وہ اس سے بے شمار ہے۔

۳۲۱۰۵۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے سزاوار افراد بے حساب کے لئے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ہر ایک سے وعدہ ہے کہ جس شخص نے قبول فرمایا میں نے یہ وعدہ علی نے اپنے ساتھ ہے جس نے یہ وعدہ نہیں کیا ہے وہ اس سے بے شمار ہے۔

۳۲۱۰۶۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے سزاوار افراد بے حساب کے لئے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ہر ایک سے وعدہ ہے کہ جس شخص نے قبول فرمایا میں نے یہ وعدہ علی نے اپنے ساتھ ہے جس نے یہ وعدہ نہیں کیا ہے وہ اس سے بے شمار ہے۔

۳۲۱۰۷۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے سزاوار افراد بے حساب کے لئے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ہر ایک سے وعدہ ہے کہ جس شخص نے قبول فرمایا میں نے یہ وعدہ علی نے اپنے ساتھ ہے جس نے یہ وعدہ نہیں کیا ہے وہ اس سے بے شمار ہے۔

۳۲۱۰۸۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے سزاوار افراد بے حساب کے لئے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ہر ایک سے وعدہ ہے کہ جس شخص نے قبول فرمایا میں نے یہ وعدہ علی نے اپنے ساتھ ہے جس نے یہ وعدہ نہیں کیا ہے وہ اس سے بے شمار ہے۔

۳۲۱۰۹۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے سزاوار افراد بے حساب کے لئے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ہر ایک سے وعدہ ہے کہ جس شخص نے قبول فرمایا میں نے یہ وعدہ علی نے اپنے ساتھ ہے جس نے یہ وعدہ نہیں کیا ہے وہ اس سے بے شمار ہے۔

۳۲۱۱۰۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے سزاوار افراد بے حساب کے لئے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ہر ایک سے وعدہ ہے کہ جس شخص نے قبول فرمایا میں نے یہ وعدہ علی نے اپنے ساتھ ہے جس نے یہ وعدہ نہیں کیا ہے وہ اس سے بے شمار ہے۔

رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے پوچھا کہ آپ کس وقت سے جی میں پھر نہ گورہا ادا فرمایا۔

۳۲۱۶ پوچھا گیا آپ کو نبوت کب ملی ہے تو فرمایا کہ آدھلیہ اسلام غلط اور کلمہ روح کے درمیان تھے۔

مسند ترک والخطیب بروایت ابن عساکر رحمہ اللہ

۳۲۱۷ فرمایا میں نبی ہوں اس وقت سے جب آدم علیہ السلام جسم اور روح کے درمیان تھے۔ (ابن سعد بروایت عبد اللہ بن شہاب واپس والد

بعدا سے ابن قایم بروایت عبد اللہ بن شہاب واپس والد سے طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ان ابن سعد بروایت میسر و الطبرانی۔)

اسی المطالب ۱۱۲ الذکر العوضات ۸۹

۳۲۱۸ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ آپ کو نبوت کب ملی ہے؟ تو فرمایا آدم علیہ السلام غلط اور کلمہ روح کے درمیان تھے۔

۳۲۱۹ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے عرب کو چنا پھر کائنات کو عرب سے پھر قریش کو کائنات سے پھر نبی کو قریش سے پھر مجھے نبی حاشم سے۔

ابن سعد بروایت عبد اللہ بن عبد بن عبید بن عساکر

۳۲۲۰ فرمایا اللہ تعالیٰ نے عرب کا انتخاب فرمایا پھر عرب میں سے کائنات کا پھر کائنات میں سے قریش کا پھر قریش سے نبی حاشم کا اور نبی حاشم سے میرا۔

ابن سعد بروایت عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبید بن عساکر

۳۲۲۱ فرمایا اللہ تعالیٰ نے عرب کو چنا پھر ان سے کائنات اور ان میں سے کائنات کو پھر ان سے قریش کو پھر قریش سے نبی حاشم کو پھر نبی حاشم سے مجھے۔

ابن سعد بیہقی وحسنہ بروایت محمد بن علی مصنف

کہ جبرائیل نے مجھ سے فرمایا کہ میں نے مشرق سے مغرب تک زمین چھان ڈالی مگر اللہ ﷺ سے افضل کوئی بندہ نہیں ملا اسی طرح مشرق سے

مغرب تک دیکھا نبی حاشم سے افضل کوئی نام نہا نہیں ملا۔ الحاکم فی لکھی وابن عساکر بروایت عائشہ وصحیح

۳۲۲۲ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا مجھے دونوں میں بہترین حصہ ملا رکھا پھر نصف زمین حصوں میں تقسیم فرمایا مجھے

تین میں بہترین حصہ ملا رکھا پھر لوگوں میں سے عرب کو چنا پھر قریش کو عرب سے پھر مجھے نبی عبدالمطلب سے۔ (ابن سعد بروایت جعفر بن محمد بن

ابن علی بن حسین اپنے والد سے مصنف)

۳۲۲۳ فرمایا ایک فرشتہ نے مجھے سلام کیا پھر مجھ سے کہا کہ میں رب عزوجل سے اہانت نہ کرتا رہا آپ سے ملاقات کی یہاں تک یہ وقت

میرے لئے اہانت نہ تھی کہ میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ اللہ عزوجل پر آپ سے زیادہ بکر کوئی نہیں ہے۔

ابو نعیم وابن مندہ وابن عساکر بروایت عبد الرحمن بن عبد المعزی ضعيف الجامع ۳۲۷۰

۳۲۲۴ فرمایا کیا تم کو دو بات نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ نے مجھے کتاب میں بتلائی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے آدم اور ان کی اولاد کو خاص مسلمان پیدا

فرمایا ان کو ایسا مال عطا فرمایا جس میں حرام کا شائبہ نہیں جو چاہے قحط سے کام لے جو چاہے کھانی کرے اب نبی آدم سے اللہ کے عطا کردہ مال

کو حرام کر دیا بتوں کی پریشانی کی اللہ رب اعزت نے مجھے علم فرمایا کہ میں ان کے پاس آؤں اور ان کے سامنے ان کی نصرت بیان کروں میں نے

رب تعالیٰ کو مخاطب کر کے کہا۔ اگر میں ان کے پاس آیا تو قریش میرے سر تو ایسے چل دیں گے جس طرح روٹی گڑھے کیے جاتے ہیں تو فرمایا۔

آپ چلے پیٹیں اور خرچ کریں آپ پر خرچ کیا جائے گا اور آپے سامنے والوں کے ساتھ باغیوں سے قتال کریں اور میں آپ کے ہر بھیجے ہوئے

لشکر کے ساتھ ہوں کن فرشتے بھیجوں گا اور آپ کے دشمنوں کے دلوں پر رعب ڈال دوں گا اور آپ کو ایسی کتاب عطا کروں گا جس کو پانی بھی نہیں

مٹا سکتا ہے میں آپ کو خیمہ اور یہودی ہری برمال میں آپ کو یاد دلاؤں گا مجھے اور اس قریش کو جو کھوکھلیاں انہوں نے میرے چہرے کو خون آلود کیا اور

میرے گھر والوں کو مجھ سے چھین لیا میں ان کو اللہ کی طرف دعوت دینے والا ہوں ان میں سے اکثر لوگ میری دعوت کو قبول کریں گے خوشی سے ہو

یا خوشی سے اگر وہ میرے اوپر غائب آگے تو جان لو کہ کسی دین حق پر نہیں ہوں اور انہیں کسی حق کی طرف دعوت نہیں دے رہا ہوں۔

طبرانی ابن عساکر بروایت عائشہ بن حصار مجاہدی

۳۲۱۳۱ فرمایا جب سے جبرائیل نے اعلان کیا تو جب بھی کسی حجر یا رخت کے قریب سے گزرتا ہوں تو آواز آتی ہے۔ السلام علیک یا رسول اللہ۔

ابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

آپ ﷺ کی نبوت کا منکر کا فر ہے

۳۲۱۳۲ فرمایا آسمان و زمین کے درمیان کوئی ایسا نہیں ہے جس کو میری نبوت کا یقین نہ ہو سوائے کافر جن اور انسان کے۔

طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۳۸ فرمایا جب آدم علیہ السلام نے جرم کا اعتراف کیا تو عرض کیا اے اللہ آپ سے محمد ﷺ کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں مجھے معاف فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ نے پوچھا کہ آپ نے محمد کو کیسے پہچان لیا حالانکہ میں نے ان کو ابھی تک پیدا نہیں کیا تو عرض کیا یا اللہ آپ نے مجھے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اس میں روح پھونکا میں نے سرائی کر دیکھا تو عرض کے ستون پر ٹکنا ہوا تھا۔ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" تو مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ نے اپنے نام کے ساتھ آپ کے سب سے محبوب بندہ کے نام کو ہی ملا ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم نے سچ کہا ہے آدم وہ میرے نزدیک تمام مخلوق میں محبوب ہیں جب ان کے وسیلہ سے سوال کیا تو میں نے معاف کر دیا اگر محمد ﷺ کو پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو تمہیں پیدا نہ کرتا۔ (طبرانی سعید بن منصور ابوالخیر فی اللہ الاصل مستدرک نے روایت کر کے تعاقب کیا کہا اس کی سند میں عبد الرحمن بن زید بن اسلم ضعیف تہمتی نے دلائل ابوہد میں نقل کر کے ضعیف قرار دیا ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما ۲۵۵ اللہ ص ۱۸)

۳۲۱۳۹ فرمایا آدم علیہ السلام ہندوستان میں اتارے گئے تو ان کو وحشت ہوئی تو جبرائیل علیہ السلام نے ان کی اللہ اکبر و مرتبہ "اشہد ان لا الہ الا اللہ ومرتبہ اشہد ان محمداً رسول اللہ" اشہد ان محمداً رسول اللہ ومرتبہ آدھلیہ السلام نے پوچھا محمد کون جبرائیل نے کہا انبیاء میں آپ کا آخری بیٹا۔ ابن عساکر بروایت ابن ہریرہ الضعیفہ ۴۰۳

۳۲۱۴۰ میں نے رب تعالیٰ سے سوال کیا لیکن میرا خیال تھا کہ میں یہ سوال نہ کروں گا میں نے عرض یا اللہ مجھ سے پہلے انبیاء میں بعض کے ہاتھ مردے زندہ ہوئے اور بعض کے لئے ہوا مٹھری تو اللہ تعالیٰ نے جواب الہم یحدک پیٹھا فلاوی کیا میں نے آپ کو تنہا نہیں پایا جس کو لوکا نہ دیا؟ تو میں نے کہا ہاں ضرور تو فرمایا آپ کو تنہا نہیں پایا جس کو عالم دار نہ پایا؟ میں نے کہا ضرور نے رب فرمایا کیا میں آپ کے سینہ کو (دین کے لئے) کھول نہیں دیا؟ میں نے کہا ہاں یا رب تو فرمایا میں نے آپ سے اس بوجھ کو ہٹا نہیں کیا جس نے آپ کی بیٹھ کو جھکا دیا تھا؟ کیا میں نے آپ کے ذکر کو بلند نہیں کیا میں سے عرض کیا ہاں یا رب تو مجھے خیال ہوا کہ کاش کے میں یہ سوال نہ کرتا۔

مستدرک بیہقی وابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۴۱ فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کیا آپ نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا کہ میرے ہوتے ہوئے ان کو عذاب نہیں دیں گے۔ کیا آپ

نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا کہ جب تک دو استغفار کریں ان کو عذاب نہیں دیں گے۔ ابو داؤد بیہقی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۱۴۲ فرمایا تمہارا رے لئے مناسب نہیں کہ تم رسول اللہ ﷺ کو ملازمین غفلت والو۔ (مسلم بروایت ابن شہاب نے کہا مجھ سے ذکر کیا)۔

۳۲۱۴۳ فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے مجھے تخت زبان کیہ نہیں بنایا۔

ابن ابی شیبہ روایت جعفر الصادق مرسلہ ووصلہ ابو علی بروایت اشعث عن علی

۳۲۱۴۴ فرمایا جبرائیل علیہ السلام دائیں طرف اور میکائیل بائیں اور فرشتے سایہ کئے ہوئے تھے۔ (عسکری ابن مندرہ بروایت حاکم ابن حنبل وکان فی دواہیہ والد سے)

۳۲۱۴۵ فرمایا میں چالیس صحابہ گرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ وزن کیا گیا اور تم بھی انہی میں میں وزن میں ان پر بھاری ہوا۔

ابن قبل الرواہی سفید بن منصور بروایت ابی الدرداء

کوئی اپنے دوست کے پاس آتا ہے۔ ابو نعیم بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۵۵ فرمایا میں میرے پاس دو طریقہ سے آتی تھیں کبھی تہجد اٹھ کر جیسے آدمی آدمی سے ہاتھ کرتا ہے یہ مجھ سے چھوٹے تھے سب اور کبھی کبھی کسی آدمی کی طرف سے آتا ہوتا ہے یہاں تک میرے دل سے پیوست ہو جاتی ہے یہ حضور ربی ہے۔ (ابن سعد بروایت عبد الرزاق بن عبد اللہ بن ابی سلمہ اپنے چچا سے بیان فرماتا)

۳۲۱۵۶ فرمایا میرے پاس آسمان سے ایسا سوراخ آتا ہے جس کے دونوں بازوؤں کو لاکھ ہوتے ہیں اور قد میں کانہ روئی حصہ ہر۔ (طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما وورق بن نوفل انصاری سے) وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے پوچھا اے محمد (ﷺ) آپ کے پاس وہی کرنے کا کیا طریقہ ہے تو آپ نے مذکورہ طریقہ بیان فرمایا۔

۳۲۱۵۷ فرمایا جبرائیل میرے پاس ایسی کبھی رضی اللہ عنہ کی شکل میں تشریف لائے ہیں۔ طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۱۵۸ فرمایا میں مکہ کی گلیوں میں چل رہا تھا تو آسمان سے ایک آواز سنائی دی میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ فرشتہ جو نماز میں آیا آسمان و زمین کے درمیان کرسی میں بیٹھا ہوا ہے۔ میں اس سے گھبرا گیا اور واپس گھر آ کر کہہ زعلونی "و زعلونی" یعنی مجھے چادر اور خداوند تعالیٰ نے یہ آیت اتاری "یا ایہا المدثر قم فانذر و ربک فکبر و لیالک فطہر و الوحز فاهجر" آپ وہی کا سلسلہ ہے ہوا اور مسلسل ہوا۔

ترمذی، مسلم، نسائی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۲۱۵۹ فرمایا میں عارح میں میرے بھرا بامینہ چلا کر گئے کے بعد ملین وہاں میں اترا آیا وہاں ایک آواز سنائی دی میں نے آگے پیچھے دائیں بائیں نظر دوڑا کر دیکھا کوئی انھوں نے آگے پیچھے آواز نہ آئی تو نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ ہوا پرشت نشین تھا نبی جبرائیل علیہ السلام مجھ پرشت نشین تھے طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنا دلو دلو دلو وہی انہوں نے مجھے چادر پر نہائی اور مجھ پر نشہ پانی بہایا تو اللہ تعالیٰ نے آیت اتاری یا ایہا المدثر قم فانذر و ربک فکبر و لیالک فطہر بخاری، مسلم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

صبرہ علی اذی المشرکین

۳۲۱۶۰ فرمایا جنتی تکالیف مجھے پہنچائی گئیں ہیں کسی اور کو نہیں پہنچائی گئی۔ عدی، ابن عساکر بروایت جابر ذخیرہ الحفظ ۷۷۷

۳۲۱۶۱ فرمایا اللہ کی راویں جو تکالیف مجھے پہنچائی ہے وہ کسی اور کو نہیں پہنچی۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عساکر ذخیرہ الحفظ ۲۱۸۳

الاکمال

۳۲۱۶۲ فرمایا اے علی اپنے اور پوچھنا اے اے اپنے والد پر تلب یا زلت کا خوف مت کرو۔

العلوی والوردی ابن فافع و لعمام ابن عساکر بروایت حازم بن حازم اصدی و صحیح
۳۲۱۶۳ پوچھا اے بنی روم کا سب کیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کو ایسا دین دے کر بھیجا ہے کہ روئے زمین پر کوئی پکڑا گیا مکان ایسا نہ ہوگا جس میں یہ دین داخل نہ ہو خوشی سے یا زبردستی وہاں تک پہنچے گا جہاں تک رات پہنچتی ہے یعنی سورج غروب ہوتا ہے۔ (مسند رک میں روایت کر کے تعاقب کیا ہے بروایت ابی طلحہ حنفی)

۳۲۱۶۴ اے فاطمہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کو ایسا دین دے کر بھیجا ہے کہ روئے زمین پر کوئی مکان ایسا نہ ہوگا کہ وہاں چتر ہوں اور ہاؤس کا نہ ہو نہ ہوگا مگر اس تک یہ دین پہنچے گا خوشی یا زبردستی یہاں تک وہاں پہنچے گا جہاں رات پہنچتی ہے یعنی سورج غروب ہوتا ہے۔ (مسند رک میں روایت کر کے تعاقب کیا طبرانی حلیۃ الاولیاء ابن عساکر ابو طلحہ حنفی)

اسما کوہ ﷺ..... آپ ﷺ کے اسماء گرامی

- ۳۳۶۵ فرمایا میرے بہت نام ہیں احمد محمد اسماء گرامی کو میرے قدموں کے نیچے جمع کیا جائے گا میں مائی ہوں کہ میرے ذرا یہ اللہ تعالیٰ نافر کو مائے کار اور عاقب ہوں۔ یعنی ام مہدی۔ نسائی۔ جریر ویر مطہر و حسی اللہ عنہ
- ۳۳۶۶ میں محمد ہوں احمد ہوں معشوق اور حاضر ہوں مائی اثاب اور مائی احمد ہوں۔ (احمد مسلم بروایت مائی مہدی طبرانی نے مائی احمد کا اضافہ کیا)
- ۳۳۶۷ فرمایا میں محمد احمد ہوں اسکی رسول احمد ہوں اسکی رسول احمد ہوں اسکی معشوق اور حاضر ہوں مجھے بچہ عطا کیا گیا کھتی مرقی تے۔ الانس۔
- ابن سعد بروایت مجاہدہ عن سلا بن عبد اللہ الحارثیہ ۳۱۲۱

الاکمال

- ۳۳۶۸ فرمایا اے اللہ کے بندو! کہو کہ اللہ تعالیٰ نے قریش کی عائلیوں کو محمد سے کس طرح چھو دیا اور ان پر رحمت کی وہ نعمتوں کا یہاں ہے۔
- میں احمد ہوں اور وہ تم پر رحمت کرتے ہیں جب کہ میں محمد ہوں۔ ابن سعد یعنی بروایت امی جریر و حسی اللہ عنہ
- ۳۳۶۹ فرمایا اللہ تعالیٰ کے ہاں میرے اس نام ہیں محمد احمد ابو الکلام الفارح والاکمال مائی عاقب حاضر و میں ابی۔
- عبدی ابن عساکر بروایت امی التفسیر
- ۳۳۷۰ میں محمد ہوں احمد ہوں حاضر ہوں تو میں کو میرے قدم کے نیچے جمع کیا جائے گا میں مائی ہوں کہ میرے ذرا یہ اللہ تعالیٰ نافر کو مائے کار کے بہت تیاست کا دل ہوگا تو محمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا میں انبیاء کا امام اور شفاعت کرنے والا ہوگا۔
- طبرانی اسعیذ بن منصور بروایت جابر رضی اللہ عنہ
- ۳۳۷۱ فرمایا میں محمد احمد حاضر اور نبی المکرم ہوں۔

- طبرانی ابن مردودہ ابو اسد حسیور مطہر عاقب سعد بروایت امی موسیٰ رضی اللہ عنہ
- ۳۳۷۲ فرمایا میں محمد احمد حاضر مائی مائی مائی (احمد بن سعد و طبرانی و حسیور) میرا بی بی ہوا بیت تاریخ حسیور بن مطہر و اپنے والد سے
- ۳۳۷۳ فرمایا میں محمد احمد معشوق احمد مائی احمد مائی احمد ہوں۔ (ابن ابی حاتم) بخصایات و ابن عساکر بروایت جریر بن مطہر و اپنے والد سے احمد
- ترجمہ بی بی عائشہ و ابن سعد و حسیور بروایت حذیفہ رضی اللہ عنہ
- ۳۳۷۴ فرمایا میں محمد احمد معشوق احمد مائی احمد ہوں۔ (نخط و ابن عساکر بروایت ابن حاتم رضی اللہ عنہ)
- ۳۳۷۵ فرمایا قسم ہے ان ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جس کا ان کو دل کروں گا سوئی پر لگاؤں گا وہ ان کو راستہ پر چلاؤں گا اگرچہ وہ اس کو ناپسند کریں میں رحمت ہوں اللہ نے مجھے بھیجا ہے اور اس وقت تک وہاں نہ رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے دین کو غالب نہ کرے میرے پاس نام ہیں محمد احمد مائی جس سے اللہ تعالیٰ نافر کو مائے کار ہے حاضر جس کے قدموں کے نیچے شریعت ہوگا میں عاقب ہوں۔ (طبرانی بروایت محمد بن حسیور بن مطہر و اپنے والد سے)

صفات البشریہ ﷺ..... رسول اللہ ﷺ کے بشری صفات

- ۳۳۷۶ فرمایا کہ میں تمہاری ہی طرف ایک انسان ہوں اگر دین کے حقائق کوئی علم دوں تو میں پر عمل کروا کر اپنی ماں سے دینی حکم دوں تو میں بھی ایک انسان ہوں۔ مسلم بروایت ابن عساکر و حسی اللہ عنہ

۳۴۱۷۷۔ اگر تمہاری دنیا کا کوئی معاملہ ہو تو تم اس کو زیادہ جانتے ہو اگر کوئی بات دین کا ہو تو میرے ذمہ ہے۔

۳۴۱۷۸۔ احمد مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ ابن ماجہ بروایت انس و عائشہ ایک ساتھ ابن عمر یہ بروایت ابن قتادہ فرمایا کہ جو بات پر چور ہے اگر دنیا کے معاملہ سے متعلق ہو تو تم اس کو زیادہ جانتے ہو اور اگر دین کے متعلق ہو تو اس کو بیان کرنا میرے ذمہ ہے۔ احمد بروایت ابن قتادہ وحی اللہ عنہ

۳۴۱۷۹۔ فرمایا اگر وہ فائدہ مند ہو تو اس پر عمل کرو میں نے ایک خیال کیا تھا کہ امیرے گمان پر مواخذہ مت کرو ہاں دین کے متعلق کوئی مسئلہ بیان کرو تو اس پر ضرور عمل کرو کیونکہ میں اللہ عزوجل پر ہرگز جھوٹ نہیں بولتا۔ (مسلم بروایت موسیٰ بن حمزہ و اپنے والد سے)

۳۴۱۸۰۔ فرمایا میں تمہاری طرح ایک انسان ہوں گمان صحیح بھی ہوتا ہے غلط بھی لیکن مسئلہ کے متعلق جنہوں کا گمانہ نے فرمایا۔ (اس پر عمل کرو) کیونکہ میں ان پر ہرگز جھوٹ نہیں بولتا۔ احمد ابن ماجہ بروایت طلحہ رضی اللہ عنہ

۳۴۱۸۱۔ فرمایا جو باتیں وحی کی نہ ہوں ان میں تمہاری طرح نہ ہوں۔

۳۴۱۸۲۔ طبرانی ابن شاذان فی السنہ بروایت معاذ رضی اللہ عنہ ضعف الجامع ۲۰۵۲ فرمایا ہم تو وحی تو مہیں نہ لکھتے ہیں نہ کتاب دیکھتے ہیں۔ سہلی ابو ہریرہ بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۴۱۸۳۔ فرمایا مجھے قریش سے آؤ دیوں گے برابر بخاری جنتا ہے۔ احمد مسلم بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۴۱۸۴۔ فرمایا ایک خبر بتایا ہے کہ ایک میرے والد ابی اسلم نے بھی نہیں بتایا تھا اور ایک انجی کا میں کیونکہ میرے والد ابی اسلم نے بھی انجی کی تھی۔

ابن ابی طہرانی بروایت معاذ رضی اللہ عنہ ضعف الجامع ۱۲۸۶ الضعیفہ ۱۶۹۰

الاکمال

۳۴۱۸۵۔ فرمایا بہت بری میت ہے یہ وہی کہیں اپنے ساتھی کی جان نہیں بچائی مالا مالک میں تو نفع نقصان کا مالک نہیں ہوں اس کی باتوں کو تمہارے سمجھو۔ احمد والی و ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بروایت ابن عمر بن سہلی بن جابر

۳۴۱۸۷۔ فرمایا یہ وہی بری میت ہے کہ جس کے اپنے ساتھی سے موت کو کیوں دور نہیں کیا میں تو اپنے دشمن کے لئے نفع نقصان کا مالک نہیں۔ (مسند رک بروایت محمد بن عبد الرحمن بن زہرہ و اپنے بچا سے)

مرض موتہ ﷺ..... رسول اللہ ﷺ کے مرض وفات کا بیان

۳۴۱۸۸۔ فرمایا۔ عائشہ میں مسلسل درجہوں کر رہا ہوں اس زہر آلود کھانے کی وجہ سے جو خیر میں کھایا تھا یہ اس کا وقت ہے اس زہر کی وجہ سے دل کی رگ کا کٹن چھوٹ کر رہا ہوں۔ بخاری بروایت عائشہ وحی اللہ عنہا

۳۴۱۸۹۔ فرمایا ہر سال خیر کے زہر آلود کھانے کا درد ٹوٹ کر آتا ہے یہاں تک اس سے رگ کٹنے کا وقت ہے۔

۳۴۱۹۰۔ حضرت فاطمہ کو خطاب کر کے فرمایا آج کے بعد تمہارے والد کو بھی درد نہ ہوگا۔ بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ ابن اسلم و ابو نعیم فی الطب بروایت ابن جریر

مرض موتہ ﷺ من الاکمال

۳۴۱۹۱۔ فرمایا جس طرح ہماری (جماعت انبیاء) کے لئے اجر میں اضافہ ہے جہاں اور آزمائش میں بھی زیادتی ہوتی ہے لوگ کیا کہہ رہے ہیں!

[illegible]

آپ مجھ کا فقر اختیار کی تھا

[illegible][illegible]

۳۴۵۷ فرمایا کہ آج یہ بندہ کو کشتیوں میں ڈال دیا کہ جہت دوسری بن جائیگی، دے دیوے کے کھانے پانی کے ملاقات دے گا، میں نے
البتہ ان سے ملاقات کو اختیار کر لیا، میں کسی میں جملہ جہت و وجہت سے لے لے رہی

فرمان: "مگر پابند رہو"۔ (قرآن مجید)۔ یہ کلمہ سنیں گے تاہم مجھے بہت سے لوگ دیکھ کر ایک عمدہ غمکھاؤں۔
 عبد الغرانی - روادب عنہ: یہی نہ مجھ

۳۲۹۹: یہاں سے کس ٹھکانے یا دواخانے میں یہ اذکار کے نسخے لکھے گئے ہیں اس سے بعد یہ بہت اسی نسخہ پر
۳۲۹۷: اسے بھی درست دوسری روایت کے بعد لکھا گیا ہے۔ (۱۰۷۹) یہ نسخہ یونان کے کچھ حصے سے حاصل کیا جاتا ہے۔

۳۹۹۔ کہ باخبر جو زاد توئی تحریر فرماتے اور نہیں اپنے کی کی طرف سے انھیں یہ جھوٹا نام لکھا ہے کہ اس سے کیا فائدہ ہے؟

اور اس کی بدولت جو چار پانچ برس کے عرصے میں لاکھوں چھوٹے بچوں کے قتل و غارتوں کا شکار ہوئے۔ حکومت سیکرٹریز اور دیگر اہل علم و فن کے قتل و غارتوں کے بعد بقیہ افسرانے جو اس امر میں جبر سے محبت ان کے ساتھ کر لیں ان کی موت پر غم نہ کیا۔

[illegible]

۱۹۹۸ء - قزوینی نے بھی یہاں تھیں۔ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کی اور والدہ اور ابا کی طرف سے دعا کی۔

۳۲۸۰۔ فرہ و شیر سے حکمت و ہنر سے تاج کی قسمیں لے کر اپنے بیٹے کو (مستعد و مہر و پختہ) بنائی اور فرمایا کہ یہ بیٹا میرا جانشین ہوگا۔

۳۳۹۱۔ قزوین کے قتلے کے بعد اہل حق نے اس کو بھی یہ مصداق عربیہ عالم کیا کہ جس کو جہنمی ذات انہی نے یہی قسمت دی ہے۔

۳۲۰۶ (۱) دیوانہ کی یہ روی کے خلاف اولیٰ کے اس میں جتنا اس کو، اس کے لئے ذاتِ انجب میں گھر کے چرند و درخت لایا گیا ۳۲۰۷

اللہ ﷻ کے چچا کے۔ احمد، طبرانی بروایت اسماء بنت عیسٰی رضی اللہ عنہا
۳۲۲۰۳ فرمایا کہ یہ شیطانِ اثر سے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ان کو مجھ پر مسلماً نہیں فرمائیں گے یعنی ذاتِ لکھت۔

مسند دارک بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

ذکر ولد ابراہیم رحمہ اللہ..... رسول اللہ ﷺ کے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کا ذکر

۳۲۲۰۴ فرمایا اگر ابراہیم زندہ ہو یا تو صدیق نبی ہوتا۔ السوروی بروایت انس رضی اللہ عنہ ابی عساکر بروایت حبان رضی اللہ عنہ ابن
عساکر ابن سیوفی الاتفاق ۳۹۳ الاسرار لطیف جلد ۴۷۹

۳۲۲۰۵ فرمایا اگر ابراہیم زندہ ہوتا اس کا کوئی ماحول نکاح نہ ہوتا۔ ابن سعد بروایت مکحول مرسل الاطلاق ۳۹۳ ضعف الجامع ۳۹۲۹

۳۲۲۰۶ فرمایا اگر ابراہیم زندہ ہوتے تو تمام قبیلوں سے جزیہ ساقط کر دیا جاتا۔

ابن سعد بروایت (وہی الاتفاق ۳۹۳) ضعف الجامع ۳۸۲۸
۳۲۲۰۷ فرمایا جب مصر فتح ہو جائے تو پاں کے باشندوں سے اچھا برتاؤ کرو کیونکہ ان کے اجداد رشتہ دار نبی ہے۔

طبرانی مسند دارک بروایت کعب بن مالک
۳۲۲۰۸ فرمایا رات کو میرے گھر ایک بچہ کا تولد ہوا میں نے اس کا نام اپنے والد ابراہیم کے نام پر رکھا۔

احمد بیہقی ابو داؤد بروایت انس رضی اللہ عنہ
۳۲۲۰۹ فرمایا ابراہیم رضی اللہ عنہ نے اپنی ماں کو آزاد کر لیا۔ دارالطبی بیہقی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۰ فرمایا ابراہیم رضی اللہ عنہ میرے ایمان کا میرے گواہوں کا انتقال ہوا اس کے مدد میں جو ان کی رضاعت کو جنت میں مکمل کر دیتی ہیں۔
احمد مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۱ فرمایا اس کے لئے جنت میں مرضہ ہے یعنی صاحبزادہ ابراہیم کے لئے۔ بیہقی میں ابن شہاب بروایت برہ
۳۲۲۱۲ اس کے لئے ایک مرضہ ہے جنت میں جو اس کی رضاعت کو مکمل کرتی ہیں اگر وہ زندہ رہتا تو صدیق نبی ہوتا اگر زندہ رہتا تو میں اس

کے ماحولوں کو قبیلوں سے آزاد کر دیتا کسی قبیلے کو نکاح نہ دیا جاتا۔

ابن ماجہ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ضعف ابن ماجہ ۳۳۶ سند ۲۴۷

الاکمال

۳۲۲۱۳ فرمایا ابراہیم کی والدہ کو ابراہیم رضی اللہ عنہ نے آزاد کر لیا۔ (ابن ماجہ ابن سعد دارالطبی مسند دارک بیہقی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما
فرمایا جب ماریہ کے گھٹن سے تولد ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ضعف الجامع ۹۸۸)

۳۲۲۱۴ فرمایا جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ماریہ کو بری قرار دیا اور اپنا مقرب بنایا جس سے میرے دل میں ان
کا احترام پیدا ہوا اور یہ بھی فرمایا کہ ان کے گھٹن مبارک میں میری طرف ایک لڑکا ہوگا اور حقوق میں مجھ سے سب سے زیادہ مشابہ ہوگا مجھے حکم ہوا ان
کا ابراہیم رکھا جائے اور میری کنیت ابراہیم ہوگا میں اپنی مشہور کنیت کا بدلنا ناپسند نہ کرتا تو ابراہیم کنیت رکھتا جیسے جبرائیل علیہ السلام نے
میری کنیت رکھی۔ ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۲۱۵ فرمایا کیا تمہیں نہ بتاؤں اسے عمر کہ جبرائیل نے میرے پاس آ کر خبر دی کہ اللہ تعالیٰ نے ماریہ کو بری قرار دیا اور اپنا مقرب بنایا جس
سے میرے دل میں ان کا احترام پیدا ہوا اور یہ بشارت دی کہ ان کے پیٹ میں مجھ سے ایک لڑکا ہے اور وہ حقوق میں مجھ سے سب سے زیادہ

۳۲۲۵۹۔ فرمایا اسے قاطر جو نبی بھی آیا ان کو اپنے سے پہلے نبی کی آجی عمر ضرور ملی تھی بن مریم علیہ السلام چالیس سال کے لئے مبعوث ہوئے اور میں تیس سال کے لئے مبعوث ہوں ابن سعد بروایت یحییٰ بن جعدہ مرسلاً حلیۃ الاولیاء بروایت زید بن ارفعہ
۳۲۲۶۰۔ فرمایا ہر نبی اپنے سے پہلے نبی سے آجی عمر زندہ رہا ہے تھی بن مریم اپنی قوم میں چالیس سال رہے۔

ابن سعد بروایت اعمش و ابو اہیم سے مرسلاً

۳۲۲۶۱۔ فرمایا کہ گذرے ہوئے انبیاء کی امتوں میں کسی امت کی تکلیف نبی کی عمر سے زیادہ نہیں ہوتی۔ مستطرب بروایت علی و علی بن عبد
۳۲۲۶۲۔ فرمایا کہ ہر نبی کی عمر اپنے سے پہلے نبی کی آجی ہوتی کہ تھی بن مریم ایک سو تیس سال زندہ رہے تو میرا خیال یہ ہے کہ میں ساٹھ سال میں دنیا سے چلا جاؤں گا اسے نبی کوئی مسلمان خاقون تھو سے با عظمت اولا دوائی نہیں ابتدا قوم بہت والی نہ بن تو اہل بیت میں مجھ سے سب سے پہلے طاقت کرنے والی ہوتی اور یہ کہ تو جتنی خواہتیں کے سردار ہوئی مگر تول مریم بہت نگران۔ طبرانی بروایت فاطمہ الزہراء
۳۲۲۶۳۔ فرمایا ہر نبی کلامت کی جگہ نہ کیا گیا۔ (امہ بروایت ابو بکر رضی اللہ عنہ اس روایت میں انتظام سے)

۳۲۲۶۴۔ فرمایا کسی نبی کی امت نبی کو دفن کرنے پر قادر نہ ہوتی مگر اسی جگہ دفن کیا جس جگہ ان کی روح قبض ہوئی۔ الرالعی من زہر بن نجار
۳۲۲۶۵۔ مجھ سے حدیث بیان کی گئی بن محمد بن طلحہ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی جرہد بنی نے وہ کہتے ہیں مجھ سے حدیث بیان کی میرے چچا شعیب بن طلحہ نے انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی میرے والد نے کہ میں نے سنا اسما بنت ابی جرہد سے کہ جس نبی کی بھی روح قبض کی گئی ہے ان کی روح کو اس کے سامنے رکھا گیا اور اختیار دیا گیا کہ دنیا کی طرف واپس جائے یا موت پر راضی رہے۔

الذہلی بروایت عائشہ و علی بن عبد

۳۲۲۶۶۔ فرمایا کہ جس قوم میں بھی اللہ تعالیٰ نے نبی بھیجا پھر نبی کی روح قبض فرمایا تو اس کے بعد ایک فقرت کا زمانہ آتا ہے جس میں جہنم کو بھرا جاتا ہے۔ طبرانی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

الفصل الثانی فی فضائل الانبیاء صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین

و ذکر مجتمعاً و متفرقاً علی ترتیب حروف المعجم

انبیاء علیہم السلام کا اجتماعی تذکرہ

۳۲۲۶۷۔ فرمایا آدم علیہ السلام آسمان دنیا پر قائم ہیں اور ان کے اعمال ان پر پیش کئے جاتے ہیں یوسف دوسرے آسمان پر وہ خالد زوہد بنی گنی،
عیسیٰ تیسرے آسمان پر اور یس رہو تھے آسمان پر ہارون پانچویں آسمان پر اور موسیٰ علیہ السلام چھٹے آسمان پر اور یحییٰ علیہ السلام ساتویں آسمان پر۔

ابن مردودہ بروایت ابی سعید جعفی الجامع ۹: ۴۸، ۴۵۰

۳۲۲۶۸۔ فرمایا کہ میں نے عیسیٰ، موسیٰ، ابراہیم علیہم السلام کو دیکھا۔ عیسیٰ علیہ السلام گدی رنگ کے تختہ پر بالوں والے سینہ والے تھے اور موسیٰ اور ابراہیم علیہم السلام دراز قد تھے جسم کے مالک تھے گویا کہ قبیلہ کے لوگ ہیں اور ابراہیم علیہ السلام کے لئے قرآن نے نبی کو دیکھو عیسیٰ اپنی طرف اشارہ فرمایا۔ بخاری بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۶۹۔ فرمایا پہلے رسول آدم علیہ السلام ہیں اور آخری محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اسرار میں کاپسلا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے قوم سے
خیر رکھنے والے اور یس علیہ السلام ہیں۔ التحکم بروایت ابی ذر جعفی الجامع ۲: ۱۲

۳۲۲۷۰۔ فرمایا لوگوں کے سردار آدم علیہ السلام ہیں عرب کے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سردار صییب فارسی کے سردار سلمان رضی اللہ عنہ حبشہ کے سردار بلال رضی اللہ عنہ پہاڑوں کا سردار بطوریم، درختوں کا سردار یحییٰ کا درخت، مینوں کا سردار عیسیٰ، دونوں کا سردار جبریل، کھانوں کا سردار قرآن

نور محمد قزوینی کا سردار سرد پورہ و کا سردار آیت گھری میں پانچ گھنٹات ہیں۔ یہ جنگ میں پچاس برس تھیں ہیں۔

بروایت علمی وحقی مدعہ صغیر الجامع ۳۳۲۱ گشتی لکھا ۱۵۰۶

۳۳۲۱ فرمایا میں نے مہران کی رات سوتی علیہ السلام کو کھانک آدھن یا اندام کی طرح طویل فاقہ مت ہیں۔ کھنجر کے پونے دوں والے مایہ
آفتاب و شنبہ کے آفتاب میں اور جنتی علیہ السلام کو کھنکھ مانتا تھا کہ جس کے پیروں میں آفتاب اور شنبہ ہوتا ہے اور وہ یہ بھی نہیں

احمد بھی بروایت ابن عباس جس نے مدعہ

۳۳۲۲ فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کا پیغمبر بنا دیا اور ابراہیم کو مختار بنا دیا۔ مصلوک بروایت ابن عباس جس نے مدعہ

۳۳۲۳ فرمایا کبھی کبھی گھر کے آگے جی میں مرگمت کہو کہ آپ روئے اللہ اور گھٹ اللہ ہیں۔ آپ مجھ سے افضل ہیں آیتیں علیہ السلام نے
کہا جاکا آپ مجھ سے افضل ہیں اللہ نے آپ کو مرگمت میں نے اپنے تھیں کو مل گیا۔

اس حکایت بروایت حسن مرسل صغیر الجامع ۳۰۶۹

الاکمال

۳۳۲۴ فرمایا سب سے پہلی نبی آدم ہیں پھر نوح ابراہیم کے درمیان میں آیا۔ میں خود زکریا شہر نکلی سے جو چاہے اس میں اس کی ز
سودا کی تیرہ ہفتہ وہاں علی سے روز و کھنجر سے (۱) سال ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ زکریا وہ ہے۔ سب سے پہلی نبی آدم کا یہ وہاں کا کھنجر ہے
اس کی جگہ کے آگے میں میری جان ہے۔ زکریا کے منہ کی بد بواہش کی ہے کہ ایک مقلد کی خوشبو سے زکریا بچتا ہے وہ ہے افضل سے قدر
بدست کی ہے جو کھنجر تک غیب پہنچا دیا ہے اور تمام آزاروں سے اس کی افضل سورت و انعام ہے جس کی قیمت زکریا ہو۔

طبرسی ہی الاوسط بروایت ابن عباس و طبرسی نے مدعہ

۳۳۲۵ فرمایا میری آیت علیہ السلام میں اور ان کی ہفتوں کے درمیان میں آیا۔ میں اور رسول کی تعداد میں ہے۔

طبرسی ہی الاوسط بروایت ابن عباس و طبرسی نے مدعہ

۳۳۲۶ فرمایا نبیوں کی تعداد ایک لاکھ پچاس ہزار و رسول ۳۱ میں آیا۔ بد علیہ السلام نبی ہیں جس کی حکایت فرمایا۔

مصلوک بھی بروایت ابن عباس ہی مدعہ

۳۳۲۷ فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ کو نہیں ہزار رسول ۱۵۳ باقی تھا کہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں سے رسول کو نکلی کی آیت
بروایت ابن عباس میں کیا کہ میں نے کہا یا رسول اللہ ان کی تعداد آٹھ تھی ہے تو ارشاد فرمایا۔

۳۳۲۸ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آٹھ ہزار نبی مبعوث فرمائے ان میں سے نبی۔ ہمارے امرا کی کی طرف اور جو خدا اور رسول کی طرف سے۔

بروایت ابن عباس ہی مدعہ

۳۳۲۹ فرمایا میرے بھائی امیر المومنین علی سے ساتھ ہزار رسول ہیں کچھ نبی بن مرگمت کے بعد میں۔ (۱) اللہ نے روایت
تو آیت میں آیت ان میں اللہ

۳۳۳۰ فرمایا آٹھ ہزار نبی اس کے بعد میری جگہ پہلی ان میں سے چار نبی امرا کی کی طرف۔

اس مفسر بروایت ابن عباس ہی مدعہ ذخیرہ الحفاظ ۲۳۱

۳۳۳۱ فرمایا نہ رستہ نہ اندام کے آخر میں رسول اس بعد روایت حسن و طبرسی نے مدعہ مصلوک بروایت ابن عباس

۳۳۳۲ فرمایا میں نے کبھی پانچ نبیوں کو نہیں دیکھا۔ موسیٰ کا پیغمبر اور ان میں کھنجر تھا۔ اس میں اللہ نے روایت ابن عباس ہی مدعہ

ابراہیم علیہ السلام کے ختنہ کا ذکر

۳۳۴۳ فرمایا: اے جبریل! اس نے ایک سو بیس سال کی عمر میں اپنے حق تعالیٰ کو ساجد کیا ہے، بعد ازاں اس نے یہ دعا مانگی ہے:

پس علی گڑھ میں بسنے والے تھے:

۲۴۹ = ترجمہ: یہ ماحولیات اس کے انشی سرائی، مگر ایک خفا کا اوزار۔ احمدیہ دھوکے پر اب اس میں ہر سرور کی جی ایس کے

۳۲۹۰۲ نواز و بیگم صاحبہ انصاریہ: جمیعت خیرات ہواؤ تو تعمیر کرتے تھے۔ یہ دھندلی ذات کی فی ظرائف خیرات ہے اور فرما کر ادا کیا گیا ہے۔

وہی ہے جو کہ ان کے لئے ہے۔

Journal of Management Education 30(6)p.789-806

... (b) ... (c) ... (d) ... (e) ... (f) ... (g) ... (h) ... (i) ... (j) ... (k) ... (l) ... (m) ... (n) ... (o) ... (p) ... (q) ... (r) ... (s) ... (t) ... (u) ... (v) ... (w) ... (x) ... (y) ... (z) ...

تعلیمی اداروں میں تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے کے لیے تعلیمی اداروں میں تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے کے لیے تعلیمی اداروں میں تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے کے لیے

[illegible]

سے سہرا و جیو خدایا چنانچہ لوگوں کی آنکھیں کھلی گئیں اور ان کو اس سے سزا دیا گیا۔ احاطہ میں نہ آئے، لہذا ان کے لئے دعا فرمادے گا کہ وہ مجاہد بن کر رہیں۔

نروٹوں کا گھارو دے دے، بی بی عاتقہ کھینکھینک کر کہہ رہی تھیں۔

چھوڑا وہ دلوں میں بی اوروں پر دیا تو گھر والے اس کے لئے کھانا اور مٹی کے برتن خریدے اور ان کے لئے کھانا پکانا شروع کیا۔

میرے پاس سنی احادیث کو لکھا ہے، جو بلاشبہ بات حق ہے، نہ کہ فحش، اور نہ تو ایسا کہ بعض افساسی اور لاجب بات کہیں تو کسی اور ایسے صحابیہ علامہ نے لکھا۔

مشغول تھے اپنے، تو اسے اصرار رہا کہ وہ ان دونوں فقیر چاہتا تھا اور سارا جہان کہا کہ یہ فقیر کا ہے اسے خارجہ کے محروم و بے وفا کی طرف سے لوڑیلا دیا۔

ایمپریالزم کے لیے - محمد یحییٰ - برائے اسی طرح

الانکسار

۳۳۴۲ ف۔۔۔ ٹی کائنات دوست ہے۔ بیچل میرا یہ۔ دوست ہے۔ وہاں کھڑے مل خدا جس۔ کچھ راہت کا ہوتی۔

احمد، نرملدی، مسکندر، بر این است مسعود، فیضی، محمد، محض، بر این است فیضی، محمد

۳۳۴۔ فرمایا جب قرمت کا دن ہوگا تو عمر کے لئے نیکی سے آواز آئے گی اس لئے کہ آپ کے والد ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد کے لئے نیکی سے دعا کی تھی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۳۳۶۹ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرا (میں) خلیفہ (نائب) مقرر کیا ہے اور میں نے اسے اس نصیحت کی اور کہہ کر کہ اب وہ ایک مصلحت میں ہے اور آپ کو اسے مصلحت میں ہے۔

آپ نے یہ بھی فراموش نہ کیا کہ آپ نے جو کچھ لکھا ہے، وہ سب کچھ آپ کے دل سے نکلا ہے۔

المسألة الأولى: ما هو الفرق بين المصداق والمصادق؟

۳۳۳۹ قرآن مجید کے بارے میں یہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے لئے ایک کتاب ہے اور اس کتاب میں ہے:

۲۲۰۱۔ حضرت علیؓ سے کہہ دیجئے کہ میں نے اپنے لیے ایک کھجور کا بیج لیا ہے جس کا نام ہے "کھجور کا بیج"۔

والله اعلم بالصواب

قرآن مجید اور احادیث مبارکہ سے: "لَا تَرْكِبُوا كُفْرًا"۔ اللہ تعالیٰ کہہ گا۔ حلیۃ الاولیاء: "من علم بحسبہ عہدہ"

Figure 1. The effect of the concentration of the polymer on the α -transition temperature of the polymer. The concentration of the polymer was 0.5, 1, 2, 3, 4, 5, 6, 7, 8, 9, 10, 11, 12, 13, 14, 15, 16, 17, 18, 19, 20, 21, 22, 23, 24, 25, 26, 27, 28, 29, 30, 31, 32, 33, 34, 35, 36, 37, 38, 39, 40, 41, 42, 43, 44, 45, 46, 47, 48, 49, 50, 51, 52, 53, 54, 55, 56, 57, 58, 59, 60, 61, 62, 63, 64, 65, 66, 67, 68, 69, 70, 71, 72, 73, 74, 75, 76, 77, 78, 79, 80, 81, 82, 83, 84, 85, 86, 87, 88, 89, 90, 91, 92, 93, 94, 95, 96, 97, 98, 99, 100, 101, 102, 103, 104, 105, 106, 107, 108, 109, 110, 111, 112, 113, 114, 115, 116, 117, 118, 119, 120, 121, 122, 123, 124, 125, 126, 127, 128, 129, 130, 131, 132, 133, 134, 135, 136, 137, 138, 139, 140, 141, 142, 143, 144, 145, 146, 147, 148, 149, 150, 151, 152, 153, 154, 155, 156, 157, 158, 159, 160, 161, 162, 163, 164, 165, 166, 167, 168, 169, 170, 171, 172, 173, 174, 175, 176, 177, 178, 179, 180, 181, 182, 183, 184, 185, 186, 187, 188, 189, 190, 191, 192, 193, 194, 195, 196, 197, 198, 199, 200, 201, 202, 203, 204, 205, 206, 207, 208, 209, 210, 211, 212, 213, 214, 215, 216, 217, 218, 219, 220, 221, 222, 223, 224, 225, 226, 227, 228, 229, 230, 231, 232, 233, 234, 235, 236, 237, 238, 239, 240, 241, 242, 243, 244, 245, 246, 247, 248, 249, 250, 251, 252, 253, 254, 255, 256, 257, 258, 259, 260, 261, 262, 263, 264, 265, 266, 267, 268, 269, 270, 271, 272, 273, 274, 275, 276, 277, 278, 279, 280, 281, 282, 283, 284, 285, 286, 287, 288, 289, 290, 291, 292, 293, 294, 295, 296, 297, 298, 299, 300, 301, 302, 303, 304, 305, 306, 307, 308, 309, 310, 311, 312, 313, 314, 315, 316, 317, 318, 319, 320, 321, 322, 323, 324, 325, 326, 327, 328, 329, 330, 331, 332, 333, 334, 335, 336, 337, 338, 339, 340, 341, 342, 343, 344, 345, 346, 347, 348, 349, 350, 351, 352, 353, 354, 355, 356, 357, 358, 359, 360, 361, 362, 363, 364, 365, 366, 367, 368, 369, 370, 371, 372, 373, 374, 375, 376, 377, 378, 379, 380, 381, 382, 383, 384, 385, 386, 387, 388, 389, 390, 391, 392, 393, 394, 395, 396, 397, 398, 399, 400, 401, 402, 403, 404, 405, 406, 407, 408, 409, 410, 411, 412, 413, 414, 415, 416, 417, 418, 419, 420, 421, 422, 423, 424, 425, 426, 427, 428, 429, 430, 431, 432, 433, 434, 435, 436, 437, 438, 439, 440, 441, 442, 443, 444, 445, 446, 447, 448, 449, 450, 451, 452, 453, 454, 455, 456, 457, 458, 459, 460, 461, 462, 463, 464, 465, 466, 467, 468, 469, 470, 471, 472, 473, 474, 475, 476, 477, 478, 479, 480, 481, 482, 483, 484, 485, 486, 487, 488, 489, 490, 491, 492, 493, 494, 495, 496, 497, 498, 499, 500, 501, 502, 503, 504, 505, 506, 507, 508, 509, 510, 511, 512, 513, 514, 515, 516, 517, 518, 519, 520, 521, 522, 523, 524, 525, 526, 527, 528, 529, 530, 531, 532, 533, 534, 535, 536, 537, 538, 539, 540, 541, 542, 543, 544, 545, 546, 547, 548, 549, 550, 551, 552, 553, 554, 555, 556, 557, 558, 559, 560, 561, 562, 563, 564, 565, 566, 567, 568, 569, 570, 571, 572, 573, 574, 575, 576, 577, 578, 579, 580, 581, 582, 583, 584, 585, 586, 587, 588, 589, 590, 591, 592, 593, 594, 595, 596, 597, 598, 599, 600, 601, 602, 603, 604, 605, 606, 607, 608, 609, 610, 611, 612, 613, 614, 615, 616, 617, 618, 619, 620, 621, 622, 623, 624, 625, 626, 627, 628, 629, 630, 631, 632, 633, 634, 635, 636, 637, 638, 639, 640, 641, 642, 643, 644, 645, 646, 647, 648, 649, 650, 651, 652, 653, 654, 655, 656, 657, 658, 659, 660, 661, 662, 663, 664, 665, 666, 667, 668, 669, 670, 671, 672, 673, 674, 675, 676, 677, 678, 679, 680, 681, 682, 683, 684, 685, 686, 687, 688, 689, 690, 691, 692, 693, 694, 695, 696, 697, 698, 699, 700, 701, 702, 703, 704, 705, 706, 707, 708, 709, 710, 711, 712, 713, 714, 715, 716, 717, 718, 719, 720, 721, 722, 723, 724, 725, 726, 727, 728, 729, 730, 731, 732, 733, 734, 735, 736, 737, 738, 739, 740, 741, 742, 743, 744, 745, 746, 747, 748, 749, 750, 751, 752, 753, 754, 755, 756, 757, 758, 759, 760, 761, 762, 763, 764, 765, 766, 767, 768, 769, 770, 771, 772, 773, 774, 775, 776, 777, 778, 779, 780, 781, 782, 783, 784, 785, 786, 787, 788, 789, 790, 791, 792, 793, 794, 795, 796, 797, 798, 799, 800, 801, 802, 803, 804, 805, 806, 807, 808, 809, 810, 811, 812, 813, 814, 815, 816, 817, 818, 819, 820, 821, 822, 823, 824, 825, 826, 827, 828, 829, 830, 831, 832, 833

[illegible]

کہا کہ ایسا ایک حسین عورت لے کر آئے۔ یہ ایک علیہ السلام کو بلوایا اور یہ تھا کہ اس سے ساتھ یہ کون سے جواب دیا کہ یہ میری بہن سے بچا ہوا ہے اس کے پاس جا کر کہا کہ میں نے تمہارے حقیقی کہہ ہے کہ یہ میری بہن سے میری بہن سے کہہ دیا کہ اس کی قسم اس وقت دے کہ میں نے تمہارے علاوہ اور کوئی عورت نہیں چھڑا اور اس کو اس بارشہ کے پاس بھیج دیا اور خود وہ شہر کے کنارے سے گھر سے گئے تو سارے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اسے اللہ میرے آپ پر ہوا آپ کے رسول پر ایمان ہے میں نے اپنی شرمگاہ و شوہر کے علاوہ دوسرے میں سے کچھ نہ دیکھا ہے اس کا قہر و مسخ نہ فرما اس پر فحشی طاری ہو گئی حتیٰ کہ زمین پر پاؤں رکھنے لگا پھر دعا کی اسے اللہ اگر اس حالت میں میری گھر کی تو لو کہ میرے دل پر کھل کا التزام کریں گے پھر تعجب ہو گیا ہوا اور دیکھا کہ وہی حالت ہوئی دوسری یا تیسری مرتبہ میں اہل دربار سے کہا کہ میرے پاس شیطان بھیجا ہے اس کو براہ کرم واپس کر دو اور اس کو ایک خادمہ بھی دیدو میں ابراہیم علیہ السلام کے پاس واپس گئی کہیں وہ عورت کے ساتھ تعالیٰ نے کافر کو براہ کرم واپس کر کے اپنے ایک نیک بنائی۔ بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

جنت ہر مشرک پر حرام ہے

۳۲۳۰۳ فرمایا ایک شخص قیامت کے دن اپنے باپ کا تھوکر پڑھ کر جہنم سے بچا جائیگا جس کے اور جنت میں داخل نہ کیا جائیگا جنت کی طرف سے آواز آئے گی کہ اس میں کسی مشرک کے والد کی گنجائش نہیں اللہ جل جلالہ نے جنت ہر مشرک پر حرام کر دی ہے اس لیے آپ میرے والد اسے دے دے والد اسے میرے والد کو باپ کی صورت بدلی جاتے گی یہ صورت اور بدوار ہو جائے گا تو ان کو چھوڑ دیں گے۔

طبرانی ابی یحییٰ ابن حبان مستدرک ابی حنبلہ مسلم بن حبان ابی یحییٰ

۳۲۳۰۴ فرمایا ایک علیہ السلام نے اسی سال کی نو کے بعد اپنے تھوکر پڑھا اور اسے دے دیا اس کا حکم بروایت ابی ہریرہ

۳۲۳۰۵ فرمایا قیامت کے روز ایک شخص اپنے والد سے ملاقات کرے گا اور کہے گا ابا جان تھا آپ کا جانا کیسا تھا آپ کہیں گے کہ اہل جنت تھا پھر سوال کیا آپ میری اعانت کرنے کے لئے تیار ہیں وہ کہے گا ہاں تو کیا ہے کہ میرا زور دے کہ تو باپ ہزار دہائی کا ہے والد چل کر اللہ تعالیٰ کے سامنے پہنچیں گے اللہ تعالیٰ مخلوق میں فیصلہ فرما ہے اولیٰ گے اللہ تعالیٰ فرما میں گے میرے بندے جنت کے جس اور اسے ہے یا بدو اہل جو دعا عرض کریں گے اسے اللہ میرے ساتھ میرے والد بھی ہیں آپ نے وعدہ فرمایا تھا کہ مجھے قیامت کے روز رونا نہیں کریں گے اللہ تعالیٰ ان کے والد کی صورت مسخ کر دیں گے اور جہنم میں ڈال دیں گے تاکہ بڑا کر پوچھیں گے اسے میرے بندے آپ کے والد بھی ہیں تو عرض کریں گے نہیں آپ کی عزت کی قسم۔ بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۰۶ ابراہیم علیہ السلام پہلے شخص ہیں جنہوں نے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی روٹی حاصل کی۔

۳۲۳۰۷ فرمایا معراج کی رات میں نے ادریس علیہ السلام کو چوتھے آسمان پر دیکھا۔ بخاری بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت اسحاق علیہ السلام

۳۲۳۰۸ فرمایا حضرت اسحاق علیہ السلام میں سے دو اہل قطیف فی الاقطار بروایت ابن سعد و رضی اللہ عنہما انہما من اولادہ بروایت عیسیٰ بن

عبدالملک ابن مرزوق بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما انہما من اولادہ۔ التحدید ۲۳۱

۳۳۳۰ فرمایا اللہ کے نبی ایوب علیہ السلام کی آزمائش کا زمانہ آٹھ سال تھا ان کے قریب اور دور کے رشتہ داروں نے ان کو الگ کر دیا مگر ان کے دو بھائی جو ان کے غلاموں میں سے تھے و شام ان کے پاس آتے تھے ایک دن ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ اب اللہ تعالیٰ کا اتنا بڑا کام کیا کہ دنیا میں اتنا بڑا گناہ کسی اور نے نہیں کیا تو دوسرے نے اس سے اس سے پوچھا وہ کونسا گناہ ہے؟ فرمایا انصارو سال سے اللہ تعالیٰ نے اس پر رحم نہیں فرمایا اور اس کی تکلیف کو دور نہیں فرمایا اب شام کو یہ دونوں ان کے پاس پہنچے تو اس شخص نے ایوب علیہ السلام پر باتیں کر کر دیں تو ایوب علیہ السلام نے کہا مجھے تم دونوں کی گفتگو کا فہم نہیں سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے میرا ایسے دو آدمیوں پر گنہگار ہو جو مجھ کا اعتبار کر رہے ہیں اللہ کو یاد کر رہے تھے میں واپس اپنے گھر لوٹا تا کہ ان دونوں کی طرف سے کفار و ادا کروں کہیں ایسا نہ ہو کہ حق اللہ کا ذکر کرے۔

ایوب علیہ السلام قضاء حاجت کے لئے گھر سے باہر جاتے تھے جب قضاء حاجت سے فارغ ہو جاتے اور بیوی ہاتھ پکڑ کر سہارا دیتی یہاں تک گھر پہنچ جاتا ہے ایک دن ایسا ہوا کہ قضاء حاجت کے بعد آنے میں دیر لگائی تو اللہ تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام کی طرف سے ایسی عیب دہی بھیجا۔

قضاء حاجت سے آنے میں دیر لگائی پھر بیوی کی طرف توبہ کی اس وقت اللہ تعالیٰ نے ان کی تکلیف دور فرما دی وہ پہلے سے زیادہ حسین ہو گئے جب بیوی نے کہا اللہ تعالیٰ تمہاری زندگی میں یہ کسٹ نازل فرمائے کیا تم نے اللہ کی طرف سے آزمائش میں جتنا نیکو دیکھا ہے اللہ کی قسم میں آپ کو اس نیکو کے ساتھ جب وہ جنت کی حالت میں تھے زیادہ مشاہدہ بھیجتی ہوں تو ایوب علیہ السلام نے کہا وہ میں ہی ہوں ان کے پاس دو خیمیاں تھیں ایک گندم کی ایک جوئی اللہ تعالیٰ نے وہ دو لیاں بھیجیں ایک ایک گندم کی خیموں کے مقابل آئی اس سو بھروی یہاں تک بہ چڑی اور جوئی خیموں میں چاندنی بھردی دو بھی پہنچ گئی۔

مسند بہ ابن حبان مستدرک والذہبی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۳۳۱ فرمایا داؤد علیہ السلام کے لئے کلام الہی کی تلاوت آسمان ہادی گئی تھی وہ جاویدوں پر دین باندھے تھے اور زمین اٹلے سے پہلے کلام الہی کی تلاوت فرماتے اور ہمیشہ ہاتھ کی مکائی سے نکھاتے تھے۔ احمد بخاری بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۳۳۲ فرمایا داؤد علیہ السلام انسانوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار تھے۔ نوحدی مستدرک بروایت ابن الدہان

۳۳۳۳ لوگ داؤد علیہ السلام کی عبادت کیلئے آتے تھے کچھ کرک بزار ہیں حالانکہ بزار نہیں ہوتے بلکہ خوف الہی سے حالت ایسی ہو جاتی تھی۔

ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

الاکمال

۳۳۳۴ فرمایا لوگ داؤد علیہ السلام کی عبادت کے لئے آتے تھے یہ کچھ کرک بزار ہیں حالانکہ شدۃ خوف اور حیا سے ایسی حالت ہو جاتی تھی۔ (ابن عساکر) ابن عساکر اور ابی ہریرۃ ابن عمرو ابن عساکر نے کہا خریب جدا اس کی سند میں محمد بن عبد الرحمن بن عوف ابن ابی قحافہ (الطبری ص ۱۷۱)

۳۳۳۵ فرمایا کہ داؤد علیہ السلام سے اللہ نے تعالیٰ نے ایک سوال کیا تو عرض کیا کہ مجھے (ابن عساکر) اسلام اسحاق اور یعقوب کی طرف سے تیرا توالد تعالیٰ نے وہی فرمائی کہ میں نے انہیں علیہ السلام کو آگ میں ڈال کر آزمایا تو انہوں نے میرا اسحاق کو دیا تو انہوں نے میرا یعقوب۔ (یونانی سے) انہوں نے میرا کیا۔ ابن عساکر والذہبی بروایت ابن عساکر

قرجہ۔ میں اس کو اور اس کی اولاد شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں چنانچہ ان کے سامنے ایک پڑو تان دیا گیا

جس میں شیطان نے پڑو کا لگا دیا۔ ابن حزمہ بروایت ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ

۳۲۳۵۵ فرمایا ہر نیکو شیطان ایک پڑو کا پتہ ہے جس کی وجہ سے بچاؤ ہوئی آواز میں روئے ہوتا ہے سوائے مریم علیہا السلام اور ان کے بیٹے

کیونکہ مریم علیہا السلام نے اپنے بیٹے کی پیدائش کے وقت اسی اعلیٰ صہابک و فریشتہ من الشیطان الوجیع کے اظہار فرماتے تھے۔ تو ان

کے سامنے ایک پڑو تان دیا گیا تو شیطان نے اس میں پڑو کا لگا دیا۔ ابن حزمہ حاکم بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۳۵۶ فرمایا ہر نیکو شیطان ایک پڑو کا پتہ ہوتا ہے سوائے مکی انبن مریم اور مریم علیہا السلام کے۔

ابن حزمہ بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

عیسیٰ علیہ السلام کے لوہیا کا تذکرہ

۳۲۳۵۷ فرمایا عیسیٰ علیہ السلام کا کھانا لوہیا تھا یہاں تک کہ ان کو اٹھایا گیا اور عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے اٹھانے پر تھک گئی آگ پر پکی

ہوئی چڑھیں کھائی۔ الدیلمی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۵۸ فرمایا اس زمانہ میں کیا تم نہیں جانتی کہ میرے بھائی عیسیٰ ابن مریم رات کے کھانے کو صبح کے کھانے کی رات کے لیے ذخیرہ

کمر کے نہیں رکھتے تھے اور رات کے پتے کھا لیتے اور رات کا پانی پی لیتے رات کو نہ لیتے اور جہاں شام ہوتی وہیں رات گزار لیتے اور فرمایا کرتے

ہوئے والا دن ایسا رزق لے کر آتا ہے۔ الحکمہ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۳۵۹ فرمایا میں نے عیسیٰ ابن مریم کو دیکھا تو وہ غیہ رنگ والے اور تلوار کی طرح ڈیلے پٹے نھرتے۔

الحطاسی فی غریب الحديث بروایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۲۳۶۰ فرمایا میں نے عیسیٰ ابن مریم کو دیکھا کہ روزِ رجم کا وہ جاری دار پہ پہنے ہوئے ریت لہذا کا طواف کر رہے تھے لوگوں نے پوچھا ان

کے ہم شکل کون ہیں تو جواب دیا عروہ بن مسعود انھیں میں نے وہاں کو دیکھا تو لوگوں نے کہا اس کا ہم مشکل کون ہے تو جواب دیا عبدالغفر بن

قطنی مصطفیٰ

حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام

۳۲۳۶۱ فرمایا اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے وہ ایک مضبوط جماعت کی بناویر بنا رہے تھے اور لوط علیہ السلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے نبی

کوان کی قوم کے اہل ثروت کو گواہ میں سے ہموٹ فرمایا۔ حاکم بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام

۳۲۳۶۲ فرمایا اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام پر رحمت فرمائے ان کو اس سے زیادہ تکلیف دہی تھیں لیکن انہوں نے صبر کیا۔

احمد بن حنبلہ بیہقی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۲۳۶۳ فرمایا ہم پر اور موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی رحمت ہوا اگر وہ صبر کر لیتے تو اپنے ہم سفر سے حیرت انگیز چیزوں کا مشاہدہ کر لیتے۔

(ابو داؤد نسائی حاکم بزازیت ابی الباقورقی نے العالیہ کے لفظ کا اضافہ کیا ہے)

۳۲۳۶۴ فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بیت لحم کے مقام پر ٹھٹھو فرمائی۔ ابن عساکر بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۶۵ فرمایا صراحت کی شب پر گزرتی ہوئی علیہ السلام کے پاس سے ہوا کہ وہ اپنی قبر میں گھر نہ بنا پڑا ہے۔

احمد بن حنبل، مسند، سنن، بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۶۶ فرمایا میں نے جن مہر ان اللہ تعالیٰ کے برٹھے دیکھے ہیں۔ جو حکم بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۶۷ فرمایا کہ میں نے کثرت سے دور درجہ جا کر دیکھا ہے کہ میں نے کسی نبی کو میری امت کے بارے میں یہاں تک نہیں دیکھا۔

ابن عباس کو بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۶۸ فرمایا میں نے مہر اللہ تعالیٰ نے میری علیہ السلام سے گفتگو فرمائی کہ میں نے انہوں نے ان کے پڑے والی پہن، وہی ٹوپی، اور اپنی چادریاں دیکھیں کہ تمہارا اور ان کی چوڑیاں ایک مردہ کے لئے کی گئی تھیں۔ تو منہ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۶۹ ملک الموت کو میری علیہ السلام کے پاس بھیجا گیا کہ جب وہ ان کے پاس پہنچے تو میری علیہ السلام نے ان کو ایک زور کا جھڑپہ کیا اور ان کی آنکھ پھوڑا لی۔ ملک الموت واپس اپنے رب کے پاس گئے اور کہا کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیجا ہے جو میرا نہیں چاہتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کی آنکھ دھڑی اور فرمایا کہ اس کا اور ان سے کہو کہ اگرچہ تم ایک نیک کی قبر پر گھس جتے ہیں بل کے ہاتھ کے نیچے آئیں گے یہاں کے مومن ان کو ایک سال کی زندگی دے دیں گے۔ میری علیہ السلام نے فرمایا ہے میرے پیروکار ہجرت کیا اور کہا کہ جواب ملا کہ میرے ت ہو گئے۔ تو میری علیہ السلام نے کہا کہ میری موت ہو گئی آج ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ ان کو ارض مقدس سے نکلیں اور جہنم کے لئے پہنچائیں۔ فرمایا کہ میں نے ان کی قبر دیکھی ہے۔

احمد بن حنبل، بیہقی، سنن، بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۲۷۰ فرمایا میں نے سنا ہے کہ انہی کو پیش کیا گیا کہ اور میں نے بھی ان میں سے کوئی دیکھا ہے کہ وہ دیکھے ہوئے لوگوں میں سے عروہ بن مسعود کے مشابہ معلوم ہوئے اور میں نے ابراہیم حبیب السلام کو دیکھا تو وہ مجھے میرے دیکھے ہوئے لوگوں میں سے تمہارے ساتھی یعنی میرے زیادہ مشابہ معلوم ہوئے اور میں نے جبریل کو دیکھا تو وہ میرے دیکھے ہوئے لوگوں میں سے میرے زیادہ مشابہ معلوم ہوئے۔

مسند، نو مادی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۷۱ فرمایا تم تمہارے مقابلے میں میری علیہ السلام کے زیادہ شہداء اور قریب ہیں۔

احمد بن حنبل، بیہقی، نو مادی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۷۲ فرمایا اللہ تعالیٰ کے کیا کیا دیکھ دوسرے سے سوا نہ کیا کرو کیونکہ میں نے پھر نکاح کے کانٹے سے آنکھوں اور زمین میں رہنے والے تمام جاعلہ مر جائیں گے مگر جس کو اللہ چاہے پھر دوسری مرتبہ مسود میں پھر نکاح جائے گا تو سب سے پہلے مجھ کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو کیا دیکھوں کہ میری علیہ السلام عرض کو تھکے ہوئے ہوں گے تو مجھے نہیں معلوم ہو گا کہ ان کا حساب و کتاب طور کے دن ان کی کر لیا گیا یا ان کو مجھ سے پہلے زندہ کیا گیا اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ ان میں سے کسی نے کوئی زیادہ افضل ہے۔ بیہقی بروایت ابو ہریرہ

۳۲۲۷۳ فرمایا انہی کو ایک دوسرے پر فوقیت نہ دو کیونکہ قیامت کے دن تمام لوگ ہلاک ہو جائیں گے تو سب سے پہلے میرے اوپر ہے۔ زمین پہنے گی تو میں نہایت دیکھوں گا کہ میری علیہ السلام عرض کیے ایک پائے کو تھامے ہوئے ہیں۔ تو مجھے پتہ نہیں چلے گا کہ یہ وہی ہلاک ہوئے تھے یا ان کا حساب رکھنے کے وقت کر لیا گیا تھا۔ احمد بن حنبل، بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۲۷۵ فرمایا مجھے میری علیہ السلام پر ترجیح نہ دو کیونکہ قیامت کے دن سب لوگ ہلاک ہو جائیں گے اور میں بھی ان کے ساتھ فوت ہو جاؤں گا پھر سب سے پہلے ہوش میں آنے والا شخص میں ہوں گا تو کیا دیکھوں گا کہ میری علیہ السلام عرض کیے ایک کھڑے کو پتہ ہے ہونے ہوں گے تو مجھے پتہ نہیں ہو گا کہ کیا وہ بھی میرے تھے پھر ہوش میں آئے مجھے پانچ کو اللہ تعالیٰ سے منگنی دے گا۔

احمد بن حنبل، بیہقی، نو مادی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت مولیٰ علیہ السلام کا شہر میلان ہوتا

[illegible]

وہ اور خدا کی بارگاہِ شہادت میں۔

بأنها العبيد، ثم إنهم كانوا كالكثير من العبيد الذين لا يعرفون الله تعالى، وكان عبداهم وحجبا

الذات ۶۴، مخازی ترمهای مروتات در هر یک از اشیاء که

[illegible]

احمد بن علی بن عقیل در ذی القعدة ۱۰۸۰ هجری قمری از دنیا رفت

ایک کمانی

۸۷-۳۳ رسول علیہ السلام کو (نبی کریم) بھیجنا اور وہ اپنے گھروالوں سے کہے نہ رہوں، یہ یاد کرتے تھے اور کھانا (نبی کریم) بھیجنا اور
میں کھانے سے گھر والوں کے لئے اجازت کے بغیر نہیں رہا کرتا۔ بعد میں حبانہ بنو عبد مناف سے کہنے لگا کہ:

قرآن کی روشنی میں یہ بات واضح ہے کہ اگرچہ اسلام پر غلبہ ہو گا، مگر یہ غلبہ صرف اسلامی احکام و عبادت پر ہو گا، نہ کہ دنیاوی امور پر۔ اسلام کی تعلیمات میں دنیاوی امور کا ذکر نہیں ہے، بلکہ صرف خدا کی رضا و نفع کے لیے کام کرنے کی تلقین ہے۔

ارما ملك عن شمس بعد ما اولها حتى قد بلغت من ندمي مقداراً

ایک روز ایک علی احمد نے بہن محرابہ جنسی اندھ حمیدہ اور انہاں بن کعب رضی اللہ عنہ سے علی یہ اسناد دار کی کتاب لکھوائی جو حسب کتاب اللہ سے

[illegible]

(خبردار الغار ۶۵۹)

۳۲۳۸۱۔ فرمایا جب موتی علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے ہم کو کھائی تو اس فرخ کے واسطے پہلے پتھر پر پتھروں کی چال کو دیکھ رہے تھے۔ (طبرانی اور بیہقی نے اپنی تفسیر میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۲۔ فرمایا کہ گوہر کیسے دی دنیا یا اسلام کو پیرانے سے اترنے پر لے دیکھ دو انوں اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ذریعہ ہم کو کامیاب کرے۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۳۔ فرمایا کہ گوہر کیسے دی دنیا یا اسلام کو پیرانے سے اترنے پر لے دیکھ دو انوں اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ذریعہ ہم کو کامیاب کرے۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۴۔ فرمایا کہ گوہر کیسے دی دنیا یا اسلام کو پیرانے سے اترنے پر لے دیکھ دو انوں اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ذریعہ ہم کو کامیاب کرے۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۵۔ فرمایا کہ گوہر کیسے دی دنیا یا اسلام کو پیرانے سے اترنے پر لے دیکھ دو انوں اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ذریعہ ہم کو کامیاب کرے۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۶۔ فرمایا کہ گوہر کیسے دی دنیا یا اسلام کو پیرانے سے اترنے پر لے دیکھ دو انوں اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ذریعہ ہم کو کامیاب کرے۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۷۔ فرمایا کہ گوہر کیسے دی دنیا یا اسلام کو پیرانے سے اترنے پر لے دیکھ دو انوں اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ذریعہ ہم کو کامیاب کرے۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۸۔ فرمایا کہ گوہر کیسے دی دنیا یا اسلام کو پیرانے سے اترنے پر لے دیکھ دو انوں اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ذریعہ ہم کو کامیاب کرے۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۹۔ فرمایا کہ گوہر کیسے دی دنیا یا اسلام کو پیرانے سے اترنے پر لے دیکھ دو انوں اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ذریعہ ہم کو کامیاب کرے۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۹۰۔ فرمایا کہ گوہر کیسے دی دنیا یا اسلام کو پیرانے سے اترنے پر لے دیکھ دو انوں اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ذریعہ ہم کو کامیاب کرے۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۹۱۔ فرمایا کہ گوہر کیسے دی دنیا یا اسلام کو پیرانے سے اترنے پر لے دیکھ دو انوں اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ذریعہ ہم کو کامیاب کرے۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۹۲۔ فرمایا کہ گوہر کیسے دی دنیا یا اسلام کو پیرانے سے اترنے پر لے دیکھ دو انوں اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ذریعہ ہم کو کامیاب کرے۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

[illegible]

حضرت نوح علیہ السلام: اَصْلُوهُوَ وَالْاَسْرَامُ

۳۳۵۔ فیہ یلزم ان ذی علیہ السلام ہیں۔ (انہی عساکر نے اُس رخصی اندھرتے نقل کیا ہے)

مطلبہ: آج ہم اسلام آباد میں آئے ہیں، قاعدہ و دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے۔

۳۳۴۲۱ نوح علیہ السلام نے اپنی بیٹی کو جس شخص سے دیا وہ بھی بچہ ہے تھے۔ (ابن مسعودؓ نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)۔

کڑا: ضعیف الاصل ۲۷۴

۲۳۹۳- نوں ماہ علوم کے قصبے زکوہ ہے سامراج عرب میں حاکم و انڈسٹریسٹ و ماسٹر (فلاورڈ ٹیٹا) حاکم ہے نام و توفیق اللہ علیہ السلام، جو ان کی زندگی میں توفیق ہے (توفیق)

۳۳۶۴ نوں کایا اسامی اہو، بشام حامد راجت چہ، (جمہور نمے تہرہ رشتی اندر ولسہ قتل پیا

۳۲۴۵۔ ماہ العرب میں عامہ پانچویں ہفتہ اور سوم (۱۸ نومبر) اور جامعہ کے سربراہی قلم سے نکل گیا۔

کلام
بموجب تردید ۱۳۵۶ شریف الی مع ۱۳۶۱ ش

۳۳۹۰۔ نویں صدی اسلام کو چار سو سال کی عمر میں نبوتِ ملی اور قومِ مبارک سے جو سماں زلہ درسی ان کی موت دیتے رہے اور وہ لوگ ان کے بعد سال بھر زندہ رہے سو گنا ۱۰۰ ہو گئے اور احرفِ علم میں بھی گئے۔ (عالمائے اہل حق میں مضمیٰ تہ حجاز سے نقل کیا ہے)

۳۳۹۷ فوج بنایا اس میں کئی اہل ارتقا تھے جن میں عام جاس یافتہ سہ ماہی ہوا، جب فارسی اور عرب میں اور پھر عربی انجمن میں سے اور فائنل میں ۱۹۵۲ء
جائیو، جو کئی ایک سالہ لڑو جو کئی ایک قحطی کے دور میں آباد ہوئے تھے۔ ان میں کوئی قریب نہیں اور جاس کو ہوا، جو قریب اور جاسوں میں۔ ان میں
سہ ماہی کے اور جاسوں میں اللہ جو کئی ایک ماہ سے۔ تاریخ ۱۹۵۵ء

[illegible]

حضرت ۱۶۰: علیہ السلام

۳۳۹۵۔ بدولت علی محمد، دارالافتاء دہلی، ۱۰ مئی ۱۹۸۲ء، (ان کے بھائی بن عباس رضی اللہ عنہما کے تئیں کہا اور صوفیہ قرار دیا ہے)
(مؤلف: ۱۴۲۷ھ)

1000

حضرت یوسفؑ خیر الصلوة والسلام

۱۹۳۳ء میں ترمیم و تصحیح کی خاطر یہ نئی اضافی کتب ابراہیم علیہ السلام میں (جو پہلے نے جو یہودی و مسیحی انداز سے تادم نظر کی تھیں) سے

۳۲۶۰ نوٹ: میرا انا سکو (جو بڑا کا) آوصاف حسن ہے۔ (۱) ان ابی شہید حضرت شہنشاہ نے، جس پر مٹی، گندہ وغیرہ سے نقوش کیا ہے۔

۳۳۱۔ یہ خوف میں اسلام لے آئے اور ان کے ساتھ تھے افران کی جگہ کی قید میں ۲۰ مہرہاوش کی طرف سے پہلی کا پورا انا ۲۲ قرآن طبری سے نقل۔ (افان) ترجمہ اور انی مراد ہے نہ ہر وہ شخص ائمہ سے نقل کرے صلیب الحاق ۳۱۵)

[illegible]

جس نے دعویٰ کیا کہ میں یونس بن محسن سے بہتر ہوں اس نے جھوٹ بولا۔ (بخاری و ترمذی) اس نے ابوہریرہؓ کو بھی جھوٹ سے

۳۳۲۰ کوئی۔ کہے کہ میں یونس بن سنی سے پہچانوں۔ (بخاری نے ابھی مسند احمد میں نقل کیا)

کسی بندہ کے لئے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ میں اس میں جی سے خوش رہوں (امام ربیع بن ابراہیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)۔

الاکمال

۳۴۲۱؎ کسی نے لے کر مٹا سبہ نہیں پہنچے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ہر ایک جنس میں مٹی سے اُتھیں۔ (طبرانی نے وہی حدیث منکر اندام میں نقل کیا ہے)

مسیح کے لئے مناسب نہیں رہے کہ جس اللہ کے خدائیں انہیں بنائیں تھیں۔ (طبرانی نے محمد امین بن جعفر سے نقل کیا)

۳۳۳۔ گو کہ کس دیکھد ہاں ایسے نہ تھی کو ان پر وہ فطرت ہے جس پر ہمارا جواب دیتے ہوئے تمبیہ چڑھا رہے ہیں اللہ عزوجل کہہ رہے ہیں: **یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ** (اور اے لوگو! تم سب اللہ سے ڈرو۔)

حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام

۲۲۵۵۔ اللہ تعالیٰ میرے بھائی محسن علیہ السلام پر رحم فرمائے جب ان کو بچپن میں گزرتوں نے تھیلے کے لئے ہاتھ جو اسید دیا کہ میں مکمل کے لئے بیٹہ کرکھا گیا ہوں کیا حال ہوگا جو حادثہ ہون کی مقتضی سے۔ (فران مساکر نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف) (بی مع ۳۰۹، ۳۱۰)

الانكسار

۲۴۴۶۔ نوبی یعنی زکریا علیہ السلام سے افضل نہیں ہو سکتا قرآن نے ان کے اوصاف یہ بیان فرمائیے۔

نہ کبھی کوئی برائی کی نہ برائی کا ارادہ کیا۔ (ابن خزیمرہ اور کہا اس کی سند ہماری شریک کے مطابق فقہیں و مولیٰ نے اقرار بھی نقل کرے تب غریب سند جبرائی ابن مردودہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۴۶۳۷ یعنی آدم کا ہر فرد قیامت کے روز اس حالت میں

ان کا جسم اس گھڑی کی طرح خشک تھا اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ فرمایا سید اوصم و اونیاس بن الصالحین۔ (ایمان جو راہ اور ایمان صبا کرنے والوں کو نصرت فرماتا ہے)

۳۲-۳۸ قیامت کے روز جب جنسِ اہلِ تعالیٰ سے ملے گا اس کا کوئی نہ کوئی قصہ ضرور ہو گا جس پر اہلِ تعالیٰ جو چاہے سزا دیں یا رحم فرمائیں سوائے
 انجی بنِ زکریا علیہ السلام کے جو تھک وہ میرہ صبر و توسل کی خواہش سے پاک اور صالح بنی تھے۔ ان کا تعامل شیعہ کی شکل تھا۔ (عبدی ابنِ عباسؓ نے
 ابوہریرہؓ پر منشی اللہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹ ہر آدمی کے لئے کوئی گناہ کا ارادہ کیا ہے۔ (اصحاح ابن بطریق اور ابن مسعود سے معاذاً)

آپ کا قتل کرنے پر طرفہ ٹھوس پھر نہ دیکھا لیکن ہر طرف پر یہ موم جو ہے جس کی مثال قرآن پڑھنے کی بات کرنا کی ۱۳۱۱ ات کرنے والا پیش
حفاظت میں رہتا ہے۔ (یہ ذرا غلطی سے نقل کیا اور اس کے راوی سب ثابت ہیں)

۳۳۳۰ یحییٰ بن زکریا نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اسے رب مجھے ایسا بنا دے کہ تو میری عیب کوئی نہ کرے اللہ تعالیٰ نے اس کی اس عیب
پر ایک بات ہے کہ میں نے اپنے نفس کو بھی اس کے لئے خاص نہیں کیا آپ نے مجھے کیسے کرنا؟ کتاب حکم پڑھنے آپ کو
نہ ملے گا وفات الیہود عنہم ابن ابی اللہ وفات الیہود عنہم ابن ابی اللہ وفات الیہود عنہم ابن ابی اللہ وفات الیہود عنہم ابن ابی اللہ
نہ ملے گی حدیث السلام نے کہا کہ اللہ تعالیٰ دعا سے ہندو لکھا دوں معاف فرما یہ ایدہ الیہود عنہم ابن ابی اللہ وفات الیہود عنہم ابن ابی اللہ
مذ سے نقل کیا)

۳۳۳۱ حبیبہ میں حبیبہ ان کا لباس پہنتا ہے اور رختوں کے پتے کھاتا ہے تھا کہ خوف سے اس سے مراد یحییٰ بن زکریا علیہ السلام
ہیں۔ (ابن مساکر نے ابن شہاب سے مراد نقل کیا ہے)
۳۳۳۲ اگر مجھے اپنے بھائی یحییٰ بن زکریا کی قبر کا کلمہ بتا دے میں اس کی زیارت کے لئے جاتا۔ (ابن ابی نعیم نے ذکر دین مبراہ سے نقل کیا)

حضرت یوشع بن نون علیہ السلام

۳۳۳۳ فرمایا یحییٰ بن زکریا کے لئے سورج کو چیلنے سے نہیں روکا گیا مگر یوشع بن نون خدا نے جس رات وہیت لکھو یہ سورج سے تھے۔
(ذہیب الدانی نے ابو یوسف رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

الاکمال

۳۳۳۴ یوشع بن نون علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ سے سوال کرتا ہے کہ آپ نے اپنے اہل خانہ وغیرہ میں کیا کیا
تو ان اہل خانہ میں برکت سے جو کہ حفاظت جو قدرت بادشاہت اور مروت اور ان کے چار چار لکھا جائے اللہ تعالیٰ میں آپ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ
وہ آپ سے لے کر اہل خانہ میں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے اہل خانہ میں فرمائے والے ہیں جن کو اور تمام دینی غلامی و مال و جانے
والے کان بور میں اس کے نور کو یہ فرمائے والے اور ان کی توجہ فرمائے والے جلالت اور جلال کے ان میں سے کوئی نہیں ہے۔ ہر روز کہتے کہ وہ اس
عادت نہیں آئے کی یہ دعا بھی جس کی وجہ سے سورج کو نہیں روکا اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔

یوشع بن نون کی دعا

اللہم انی استغفک باسمک الہی الطہر الطہر المقدس الصارک المخلوق الصکور السکور
علی سوادق السجدہ وسر اذق العسد وسر اذق القدرہ وسر اذق السلطان وسر اذق السر ای
ادعویک بماور بان لک الحمد لا اذق الا انت الصور البار الرحیم الصادق العالم العبد
والشہادۃ سبع السموات والارض ونورہ وقہمہم ذو الجلال والاکرام حنان منان جبار بور ذالہم
قدوس حی لاموت
ایمانی نے تو اب بھی میں دعا کر رہا ہوں اے اللہ تعالیٰ میں نے اس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اس کی سند میں یحییٰ بن زکریا نے بھی کہا ہے۔

سے نقل کیا)۔

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۹۰۳

۳۲۳۵۶۔ اہل امت کا بہترین طبقہ اول اور آخر میں پہلا طبقہ جس میں رسول اللہ ﷺ تھے آخری طبقہ جس میں نبی علیہ السلام ہوں گے درمیان میں سیدھے اور نیچے دوئوں طرح کے لوگ ہوں گے نیچے چلنے والوں کا جھگ سے میران سے کوئی تعلق نہیں۔

حلیۃ الاولیاء، بروایت عروہ بن روبیع مرسلاً

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۸۳۰

۳۲۳۵۷۔ بہترین لوگ میرے زمانہ والے پھر جو ان سے متصل زمانہ والے پھر ان سے متصل زمانہ والے اس کے بعد قوم آئے گی جو خیانت کرے گی ان پر انہیں دشمن کیا جائے گا کوئی طلب کے بغیر ہی گواہی دیں گے مذہب میں گمراہی نہیں کریں گے ان میں مونا یا ظاہر ہوگا۔ (متعلق ابو داؤد ترمذی، نسائی نے عمران بن حصین سے نقل کیا بخاری نے ۱۱۳۸ میں نقل کیا)

۳۲۳۵۸۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا خیال رکھو پھر ان کی بعد کے زمانہ والوں کا پھر ان کے بعد کے زمانہ والوں کا پھر جنوت پھیل جائے گا آدمی بغیر طلب کے گواہی دے گا اور بغیر طلب کے قسم کھا دیتے گا۔ (ابن ماجہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)۔ وفاء فی الولد رجال اسادۃ فلاح

۳۲۳۵۹۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا خیال رکھو جو میری وجہ سے ان کا خیال رکھے اس پر اللہ کی طرف سے تحائف ہوگا اور جو میری وجہ سے ان کا خیال نہ رکھے اللہ ان سے بری ہوگا جن سے اللہ بری ہوئے قریب ان کی گرفت فرمائے گا۔ (غیر ازنی نے القاب میں ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۳۶۰۔ تمہارے بعد والے۔ (صدق خیرات کے ذریعہ) تمہارے صالح اور مدخیرات کرنے کے برابر ثواب نہیں حاصل کر سکتے۔ (حاکم ابن ماجہ نے ابی سعید سے نقل کیا)

صحابہ کو گالی دینے والوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت

۳۲۳۶۱۔ لوگ بڑھتے جائیں گے اور صحابہ کی تعداد کم ہوتی جائے گی ان کو گالیاں ملتی رہیں گی میرے بعد جو صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دے گا ان پر اللہ کی لعنت۔ (خطیب بغدادی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور قطبی نے افراد میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذخیرۃ الصالحات ۶۳۰ ضعیف الجامع ۱۸۰۲)

۳۲۳۶۲۔ تمہاری شان میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے شان تک کہاں پہنچ سکتی ہے میرے لئے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو چھوڑ دو میرے لئے میرے صحابہ کو چھوڑ دو قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو ان میں سے کسی کے ایک دن کے عمل کے برابر اجر حاصل نہیں کر سکتا۔ (ابن مساکر نے حسن سے مرسلاً نقل کیا ضعیف الجامع ۵۰۸۰)

۳۲۳۶۳۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی ملتی رہے اس ذات جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو اجر میں ان میں سے کسی کے ایک ہزار سونا خرچ کرنے کی برابر نہ ہوگا۔ (احمد بن حنبل، ابو داؤد ترمذی نے ابوسعید سے مسلم، ابن ماجہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۳۶۴۔ میرے پاس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شکایت نہ پہنچایا کریں میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ تمہارے پاس صاف دل لے کر آؤں (یعنی کسی کی لئے دل میں کدورت نہ ہو) ابو داؤد و احمد ترمذی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۳۶۵۔ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا لوگوں کی ایک جماعت قتل کرے گی کہا جائے گا کیا تم میں کوئی صحابی رسول رضی اللہ عنہم رسول ہیں؟ کہیں گے ہاں ان کی وجہ سے فتح حاصل ہوگی پھر لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا لوگوں کی ایک جماعت قتل کرے گی ان سے کہا جائے گا کیا تم میں کوئی صحابی رسول ہے؟ جواب یہ یا جائے گا ہاں ان کی وجہ سے فتح حاصل ہوگی پھر لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا لوگوں کی ایک جماعت جہاد کرے گی پوچھا جائے گا کیا تم میں کوئی صحابی رسول ہے؟ جواب یہ لے گا ہاں تو ان کی وجہ سے فتح حاصل ہوگی۔ (احمد بن حنبل نے ابی سعید سے نقل کیا)

رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۳۷۸۔ جو دنیا پیغمبر اسلام کو سب و شتم کرے اس کو قتل کیا جائے گا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو سب و شتم کرنے والے کو کوڑے مارے جائیں گے۔
(طبرانی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۵۶۶: ۱۰۶)

۳۲۳۷۹۔ ستارہ سال کا لڑکا جن میں سب وہ بچہ ہو جائیں گے تو آسمان سے وہ عذاب آئے گا جس کا قسم سے وعدہ کیا جاتا ہے اور میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے امن ہوں جب میں دنیا سے اٹھایا جاؤں گا ان وہ آفات آئیں گی جن سے ان کوڑا لیا گیا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میری امت کے لئے امن ہیں جب ان کا وہ شتم ہوگا تو امت پر وہ آفات پر آئیں گی جن سے ان کوڑا لیا گیا۔ (امام مسلم نے ابو موسیٰ سے نقل کیا)
۳۲۳۸۰۔ جس مسلمان نے مجھ کو یکساں مجھے دیکھنے والوں کو دیکھا ان کو آگ نہیں چھوئے گی۔ (ترمذی اور ترمذی و ترمذی نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۳۸۱۔ میری وجہ سے میرے صحابہ اور میرے سرال کا خیال رکھو جس نے میرا خیال رکھا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی حفاظت فرمائے گا جو میری وجہ سے ان کا خیال نہیں رکھے گا اللہ اس سے بری ہوگا جس سے اللہ بری ہو کر یہ ہے اس کی گرفت فرمائے۔ (بخاری طبرانی اور ابو نعیم نے صرف میں اور ابن مسعود سے نقل کیا صحیح الجامع ۴۷۷: ۱۱۳)

۳۲۳۸۲۔ جب اللہ تعالیٰ میری امت میں سے کسی کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کے دل میں میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی محبت پیدا فرمادیتے ہیں۔ (مسند کفر و روایت انس رضی اللہ عنہ)

۳۲۳۸۳۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں اللہ سے دو میرے بعد ان کو ثناء مت بجاؤ جو ان سے محبت رکھتے میری محبت کی وجہ سے رکھے اور جو ان سے بغض رکھتے دو میرے بغض کی وجہ سے ہوگا جس نے ان کو ایذا پہنچائی کو یا کہ مجھے ایذا پہنچایا جس نے مجھے ایذا پہنچائی اس نے اللہ کو ایذا پہنچائی فلاں اب اس کی گرفت فرمائے گا۔ (ترمذی نے عبد اللہ بن مغفل سے نقل کیا قابل الترمذی غریب)

۳۲۳۸۴۔ جب کسی کو صحابہ رضی اللہ عنہم کو کالی دیتے ہوئے سنتو کہو اللہ کی لعنت ہو تم میں سے ہر شخص پر۔ (خطیب بغدادی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ترمذی نے کہا ضعیف)

۳۲۳۸۵۔ میری امت کے بدترین لوگ میرے صحابہ پر لعنت کرنے والے ہیں۔ (ابن سعدی نے ما نشہ رضی اللہ عنہما سے نقل کیا تلخ و لؤلؤ
۸۸۱ ضعیف الجامع ۱۸۶۳)

الاکمال

۳۲۳۸۶۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ حسن ظن رکھو پھر ان کے بعد کے زمانہ والوں کے ساتھ پھر جو ان کے بعد ہیں ان کے ساتھ۔ (بخاری و ابن ماسر فی الباب و صحیح روایت عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۳۸۷۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کا اگر کام کرو پھر ان کے بعد کے زمانہ والوں کا پھر ان کے بعد زمانہ والوں کا پھر جھوٹ خام ہو جائے گا یہاں تک آدمی قسم کھائے گا قسم دے جائے سے پہلے کو ای وے گا کو ای طلب کئے بغیر جو جنت کے داخلہ کا خواہشمند ہو وہ مسلمانوں کی جماعت کا ساتھ دے نفرت بازی سے مکمل اعتنا کر دے شیطان اس کیلئے آدمی کے ساتھ کہتا ہے وہ دور بھاگتا ہے کوئی کسی غیر محرم عورت کے ساتھ جہائی میں نہیں کرتیرا شیطان ہوتا ہے جس کو اپنے ایک کام سے خوش ہو اور اپنے برے کام سے پریشانی ہو وہ مومن ہے۔ (امام ابو یعلیٰ خطیب بغدادی ابن مسعود سے نقل کیا)

۳۲۳۸۸۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں تمہیں خیر کی نصیحت کرتا ہوں پھر جو ان کے زمانہ کے بعد کے لوگ ہیں پھر جو ان کے زمانہ کے بعد کے لوگ ہیں پھر جھوٹ چمیل جائے گا یہاں آدمی قسم کے مطالب کے بغیر قسم کھائے گا کو ای طلب کے بغیر کو ای وے گا سن کوئی

جائے گا اور طلب کے بغیر ہی گواہی دیں گے۔ (ابو یعلیٰ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۰۰ بشارت ہوا اس کے لیے جس نے مجھ کو رکھا اور میرے نو پر ایمان لایا پھر بشارت ہو پھر بشارت ہو پھر بشارت ہو جو میرے اوپر ایمان لایا اور مجھے نکس دیکھا پھر کیا طوطی کیا چڑی سے فرمایا جنت کا ایک درخت ہے جو ایک سال کی مسافت پر پہنچا ہوا ہے اسی کے پھل جنت کا لباس تیار ہوگا۔ (امام ابن جریر بن ابی حاتم، ابویعلیٰ ابن حبان ابن مردودہ، سعید بن مسعود نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۵۰۱ امت بھلائی میں ہوئی جب تک ان میں مجھے دیکھنے والے یا مجھے دیکھنے والے موجود ہوں۔ (خطیب نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۰۲ بشارت ہوا اس کو جس نے مجھ کو رکھا اور بشارت ہو جس نے مجھ دیکھنے والوں کو رکھا اور بشارت ہو جس نے مجھ دیکھنے والوں کو دیکھنے والے کو رکھا۔ (بخاری نے ابی ہریرہؓ میں خطیب نے متفق اور مغترق میں ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۰۳ اس کو بشارت ہو جس نے مجھ دیکھا اور بشارت ہوا اس کے لئے جس نے مجھ دیکھنے والوں کو رکھا۔ (طبرانی نے وائل بن حجر سے نقل کیا)

۳۲۵۰۴ امت میں خیر میں رہے گی جب تک ان میں مجھ دیکھنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم موجود ہوں گے اللہ کی قسم تم خیر میں رہو گے جب تک تم مجھ دیکھنے والوں کو دیکھنے والے موجود ہوں گے اور اللہ کی قسم تم خیر میں ہو گے جب تک تم میں میرے صحابہ کو دیکھنے والوں کے دیکھنے والے۔ (یعنی تبع تابعین) موجود ہوں۔ (طبرانی ابن ابی شیبہ اور ابویعلیٰ نے معمر بن مہزیار سے نقل کیا میں جی ہے)

۳۲۵۰۵ مجھ دیکھنے والا انہم میں داخل نہ ہونے مجھ دیکھنے والوں کو دیکھنے دان کو دیکھنے والا۔ (طبرانی نے عبدالرحمن عسیر سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا)

صحابہ کی زندگی امت کیلئے خیر ہے

۳۲۵۰۶ میری امت دشمن پر غالب اور کامیاب رہے گی جب تک ان میں میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی ایک زندہ ہوگا پھر دشمن پر کامیاب ہوگا ان رہے گی جب تک ان میں میرے صحابہ کو دیکھنے والے موجود ہوں یا کوئی تابعی موجود ہوگا پھر امت دشمن پر کامیاب رہے گی جب تک کوئی تبع تابعین میں سے زندہ موجود ہیں۔ (شیرازی نے القاب میں ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۰۷ ایک زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی ایک جماعت بھاگ کرے گی پھر چھانے کا تم میں کوئی صحابی ہے جواب دیا جائے گا ہاں تو وہ علاقہ فتح ہو جائے گا پھر ایک زمانہ آئے گا پھر چھانے کا تم میں کوئی صحابی رسول ہے تو جواب دیا جائے گا ہاں تو علاقہ فتح ہو جائے گا پھر ایک زمانہ آئے گا کہ ہمارے کا تم میں کوئی صحابی ہے جواب دیا جائے گا ہاں تو علاقہ فتح ہو جائے گا۔ (بخاری، مسلم نے ابی سعید سے نقل کیا یہ حدیث پہلے ۳۲۴۰۶ پر گذر چکی ہے)

۳۲۵۰۸ مغرب لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا ایک لشکر تیار ہوگا اپنے ساتھ لے جانے کے لئے صحابی کو تلاش کرے گا سوال کرے گا تم میں کوئی محمدؐ کی صحابی ہے لوگ کہیں گے ہاں تو ان کی ہرکت سے فتح طلب کریں گے ان کو فتح حاصل ہوگی پھر ایک زمانہ آئے گا لشکر تیار ہوگا سوال کرے گا تم میں کوئی صحابی رسول ہیں؟ تلاش کریں گے کوئی نہ ملے گا اگر مسند پر پار بھی کوئی صحابی مل جائے ان کو لے آئیں گے۔ (عبد بن عبد اللہ یعلیٰ الشافعی، ابن ابی شیبہ، ابن ابی حاتم، ابویعلیٰ نے ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۰۹ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اگر مسند پر پار بھی میرے کسی صحابی کی خبر ملے تو لوگ ان کے پاس پہنچ جائیں گے ان کو تلاش کرنے سے نہ ملے گا۔ (ابو یعلیٰ اور ابی نعیم نے ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۱۰ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مثال امت میں جیسے نمک ہے کھانے میں کھانا نمک کے بغیر طعمہ اڑ نہیں سکتا۔ (ابن ابی ہریرہؓ نے انس

رضی اللہ عنہ نقل کیا)

۳۲۵۱۱ مگر یہ تہجد ہی میں ہوگی، اگر گھائے میں تہجد کی طرح ہوئی گئی، پھر تکبیر کے لئے اڑھائی ہوتی (مگر انہی میں سے کسی نے سر نہ دھوئی، نہ وضو نہ کیا)

۳۲۵۱۲ اللہ تعالیٰ نے اس میں دو آہن رواں کے لئے ان کا رزق بنایا جب وہ بچہ ہو جاوے گا، ان دونوں پر آفتاب کی روشنی کا ان سے دھوا ہوا اور میرے بھی۔ رضی اللہ عنہم (میں نے یہ بھی سنا کہ جب وہ بچے جائیں گے تو میں یہ دھوؤں گے، ہر ہونے کے وقت ان سے اور ہونے (مگر انہی نے یہ نہیں کیا، میں مستور سے نقل کیا)

۳۲۵۱۳ جس زمین میں کسی نے کسی صحابی کا انتقال دیکھا تو قیامت کے دن ان کا کافہ ہوگا ان کے لئے نور ہوگا۔ (ابو یوسف نے حضرت میں یہ روایت کی اور سنا کہ جب میرے والدین نے کسی پیامبر یا حاکم کو کافہ کا قیامت میں دیکھا ہے)

۳۲۵۱۴ میرے جیسے صحابی کا جس میں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان سے لئے ان کا۔ (ابو یوسف نے یہ روایت کی اور سنا کہ جب میرے والدین نے کسی صحابی کا قیامت میں دیکھا ہے)

۳۲۵۱۵ میرے جیسے صحابی کا جس میں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان سے لئے ان کا۔ (ابو یوسف نے یہ روایت کی اور سنا کہ جب میرے والدین نے کسی صحابی کا قیامت میں دیکھا ہے)

۳۲۵۱۶ میرے جیسے صحابی کا جس میں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان سے لئے ان کا۔ (ابو یوسف نے یہ روایت کی اور سنا کہ جب میرے والدین نے کسی صحابی کا قیامت میں دیکھا ہے)

۳۲۵۱۷ میرے جیسے صحابی کا جس میں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان سے لئے ان کا۔ (ابو یوسف نے یہ روایت کی اور سنا کہ جب میرے والدین نے کسی صحابی کا قیامت میں دیکھا ہے)

۳۲۵۱۸ میرے جیسے صحابی کا جس میں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان سے لئے ان کا۔ (ابو یوسف نے یہ روایت کی اور سنا کہ جب میرے والدین نے کسی صحابی کا قیامت میں دیکھا ہے)

۳۲۵۱۹ میرے جیسے صحابی کا جس میں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان سے لئے ان کا۔ (ابو یوسف نے یہ روایت کی اور سنا کہ جب میرے والدین نے کسی صحابی کا قیامت میں دیکھا ہے)

۳۲۵۲۰ میرے جیسے صحابی کا جس میں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان سے لئے ان کا۔ (ابو یوسف نے یہ روایت کی اور سنا کہ جب میرے والدین نے کسی صحابی کا قیامت میں دیکھا ہے)

۳۲۵۲۱ میرے جیسے صحابی کا جس میں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان سے لئے ان کا۔ (ابو یوسف نے یہ روایت کی اور سنا کہ جب میرے والدین نے کسی صحابی کا قیامت میں دیکھا ہے)

۳۲۵۲۲ میرے جیسے صحابی کا جس میں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان سے لئے ان کا۔ (ابو یوسف نے یہ روایت کی اور سنا کہ جب میرے والدین نے کسی صحابی کا قیامت میں دیکھا ہے)

حیاء اور وفا و اسلام کی زینت ہے

۳۲۵۲۳ اسلام غنی حالت میں ہے جس کا لباس زیبائے اس کی زینت اقام ہے اس کی مروت عمل صالح ہے اس کا ستون تقویٰ ہے۔ (ابو یوسف نے یہ روایت کی اور سنا کہ جب میرے والدین نے کسی صحابی کا قیامت میں دیکھا ہے)

۳۲۵۲۴ میرے جیسے صحابی کا جس میں انتقال ہوگا وہ قیامت کے روز ان سے لئے ان کا۔ (ابو یوسف نے یہ روایت کی اور سنا کہ جب میرے والدین نے کسی صحابی کا قیامت میں دیکھا ہے)

ابراہیم غفاری رحمہ اللہ

۳۲۵۳۶۔ اے لوگو! میری وجہ سے میرے والدہ اور سسرال کا خیال رکھو اللہ تعالیٰ تم سے ان میں سے کسی پر عظیم کے انتقام کا مطالبہ نہ کرے کیونکہ یہ ناقابل معافی جرم ہی ہے اے لوگو! یہی زبانوں کی مسلمانوں کی میب جونی سے حفاظت کرو جب کسی کا انتقال ہو جائے تو خیر کے سوا اس کا تذکرہ مت کرو۔ (سیف بن عمر رضی اللہ عنہ نے فتوح میں ابن نافع ابن شامین اور ابن مندہ طبرانی ابو نعیم خطیب ابن بخاری ابن عساکر ابن یوسف ابن حنبل بن مالک کتب بن مالک کے بھائی سے نقل کیا انہوں نے اپنے والد اپنے دادا سے ابن مندہ سے کہا یہ حدیث غریب ہے)

۳۲۵۳۷۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم سے لغزشیں ہوں گی اللہ تعالیٰ ان کو معاف فرمادیں گے میرے ساتھ ان کے پہلے اعمال کی بدست سے۔ (ابن عساکر نے محمد بن حنفیہ سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا ضعیف الجامع ۳۷۷۷ کشف الخفاء ۱۰۱۵)

۳۲۵۳۸۔ آدمی اتنے اتنے ایک اعمال انجام دیتا ہے لیکن امت پر لعن طعن کی وجہ سے اندر سے منافق ہوتا ہے۔ (طبرانی نے ابی مسیح الحنفی سے انہوں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے نقل کیا ان میں شداد بن اوس اور ثوبان بھی ہیں)

۳۲۵۳۹۔ قیامت کے روز ہر شخص کی نیابت کی امید ہوگی مگر جس نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دی ہے کیونکہ محشر والے اس پر لعنت کریں گے۔ (شیرازی نے القاب میں عالم نے تاریخ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۴۰۔ جس نے کسی بھی صحابی پر لعنت کی اس پر اللہ کی لعنت۔ (ابن ابی حنیہ نے عطاء سے مرسل نقل کیا ابن بخاری نے سعید بن مسیب سے نقل کیا شیرازی نے القاب میں عطاء سے مرسل نقل کیا)

۳۲۵۴۱۔ جو میرے کسی بھی صحابی کو گالی دے اس کو کوڑے کا کد۔ (ابو سعید اسلم بن حسن بن سلمان نے کتاب الوفاقہ میں اصل المیت والصحابہ میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۴۲۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیوں سے دو آغری زمانہ میں ایک قوم آئے گی جو صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں دے گی انہو کو ہمارے جانیوں ان کی عیادت مت کرو اگر مر جائیں ان کے جنازہ میں شرکت مت کرو ان سے شادی بیاہ مت کرو وادعت کے اللہ انہیں ان پر سلام مت کرنا ان پر جنازہ مت پڑھو۔ (خطیب ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذہبی نے کہا مگر امیدا)

۳۲۵۴۳۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیوں سے دو میرے صحابہ کو چھوڑ دو کیونکہ تم میں سے کوئی روز خدا کے برابر سوچ خرقہ تو کسی صحابہ رضی اللہ عنہم کے ایک مدیا آدھا خرقہ کرنے کے برابر اجر حاصل نہیں کر سکتا۔ (ابو بکر برتانی روایتی نے مستخرج میں ابو سعید سے نقل کیا ہے اور وہ صحیح ہے)

۳۲۵۴۴۔ محمد ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیوں سے دو اللہ کی قسم اگر تم ان کے راستے پر چلے تو بہت آگے بڑھ جاؤ گے اگر تم نے دائیں بائیں اور کوئی راستہ اختیار کیا تو گمراہی میں بہت دوڑنا کرو گے۔ (ابن بخاری نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۵۴۵۔ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیوں سے دو جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دے اس پر اللہ کی لعنت فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی نہیں قبول کی جائے گی ان کی طرف کوئی نفی فرض عبادات۔ (ابو نعیم نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۴۶۔ لوگوں کو کل قیامت محشر میں جمع کیا جائے گا پھر میرے صحابہ پر حسرت رکھنے والوں کو ان سے بغض رکھنے والوں کو اپنک لیا جائے گا اور ان کو آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ (قاضی ابوسعید نے محمد بن احمد بن ساعدہ سے انہوں نے سعید بن مسیب سے انہوں نے میر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۴۷۔ اے اللہ ان کو میر احوال نہ فرمایا کہ میں ان کی ملامت سے کمزور ہو جاؤں نہ ان کو اپنے نفس کا حوالہ فرماؤ کہ وہ اپنے نفس کی ملامت سے کمزور ہو جائیں نہ ان کو لوگوں کا حوالہ فرمایا کہ ان پر دوسروں کو ترجیح دیں یا اللہ تو حق تعالیٰ کے رزق کا ذمہ دار ہے۔ (احمد ابوداؤد ابی حاتم نے عبد اللہ بن حوالہ سے نقل کیا)

الفصل الثانی فی فضائل الخلفاء الاربعۃ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل

۳۲۵۸۸ ابوبکر کو لوگوں میں سب سے افضل ہیں ہاں البتہ کوئی یہی ہے تو وہ ابوبکر صدیق سے افضل ہے۔ (نسب عدی بن کامل نے سمیع بن اکوع سے نقل کیا۔ ذخیرۃ الخصال ۲۶ ضعیف الجامع ۵۵)

۳۲۵۸۹ ابوبکر غار میں میرے ساتھی اور مجھے اُس رضی اللہ عنہ پہنچانے والے تھے لہذا ان کی اس فضیلت کا اعتراف کروا کر میں کسی کو اپنا فضیل بناتا تو ابوبکر صدیق کو بنانا صدیق اکبر کی کھڑکی کے علاوہ مسجد کی طرف کھٹنے والی ہر کھڑکی بند کی جائے۔ (عبد اللہ بن احمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۹۰ ابوبکر مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں ابوبکر بنادو آخرت میں میرے بھائی ہیں۔ (مسند الطردوس نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اسی المطاب ۲۹ ضعیف الجامع ۵۷)

۳۲۵۹۱ جبرائیل میرے پاس آئے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے جنت کا دروازہ دکھایا مجھے دکھایا جنت کا دروازہ جس سے میری امت کے لوگ داخل ہوں گے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کاش میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا تاکہ میں بھی دیکھتا تو فرمایا ابوبکر آپ میری امت میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ (ابوداؤد حاکم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور ضعیف قرار دیا)

۳۲۵۹۲ مجھے حکم ملا ہے کہ ابوبکر سے خواب کی تعبیر پوچھو (مسند فردوس بروایت سرور رضی اللہ عنہ)

۳۲۵۹۳ مال اور صحبت کے لحاظ سے میرے اوپر سب سے زیادہ احسان صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا ہے اگر میں کسی کو فضیل بناتا تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن اسلامی رشتے سے مسجد میں خود ابوبکر کے علاوہ تمام خود بند کر دیا جائے۔ (مسلم ترمذی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۵۹۴ ابوبکر بن ابی وقاف سے زیادہ میرے اوپر مال اور نفس کے اعتبار سے احسان کرنے والا کوئی نہیں اگر میں کسی کو فضیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن اسلام کی روشنی اس مسجد میں کھولنے والے تمام در پیچے بند کر دیے جائیں سوائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے در پیچے گے۔ (احمد بناری ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۹۵ سن او میں ہر ایک کو فضیل بنانے سے بری ہوں اگر میں کسی کو فضیل بناتا تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بناتا تھا سب (یعنی خود نبی کریم ﷺ) اللہ کے فضیل ہیں۔ (سعید بن منصور ترمذی اور ابن ماجہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۹۶ میں اللہ کے سامنے بری ہوں اس بات سے کہ تم میں سے کسی کو فضیل بنادوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فضیل بنالیا ہے جیسے ابراہیم علیہ السلام کو فضیل بنالیا اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو فضیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا سن لو تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صالحین کی قبروں کو مساجد بناتے تھے تم قبروں کو مساجد مت بنادو میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔ (مسلم نے جناب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۹۷ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم دو رخ سے اللہ تعالیٰ کے آزار کرو ہو۔ (ترمذی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۹۸ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم میرے ساتھی ہو خوش کوثر پر اور میرے ساتھی ہو غار میں۔ (ترمذی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۱۳۷)

۳۲۵۹۹ اے لوگو تمہارے ساتھ میرا تعلق بھائی اور دوستی کا ہے میں اللہ کے سامنے برأت کا اظہار کرتا ہوں اس بات سے کہ کسی کو اپنا فضیل بنادوں اپنی امت میں کسی کو فضیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا میرے سب نے مجھے فضیل بنالیا جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو فضیل بنایا سن لو تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو مساجد بناتے تھے تم قبروں کو مساجد مت بنادو میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔ (مسلم نسائی نے جناب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

خلافت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

۳۲۵۹۱ اللہ تعالیٰ اور مومنین اپنے ابو بکر جمہار سے ساتھ اختلاف کرنے سے انکار کر دیں گے۔ (یعنی تمہاری خلافت پر اجماع ہو جائے گا)۔ (سموئے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۹۲ میرے لئے اپنے والد ابو بکر اور اپنے بھائی کو بلاؤ تاکہ ایک قبر پر رکھوں کیونکہ مجھے خدا پر ہے کوئی تمنا کرنے والا تھا کہ ہے یہ کہنے والا نے جس خلافت کا زیادہ اقتدار ہوں اللہ تعالیٰ اور مومنین ابو بکر کے علاوہ کسی اور کو قبول کرنے سے انکار کر دیں گے۔ (احمد اور مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۹۳ اگر میں کسی غلطی کا توبہ کر کو غلط بنا لیکن تمہارے نبی اللہ کے غلط ہیں۔ (مسلم بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۹۴ کسی نبی اور رسول جی کہ صاحبِ سب ہیں کے کوئی کتابی ابو بکر سے افضل نہیں۔ (عاکم نے اپنی تاریخ میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۸۵)

۳۲۵۹۵ ہم پر رضی کا جوا احسان تھا اس کا بدلہ دیکھنا سوائے ابو بکر کے کیونکہ ان کے ہمارے ابو پر احسان ہیں جس کا بدلہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز دیں گے جتنا غصہ مجھے ابو بکر کے دل نے پہنچایا کسی اور کے دل نے نہیں پہنچایا اور میں کسی غصیل کا توبہ کر رضی اللہ عنہ کا توبہ کرنا ہے جس وقت سے نہیں کرتا۔ (ترمذی نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۹۶ اے عبد اللہ جو بچہ ہے جو غزوہ فوجی ہو گا اس کو بابِ مصداق سے پکارا جائے گا جو مجاہد ہو گا اس کو بابِ امجاد سے پکارا جائے گا ورنہ وہ دار کو بابِ اریان سے پکارا جائے گا مصداقِ غیرت کرنے والے کو بابِ المصدقہ سے پکارا جائے گا مصداقِ اکبر رضی اللہ عنہ کے مزار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا بھی ہو گا جس کو جنت سے تمام دروازوں سے پکارا جائے گا تو اس قدر مایاں ابو بکر مایہ ہے کہ انہی میں سے ہو۔ (احمد یحییٰ ترمذی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۹۷ جس قوم میں ابو بکر موجود ہو وہ اس کی ہدایت اور صحت درست نہیں۔ (ترمذی عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۹۸ اب ابو بکر تمہارا کیا خیال ہے ان دو کے بارے میں جن میں تیرا اللہ تعالیٰ ہے۔ (احمد یحییٰ ترمذی نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۹۹ اے ابو بکر! میری وجہ سے ابو بکر کا خیال بکھو کیونکہ حسبِ انہوں نے میری صحبت اختیار کی مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچائی۔ (عبدان مردوق اور ابنِ ماجہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۶۲)

۳۲۵۹۰ میرا خیال یہ کہ وہ کہہ دے کہ میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بلاؤں اور ان کو خبر دار کر دوں ایک عہد نامہ لکھ دوں تاکہ بعد میں کسی تمنا کرنے والے یا دہی کرنے والے کو موقع نہ ملے لیکن میں نے کہا اللہ تعالیٰ اور مومنین ان کے علاوہ کسی غیر کو قبول کرنے سے انکار کر دیں گے۔ (بخاری نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۹۱ جب قیامت کا دن ہوگا ایک خدا کرنے والا آواز دے گا اس امت کا کوئی فرد ابو بکر اور رضی اللہ عنہ سے پہلے اپنا مرد مال نہ اٹھے۔ (ابنِ عساکر نے عبد الرحمن بن عوف سے نقل کیا ضعیف الجامع ۶۳)

۳۲۵۹۲ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی غلطی سے کیا جیسے اسے اسلام کو غلط بنایا میرے غلط ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (طبرانی ابی اسامہ سے نقل کیا)

۳۲۵۹۳ امتِ بخاری اسان کے ابو بکر پہنچ کر ہے کہ زمین میں ابو بکر صدیق کو خطا کا قرار دیا جائے (حدیثِ عامہ طبری ابنِ اشعین نے سنہ میں معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۵۷)

۳۲۵۹۴ اگر امت میں اللہ کو چھوڑ کر کسی کو غلط بنا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بنا لیکن وہ مصرے بھائی اور ساتھی ہیں۔ (احمد بخاری نے ابی ابیہ سعد بخاری نے ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

کہ میں کہیں بھی ہندوؤں کو نہ پڑھائے اور نہ ہی ان کے گھر میں داخل ہوں۔ یہی حکم اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی فرمایا ہے۔

ہجرت کے وقت رفیق سفر

۳۲۵۸۸ ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔ آپ کا قافلہ بکر اور اونٹ پر چلا اور آپ کے بعد آپ کی ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔

۳۲۵۸۹ ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔ آپ کا قافلہ بکر اور اونٹ پر چلا اور آپ کے بعد آپ کی ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔

۳۲۵۹۰ ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔ آپ کا قافلہ بکر اور اونٹ پر چلا اور آپ کے بعد آپ کی ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔

۳۲۵۹۱ ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔ آپ کا قافلہ بکر اور اونٹ پر چلا اور آپ کے بعد آپ کی ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔

۳۲۵۹۲ ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔ آپ کا قافلہ بکر اور اونٹ پر چلا اور آپ کے بعد آپ کی ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔

۳۲۵۹۳ ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔ آپ کا قافلہ بکر اور اونٹ پر چلا اور آپ کے بعد آپ کی ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔

۳۲۵۹۴ ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔ آپ کا قافلہ بکر اور اونٹ پر چلا اور آپ کے بعد آپ کی ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔

۳۲۵۹۵ ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔ آپ کا قافلہ بکر اور اونٹ پر چلا اور آپ کے بعد آپ کی ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔

۳۲۵۹۶ ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔ آپ کا قافلہ بکر اور اونٹ پر چلا اور آپ کے بعد آپ کی ہجرت کے وقت انیس سال کی عمر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی۔

۳۶۱۶ میں نے جس پر بھی سلام پیش کیا اس کو جو اسوائے ابو محمد قیامی نے بلا اہل قیام نہ لیا۔ (دوبلی نے اتنی مسطورہ نسخی ہند منہ نقل کیا)

بلا دلیل اسلام قبول کرنے والا

۲۲۷۳ میں نے اسلام کے متعلق جس سے بھی گفتگو کی اس نے انکار کیا مجھے میرا اھرام و احکام پر سوائے ان اپنی قانون کے میں نے اس سے جس موضوع پر بھی بات چیت کی اس کو قبول کیا اور قبول کرنے میں ہلکی ڈھائی (۱۰) فیصد سے اس کی حد میں رضی اللہ عنہما سے عمل کیا

۳۶۴۱۱ اسکا پیکر ان دس کے بارے میں تیار کیا گیا۔ اس کے بعد (مہربانوی معظمہ) نے اس بارے میں فرمایا کہ: "اس وقت کہا جیسا کہ عارضہ تھا، اس وقت کہا جیسا کہ عارضہ تھا، اس وقت کہہ دوں گا۔" فرمایا: (ابھی نے کہا کہ عارضہ تھا، اس وقت کہہ دوں گا۔) فرمایا: (ابھی نے کہا کہ عارضہ تھا، اس وقت کہہ دوں گا۔) فرمایا: (ابھی نے کہا کہ عارضہ تھا، اس وقت کہہ دوں گا۔)

۳۳۹۱۵ ایک بوکمرالہ قوتوالی نے قمبر، راجہ سہیل تیق رکھ ہے۔ (دیشیئے اسمہائی سے نقل کیا ہے)

۳۶۹۱۲ ابوکریمؑ اللہ کے آق ہے۔ (ابوکریمؑ نے معروف میں یہ شعر بھی کہہ دیا تھا کہ غزل میں اس میں اسطابق بنی علی بن ابی طالبؑ ہے)۔

۳۲۶۷ جس کو یہ بات فحش کرے کہ منی آدمی کو دیکھے تو اس کو منی ہو کر مرد ہو جائے۔ (ابن سعد، جامعہ، ماہنامہ، فصل، اللہ علیہ سے نقل کیا)

۳۳۱۸ جس کو کسی بھتیجی آدمی کو دیکھنے سے خوشی ہو کر گود لے لے (عبداللہ بن عمرؓ نے معرکہ میں غلج لایا ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے درضعیف قرار دیا)

۳۹۹: اسے پوچھا کہ آپ آگ سے اللہ کے آداب کو یاد کریں۔ (ماہنامہ سراج منیر، مئی ۱۹۸۷ء، صفحہ ۱۰)

۳۲۹۵۰ ایک شخص کو بوجھ کر رضی مہدی ع سے آگے پہلے دیکھا تو رشیدی فرمایا تمہاری کہانی سنے آئے چلے جو جبر سے مجبور ہے اور نہ اس شخص سے مجبور ہے جس پر حدیں معلوم اور فرض ہیں۔ (میں سنا کرتے ہی ابلال بردار ہوں، غصے کا)

۳۶۶۱ کیا قرائے فقص ہے تاکہ چلے جو حرم سے بچے کہ یہ کہہ جاتے جو سونے کی تلوار یا خراب کپڑے پہنے اور لوگوں سے بچے۔
 رسول اور نبیوں کے (وہ فقیہ نے فضا کی حکایت اور اسے نقل کیا ہے)

[illegible]

۱۳۶۱ھ میں تھیں۔ اسی سال کے آخر میں ان کی وفات ہو گئی۔ ان کی تدفین مسجد اقصیٰ میں ہوئی۔ ان کی قبر پر ایک خوبصورت گنبد تعمیر کیا گیا ہے۔

۲۶۷-۲۶۸ جہاں اُنکے نے میرا ہاتھ پکڑ کر جسے گاؤں اور بازاروں کو گھمایا جس سے میری دست داخل ہوئی اور کمر دھبی اٹھ گئے کہ کاش میں بھی آ کر ساتھ ہو جاؤں گا کہ میری ہمت اور شہرہ پر کمر دھبی میری قوت سے پہلے جسے دست داخل ہوئے تھے۔ (جہاں میں ابلی مرید

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب سنا ہے۔ (پھر اس نے کہا)

۳۲۳۵ اب اللہ انکار کیا تھا قرابت کے روز میں یہ ساقی کر اسے حلیہ الاولیاء، سرواب اس و عیسیٰ افکار

میں کیا جس سے یہ وہ تازیانی کا سبب ہو گا میں اس پر کیا ہوں آپ کھائے والوں میں سے ہوں۔ (امام حسینؑ کی منظر پر اس قسمی مدح و

سے نقل کیا)

۳۲۶۲۸ جنت میں ایک شخص ہوگا جسے کہ تمام کلمات جبرو کے ہی کو نہیں گئے مگر دیا مر دیا ہمارے پاس آئیں ان سے پہلی آئیں آپ ۱۱
جس کا ابو بکر (طبرانی نے اس میں اس میں جنت جبر سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۹ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے لئے عقیقہ کرتا فرماتے ہیں جب کہ ابو بکر کے لئے مخصوص عقیقہ فرماتے ہیں۔ (ابن ہبار نے جامعہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الموضوعات ۳۰۶)

۳۲۶۳۰ : اے ابو بکر اللہ تعالیٰ نے آپ کو رضوان اکبر عطا فرمایا ہے پوچھ رضوان کیا ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے لئے عقیقہ کرتا فرماتے ہیں تمہارا منہ صحت۔ (ابن ہبار نے اس میں رضی اللہ عنہ علیہ السلام سے حاتم نے مسئلہ کہ میں جامعہ رضی اللہ عنہ الموضوعات ۳۰۵)

۳۲۶۳۱ اللہ تعالیٰ آسمان پر اپنے بند فرماتے ہیں کہ زمین میں ابو بکر پر محبوب لگایا جائے۔ (حادث سے معاذ رضی اللہ عنہ سے ابن جوزی موضوعات میں اس کو ذکر کیا)

صدیق اکبر پر عیب لگانا اللہ کو نا پسند ہے

۳۲۶۳۲ اللہ تعالیٰ آسمان کے ابو پر اپنے بند کرتے ہیں کہ ابو بکر پر عیب لگایا جائے۔ (طبرانی اور ابن شامین نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے خطیبہ الجاح ۱۵۵)

۳۲۶۳۳ : اے مروت نے اپنے مہمان کو بغیر نمانت کے بنایا تمہاری روتی میں اتنا فاضل ہے جتنا تمہارے کلمات میں۔ (ابو یوسف نے ابو بکر سے نقل کیا)

۳۲۶۳۴ میں اسلام کی نگار ہوں اور ابو بکر روت کی نگار دہی نے عربی عن صریح سے نقل کیا۔

۳۲۶۳۵ قیامت کے روز تمام لوگوں سے حسب ہوگا سوائے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے۔ (خطیب نے متفق اور مطہر قی میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اس کی سند قابل اعتبار ہے۔)

۳۲۶۳۶ قیامت کے روز ابو بکر کے عطا دہا لوگوں کا حسب ہوگا۔ (ابو یوسف نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۶۳۷ عقی رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں نے تمہاری تقدیم کے لئے اللہ تعالیٰ سے تم میں مرتبہ سائل کیا تو اللہ تعالیٰ نے انکار کیا سوائے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو مقدم کرنے کے۔ (خطیب ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المستحب ۲۹۱)

۳۲۶۳۸ اس میں نے تمہیں مقدم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے تم میں مرتبہ درخواست کی اللہ تعالیٰ نے انکار کیا سوائے علی رضی اللہ عنہ کو مقدم کرنے کے۔ (دہی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۳۹ تو سوں کو کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں میرے عہد کو توڑا اور میری وصیت کو خلع کر دیا وہ عمار میں میرے وزیر اور انیس ہیں ان اقوام کو میری شفاعت حاصل نہ ہوگی۔ (ابن ہبار نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۴۰ مجھے جو فضیلت بھی حاصل ہو اس کا آدھا تمہیں حاصل ہے یہاں تک شہادت مجھ سے خیر کے زبر سے اور تمہیں اس صاحب کے زبر سے جس نے جاؤ تو میں تمہیں اسیا تھا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (دہی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۴۱ تم میں سے ایک کے ساتھ جبرائیل ہے دوسرے کے ساتھ میکائیل اور اسرائیل بلا سے فرشتہ ہیں جو قیام میں شریک ہوتے ہیں ابو بکر اور علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (احمد اور حاتم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۴۲ اے ابو بکر اللہ تعالیٰ نے مجھے تم پر ایمان لانے والوں کا ثواب عطا فرمایا ہے آدم علیہ السلام سے میری بعثت تک اے ابو بکر اللہ تعالیٰ نے تمہیں ثواب عطا فرمایا ہے تم پر ایمان لانے والوں کا میری بعثت سے قیامت تک۔ (خطیب دہی اور ابن جوزی نے وصیات میں

علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے (متحدہ ۲۹۳)

۳۲۶۳۳۔ اے ابوبکر کیا تم پسند نہیں کرتے ہو اس قوم کو جو غیر پہنچی تم مجھ سے محبت کرتے ہو وہ تم سے محبت کرتے ہیں تمہاری جگہ سے محبت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرتے ہیں۔ (ابو اسحاق اور ابو جہم نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۳۴۔ اے ابوبکر جب نماز قائم ہو جائے آگے بڑھ کر نماز پڑھاویں۔ (حاکم نے سہل رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فضائل حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم

۳۲۶۳۵۔ ابوبکر و عمر اولین آخرین میں بہتر ہیں اور آسمان و زمین والوں میں بہتر ہیں سوائے انبیاء و مرسلین کے۔ (حاکم نے یحییٰ بن عمار اور خلیفہ نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذخیرہ الاطالیہ ۲۸۸ ضعیف الجامع ۵۸)

۳۲۶۳۶۔ میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتداء کرو کیونکہ وہ دونوں اللہ کی چھٹی ہوئی ری ہیں جس نے ان دونوں کو حق اللہ کی مشیورہ رضی کو حقہ جو بھی نہیں ٹوٹے گی۔ (طبرانی نے ابی الدرداء سے رضی اللہ عنہ روایت کی ضعیف الجامع ۱۰۶۰ الضعیف ۲۳۳)

۳۲۶۳۷۔ برہنی کے لئے آسمان والوں میں سے دو زہر ہیں اور زمین والوں سے دو اہل آسمان میں سے میرے دو زہر یہ جبرائیل اور میکائیل ہیں اہل زمین سے ابوبکر اور عمر ہیں۔ (ترمذی نے ابوسعید سے نقل کیا اور ضعیف فرمودہ ذخیرہ الاطالیہ ۲۹۳۹)

۳۲۶۳۸۔ ایک شخص گائے پر سوار ہو کر چار بار فاتحہ دوگا کہ محبوب ہو کر کہنے لگی مجھے ساری کے لئے پیدا نہیں فرمایا بلکہ یحییٰ بن زکریا کے لئے پیدا فرمایا میں ابوبکر و عمر انہی بڑے بانوں کی وجہ سے امن میں ہیں آدمی اپنی بکریوں میں تھا چاہے ایک بکیر یا آبا اور ایک بکری لے گیا مالک اس کی حمایت میں لگا حتیٰ کہ بکیر یا کے منہ سے چھڑا لیا تو بکیر بے نے کہا آج تو تو نے اس کو مجھ سے چھڑا لیا ہے تو اس کو چھڑانے والا کون ہوگا جس دن درندہ ہی درندے ہوں گے میرے علاوہ اس کا کوئی حفاظت کرنے والا نہ ہوگا پھر فرمایا میں ابوبکر اور عمر انہی کی وجہ سے امن میں ہیں۔ (احمد شافعی ترمذی نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۳۹۔ ایک کمرہ سرخ یا قوت ایک اور بیزر چد کا ایک سفید مویوں کا بنا ہوا ہوگا اس میں کوئی نکلیں اور صیب نہیں اہل جنت ایک دوسرے کو ان میں سے ایک کمرہ دکھائیں گے جیسے آسمان کے افق پر ایک دوسرے کو مشرقی اور مغربی ستارے دکھائیں جس میں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی انہی جنتوں میں سے ہوں گے دونوں کو مبارک ہو۔ (حکیم نے سہل بن سعد سے نقل کیا ضعیف الجامع ۳۹۲۵)

۳۲۶۴۰۔ ابوہریرہ کے درجہات والوں کی نیچے والے اس طرح دیکھ کر میں گے جیسے تم آسمان کے افق پر ستاروں کا دیکھ کر دیتے ہو ابوبکر بھی انہی میں سے ہوگا مبارک ہو۔ (احمد ترمذی ابن حبان نے ابی سعید سے نقل کیا طبرانی نے جابر بن عمر رضی اللہ عنہ سے ابن عساکر نے ابن عمر اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۶۴۱۔ اعلیٰ علیین والوں میں سے کوئی اہل جنت کو جہانک کر دیکھے گا تو اس کا چہرہ اہل جنت کے لئے ایسے چمکدار ہوگا جیسے چاندیوں کا چاند اہل دنیا کے لئے چمکتا ہے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی انہی اعلیٰ علیین والوں میں سے ہیں دونوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ (ابن عساکر نے ابی سعید سے نقل کیا۔ ضعیف الجامع ۱۸۳۰)

۳۲۶۴۲۔ یہ دونوں جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں اولین اور آخرین میں سے سوائے انبیاء و مرسلین کے اعلیٰ ان کو غیر موت و حیات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ۔ (ترمذی نے انس رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذخیرہ الاطالیہ ۵۹۹)

۳۲۶۴۳۔ یہ دونوں کان اور آنکھ ہیں یعنی ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ (ترمذی حاکم نے عبد اللہ بن حنظلہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۴۴۔ ابوبکر و عمر جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں اولین اور آخرین کے لئے سوائے انبیاء و مرسلین کے۔ (احمد ترمذی ابن ماجہ نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا) ابن ماجہ نے ابی حذیفہ سے ابوبعلی اور ضیاء ہند سی نے عمار و میں انس رضی اللہ عنہ سے طبرانی نے یوسف میں جابر اور ابوسعید

رہی وہ عورت سے نقل کیا

۲۲۵۵ ابوبکر و عمر کا مقام میرے پاس ایسا ہے جیسے سر کی لئے کان آگھ (جو بیٹھی ہو روئی والی قسم میں مساکر نے عظیم بن عبد اللہ بن جعفہ سے منقول ہے) والو اپنے انا سے نقل کیا کہ ابن عمر علیہ السلام نے کہا کہ اس کو اور کوئی روایت کرنے والا نہیں علیہ السلام ایسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے غلطی بنے جا رہی تھی اللہ عز و جل کی ہے۔

۳۲۱۵۶ میرے بعد جو کرا اور عمر کی اللہ اگر وہ (خدا تعالیٰ) میں مانجے خدا پیدا فرمائی خدا سے نقل کری

۳۲۹۵۷ میرے بعد میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں از کبریا اور مرضی اللہ عنہ کی اقتداء کر دینا ہمارے طریقہ پر ہوا اور مسعود رضی اللہ عنہ نے مسعود کو مصطفیٰ سے تمام حواریت دینے کے لیے مسعود رضی اللہ عنہ کے نقش و نگار دیوانی عداوت رضی اللہ عنہ نے اس رضی اللہ عنہ کے طریقہ پر اپنی تہذیب میں برکتی تہذیب اور اسلام رضی اللہ عنہ سے)

۱۵۹۸ء - اللہ تعالیٰ نے چار روزہ سے میری تائید فرمائی، اے مسلمان! میں سے دو جبرائیل اور میکائیل اور ہبل زمین سے اور ابلیس کھردور عرض کرتا ہے۔
 حضرت (طبرانی) نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا مصنف الحاشیہ ص ۱۵۷)

۳۶۹۹ جبری کے ان کے کما ہے رضی اللہ عنہم میں خواص ہوتے ہیں میرے خواص یہ سے کما ہے جس جو عمر و عمر رضی اللہ عنہ میں۔ (طبرانی المعجم
مسودہ رضی اللہ عنہ سے نقل کر صنف ایام مع ۹۳۰)

۳۲۶۶ جرجی کے ۱۸۵۴ء سے ۱۹۰۷ء تک۔ وزیر میرے معاشقہ اور کٹر مخالف محمد علی احمد علیہ السلام۔ ذہن مساکر نے الیٰ زور رضی اللہ عنہ سے

[illegible]

شیخین رضی اللہ عنہم سے محبت علامت ایمان ہے

۳۱-۱۶۲۴ ایہ کلمہ درمضی اللہ عنہ سے محبت ایمان کی علامت ہے۔ جان بے بغض رکھنا خلق سے۔ (حدیث نے افس درمضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۲۲۶۹۳ میرے بعد میری بھرتی انتہائی کمزور تھی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن عباسؓ نے علیؓ کو یہ مرض اللہ عز و ستا سے انکسار کیا ہے ضعیف دلیا
(۲۲۶۹۳)

۳۶۹۳ اہل جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سر دار ابو بکر محمد رضی اللہ عنہ ہیں ابو بکر رضی اللہ عنہ کی مثال جنت میں شیئہ بڑا سترو کی مثال ستروں میں۔ (خطیب نے اُنہی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

[illegible]

۳۳۶۱ میں نے ابوالخیر عمر رضی اللہ عنہ کو مقدم نہیں کیا اللہ تعالیٰ نے دونوں کو مقدم کیا ہے۔ (المنہاج، صفحہ ۱۷۷ سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۶ جس کو تم آٹھویں اور پندرہویں تاریخوں سے تذکرہ کرتا ہے وہ اسلام کو (مٹانا) چاہتا ہے۔ (ابن النبیؒ کی نقل کے ضعیف۔ تاریخ ۵۹۹ھ)

۳۲۶۶۸۔ اہل بیت علیہ السلام کا جو کوئی گھر ہو، پانچ سو روپیہ صدقہ یا خیرہ ہو۔ (احمدیہ دائرہ المعارف ج ۱۰، ص ۱۰۰)۔
 یعنی اللہ عزت سے کہ جسے اللہ عزت سے نقل یہ طریقہ ہے ان مہاں رضی اللہ عنہما (۱)

اختلافیہ اشارات

۳۲۶۶۹۔ اہل بیت علیہ السلام کا جو کوئی گھر ہو، پانچ سو روپیہ صدقہ یا خیرہ ہو۔ (احمدیہ دائرہ المعارف ج ۱۰، ص ۱۰۰)۔
 یعنی اللہ عزت سے کہ جسے اللہ عزت سے نقل یہ طریقہ ہے ان مہاں رضی اللہ عنہما (۱)

۳۲۶۷۰۔ اہل بیت علیہ السلام کا جو کوئی گھر ہو، پانچ سو روپیہ صدقہ یا خیرہ ہو۔ (احمدیہ دائرہ المعارف ج ۱۰، ص ۱۰۰)۔
 یعنی اللہ عزت سے کہ جسے اللہ عزت سے نقل یہ طریقہ ہے ان مہاں رضی اللہ عنہما (۱)

فضائل ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ... من الاکمال

۳۲۶۷۱۔ اہل بیت علیہ السلام کا جو کوئی گھر ہو، پانچ سو روپیہ صدقہ یا خیرہ ہو۔ (احمدیہ دائرہ المعارف ج ۱۰، ص ۱۰۰)۔
 یعنی اللہ عزت سے کہ جسے اللہ عزت سے نقل یہ طریقہ ہے ان مہاں رضی اللہ عنہما (۱)

۳۲۶۷۲۔ اہل بیت علیہ السلام کا جو کوئی گھر ہو، پانچ سو روپیہ صدقہ یا خیرہ ہو۔ (احمدیہ دائرہ المعارف ج ۱۰، ص ۱۰۰)۔
 یعنی اللہ عزت سے کہ جسے اللہ عزت سے نقل یہ طریقہ ہے ان مہاں رضی اللہ عنہما (۱)

۳۲۶۷۳۔ اہل بیت علیہ السلام کا جو کوئی گھر ہو، پانچ سو روپیہ صدقہ یا خیرہ ہو۔ (احمدیہ دائرہ المعارف ج ۱۰، ص ۱۰۰)۔
 یعنی اللہ عزت سے کہ جسے اللہ عزت سے نقل یہ طریقہ ہے ان مہاں رضی اللہ عنہما (۱)

۳۲۶۷۴۔ اہل بیت علیہ السلام کا جو کوئی گھر ہو، پانچ سو روپیہ صدقہ یا خیرہ ہو۔ (احمدیہ دائرہ المعارف ج ۱۰، ص ۱۰۰)۔
 یعنی اللہ عزت سے کہ جسے اللہ عزت سے نقل یہ طریقہ ہے ان مہاں رضی اللہ عنہما (۱)

۳۲۶۷۵۔ اہل بیت علیہ السلام کا جو کوئی گھر ہو، پانچ سو روپیہ صدقہ یا خیرہ ہو۔ (احمدیہ دائرہ المعارف ج ۱۰، ص ۱۰۰)۔
 یعنی اللہ عزت سے کہ جسے اللہ عزت سے نقل یہ طریقہ ہے ان مہاں رضی اللہ عنہما (۱)

۳۲۶۷۶۔ اہل بیت علیہ السلام کا جو کوئی گھر ہو، پانچ سو روپیہ صدقہ یا خیرہ ہو۔ (احمدیہ دائرہ المعارف ج ۱۰، ص ۱۰۰)۔
 یعنی اللہ عزت سے کہ جسے اللہ عزت سے نقل یہ طریقہ ہے ان مہاں رضی اللہ عنہما (۱)

۳۲۶۷۷۔ اہل بیت علیہ السلام کا جو کوئی گھر ہو، پانچ سو روپیہ صدقہ یا خیرہ ہو۔ (احمدیہ دائرہ المعارف ج ۱۰، ص ۱۰۰)۔
 یعنی اللہ عزت سے کہ جسے اللہ عزت سے نقل یہ طریقہ ہے ان مہاں رضی اللہ عنہما (۱)

۳۲۶۷۸۔ اہل بیت علیہ السلام کا جو کوئی گھر ہو، پانچ سو روپیہ صدقہ یا خیرہ ہو۔ (احمدیہ دائرہ المعارف ج ۱۰، ص ۱۰۰)۔
 یعنی اللہ عزت سے کہ جسے اللہ عزت سے نقل یہ طریقہ ہے ان مہاں رضی اللہ عنہما (۱)

۳۲۶۸۹۔ میرے دو بڑے اہلِ آستان والوں میں سے جو انکس و میکسٹل ہیں اور اہلِ زمین میں سے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن عساکر نے ابن عمر اور ابی امامہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۰۔ اگر مشرور میں تم دونوں کا اتفاق ہو جائے تو میں تمہاری مخالفت نہیں کروں گا ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (امام نے عبد الرحمن بن عوف سے فرمایا اللہ علیہ ۱۰۰۸)

۳۲۶۹۱۔ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا الحمد للہ الذی اھدینا ہکما یعنی تمام اھلِ بیت اس اللہ کے لئے جس نے تمہارے دو اہلِ میری تاکید فرمائی۔ (طبرانی دارِ قطنی نے انہوں میں اور باوردی نے حاکم نے اور ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عساکر نے ابی الرودی سے)

۳۲۶۹۲۔ ابو بکر اور عمر کا مقام میرے ہاں ایسا ہے جیسے بارون علیہ السلام موی علیہ السلام کے لئے (خطیب اور ابن جوزی نے اھدیا میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ علیہ ۱۵۳۳)

۳۲۶۹۳۔ میں ابو بکر و عمر ایک ہی مٹی سے پیدا ہوئے۔ دہلمی ہروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ علیہ ۳۴۱

۳۲۶۹۴۔ اس میں نبی کے بعد سب سے بہتر ابو بکر اور عمر ہیں۔ (ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا بخلفہ موقوف ہے)

۳۲۶۹۵۔ اسلام میں کوئی لڑکا ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ پاکیزہ پاک اور افضل پیدا نہیں ہوا۔ (دہلمی اور ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا)

۳۲۶۹۶۔ ابو بکر و عمر آسمان و زمین والوں میں سب سے بہتر ہیں اور قیامت تک باقی رہنے والوں میں بھی بہتر ہیں۔ (دہلمی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اللہ علیہ ۱۵۳۲)

۳۲۶۹۷۔ اگر تمہارا خواب سچا ہو تو تمہارے حجر و میں اہلِ جنت میں سب سے افضل شخص کو دفن کیا جائے گا۔ (طبرانی نے ابی بکر سے نقل کیا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں دیکھا کہ تین چاند میرے حجر سے گزرے ہیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے نہ کورہ و شرف فرمایا)۔

۳۲۶۹۸۔ مجھے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا گیا میری امت کو دوسرے پلڑے میں تو میں امت پر بھاری ہوا پھر ابو بکر و عمر لا کر دوسرے پلڑے میں ڈالا گیا تو امت کا پلڑا بھاری ہو گیا پھر ابو بکر کو اٹھا کر عمر کو رکھا گیا تب بھی میری امت کا پلڑا بھاری رہا پھر میزان کو آسمان کی طرف اٹھایا گیا میں دیکھ رہا تھا۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابی امامہ سے نقل کیا)

ابو بکر رضی اللہ عنہ پوری امت کے برابر ہیں

۳۲۶۹۹۔ میں نے دیکھا میں ترازو کے ایک طرف اور پوری امت کو دوسری طرف رکھا گیا تو برابر رہا پھر ابو بکر کو ایک طرف امت کو دوسری طرف رکھا گیا تو برابر رہا پھر عمر کو ایک طرف امت کو دوسری طرف رکھا گیا ترازو برابر رہا پھر ترازو اٹھایا گیا۔ (طبرانی ابنِ عدی ابن عساکر کے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اللہ علیہ ۳۲۸)

۳۲۶۹۰۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنے حوض پر پانی کا ڈول کھینچ رہا ہوں اور لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اور میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا مجھے راحت پہنچانے کے لئے انہوں نے دو ڈول کھینچے ان کے کھینچنے میں ضعف تھا اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر ابنِ خطاب رضی اللہ عنہ آئے اور ڈول ہاتھ میں لیا یہاں تک کہ لوگ واپس ہوئے ابھی حوض اہل رہا تھا۔ (امام نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۱۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سی سے ڈول کھینچ رہا ہوں قلیب پر ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے مجھ سے ڈول لے لیا اور دو ڈول کھینچا لیکن ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر عمر رضی اللہ عنہ نے لیا تو ان کے ہاتھ میں ڈول بڑا ہو گیا میں نے کسی صحت

منہ فہم کرنا ہے طاقت و فائس ایسا محنتی کام ہے اس سے انت باغ سے کی جگہ تک وچ ہمارے خود کی زندگی کے سامنے ہے قبول ہے
ایسے والہ سے کیا

۳۳۶۳ میں نے خواب میں دیکھا تھا کیا کوشش میں کوئراپے کمر بپا ہوں اور میرے پاس آجھ کریں صبح ہو نہیں سکا کے اور دنیا لے نہ لی
اچانک کے انہوں نے سوال لے کر دوا ال پالی DK میں اس کمزوری تھی، لہذا ان کی معفرت فرماتے مجھ پرانے پالی نکالنا شروع کیا، ول پناہ اس پر
میں نے جو کچھ کھجور دیا ہے اسے وہاں سے خواب میرے بوسے میں سے تسخیر کر لیا۔ دے مراد عرب ہیں اور دنیا لے سے مراد انکم ہیں۔ (الحمد للہ) نے اپنی
بھینس سے نکل رہا)

۳۳۹۳۔ ایک چتر میں نے بہت خوبصورت اچھا کمر قلاب پر جوں میں کوئیں سے وہ ولی کامل رہا ہوں سے میں آپ بھی آئے آپ نے بھی کلاہنگن کے لئے میں آپ کمرہ سے اٹھ آج کی مغفرت کے لئے پھر مرثیہ اللہ عزہ کے قواں اور بڑا ہو کر اور لوگوں نے اونٹ نے ہزاروں جس کے لئے وہی صحرے۔ (طبرانی نے وہیں مسعود مرثیہ اللہ عزہ سے نقل کیا)

۳۲۶۵ میرے بعد خلافت کے امام کو مکرر مرضی اللہ عنہ میں (ابو شیم) نے کھڑے ہو کر شیخ ابوالفتح میں سے کلمہ رضی اللہ عنہما سے نقل کیا۔ اس وقت میں علی بن صالح انصاری بھی ہے امام وہ بھی نے خطی میں کہا ہے کہ وہ موضوع احادیث روایت کرتا ہے میرزا بن احمد میں بھی حدیث و آثار کے احادیث کے تحت و ذکر کے علاوہ کہا میں نے علی بن صالح فیہ معروف ہے اور موضع حدیث کے ساتھ تسمیہ ہے ان کے علاوہ رواق میں ہیں حافظ بن عمر نے لسان میں کہا ہے کہ علی بن صالح کو ابن حرب نے شہادت میں ذکر کیا ہے اور یہ بھی کہہ کے کہ علی عراقی نے ابن سے روایت کی ہے اور وہ مستقیم الحدیث ہے اور کہا تمام یہ پہلے ابوالفتح نے ان سے پہلے میں کسی حدیث سے ان کی تحقیق کر لی جائے گی۔

۳۲۶۹۵ کہیں نہ کہیں! اہل کفر تمہارے شکل فرشتوں میں گن ہیں اور انبیاء میں کون ہیں؟ اے ابو کھر تمہارے شکل فرشتوں میں ہو کا نکل چر جو رحمت کے نازل ہوئے ہیں اور تمہارے شکل انبیاء میں! ہمارا ایمان علی السامہ ہیں جبہ قوم کے ان کو بھلاؤ اور الہ کے شان میں ٹھٹھائی کی واپسوں نے فرمایا

فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَافِرٌ رَحِيمٌ

”جس نے میری ابتلا کی وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری ہمارے مل کی تو یقیناً تو مجھے دلا، جو ہم کرنے والا ہے۔“

قصر کے شمس مرآتیتوں میں جبرائیل ہیں جو کمالیہ شکل اور عذاب کے گرفتار سے دشمنوں پر اترتے ہیں پورے مہار کے شمس انبیاء میں جیسے لوح طیبہ السطور ہیں وہی ہے

وَبِالْأَنْدَادِ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَهْرًا

”کے میرے رب! زمین پر کافروں کا کوئی تحریر مت چھوڑ۔“ (نہی اور ایذا دینے کے لفظ کا کسی یہ بھی اللہ مہم میں اور اس کے صفا کرنے کی)۔
 مومن رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔

۳۲۶۹) جو کچھ عمری مشائی لوح اور ایمر علیہ السلام کی ہے، نہیں ہیں۔ آپ نے کہ خاطر خیر سے بھی زیادہ سختی میں دو گئی تھی دوسرا وہ

سے بھی زیادہ ہرگز (ابھی تک ہیں)۔ (جو ہم نے جاہل مشن بندہ عزت سے نقل کیا)

۳۶۶۷۔ میں ابو بکر محمد رضی اللہ عنہ قیامت کے روز اس طرح اٹھنے جائیں گے۔ شہادت کی انگلی دو سیاہی انگلی اور چھوٹی انگلی کو دعا فرما رہا ہوں۔
 فرمایا: یہ لوگوں کی عمر بڑھائی کر رہی ہے۔ (یکشم نے اس امر میں اللہ عزت سے نقل کیا)

۳۲۱۹۸ میں قیامت کے روز اوتھر مگر نبی اللہ عزہ کے درمیان انصاف و انصاف کا میں جس میں کے درمیان کفر و کفر کا تو قیامت میں اور ان کی
سہرے پاس آئیں گے۔ (اور انصاف کا کہ ہر اوتھر ان نبی اللہ عزہ)

۳۶۹۹ چیلہ مقدسہ رات اللہ کے دربار میں غریب اور محتاج دینی و دنیوی امور کا پیش رو کام کور جنت میں سب سے پہلے ان کو کھروم و کھروم اللہ عز و اکل یوں
 مے۔ (ازن انکار دہی نے اذن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ یہ امریہ موضوعات ۵۰۰ ذیل (الوقی ۶) ہے)

۳۲۷۰۰ جب صالحین کا شمار ہونے لگے ابو بکر کے پاس آؤ جب محمد بن کا شمار ہونے لگے عمر بن خطاب کے پاس آؤ عمر میرے ساتھ ہیں جہاں جاؤں میں عمر کے ساتھ ہوں وہ جہاں جائے جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ (ابن مساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۰۱ میں نے عزہ اور حضرت رضی اللہ عنہ کو دیکھا گو یا کد ان کے سامنے تھالی ہے اس میں ہیر ہیں زبرد کی طرح اس میں سے ایک ہیر نکالیا پھر انہوں نے کہا اس میں سے نکالیا پھر طلب۔ (ترمذی) بن علی اس میں سے نکالیا میں نے ان سے پوچھا اعمال میں افضل کونسا پایا؟ تو بتایا لا الہ الا اللہ میں نے پوچھا اس کے بعد تو بتایا آپ پر درود بھیجنا میں نے کہا اس کے بعد تو بتایا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے محبت۔ (دہلی نے ابن عباس سے نقل کیا)

۳۲۷۰۲ میں اپنی امت کے لئے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے میں ایسا ہی اجر کی امید رکھتا ہوں جس طرح لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔ (دہلی نے بروایت انس رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۰۳ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے محبت ایمان کا حصہ ہے اور ان سے بغض رکھنا نفاق ہے نصار سے محبت ایمان کا حصہ ہے ان سے بغض نفاق ہے عرب سے محبت ایمان کا حصہ ہے ان سے بغض نفاق ہے جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں دے اس پر اللہ کی لعنت جو ان کے متعلق میرا خیال رکھے، میں قیامت کے روز اس کا خیال رکھوں گا۔ (ابن مساکر نے دہلی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجالیخ ۲۸۰)

شیخین رضی اللہ عنہم سے بغض کفر ہے

۳۲۷۰۴ ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے محبت سنت ہے ان سے بغض کفر ہے نصار سے محبت ایمان ان سے بغض کفر ہے عرب سے محبت ایمان ان سے بغض کفر ہے جو میرے صحابہ کو گالیاں دے اس پر اللہ کی لعنت جو ان کے متعلق میرا خیال رکھے میں اس کا خیال رکھوں گا قیامت کے روز۔ (ابن مساکر اور ایشی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۰۵ جس نے سنت پر مشتبہ ہوئی سے مثل کیا وہ جنت میں داخل ہوگا مائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا سنت کیا ہے؟ افریقا تمہارے والد سے اور ان کے ساتھی عمر رضی اللہ عنہ سے محبت ہے۔ (دارقطنی نے افرات میں ابن جوزی نے وصیات میں اور راہی نے مائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا امتیاحیہ ۳۱۳)

۳۲۷۰۶ میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو مقدم نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے مقدم کیا اور ان کے ذریعہ مجھ پر احسان فرمایا ان کی اطاعت کرو ان کے ذکر کی اقداد کرو جو ان کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے وہ درحقیقت میرے ساتھ اور اسلام کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے۔ (ابن اثبات نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الکلیف ۱۱۵: ۹۰۵)

۳۲۷۰۷ اسے علی کیا تم اس شخص سے محبت کرتے ہو یعنی ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے ان سے محبت رکھو جنت کے مستحق ہو گے۔ (الخطیب بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۰۸ واللہ میں تم دونوں سے محبت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی تم دونوں سے محبت کی وجہ سے فرشتے بھی تم سے محبت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی تم سے محبت کی وجہ سے اللہ اس سے محبت فرماتا ہے جو تم سے محبت کرے اور اس سے اچھا خلق قائم فرماتا ہے جو تم سے اچھا سلوک کرے اس سے تعلق منقطع فرماتا ہے جو تم سے تعلق توڑے اور اس سے بغض رکھتا ہے جو تم سے دینا و آخرت کے اعتبار سے بغض رکھے یہ آپ نے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (ابن مساکر بروایت ابی سعید اس میں داؤد بن سلیمان شیبانی ضعیف ہیں)

۳۲۷۰۹ ابو بکر و عمر سے مومن ہی محبت رکھتا ہے اور منافق بغض رکھتا ہے۔ (ابو اسحق صلی نے اپنی امالیہ میں خطیب اور ابن مساکر نے جابر

سے نقل کیا)

۳۲۷۲۵۔ اللہ تعالیٰ عرف کے دن لوگوں کے ذریعہ فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں عمومی طور پر اور عربین خطاب کے ذریعہ خصوصی طور پر آسمان کا ہر فرشتہ عربین خطاب کی تعظیم کرتا ہے اور زمین کا ہر فرشتہ عربین خطاب سے ڈرتا ہے۔ (ابن مساکر و ابن جوزی نے احادیث میں بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ذخیرۃ الجلالۃ ۳۰ ضعیف الجامع ۱۵۷۷)

۳۲۷۲۶۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، جب بھی شیطان تم سے ایک راستہ پر مٹتا ہے تو وہ فوراً راستہ بدل لیتا ہے۔ (بخاری نے سعید سے نقل کیا)

۳۲۷۲۷۔ میں جنت میں داخل ہوا تو ایک سونے کا نخل نظر آیا میں نے پوچھا یہ نخل کس کا ہے بتایا یہ قریش کے ایک نوجوان کا ہے مجھے خیال ہوا کہ وہ نوجوان میں ہوں میں نے پوچھا وہ کون؟ بتایا عربین خطاب اگر آپ کی غیرت کا علم نہ ہوتا میں اس نخل میں داخل ہوتا۔

احمد بن محمد بن ابی حبان بروایت انس، احمد بن یوسف بروایت جابر رضی اللہ عنہما احمد بن روایت بریدہ و معاذ رضی اللہ عنہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے سامنے ابی طلحہ کی بیوی مریمہ نظر آئی اور کسی کے پاؤں کی آہٹ سنائی دی میں نے پوچھا ہے جبرائیل یہ کون ہے؟ بتایا بال بال میں نے ایک سفید نخل جس کے پتھن میں ایک باندی ہے پوچھا یہ کس کا تو بتایا یہ عربین خطاب کا ہے میں نے دیکھنے کے لئے اس میں داخل ہونا چاہا تو مجھے تمہاری غیرت یاد آئی۔ (احمد بن یوسف جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۲۸۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے لئے ایک دو دروازہ کھلا دیئے گئے اس میں سے میں نے پناہ لی کہ تاخن تک میرا بھو گیا اس کے بعد بقدر عرضی اللہ عنہ کو دے دیا صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ آپ نے اس کی تعمیری ہے بتایا غلط۔ (احمد بن یوسف ابی حبان نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۲۹۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگوں کو مجھ پر پیش کیا جا رہا ہے ان پر قمیص ہے کسی کے یون تک کسی کے نچنے کے نیچے تک پھر عربین خطاب کو پیش کیا گیا تو وہ اپنی قمیص کو گھسیت رہے تھے لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے کیا تعمیری تو فرمایا دین۔ (احمد بن یوسف ترمذی نے انس بن مالک سے نقل کیا)

۳۲۷۳۰۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت میں ہوں ایک عورت کو دیکھا کہ ایک جانب وضو کر رہی ہے میں نے پوچھا یہ نخل کس کا ہے؟ تو بتایا عربین خطاب کا مجھے تمہاری غیرت یاد آئی اس لئے واپس آ گیا۔ (بخاری نے ابن ماجہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۳۱۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک کنواں پر ہوں اس پر ڈول رکھا ہوا ہے میں نے اس میں سے پانی کھینچا اپنی استطاعت کے موافق پھر اس کو پانی ابی حبان نے لیا تو ایک دو دروازہ کھینچان کے کھینچنے میں کمزوری تھی اللہ تعالیٰ کی کمزوری کو معاف فرمائے پھر وہ دو دروازے میں سے کسی کو پانی کھینچنے والی طرح پانی کھینچنے میں دیکھا جی کہ لوگوں نے اونٹ کے بازے تک کے لئے پانی بھر لیا۔

یہی اسی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۷۳۲۔ میں نے دیکھا کہ میں ایک کنواں پر پانی نکال رہا ہوں اس میں ابوبکر اور عمر دونوں آگئے ابوبکر نے ڈول لیا ایک دو دروازے نکالے لیکن ان کے نکالنے میں کمزوری تھی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے پھر ابوبکر کے ہاتھ سے عربین خطاب نے لیا وہ دو دروازے کھینچا میں نے کسی کو ان کو عربین خطاب کی طرح پانی کھینچنے والی دیکھا یہاں تک لوگوں نے اونٹ کے بازے تک کے لئے پانی بھر لے۔ (احمد بن یوسف نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۳۳۔ عربین خطاب اہل جنت کے چراغ ہیں۔ (بزار نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے صلیبہ الاولیاء بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ابن عباس نے مصعب بن جمہل علیہ السلام رضی اللہ عنہ سے اسنی المطالب ۲۲ ضعیف الجامع ۳۰۸۶)

۳۲۷۳۴۔ عمر میرے ساتھ میں عمر کے ساتھ حق میرے بعد عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاں تکیں بھی ہو۔ (طبرانی ابن عدی بروایت فضل اسنی المطالب ۹۲۳)

(کیا ہے)

۳۲۷۵۱ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ عزوجل نے زبان اور دل کے پاس ہے۔ (شافعی، ابن مندھان، ابن عساکر، اصل مولیٰ ابن عیاض، عمر رضی اللہ عنہ کی ایک بیوی کا نام عاصہ تھا اس نے اسلام قبول کر لیا عمر رضی اللہ عنہ سے کہا مجھے بتائیے نام پابند ہے میرا کوئی نام نہیں تو انہوں نے فرمایا تمہارا نام جمیل ہے اور دو نام راض ہو گئی اور کہنے لگی آپ کو اور کوئی نام نہیں ملا حتیٰ کہ ایک باندی کے نام پر میرا نام رکھ دیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر عرض کیا رسول اللہ مجھے اپنا نام پابند نہیں میرا کوئی نام رکھ دیں آپ نے فرمایا تمہارا نام جمیل ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ عمر رضی اللہ عنہ سے نام رکھنے کے لئے انہوں نے کہا تمہارا نام جمیل ہے اس پر راض ہو گئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا)

۳۲۷۵۲ اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور پر جاری فرمایا۔ (ابن عساکر نے ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۳ اللہ تعالیٰ نے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر نیکو نازل فرمایا اسی سے گفتگو فرماتے ہیں۔

ابن عساکر جو روایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۲۷۵۴ میرے بعد حج اور ذوق عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ میں جہاں کہیں بھی ہوں۔ (ابو داؤد، الطبرانی، حاکم نے روایت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۵ میرے بعد حق و صحیح عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ میں جہاں کہیں بھی ہوں۔ (دیشی اور ابن اسحاق نے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

دین کی تشریح میں عمر رضی اللہ عنہ کی اتباع

۳۲۷۵۶ میرے بعد بہت سے باتیں ظاہر ہوں گی مجھے یہ بات پابند ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر جو بات ظاہر ہو اس کی اتباع کرو۔ (ابو نعیم نے کنذی سے نقل کیا)

۳۲۷۵۷ کسی معاملہ میں لوگوں نے ایک رائے دی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے دوسری رائے اور عمر رضی اللہ عنہ کی رائے پر قرآن نازل ہوا۔ (ابو نعیم ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۸ حق عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر نازل ہوا۔ (ابو نعیم نے فضائل صحابہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۹ پہلے زمانہ میں بھی دین چش بند کر کے والے پیدا ہوئے میری امت میں کوئی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ (مسلم، ترمذی، نسائی، ابو یعلیٰ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا یہ حدیث ۳۲۷۵۷ بھی گزر چکی ہے)

۳۲۷۶۰ ہر نبی کی امت میں ایک دو معلم ہوئے ہیں اگر میری امت میں کوئی ہو تو عمر بن خطاب ہوگا حق عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر ہے۔ (ابن سعد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۶۱ اگر میری امت نہ ہوتی تو تم میں عمر نبی ہوتا اللہ عزوجل نے دو فرشتوں کے ذریعہ عمر رضی اللہ عنہ کی تاکید فرمائی جو ان کی موافقت کرتے ہیں ان کو سیدھے راستے پر چلائے ہیں اگر کوئی غلطی کر جائے تو ان کو صحیح راستہ کی طرف پھیر دیتے ہیں۔ (دیشی نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ والی خبر و رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے لمواذی ۳۰۲)

۳۲۷۶۲ عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ تم ہوتے۔ (ابن سعد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اتنی المطالب ۱۸۸۱ خیر و الخفاء ۳۶۱۰)

۳۲۷۶۳ اگر میں مبعوث نہ ہوتا تو عمر رضی اللہ عنہ مبعوث ہوتے۔ (حدیث سے نقل کر کے کہا غریب ہے ابن عساکر نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے حدیث ابن عساکر نے بیان بن ربیع سے اور حدیث نے کہا غیر محفوظ ہے ابن جوزی نے دونوں روایات کو موضوعات میں ذکر کیا حدیث ۳۲۷۶۴ موضوعات ۹۳۷۴ الخفاء ۲۱۷)

شیطان کا عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرنا

- ۳۲۷۶۳ شیطان عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے۔ (ابن مسافر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)
- ۳۲۷۶۵ جب شیطان کا کسی گل میں آ کر سامنا ہوا اور ان کی راہ کو فوراً راستہ بدل لیا۔ (تفسیر عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۶۶ عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق زبانِ راوی سے رک جوا اللہ کی قسم جس راستہ پر عمر چلتا ہے اس پر شیطان ٹپک چلتا۔ (ابن مسافر نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۶۸ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے خطاب کے ذریعہ سلام کو عزت نصیب فرمایا۔ (طبرانی حاتم ابن عوف جبریل ثورن سے ابن مسافر نے ہی روایت کی)
- ۳۲۷۶۹ اے عمر رضی اللہ عنہ سے سلام کی تائید فرمائیے۔ (احمد و دارقطنی اور شاہی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۷۰ اے اللہ بن کوثر عطا فرما دونوں میں سے محبوب شخص کے ذریعہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سلام۔ (ابن مسافر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۷۱ اے اللہ سلام کو عزت عطا فرما جوصل بن حصام یا عمر بن خطاب کے ذریعہ۔ (ترمذی جبریل ابن مسافر نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۷۲ اے اللہ ان دونوں میں سے جو حق سے نزدیک محبوب ہو اس کے ذریعہ اسلام کو عزت عطا فرما یعنی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ یا جبریل بن عبد ربیع۔ (ترمذی جبریل ابن مسافر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۷۳ اے اللہ خاتم عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت عطا فرمایا۔ (ابن جریر طبری کا تفسیر کے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)
- ۳۲۷۷۴ اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت عطا فرمایا اور اسلام کے ذریعہ عمر بن خطاب کو۔ (ابن مسافر نے جبریل بن عباس سے نقل کیا)
- ۳۲۷۷۵ اے اللہ ابن کوثر عطا فرمائی جبریل یا عمر بن خطاب کے ذریعہ۔ (بخاری نے روایت حدیث سے نقل کیا)
- ۳۲۷۷۶ اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ ابن کوثر عطا فرمایا۔ (ابن سعد نے حسن سے مرسل نقل کیا)
- ۳۲۷۷۷ اے اللہ عمر بن خطاب کے دل میں جو کچھ حسد اور بیماری ہے اس کو ایمان کی دولت سے بدل اے پیرِ عالمین مرتضیٰ۔ (عمر دین مسافر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے سینہ پر ہاتھ دے کر یہ ارشاد فرمایا)
- ۳۲۷۷۸ اے عمر رضی اللہ عنہ! تمہیں دنیا و آخرت میں خیر کی بشارت دی ہے۔ ابن النبی عمیل الیوم والظہر روایت ابن النبی
- ۳۲۷۷۹ صلوات اللہ علیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ پھر عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق کلمہ فرمایا ہے جسے کہ بطل نامعین یعنی بھلاؤ سلطان بنی تمیم کا حافظ کرتے والا اور صابک بار شہادیت کا ذریعہ بقی کا مہاجر تیار کیا جانے والے کے لئے بشارت اور خوشی دیکھنے والے کے لئے حدیث ہے۔ ابن مسعود جبریل روایت مسلم
- ۳۲۷۸۰ خواب میں میرے پاس رسول اللہ ﷺ آیا والدہ گویا اس میں سے میں نے یہاں تک سیر ہو کر میں نے دیکھا میرے دونوں میں بہرہ ہے کچھ حصہ بھی گیا اور عمر رضی اللہ عنہ نے لیا اور نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ نبی کریم ﷺ نے یہاں تک سیر کیا تو انہوں نے بتلایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا تم لوگوں نے درست تعبیر کی۔ (خطیب بغدادی یا ابن مسافر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
- ۳۲۷۸۱ میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے دو دھ سے عمری آئی کھوپڑی لگی تھی اس میں سے پیابہ سیر ہو گیا یہاں تک میں نے

۳۳۷۱۳ اس امت میں نبی سے بعد سب سے زیادہ انجائے حقان رضی اللہ عنہ ہیں۔ (الوجہ) نے لکھا کہ کسی یہ میں ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بچپن

۳۲۹۵۵ جن جنسیتی و مذہب حیادہ شخصیں ہیں مجھے خوف ہوا کہ ان کو مارنے کی ایازت کسی قسم حالت میں : جلسہ پھر اپنی حاجت بیان نہ کر سکیں۔ (اگر مسلم نے نہ شہر میں نہ منیت نقل کر)

۳۱۵۹۶ عثمان حیدر سترہ غلط کرنے والا ہے فرشتے بھی وہی سے ٹراتے ہیں۔ (ابو جحلیٰ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۲۷۹۷ نو علیہ السلام کے بعد جن جن نے رضی اللہ عنہم سے انھیں پیرا جنسوں نے (اچھے) باپ کو کر کے جنت کی طلب سے سوا کت اس سے بھی

انہ کے خندہ خندہ ہونے کے بعد

۳۷۹۸ وہ کھانا بھی اللہ عز و جل کے فضل و کرم سے اس لئے اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھتا ہے۔ (تہذیبی نے ماہِ رجبِ اللہ عز و جل سے نقل کیا)

۳۷۹: آپ میں سے بعض نے دیا، نہ وہاں جن پر شے دیا کرتے ہیں۔ (احمد، مسلم نے ماثر رضی اللہ عنہما کے نقل کیا)

۳۲۹۔۔۔ میں نے غلام و نوادین کے نکاح میں آسانی دینی تھی کہ تہہ دیہ (طہرانی) نے ہمہ ماں بوسی ہمد عند سے نقل کیا ضعیف ابن مع ۲۷۲)۔

۳۹۰۔ اے مومن! چہرا اہل غیہ خیر!۔ ہے میں کہ اللہ تعالیٰ نے ام کلثومؓ کا نکاح تمہارے ساتھ کر دیا ہے ان کی بہن، قی کے برابر میرے

ذرا دیر اور اسی جہاں ہی مصافحت کے ساتھ (ابن ماجہ نے ابی ہریرہؓ پر نقل کیا کہ حضرت مللؓ کیا ضعیف الجامع)

۳۹۰۰۲ اسے عثمان اللہ تعالیٰ سب سے ایک نہیں پیمانے کا اگر محاکمین اس کو تروا لیا چاہیں تو نہ اس کا ایساں تک ٹھہرے آ کرش لو۔ (محمد ترمذی،

[illegible]

۳۲۸۰۳ عثمان بن عفانؓ نے اپنی وفات پر کہا: "میرے دوست ہیں۔ (۱) بخاری نے جابر بن سمیہؓ سے نقل کیا۔ (۲) ابن ماجہ (۳) ابوالخطاب (۴) ۳۲۸۰۳

۳۲۸-۴۱: اہل اللہ عزوجل کی جہاں (انہوں نے جہاد کی دعا سے ملنے سے)

۲۸۵-۲ ممکن حیدر وارو ہے۔ مرنے والے کو ان سے حیا کرتے ہیں۔ (ابن عباسؓ نے کہا ہر نبیؐ کی اللہ عزوجل سے مل لیا اس کی العقاب (۹۷۵)

مومنین کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو احکام دیے ہیں، ان میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑنا اور نہ ہی اس میں کوئی تبدیلی کرنا، بلکہ ان کو بالکل سچے دل سے اپنانا اور ان کی تعمیل کرنا، یہی ایمان کا حقیقی معنی ہے۔

۱۳۸۵/۶ - ۱۳۸۶/۷

۱۰۰۰ کے پانچ سو ایک سو تالیف کے ہر ایک مضمون میں ہے۔ ان کے مضمون / ابواب میں ایک سو تالیف کے ہر ایک مضمون میں ہے۔

۲۸۰۴ فخری و غفری

[illegible]

۳۲۹۱۔ عثمان غنیؓ اور قسطنطنیہ کے درمیان اور لوط (۱۲) اربان کی تاریخ۔

زمرہ: 1987ء کی فلمیں

Figure 1. The effect of the concentration of the Ca^{2+} solution on the Ca^{2+} concentration in the Ca^{2+} solution.

انوار کمال

۳۲۸۱۱ چرائیکل نے مہرے پاس آ کر بتایا کہ اقدار حقانی نے قحط، بیکار، زمین کا نکاح، اسمِ ظہور سے لبر اور قیود نے مہر کی تحفہ اور یہی طرح کی

معاذ اللہ (اچھے خداوند) کی پوری پوری تعریف سے نفی کیا)

۳۲۸۱۲ میں نے عثمان کا نکاح ام کلثوم سے آسمانی وحی کے تحت کیا۔ (ابن مندہ بطبرانی خطیب ابن مساکر نے منہ سے انہوں نے اس معاملہ سے جو توجہ بہت رسول اللہ ﷺ کی امانتی تھی ضعیف الجائع ۵۰۳)

۳۲۸۱۳ عثمان بن عفان سے۔ (ابن مساکر نے بخاری رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور بخاری اب بھی رسول اللہ ﷺ نے حضرت پھر خطیب فرمایا ہوتے ہو تو یہ ارشاد بھی فرماتے تھے)

۳۲۸۱۴ آپ قتلین نہ ہوں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر میرے پاس سو بیٹیاں ہوتیں یکے بعد دیگرے انتقال کر جاتیں میں یکے بعد دیگرے تھا، اسے نکاح میں دیتا ہوتا تھا، میں سے ایسا بھی باقی نہ رہتی یہ خبر انکس ملایہ اسلام میں انہوں نے بتایا کہ اللہ عزوجل نے حکم دیا کہ میں اس کی بہن تھا اسے نکاح میں دوں۔ عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (ابن مساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۱۵ میں اس سے بڑھ اس کی بہن آپ کے نکاح میں دیتا ہوں اور اس کا میری اس کی بہن کے میرے ہر ایک مقرر کرتا ہوں عثمان سے فرمایا: (ابن مساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۱۶ اسے عثمان یہ بات اکیل مجھے حکم دیتا ہے کہ اللہ عزوجل نے حکم دیا کہ ام کلثوم پر حق کی بہن آپ کے نکاح میں دوں اس کے بعد میرے اور انہی جیسے معاشرے پر۔ (ابن مندہ نے سعید بن مسیب سے انہوں نے عثمان بن عفان سے اور کہا یہ روایت غریب ہے ابن مساکر نے سعید بن مسیب روایت اپنی ہر دو بھی نقل کیا یعقوب بن سفیان نے اور ابن مساکر نے سعید بن مسیب سے مرسل نقل کیا ابن مساکر نے کہا یہ روایت مشکوٰۃ ہے ضعیف الجائع ۶۳۹)

نکاح میں بہترین داماد و سر کا انتخاب

۳۲۸۱۷ عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ میں تمہیں عمر رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے بڑھ نکاح کروں گا اور عمر رضی اللہ عنہ کی بیٹی کو تم سے بڑھ رشتہ ملے گا۔ (مشکوٰۃ نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۱۸ کیا میں تمہیں عثمان رضی اللہ عنہ سے بڑھ داماد اور عثمان رضی اللہ عنہ کو تم سے بڑھ سر نہ بتا دوں۔ (ابن سعد نے حسن رضی اللہ عنہ سے مرسل نقل کیا)

۳۲۸۱۹ اے عمر کیا میں تمہیں عثمان سے بڑھ داماد اور عثمان رضی اللہ عنہ کو تم سے بڑھ سر نہ بتا دوں؟ تمہاری بیٹی میرے نکاح میں دوں اپنی بیٹی عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دیتا ہوں۔ (ما کملہ بی ابن مساکر نے عثمان سے ابن مساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۲۰ اللہ تعالیٰ نے عثمان کو تمہاری بیٹی سے بڑھ بیوی اور تمہاری بیٹی کو عثمان رضی اللہ عنہ سے بڑھ شوہر عطا فرمایا ہے۔ (ابن سعد نے ابن عوف سے محمد بن جابر بن مطعم سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۲۸۲۱ ابن کا کرام کرو کیونکہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں یہ میرے سب سے زیادہ دو مشابہ ہیں خلق میں۔ (طبرانی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی صاحبزادی زہرا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوئے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۲۲ آپ نے رقیہ سے فرمایا کہ تم دو بعد اللہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایسا ہو تو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں کھوے سب سے مشابہ ہیں۔ (طبرانی کا حکم ابن مساکر نے اپنی ہر دو رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۲۳ اے بیٹی اپنے شوہر کو کیسے پایا؟ دو تمہارے دادا ابن کرام اور تمہارے والد محمد ﷺ سے سب سے زیادہ دو مشابہ ہیں یعنی عثمان رضی اللہ عنہ۔ (حدیث ابن مساکر نے روایت ما کملہ رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہے میں اس میں کہا یہ روایت موقوف ہے)

۳۲۸۲۴ اے بیٹی ابو عبد اللہ کے ساتھ اچھا نہ کرو کیونکہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں میرے سب سے زیادہ دو مشابہ ہیں۔ (طبرانی ابن

مہدو احمد بن عیسیٰ ترقی سے قبل کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نبی کے پاس تشریف لے گئے تو اس وقت وہ حکمِ رضی اللہ عنہ کا کھور بن گئے تھے۔ آپ نے پورے دنیا میں (۳۸۲۱)

۳۸۲۱ ع۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی تہذیب سے بلی میں برکت نازل فرمائی اور تہذیبی مغفرت فرمائی۔ تہذیب برہم فرمائی اور تہذیبیں بدل دیں۔ تہذیب نسیب فرمائی۔ (خلیبہ ابن عساکر نے ہالان بن شہن سے انہوں نے اپنے والد سے نقل فرمایا کہ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ فرمایا: میں نے دنیا میں جو لوگ تہذیب کے لئے پیروی کی مکمل تھی)

ہدو کے مالِ غنیمت میں حصہ ملنا

۳۸۲۱ ع۔ تہذیب ہدو کے شرکاء کے برابر اہلِ نبی نے کمالِ غنیمت کا حصہ بھی (۱) ہمدانی نے ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور ابنِ عمر رضی اللہ عنہ نے ہدو میں شریعت دینے سے حصہ دے کر جو تکبیر کے لئے رسول اللہ ﷺ نے ہدو میں اہلِ نبی کو دیا تھا (۲)

۳۸۲۲ ع۔ کوئی بے تکلف عورت کا باپ یا عورت کا بھائی عثمان کو رشید دینے سے انکار نہ کرنے اور یہ ہدو میں تہذیب سے بلیا ہوئی تو وہ بھی تہذیب رضی اللہ عنہ کے حکم میں ہدو دینا (۳) اور ہم میں مسلمانوں نے ہمدانی روایت سے نقل کیا (۴)

۳۸۲۳ ع۔ ابن نے اپنے کان عورت کا باپ بے تکلف عورت کا بھائی بلیا دینا کارشتہ دینے والے انہیں انہیں نے اپنی اہلیاں ان سے نکاح میں دینے والوں اللہ کی تہذیب میں اس سے پاس تہذیب ہوئی وہ بھی ان کے کان میں دینا میں سے ان کے کان میں دینے والی کے تحت ہوتے (۵) ابن عساکر نے عبد اللہ بن جابر سے اس سے نقل کیا کہ یہ ہے انہی کے کان میں سے نقل کیا کہ ابن رضی اللہ عنہ کا ذریعہ مکمل ہوتا ہے (۶)

۳۸۲۴ ع۔ کیا کسی بے تکلف عورت کا باپ یا بھائی عساکر جو عثمان رضی اللہ عنہ کو رشید دینے والے انہیں دینا میں بھی جو عثمان رضی اللہ عنہ سے کان میں دینا میں سے ان کے کان میں دینا (۷) عثمانی کے تحت دینا ہے۔ (۸) ہمدانی نے ابن عساکر سے نقل کیا کہ (۹)

۳۸۲۵ ع۔ ابن عساکر سے پاس دینا میں جو تکبیر کے بعد ہمدانی تہذیب کے کان میں دینا میں سے عثمان رضی اللہ عنہ سے (۱۰) ہمدانی نے ابن عساکر سے نقل کیا (۱۱)

۳۸۲۶ ع۔ ابن عساکر سے پاس دینا میں جو تکبیر کے بعد ہمدانی تہذیب کے کان میں دینا میں سے عثمان رضی اللہ عنہ سے (۱۲) ہمدانی نے ابن عساکر سے نقل کیا (۱۳)

۳۸۲۷ ع۔ عثمان رضی اللہ عنہ کو رشید دینا میں سے ابن عساکر سے عثمان کے کان میں دینا میں سے ابن عساکر سے (۱۴) ہمدانی نے ابن عساکر سے نقل کیا (۱۵)

۳۸۲۸ ع۔ ابن عساکر سے پاس دینا میں جو تکبیر کے بعد ہمدانی تہذیب کے کان میں دینا میں سے عثمان رضی اللہ عنہ سے (۱۶) ہمدانی نے ابن عساکر سے نقل کیا (۱۷)

۳۸۲۹ ع۔ ابن عساکر سے پاس دینا میں جو تکبیر کے بعد ہمدانی تہذیب کے کان میں دینا میں سے عثمان رضی اللہ عنہ سے (۱۸) ہمدانی نے ابن عساکر سے نقل کیا (۱۹)

۳۸۳۰ ع۔ ابن عساکر سے پاس دینا میں جو تکبیر کے بعد ہمدانی تہذیب کے کان میں دینا میں سے عثمان رضی اللہ عنہ سے (۲۰) ہمدانی نے ابن عساکر سے نقل کیا (۲۱)

۳۸۳۱ ع۔ ابن عساکر سے پاس دینا میں جو تکبیر کے بعد ہمدانی تہذیب کے کان میں دینا میں سے عثمان رضی اللہ عنہ سے (۲۲) ہمدانی نے ابن عساکر سے نقل کیا (۲۳)

۳۸۳۲ ع۔ ابن عساکر سے پاس دینا میں جو تکبیر کے بعد ہمدانی تہذیب کے کان میں دینا میں سے عثمان رضی اللہ عنہ سے (۲۴) ہمدانی نے ابن عساکر سے نقل کیا (۲۵)

عثمان رضی اللہ عنہ اس طرح حیا کرتے ہیں جس طرح وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے حیا کرتے ہیں۔ (ابو یعلیٰ نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا روایتی اور عدلی نے ابن عباس سے)

۳۲۸۳۹۔ اے عائشہ! کیا میں ان سے حیا نہ کروں جن سے فرشتے حیا کرتے ہیں؟ فرشتے عثمان سے حیا کرتے ہیں۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے ذخیرۃ الکھفہ ۱۵۱۰)

۳۲۸۴۰۔ اے عائشہ! کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جن سے فرشتے حیا کرتے ہیں؟ تم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے فرشتے عثمان سے اسی طرح حیا کرتے ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ سے حیا کرتے ہیں اگر وہ میرے پاس آئیں اور تم مجھ سے قریب ہو وہ بات نہیں کرتے وہ سر نہیں اٹھاتے نہ گفتگو کرتے ہیں یہاں تک کہ خود ہی اٹھ جاتے ہیں۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حق میں رضا کا اعلان

۳۲۸۴۱۔ اے اللہ! میں عثمان سے راضی ہوا آپ بھی راضی ہوں یہ تمہارا ارشاد فرمایا۔ (ابن مساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ابو نعیم اور ابن مساکر نے فی سعید سے نقل کیا)

۳۲۸۴۲۔ اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ سے راضی ہو جا۔ (ابن مساکر نے یوسف بن یوسف بن یوسف انصاری سے انہوں نے اپنے والد سے اپنے والد سے نقل کیا)

۳۲۸۴۳۔ اے اللہ! عثمان آپ کی رضا کی تلاش میں ہیں ان سے راضی ہو جا۔ (ابن مساکر نے لیث بن سلیم سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۲۸۴۴۔ اے اللہ! اس کو بل صراط پر کرادے۔ (ابن مساکر نے زید بن اسلم سے نقل کیا کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی مہربان نامی انور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۴۵۔ اے اللہ! عثمان آج کے بعد جو بھی عمل کرے اس کو نہ بھلاؤ۔ (ابو نعیم نے فضائل صحابہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا جب نبی کریم ﷺ نے جیش اعصرہ تیار کیا تو عثمان رضی اللہ عنہ ایک ہزار روئے بٹائے کرتے اور رسول اللہ ﷺ کی گود میں ڈال دیے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۴۶۔ اے اللہ! عثمان رضی اللہ عنہ کے اگلے پچھلے، ظاہری باطنی، مخفی اور اعلانیہ تمام گناہوں کو معاف فرما۔ (طبرانی نے اوسط میں حلبیہ الاولیاء، ابن مساکر نے بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

۳۲۸۴۷۔ اے عثمان! اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔ اگلے اور پچھلے گناہ، سری اور اعلانیہ گناہ، مخفی اور ظاہر گناہ جو صادر ہو چکے جو ہوں گے قیامت تک۔ (ابو نعیم نے حسان بن عطیہ بروایت ابوہی شمری نقل کیا)

۳۲۸۴۸۔ اے ابو عمر! اللہ تعالیٰ آپ کے مال میں برکت نازل فرمائے آپ کی مغفرت فرمائے آپ پر رحم فرمائے اور بدلہ میں جنت نصیب فرمائی۔ (خطیب ابن مساکر ابان بن عثمان سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا بتایا جب عمرو و جوک کے لئے نظر تیار ہو رہا تھا اس وقت یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۸۴۹۔ آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کرے گا ان کا کوئی نقصان نہ ہوگا۔ احمد جاکم حلبیہ الاولیاء بروایت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عنہ طبرانی بروایت عمرو بن حصین احمد بروایت عبد الرحمن بن حباب سلمی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۵۰۔ عثمان آج کے بعد جو بھی عمل کرے گا نقصان نہ ہوگا۔ (ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۵۱۔ آج کے بعد عثمان جو بھی عمل کرے ان کا نقصان نہ ہوگا۔ طبرانی حلبیہ الاولیاء بروایت عبد الرحمن بن حباب سلمی۔

۳۲۸۵۲۔ سخاوت جنت کے ایک درخت کا نام ہے عثمان اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہیں انھوں (میں نے) یہ جہنم کا ایک درخت ہے ابو جہل

ہوگا۔ (حاکم نے مرد بہتری سے نقل کیا)

۳۲۸۶۶۔ اللہ تعالیٰ کی ایک تلوار نیام میں ہے جب تک عثمان زندہ ہیں وہ نیام میں رہے گی جب عثمان شہید ہو جائے گا وہ تلوار بے نیام ہو جائے گی اور قیامت تک بے نیام رہے گی۔ (عدی نے دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے عدی نے کہا عمرو بن قائد مقرر ہے اور اس کے بہت سی مقرر روایات ہیں۔ تذکرۃ الموضوعات ۲۵۹: ذخیرۃ الایمان ۱۹۸۲)

۳۲۸۶۷۔ اے اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قیص پہنانے کا میری امت کے کچھ لوگ اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے لیکن نہ اتارنا۔ (ابو نعیم نے فضائل صحابہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۶۸۔ اے عثمان رضی اللہ عنہ آپ کو میرے بعد خلافت ملے گی اور منافقین اس کو چھیننا چاہیں گے اس کو مت چھوڑنا اس دن روزہ رکھ لینا اور میرے پاس آ کر افطار کرنا۔ (عدی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۶۹۔ اے عثمان اللہ تعالیٰ آپ کو ایک قیص پہنانے کا منافقین اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے لیکن اسکو نہ اتارنا یہاں تک مجھ سے آ کر مل لو۔ (احمد مسلم ترمذی ابن ماجہ حاکم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۷۰۔ اے عثمان اللہ تعالیٰ آپ کو ایک قیص پہنانے کے لوگ اس کو اتروانے کی کوشش کریں گے اس کو ہرگز نہ اتارنا اگر اس کو اتار دیا تو جنت کی خوشبو تک نہ ملے گی۔ (ابن مساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۸۷۱۔ اے عثمان اللہ تعالیٰ اگر تمہیں ایک قیص پہنانے اور لوگ اس کو اتروانا چاہیں تو ہرگز نہ اتارنا اللہ کی قسم اگر اس کو اتار دیا تو جنت کا دروازہ بھی نصیب نہ ہوگا یہاں تک کہ لوٹ سولی کھانا داخل ہو جائے۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۷۲۔ جس دن عثمان رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگا فرشتے آسمان پر ان کا جنازہ چڑھیں گے۔ (ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابو بکر شافعی نے فیہ انبیاء میں دیلمی ابن مساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۸۷۳۔ میری ایک امت کے ایک شخص کی شفاعت سے قبیلہ ریحہ اور مغربہ کے لوگ جنت میں داخل ہوں گے پوچھا کیا یا رسول اللہ وہ کون ہے فرمایا عثمان بن عفان۔ (ابن مساکر نے حسن سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۲۸۷۴۔ اللہ کی قسم عثمان رضی اللہ عنہ میری امت کے ستر ہزار افراد کے بارے میں سفارش کریں گے جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی ان کو جنت میں داخل کراؤں گے۔ (ابن مساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۸۷۵۔ عثمان اتنے اچھے مرد تک نہیں ہر ایک طواف کیا جب تک میں طواف نہ کروں۔ (طبرانی سلمیٰ ابن اکوع سے نقل کیا)

۳۲۸۷۶۔ اے عثمان کیا تم ان باتوں پر ایمان لاتے ہو جن پر ہم ایمان لائے تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے بڑی کافیلہ فرمائے۔ (احمد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

فضائل علی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۷۔ فرمایا بہر حال اس کے بعد مجھے ان تمام دروازوں کے بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے سوائے علی کے دروازے کے پس اس میں تمہارے کہنے والے نے کہا قسم بخدا میں نے نہ کوئی چیز بندی کی اور نہ میں نے اس کو کھولا لیکن مجھے کسی کام کا حکم دیا جاتا ہے تو میں اس کی اتباع کرتا ہوں۔ احمد بن حنبل الضیاء بروایت زید بن ارقم

۳۲۸۷۸۔ فرمایا تم سے مومن شخص ہی محبت کرے گا اور تم سے منافق شخص ہی بغض کرے گا یہ بات آپ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔ ترمذی نسائی ابن ماجہ بیرواتی علی رضی اللہ عنہ

۳۲۸۷۹۔ تم دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو یہ بات آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔ ترمذی حاکم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۱۱ علی کی اہمیت میرے نزدیک وہی ہے جو کہ میرے سر کی میرے وزن کے لئے۔ خطیب بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۹۱۲ قرآن و علی کا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک۔ روزن کا تھا میرے کہ میرے کوئی کمی نہیں۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۲۹۱۳ علی بن ابی طالب دوست ہے ہر اس شخص کے جس کا دوست ہوں۔ صحابہ علی رضی اللہ عنہ بروایت ابن عباس

۳۲۹۱۴ علی اکبر رضی اللہ عنہ میں ایسے شخص کے جیسے صبح کا سورہ نیا والوں کے لئے۔ ابھی لی لفظ صحابہ بروایت ابن عباس

۳۲۹۱۵ نبی و شیخین کے سردار ہیں اور مالی و فقیہ کا سردار ہے۔ ابن عباس بروایت علی

۳۲۹۱۶ علی میرے قریش اور اگر تھے ہیں میرا بروایت ابن عباس

الاکمال

۳۲۹۱۷ اللہ تعالیٰ نے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آیت جب بھی اتاری ہے علی ان کا سردار اور امیر ہیں۔

ابوہریرہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کیا علیؑ میں یہ فرق نہیں مگر حدیث ابی ہریرہؓ لوگوں نے اس کو محفوظ نقل کیا۔

۳۲۹۱۸ قرآن میرے عروسی کا تھا اللہ تعالیٰ نے اس پر میرے جوڑی لی تو عہدات بروایت ابوہریرہ

۳۲۹۱۹ فرمایا خاموش رہو کہ تم میں سے تمہارا نکاح ایسے شخص سے کیا جو مجھے اپنے ذہن میں سب سے زیادہ محبوب ہے یہ بات آپ نے

حضرت زید بن علیؑ سے فرمائی۔ حاکم بروایت مسند ابن عباس

۳۲۹۲۰ فرمایا کیا تمہیں پتا نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اہل زمین پر نظر دوڑ علیؑ پر اور ان میں سے تمہارے وہم کو چنا اور ان کو نبی بنا کر بھیجا پھر دوسری

مرتبہ نظر دوڑائی اور تمہارے شوہر کو چنا پھر مجھے وحی کی چنا چنے میں نے ان کا نکاح تمہارے ساتھ کر دیا اور انہیں اپنا ولی مقرر کیا یہ بات حضرت فاطمہ

رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔ (طبرانی نے اس بات کی ایک اور اس میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرمائی ہے)

۳۲۹۲۱ فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ میں نے تمہاری شادی کی ایسے شخص سے جو میری اس میں سب سے زیادہ بڑے راز

اور علم کے اعتبار سے سب سے بڑا اور سب سے زیادہ بڑا ہے۔ حسن بن سہیل طبرانی بروایت مغل بن سہیل

۳۲۹۲۲ فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ میں نے تمہاری شادی ایسے شخص سے کی ہے جو سب سے پہلے اسلام لایا اور سب سے بڑا عالم ہے

کیونکہ تم میری امت کی عورتوں کی سردار ہو جیسا کہ میرا امیؑ کی قوم کی سردار تھی اسے فاطمہؑ کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اہل زمین پر

نظر دوڑائی اور ان میں سے دو آدمیوں کو منتخب کر لیا ایک کو تمہارا والد اور دوسرے کو تمہارا شوہر بنایا۔

۳۲۹۲۳ حاکم خطیب بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حاکم خطیب بعد ازیں بروایت ابن عباس

فرمایا میں نے تمہاری شادی اپنے خاندان کے بہترین آدمی سے کی ہے جو ان میں سب سے بڑا عالم ہے اور سب سے زیادہ

بڑا ہے۔ یہ بات آپؑ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔ خطیب فی المغلی واصطری بروایت ابوہریرہ

۳۲۹۲۴ فرمایا میں نے تمہاری شادی اس شخص سے کی ہے جو سب سے پہلے اسلام لائے والے ہیں سب سے زیادہ جاننے والے ہیں اور

سب سے زیادہ بڑا ہے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی۔ طبرانی بروایت ابوہریرہ

جب حضرت علیؑ کی شادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ سے مذکورہ باتیں ارشاد فرمائی۔

۳۲۹۲۵ کہیں روایت ہے کہ میں نے تمہارے بارے میں اس طرف سے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی اور تمہارے لئے اپنے خاندان کے بہترین فرد کو

چنا ہے اور قسم ہے اس ذات کی جس کی بقدر قدرت میں میری چاہن ہے تمہارے شادی میں نے دنیاوی اعتبار سے ایک سعادت مند شخص سے کی

اور بلاشبہ آخرت میں بھی وہ صاحبین سب سے ہوگا۔ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۲۹۲۶۔ فرمایا: اے اس! کیا تمہیں اس بات کے بارے میں کچھ معلوم ہے جو حضرت جبریل علیہ السلام عرش والے کی طرف سے میرے پاس لے کر آئے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی سے کرادوں۔

بہیقی عظیم ابن عساکر بروایت النبی

راوی کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے پاس تھا کہ آپ کو کوئی نے ڈھانپ لیا اور جب آپ سے یہ غم نل گیا تو آپ نے مذکورہ بات اور شافریائی۔

خاندان کا بہترین فرد ہونا

۳۲۹۲۷۔ اے فاطمہ رحمہ پر واضح رہے کہ میں نے تمہارا نکاح اپنے خاندان کے بہترین فرد سے کرانے میں کوتاہی نہیں کی۔

ابن سعد بروایت عکرمہ مرسلاً

۳۲۹۲۸۔ کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ میرے نزدیک تمہارا وہی مرتبہ ہو جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک حضرت ہارون کا تھا مگر تم نبی نہیں ہو بلکہ میرے لئے یہ مناسب نہیں کہ تمہیں نائب بنائے بغیر کہیں چلا جاؤں۔ احمد بن حنبل حاکم بروایت ابن عباس

۳۲۹۲۹۔ کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہارا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک تھا۔ (طبرانی بروایت مالک بن حسن بن حویرث جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا اور انہوں نے اپنے دادا سے)

۳۲۹۳۰۔ تمہارا یہ کہنا کہ قریش نہیں گئے کہ ستمے جلدی اپنے بچاؤ اور بھائی کو چھوڑ دیاں گوروا کیا تمہیں مجھ سے مطابقت ہے تو میں نے مجھے چاروں گراہن اور گنداب کہا کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تمہاری حیثیت میرے ہاں ایسی جیسی ہارون علیہ السلام کی حیثیت موسیٰ کے ہاں تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا بانی تمہارا یہ کہنا کہ اللہ کا فضل پیش کروں یہ میری بات نہیں ہے۔ (طبرانی نے ابن عباس سے نقل کیا)

۳۲۹۳۱۔ باشبلی کا مرتبہ جی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہارون علیہ السلام کا تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حطاب بروایت عمر رضی اللہ عنہ

۳۲۹۳۲۔ بیدار ہو جائیں تمہارا نام تو ابورباب ہی ہونا چاہئے کیا تم مجھ سے ناراض ہوئے جب میں نے عبا جریں اور انصار میں مواغات قائم کی تمہاری کسی کے ساتھ مواغات قائم نہ ہو سکی! کیا تم اس پر راضی نہیں تمہارا مقام میرے ہاں ایسا ہو جیسے ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں مگر یہ کہ میرے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا اس کو جو تم سے محبت کرے اور امین و ایمان سے زندگی گزارے گا جو تجھ سے بغض رکھے گا وہ جاہلیت کی موت مرے گا اور اس کے زمانہ اسلام کے اقبال کا حساب ہوگا۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)۔

۳۲۹۳۳۔ اے ام سلمہ! باشبلی کا گوشت میرے گوشت سے ہے اور اس کا خون میرے خون سے ہے اور اس کا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک حضرت ہارون علیہ السلام کا تھا۔ عظیمی فی الغبار بروایت ابن عباس

۳۲۹۳۴۔ اے علی! تمہارا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو ہارون کا موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

طبرانی بروایت اسماء بنت عتبہ

۳۲۹۳۵۔ باشبلی مجھ سے ہے اور میں اس سے اور وہ ہر مسلمان کا ولی ہے۔

حسن بن مسکان ابو نعیم فی فضائل الصحابہ بروایت عمران بن حصین

۳۲۹۳۶۔ میں نے تمہیں بخش اپنے لئے چھوڑا مگر تم میرے بھائی ہو اور میں تمہارا بھائی ہوں اگر تم سے کسی نے جھگڑا کیا تو تم کہنا کہ میں اللہ کے بندہ اور اس کے رسول کا بھائی ہوں تمہارے بعد اس کو فقط جھوٹا شخص ہی چھوڑے گا۔ (ابن عدی بروایت عمرو بن عبد اللہ بن یعلیٰ بن مرہ

۳۲۹۵۰۔ میں ہر اس شخص کو وصیت کرتا ہوں جو میرے اوپر ایمان لایا اور میری تصدیق کی کہ علی ابن ابی طالب کی ہڈی کے جس نے علی کی ہڈی اس نے میری ہڈی جس نے میری ہڈی اس نے اللہ کی ہڈی جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی۔ جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ عزوجل سے بغض رکھا۔ (طبرانی ابن عساکر نے ابن عبید و بن محمد بن عمار بن یاسر سے اس نے اپنے والد سے اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۹۵۱۔ اسے اللہ ان کی مدد فرما ان کی ذریعہ مدد فرما ان کی مدد فرما ان کے ذریعہ مدد فرمایا اسے اللہ اس سے محبت فرما جو ان سے محبت کرے اور اس سے ناراض ہو جا جو ان سے بغض رکھے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۹۵۲۔ اسے علی کیا آپ اس پر راضی نہیں کہ آپ میرے بھائی اور میرے وزیر ہیں میرے وعدے پورے کرتے ہیں اور میری ذمہ داری ادا کرتے ہیں جو میری زندگی میں تھے سے محبت کرے وہ منزل تک پہنچ گیا اور جو میرے بعد تھے سے محبت کرے اللہ تعالیٰ اس کو ایمان پر اس کا خاتمہ فرمائے گا جو تھے سے محبت کرے میرے بعد اور میری زیارت نصیب نہ ہو اللہ تعالیٰ اس کا خاتمہ امن ایمان پر فرمائے گا اور فزع اکبر۔ (عمرہ القیڈہ) میں اس کو امن عطا فرمائے گا علی جس کی موت میری عداوت پر آئے وہ جاہلیت کی موت مرے گا اسلام میں جو اس نے عمل کیا اللہ تعالیٰ اس کا محاسبہ فرمائے گا۔ (طبرانی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۵۳۔ علی ابن ابی طالب میرے وعدے پورا کرے گا میرے قرضے ادا کرے گا۔ (ابن مردودہ نے دیلمی نے مسلمان سے نقل کیا)

۳۲۹۵۴۔ علی ابن ابی طالب اہل جنت کے سامنے اس طرح ظاہر ہوں گے جیسے اہل دنیا کے سامنے حج کے ستر سے ظاہر ہوتے ہیں۔ (عالم نے ہارن میں بخاری نے فضائل صحابہ میں ابن جوزی نے و احیاء میں اس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۵۵۔ اسے اللہ جس نے میری تصدیق اور میرے اوپر ایمان لایا وہ علی ابن ابی طالب سے دوستی کرے کیونکہ ان کی دوستی میری دوستی ہے اور میری دوستی اللہ تعالیٰ کی دوستی ہے۔ (طبرانی نے محمد بن ابی عبید و بن محمد بن عمار بن یاسر سے اپنے والد اور اپنے دادا سے نقل کیا)

۳۲۹۵۶۔ جو شخص میری جیسی زندگی اور میری جیسی موت کو پسند کرے اور جنت اقلد میں لٹکا نہ طلب کرے جبکہ میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کیونکہ میری رب نے خود اپنے ہاتھ اس کے درخت لگائے ہیں تو وہ علی بن ابی طالب سے دوستی کرے کیونکہ وہ تمہیں ہدایت سے نکال کر گمراہی میں داخل نہیں کریں گے۔ (طبرانی اور عالم اور ابو نعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں زید بن ارقم سے نقل کیا)

۳۲۹۵۷۔ جو اس بات کو پسند کرے کہ میری جیسی زندگی گذارے اور میری جیسی موت نصیب ہو اور میرے رب کی جنت میں داخل ہو جبکہ مجھ سے وعدہ ہوا میرے رب نے خود اس کے درخت لگائے وہ جنت اقلد ہے وہ علی بن ابی طالب سے دوستی کرے ان کے بعد ان کی اولاد سے کیونکہ وہ تمہیں ہدایت کے دروازے سے نکال کر ضلالت (گمراہی) کے دروازے میں داخل نہیں کریں گے۔ (طبرانی و ابی ہریرہ و ابن شہاب بن زید و ابن مندہ نے زیادہ بن مغیرہ سے نقل کیا وہ ادا ہے)

۳۲۹۵۸۔ ایسی بات مت کرو (علی رضی اللہ عنہ) میرے بعد تم سب سے افضل ہیں۔ (طبرانی نے وہب بن جریج سے نقل کیا)

۳۲۹۵۹۔ میرا قرضہ میرے اور علی رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی اور ادا نہیں کرے گا۔ (طبرانی جیشی بن جنادہ سے نقل کیا)

۳۲۹۶۰۔ اسے زیادہ علی میرے بعد تمہارے ولی ہیں علی سے محبت کرو کیونکہ وہ میری کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ (دیلمی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فتنہ کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ساتھ دینے سے انکار

۳۲۹۶۱۔ میرے بعد فتنے ظاہر ہوں گے جب ایسا ہو تو علی ابن ابی طالب کا ساتھ دو کیونکہ وہی حق و باطل کے درمیان جدائی کرنے والا ہوگا۔ (ابو نعیم نے ابی یحییٰ غفاری سے نقل کیا)

۳۲۹۹۲ اے علی اتم میرے جسم پہ نعل و عمامہ و قد ادا کرے مجھے قبر میں اتنا تا میرے ذمہ داری کو پورا کرنا چاہیے۔ جتنا ادا کر دے وہی آخرت میں۔ (ہلمی نے ابی سعید سے نقل کیا)
۳۲۹۹۳ اگر علی سے دو کئی کر تو تم ان کو کھادی و رمادی پادے تمہیں سید صبر الہی پر چاہے گا۔

حلیۃ الاولاد، روایات جدیدہ رصی اللہ علیہ

۳۲۹۹۴ قبر میں سے بعض سے قرآن کی تلاوت پر قائل کیا جائے گا جیسے کچھ سے تخریل پر قائل کیا گیا ہے چھپا گیا اب تک وہ فرضی اللہ عز و جل میں فرمایا نہیں بلکہ صاحب الفضل یعنی علی رضی اللہ عنہ۔ (امام ابو یعلیٰ رشتی، حاکم، و فیض بنی الخلیفہ، سعید بن منصور، بیرونی، ابی سعید، امام ابو یعلیٰ نے قرار دیا ہے)

۳۲۹۹۵ میں تخریل قرآن پر قائل کرتا ہوں اور علی رضی اللہ عنہ و علی قرآن پر قائل کریں گے۔ (ابن سلیمان نے انصاری اندھری سے نقل کیا اور کہا اس کی سند میں نظر ہے انصاری صاحب یعنی اللہ رحمہم میں قریب معارف ہیں و انھوں نے افراد میں اور کہا اس میں میرے بھی کاغذ دے اور قاضی ہے)۔
۳۲۹۹۶ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو میرے بعد لوگوں سے تلاوت قرآن پر قائل رہے گا جیسے میں۔ (شیرین سے تخریل قرآن پر قائل کیا وہ تم کو ہی دیتے والے ہوں گے و اللہ اللہ محمد رسول اللہ ان لوگوں پر مشق کرے گا حتیٰ کہ وہ اللہ کے ایک ولی پر مشق کریں گے اور وہ اس کے نعل پر تاراض ہوں گے جیسے موسیٰ علیہ السلام کشتی قوز کے لئے دعا میں تمام نفل کرے اور پورا سیدھی کرے میں انصاری علیہ السلام پر تاراض ہوں گے حالانکہ سارے کا سہندگی حشری کے مطابق ہوئے۔ (ہلمی نے ابی زرارہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۷ اے علی بقریب تجھ سے باقی فرق قائل کرے گا جب کہ تو حق پر ہوگا اس زمانہ میں جو تیری بددعا کے سناں کا مجھ سے تعلق نہ ہوگا۔
۳۲۹۹۸ زین صبا کرتے علامہ بنی اس سے نقل کیا)

۳۲۹۹۸ اے ابو رافع میرے بعد ایک تو علی رضی اللہ عنہ سے قائل کرے گی اللہ پر حق ہے اس کے خلاف جہاد نہ کرنا جو اس سے مانگو ہے چاہے کرنے پر وہ نہ ہو ورنہ اس سے جہاد کرے جہاد بان سے جہاد پر کار نہ ہو ورنہ اس سے جہاد کرے اس سے کہ میرا کاغذی بچہ نہیں۔ (ابن ابی نعیم نے ابی سعید بن ابی صالح سے سنا ہے والدہ چاہے وہ اس سے نقل کیا)

۳۲۹۹۹ اے عمار تو خود کو نبی بھی کہے گا یا میرے بعد ایک راستہ پر چل رہا ہے اور حق دوسرے راستہ پر تو تم لوگوں کو چھوڑ کر علی رضی اللہ عنہ کا ساتھ دو۔ (و تمہاری راہ راہی نکلاد و اس کی طرف نہیں کرے گا یا میرے بعد ایک راستہ سے نہیں نکالے گا۔ (ابن ابی نعیم نے ابی سعید بن ابی صالح سے سنا ہے)

۳۲۹۹۰ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ عز و جل کی اطاعت کی جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ عز و جل کی نافرمانی کی جس نے میری رضی اللہ عنہ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی جس نے علی رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ (عاصم نے ابی زرارہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۱ جس نے علی رضی اللہ عنہ کو چھوڑا اس نے مجھے چھوڑا جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا۔ (خضرانی نے ابی عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۲ اے علی جس نے تمہیں چھوڑا اس نے مجھے چھوڑا۔ جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا۔ (خضرانی نے ابی عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۳ جس نے تمہیں چھوڑ دیا ہے علی اس نے مجھے چھوڑا جس نے مجھے چھوڑا اس نے اللہ کو چھوڑا۔ (عاصم نے ابی زرارہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۴ میرے بعد امت میں سب سے بڑے عالم علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ہلمی نے سلمان سے نقل کیا)

۳۲۹۹۵ میں علم کا شریعہ ہی کا روزگار ہوں۔ (ابن ابی نعیم نے معمر بن ابی علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۶ میں علم کا شریعہ ہی رضی اللہ عنہ اس کا روزگار ہوں جو علم حاصل کرنا چاہے اس کے وہ روز سے آئے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ

منہا سے نقل کیا)

۳۲۹۷۔ علی بن ابی طالب لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ کو پہچاننے والے ہیں محبت و تعلیم کے لحاظ سے لا الہ الا اللہ کے اقرار کرنے والوں کے حق میں ابو نعیم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔

۳۲۹۸۔ علی میرے علم کا دروازہ ہے میرے بعد میری شریعت کو لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرنے والا ان کی محبت ایمان ہے ان سے بغض و نفرت کی طرف دیکھنا شفقت ہے۔ (دہلی نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۔ حکمت کو دس حصوں پر تقسیم کیا گیا علی رضی اللہ عنہ کو نو حصے بقیہ لوگوں کو ایک حصہ دیا گیا اس ایک حصہ کے متعلق علی لوگوں سے زیادہ جانتے والے ہیں۔ (علیہ السلام والا زیدی فی الفضل والعلی حسن بن علی بروقی نے اپنی تہم میں ابن التمار ابن جوزی نے و احیاء میں ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۰۔ اے علی میرے بعد آپ لوگوں میں ان کے مختلف فیہ مسائل کا حل بتائیں گے۔ (دہلی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۱۔ اے علی تمہیں بشارت ہو تم زندگی اور موت کے بعد میرے ساتھ ہو (ابن قانع ابن مندہ عدی طبرانی ابن عساکر نے شریعی بن مرقہ سے نقل کیا اس میں عمار بن زیاد زیدی متروک ہیں)

۳۲۹۸۲۔ آپ کے بھائی نے آپ سے پہلے پانی مانگا ان کو دونوں میں جو میرے نزدیک جو محبوب ہے وہی پینے کا دونوں میرے نزدیک ہی مرتبہ پر ہیں میں اور آپ دونوں اور یہ سو یا تو قیامت کے دن ایک ہی مرتبہ میں ہوں گے۔ (طبرانی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۳۔ اے علی آپ میرے بعد امت کو اختلافی مسائل کا حل بتائیں گے۔ (دہلی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۸۴۔ بشارت ہو تو تمہیں اے علی تمہاری حیات موت میرے ساتھ ہیں۔ (ابن قانع وابن مندہ و عدی طبرانی ابن عساکر و شریعی بن مرقہ سے نقل کیا اس میں عمار بن زیاد زیدی متروک ہیں۔ ذخیرہ الفاظ ۱۸)۔

۳۲۹۸۵۔ تمہارے بھائی نے تم سے پہلے پانی طلب کیا، وہی پینے کا دونوں میں مجھے محبوب ہے دونوں کا مقام میرے نزدیک ہی ہے میں اور آپ دونوں اور یہ آرام کرنے والا قیامت کے دن ایک مقام پر ہوں گے۔ (طبرانی عن علی)

۳۲۹۸۶۔ تمہارے بھائی نے تم سے پہلے پانی طلب کیا، جو میرے ہاں اس سے زیادہ مٹا کر ہے اور وہ دونوں میرے ہاں ایک مرتبہ میں ہیں اور میں اور تم دونوں اور یہ سونے والا قیامت کے دن ایک مقام پر ہوں گے۔ (طبرانی عن ابی سعید)

۳۲۹۸۷۔ قیامت کے دن میرے لئے سرخ یا قوت کا ایک قہقار اٹھائے عرش کے دائیں جانب اور ابراہیم علیہ السلام کے لئے سبز یا قوت کا ایک قہقار اٹھائے عرش کے بائیں جانب ہمارے درمیان علی رضی اللہ عنہ کے لئے سفید موتیوں کا قہقار اٹھائے گا پس تمہارا کیا خیال ہے دو غلیلوں کے درمیان ایک صیب کے متعلق (نبی نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن جوزی نے و احیاء میں سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۸۸۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنایا جسے ابراہیم کو خلیل بنایا جنت میں میرا محل اور ابراہیم علیہ السلام کا محل و مقابل ہوگا علی رضی اللہ عنہ کا محل میرے اور ابراہیم علیہ السلام کے محل کے سامنے ہوگا بے خوش نصیبی ایک صیب کی دو غلیلوں کے درمیان۔ (حاکم نے اپنی تاریخ میں نبی نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن جوزی نے و احیاء میں حدیث رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۸۹۔ فرشتوں نے مجھ پر اور علی رضی اللہ عنہ پر سات سال تک درود بھیجا کسی انسان کو سلام کرنے سے پہلے۔ (ابن عساکر اس کی سند میں عمر بن حنظلہ سے ملاتی ۳۲۱/۱)

۳۲۹۹۰۔ یہ وہ شخص ہیں جو سب سے پہلے مجھ پر ایمان لائے اور قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کریں گے یہ بڑے صدیق ہیں یہ اس امت کے فاروق ہیں جو حق اور باطل کے درمیان فرق کریں گے یہ مسلمانوں کے بڑے امیر ہیں جس طرح مال ظالموں کی نظر میں بڑا ہے علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا۔ (طبرانی سلمان اور ابی ذر رضی اللہ عنہ ایک ساتھ نقل کیا نبی اور عدی نے

عندہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۱ جنس کوترچسب سے پیسے دو شخص حاضر ہوگا جو سب سے پہلے مسلمان ہو اہل بیت اہل طالب۔ (حائم نے نقل کرتے ہوئے یہ نص نہیں دیا)
 خلیفہ نے سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ اگر چار مسلمانوں نے ۱۰۰ (عقبات ۷۵)

۳۲۹۹۲ سب سے پہلے جس نے میرے ساتھ نماز پڑھی وہ اہل رضی اللہ عنہ میں (حائم نے اپنی کتاب میں ایسی منہ انسانی سے نقل کیا)
 ۳۲۹۹۳ اگر آہن دو زمین کوترکے ایک جانب اہل رضی اللہ عنہ کے اور دوسری جانب رتھ جائے تو اہل رضی اللہ عنہ کا لینا
 بھاری ہوگا۔ (دہش نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۴ اسے بھی میں تمہارا سلاہ غالب ہوں نبوت کی جہ سے تمہارا وہاں یہ غالب ہو سالت یا توں کی جہ سے ان میں تمہارے ساتھ ہوں وہاں
 خریج نہیں قریش میں سے تم نے سب سے پہلے ایمان قبول کیا ان میں سب سے زیادہ وہ کہہ کر نے والا ہے کہ وہ کا تم نے والا
 سب سے زیادہ براہی کر نے والا سب سے زیادہ خایا کو انصاف فرما کر نے والا اللہ کو سب سے زیادہ اچھے والے ہیں اللہ کے ہاں سب
 سے زیادہ خصوصیات والا۔ (حلیہ روایت معاذ بن ابی العزیز ۲۶۳)

۳۲۹۹۵ اسے بھی تمہاری سات خصوصیات ہیں تپاست کے درون میں ولی تمہارا منافات کر سکتا کہ تمہارے سب سے پہلے ایمان لائے والے
 ہو اللہ کے جہ کو سب سے زیادہ پورا کر نے والا اللہ کے حکم کو سب سے زیادہ قائم کر نے والا رہا سب سے زیادہ شفیق کر نے والا ہے۔ (تفسیر
 سب سے زیادہ اچھے والا تپاست کے دراز سب سے زیادہ خصوصیات والا۔ (ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ابی سعید)

۳۲۹۹۶ علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ میرے بعد تمہیں سخت مشقت اٹھانی پڑے گی پوچھا میرا وہین سلامت رہے گا؟ فرمایا ہاں۔ (حائم نے ابن
 عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۹۹۷ میرے بعد امت تم سے تمہاری کہ میں تم میرے دین پر قائم رہوں گا میری سنت پر شہید کیے جاؤ گے جس نے تم سے محبت کی
 اس سے مجھ سے محبت کی اور جس نے تم سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے تم سے بغض رکھا وہ تم سے بغض رکھے گا۔ (عاصم نے روایت
 میں حاتم خلیفہ عندہ اہل سے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۸ تمہیں موت نہیں آئے گی یہاں تک تمہارا سر پر بار بار گئے گا جس سے ڈر گئی تو ہو گی جو تم کو توبہ کا درجہ دے گا۔ (ابو جہز
 سے روایت کیا اسلمہ کی روایت کی کہ لڑائی کے بعد رقت سے نقل کیا تھا ابو جہز نے اہل رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۹۹۹ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے متعلق ارشاد فرمایا کہ ان کا انتقال اس وقت تک نہ ہوگا اور ان کی موت شہادت پڑے گی۔ (ابو جہز نے
 روایت میں ابو ذرین سے اس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۳۰۰۰ علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا تھا شہید ہو کر آئیں گے تمہارا شہید ہو کر آئیں گے۔ (ابو یعلیٰ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے
 نقل کیا)

۳۳۰۰۱ عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ علی رضی اللہ عنہ نے ہجرت میں تم سے ہجرت کی۔ (طبرانی نے اس میں زید سے نقل کیا)

۳۳۰۰۲ میں تمہیں ان دونوں کے متعلق خبر کی امید کرتا ہوں جو کوئی ان دونوں سے بدعت کرے یا ان دونوں کی مخالفت کرے تو اللہ تعالیٰ
 اس کو تباہ و برباد فرمائیں گے جس کو نے کفر یا کفر کے روز میرے پاس پہنچیں گے یعنی علی و عباس رضی اللہ عنہ۔ (ابو یعلیٰ نے ابن عباس رضی
 اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۳۰۰۳ بشارت یہ تمہیں میں اللہ و آدم کا سر بار ہوں تم دونوں عرب کے سردار ہو علی و عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا۔ (ابن عساکر نے ابن
 عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ سے نقل کیا)

۳۳۰۰۴ ابوبکر مجھے تمام درجے بند کرنے کا حکم دیا سوائے علی رضی اللہ عنہ کے وہ بیچے مکہ میں مکہ کوئی کہنے والا ہے اللہ میرے
 نے نہ کوئی چیز کوئی نہ بند کی ہے لیکن ایک بات کا حکم ہوا جو میں نے پورا کیا۔ (احمد نے سعید بن مسعود اور زید ابن ارقم سے نقل کیا)

(۱۰)

۳۲۰۹۹۔ اے علی رضی اللہ عنہ! اے ابوبکر! آپ دونوں کے مشرے اللہ تعالیٰ سے جو دعا کہی گئی قبول ہوئی جس نے اپنے سے جو دعائیں کی آپ کے لئے تھیں ان سے تحریر کیا گیا کہ میرے بعد نبوت نہ رہے گی میرے (انتم نے) نفسانِ سجادہ میں اللہ ہمیں علی رضی اللہ عنہ سے مقرر کیا۔ (۳۲۰۹۹) ۳۲۰۹۹۔ تم نے ان کا بیاض غیر مشرے میں لپیٹا یا جلد اللہ تعالیٰ نے قرمز میں (قرمز ہی نے روایت کرتے ہیں قرمز دیا ہے طبری جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا) رسول اللہ جس نے نہ لقب نہ کنیت علی رضی اللہ عنہ کو کہا۔ ہر ان سے حضور فرمودہ قبول کرنے کہا پڑے پچھڑا ہوا کسی کے سر کو جو اس سے نقل کیا اس پر آپ نے نہ رشتہ فرمایا۔

۳۳۷۔ افسر نے جس دلیل اندوز سے صد کیا اس نے مجھ سے صد کیا جس نے مجھ سے صد کیا اس نے۔ (ابن مریہ: نمائش نصی
الہ عز سے تقویٰ یا انما حقیر ۳۳۷)

۳۲۰۷۶۔ فرمایا میں نے ایک خواب دیکھا کہ میں نے آسمان سے ایک ڈول نکالیا پھر ابو بکرؓ نے اس کو کنارے سے پکڑ کر تھوڑا سا لیٹا لیا پھر مڑے اور کئی روئے سے پکڑ کر یہاں تک کہ سیر ہو گئے پھر عثمانؓ آئے اور انہوں نے بھی کناروں سے پکڑ کر اٹھایا کہ سیر ہو گئے پھر عیسیٰؑ آئے تو انہوں نے اس کے کناروں سے پکڑا تو وہ ان سے چھین گیا اور کچھ پانی ان کے اوپر گرا۔ احمد بن حنبل ابو داؤد طحاوی بروایت مسند

۳۲۰۷۷۔ فرمایا: اے رات میرے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کو تو لا گیا چنانچہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو تو لا گیا تو وہ بھاری ہو گئے پھر عمر کا وزن ہوا تو وہ بھی بھاری ہو گئے اور پھر عثمان کا وزن کیا گیا وہ بھی بھاری ہو گئے۔ (احمد بن حنبل ابن مندہ بروایت اعلیٰ بن کعبہ کہا جاتا ہے) مجھے ایک پلڑے میں رکھا گیا اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں اور میں ان سے وزن کیا گیا تو میں ان پر بھاری پڑ گیا۔

۳۲۰۷۸۔ فرمایا میں نے فجر سے کچھ دیر قبل خواب دیکھا کہ مجھے چاہیایں اور ترازو دیئے گئے پس چاہیایں میں تو یہ چاہیایں ہیں اور ترازو تو وہی جن سے تو لا جائے گا مجھے ایک پلڑے میں رکھا گیا اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں اور میں اور ان سے کیا گیا تو میں ان پر بھاری ہو گیا۔ پھر ابو بکرؓ کو لا گیا اور ان کا وزن کیا تو وہ ان سب پر غالب ہو گئے پھر عمرؓ کو لا گیا اور ان کا وزن کیا گیا تو وہ ان پر غالب ہو گئے پھر عثمانؓ کو لا گیا اور ان کا وزن کیا تو وہ ان پر غالب آگئے پھر دوسرا ترازو اٹھایا گیا۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عمر

۳۲۰۷۹۔ میں نے فجر سے کچھ دیر پہلے ایک خواب دیکھا کہ مجھے چاہیایں اور ترازو دیئے گئے پس چاہیایں تو وہ وہی چاہیایں ہیں اور ترازو تو وہی ترازو ہیں جن سے تم تولتے ہو۔ ترازو کو ایک ہاتھ میں پکڑا اور اپنی امت کو دوسرے ہاتھ میں پھر ابو بکرؓ کو لا گیا ان کو ایک پلڑے میں رکھا گیا اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں وہ ان پر بھاری ہو گئے پھر عمرؓ کو لا گیا اور ان کو ایک پلڑے میں اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو وہ امت پر بھاری ہو گئے پھر عثمانؓ کو لا گیا ان کو ایک پلڑے میں اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو وہ ان پر بھاری ہو گئے اور پھر اس ترازو اٹھایا گیا۔ طحاوی بروایت ابن عمر

۳۲۰۸۰۔ فرمایا میں نے آج رات خواب دیکھا کہ میرے تین صحابہ کو تو لا گیا ابو بکرؓ کو تو لا گیا تو وہ بھاری ہو گئے پھر عمرؓ کو تو لا گیا تو وہ بھاری ہو گئے پھر عثمانؓ کو تو لا گیا تو وہاں اسبابی لم پڑ گیا اور وہ ٹیک آ دی ہیں۔ (احمد بن حنبل بروایت ابن حنفی)

۳۲۰۸۱۔ فرمایا: آج رات میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو تو لا گیا ہے چنانچہ ابو بکرؓ کو تو لا گیا پھر عمرؓ کو تو لا گیا پھر عثمانؓ کو تو لا گیا۔ (طبرانی بروایت اسامہ شریک ابن مندہ ابن قاضی بروایت جبر الحارثی)

۳۲۰۸۲۔ فرمایا: آج رات میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو تو لا گیا چنانچہ ابو بکرؓ کا وزن کیا گیا تو وہ بھاری پڑ گئے پھر عمرؓ کا وزن کیا گیا تو وہ غالب ہو گئے پھر عثمانؓ کو تو لا گیا تو وہ کمزور پڑ گئے اور وہ ٹیک آ دی ہیں۔ (اشیرازی فی الاقطاب وابن مندہ اور انہوں نے اس کو غریب کہا ہے اور ابن عساکر بروایت علی بن الحنفی)

نبی ﷺ کے اعمال سب پر بھاری ہیں

۳۲۰۸۳۔ فرمایا: میرا تمام حقوق سے وزن کیا گیا میں ان سب پر غالب ہو گیا پھر ابو بکرؓ کا وزن کیا گیا تو وہ غالب ہو گئے۔ پھر عمرؓ کو تو لا گیا تو وہ ان پر غالب آگئے پھر عثمانؓ کا وزن کیا گیا تو وہ غالب آگئے پھر ترازو اٹھایا گیا۔ (طبرانی بروایت ابن عباس اور طبرانی نے اس غیر منقولہ کہا ہے)

۳۲۰۸۴۔ فرمایا مجھے میری امت کے ساتھ تو لا گیا چنانچہ مجھے ایک پلڑے میں اور میری امت کو دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو میں ان پر غالب ہو گیا پھر ابو بکرؓ میری جگہ رکھا گیا تو وہ میری امت پر غالب ہو گئے پھر عمرؓ کو ان کی جگہ پر رکھا گیا تو وہ ان غالب آگئے پھر عثمانؓ کو ان کی جگہ پر رکھا گیا تو وہ ان پر غالب ہو گئے پھر ترازو اٹھایا گیا۔ ابن عساکر بروایت ابن عمر والی اعلمہ

۳۲۰۸۵۔ فرمایا: جب مجھے ساتویں آسمان پر لے جایا گیا تو مجھے جبریل علیؑ نے کہا اے محمدؐ آگے بڑھیں بخدا یہ مرتبہ نہ تو کوئی مرتبہ فرشتہ

حاصل کر کے اور نہ ہی کوئی تنہا پھر میرے رب نے مجھ سے کہہ فرمایا پھر جب میں لوٹنے لگا تو ایک منادی سے پردہ کے پیچھے سے آواز دی آپ کے چہرہ پر ابراہیم کیسے بہترین شخص ہیں اور آپ کے بھائی علی کہتے اٹھے آدمی ہیں چنانچہ آپ ان کو اچائی کی وصیت کیجئے میں نے کہا اسے جبریل آگیا میں قریش کو بتا دوں کہ میں نے اپنے پروردگار کی زیارت کی ہے؟ کہا ہاں میں نے کہا قریش مجھے جھٹلا گئے کہ جبریل نے کہا ہرگز نہیں ان میں ابوہریرہ ہیں جن کو اللہ کے ہاں صدیق لکھا گیا ہے وہ آپ کی تصدیق کریں گے اے محمد امیری طرف سے عمر کو سلام کہہ دیجئے۔

بہیقی فی فضائل الصحابی میں جو روای فی الواہبات مروایت علی فرمایا: نبی کا ایک دوست ہوتا ہے اور میرا دوست اور میرا بھائی علی ہے اور نبی کا ایک وزیر ہوتا ہے اور میرے وزیر ابوہریرہ ہیں۔

۳۳۰۸۷ فرمایا: جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ حضرت ابراہیم کی دوستی کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ ابوہریرہ کی سخاوت دیکھ لے اور جو حضرت نوحؑ کی کشتی کو دیکھنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ وہ عمر کی شجاعت کو دیکھ لے۔ اور جو حضرت ادریسؑ کی بلندی شان کو دیکھنا چاہے تو وہ عثمانؓ کی رحمت کو دیکھ لے اور جو یحییٰ بن زکریاؑ کی مشقت کو دیکھنا چاہے تو اس کو یہ کہ وہ علیؑ کی طہارت کو دیکھ لے۔ (ابن ہشامؒ کی بروایت اس اور کہا ہے کہ یہ حدیث شانہ زمرہ سے اور اس کی سند میں ایک سے زیادہ لوگ مجہول ہیں)

۳۳۰۸۸ فرمایا جس نے ابوہریرہؓ عثمانؓ علیؑ پر کسی کو فضیلت دی تو اس نے میری کبھی ہوئی بات کو رد کیا اور جس مرتبہ کے واصل ہیں اس نے اس کو جھٹلایا۔ (العلی بروایت ابوہریرہ)

۳۳۰۸۹ فرمایا: میری امت میں سب سے رحمدل آدمی ابوہریرہؓ ہیں اور اللہ کی معافدہ میں سب سے سخت خیر ہیں اور میری امت میں سب سے زیادہ دیا عثمانؓ بن عفانؓ ہیں اور سب سے زیادہ بہتر فیصلہ کرنے والے علی بن ابوطالبؓ ہیں۔ تاریخ ابن عساکر بخروایت ابن عساکر

۳۳۰۹۰ فرمایا: ہر انیس آئے اول کہہ اے محمد اللہ رب اعلیٰ آپ کو سلام کہہ رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ قیامت کے دن ہر امت پر ایمان آئے گی اگر وہ جو اب ابوہریرہؓ عثمانؓ اور علیؑ سے محبت کرے۔ (العلی بروایت ابوہریرہ)

۳۳۰۹۱ باب اللہ تعالیٰ نے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو قہار جہاں والوں پر فضیلت دی ہے سوائے انبیاء و رسل کے اور میرے پاس صحابہ کو میرے لئے منتخب فرمایا ہے علیؑ اور میری امت کو تمام امتوں پر فضیلت دی ہے اور مجھے بہترین زمانے میں بھیجا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء فی فضائل الصحابہ طیبہ تاریخ ابن ہشامؒ کی بروایت ابوہریرہؓ نے اسے غریب کہا ہے)۔

رب تعالیٰ کے سامنے قیام کا تذکرہ

۳۳۰۹۲ فرمایا: میں اپنے رب کے سامنے اتنا عرصہ کھڑا ہوں گا جتنا اللہ چاہے پھر میں لھوں گا اور اللہ نے میری مغفرت فرمادی ہوگی پھر ابوہریرہؓ قیام کے گئی تعداد کے برابر کھڑے ہوں گے پھر وہاں آئیں گے اور اللہ نے انہیں بھی بخش دیا ہوگا پھر ابوہریرہؓ کے قیام سے دینی مقدار کے برابر کھڑے ہوں گے پھر وہاں آئیں گے اور ان کی بخشش بھی ہو چکی ہوگی کہا گیا اور عثمانؓ کا کیا ہوگا؟ فرمایا عثمانؓ ایک وجہ شخص سے میں اللہ و جہاں کروں گا کہ انہیں حساب کے لئے نہ کھڑا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس معاملے میں ہماری سفارش قبول فرمائیں گے۔ (ابوہریرہؓ کی بروایت ابن ہشامؒ کی بروایت علیؑ)

علیؑ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول قیامت کے دن سب سے پہلے حساب کے لئے کس کو بلایا جائے گا تو آپ علیہ السلام نے فرمودہ بات ارشاد فرمائی۔

۳۳۰۹۳ فرمایا: اے خراساکن ہو جا کیونکہ تمہارے اوپر نبی صدیق یا شہید کے علاوہ کوئی نہیں۔ (طبرانی بروایت سعید بن زید سعید بن زید فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام خراساں پر چڑھے اپنے مندر بہ ذیل اصحاب کے ساتھ ابوہریرہؓ عثمانؓ علیؑ علیہ زید سعید بن الزکریاؓ بن

عوف اور میں تو وہ اپنے اگا تو نبی علیہ السلام نے اس پر پاؤں مارا تو آپ نے مذکورہ بات ارشاد فرمائی۔

۳۳۰۹۳۔ اے حرا! ساکن ہو جائو کیونکہ تم پر نبی یا شہید کھڑے ہیں۔ (مسلم بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن فضال تاریخ ابن مساکر بروایت عثمان بن عفان یاقوت بن عقیان فی تاریخ حسن بن عقیان بن مندہ خطیب تاریخ ابن مساکر بروایت عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح)۔
۳۳۰۹۵۔ فرمایا اے حرا! خبر جاتھہ پر نبی صدیق شہید کی کھڑے ہیں یعنی ابو بکر عمر عثمان۔

مسلم، ترمذی بروایت ابو ہریرہ، ابن عساکر بروایت ابو ذر غفاری

۳۳۰۹۶۔ فرمایا اے عمر! خبر جاتھہ کیونکہ تم پر نبی صدیق اور شہید کھڑے ہیں۔ (ترمذی نسائی بروایت عثمان ابوالعلیٰ الموسمل ترمذی نے حسن قرار دیا ہے۔ نسائی بروایت عثمان)

۳۳۰۹۷۔ فرمایا! اس حدیث پر نبی صدیق اور شہید کھڑے ہیں۔ احمد بن حنبل بخاری ابو داؤد ترمذی بروایت انس

۳۳۰۹۸۔ فرمایا! شہید کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے پاس ان کے اور ان کے آباء و اجداد کے نام لکھے ہوئے ہیں حضرت ابو بکر نے فرمایا! اے اللہ کے رسول! میں ان کے بارے میں بتائیے فرمایا تم بھی ان میں سے ہو عمر بھی اور عثمان ان میں سے ہے۔

ابن عساکر بروایت عثمان بن عوف

۳۳۰۹۹۔ فرمایا! اللہ نے مجھے اپنے چار صحابہ سے محبت کرنے کا حکم دیا ان میں سب سے زیادہ محبوب ابو بکر پھر عمر پھر عثمان پھر علی۔ (ابن عدی ابن مساکر بروایت ابن عمر اس میں سلیمان بن قیس السجری بھی ہے ابن عدی نے کہا کہ یہ حدیث گھڑا ہے۔)

۳۳۱۰۰۔ ان چار اشخاص کی محبت کسی منافق کے دل میں جمع نہیں ہو سکتی ابو بکر عمر عثمان علی۔

طبرانی فی المعجم الاوسط ابن عساکر بروایت انس وحی اللہ علیہ

۳۳۱۰۱۔ فرمایا! ان چار آدمیوں کی محبت مسلمان آدمی کے دل میں جمع ہوگی ابو بکر عمر عثمان علی۔

عبد بن حمید ابو نعیم فی فضائل الصحابہ ابن عساکر بروایت ابو ہریرہ

الفصل الثالث فی ذکر الصحابة رضوان اللہ علیہم اجمعین

مجتمعین و متفرقین علی ترتیب حروف المعجم

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجتماعی و انفرادی تذکرہ

جو احادیث میں آیا ان کو حروف معجم کی ترتیب پر جمع کیا گیا ہے

عشرہ مبشرہ کا تذکرہ

۳۳۱۰۲۔ جس آدمی جنت میں ہوں گے نبی ﷺ جنت میں ہوں گے ابو بکر جنت میں ہوں گے عمر جنت میں ہوں گے عثمان جنت میں ہوں گے علی جنت میں ہوں گے طلحہ جنت میں ہوں گے زبیر بن العوام جنت میں ہوں گے سعد بن مالک جنت میں ہوں گے عبدالرحمن بن عوف جنت میں ہوں گے اور سعید بن زید جنت میں ہوں گے۔ (احمد بن فضال ابو داؤد ابن ماجہ اور طبرانی و سعید بن زید سے روایت کیا ہے۔)

۳۳۱۰۳۔ ابو بکر جنت میں ہوں گے اور عمر جنت میں ہوں گے اور عثمان جنت میں ہوں گے اور علی جنت میں ہوں گے اور طلحہ جنت میں ہوں گے اور زبیر جنت میں ہوں گے اور عبدالرحمن بن عوف جنت میں ہوں گے اور سعد بن ابی وقاص جنت میں ہوں گے اور سعید بن زید

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا امت پر مہربان ہونا

۳۳۱۲۲ میری امت پر میری امت میں سے سب سے زیادہ مہربان الکریم ہیں اور اللہ کے دین میں سب سے سخت حربیں اور سب سے زیادہ حیلہ اور مکر ہیں اور سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے بھی ہیں اور سب سے زیادہ فرائض کو سرانجام دینے والے زید بن ثابت ہیں اور کہنا ہے اللہ کو سب سے بڑھ کر دینے والے ہیں اور حال و احوال کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ بن جبل ہیں سواہر امت کے سب سے ایک اور نبی و رسول اور اس امت کا کائنات دارا و معیہ و قائم الخراج ہے۔ (ابو یعلیٰ نے ابن عمر سے روایت کیا ہے۔ اسکی اصطلاح ۱۹۳۱ تکفیر الخ ۲۱۳)

۳۳۱۲۳ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو چار آدمیوں سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے اور مجھے ضروری کہ دو بھی ان سے محبت کرنا ہے اہل ان میں سے ہیں اور ابو زہرہ اور قتادہ اور یسکان ہیں۔ (ترمذی کی اسن بلحاظ عام کرنے پر بدقت سے روایت کیا ہے ضعیف الجاری مع ۱۵۲۶)

۳۳۱۲۴ اس امت کا کلمہ ہے لا الہ الا اللہ اور اس امت کے بزرگین بھی محمد اللہ بن عباس ہے۔ (خطیب جند ادوی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے ضعیف الجاری مع ۱۸۱۷ اشرف الجلی ۲۲۲)

۳۳۱۲۵ محمد بن ولید اللہ اور اس کے رسول کی تلواریں اور عمر و بن عبد المطلب اللہ اور اس کے رسول کی شیریں دریا و معیہ دین ابو بکر اللہ اور اس کے رسول کے امین ہیں عذیقہ بن عید بن عمن کے برادر بھائیوں میں سے ہیں اور عبد الرحمن بن عوف بن عمن کے بھائیوں میں سے ہیں۔ (مسند الخدری میں ابن عباس سے مروی ہے ضعیف الجاری مع ۲۸۱۰)

۳۳۱۲۶ سنان نے یہ روایت کیا ہے میں نے عثمان بن عفان اور عائشہ اور ابی بکر اور ابی بکر کے بھائیوں میں سے ہیں اور ابی بکر کے بھائیوں میں سے ہیں۔ (ابن مسعود نے عبد اللہ بن زید بن جابر سے روایت کیا ہے تذکرۃ المشہورات ۱۲۰ ضعیف جاری مع ۴۰۲۰)

۳۳۱۲۷ جنت تہرہ دے دے کے ان کو جو ان پانچ میں حسن اور حسین اور انان عمر اور سعد بن حجاز اور ابی بن حبیب۔ (مسند الخدری میں انس سے مروی ہے ضعیف الجاری مع ۳۳۸۰)

۳۳۱۲۸ ابو بکر میری امت کے حکیم ہیں اور جناب میری امت کا جلا وطن ہے (روایت کردہ کی گزارش ہے در کیا میں مرے گا اور اللہ تعالیٰ کی و ایکسی کی جگہ لگاؤ۔ (عادت نے ایسا نہیں کیا) اسکی سے روایت کیا ہے ضعیف الجاری مع ۳۳۲۰)

۳۳۱۲۹ میں عرب میں ہجرت سے جانے والا ہوں اور مصیبہ و ام میں ہجرت سے جانے والا ہے اور مسلمان خدایوں میں ہجرت سے جانے والا ہے اور جلال ضعیفی میں ہجرت سے جانے والا ہے۔ (عادت نے ایسا نہیں کیا ہے) سے روایت کیا ہے ضعیف الجاری مع ۳۳۱۵)

۳۳۱۳۰ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے والد سے جہاد میں دین یا میر ہجرت سے جانے والوں میں سے ہے اور قتادہ بن اسود و جہاد کرنے والوں میں سے ہے۔ (مسند الخدری میں ابن عباس سے مروی ہے)

فضائل عشرۃ المبشرۃ بالجنة رضوان اللہ علیہم اجمعین

۳۳۱۳۱ میں جنت میں ہوں گا اور ابو بکر جنت میں ہوگا اور عمر جنت میں ہوگا اور عثمان جنت میں ہوگا اور علی جنت میں ہوگا اور عبد الرحمن بن عوف جنت میں ہوگا اور طلحہ جنت میں ہوگا اور زبیر جنت میں ہوگا اور سعد بن ابی وقاص جنت میں ہوگا اور سعید بن زید جنت میں ہوگا۔ (ترمذی نے سعید سے روایت کیا ہے اور فرمایا کہ یہ میں صحیح ہے)

۳۳۱۳۲ اے اللہ! آپ نے میری امت کی برکت میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں رکھی ہے سو آپ ان سے کسی برکت کو نہ چھیننا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کی برکت ابو بکر میں رکھی ہے سو ان سے کسی برکت کو نہ چھیننا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ابو بکر سے متعلق رکھنا اور ابو بکر کے کام

کو نہ بگاڑنا کیونکہ وہ ہمیشہ آپ کے حکم کو اپنی خواہش پر ترجیح دیتے رہے ہیں اسے اللہ! عمر بن خطاب کو عزت عطا فرما اور عثمان بن عفان کو میرے عطا فرما اور علی کو باسراؤ کا میاب بنا اور طلحہ کی مغفرت فرما اور زبیر کو کجابت قدم رکھ اور سعد کو محفوظ رکھ اور عبدالرحمن بن عوف کو باوقار بنا اور میرے ساتھ شفیق فرما مہاجرین اور انصار میں سے ساتھین اولین کو اور احسان کے ساتھ اتباع کرنے والوں کو جو تکلیف اور نجات سے کام نہیں لیتے اسے اللہ میں اور میری امت کے صلہ بڑی ہیں ہر تکلف اور التبع کے ساتھ بات کرنے والے سے۔ (حاکم اور خطیب اور ابن عساکر اور طبری اور الرافعی نے زبیر بن عوام سے روایت کیا اور ابن جوزی نے اسے کو موضوعات میں داخل کیا ہے اور ابن عساکر نے زبیر بن ابی حاتم اور اس کے علاوہ کسی اور سے والنابغین باحسان الذہن بدعون لمی ولا موات امنی ولا ینکلفون الا واناہوی عن اکثلف وصالح اتحق کے الفاظ سے نقل کیا ہے)

۳۳۱۳۔ قریش کے دس آدمی جنت میں جائیں گے ابو بکر جنت میں ہوں گے اور عمر جنت میں ہوں گے اور عثمان جنت میں ہوں گے اور علی جنت میں ہوں گے اور زبیر جنت میں ہوں گے اور سعد جنت میں ہوں گے اور عید جنت میں ہوں گے اور عبدالرحمن بن عوف جنت میں ہوں گے اور ابوعبیدہ بن الجراح جنت میں ہوں گے۔ (طبرانی معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے ابن عمر سے اور ترمذی اور ابن سعد نے الدارقطنی نے افراد میں حاکم نے اور ابونعیم نے المعروف میں اور ابن عساکر نے سعید بن زید سے نقل کیا ہے)

۳۳۱۴۔ اے محمد کے صحابہ! اللہ نے آج کی رات مجھے جنت میں تمہارے دکھانے دکھائے اور تمہارے گھر وں کا میرے گھر سے فاصلہ بھی دکھلایا ہے علی! آپ کو یہ پسند نہیں کہ آپ کا گھر جنت میں میرے گھر کے سامنے ہو تو سن لو کہ تمہارا گھر جنت میں میرے گھر کے سامنے ہے اسے ابو بکر! میں ایک شخص کو اس کے اور اس کے مال باپ کے نام سے جانتا ہوں کہ جب وہ جنت کے کسی دروازہ کی طرف بڑھے گا تو جنت کا ہر دروازہ اور ہر کمرہ اس کو مہر جاکے گا اور وہ ابو بکر بن ابی قحافہ ہے اے عمر! میں نے جنت میں سفید موتیوں کا ایک ٹکڑا دیکھا جو سفید لولو سے زیادہ چمکدار تھا باقوت سے مضبوط بنایا گیا تھا۔ مجھے اس کی خوبصورتی نے تعجب میں ڈالنا تو میں نے کہا اے رضوان یہ کس کا ٹکڑا ہے؟ اس نے جواب دیا یہ ایک قریشی نوجوان کے لیے ہے میں نے اس کو اپنے لیے سمجھا اور اس میں داخل ہونے لگا تو رضوان مجھ سے کہنے لگا یہ عمر بن خطاب کا ہے اسے ابو جعفر! اگر آپ کے پاس نہ ہوتا تو میں اس میں داخل ہو جاتا۔

اے عثمان! جنت میں ہر نبی کا ایک ساتھی ہوگا اور میرے ساتھی تم ہو گے اور طلحہ اور زبیر! ہر نبی کا ایک حواری۔ (مددگار) ہوتا ہے اور میرے حواری تم دونوں ہو۔

اے عبدالرحمن! تو نے مجھ تک آئے میں دیر کر دی یہاں تک کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ تم ہلاک ہو گئے ہو پھر تم آ گئے اور تم پیسے میں شراب اور تحفے تو میں نے تم سے کہا کہ تم نے آئے میں اتنی دیر کیوں کی کہ مجھے خوف محسوس ہونے لگا کہ تم ہلاک ہو گئے ہو تو تم نے کہا اے اللہ کے رسول میرے مال کی کسرت کی وجہ سے مجھے دیر ہو گئی میں کھڑا حساب دے رہا تھا اور مجھ سے مال کے بارے میں پوچھا جا رہا تھا کہ تو نے کہاں سے اسے کمایا؟ اور کہاں خرچ کیا۔

طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کیا ہے اور اس میں عبدالرحمن بن محمد البخاری بھی ہیں جن سے عمار بن سیف نے روایت کیا ہے دونوں مبرا کو روایت کرتے ہیں۔

۳۳۱۵۔ اے لوگو! ابو بکر نے مجھے کبھی ناراض نہیں کیا لہذا تم اس کو یہ بات بتادو اے لوگو! میں ابو بکر عرضی اللہ عنہ عثمان، علی، طلحہ، زبیر، سعد عبدالرحمن بن عوف اور مہاجرین اولین سے ناراضی ہوں تم ان کو یہ بات بتادو اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے بدر اور حدیبیہ والوں کی بخشش فرمادی ہے اسے لوگو! میری حفاظت کرو میری بہنوں میں سرسرا والوں میں اور میرے صحابہ ہیں اللہ تعالیٰ تم سے ان میں سے کسی ایک پر ظلم کے بدلہ کا مطالبہ نہ کرے کیونکہ یہ ظلم ایسی چیز نہیں جس کو حب کیا جائے اے لوگو! مسلمانوں کی آبروریزی سے اپنی زبان کی حفاظت کرو جب کسی مسلمان کا انتقال ہو جائے تو خیر کے سوا ان کا تذکرہ مت کرو۔

(سیف بن عمرو نے فتوح میں روایت کی اور ابن قانع ابن شامہ ابن مند و نے روایت کی طبرانی، ابوالوہید، خطیب، ابوداؤد، ترمذی،

ابن ابی ابراہیم عساکر روایت صحیح بنی جریج سے روایت کیا کہ ایک اعرابی بھائی کہیں بنی، لکھ کے دواہنے دے دے اور اپنے دارا سے لائی دے دے (حدیث غریب ہے)

ذکر ہم متفرقین علی ترتیب حروف المعجم

حرف الالف ابی ابن عجب رضی اللہ عنہ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا متفرق تذکرہ حروف المعجم کی ترتیب پر

۳۳۱۳۰ جبریل علیہ السلام نے مجھے قسم دیا ہے کہ میں تم کو (لعمریکے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے ایک کتاب لکھواؤں گا جس میں ہر حرف کے بعد ایک آدمی ہے۔ (حدیث غریب ہے)

۳۳۱۳۱۔ اعرابی کسی چیز سے آپ کو خبر نہ ہوئی؟ میں آپ سے زیادہ غریب مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غریب مند ہیں۔ (ابن عساکر نے اپنی سند روایت کیا)

۳۳۱۳۲۔ اے ابو منذر! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں آپ کے سر سے قرآن پیش کروں تو ابو منذر نے کہا اے اللہ کے رسول! کیا یہ ذکر کرنا میرا حق ہے؟ تو آپ نے فرمایا میں تمہارے امام اور نسب کامل اہل میں ذکر کرو کیا کیا تھا۔ (طبرانی نے المعجم کبیر میں معاذ ابن محمد بن ابی بن کعب نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنی سند سے روایت کیا ہے)

احنف بن قیس رضی اللہ عنہ من الکمال

۳۳۱۳۳۔ اے اللہ! احنف بن قیس کی مغفرت فرما۔ (حاکم نے احنف بن قیس سے روایت کیا ہے)

اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

۳۳۱۳۴۔ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ اسامہ بن زید سے محبت کرے۔ (احمد بن حنبل نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)۔ اعرابہ الحدادی السمرقانی ۵۹۰ رطل صبیح و طراہ اللہ ہی

۳۳۱۳۵۔ اساتذہ مجھے قتل و لوگوں سے زیادہ محبوب ہے۔ (احمد بن حنبل نے ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۳۶۔ مجھے اپنے گھر والوں میں سب سے زیادہ محبوب ہے جس پر اللہ نے اور میں نے احسان کیا جو کہ اساتذہ بن زید اور علی بن ابی طالب ہیں۔ (ترمذی، امام دارقطنی نے اساتذہ بن زید سے روایت کیا ہے)۔ حلیف لجامع ۱۶۸

۳۳۱۳۷۔ میں جو قسم بخدا اس امر سے بن زید کی بھارتیوں کی زینت کرتا ہوں کہ میں اس کو فریق کر دوں۔ (ترمذی، حاکم، ابی داؤد، حلیف لجامع سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۳۸۔ اگر تم اس کی امارت پر اٹھو گے تو اس سے پہلے اس کے والد کی امارت پر بھی ملے اور شیخ کرتے تھے بخدا! بخدا یہ امارت کے لائق ہیں اور یہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہیں اور اس کے بعد بھی مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہیں اور میں مجاہدین ان کے بارے میں دھت کرتا ہوں کیونکہ وہ تمہارے نیک ناموں میں سے ہیں یعنی اساتذہ بن زید۔ (احمد بن حنبل اور بخاری نے ابن عمر سے

روایت کیا ہے۔

- ۳۳۱۳۵ جو کچھ سے رحمت کرتا ہے اس کو بھی ہے کہ ماہر ملت بن زید سے رحمت کرے۔ (مسلم نے فاطر جنت فیس سے روایت کیا ہے)
- ۳۳۱۳۶ اُمّ سائدہ لائی ہوئی تو میں اس کو کپڑے پر نہا اور اس کو زیورات سے آراستہ کر کے یہاں تک کہ میں اس کو جڑے کر دیں۔ (امرو بن ضمرہ اور ابن ماجہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

الاکمال

- ۳۳۱۳۷ اُمیہ بن زید سے نکاح کرو کر دیکھو وہ خالص عربی نسل ہے۔ (ابن مسافر نے انما میں بن محمد بن اُمیہ سے مراد نقل کیا ہے)
- ۳۳۱۳۸ اُمّ عمرہ بنی امارت پر طعن اُتھا ہے جو کہ اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر اُٹھی طعن اُتھتے تھے وہ شجر بن عبدالمطلب سے روایت کرتے ہیں اگرچہ وہ مجھے توگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہیں اور یہ ابن مسافر سے ہے جو مجھے سب لوگوں سے زیادہ محبوب ہیں اور میں تم کو ان کے بارے میں روایت کرتا ہوں یا شہداء و تمہارے نیک لوگوں میں سے ہیں۔
- ۳۳۱۳۹ اُمّ بنی سہیل بخاری اور مسلم نے ان کا ذکر سے روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا اللہ کے رسول اللہ نے ایک معاویہ کو بھیجا اور ان پر اس وقت بن زید جو میر تقی میر کا بعض لوگوں نے قہقہہ کی امارت پر طعن اُتھا ہے اس کی تو آپ نے یہ ذکر کیا کہ اگرچہ چکا ہے۔
- ۳۳۱۴۰ اُمّ وادعہ اُمیہ بن زید کی محبوبہ بنی امارت کے والدہ میں طعن اُتھا ہے جو کہ اس سے پہلے اس کے باپ کے ساتھ بھی کرچے ہو وہ بخاری امارت کے زیادہ ملاقاتی ہیں اگرچہ وہ مجھے تو لوگوں میں سے زیادہ محبوب ہیں اور ان کے بعد میں کو یہ دنیا مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے اس کے بعد۔ میں نے بھلائی کی روایت کر دی ہے کہ وہ تمہارے بہترین لوگوں میں سے ہے۔ (ابن حنبلہ نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

حرف الباء..... البراء بن مالک رضی اللہ عنہ

- ۳۳۱۴۱ کہتے ہی پراگندہ حال غبار اور بوسیدہ کپڑوں والے جن کی طرف توجہ نہیں کی جاتی ہے وہ ایسے ہیں کہ اگر وہ نہ کسی قصیدہ گو یا نہ کو پراگندہ حال۔ ان میں انکس میں سے براء بن مالک بھی ہیں۔ (ترمذی اور ضعیفہ نے ان سے روایت کیا ہے)

الاکمال

- ۳۳۱۴۱ کہتے ہی پراگندہ حال غبار اور بوسیدہ کپڑوں والے جن کا ظن اللہ سے نہیں ہوتے اگر وہ ان کی قصیدہ گو یا نہ کو پراگندہ حال کرتے ہیں۔ (ترمذی حسن غریب قرار دیا ہے اور ضعیف بن منصور۔) ان سے روایت کیا ہے اور حاکم نے مستدرک میں روایت کیا ہے اور ضعیفہ نے روایت کیا ہے کہ میں نے براء بن مالک سے روایت کیا ہے کہ وہ تمہارے بہترین لوگوں میں سے ہے۔ (ابن حنبلہ نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

بلال رضی اللہ عنہ

- ۳۳۱۴۲ سوانح کے بہترین آدمی چہرہ میں افسان اور بالان اور بخاری اور صحیح۔ (ابن مسافر نے اورامی سے معصوم نقل کیا ہے)
- ۳۳۱۴۳ اجماع سے ۳۷ ضعیف تصانیف ۲۰۹۱
- ۳۳۱۴۴ مجھے جنت دکھائی گئی تو میں نے ابو طلحہ کی بیوی کو دیکھا پھر مجھے اپنے مائے پادشاه کی چوہ پائی کی آواز دیکھائی گئی۔ (اسلم نے

جواب: یہ حدیث نیا ہے۔

۱۲۳۳۔ اے بلال! کہنا جو تم مجھ سے پہلے جنت میں چلے گئے ہیں جب بھی جنت میں داخل ہوا تو میں نے تمہارے پاؤں لی چاپ اپنے آگے کی ہیں کہ شہزادہ جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے تمہارے پاؤں کی آواز سنی مگر میں ایک سرخ لعل گل کے سونے سے آماتہ گل کے پاس پہنچا تو میں نے کہا یہ گل کس کے لیے ہے؟ اور جواب میں کہا ایک عربی شخص کا ہے جس نے کہا میں بھی عربی ہوں تو مجھ سے کیا ہوا؟ انہوں نے کہا تمہارے ایک اٹنی کا ہے میں نے کہا میں مجھ ہوں سو مجھ پر گل کس کا ہوا تو انہوں نے جواب میں عرض کیا عربی خطاب کا ہے۔ (احمد بن حنبل ترمذی کا بیان احمد بن حنبل نے مندرک میں برع ۱۷ سے روایت کیا ہے)

۱۱۷۔ کیا ہے؟۔ انتقال ۷۳۷ الہیہ اور المولود ۲۹۳

نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے۔ (ضعیف الجامع: ۵۶۳۸)

۴۴۷۷ میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے کسی کے چلنے کی آواز سنی میں نے کہا یہ کیا ہے؟ تو میں نے (فرشتوں) نے جواب دیا یہ جہنم ہے۔ پھر میں جنت میں داخل ہوا تو میں ایک چلنے کی آواز سنی تو میں نے کہا تو میں نے جواب دیا یہ عہد امت مسلمہ ہیں۔ (عہد من حیدر کے اس دور میں کسی نے جاری نہ کیا ہے)

۳۲۵۸۔ میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے بڑھنے کی آواز نہ کی اور نہ کسی نے میری آواز پر کچھ کہنے کی آواز دی تو مجھ کو حجابِ ملائکہ لایا۔ میں جوتاب
خدا کے آگے جلوہ سے رہا۔ (طبرانی نے معجم کبیر اور ابن عدی نے کامل میں یہ روایت سے نقل کیا ہے)

۳۳۵۹ امرہ کی راست میں جنت میں داخل ہوا تو جس نے جنت کی ایک جانب مگر ایک آہستہ کنی پر گھر گئے کہا ہے جبریلؑ یہ کیا ہے؟
ان نے جواب دیا یہ جہنم ہے جو سزاؤں میں ہے۔ (المعجم المصنوع اور ابوالحسن نے ان کی ماس سے حدیث کیا ہے)

الاکمال

۳۶۱۰۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو مجھے یہ راقی پر سوار کیا جائے گا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کو میرے نوٹھی قصداً پر سوار کیا جائے گا اور بلالؓ کو جنت کی خوشیوں میں سے ایک نوٹھی پر سوار کیا جائے گا وہ کہہ رہے ہیں گئے بعد از کبریا و کبر اذھن کے نہ خربک تمام مخلوقات کو کشتارے ہوئے۔ (امنا صدارت علی سروریت کیا ہے۔ (اضعیحہ ۷۷)

۳۳۶۱ جلال بہت اچھا دلی میں ذخیرۃ دلی میں ہی ان کی بیرونی کر سے گھل دیا۔ وہاں زمین کے سوا اور کچھ نہیں تھا۔ زمین کی گردنیں قیامت کے دن سب سے ٹھکی۔ (اورنگ) اہل کی۔ (انین عدلیٰ زمین چھڑ پڑی ان کا حکم انی عساکر اور حلقہ الاولیاء و زید بن ارقم سے روایت کیا ہے اور اس سند میں مسلمان بن مسک بھی ہیں جو کہ ستر و کہ ہیں اور اور شیخ نے باب ملاؤن میں برابر تین ازاب سے روایت کیا ہے۔ ذخیرۃ الفصلۃ ۵۵۹ د

۲۳۱۶۲... قیامت کے دن عوٰذ نہیں کے سرخار بلالی ہوں گے عوٰذ و زمین علی ان کے پیچھے چلیں گے لہذا قیامت کے دن عوٰذ زمین لکھ کر دن والے ہوں گے۔ (ابن ابی حنیفہ اور مسلم نے فرمایا کہ تم سے روایت کیا ہے)

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی سواری کا تذکرہ

۳۳۱۴..... قیامت کے دن ہلالِ لکھی سواری پر سوار ہو کر آئیں گے جس کا کچلو ہونے پر یا قوت سے تھام رہا گیا تھا جیسا کہ ان کے ساتھ آئیدہ جیسا کہ جوگنڈو زبان ان کے تجزیے کے مطابق یہاں تک کہ وہ جن کو منصفین داخل کر دیں گے یہاں تک کہ بعض کو بھی منصف میں داخل کر دیں گے جس

سے چالیس دن تک اللہ کی رضا کے لیے اذان دی ہو۔

ابن عساکر نے ابن عمر سے روایت کیا ہے اور اس میں ابو الولید خالد بن اسامیل مخزومی ہیں جو کہ متروک ہیں ابن عدی نے کہا ہے کہ وہ حدیثیں گھڑے ثقافت کی طرف منسوب کیا کرتا تھا۔ المدونہ ص ۹۰۲

۳۳۱۹۳۔ مجھے دکھایا گیا کہ میں جنت میں داخل ہوا ہوں پس میں نے اپنے سامنے ایک آہٹ سنی میں نے کہا اے جبریل! یہ کون ہے تو جبریل نے جواب دیا مؤذن ہال ہوسٹس نے دیکھا کہ اہل جنت میں فقر و مہاجرین اور مومنین کی اولاد بلند رہے ہے اور وہاں مالداروں اور عورتوں میں سے کوئی نہیں ہے تو میں نے کہا کہ مجھے کیا ہو گیا کہ میں یہاں مالداروں اور عورتوں میں سے کسی کو نہیں دیکھ رہا تو جبریل نے مجھے جواب دیا کہ مالداروں کا تو دروازے پر حساب کتاب اور امتحان لیا جا رہا ہے اور وہی بات عورتوں کی تو ان کو دوسری چیزوں یعنی سونا اور ریشم نے غافل کیا ہوا ہے پھر ہم جنت کے آنحضرت دروازوں میں سے ایک دروازے سے نکلے تو کیا دیکھا ہوں کہ میں میزان کے پاس ہوں پھر ایک چلڑے میں مجھے رکھ دیا گیا اور دوسرے چلڑے میں میری امت کو تو میرا چلڑا امت کے مقابلے میں بھاری ہو گیا پھر ابو بکر کو لایا گیا اور ان کو ایک چلڑے میں رکھا گیا اور دوسرے چلڑے میں میری امت کو ابو بکر کا چلڑا امت کے مقابلے میں وزنی ہو گیا پھر عمر کو لایا گیا اور ان کو ایک چلڑے میں رکھا گیا اور دوسرے میں میری امت کو تو عمر کا چلڑا امت کے مقابلے میں بھاری ہو گیا پھر ان سب کو میری امت پر ایک ایک کر کے پیش کیا جانے لگا تو میں نے عبدالرحمن بن عوف کو بہت ست پایا میں نے ان کو نامید ہوجانے کے بعد دیکھا پس جب انہوں نے مجھ کو دیکھا تو رو پڑے۔ میں نے کہا: عبدالرحمن بن عوف تجھے کس چیز نے رلا دیا؟ تو اس نے جواب دیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں نے آپ کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ میں خیال کرنے لگا کہ اب میں آپ کو بڑھا پائے سے پہلے بھی نہیں دیکھ پاؤں گا تو میں نے کہا ہو کیوں؟ تو اس نے جواب دیا: آپ کے بعد میرے مال کی کثرت کی وجہ سے مسلسل میرا حساب و کتاب ہوتا رہا اور میری جائی پر اہل ہوسٹس ہے۔ (امام بن مصل، احادیث، تفسیر، طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے ابی الملت سے روایت کیا اور ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں ذکر کیا ہے)

۳۳۱۹۵۔ میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے سامنے ایک آہٹ سنی میں نے کہا جبریل! یہ کون ہے تو جبریل نے جواب دیا: ہال میں نے کہا خوش رہو ہال۔ (ابو داؤد طیالسی، مطبوعہ الاولیاء اور ابن عساکر نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۶۔ میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے سامنے ایک آواز سنی تو میں نے کہا یہ کون ہے؟ اس نے جواب دیا: ہال میں ہوں تو میں نے کہا کس وجہ سے تو جنت کی طرف مجھ سے آگے بڑھ گیا تو اس نے جواب دیا میں جب بھی بے وضو ہوا تو فوراً وضو کر لیا اور جب بھی وضو کرتا تو میں نے خیال کرتا کہ اللہ کی رضا کے لیے دو رکعتیں ادا کر لوں فرماتے لگے کہ اس وجہ سے۔ (الروایاتی اور ابن عساکر نے ابی الملت سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۷۔ میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک ایک آہٹ سنی دی جس نے غور کیا تو کیا دیکھا ہوں کہ وہ ہال ہیں۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے کبلی بن سعد سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۸۔ ہال حوش میں سے سبقت لے جانے والا ہے اور صہب روم میں سے سبقت لے جانے والا ہے۔ (ابن ابی شیبہ اور ابن عساکر نے حسن سے مرسل روایت کیا ہے اور اس کی سند جید ہے)

۳۳۱۹۹۔ اے ہال! کس وجہ سے جنت کی طرف تو مجھ سے سبقت لے گیا؟ کہ میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے سامنے تمہارے چلنے کی آواز سنی میں گذشتہ رات جنت میں داخل ہوا تو آپ کے قدموں کی آہٹ سنی پھر میں ایک مریض نما محل کے پاس آیا جو سونے سے مزین تھا تو میں نے کہا میں کس کے لیے ہے؟ تو ان (فرشتوں) نے جواب دیا عرب کے ایک آدمی کے لیے ہے میں نے کہا میں بھی عربی ہوں پھر یہ محل کس کے لیے ہے؟ تو انہوں نے جواب میں کہا قریش کے ایک آدمی کے لیے ہے تو میں نے کہا میں بھی قریشی ہوں پھر یہ محل کس کے لیے ہوا؟ تو انہوں نے جواب دیا محمد کی امت میں سے ایک آدمی کے لیے ہے میں نے کہا میں محمد ہوں یہ محل کس کے لیے ہے انہوں نے جواب دیا عمر بن خطاب کے لیے ہے ہال نے کہا میں نے جب بھی اذان دی تو دو رکعتیں ادا کیں اور جب بھی مجھ کو حدیث لائن ہوا تو میں نے فوراً وضو کر لیا اور دو رکعت نماز پڑھی وہ کہتے لگے کہ اسی وجہ سے۔ (امام بن مصل، تہذیب، ابن ترمذی نے حسن غریب قریو را اور ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، عبد اللہ بن برید، قسطلانی، باپ

سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۶۹ . بلال نے جو کہ بھی آپ کو کھڑے بارے میں بیان کیا ہے تو انہوں نے آپ سے حج بات کہی ہے بلال بھولے نہیں بلکہ بلال سے تاریخ سن رہا ہے جب تک بلال سے تاریخ ہوگی تو یہی تاریخ ہی کی ہوگی۔ (ابن عساکر پر روایت: زہد بلال رضی اللہ عنہ)

۳۳۱۷۱ . اے بلال احسان اسلام میں جو تو نے نفع کے اعتبار سے سب سے ہر امید عمل کیا تو مجھے بتاؤ کیونکہ میں نے آج رات جسے میں اپنے ساتھ آپ کے قدموں کی رازت ہے تو بلال نے جواب دیا میں نے اس سے کہا: اوہ امید کوئی عمل نہیں کیا کہ دن یا رات میں جب کبھی بھی وضو کیا تو ہاتھ میرے مقدمہ میں تھا اس وضو سے میں نے نماز پڑھ لی۔ (احمد بن حنبل بخاری اور مسلم نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۷۲ . اے زیدؓ آپ کی نظر کنز و نہ ہو کہ آپ کی حد تک نہ ہو آپ اہل شرک کے لیے اور ہیں۔ (تسبیح اور عام سننے والی تاریخ میں برج سے روایت کیا ہے)

بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ

۳۳۱۷۳ . ابن خصاصیہ القصب تک اللہ تعالیٰ سے تاریخ میں نے اللہ سے گاؤں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلنے والا ہو گیا ہے۔ (احمد بن حنبل پر روایت بخاری ان خصاصیہ)

مطلب یہ ہے کہ محبت رسول اختیار کرنے کے بعد اپنی حالت درست کرنا ضروری ہے۔

الاکمال

۳۳۱۷۴ . اے بشیرؓ تو ایسے خدا کی تعریف کہیں نہیں کرنا جو تجھے دیکھ کر بھی قوم کے دلوں سے جبری پیشانی سے کڑا کر اسلام میں خدمت لے آیا جائے لوگ پھر جو یہ گمان کرتے ہیں کہ اگر وہ نہ ہوتے تو زمین اہل زمین پر حالت جانی۔ (طبرانی، بیہقی، ابوالحسن عمر کر نے بشیر بن خصاصیہ سے روایت کیا ہے)

حرف الث ... ثابت بن الدحداح رضی اللہ عنہ

۳۳۱۷۵ . ابن دحداح کے لیے جنت میں بہت سے کھجور کے چھلور درخت لگائے گئے ہیں۔ (ابن سعد نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۷۶ . کتنے ہی چھلور درخت اہل دحداح کے لیے جنت میں لگائے گئے ہیں۔ (احمد بن حنبل، مسلم، ابوداؤد اور ترمذی نے چار بن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۷۷ . اہل دحداح کے لیے جنت میں کھجور کے کتنے ہی بڑے بڑے چھلور درخت لگائے گئے ہیں۔ (احمد بن حنبل، ابوالحسن عمر کر نے، حاکم اور طبرانی نے بخیر میں اس سے روایت کیا ہے، ابوالحسن عمر کر نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۱۷۸ . اہل دحداح کے لیے جنت میں بہت سے کھجور کے چھلور درخت لگائے گئے ہیں۔ (احمد بن حنبل، مسلم، ابوداؤد اور ترمذی نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

ابن حبان نے چار بن مسعود سے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اس کو حسن بن قرقا کیا ہے)

عابد بن قیس رضی اللہ عنہ

۳۳۱۷۹ سے ثابت ہے کہ آپ اس بات پر راضی نہیں کرتے کہ آپ اس حال میں زندہ کیڑوں میں گر آئیں آپ کی تعریف کی جائے اور آپ عبادت کی موت پائیں اور آپ جنت میں داخل کر دیے جائیں۔ اہل بیت علیہ السلام کا یہ واقعہ اور یہ واقعہ ہے کہ اہل بیت علیہ السلام نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔

حرف الجحیم..... جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

۳۳۱۸۰ جریر بن عبد اللہ ہم میں سے یعنی اہل بیت میں سے ہیں اسی پشت میں سے ہیں اسی پشت میں سے ہیں۔ (طبرانی اور ابن مسعود نے بھی سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۸۱ جریر بن عبد اللہ اور بھلاہت جو کہ جریر بن عبد اللہ اہل بیت میں سے ہیں۔ (تقریباً خطیب اور ابن مسعود نے بھی سے روایت کیا ہے)

جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

۳۳۱۸۲ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں ایک گندہ ہو گیا تھا جس کے ہونٹ اندر سے کالے ہوئے (جس کے ہونٹ اندر سے کالے ہوئے) عورت دیکھی تو میں نے کہا: جبریل! یہ کیا ہے تو بولنے لگا: جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے جعفر بن ابی طالب کی خواہش کو عطا کر دیا کہ وہ اس عورت کے ہونٹ اندر سے کالے ہوئے کے بازو میں تھمے تو اللہ تعالیٰ نے جعفر کے لیے اس کو پیدا کر دیا۔ (جعفر بن محمد نے جعفر کے فضل اور ان کے لیے اپنی عادت میں عبد اللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الجامع ۳۷۳)

۳۳۱۸۳ جعفر جیسے ہی پروئے والی دوزخا پہنچے۔ (ابن مسعود نے سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الجامع ۳۷۳)

۳۳۱۸۴ میری امت میں سب سے زیادہ فروغ والی جعفر ہیں۔ (ابن ابی امامی نے روایت کیا ہے کہ ابن مسعود نے کہا ہے: جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ)

۳۳۱۸۵ میں نے جعفر بن ابی طالب کو ایک فرشتہ کی شکل میں دیکھا کہ وہ جنت میں ملنگ کے ساتھ اپنے پردوں سمیت پرواز کر رہے ہیں۔ (ابن مسعود نے کہا ہے)

۳۳۱۸۶ محمد کے سردار جعفر بن ابی طالب ہیں ان کے ساتھ فرشتے ہیں ان کے علاوہ گندہ شہر میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ملے گا کہ وہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعہ عزت دی ہو۔ (ابن مسعود نے اپنی ماں میں سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۸۷ میں نے جعفر کو بیچارہ فرشتوں کے درمیان میں کہہ دیا کہ وہ اپنے گندہ و بارش کی خوشخبری سن رہے تھے۔ (ابن عدی نے بھی سے روایت کیا ہے۔ خبر و احوال ۳۷۹)

۳۳۱۸۸ گندہ شہر میں جنت میں داخل ہوا تو میری وہاں پہنچا ہوا تھا کہ میں نے جعفر فرشتوں کے ساتھ نکلتے ہوئے دیکھے ہیں۔ (طبرانی اور ابن مسعود نے سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۸۹ تمہارے بھائی جعفر کے لیے مستغفر کرو کیونکہ وہ محمد پر اور اہل بیت پر ہونے والی باتوں کے ساتھ جنت میں جس جگہ بھی جاتے ہیں یہ کہتے ہیں۔ (ابن مسعود نے عبد اللہ بن ابی کریم بن محمد بن عبد اللہ بن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۱۹۰ اللہ تعالیٰ نے حضرت جعفر کے لیے خون آلود پر ہونے والی فرشتوں کے ہونٹوں کے ذریعہ جنت میں پرواز کرنے میں

سفید تھے۔ (ابن سعد اور ابن عساکر نے عبد اللہ بن جعفر نے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۴۔ اسے اسامہ ابن جعفر بن ابی طالب ہیں جو کہ جبریل میکائیل اور اسرافیل کے ہمراہ میرے پاس سے گزرے تو انھوں نے مجھ کو سلام کیا اور مجھے بتایا کہ ان کی مشرکین کے ساتھ ایک دن ایسے ہی ملاقات ہوئی تھی اور فرمانے لگے کہ میرے پورے جسم میں تیروں اور نیزوں کے ۳۷ زخم لگائے پھر میں نے جہنم اپنے دائیں ہاتھ میں تھام لیا تو میرا دلایا ہاتھ کاٹ دیا گیا پھر مٹنے جہنم اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑا تو وہ بھی کاٹ دیا گیا تو اللہ تعالیٰ میرے ہاتھوں کے بدلے مجھے دو پر عطا کئے کہ ان کے ذریعہ میں جبریل اور میکائیل کے ہمراہ جنت میں جس جگہ چاہتا ہوں جاتا ہوں اور اپنی مرضی کے چل کھاتا ہوں۔ (ابو ہبل بن زیاد و قسطنطنیہ نے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۵۔ اسے اللہ تعالیٰ جعفر بن ابی طالب بہترین ثواب کی طرف بڑھے ہیں سو آپ ان کو ایسا اچھا جائزین عطا فرما جو آپ نے اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی اس کی اولاد میں نہ دیا ہو۔ (واقف بن ابن سعد اور ابن عساکر نے عبد اللہ بن جعفر بن سعد بن قنبر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۶۔ اسے اللہ جعفر کو اس کی اولاد میں جائزین عطا فرما۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے اور احمد بن حنبل اور ابن عساکر نے عبد اللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۸۔ اسے اللہ جعفر کو اس کے خاندان میں ایک جائزین عطا فرما اور عبد اللہ کے لیے اس کے کاروبار میں برکت عطا فرما تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ (ابو داؤد و طبرانی نے معجم کبیر میں حاکم اور ابن عساکر نے عبد اللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۹۔ مجھے یوں لگا کہ میں جنت میں داخل ہوا ہوں تو میں نے جعفر کو یہ کہہ کر مرتبہ سے ایک درجہ بلند پایا مجھ سے کہا کیا آپ کو پتا ہے کہ جعفر کا رتبہ کیوں کر بلند ہوا؟ میں نے جواب دیا نہیں تو کہا گیا اس قرابت کی وجہ سے جو آپ کے اور ان کے درمیان ہے۔ (حاکم اور عقب نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۰۹۔ میں نے جعفر کو فرشتے کی صورت میں جنت میں اڑتے ہوئے دیکھا ان کے گلے پر خون آلود تھے اور میں نے یہ کہہ کر مرتبہ سے کم رتبہ والا دیکھا تو میں نے کہا: مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ یہ کامرتبہ جعفر کے مرتبہ سے کم ہوگا جبریل نے جواب دیا: یہ جعفر سے کم رتبہ والا نہیں ہے لیکن ہم نے جعفر کو آپ کا رتبہ دار ہونے کی وجہ سے فضیلت دی ہے۔ (ابن سعد نے محمد بن عمر بن علی سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۲۱۰۔ میرے لئے جنت میں موتیوں سے بنے ہوئے گھر ہیں ان میں سے ہر ایک ایک تخت پر ہے جس میں نے یہ اور ان روایت کو دیکھا کہ ان کی گردنوں میں قمیص ہے اور البتہ جعفر وہ بالکل سیدھا تھا اس میں کوئی قمیص نہ تھا میں نے اس کے بارے میں پوچھا تو جواب ملا کہ ان دونوں کو جس وقت موت طاری ہوئی تو انہوں نے گویا موت سے اعراض کیا اس سے اپنے چہرے کو بچھیرا اور البتہ جعفر نے ایسا نہیں کیا۔ (عبد الرزاق طبرانی اور علیہ الاولیاء میں ابن ابی عمیر سے مرسل نقل ہے)

۳۳۲۱۱۔ کیا میں تمہیں وہ خواب نہ بتاؤں جو میں نے دیکھا ہے میں جنت میں داخل ہوا تو جعفر کو دو خون آلود پروں والا دیکھا جب کہ یہ ان کے سامنے تھے اور ابن رواحہ بھی ان کے ساتھ تھے یوں لگتا تھا کہ وہ ان سے منہ موڑے ہوئے ہوں میں تم کو اس کی وجہ بھی بتاتا ہوں کہ جب جعفر آگے بڑھے تو نے موت کو دیکھ کر منہ نہیں موڑا اور یہ نے بھی ایسے ہی کیا جب کہ ابن رواحہ نے اپنا منہ موڑا۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں ابو الیاس سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۱۲۔ مجھے پتہ نہیں چل رہا کہ میں خیر کی فتح پر زیادہ خوش ہوں یا جعفر کے آنے پر۔ (بنو ابی قحطاف اور طبرانی نے معجم کبیر میں عبد اللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۱۳۔ میں نہیں جانتا کہ میں کس ہتھ پر زیادہ خوش ہوں خیر کی فتح ہوئے پر یا جعفر کے آنے پر۔ (ابن عدی اور ابن عساکر نے حضرت علی سے اور عقیقہ اور ابن عساکر نے عقیقہ سے مرسل روایت کیا اور حاکم نے عقیقہ سے جنہوں نے جاہر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۱۴۔ مجھے پتا نہیں چل رہا کہ میں ان دو کاموں میں سے کس بات پر زیادہ خوش ہوں جعفر کے واپس آنے پر یا خیر کی فتح ہونے پر۔

(طبرانی نے تحفہ کبیر میں اور ابن عساکر نے حلف بن ابی جہل سے روایت کیا جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا اور ابن عساکر نے اس کی نقل میں عبد خدا بن جعفر سے نقل کیا جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا)

جندب بن جنادہ ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ

۳۳۲۵ آپ شہد ابو ذر عیسیٰ بن مریم سے عبادت کے معاملہ میں مقابلہ کر رہے ہیں۔ (طبرانی نے ابن سعد کے نقل کیا ہے۔ ضعیف
لیاح: ۱۳۵۳)

۳۳۲۶ ابو ذر سے زیادہ چار زمین کے اوپر اور ان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ نہ ہی ہوا۔ نہ ہی کوئی شخص بن مریم کے مشابہ ہے۔ (ابن
ربیع اور حاکم نے ابو ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۷ ابو ذر سے زیادہ چار زمین کے اوپر اور ان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ (محمد بن حنفیہ نے ابن ابی جہاد اور محمد بن ابی ہریرہ سے نقل
کیا ہے)

۳۳۲۸ جس کو کسی عیسائی کو وضع دیکھا پند ہوتی تو چاہیے کہ وہ ابو ذر کو دیکھے۔ (ابو حلیف نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے)

الاکمال

۳۳۲۹ ابو ذر راہیں نے دیکھا کہ ۳۰ لوگوں کے مقابلہ میں ہزار لوگ کیا کر رہے ہیں آپ بھی شامل تھے تو ہزار لوگ ان سے باز ہو کر
(ابن عساکر نے ابو ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۰ ابو ذر ان عیسائیوں سے روایت کیا ہے کہ ابو ذر فرماتے ہیں۔ (طبرانی نے تحفہ کبیر میں ابن عساکر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۱ ابو ذر سے زیادہ چار زمین کے اوپر اور ان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ نہ ہی کوئی شخص بن مریم کے مشابہ ہے۔ (ابن
ربیع اور حاکم نے ابو ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۲ ابو ذر سے زیادہ چار زمین کے اوپر اور ان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ نہ ہی کوئی شخص بن مریم کے مشابہ ہے۔ (ابن
ربیع اور حاکم نے ابو ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۳ ابو ذر سے زیادہ چار زمین کے اوپر اور ان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ نہ ہی کوئی شخص بن مریم کے مشابہ ہے۔ (ابن
ربیع اور حاکم نے ابو ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۴ ابو ذر سے زیادہ چار زمین کے اوپر اور ان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ نہ ہی کوئی شخص بن مریم کے مشابہ ہے۔ (ابن
ربیع اور حاکم نے ابو ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۵ ابو ذر سے زیادہ چار زمین کے اوپر اور ان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ نہ ہی کوئی شخص بن مریم کے مشابہ ہے۔ (ابن
ربیع اور حاکم نے ابو ذر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶ جس کو کسی عیسائی کو وضع دیکھا پند ہوتی تو چاہیے کہ وہ ابو ذر کو دیکھے۔ (ابو حلیف نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۷ جس کو کسی عیسائی کو وضع دیکھا پند ہوتی تو چاہیے کہ وہ ابو ذر کو دیکھے۔ (ابو حلیف نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے)

۱۔ طبع دلی نے جو یہ محسوس ہوتا ہے روایت کیا ہے اور اس وضعیف قرار دیا ہے یا

۳۳۳۳۳ اللہ تعالیٰ اعز، پر حرم، کے د: کیلے پتے ہیں اورا کیلے فرت ہوں گے اورا کیلے ہی اٹھائے جائیں گے۔ (ساکم) وراثت ہمارے
ابن مسعود، (واہت ہوئے)

۳۳۶۹۹۔ ترجمیں سے بچے شخص و بیویاں میں فوت ہوا اسی کو مومنین کی ایک جماعت غشیہ کہے گی۔ (احمد بن حنبل، ابن سعد بن حبان، حاتم
ارضا، معذری کے الفاظ سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۳۔ جنسب اور جنسب کوئی ہے؟ یہ الخیر اور زید الخیر کن ہے ان میں سے ایک تو ایسا دور کرتا ہے کہ کل اور باطل کو جدا کر دیتا ہے اور دوسرا ایسا ہے کہ اس کا ایک عضو جنت میں سے ہے اور باقی بھڑکھڑاتا ہے گا۔ (بنی عباس نے بنی عبدمنیہ میں مار مار کر اسے روایت کیا ہے)

جنوب اور جنوب کون ہے؟ اور اقصائے بحر زید ہے بحرِ ہند، جنوب کی قوم اور امپراطور کا ہے کہ وہ کیا آیت بڑی رعایت کے برابر دوزخ ہے اور بہت بڑے توان کا کچھ جنت میں جن کے جان سے ایک نہ فوت پیسے (دھن ہو جائے گا)۔ (ابن السکیت ابن خلدو، ابن عساکر نے اپنی آثار ابن خلدو سے نقل کیا ہے)

حاجا پر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

۳۳۶۳۶۶ کے فرقہ اخوتی اعداء پر مبنی ہے۔ (وہ بھی نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۳ فرمایا کہ ہر مضمی اللہ عزوجل نے وحی کے ساتھ کیا ہے سب آج (۱۰ جنوری) پر ادیت ہوا ہے (میں اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کو قبول فرمائے)۔

عَمِيلُ بْنُ سِرَاقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.....الْإِكْمَالُ

۴۲۳ قریبی نوکیلا گھنے ہو درختوں کے درے میں تھا۔ مایا کیا خیال سے چھٹی بس چبے آڑیوں کی بھری ہوئی زمین سے تڑپا، سچے سے دھانی تو مبارک درے میں ہی سے عورت کرتا جس۔ (الروائی ص ۱۵۱) انا واما درضا معتدی نے اے اے قریب سے روایت کیا ہے۔

[illegible]

حرف الجاء... حارث بن نعمان رضي الله عنه

۳۳۳۳ میر جنت میں داخل ہو تو اس نے اس پر ہنسنے کی آواز نہ کی چنانچہ میں نے کہا یہ یوں سے فرشتوں نے جواب دیا کہ وہ زمین پر گھس رہا ہے اور جہنم میں ایک لوگوں کا سب سے خیر مقام ہے۔ (نہانی اور حاکم نے اسے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۱۔ اس وقت میں کچھ غلات ہیں اور تھوڑا سا پھل اور روٹی (فروڈس) کی۔ بلند ترین اور انھیں خدا

کہتے ہیں ترجمہ نے اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۳۸ اسے عام حادثہ اور ایک باغ نہیں ہے بلکہ بہت سارے حادثے ہیں اور حادثہ جنت الفردوس میں ہیں۔ (ابو داؤد دیلمی کی تصحیح میں)
بخاری ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۳۹ اسے عام حادثہ اور باغ نہیں ہے بلکہ ایک باغ ہے اور حادثہ جنت الفردوس میں ہے جو صوبہ حرم اللہ سے جنت النور سے جنت الفردوس تک ہے۔ (طبرانی نے معجم کبیر اور ابن حبان نے اس سے روایت کیا ہے)

حادثہ بن مالک رضی اللہ عنہ

۳۳۴۴۰ جس کو یہ بات اچھی لگتی ہو کہ وہ اس شخص کو کہے جس کا دل اللہ تعالیٰ نے منور کر دیا ہے تو وہ حادثہ بن مالک کو کہے۔ (ابن مندہ اور بیہقی نے معجم کبیر میں حادثہ بن مالک سے روایت کیا ہے)

حسان رضی اللہ عنہ

۳۳۴۴۱ حسان طائیفی اور منافقین کے درمیان ڈاکو (فاصل) ہیں منافقین ان کو پسند نہیں کرتا اور منافقین ان سے نفرت نہیں رکھتا۔ (ابن عمر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔ ضعیف الجامع ۱۲۱۱، الفعیہ ۱۲۸)

۳۳۴۴۲ جب تک کہ حضرت انس کے رسول کا دفاع کرتے رہے تو وہ حقیقہً روح القدس تہلہ کی مدد کرتے رہیں گے یہ بات آپ کے حضرت حسان سے کہی۔ (مسند عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۴۳ حسان! اللہ کے رسول کی طرف سے جو بار اے اللہ حسان کی روح القدس کے ذریعے سے مدد فرما۔ (امام ابن فضال نے ابو داؤد و نسائی نے حسان اور ابو ہریرہ سے نقل کیا)

۳۳۴۴۴ اللہ تعالیٰ اس وقت تک حسان کی روح القدس کے ذریعے سے مدد فرمائے رہیں گے جب تک وہ اللہ کے رسول کا دفاع کرتا رہے گا۔ (امام ابن فضال اور ترمذی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۴۵ جب تک تم مشرکین کی خدمت کرتے رہو گے روح القدس تمہارے ساتھ نہیں رہے گا۔ (حاکم نے روایت کیا ہے)

۳۳۴۴۶ مشرکین کی خدمت کرو نہ شک و شبہ نہ اٹھ کر رہو نہ تمہاری بات آپ سے حسن سے فرمائی۔ (امام ابن فضال نے نسائی نے روایت کیا ہے)

۳۳۴۴۷ قریش کی خدمت کرو نہ کہ یہ بات ان پر حیرانہ ترکی سے زیادہ گہری گزرتی ہے۔ (نسائی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۴۸ مشرکین کی خدمت کرو اور جبریل تمہاری مدد کریں گے۔
ابن عمر کے نقل کی بات سے جنہوں نے حضرت انس سے نقل کیا ہے اور کہ ہے کہ یہ حدیث مطلوب ہے بعض روایوں نے فقہ سے منع کیا ہے حقیقت سے مدد فرمائیے۔

۳۳۴۴۹ مشرکین کی خدمت کرو نہ شک و شبہ نہ اٹھ کر رہو گے۔ (عقیلی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۵۰ حسان کو برا بھلا مت کہو کیونکہ وہ اللہ کے رسول کا دفاع کرتا ہے۔ (ابن عمر نے عقیلی بن مرہ سے بیان کیا ہے اس سے مراد نقل کیا ہے)

حضرت بن ربیع البوقادہ انصاری رضی اللہ عنہ..... الاکمال

۳۳۲۵۱ اے اللہ! قوادہ کی اس طرح سے حفاظت فرما کیسے آج رات سے اس نے یہی حفاظت کی ہے۔ (عمرانی نے ابوقادہ سے نقل کیا ہے)

حذافہ بن بصری رضی اللہ عنہ

۳۳۲۵۲ ہند نالی حذافہ پر محمد بن مائیم بن حنیہ دو ٹیکہ صابا انسان تھے۔ (المفصل العسی نے اسکا میں حضرت حذافہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

حظله بن عامر یا حظله بن الراصب

۳۳۲۵۳ میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ حظله بن عامر کو آسمان و زمین کے درمیان جو ندی کے برتنوں میں بارش کے پانی سے غسل دے رہے تھے۔ (ابن سعد نے خزیمہ بن ثابت سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۵۴ تمہارے ایک ساتھی کو فرشتے غسل دے رہے تھے یعنی حظله بن عامر۔ (حاکم اور بیہقی نے عیسیٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر جعفری نے اپنے ابا اور جعفری اپنے ابا سے نقل کیا ہے عنیدہ الاولیاء میں محمود بن لیسہ سے مروی ہے)

حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

۳۳۲۵۵ حمزہ بن عبد المطلب میرے رضاعی بھائی ہیں۔ ابن سعد نے عیسیٰ بن عباد سے نقل کیا ہے۔

۳۳۲۵۶ قیامت کے دن حمزہ عقیقہ دوس کے سرور ہوں گے۔ (اشیرازی نے خطاب میں جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۵۷ میں نے دیکھا کہ فرشتے حمزہ بن عبد المطلب اور حظله بن راسب کو غسل دے رہے ہیں۔ (عمرانی اور بیہقی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۵۸ میں نے دیکھا کہ فرشتے حمزہ کو غسل دے رہے ہیں۔ (ابن سعد نے حسن بن سنان سے نقل کیا ہے۔ مصنف ۹۹۳)

۳۳۲۵۹ قیامت کے دن اللہ کے ہاں حمزہ ان میں عبد المطلب عقیقہ دوس کے سرور ہوں گے۔ (حاکم نے جابر سے اور عمرانی نے عیسیٰ سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۰ شہداء کے سرور حمزہ بن عبد المطلب ہیں اور ایک ایسا آدمی جو جابر بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوا تو اس نے اسی کو ٹھہرایا اور اس نے ہنگامہ کر باقراس سے اس کو قتل کر دیا۔ (عمرانی اور زبانیہ جابر سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۱ حضرت حمزہ کی مجلس کے علاوہ ہر مجلس جمعی ہے۔ (ابن سعد نے حسن بن سنان سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۲ اگر مصیبت ہے ہوش و حواس برقرار رکھتی تو میں حضرت حمزہ کو چھوڑ دیتا ہوں تک کہ اس کو ہر نہ سے کھا لیتے اور قیامت کے دن ان کے پیٹ سے نکالے جاتے۔ (اسمعیل ابو یوسف اور ترمذی نے اس سے نقل کیا ہے)

۳۳۲۶۳ اگر مصیبت ہو جائے کہ تم کو ہم ان کو حضرت حمزہ کے آخری دیہاد کے لیے چھوڑ دیجئے اور نہ فہم کرتے ہم اس کو یہاں تک کہ وہ زندہ ان کو ہم سے جنت کے جانے۔ (حاکم نے مسند کہ میں اس سے نقل کیا ہے۔)

دن آپ کے محل میں تواسی سو گا کر تو شہید ہے۔ (ابو داؤد طحاوی، احمد بن حنبل، ابن سعد اور طبرانی نے راجع بن عدی سے نقل کیا ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے کہ کتب لک کر تو فرمایا اور یہ جان گیا جو آپ پڑھ رہے تھے)۔

۳۳۲۸۵ - اتر تو اس کو کھلا پسند کرتا ہے تو ہم اس کو نکال دیتے ہیں اور اگر تو اس کو چھوڑنا پسند کرے تو خلیفہ کے پوتہ کو اس حالت میں فوت نہ دیا جائے جس کو وہ شہادت کی موت میں لے گئے۔

طبرانی نے شیر اور مدعی حدیث ۴۱۲ میں اسید بن ظہیر بنیوں نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ راجع بن عدی کو ابن عمر بن عبد الوہاب و ابن جعفیہ نے اکرم صلی علیہ وسلم اور السلام کے پاس لے کر آئے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا جو ذکر ہو چکا ہے۔

حرف الذال الزبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

۳۳۲۸۶ - برنی کا ایک حوالہ ہے کہ میری امت میں سے میرا حوالہ نہ دیر ہے۔ (بخاری اور ترمذی نے جابر سے اور ترمذی اور حاتم نے علی سے روایت کیا ہے)۔

۳۳۲۸۷ - مردوں میں سے میرا ساتھی زبیر ہے اور مردوں میں سے میری ساتھی عائشہ رضی اللہ عنہا ہے۔ (زبیر بن جراح اور ابن مسعود نے ابو الزبیر محمد بن عبد اللہ سے اس کا نقل کیا ہے)۔

۳۳۲۸۸ - زبیر میری چھوٹی کھینچے اور میری امت میں سے میرا حوالہ ہے۔ (احمد بن حنبل نے جابر سے نقل کیا ہے)۔

۳۳۲۸۹ - ایک ساتھی مردوں سے ہوتا ہے اور ایک ساتھی مردوں سے ہوتا ہے مردوں میں سے میرا ساتھی زبیر ہے اور مردوں میں سے میری ساتھی عائشہ رضی اللہ عنہا ہے۔ (ابن مسعود نے زبیر بن جراح سے اس کا بیان کیا ہے)۔

۳۳۲۹۰ - اس کا ابو عبد اللہ زبیر بن جراح ہے آپ پر سلام کہتے ہیں اور فرما ہے جس کو میں قیامت کے دن آپ کے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ میں آپ کے چہرہ سے قہقہہ کی چنگاریں نکالوں گا۔

ابو بکر بن ابی نعیم نے انصاریت میں اور ابن مسعود نے قمر سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا تھا کہ فرما رہے تھے اور زبیر رضی اللہ عنہ میں ہے کہ آپ کے چہرے سے نکلیں ہمارے تھے یہاں تک آپ ﷺ ہوا تو ان کے اندر گور دار شاد فرمایا۔

۳۳۲۹۱ - برنی کا ایک ساتھی ہوتا ہے اور میرے ساتھی زبیر اور میری چھوٹی کھینچے۔ (ابو نعیم نے علی سے روایت کیا ہے)۔

۳۳۲۹۲ - برنی کا ایک ساتھی ہوتا ہے اور میرے ساتھی تمام دونوں ہیں۔ بات آپ ﷺ نے طلحہ اور زبیر سے فرمائی۔ (طبرانی نے محمد بن زبیر سے روایت کیا ہے)۔

۳۳۲۹۳ - برنی کا ایک ساتھی ہے اور میرے ساتھی زبیر ہے۔

احمد بن حنبل، ابی نعیم، بخاری، مسلم اور ابن ماجہ نے جابر سے نقل کیا ہے اور ابن مسعود نے اہل بیت میں زبیر سے محمد بن حنبل اور ابی نعیم نے علی سے نقل کیا ہے۔ اور ابی نعیم اور ابن مسعود نے ابو موسیٰ سے روایت کیا ہے زبیر بن بکاء اور ابن مسعود نے عمرو سے روایت کیا ہے اور ابن مسعود اور زبیر بن بکاء اور ابن مسعود نے ابن عمر سے نقل کیا ہے۔

حرف ز زبیر بن حارثہ رضی اللہ عنہ

۳۳۲۹۴ - زبیر بن حارثہ بہترین ملازمین اور برابر کی کرنے والے ہیں اور دنیا کے مال میں سب سے زیادہ انصاف پسند ہیں۔ (حاتم نے جیر بنی مطعم سے نقل کیا ہے جو عقیق الجاحش ۲۹۰)۔

- ۳۳۲۹۵ . میں جنت میں داخل ہوا تو ایک جوان لڑکی نے میرا استقبال کیا میں نے اس سے کہہ: تو کس کے لیے ہے تو اس نے جواب دیا زید بن حارث کے لیے۔ (ابوداؤد بن ماجہ اور فضیلا نے یہ روایت نقل کیا ہے)
- ۳۳۲۹۶ . زید کی محبت کے بارے میں تم کہیں برا بھلا نہ کہو۔ (حاکم نے تیس بن ابی حازم سے رسول نقل کیا ہے)
- ۳۳۲۹۷ . تم ہمارے بھائی اور ہمارے حلیف ہو یہ بات آپ ﷺ نے زید بن حارث سے ارشاد فرمائی۔ (بخاری نے یہ روایت کیا ہے جب کہ حاکم نے علی سے روایت کیا ہے)

الاکمال

- ۳۳۲۹۸ . میں جنت میں داخل ہوا تو ایک خوبصورت عورت ہی لڑکی رہ گئی جو مجھے بہت اچھی لگی میں نے کہا تم کس کے لیے ہو اس نے جواب دیا زید بن حارث کے لیے۔ (ابن مساکر نے یہ روایت نقل کیا ہے)
- ۳۳۲۹۹ . اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ (امام ابن مسنل، بخاری، ترمذی، ابن حبان، اور حاکم نے ان سے روایت کیا ہے)

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۰۰ . ہیری امت میں علم فراغت کا سب سے بڑا عالم زید بن ثابت ہے۔ (حاکم نے سعید بن مسیب سے نقل کیا ہے)

زاہر بن حرام رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۰۱ . زاہر ہمارے دیہاتی ساتھی ہیں اور ہم اس کے شہری ساتھی ہیں۔ (بخاری نے انس سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۰۲ . میں زاہر شہری کا ایک دیہات ہے اور اس کا ایک دیہات زاہر بن حرام ہے۔ (بخاری اور ابوداؤد بن ماجہ نے انس سے نقل کیا ہے)
- ۳۳۳۰۳ . اسے زہراؤ اور تو کوکوں کے پاس قسمی نہیں ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تو اللہ کے پاس بھی کم قیمت ہے جب تو مدینہ آئے تو میرے پاس ضرور قیام کرنا اور اگر میرا دیہات میں آتا تو اس بھی میرے پاس ہی کرنا گا۔ (ابن کثیر نے انس سے روایت کیا ہے)

زید بن حارث رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۰۴ . بقیہ تو میرے میں سب سے پہلے اسلام لایا وہ شریکین کو قتل کیا لہذا بھلائی سے خوش ہو جاؤ اور شریک اسید رکھو۔ (ابن مسعود نے شہاب بن عبد اللہ الخولانی سے نقل کیا ہے کہ زید بن حارث رضی اللہ عنہ کے قول سے نقل کیا ہے۔)

زید بن صوحان رضی اللہ عنہ

- ۳۳۳۰۵ . جس کو یہ بات خوش کرے کہ وہ اپنے فضل کو دیکھے جس کے بعض اصحاب اس سے بھی پہلے جنت میں چلے گئے ہیں تو اس کو چاہیے کہ وہ زید بن صوحان کو کہے۔ (ابو یعلیٰ مائنی، بخاری، فضیل اور ابن مساکر نے علی سے نقل کیا ہے۔ ذخیرۃ النفاۃ ص ۵۳۵)

حرف السین ... سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۰۱ بے شک یہ صحابہ کرامی سے بہت زیادہ محبت کرتا تھا وہ نہ کہ اسے اپنی طرف سے محبت کرتا تھا بلکہ اسے اپنی طرف سے محبت کرتا تھا۔ (ابن جریر، تاریخ، ۱۰/۱۰۰)

۳۳۳۰۲ تمام شخصیں اس حدیث کو لے کر اپنے چہرے پر مسکراتے تھے یہی وجہ تھی کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے۔ (ابن جریر، تاریخ، ۱۰/۱۰۰)

سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۰۳ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے۔ (ابن جریر، تاریخ، ۱۰/۱۰۰)

۳۳۳۰۴ ام سعد کے پاس روئے والی نے دعوت دلائی۔ (ابن سعد نے سعد بن معاذ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۰۵ ام سعد کے پاس روئے والی نے دعوت دلائی۔ (ابن سعد نے سعد بن معاذ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۰۶ یہی شخص ہے جس کی وجہ سے عرش بھی جڑا کر کے لگا دیا گیا ہے۔ (ابن سعد نے سعد بن معاذ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۰۷ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے۔ (ابن جریر، تاریخ، ۱۰/۱۰۰)

۳۳۳۰۸ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے۔ (ابن جریر، تاریخ، ۱۰/۱۰۰)

۳۳۳۰۹ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے۔ (ابن جریر، تاریخ، ۱۰/۱۰۰)

۳۳۳۱۰ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے۔ (ابن جریر، تاریخ، ۱۰/۱۰۰)

۳۳۳۱۱ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے۔ (ابن جریر، تاریخ، ۱۰/۱۰۰)

۳۳۳۱۲ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے۔ (ابن جریر، تاریخ، ۱۰/۱۰۰)

۳۳۳۱۳ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے کہ اس حدیث سے روایت کیا گیا ہے۔ (ابن جریر، تاریخ، ۱۰/۱۰۰)

۳۳۹ آپ کے انوکھوں میں سے ایک سے دور پہ کالم کھیں اور پھر آپ کا بیاد دوسرا شخص سے جس کو اللہ کے لئے اور جس کی وجہ سے عرض بھی کیا۔ یہ بات آپ کے لئے سجدہ کی وجہ سے نہیں (طریقہ دور نما کے) اور امت کے یہ ان شخص سے نفس (کرے)

۴۴۰ اللہ تعالیٰ آپ کو قوم کے سردار سے بہت بدلہ دیں! اب تک آپ نے اللہ سے کیا ہوا وہ چور و کرم دیکھا اور یقیناً اللہ بھی آپ سے کیا ہوا وہ چور و کرم کریں گے۔ (ابن سعد نے عبداللہ بن شداد سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ: رسول اللہ ﷺ بنی مہاجر کے جان بھریئے لائے)۔

”اے کئی جان کئی کا وقت تھ تو آپ کے لئے یہ ارشاد فرمایا۔

۳۳۴۱۔ امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کو قیصر میں دیکھنے کے بعد، قمر نے ان کو خوب زور سے دلیلیا بھیجنا کر کوئی ہے عمل کی بدولت نجات پاتا ہے۔
رضی اللہ عنہ نجات پاتا ہے۔ (جعفر بن برہکان نے لیا غافل نہ اسے)

[illegible]

سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۳ اے انسان کی جماعت انسان جو تم کبر رہے ہو ہے ٹھک سہہ غیرت مند ہیں اور میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور جلد چھوٹے نپوہ غیرت والے ہیں۔ (الحزب الخلی نے مکہ مکرمہ اتفاق میں اور برصغیر سے لکھ کر کیا ہے)

۳۳۳۳ کیا احد کی غیرت کی وجہ سے تم لوگ تنجب میں پڑ گئے؟ اور میں اس سے زیادہ غیرت والا اور ہجو اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے اور
 باں اللہ کی غیرت کی خدمات یہ ہے کہ خدا نے یہ علاقہ اور غیر اعلیٰ کا مومن و کرام کو تزیینات اللہ تعالیٰ کی باتیں کہانی کا قلمیں پسندیدہ وصل سے ہی وجہ
 سے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو خوشخبری دی ہے انے والے اور درماتے والے تاکہ کرمیہ اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کرمی و پاکیزہ مومن پسندیدہ وصل لکے اس پر جنت کا
 انداز ملے۔ (احمد بن حنبل اور بخاری نے غیر درجہ میں درج ہے کہ ہے)

۳۳۳۳ اے اللہ! محمد بن معاذ کی آل پر رحم فرما۔ (بخاری ۱۱۱۱) خلیفہ عبید بن جراح نے کہا ہے:

مسعد بن مالک اُبی وقاص رضی اللہ عنہ

۳۳۳۶ اے سعید! تجھ پر میرے ماں باپ قرآن مجید کی تحریک و تکلیف (بخاری نے عبادت کو بت کر کے)

۲۳۳۷ میر میرے ماموں میں کوئی تعلق نہ تھا۔ انھوں نے کہا کہ (ترجمہ) اور ماموں نے جابر سے کہا ہے۔

۳۳۳۸۸۔ اصول و انداز کی جگہ اہتمام سے (ڈاکٹر اظہار) نے مکارم و فضائل میں وجہ سے دانیت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

۳۳۳۹ ۷ ماموں! تمہیں کیا یقینا ماموں والدہ کی جگہ پر تے ہیں۔ (امداد قطری نے انفرادی میں)۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم راایت پر ہے)

۳۳۳۶ - حد کی پیر (۲) سے (۱) اور (۱) اہل ثقیف نے فیس بن یوسف زمرے کو سنا نقل کیا ہے۔

۳۳۳۳ سے لے کر ۳۳۳۳ تک کے تمام اعداد کو جمع کرنا ہے۔ (تقریباً ۱۰۰۰ اعداد کو جمع کرنا ہے۔) ہر ایک اعداد کے ساتھ ۳۳۳۳

(۵۰)

۳۳۳۴ تو میرے لیے یہ سب کچھ قربان کر دے گا۔ تو آپ کو بتاؤں گا کہ میں نے اس سے کہا کہ میں اسے اپنی ساری دولتیں دے دوں گا۔

ابن حنیبل، بخاری، مسلم، دارم بن ماجہ نے مسند میں لکھا ہے۔

۲۲۲۲۲ اے مجاہد جوان! توجہ پھینک یہ بات آپ اللہ نے سدا سے فرمائی۔ (ترجمی کے طے سے نقل یہ ہے، وہی دوسرا نسخہ خراہ)

۳۳۳۳۔۔۔ اے معاویہ! یہ محکِ تیری حرف سے تیرے چھٹیکس کے قلم پر میرے والی باپ تیرا بن ہوں۔ (حائم نے سح سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۵۔۔۔ اے معاویہ! میری روئے کر مجھ سے محبت کرنے والوں کی طرف فقر و شکست کی وادی سے اوپر کی جانب سے، وہاں جی کے لئے ہاتھ تباہ ہے
 یہاں رکھا اور سے نیچے کی طرف آنے سے تیری کہ نہ تھ۔ (امام ابن عسلی، معتمد بن منصور نے اس حدیثِ حدیث سے نقل کیا ہے)

سليمان رضي الله عنه

سليمان رضي الله عنه

۳۳۳۱۔ حضرت ام میں سے جسٹھ اہل بیت میں سے ہے۔ (خبرانی اور حاکم نے عمر ابن عوف سے نقل کیا ہے۔ اتنی مطالبہ ۵۶ ضعیف الخاص ۳۷۷)

۱۴۴۴ھ - مسلمان اہل قادیان میں سے سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے ہیں۔ (ابن سعد نے انہیں سے عمر غزنوی کیا ہے۔)
۱۴۴۴ھ - مکران میں شریاہ بھی ہوئے ہیں کہ وہیں میں سے کوئی نہ کوہیں پر بھی گئے گا۔ (تجلی نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے۔)
(۱۴۴۴ھ)

۳۳۳۹۔ ڈاکٹر عمر شریف بھی مصنف ہیں تو ان کی قیوم کے جوانوں میں سے کوئی وہاں متعین بھی لے آئے۔ (جلد ۱۱، ص ۱۰۱) میں جو حیرت و سر ہری سے ابھر کر آئی ہے۔ میں قیوم پر سسر سے نفرت کیا ہے۔ اس کی اطلاع ۳۱-۱۱۹

۳۳۳۳۴۴ میں نے ایک فرشتے کو دیکھا کہ وہ مسیحیت سے اٹھ کر اپارے جا رہا تھا۔ (پہرینی اور تہیٰ میں) میں نے ان اہل بیت سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف بٹھکانا دیکھا کہ وہ کچھ نہ کچھ لوٹنے والے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ لوگ جو آج کے دور میں جا رہے ہیں۔

جو شخص یہ پوچھتا ہے کہ وہ کسی ایسے شخص کو کچھ نہیں کہہ سکتا، بلکہ اس کو چاہیے کہ وہ اس کے سامنے کھڑے ہو جائے اور اس کی بات سنے۔ (ایزیرا ۲۳: ۱-۲)۔

[illegible]

رومی نے ذکر کیا: ”میں نے یہ قول سن کر مذکورہ وارثوں پر غصہ کیا۔“

سقیئہ رسمی اللہ عثمانہ

سُفِيَّةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۳۳۳۳ (ایک مسکابی رضی اللہ عنہ سے) فرمایا کہ تو ایک گشتی ہے۔ (علیہ السلام) میں خینہ سے مراد ہے)۔
۳۳۳۵ میرے، میں جی دل شرف نامے اور کہنے گئے۔ فخر رضی اللہ عنہ کو جنہم کہ کہیں سے چھکارے کی خوشخبری دے رہے تھے۔

(اشیرازی نے ملا القادری سے یعقوب بن عبد الرحمن بن یعقوب بن علی بن کثیر بن عقیقہ سے جنتوں نے اپنے چچا دار فقیہوں نے اپنے دادا سے 'جہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے)۔

۱۳۳۵ھ: آج کے دن غینہ سخی تھی تو قمار (ابن مندو و الساف) نے لوطیہ میں اور ابوالفیم نے طراون بکلی کے طریق سے مسجد کے کھانا پر سے چل گیا ہے۔

ابوسفیان رضی اللہ عنہ

۳۳۳۴۲ ابوسفیان بن حارث بن ابی جحش کے جواہر کے سردار ہیں۔ (ابن سعد) حاتم نے مدینہ سے مرصا آئے کیا ہے۔ ضعیف الناحیہ ۶۰
۳۳۳۴۳ ابوسفیان بن حارث بن ابی جحش کے جواہر کے سردار ہیں۔ (طبرانی نے المعجم البدری سے روایت کیا ہے)

حرف ص... مصیب رضی اللہ عنہ

۳۳۳۴۸ تم مصیب سے ایسے ہی محبت کرو جس طرح کہ ایک والد اپنے بچے سے محبت کرتا ہے۔ (عامر نے مصیب سے نقل کیا ہے)
۳۳۳۴۹ مصیب کے پاس سے گزرتے ہوئے میں نے ایک شخص کو دیکھا۔ (عقیل نے اصفہان میں اور عامر نے مصیب سے نقل کیا ہے)
۳۳۳۵۰ تجارت اور جنگی موقع پہنچنے سے۔ (عامر نے اس سے نقل کیا ہے)
۳۳۳۵۱ جعفر بن ابی طالب نے حضرت علیؓ سے کہا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں کیونکہ تم نے مجھ سے محبت کی ہے۔ (ابن ہشام نے ان کا حال بیان کیا اور ان سے کہا کہ تم مصیب سے محبت کرتے ہو کیونکہ وہ اپنے بیٹے سے محبت کرتے ہیں۔) (ابن ہشام نے ان کا حال بیان کیا اور ان سے کہا کہ تم مصیب سے محبت کرتے ہو کیونکہ وہ اپنے بیٹے سے محبت کرتے ہیں۔)
۳۳۳۵۲ جعفر بن ابی طالب نے حضرت علیؓ سے کہا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں کیونکہ تم نے مجھ سے محبت کی ہے۔ (ابن ہشام نے ان کا حال بیان کیا اور ان سے کہا کہ تم مصیب سے محبت کرتے ہو کیونکہ وہ اپنے بیٹے سے محبت کرتے ہیں۔)

صدیق بن عجلان ابو امامہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۵۳ ابوامامہ اور محمد بن ابی بکر کے دو بیٹے ہیں۔ (ابن عساکر نے ابوالفتح سے روایت کیا ہے)

صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ

۳۳۳۵۴ صفوان بن معطل سے جو اس لیے کہ وہ زہد کا نذرانہ رکھتا تھا۔ (ابو معطل نے سفیان سے نقل کیا ہے)
۳۳۳۵۵ صفوان بن معطل سے جو اس لیے کہ وہ زہد کا نذرانہ رکھتا تھا۔ (ابو معطل نے سفیان سے نقل کیا ہے)

حرف ض... ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ

۳۳۳۵۶ ضرار بن ابی بکر کے دو بیٹے ہیں۔ (ابو معطل نے ضرار بن ازور سے نقل کیا ہے)

حرف ط... طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۵۷ طلحہ بن عبید اللہ کے دو بیٹے ہیں۔ (ابن سعد نے کہا کہ ان کے دو بیٹے ہیں اور ابو معطل سے نقل کیا ہے)
۳۳۳۵۸ طلحہ بن عبید اللہ کے دو بیٹے ہیں۔ (ابن سعد نے کہا کہ ان کے دو بیٹے ہیں اور ابو معطل سے نقل کیا ہے)
۳۳۳۵۹ طلحہ بن عبید اللہ کے دو بیٹے ہیں۔ (ابن سعد نے کہا کہ ان کے دو بیٹے ہیں اور ابو معطل سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۵۸ طبرستان لوگوں میں سے ہے جس نے اپنے شہد کو پالیا۔ (ترمذی اور ابن حجر نے معمر بن عوف سے روایت کیا ہے کہ اس نے اپنے شہد کو پالیا۔)

۳۳۳۶۰ فرما چکے ہیں کہ جنت واجب کر لی جب اللہ میں رسوا نہ ہوئے۔ (ترمذی اور ابن حجر نے معمر بن عوف سے روایت کیا ہے کہ اس نے اپنے شہد کو پالیا۔)

۳۳۳۶۱ اسے طبرستان (قیامت کے دن) تیری جنت میرا ہے۔ (ابو نعیم نے فضائل اصحاب میں اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۲ میں لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے اپنا مقصد اپنا مقصد (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۳ اگر تو ہم اللہ سے توجہ نہ کرے گا تو ہم لوگوں کو کچھ دے رہے ہیں یہاں تک کہ وہ نہ لے سکیں۔ (ترمذی اور ابن حجر نے معمر بن عوف سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۴ طبرستان اور دیگر جنت میں پڑی ہوں گے۔ (ترمذی اور حاکم نے اس سے روایت کیا ہے۔ (ترمذی اور ابن حجر نے معمر بن عوف سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۵ جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ زمین پر پڑ جائے شہید کیجئے کہ وہ کھائے کہ وہ کھائے کہ وہ کھائے۔ (ترمذی اور ابن حجر نے معمر بن عوف سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۶ اسے طبرستان (قیامت کے دن) تیری جنت میرا ہے۔ (ابو نعیم نے فضائل اصحاب میں اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۷ جو شخص اس زمین پر شہید ہو جائے وہ طبرستان میں پڑ جائے۔ (حاکم نے اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۸ جس شخص کو اس بات میں خوشی ہو کہ وہ زمین پر ایک شخص کو دیکھے جو اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا ہے تو وہ طبرستان میں پڑ جائے۔ (ابو نعیم نے معمر بن عوف سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۹ اسے طبرستان اور دیگر جنت میں پڑی ہوں گے۔ (ترمذی اور حاکم نے اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۷۰ اسے طبرستان اور دیگر جنت میں پڑی ہوں گے۔ (ترمذی اور حاکم نے اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۷۱ اسے طبرستان اور دیگر جنت میں پڑی ہوں گے۔ (ترمذی اور حاکم نے اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۷۲ اسے طبرستان اور دیگر جنت میں پڑی ہوں گے۔ (ترمذی اور حاکم نے اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۷۳ اسے طبرستان اور دیگر جنت میں پڑی ہوں گے۔ (ترمذی اور حاکم نے اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۷۴ اسے طبرستان اور دیگر جنت میں پڑی ہوں گے۔ (ترمذی اور حاکم نے اس سے روایت کیا ہے)

طبرستان میں پڑنے والے شہداء

۳۳۳۷۵ اسے طبرستان اور دیگر جنت میں پڑی ہوں گے۔ (ترمذی اور حاکم نے اس سے روایت کیا ہے)

ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ

- ۳۲۲-۵۔ انس بن ابی طلحہؓ کو زائد جماعت سے زیادہ بھرتے۔ (احمد بن حنبل درمائم نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۶۔ انس بن ابی طلحہؓ کو زائد جماعت سے بھرتے۔ (تیموت سے انس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۷۔ انس بن ابی طلحہؓ کو زائد جماعت سے بھرتے۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۸۔ انس بن ابی طلحہؓ کو زائد جماعت سے بھرتے۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)

حرف عین عباس رضی اللہ عنہ

- ۳۲۲-۹۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی اور جامع نے ابن عباس سے نقل کیا ہے) طیف الترمذی ۸۵۵ ضعیف
 (ابن ماجہ ۳۸۶۸)
 ۳۲۲-۱۰۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۱۱۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۱۲۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۱۳۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۱۴۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۱۵۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۱۶۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۱۷۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۱۸۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۱۹۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۲۰۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۲۱۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۲۲۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۲۳۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۲۴۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۲۵۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۲۶۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۲۷۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۲۸۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۲۹۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۲۲-۳۰۔ عباس بن محمد سے روایت ہے کہ۔ (ترمذی نے اس سے روایت کیا ہے)

ہجے نے فرمایا ہے شک میں اس شخص سے ہے اور میں اس سے ہوں، تاکہ مردوں کو گالی مت دو، کیونکہ اس سے تم زنا اور فحاشی کا پتہ چلتا ہے۔ (ابن عباس اور عائشہ کے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۰ آدمی کا چچا اس کے والد کی طرح ہوتا ہے۔ (نزدیکی علی سے اور پدرائی نے ابن عباس سے نقل کی ہے)

۳۳۳۹۱ قسم ہے کسی شخص کے بقدر قدرت میں میری جان سنان اکتہ تک کسی آدمی کے اس میں ایمان داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ تم سے زیادہ دیندار ہو اس کے دشمن سے محبت نہ کرے۔

ابن ابی کثیر نے میرے چچا کو تکلیف پہنچائی سو اس نے مجھ کو تکلیف پہنچائی کیونکہ آدمی کا چچا ان کے باپ کی طرح ہے۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۲ قرآن مجید میں نے خاطر میں رکھی اور حد کی حفاظت نہ کی کیونکہ وہ میرے چچا ہیں اور میرے والد کی جگہ پر ہیں۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۳ اللہ تعالیٰ نے مجھے قربت وادوں کے ساتھ محبت کرنے کا کہا ہے اور مجھے شریعت کے جس میں ابن عباس سے شروع کریں۔ (عائشہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۴ قریب سے دین لوگوں میں سب سے زیادہ قریب رکھتے ہیں۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۵ میرا چچا اور میرے باپ کا شغل وہی ہے۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۶ عباس کی اولاد میں اپنے بزرگ ہیں جسے جو میری امت کے والد کے ہوں گے ان سے ایمان داخل ہوگا۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۷ جس نے عباس کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی ہے۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۸ عباس میرے چچا اور میرے والد کے لئے بھائی ہیں اور میرے باپ اور والد کے لئے بھائی ہیں۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۹ عباس میرے چچا اور میرے والد کے لئے بھائی ہیں اور میرے باپ اور والد کے لئے بھائی ہیں۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۰ عباس میرے چچا اور میرے والد کے لئے بھائی ہیں۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۱ عباس میرے چچا اور میرے والد کے لئے بھائی ہیں۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۲ عباس میرے چچا اور میرے والد کے لئے بھائی ہیں۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۳ عباس میرے چچا اور میرے والد کے لئے بھائی ہیں۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۰۴ عباس میرے چچا اور میرے والد کے لئے بھائی ہیں۔ (ابن عباس سے نقل کیا ہے)

تکڑے کے۔ (حلیۃ الاولیاء میں ابو یوسف مروی ہے کہ حضرت علیؑ سے مروی ہے)

۳۳۱۸ فتح ربیعہ میں کسی کھلائے کے پاس قہر بھڑا ہو گیا اور اس کی چڑھائی کرنے کا سہارا بن گیا۔ (تاریخ ابن کثیر) مخالف روایت ہے کہ وہ ۳۳۱۸ء میں ہوا جس تک واقعہ کو کتب میں ان سے ہم آہونہ ہوا۔
اور میں نے جانکے بعض متون علماء سے نقل کیا ہے۔

فتح مکہ کے بعد ہجرت ختم ہو گئی

۳۳۱۹ فرما میں نے اپنے چچا کی قسم پوری کی۔ (فتح مکہ کے بعد ہجرت ختم ہو گئی۔) (ابو نعیم حنفی صحابہ رضی اللہ عنہم میں حضرت ابو یوسفؑ سے نقل ہے کہ آپؑ کو کھانا پیش کیا تو آپؑ نے کھانے کے لئے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائے اور کہنا کہ رسول اللہ ﷺ کو کھانا پیش کیا تو آپؑ نے فرمایا ہجرت ختم ہو گئی تو تمہارے لئے فرمایا آپؑ کو کھانا پیش کیا تو آپؑ نے فرمایا ہجرت ختم ہو گئی۔ آپؑ نے ہاتھ چھڑا دیا اور چوتھے دن ۱۰۔ ۱۱ شوال ۱۱ھ)۔

۳۳۲۰ میری شفاعت کے واسطے لوگوں میں سب سے زیادہ خوش نصیب فرماست کے ان میں سے ہیں۔ (ابو یوسفؑ سے روایت کیا ہے اور اس میں ایک آدمی ایسا ہے جس کا کہنا نہیں کیا گیا)

۳۳۲۱ منو ابے جب ابن ابی ان کے سینوں میں نہیں داخل ہو گا۔ (فتح مکہ کے بعد ہجرت ختم ہو گئی۔) (ابو یوسفؑ سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۲ جو شخص عباس بن عبد المطلبؑ اور اس کے گھر والوں سے محبت نہیں رکھتا تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے نفرت ہے۔ (ابو یوسفؑ سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۳ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت نہ کرنے والے کو کربلا تک پہنچے کہیں نہ ہو سکے۔ (ابو یوسفؑ سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۴ بے شک جس نے مجھ کو کھلم کھلا کہ جب عباسؑ حاضر ہوں تو اپنے آقاؑ کو پیش کر دے اور اس میں شریک نہ ہو۔ (ابو یوسفؑ سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۵ ابن عباسؑ نے کہا کہ میں نے اللہ عزوجل سے دعا کی ہے کہ وہ اپنے باپ سے تمہارے لئے دعا کرے۔ (ابو یوسفؑ سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۶ وہ کچھ کہتا تو نے آسمان پر ایک ستارہ دیکھا تو وہ غائب ہوا کہ میں نے کہا کہ وہ میرا ہے۔ (ابو یوسفؑ سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۷ منو ابے جو بیت المقدس، الشہداء، اللہ تعالیٰ فتح کیجے۔ (ابو یوسفؑ سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۸ ابن عباسؑ نے کہا کہ میں نے عبد الرحمن بن شدادؑ میں سے جنہوں نے اپنے باپ سے تمہارے لئے دعا کی ہے۔ (ابو یوسفؑ سے روایت کیا ہے)

۳۳۲۹ ابن عباسؑ نے کہا کہ میں نے عبد الرحمن بن شدادؑ میں سے جنہوں نے اپنے باپ سے تمہارے لئے دعا کی ہے۔ (ابو یوسفؑ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۰ ابن عباسؑ نے کہا کہ میں نے عبد الرحمن بن شدادؑ میں سے جنہوں نے اپنے باپ سے تمہارے لئے دعا کی ہے۔ (ابو یوسفؑ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۱۔ وہ بھی کبھی خلافت کو حاصل نہیں کر سکیں گے لیکن وہ خلافت میرے چچا اور ان کی اولاد میں رہے گی یہاں تک وہ اس کو پہنچا کر دیں۔
طبرانی نے اس مسئلہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی پاس بیٹھی ہوں تو انہوں نے ان کے بعد خلافت کا تذکرہ کیا تو صحابہ نے کہا طبرانی اولاد کی پاس ہوتی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو گداز ہو چکا۔

۳۳۳۲۔ خلافت بنو عباس کے پاس باقی رہے گی یہاں تک وہ اس کو والد جال کے سپرد کر دیں۔ (الدیلمی نے اس مسئلہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۳۔ تجھ پر شام اور بیت المقدس کا فتح کرنا لازم نہیں ہے ان شاء اللہ تو اور تیری اولاد دینی اس کے ٹکڑے بن جائے گی۔ (طبرانی نے محمد بن عبد الرحمن بن شداد بن محمد بن شداد بن اوس سے جنہوں نے اپنے پاس سے اور جنہوں نے اپنے دادا سے اور ان سے شداد بن اوس سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۴۔ میرے لیے نبوت ہے اور تمہارے لیے خلافت ہے جو شخص تجھ سے محبت کرے گا وہ میری شفاعت کو پا لے گا اور جو شخص تجھ سے بغض رکھے گا وہ میری شفاعت کو نہیں پاسکے گا یہ بات حضرت عباس سے فرمائی۔ (ابن مساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۵۔ اے چچا! کیا میں تجھ کو ایک خیر نہ دوں؟ کیا میں تجھ کو ایک خیر نہ دوں؟ یہ شک اللہ نے اس کو میرے ذریعے کھولا ہے اور تیری اولاد پر اس کو ختم کرے گا۔ (خطیب اور ابن عباس نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۶۔ بنو عباس میں ایسے بادشاہوں کے جو میری امت کے سردار ہوں گے اللہ ان کے ذریعے دین کو عزت دے گا۔ (علیہ السلام)

۳۳۳۷۔ اے اللہ عباس اور اس کی اولاد کو جو ہم کی آگ سے محفوظ فرما۔ (ابو یانی الشاشی افریقی حاتم عقب اور ابن عباس نے مصعب بن سعد سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۸۔ فرمایا اولاد عباس کی حکومت کا خاتمہ نہیں ہوگا یہاں تک عرب قبائل ان کے سخت مخالف ہو جائیں گے ان کے لئے نہ آسمان میں کوئی ہڈ دگار ہوگا نہ زمین میں کوئی پناہ دینے والا ہوگا کہ میں ان کے آخری وقت کو بکھیر رہا ہوں کوفہ کے آخری جانب اس وقت پر وہ آئیں خواتین بھی کہیں گی کہ ان کو کھل کر اللہ تعالیٰ بھی ان کو کھل کرے ان پر بالکل رحم مت کر اللہ تعالیٰ بھی ان پر رحم نہ فرمائے کیونکہ ایک مدت سے یہ ہم پر رحم نہیں کھاتا ہے۔ (طبرانی روایت عبد الرحمن بن حبیہ ابن خثیمہ و اسنے والد سے اپنے دادا سے)

۳۳۳۹۔ اے اللہ عباس اور اس کی اولاد کی ظاہری اور باطنی ہر قسم کی غلطیوں کی ایسی مغفرت فرما کہ کوئی گناہ باقی نہ رہے۔ اے اللہ تو بنو عباس کا مددگار ہو۔ (ترمذی نے اس کو حسن فریب قرار دیا ہے ابویعلیٰ نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۴۰۔ اے اللہ! میرے چچا عباس نے مکہ میں اہل شرک سے میری حفاظت کی اور مجھ کو انصار کے سپرد کیا اور اسلام میں میری مدد کی اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میری تصدیق کرتے ہوئے۔ اے اللہ! تو اس کی حفاظت فرما اور اس کی غلطیوں کو مٹا دے اور اس کی اولاد کی ہر برے کام سے حفاظت فرما۔ (ابن عباس نے محمد بن ابراہیم بن الحارث اقبلی سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۴۱۔ اے ابو الفضل! میں تجھ کو خوشخبری سناتا ہوں کہ قیامت کے دن جب تو آئے گا تو اللہ تجھ کو اتنا عطا کریں گے کہ تو راضی ہو جائے گا یہ بات عباس سے فرمائی۔ (ابن سعدی اور ابن عباس نے سعید بن مسیب سے مرسل نقل کیا ہے ابن عباس نے محمد بن عبد اللہ بن ابی رافع سے جنہوں نے اپنے پاس سے انہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۲۔ اے اللہ عباس اور اس کی اولاد اور جو لوگ ان سے محبت رکھتے ہیں ان سب کی مغفرت فرما۔ (خطیب اور ابن عباس نے ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۳۔ اے اللہ! عباس اور بنو عباس کی مغفرت فرما۔ (طبرانی نے المعمر الکلبی میں مسل بن سعد سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۴۔ اے اللہ عباس اور اس کی اولاد کے اعلیٰ اور فیہر اعلیٰ ظاہری اور پوشیدہ گنہگار اور آئندہ قیامت تک ہونے والے تمام گناہوں کو معاف فرما۔ (ابن عباس نے ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۴۵۔ حجے سے باہر خاک آلود ہوں! کیا تو نہیں جانتا کہ آوی کا چچا اس کے باپ کی جگہ ہوتا ہے عباس نے ہمیں اس سال اور گزشتہ سال

کی کہ کوئی نہ اس حد سے سراسر غافل کیا ہے۔

۳۳۹۶۔ اسے تو ایسے قسمیں پڑ گئیں کہ کہیں سے کہ انسان کا چہرہ اس کے باپ کی جگہ جگہاتے باخبر ہمہ کفایت ہوئے تو چاہیں گے ہمیں دوسروں سے صدقہ دینا (نکستی نے بھی سے روکتا کیا ہے)۔

۳۳۹۷۔ میں قرآن و کون کے کتابوں کو پھونکے اور اہل استدلال نہیں کرواؤں گا۔ (ابن سعد اور جامع نے معمر بن عقیق سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے عرض کیا ہے کہ آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھیں کہ آپ کو بعد از انتقال کرنے کی اجازت دیں تو انہوں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے ذکر کیا)۔

۳۳۹۸۔ عمر بن خطابؓ میرے بچے اور میرے والد کے ہم عمر ہیں اور میرے بعد میرے جہنم میں نہ سے جہنم میں نہ سے جہنم میں نہ سے۔
 ۱۲۵ ہجو کہ یہ آپ کی اودار کی حکومت کا وقت ہوگا ان میں سے غافل مسعود و مدعی ان میں سے (الغریب نے روایت کیا ہے انہوں نے کہا اپنی اودار سے اودار و غافل ہے)۔

عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

۳۳۹۹۔ اللہ تعالیٰ بن رواحہ پر رحم فرما میں جہاں بھی تیرا ذکر آتا ہے گا میں چاہوں گا کہ اذیلتی دے دے۔ (ابن عمرؓ نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے۔ فضیلہ بن عیاض ۳۹۹)۔

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۴۰۰۔ میں نے اس بچے کو نہ پایا نہ اس کو دیکھا۔ (ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے)۔ (ابن عمرؓ نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے)۔

۳۴۰۱۔ میں نے اپنے کسی منیٰ کو بغیر مشورے کے امیر مکارم قوامی ہم عمر کو ان پر میرا بلا لگا۔ (ابن عمرؓ نے روایت کیا ہے)۔ (ابن عمرؓ نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے)۔

۳۴۰۲۔ میں نے اپنے کسی منیٰ کو بغیر مشورے کے امیر مکارم قوامی ہم عمر کو ان پر میرا بلا لگا۔ (ابن عمرؓ نے روایت کیا ہے)۔ (ابن عمرؓ نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے)۔

۳۴۰۳۔ میں نے اپنے کسی منیٰ کو بغیر مشورے کے امیر مکارم قوامی ہم عمر کو ان پر میرا بلا لگا۔ (ابن عمرؓ نے روایت کیا ہے)۔ (ابن عمرؓ نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے)۔

۳۴۰۴۔ میں نے اپنے کسی منیٰ کو بغیر مشورے کے امیر مکارم قوامی ہم عمر کو ان پر میرا بلا لگا۔ (ابن عمرؓ نے روایت کیا ہے)۔ (ابن عمرؓ نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے)۔

۳۴۰۵۔ میں نے اپنے کسی منیٰ کو بغیر مشورے کے امیر مکارم قوامی ہم عمر کو ان پر میرا بلا لگا۔ (ابن عمرؓ نے روایت کیا ہے)۔ (ابن عمرؓ نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے)۔

۳۴۰۶۔ میں نے اپنے کسی منیٰ کو بغیر مشورے کے امیر مکارم قوامی ہم عمر کو ان پر میرا بلا لگا۔ (ابن عمرؓ نے روایت کیا ہے)۔ (ابن عمرؓ نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے)۔

۳۴۰۷۔ میں نے اپنے کسی منیٰ کو بغیر مشورے کے امیر مکارم قوامی ہم عمر کو ان پر میرا بلا لگا۔ (ابن عمرؓ نے روایت کیا ہے)۔ (ابن عمرؓ نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے)۔

۳۳۵۳ امامی قولِ راویوں آوازوں میں سے ایک آواز دہلی گئی ہے۔ (ابن ابی حنیفہ الحدادی بن ابراہیم بن حبان عالم ارحمہ اللہ) نے روایت کیا ہے۔
 ۳۳۵۴ کتبہ شہادت میں آپ کے پاس سے گزرا جب کہ آپ تلاوت فرما رہے تھے تو ہم نے آپ کی تلاوت کو گڑے غور سے سنا۔ (حاکم) نے ابوی سے روایت کیا ہے۔

عابر بن عبد اللہ بن ابی حمیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

- ۳۳۵۵ ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے جو اس امت کے امین ابی حمیدہ بن جراح ہیں۔ (بخاری نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۳۵۶ ہر نبی کا ایک امین ہوتا ہے اور یہ امین ابی حمیدہ بن جراح ہے۔ (احمد بن حنبل نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۳۵۷ ہر امت کے امین ابی حمیدہ بن جراح ہیں۔ (احمد بن حنبل نے خالد بن الولید سے روایت کیا ہے)
 ۳۳۵۸ ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اسے میری امت! اور امین ابی حمیدہ بن جراح ہے۔ (بخاری اور نسائی نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۳۵۹ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا شخص کہ اگر تم میں چاہوں تو اس کی کسی امت پر پکڑ کر سکتا ہوں۔ اسے ابی حمیدہ بن جراح کہتے ہیں۔ (حاکم نے اس سے روایت کیا ہے)
 ۳۳۶۰ ہے جنگ بزدلت کا ایک امین ہوتا ہے۔ میری امت کے امین ابی حمیدہ بن جراح ہیں۔
 ۳۳۶۱ ہر امت کا ایک امین ہے اور اس امت کا امین ابی حمیدہ بن جراح ہے۔ (ابو یوسف نے فضائل اصحاب میں ابو جہر سے نقل کیا اور ابن عساکر نے جابر بن عبد اللہ سے فضیلت سے منقول کیا ہے)
 ۳۳۶۲ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ اگر میں چاہوں تو اس کی کسی حالت پر پکڑ کر سکتا ہوں اسے ابی حمیدہ بن جراح کہتے ہیں۔ (ابن عساکر نے اسے ابن فضال سے منقول کیا ہے)
 ۳۳۶۳ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ اگر میں چاہوں تو اس کی کسی حالت پر پکڑ کر سکتا ہوں اسے ابی حمیدہ بن جراح کہتے ہیں۔ (ابن عساکر نے اسے ابن فضال سے منقول کیا ہے)
 ۳۳۶۴ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ اگر میں چاہوں تو اس کی کسی حالت پر پکڑ کر سکتا ہوں اسے ابی حمیدہ بن جراح کہتے ہیں۔ (ابن عساکر نے اسے ابن فضال سے منقول کیا ہے)
 ۳۳۶۵ اگر ایسا کہ میں اپنے ہر صحابی کے اخلاق کے متعلق بتا سکتا ہوں سوائے انبیاء و ائمہ کے متعلق۔ (مسلم)

عبد الرحمن بن ساعدہ رضی اللہ عنہ

- ۳۳۶۶ اگر تجھے زنت میں داخل کیا گیا تو تو ایک ٹھوڑے پوتے کا جنس کے دونوں پڑاوت کے ہوں گے مگر تو جہاں جاے وہاں نہ۔
 ۳۳۶۷ (ترمذی نے اسے ابی جہر سے روایت کیا ہے)
 ۳۳۶۸ اگر تجھے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے تو تو سرخ پاوت کے گھوڑے پر سوار ہوگا جو تجھے جنت میں جلائے گا اور وہاں سے نکالے گا۔

گا۔ (احمد بن حنبل اور ترمذی نے یہ حدیث سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۸۹۔ اے عبد الرحمن! اگر تجھے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کریں تو تیرے لیے جنت میں ایک ایسا گھوڑا ہوگا جس کے دونوں پاؤں قوت کے ہوں گے اور وہ آپ کو ہر اس جگہ کی سیر کرے گا جہاں آپ چاہیں گے۔ (طبرانی نے معجم کبیر میں عبد الرحمن بن ساعدہ سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۰۔ اے عبد الرحمن! اگر اللہ تعالیٰ تجھے جنت میں داخل کر دیں تو تیرے لیے وہاں یا قوتی پر والہ گھوڑا ہوگا جو تجھے جنت میں سیر کرے گا۔ (ابو نعیم نے عبد الرحمن بن ساعدہ سے روایت کیا ہے)

عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

۳۳۳۹۱۔ میرے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لائے تو فرمانے لگے کہ ذہن عوف کو حکم دیجئے کہ وہ مہمان کی مہمان نوازی کریں اور مسکین کو کھانا کھلائیں اور سائل کی مدد کریں اور رشتے داروں سے آغاڑ کریں جب وہ ایسا کر لیں گے تو یہ اس چیز کا ذکر کیے ہوگا جو اس میں ہے۔ (ابن سعد خبری نے معجم اوسط میں اس کا ذکر اور ابن ماجہ نے عبد الرحمن بن عوف سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۲۔ عبد الرحمن بن عوف سے کہا کہ یہ کچھ وہ بہترین مسلمانوں میں سے ہے اور اپنے ہم معصروں میں سے بھی بہترین ہے۔ (ابن سعدی اور ابن عساکر نے عبد الرحمن بن حمید سے جنسوں نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنی ماں ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط سے جنس نے ہمدانہ بنت صفوان سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۳۔ اگر عبد الرحمن بن عوف نہ ہوتے تو ان کی آنکھیں بھی بہہ پڑتیں اور ان کا دل بھی رو پڑتا۔ (علیہ السلام اور ابن عساکر نے معجم ابن سلمان الطخرفی جن نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے کہ) ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے پاس نرم لہجے میں عداوت کی تو صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ایسا نہ چکا تھا کہ جس کے آنسو نہ نکل رہے ہوں سوائے عبد الرحمن بن عوف کے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور اس کو ڈکرایا جو اوپر گڑ پڑا۔

۳۳۳۹۴۔ اے خالد! میرے صحابہ کو میرے لئے چھوڑ دو جب آدمی کی ناک خاک میں ملائی جاتی ہے تو وہ بے عزت ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص سوئے کے پہاڑ اللہ کی راہ میں خرق کر ڈالے تو عبد الرحمن بن عوف کے۔ (اللہ کی راہ کی صبح و شام میں سے کسی صبح و شام کی فضیلت کو نہیں پاسکتے۔) (واقعی وہ ابن عساکر نے ایسا بن سلیم ہنوا اپنے والد سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۹۵۔ میری امت کے امراء میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے عبد الرحمن بن عوف ہوں گے قسم ہے اس ذات کی جس کے بقدر قدرت میں محمد کی جان ہے وہ جنت میں گھسٹے ہوئے داخل ہوں گے۔ (بزار اور ابو نعیم نے فضائل اصحاب میں اس سے روایت کیا ہے اور اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔ مگر کمالہ و مشومات ۱۷۷ ص ۱۵۲)

۳۳۳۹۶۔ میں عبد الرحمن بن عوف کو دیکھا کہ وہ جنت میں گھسٹے ہوئے داخل ہو رہے تھے۔ (احمد بن حنبل اور طبرانی نے معجم کبیر میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹۷۔ تحقیق میں عبد الرحمن کو جنت میں گھسٹے ہوئے داخل ہوتے دیکھا۔ (احمد بن حنبل۔) اس سے نقل کیا ہے اور ابن الجوزی نے اس سے وضومات میں نقل کیا ہے الفتاویٰ المجموعہ ۱۱۸۳)

۳۳۳۹۸۔ فرمایا کہ میں عبد الرحمن بن عوف کو چل صراط پر دیکھ رہا ہوں کبھی جھکتا ہے اور کبھی سیدھا چلتا ہے حتیٰ کہ چھٹکا رہا گیا مشقت سے بچ گیا۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

جنہم کی طرف بار بار ہوگا۔ (احمد بن حنبل اور بخاری نے ابو سعید سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۸۔ ہر ایک کو جس نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۲۹۔ ہر ایک کو جس نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۰۔ جو شخص نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۱۔ جو شخص نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا بھلائی کا اختیار کرنا

۳۳۵۳۲۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۳۔ جو شخص نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۴۔ جو شخص نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۵۔ جو شخص نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۶۔ جو شخص نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۷۔ جو شخص نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۸۔ جو شخص نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۳۹۔ جو شخص نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۴۰۔ جو شخص نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۴۱۔ جو شخص نے ایک دعا پڑھی جس سے گمراہی ہو جائے۔ (احمد بن حنبل اور مسند سے روایت کیا ہے)

لوگوں کا کام ہے۔ اور ابن ابی حمیہ کے الفاظ میں ہے کہ یہ بد بخت اور فاجر لوگوں کا کام ہے۔

ابن ابی شیبہ اور ابن مساکر نے عمار سے مسئلہ نقل کیا ہے اور ابن مساکر نے کہا ہے کہ یہ محفوظ ہے۔

۳۳۳۳ ابن مسیبہ کو باقیوں کا گروہ قتل کر کے گا اس کے قاتل جنہی ہیں۔ (غلیب بغدادی اور ابن مساکر نے اس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۳ اسے اللہ عمار کی عمر میں برکت عطا فرمائیں مسیبہ ہائے اسوس کہ باقیوں کی جماعت تھو قتل کر کے گی اور دنیا میں تیرا آخری توشہ

دودھ سے بنی ہوئی دوا ہوگی۔ (ابن مساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۵ باقیوں کا گروہ تھو قتل کر کے گا بڑا قاتل جنہم میں ہوگا یہ بات آپ نے عمار سے فرمائی۔ (ابن مساکر نے ام سلمہ سے اور ابن

ضمیل اور ابن مساکر نے مہتمن سے نقل کیا ہے)

۳۳۳۶ باقیوں کی جماعت تھو قتل کر کے گی۔ (ابو یعلیٰ اور ابو عوانہ نے اور ارفع سے نقل کیا ہے مسلم نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے

ابن سعد ضیا مقدسی اور احمد بن حنبل نے ابو سعید سے روایت کیا ہے طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور الباقی اور ابی ابن قانع اور الدار قطنی سے الافراد

میں ابو ایسر اور یادہ بن الافراد سے روایت کیا ہے اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں عمرو سے روایت کیا ہے اور طبرانی نے المعجم الکبیر میں عمرو سے

روایت کیا ہے ابو یعلیٰ اور ابن مندہ نے کتب الموالا قاتل طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور الدار قطنی نے الدفرو میں ابن یاسر سے روایت کیا ہے

اور ابن مساکر نے ابن عباس اور حذیفہ سے اور ابو جبرہ اور جابر بن سمرقہ سے اور جابر بن عبد اللہ سے جنہوں نے ابو لہبہ سے روایت کیا

ہے)

۳۳۳۷ باقیوں کی جماعت تھو قتل کر کے گی اور دنیا میں تیرا آخری توشہ دودھ سے بنی ہوئی دوا ہے۔ (تمام اور ابن مساکر نے عبد اللہ بن

کعب بن مالک سے جن نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے اور ابن مساکر نے عمرو بن العاص سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۸ اے خالد! عمار سے ہاتھ کو روک لے کیونکہ جو شخص عمار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے نفرت فرمائیں گے اور جو شخص عمار پر

لعنت بھیجے گا سو اللہ اس پر لعنت بھیجیں گے۔ (ابن مساکر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۳۹ جو شخص عمار کو حقیر سمجھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دیں گے اور جو عمار کو برا بھلا کہے گا اللہ تعالیٰ اس کو بے عزت کر دیں گے اور جو

عمار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے نفرت کریں گے۔ (ابو یعلیٰ طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابن قانع اور ضیا مقدسی نے خالد بن ولید سے

روایت کیا ہے)

عمار رضی اللہ عنہ کا دشمن اللہ کا دشمن ہے

۳۳۵۰ اے خالد! عمار کو برا بھلا مت کہو جو شخص عمار سے دشمنی رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے دشمنی رکھیں گے اور جو شخص عمار سے بغض رکھے گا

سو اللہ اس سے نفرت کریں گے اور جو شخص عمار کو برا بھلا کہے گا اللہ تعالیٰ اس کو بے عزت کر دیں گے اور جو شخص عمار کو بے وقوف سمجھے گا اللہ تعالیٰ اس

کو بے وقوف بنادیں گے اور جو شخص عمار کو حقیر سمجھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو ذلیل کر دیں گے۔ (ابوداؤد الاطیاسی سویطیرانی نے المعجم الکبیر میں

اور حاکم نے خالد بن ولید سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۱ عمار کو راستے میں باقیوں کا گروہ قتل کر کے گا اور عمار کا دنیا میں آخری رزق دودھ سے بنی ہوئی دوا ہوگی۔ (الغلیب نے حذیفہ سے

روایت کیا ہے)

۳۳۵۲ اے ابو الیہطان! تو ہرگز نہیں مرے گا یہاں تک تھو کو باقیوں کا گروہ راستے میں قتل کر دے۔ (حاکم نے حذیفہ سے روایت

کیا ہے)

۳۳۵۳ ابن مسیبہ کا قاتل جنہم میں ہوگا۔ (ابن مساکر نے عمرو بن العاص سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۴ ہر گز تجھ کو موت نہیں آئے گی یہاں تک کہ تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے اور تو دودھ سے پی ہوئی اور اپنے میں یہ سبزی آفریقہ خوراک ہوئی۔ (عالم نے طے پایا ہے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۵ مائے الحسنین میں سب پر اس کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابو یعلیٰ بن ادرارہ قاتل نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۶ امام ہریرہ سے روایت کیا ہے ابن مسعود کہنا اس سے۔ (ابو یعلیٰ بن ادرارہ قاتل نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۷ اپنے انہوں تجھ پر ان سے لے گا۔ (ابو یعلیٰ بن ادرارہ قاتل نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۸ نیا ہے ابو یعلیٰ نے اپنی روایت کیا ہے امام ہریرہ سے روایت کیا ہے ابن مسعود کہنا اس سے۔ (ابو یعلیٰ بن ادرارہ قاتل نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۵۹ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۰ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۱ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۲ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۳ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۴ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۵ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

عمر و بن العاص رضی اللہ عنہ

۳۳۵۶۶ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۷ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۸ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۶۹ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۷۰ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۷۱ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۷۲ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۷۳ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۷۴ اسے عذرا تجھ کو پنجوں کا گرد و گل کرے گا۔ (ابن مسعود نے حدیث اور ابن مسعود سے روایت کیا ہے)

عمر و بن العاص رضی اللہ عنہ کے حق میں خصوصی دُعا

۳۴۔ اے بد مشرور! اے مفسد! کیا یہ الخلیفہ نے جس سربراہ اور جرم سے میں جب بھی عہد کا اعلان کرتا تو وہ میرے پاس عہد کے لئے آتا ہے۔ (ابن عمرؓ نے جاریہ سے روایت کی ہے)

۳۳۵۷: اے محمد! صاحب الزماں کوئی اسلام میں جوتا ہے۔ (طبرانی نے اے) کعبہ میں ہمارے عید کے نام سے منسوب ہے۔ (پتہ: ۱۰)

۱۳۷۳۔ (۱) خراسان یہ پایتخت ہوں کہ اب کوئی شکر کا پیر تھوڑا کر کے کچھوں کچھ اندھ قوی قوی و تہمت و لڑائی میں رہیں آج۔
 نیچے میں میں انجمن رابست و کھانا اے خرد و گداز، کسبہ کھس کے نیچے کھائی کچھ کھاتا ہے۔ (۲) انجمن میں خاتم، میں۔ بعد از بی بی میرانی،
 متعلق کے قصہ یہ ۱۱۰۰ میں خرد و ان العاص سے دیت کھاتے)

تمتفی نے شیعہ جہالین میں عمرہ اور منیٰ کا حاکم بنایا ہے۔

عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

[illegible]

۳۳۷۷ میں اس شخص کو غلام بن کر لے کر لڑائی کے لیے مصر کی فوج بھیجے۔ غلام بن کر لڑائی کے لیے نہ جانے کتنے لوگوں کی قربانی ہوئی۔

[illegible]

عبد القد بن عباس رضی اللہ عنہما

۳۵۷* بے شک اس امت کے محقق عالم عبداللہ بن عباس ہیں۔ (حافظ اور تعقب نے ابن عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۷۸. نیابتی خوب و قرآن کی تفسیر کی کرنے، (حلیۃ الاولیاء نے ان معجزات سے راایت کی ہے)

۳۷۹۔ کیسی خوب تر جان ہے تو۔ (طبرانی نے اقرائیس میں بیان کیا ہے) سے روایت کیا ہے)

۳۳۵۸۰ : سے عقد این میں اس کو نکست ملا فرما اور اس کو کما علی کا کزن سکھا دے۔ (محمد بن یحییٰ بن جریرانی نے انجمن تفسیر مسند ص ۱۰۲ ص ۱۰۳) نے لکھا ہے اس سے روایت کیا ہے کہ سعد و محمد بن یحییٰ بن جریرانی نے انجمن تفسیر مسند اور کما علی کے بیٹے عباس سے روایت کیا ہے۔

۳۵۹: اللہ تعالیٰ نے زندگی میں برکت دے اور اس سے قرآن کی شامت لے کر، جو بات جہاں کے نیچے فرمائی، (صحابہ الہیہ نے اس محنت و زحمت کی ہے)

۳۳۹۰ : علامہ قاسم کوہاڑی اور تاجیہ اندک کی تاویلیں کا فحش سکھانا (یہ جہان محمد وسیم ربانی نے علامہ کوہاڑی کے پاس سے روایت کیا ہے)

۳۶۸۳۔ مضمون پانی اٹکلندہ (خطیب نے ابن عباس سے روایت کیا ہے وہ واقعی واحد و مطلق ہے۔ ایت کرتے ہیں)

عبد اللہ بن خدا فہ رضی اللہ عنہ

۳۳۵۸۲ آپ کو باپ خدا فہ ہے۔ مسند ابن پاکیزہ اور عریف طاقان میں اور بکچ فز (۱۷۲) اس کے کتب میں ابن خدا فہ عامتہ و بائیں نقل کیا ہے۔ شیخ اکرم علی نے یہ بات عبد اللہ بن خدا فہ کے زمانہ کے جوہر میں اور شافعیانی کہنے پر یہودیہ واپس لے کر لے

عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

۳۳۵۸۵ عبد اللہ بن رواحہ ثمالی اصبغی ہیں۔ (ابن عساکر نے لاہور سے نقل کیا ہے)

عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۸۷ صحابہ لیے نوکری کی ہے۔ یہ وہی ہے جو قوس کے لیے تیری ہے۔ یہ باہی ہے۔ رواحہ و لاہور نے لکھنؤ میں مولیٰ ابن ابراہیم سے یہ بات لیا ہے

عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۸۸ سحر دومہ رہے بچے بوطالب کے مشابہت سے اور عبد اللہ حضرت اور اخلاق میں میرے مشابہت ہے۔ (طبری نے فتح النہر میں ابن عساکر نے محمد بن فضیل علیہ السلام ابوالخیر نے المعروف میں حاتم اور ابن عساکر نے عبد اللہ بن جعفر سے نقل کیا ہے)

۳۳۵۸۹ اسے عبد اللہ تیری ہے یہ ایک ہجرت میرے فیہ سے پیدا کیا گیا ہے۔ (تیسرے والد فرقتوں کے ساتھ آسمان میں یہ کہہ رہے ہیں۔)

(ابن عساکر نے علی بن عبد اللہ بن جعفر سے جنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

عبد اللہ ذوالجہادین رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۰ اللہ تعالیٰ پر مہر کرے۔ ابنت لایا و دم بل اور قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے ہیں یہ بات آپ ذوالجہادین نے عبد اللہ ذوالجہادین سے فرمائی۔ (تذکرہ طبری نے فتح النہر میں اس کا بیان اور حدیث ابوالخیر نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۱ یہ ایک نبی محمد پانے کا یہ بات عبد اللہ بن بسر سے فرمائی۔ (محمد بن فضیل ابن جریر طبری نے فتح النہر میں ابن عساکر نے ابن عساکر سے روایت کیا ہے)

عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ

۳۳۵۹۲ قوس قمری کو بکچ میں حکم قوس سے کہان اس کے ساتھ کعبہ طاقت لے کر اور ابنت کعبہ کعبہ کعبہ کے لیے ہیں علیہ

الاولیٰ نے عبداللہ بن شمس سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو ایک لاکھ دوی اور چار ہزار دینار دیا۔
 ۳۳۵۴۳ تو اس عساکر کو پکڑا اور اسی عساکر کے ساتھ کو قیامت کے دن ایک لاکھ دینار دیا جائے گا اس لیے کہ اس دن لاکھ کسبائے نیچے والے بہت کم ہوں گے ان
 نے کہا کہ اللہ کے رسول یہ کیا چیز ہے؟ فرمایا یہ تمہارے اور میرے درمیان قیامت کے دن نشانی ہوگی۔ (ابن سعد رحمہ عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما)
 خزیمہ بن حبیب نے انھیں کہا کہ میں اور سعید بن مسعود نے عبداللہ بن شمس سے روایت کی ہے کہ یہ ہے۔

عبداللہ ابو سلمۃ بن عبد اللہ اسد رضی اللہ عنہ

۳۳۵۴۴ سب سے پہلے جس کے دائیں ہاتھ میں اس کا نامہ اعمال دیا جائے گا وہ جو سلم بن عبد اللہ اسد ہیں اور سب سے پہلے جس شخص کو اس
 کے نامہ اعمال دیا جائے گا وہ یہاں تک کہ وہ جو سلم بن عبد اللہ اسد ہے۔ (ابن ماجہ نے انھیں اس سے روایت کیا ہے اور اس میں حبیب بن
 زرعی کا سب سے پہلے نام بھی ہے۔)
 ۳۳۵۴۵ اسے اللہ! جو کسی مغفرت فرما اور ایک لوگوں میں اس کے درجات کو بلند فرما اور دیکھے بعد اس کے گھروں کی تمہیل فرما اور اس کی
 اور اس کی مغفرت فرما۔ اے تمام جہانوں کے پورا پورا اس کے لیے اس کی قبر میں نشاندہی فرما اور اس کی قبر کو نور سے مجروس۔ (احمد بن حنبل مسلم
 اور ابوداؤد نے اس سے رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے۔)

ابو ہند عبداللہ و قلیل یسار و قلیل سالم رضی اللہ عنہم

۳۳۵۴۶ جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ ایسے شخص کو دیکھے جس کے بدل میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم کو بخش کر دے اس کو چاہیے کہ ابو ہند
 کی طرف دیکھے۔ (ابن عدی نے ماثر بن رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے۔)

عبید بن سلیم ابو عامر رضی اللہ عنہ

۳۳۵۴۷ اسے اللہ! عبید یعنی ابو عامر کو قیامت کے دن ان آٹھ لوگوں سے بلند مقام عطا فرما۔ (ابن سعد اور طبرانی نے المعجم کبیر میں جو سنی
 سے روایت کیا ہے۔)
 ۳۳۵۴۸ اسے اللہ! عبید ابو عامر کی مغفرت فرما اور قیامت کے دن اس کو نبی اکرم ﷺ سے بلند مرتبہ عطا فرما! اے اللہ! عبید یعنی جس کے
 گناہوں کو معاف فرما اور اسی کو قیامت کے دن جنت میں داخل فرما۔ (بخاری اور مسلم نے جو سنی سے روایت کیا ہے۔)

عبیدہ بن صفی الجعفی رضی اللہ عنہ

۳۳۵۴۹ اے عبیدہ! تم قلیل بیت میں سے ہو! جب تم کو کوئی تعقیب پہنچے گی اللہ اس کو دور کر دے گا۔ (ابو نعیم نے عبیدہ بن صفی جعفی سے
 روایت کیا ہے۔)

عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ

۳۳۵۵۰ میں نے خوب اس دیکھا کہ عتاب بن اسید جنت کے دروازے پر آئے اور دروازے کی آٹھ لکڑیاں کو جہانے سے یہاں تک

عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۳۶۱۱ عروہ کی مثال صاحب لیں جیسی ہے کہ انہوں نے اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا اور قوم نے ان کو شہید کر دیا۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر اور حاکم نے عروہ سے مرسل روایت کیا ہے)

عقیل بن ابی طالب

۳۳۶۱۲ اے عقیل! اللہ امیں آپ سے دو عاداتوں کی وجہ سے محبت کرتا ہوں آپ سے رشتہ داری کی وجہ سے اور اس وجہ سے کہ ابو طالب آپ کو پسند کرتے ہیں بہر حال تو اسے جعفر اتو تیری عادتیں میری جیسی ہیں اور بہر حال تو اسے علی تو آپ کا مرتبہ میرے نزدیک وہی ہے جو ہارون کا موسیٰ کے نزدیک تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ (ابن مساکر نے عبد اللہ بن عقیل سے جنہوں نے اپنے والد اور انہوں نے اپنے دادا عقیل بن ابی طالب سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۳ اے ابو یزید! امیں تجھ سے دو طرح کی محبت کرتا ہوں ایک تو تمہاری مجھ سے رشتہ داری کی وجہ سے اور دوسری اس وجہ سے کہ میں جاننا ہوں کہ میرے چچا ابو طالب کو آپ سے محبت تھی یہ بات آپ نے عقیل بن ابی طالب سے ارشاد فرمائی۔ (اسد اللہ لغوی طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور ابن مساکر نے ابوالحسنی سے مرسل نقل کیا ہے اور حاکم نے ابوصدیق سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۴ میں تم سے دو طرح سے محبت کرتا ہوں ایک تو آپ کی مجھ سے رشتہ داری کی وجہ سے اور دوسری اس وجہ سے کہ میں جاننا ہوں کہ میرے چچا کی تم سے محبت کی وجہ سے یہ بات عقیل بن ابی طالب سے فرمائی۔ (ابن سعد لغوی طبرانی حاکم اور ابن مساکر نے ابوالحسنی سے نقل کی ہے اور حاکم نے ابوصدیق سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۵ مجھے تم سے دو طرح کی محبت ہے ایک تو آپ کی محبت کی وجہ سے اور دوسری ابو طالب کی تم سے محبت کی وجہ سے۔ (ابن مساکر نے عبد الرحمن بن سابط سے نقل کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات عقیل سے فرمائی)۔

عکرمہ بن ابی جہل

۳۳۶۱۶ اے ابو یزید خوش آمدید کیسے صبح کی آپ نے یہ بات عقیل سے فرمائی۔ (الدیلمی نے جابر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۱۷ میں نے ابو جہل کے لئے جنت میں ایک گھوڑا چھل دار درخت دیکھا پھر جب عکرمہ اسلام لائے تو میں نے کہا یہ وہ ہے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر اور حاکم نے مسلم سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۱۸ نہیں لیکن میں اس وجہ سے مسکرایا کہ وہ دونوں جنت میں ایک ہی درختے میں ہیں۔ (ابن مساکر نے یزید بن ابی حبیب سے روایت کیا ہے کہ عکرمہ ابن ابی جہل نے ایک انصاری آدمی کو قتل کر دیا جس کا نام عکرمہ تھا تو نبی اکرم ﷺ کو اس بات کی خبر دی گئی تو آپ مسکرا کر اے ابوبکر انصاری! تجھے کیسے لگا کہ اسے اللہ کے رسول انکلیا آپ اس بات پر مسکرا رہے ہیں کہ آپ کی قوم کے ایک آدمی نے ہماری قوم کے ایک آدمی کو قتل کر دیا تو اس موقع پر آپ ﷺ نے بات ارشاد فرمائی۔

۳۳۶۱۹ مجھ کو اس بات نے نہیں ہنسیا لیکن اس بات پر کہ اس نے اس کو قتل کیا حالانکہ وہ وہجہ میں اس کے ساتھ ہوگا ابن مساکر نے اس سے روایت کیا ہے کہ عکرمہ بن ابی جہل نے صحیح انصاری کو قتل کیا تو یہ بات آپ ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے اس پر انصاری کیسے لگے کہ اے اللہ کے رسول! آپ اس بات پر مسکرا رہے ہیں کہ آپ کی قوم کے ایک آدمی نے ہماری قوم کے ایک شخص کو قتل کیا آپ ﷺ نے یہ بات ارشاد

آپ سے اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے پاس ہے سو آپ میرے اوپر اپنا فضل فرمائیں اور میرے اوپر اپنی رحمت کا سایہ کھینچے اور مجھ پر اپنی برکات نازل فرمائیں۔ احمد بن حنبل نے قہقہہ بن الحارثی سے نقل کیا ہے۔

حرف میم معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

۳۳۶۲۷۔ معاذ بن جبل کو چھوڑ دو کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ فرشتوں پر فخر فرمائیں گے۔ (عکیم نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۱: ۲۹۷)

۳۳۶۲۸۔ جب قیامت کے دن علماء کرام اپنے سب کے سامنے حاضر ہوں گے تو معاذ بن جبل ان کے درمیان پہاڑ کی چوٹی جیسے ہوں گے۔ (عکیم نے معاذ سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۲۹۔ بے شک علماء جب اپنے رب کی سامنے حاضر ہوں گے تو معاذ بن جبل ان کی درمیان پتھر کے ٹیلے کی طرح ہوں گے۔ (حلیہ الاولیاء میں عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۳۰۔ معاذ بن جبل لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے حرام اور حلال کردہ چیزوں کے سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔ (حلیہ الاولیاء میں ابو سعید سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۳۱۔ معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے سامنے پہاڑ کی چوٹی پر ہوں گے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور حلیہ الاولیاء نے محمد بن کعب سے سلسلہ نقل کیا ہے)

۳۳۶۳۲۔ معاذ بن جبل انبیاء و اہل بیت کی بعد سب سے زیادہ جاننے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے فرشتوں پر فخر کرتے ہیں۔ (حاکم اور تہذیب نے ابو سعید و اور معاذ بن الصامت سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۳۳۔ معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے درمیان ایک جماعت کی مانند ہوں گے۔ (حلیہ الاولیاء میں عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۳۴۔ معاذ قیامت کے دن علماء کے سامنے ایک ٹیلے کی مانند ہوں گے۔ (ابن ابی شیبہ نے محمد بن عبد اللہ الشکری سے سلسلہ نقل کیا ہے)

۳۳۶۳۵۔ معاذ علماء کے سامنے ایک حصہ ہیں۔ (ابن ابی شیبہ نے حسن سے سلسلہ نقل کیا ہے)

۳۳۶۳۶۔ معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے درمیان سے جماعت کی شکل میں اٹھائے جائیں گے۔ (احمد بن حنبل نے عمران سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۳۷۔ معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے آگے آگے آگے ہوں اللہ اور اس کے درمیان سوائے انبیاء کے کوئی جناب نہ ہوگا اور سالم ابو حذیفہ کے آزار کو رد و ملامت اللہ سے ہے حدیث کرنے والا ہے اؤ اللہ کے عذاب کا خوف نہ ہوتا تب بھی گناہ نہ کرتے یعنی محبت کی وجہ سے گناہ سے مجتنب رہتے۔ (الدیلمی نے عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۳۸۔ معاذ بن جبل قیامت کے دن علماء کے سامنے ایک ٹیلے کی مانند آئیں گے۔ (ابن عساکر نے عمر سے ابن سعد نے محمد بن کعب القرظی سے سلسلہ اور ابن عوف اور حسن سے بھی سلسلہ روایت کیا ہے)

۳۳۶۳۹۔ معاذ کی ہر چیز امن میں ہے یہاں تک کہ اس کی انگوٹھی بھی۔ (ابن سعد نے محمد بن عبد اللہ بن عمر بن معاذ سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۴۰۔ باعز بن مالک کے لیے استفادہ کر ڈھنگ و شہ اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ پوری امت کے درمیان تقسیم کر دی جائے تو ان سب کو کافی ہوگی۔ (مسلم ابوداؤد اور نسائی نے بربر سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۴۱۔ باعز کو یہ اہتمام کہو۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں ابو اظہر سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۴۲۔ بے شک باعز کا کافی اپنی قوم کے آخر میں اسلام لائے اور اس کو کسی ہاتھ نہ گناہ میں ملوث نہیں کیا۔ (ابن سعد اور طبرانی نے

۳۳۶۵۰۔ اے معاویہ اگر تم کو حکومت ملے تو اچھائی سے پیش آنا۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں بتائی ہے الدلائل میں اور ابن عساکر نے معاویہ سے روایت کیا ہے اور کئی سند میں اسامیل بن ابراہیم بن مہاجر بھی ہے جس کو بتائی ہے ضعیف قرار دیا ہے عمر اس حدیث کے کچھ اور شواہد ہیں)۔

۳۳۶۵۱۔ یقیناً معاویہ جس سے بھی کشتی کریں اس کو بچھا دیں گے۔ (الدیلمی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۵۲۔ اے اللہ معاویہ کو کتاب اور حساب کا علم سکھادے اور اس کو عذاب سے بچا۔ (احمد بن حنبل (ابو یعلیٰ طبرانی اور ابو نعیم نے عرواض بن ساریہ سے روایت کیا ہے حسن بن سفیان اور حسن بن عوف نے اپنے حزب میں اور ابونعیم عساکر نے عمارت بن زبید سے ابن عدی اور ابن عساکر نے ابن عباس سے طبرانی نے المعجم الاوسط اور المعجم الکبیر میں اور تمام نے عبد اللہ بن ابی عمیر و اعمر بنی سے روایت کیا ہے اور ابن جوزی نے اس کو الواہیات میں ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے)

۳۳۶۵۳۔ اے اللہ اس کو کتاب اور حساب کا علم عطا فرما اور اسکو شہروں میں جائے قیام عطا فرما اور اس کو عذاب سے محفوظ فرما یہ بات معاویہ کے لئے فرمائی۔ (ابن سعد طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور ابن عساکر نے مسلم بن خالد سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۵۴۔ اے اللہ اس کو علم عطا فرما اور اس کو ہدایت کا راستہ دکھانے والا اور ہدایت یافتہ بنا اور اس کو ہدایت عطا فرما اور اس کے ذریعے دوسروں کو ہدایت عطا فرما یہ بات آپ ﷺ نے معاویہ کے لیے ارشاد فرمائی۔ (احمد بن حنبل ترمذی نے اسے حسن غریب قرار دیا ہے اور طبرانی نے المعجم الاوسط میں حلیہ الاولیاء مقام اور ابن عساکر نے عبد الرحمن بن ابی عمیر و اعمر بنی سے نقل کیا ہے اور ابن عساکر نے عمر سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۵۵۔ ابو سفیان بن عمارت میرے خاندان کا بہترین فرد ہے۔ (طبرانی نے المعجم الکبیر میں اور حاکم نے ابوداؤد البیہقی سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۵۶۔ کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ جہاں تک تم پہنچے ہو وہاں تک پہنچے پھر وہ شام جائے اور اہل شام میں سے ایک منہ فتنہ نقل کر دے ابن سعد نے عبد الملک بن عمر سے روایت کیا کہ بشر بن سعد نے کہا کہ اس کو ذکر کیا۔

حرف نون..... نعیم بن سعد رضی اللہ عنہ

۳۳۶۵۷۔ فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا وہاں نعیم رضی اللہ عنہ کے چلنے کی آواز سی۔ (ابن سعد نے ابوبکر صوفی سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۳۶۵۸۔ نعیمان سے صرف بھلائی کی بات کہو کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔ (ابن سعد نے ابوبکر بن محمد سے مرسل نقل کیا ہے)

وحشی بن حرب الحبشی

۳۳۶۵۹۔ اے وحشی الزور اور اللہ کے راستے میں اس طرح قتال کرو جس طرح تم نے اللہ کے راستے سے روکنے کے لیے قتال کیا۔ (طبرانی نے وحشی سے روایت کیا ہے)

سہار بن اسود

۳۳۶۶۰۔ میں نے تم سے درگزر کیا اور اللہ نے تم کو اسلام کی راہ دکھلا کر تم پر احسان کیا اور اسلام باقی کے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے آپ ﷺ نے یہ بات سہار بن اسود سے ارشاد فرمائی۔ (الواقعی اور ابن عساکر نے سعید بن محمد بن نعیم سے ابوہریرہ نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے)

زیادہ اور سچے انسان ہیں اور ابوہریرہؓ میری امت کے سب سے زیادہ عبادت گزار اور مخلص شخص ہیں اور معاویہ بن سفیان میری امت کے سب سے زیادہ دیر بار اور سچی آدمی ہیں۔ (العقیلی اور ابن عساکر نے شداد بن اوس سے روایت کیا ہے اور ابن عساکر نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے اور ابن الجوزی نے اس کو مشہوعات میں نقل کیا ہے)

۳۳۶۷۷۔ میرے پاس جبریلؑ تشریف لائے اور انہوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول اللہ تعالیٰ آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تم میں سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں سو آپ بھی ان سے محبت کیجئے اور وہ علیؑ ابوہریرہؓ اور مقداد بن اسودؓ ہیں اسے محمدؐ! جنت آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تم میں کی بہت زیادہ مشتاق ہے علیؑ عمار اور سلمان کی۔ (ابو یعلیٰ نے محمد بن علی بن حسین سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے ابن کثیر نے کہا ہے کہ اس میں بہت زیادہ نکالت ہے اور صحیح نہیں ہے)۔

۳۳۶۷۸۔ جنت چار آدمیوں کی بہت زیادہ مشتاق ہے علیؑ سلمانؓ ابوہریرہؓ اور عمار بن یاسرؓ۔ (ابن عساکر نے حدیث سے روایت کیا ہے)۔

۳۳۶۷۹۔ جان اوجنت میرے چار صحابہ رضی اللہ عنہم کی مشتاق ہے علیؑ مقدادؓ سلمانؓ اور ابوہریرہؓ۔ (طبرانی نے علی سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۰۔ تین آدمیوں کی حوریں مشتاق ہیں علیؑ عمار اور سلمان کی۔ (طبرانی نے انجم الکبیر میں ان سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۱۔ جبریل امین میرے پاس آئے اور مجھ سے یہ بات بیان کی کہ اللہ تعالیٰ میرے صحابہ میں سے چار کو پسند کرتے ہیں حاضرین میں سے کسی نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ وہ کون ہیں تو اپنے جواب دیا علیؑ سلمانؓ ابوہریرہؓ اور مقدادؓ۔ (حلیہ الاولیاء اور ابن عساکر نے ابو ہریرہؓ نے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۲۔ میں اہل عرب میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والا ہوں اور سلمان اہل فارس میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے ہیں اور مصعبؓ رومیوں میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے ہیں اور بلال اہل حبشہ میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے ہیں۔ (طبرانی انجم الکبیر میں اور ابن ابی حاتم نے اعلل میں اور ابن عساکر نے اور سعید بن منصور نے ابوالعلاء سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۳۔ اے جعفرؑ اتیری شکل بصورت اور سیرت میری صورت اور سیرت کے مشابہ ہے اور تو مجھ سے اور میرے خاندان سے ہے اور رضی بات آپ کی علیؑ تو میرا داماد اور میری اولاد کا باپ ہے اور میں تم سے ہوں اور تم مجھ سے ہو اور اسے زیادہ تو میرا غلام ہے اور مجھ سے ہے اور میری طرف منسوب ہے اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو۔ (احمد بن حنبل طبرانی نے انجم الکبیر میں بخاری حاکم اور ضیاء مقدسی نے محمد بن اسلمہ بن زید سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۴۔ عبادۃ میری زندگی کو پوشیدہ رکھو مجھے اپنے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے زیادہ محبوب ابو بکرؓ عمرؓ بھر علیؓ ہیں صحابی نے پوچھا پھر کون؟ جو ان کے بعد ہو سکتے ہیں زیدؓ طلحہؓ سعدؓ ابوجبیرہؓ معاذؓ ابوطحہؓ ابوالویبؓ اور اے عبادۃ تم اور ابی بن کعبؓ ابوالدرداءؓ ابن مسعودؓ ابن عوفؓ اور ابن عثمانؓ ہیں پھر غلاموں میں سے یہ ہمارا ہے سلمانؓ مصعبؓ بلالؓ اور ابوہریرہؓ کے آؤ اور وہ تمام مسلمان ہیں یہ میرے خاص لوگ ہیں اور میرے سب صحابہ رضی اللہ عنہم میرے نزدیک معزز اور محبوب ہیں اگرچہ وہ جیشی غلام ہو۔ (احمد بن حنبل طبرانی نے انجم الکبیر اور ابن عساکر نے معاویہ بن صامت سے نقل کیا ہے علامہ ابی نے فرمایا ہے یہ باطل حدیث ہے)

۳۳۶۸۵۔ میرے بعد ان دو کی افتدہ کرو ابو بکرؓ اور عمرؓ اور عمارؓ کے راستہ پر چلو اور ابن ام عبد کے علم کو لازم بناؤ۔ (ابو یابی حاکم اور بیہقی نے حدیث سے اور ابن عدی اور ابن عساکر نے انس سے روایت کیا ہے)

۳۳۶۸۶۔ اللہ تعالیٰ نے عرب کے تمام لوگوں میں سے منتخب فرمایا اور قریش کو عرب میں سے منتخب کیا اور بنی ہاشم کو قریش میں سے منتخب کیا اور میرے گھر کے لوگوں میں سے مجھے چن کر منتخب کیا یعنی علیؑ حمزہؓ جعفرؓ حسنؓ اور حسینؓ میں سے۔ (ابن عساکر نے حبشی بن جنادہ سے روایت کیا ہے)

اردو ترجمہ کنز العمال

حصہ دوازدہم

مترجم

مولانا احسان اللہ شائق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چوتھا باب..... قبائل اور ان کے اکٹھے اور الگ الگ طور پر ذکر کے بارے میں

انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کا ذکر

۳۳۶۹۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حمزہ و سلمو کے بعد اسے لوگوں میں شک لوگ زیادہ ہو جائیں گے اور انصار کم، یہاں تک کہ انصار لوگوں میں اس طرح ہوں گے جیسے کھانے میں نمک، سوتم میں سے جو حکومت کا ذمہ دار بنے گا وہ کسی کو نقصان پہنچائے گا یا کسی کو فائدہ نہ دے، سو ان انصار کی اچھائیاں قبول کی جائیں اور ان کی برائیاں درگزر کی جائیں۔ صحیح البخاری بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۳۶۹۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انصار نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی اور تم پر جو ذمہ داری ہے وہ باقی ہے تم ان کی اچھائیاں قبول کرو اور ان کی برائیاں درگزر کرو۔ مشافعی، مسیطی، المعرفۃ بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۶۹۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگ تمہاری طرف ہجرت کریں گے اور تم ان کی طرف ہجرت نہیں کرو گے اس وقت کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے انصار سے کوئی محبت نہیں کرے گا مگر وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتے ہوں گے اور انصار سے کوئی بغض نہیں کرے گا مگر وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ہراس ہوں گے۔

احمد بن حنبل طبرانی بروایت حذاف بن زیاد انصاری

۳۳۶۹۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قریش جاہلیت اور نصیریت کے دور میں بننے لگے گھر رے ہیں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ ان کی تلافی کروں اور۔ (ان کے ساتھ) انصاف و محبت کروں کیا نہیں ہے یہ پسند نہیں کہ لوگ تو دنیا کے کروٹوں اور تم رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر لے کر لوگوں کو اگر لوگ ایک واوی یا گھائی میں چلیں اور انصار دوسری گھائی یا واوی میں چلیں تو میں انصار کی واوی اور ان کی گھائی میں چلوں گا۔

ترمذی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۶۹۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمہیں انصار کے بارے میں (اچھائی کی) اویسیت کرتا ہوں و شک وہ میری اوچھ اور ذخیل (کی طرح) ہیں وہ اپنی وہ ذمہ داری جو ان پر تھی پوری کر چکے اور ان کا حق جو ان کے لئے تھا باقی ہے سو تم ان کی اچھائیاں قبول کرو اور ان کی برائیاں سے درگزر کرو۔ بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ

تشریح.....: قریش اوچھ جس میں جانور کھانا محفوظ کرتا ہے سو یہ ذخیل جس میں سامان وغیرہ محفوظ کیا جائے ان دونوں الفاظ کے ذریعہ امانت داری اور امانت داری مراد لی گئی ہے کہ انصار رسول اللہ ﷺ کے خاص امانت دار اور راز دار لوگ ہیں۔

۳۳۶۹۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگاہ ہو جاؤ امیری و ذخیل جس میں میرے بیت کھانا اختیار کرتے ہیں اور میری اوچھ انصار ہیں سو تم ان کی برائیاں سے درگزر کرو اور ان کی اچھائیاں قبول کرو۔ ترمذی بروایت ابو سعید رضی اللہ عنہ
کلام.....: ضعیف ہے ضعیف الجامع ۴۰: ۶۷ ضعیف الترمذی: ۸۲۰۔

۳۳۷۰۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انصار میری اوچھ اور ذخیل (کی طرح) ہیں لوگ معتز بہ زیادہ اور وہ (انصار) کم ہو جائیں گے تم ان کی

۱۰۴۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ انصار اور انصار کے بیٹوں اور انصار نے دُعاؤں پر درخشا ہے۔

امام باقر علیه السلام روایت کرد کہ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کلام: ضعیف ہے ثواب: اثنی عشر، ۳۰ ضعیف ہے ضعف: ۱۳۰۲۹

۳۳۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نبی کا ترکہ لے لے کر اپنے گھر لے جائے اور اس سے کچھ نہ کرے، اس کا اجر نہ ہو۔

ط. ابي الاوسط جبرائيل اسر زعمي افه شه

۳۳۷۲۔ جس نے اللہ جلّ جلالہ سے قیام کیا، یوں انصار کو پسند کر کے... صحابی اسے پسند فرما کر، اسے انصار سے قطع کر کے، اللہ تعالیٰ اسے پسند کرے۔

مجلس شمس محمد بن حسین، مجلسی الهی لطیف و روح پرور است معارف به درستی تقدیر، این صاحب این صفت و رویت بر آن صفت الهی تقدیر

۳۷۱۳ رجال بنی قریظہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہی ہے، جس کی طرف سے انہما کو پہنچایا۔ خطا ہے، مائیں جسکو ہم سبہ ہندو ہیں عمرو بن جراح اور سعد بن حبارہ کو

ابو یعلیٰ ابن حاتم، مسند رکب حاکم، برز این حاتم رضی اللہ عنہ

۳۳۷ رسول اللہ ﷺ فرمایا: تمھارے محبت ایمان کی ضمانت ہے اور تمھارے نفی کفر کی ضمانت ہے۔

احمد علی حسینی، بیسویں صدی کے بزرگ ترین عالم دینی : تصنیف کا خاکہ

(۱۵-۳۳) رمائی شخصیات نے فرمایا: علم پر نہیں مبنی ہے اور امانت نہیں رکھتا۔ یہ حضراتیہ ہیں: (۱) بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲۳۷۱۹ رسول اللہ ﷺ نے قرہا انصار میں سے اچھی مائیں کو لئے والوں سے کہا تھا اچھے ملکوں کو، ابران میں سے انہوں نے والوں سے روک دیا۔

نظر فی ہر واسعہ میں ان جملہ کے علاوہ میں جملہ

۳۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انصار کے ساتھ تمہارے لیے دیکھو، لی و میرت قبول ہو۔ احمد بن حنبل و وہب بن

۱۸ء ۳۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "انصار سے محبت ایمان کی علامت ہے۔"۔ مسند احمد، ۱/۱۸۷، ۱۸۷

محمد بن حنیف بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ

شیریں بہتہ میں لکھتا ہے۔

14 مئی ۱۹۴۷ء کو، جب انگریزوں نے پاکستان کی آزادی کا اعلان کیا، تو اس وقت پاکستان کی سرحدیں ابھی تعین نہیں کی گئیں تھیں۔ اس لیے پاکستان کی سرحدیں ابھی تعین نہیں کی گئیں تھیں۔

[illegible]

۲۲۷۲۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھر والے میں بھتیجہ بنو عبیدہ الاشجلی میں یہ مہدی پڑوئے محمد

تکمیل

۳۷۴۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ میں رحیمانی کہ، نے دے لے قیضاغت کہ دوار الی میں بڑا دے والے سے دکندر ہوا۔

ختم ای بر اس اب سہا ابقاری

۳۳۶۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے نبی اللہ کی اچھائی قبول کیے، اور پھر فرمایا: اے نبی اللہ کی اچھائی قبول کیے۔

تھیں۔ یہی سبب ہے کہ ان کے پاس ایک ہی کتاب ہے۔

کلام: چٹکی نے اس حدیث کو جمع الزوائد میں ۱۰۷۹ میں نقل کر کے نقل کیا کہ اس حدیث کو ترمذی نے سند راویت جماعت میں کسی حدیث میں

میں خود غصہ نہ کیجیوں، جس کی وجہ سے وہاں قتل کیے جانے والے افراد کو بھی قتل نہ ہو سکے۔

[illegible]

کی چالی ہے۔ (دارقطنی نے انرا ذکر بھی اور ابن جوزی نے وجوہات میں ذکر کیا ہے بہتقریب ۱۱۳۲ھ لکھا کہ مجموعہ ۱۲۹۰) ۳۳۷۳
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگ فروغ ہو جاویں گے اور انصار تم یہاں تک کہ انصار لکھو گے جس تک کہ کسی طرح ہو جائیں گے سو جو شخص تم
 میں سے نکسرت کا ذمہ دار ہے گا ایک قوم کو نہ وہ پہچانے گا اور وہ لوگ انھیں پہچانے گے سوال کی اور چھائیاں قبول کر وہ وہاں کی برائیوں سے
 درگزر کرو۔ طبرانی میں روایت اس حدیث

کلام: ... شیخی نے اس کو مجمع ازادادہ: ۳۹/۱۱۱ میں روایت کیا اور کہا کہ اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں زید بن عبد
 الاحلی ہے جس کو کسی شخص جانتا تھا کہ وہی راوی تھا ہے۔

۳۳۷۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری روزگاریل جس میں میں تھا کہ پکڑا ہوں میرے شیخیت میں اور انصار میری اور (خاصہ و زوار) ہیں
 چنانچہ ان کی برائی سے درگزر کرو اور ان کی اچھائی کو سہارو۔ ابن سعد، واسطعوی حدیث روایت ابو سعید

۳۳۷۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری کا ترک یا سامان ضرورت ہوتا ہے انصار میرے ترک اور سامان ضرورت ہیں۔ لوگ زیادہ ہوں گے اور
 انصار کم ہوں گے چنانچہ انھیں (انصار) کی چھٹی قوم کر اور ان کی زیریں نہ درگزر کرو۔ ابن سعد، روایت سعد بن عوف ۱۲۷۸

۳۳۷۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے اہل بیت اور انصار میری اوچے روزگاریل (خاصہ و زوار) ہیں چنانچہ ان کی اچھائی قبول کر اور برائیوں سے
 درگزر کرو۔ دلفی حوالہ ۱۲۷۸

۳۳۷۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجاہد ہوا لوگ میرے اور ذرا کم پڑوں کی طرف غیر مہرور رہا ہیں اور انصار انھیں (انصار) سے ملے
 ہوئے کیڑوں کی طرح خاص و زوار ہیں، اگر لوگ ایک دوسری میں ہوں اور انصار دوسری میں ہوں تو میں انصار کی گمانی کی تابعداری کروں
 گا اور اگر جبریت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا۔ جو کوئی شخصیت کا ذمہ دہ بنے تو وہ ان میں اچھا کرنے والے سے اچھا نہ کرے اور ان میں
 بر کرنے والے سے درگزر کرے۔ محمد بن انس (انصار کو) تکلیف پہنچائی سو میں نے اس وقت تکلیف پہنچائی جو وہ کرے اور سامان

سے (یعنی رسول اللہ ﷺ) کا حدیث میں حلی، روزی مستدرک حاکم سعد بن منصور روایت ابو قتادہ
 کلام: شیخی نے مجمع ازادادہ: ۳۵۱/۱۱۱ میں حدیث کو ذکر کیا ہے ابن عباس نے اس حدیث کو روایت کیا اور اس کے درجہ چالی کتاب میں
 رہا ہے اس سے شیخی نے انھیں انھیں انھیں دہشتہ ہیں۔

۳۳۷۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ شخصیں یہ بات پسند نہیں کر لوگ وٹار عام کیڑوں کی غیر ملا رہا ہیں اور تم شیعہ (انصار) سے
 ہوئے کیڑوں کی طرح خاص و زوار ہو گئے کیا شخصیں یہ بات پسند نہیں کر لوگ ان کی ایک اور میں ہیں اور تم دوسری دوسری میں چلا
 تمہاری وادی کی تابعداری کروں اور لوگوں کو چھوڑ دوں گا کہ یہ بات نہ ہوئی کہ حدیث عزوجل نے مجھے ہمارے میں میں رکھی ہے تو میں یہ پسند کر رہا کہ میں
 انصار میں سے ایک ہوتا۔ طبرانی میں روایت عبد اللہ بن حبیہ

انصار سے درگزر کرو

۳۳۷۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگو! مجھے انصار کے اس حال میں حضور ﷺ کی ایک حدیث (انصار) میری اور ہے جس میں میں تھا: ان
 اور (دوسری) زمینیں ہیں ان کی اچھائی قبول کر اور ان کی برائی چھوڑ کر۔ طبرانی میں روایت سعد بن عبد اللہ

۳۳۸۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ جو میں سے بہت کچھ ہوا انصار نے اپنی اہل و عیال
 پریشانی اور توبہ کی ذمہ داری ہوتی ہے ان میں اچھا کرنے والے سے ساتھ اچھا کر اور ان میں برائی کرنے والے سے درگزر کرو۔

۳۳۸۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دو چیزیں ہیں اور انصار تم جو ذریعہ تم۔ یہ شخصیت کا ذمہ دہ بنے گا کہ وہ کسی کو قاتل نہ
 ہو۔ طبرانی میں روایت اس حدیث

پہنچائے گا سوانہ (انصار) کی اچھائی قبول کرے اور ان کی برائی دگرگزر کرے۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ
 ۳۳۷۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! انصار میری ذلیل اور میری فضل اور میری دوا دہ ہیں جس میں میں کھاتا ہوں (خاص لوگ ہیں)
 سو تم مجھ ان میں مخلوق رکھو ان کی اچھائی قبول کرو اور برائی دگرگزر کرو۔ ابن سعد بروایت ابو سعید
 ۳۳۷۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مہاجرین کی جماعت! تم زیادہ ہو جاؤ گے اور انصار اپنی اسی حالت پر جس میں آج ہیں بڑھیں گے
 نہیں، دوسری دو ذلیل ہیں جس میں میں تم کو نہ بکڑوں سو تم ان میں اچھا کرنے والے کا کرامت کرو اور ان کی برائی دگرگزر کرو۔

احمد بن حنبل بروایت بعض صحابہ ابن سعد بروایت عائشہ اور بعض صحابہ
 ۳۳۷۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مہاجرین کی جماعت! بیشک تم زیادہ ہوتے رہو گے اور انصار ختم ہو جائیں گے اور وہ (انصار) میری
 دو ذلیل ہیں جس میں میں نے تم کا نا اختیار کیا سوانہ میں اچھا کرنے والے کے ساتھ اگر اکرام کا معاملہ کرو ان میں بڑا کرنے والے سے دگرگزر کرو۔
 مسند رک حاکم، طبرانی بروایت کعب بن مالک
 ۳۳۷۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بیشک (عام) لوگ زیادہ ہوں گے اور انصار ختم ہو جائیں گے یہاں تک وہ کھانے میں تنہا
 طرح ہوں گے، دوا یا آپ اسی حالت سے زیادہ ہوں گے جس حالت پر آج ہیں، دوسری دو ذلیل ہیں جس میں میں نے تم کا نہ بکڑا سوانہ میں
 احسان کرنے والے کا کرامت کرو اور بڑا کرنے والے سے دگرگزر کرو۔

احمد بن حنبل بروایت بعض صحابہ ابن سعد بروایت عائشہ اور بعض صحابہ
 ۳۳۷۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مہاجرین کی جماعت! بیشک تم بڑھتے رہو گے اور انصار ختم ہو جائیں گے اور انہیں میں میری دو ذلیل
 ہے جس میں میں نے تم کا نا اختیار کیا سو تم ان میں اچھا کرنے والے کا کرامت کرو اور بڑا کرنے والے سے دگرگزر کرو۔

مسند رک حاکم، طبرانی بروایت کعب بن مالک
 ۳۳۷۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بیشک (عام) لوگ زیادہ ہوں گے اور انصار ختم ہوں گے یہاں تک کہ وہ کھانے میں تنہا
 طرح ہوں گے جو ہو کوئی ان کے معاملہ میں سے کسی بھی معاملہ کا مددگار ہو تو ان کی اچھائی قبول کرے اور برائیاں دگرگزر کرے۔

ابن سعد بروایت ابن عباس

ہر مؤمن کو انصار کا حق پہنچانا چاہیے

۳۳۷۴۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! کوئی نماز بغیر وضو نہیں ہوتی اور اس شخص کا وضو (کامل) نہیں ہوتا جو اللہ تعالیٰ کا نام وضو میں نہ لے
 اور وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں رکھتا جو مجھ پر ایمان نہ رکھتا ہو اور وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا جو انصار کا حق نہ پہنچے۔

طبرانی اسط بروایت عیسیٰ بن عبد اللہ بن مسروق عن امیہ عن جده
 ۳۳۷۴۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! کوئی نماز بغیر وضو نہیں ہوتی اور اس شخص کا وضو (کامل) نہیں ہوتا جو اللہ تعالیٰ کا نام وضو میں نہ لے
 وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں رکھتا جو مجھ پر ایمان نہ رکھے اور وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا جو انصار کا حق نہ پہنچائے۔

ابن السجاء بروایت عیسیٰ بن مسروق عن امیہ عن جده ابی مسروق
 ۳۳۷۴۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں رکھتا جو مجھ پر ایمان نہ رکھے اور وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا جو انصار سے محبت نہ
 رکھے اور وضو کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی اور اس شخص کا وضو (کامل) نہیں ہوتا جو اللہ تعالیٰ کا نام وضو میں نہ لے۔

ابن قایع بروایت رباح بن عبد الرحمن بن حمہ بن عبد اللہ بن مسروق عن جده عقیب بن عبد اللہ بن مسروق
 ۳۳۷۴۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کو انصار کی محبت سے تار و پود کرتے رہو کیونکہ ان سے نہ صرف مسلمان بنی محبت رکھتا ہے اور صرف منافق

ہو، توقیف سے محبت نکال، مگر طرہی پر نہ اس نے عمل

۳۳۷۵۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے انصار کے اسی قبیلہ کو ڈال دیا اس نے اس کو اپنا برادر بنادیا انہوں نے کہا میں ہے اور (رسول اللہ ﷺ نے) اپنے ہاتھ اپنے انہوں پہلوؤں پر رکھا (یعنی دل)۔

یوذا دہا لسی، دار فطی، احواد و سمو بہ، طوبی اسی، اوسط، ابن عساکر۔ سعد بن معاذ، جہادیت جہاد

۳۳۷۵۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میری بوجھ اور ذمہ لیں گی، (خمس رازدار، میں اور وہ (انصار) لشعار (جسم سے ملے ہوئے کپڑے کی طرح) قاص رازدار) میں اور وہ (خمس رازدار) میں (عام پڑوں کی طرح غیر رازدار) میں، (عسکری مثال مرویہ اس)

۳۳۷۵۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار (جسم سے ملے ہوئے کپڑے کی طرح) رازدار، میں اور عام نوک و دریں (عام کپڑوں کی طرح) غیر رازدار ہیں، (رازا نگر) میں اور انصار میں سے ایک آدمی ہوگا، ابو یعلیٰ مرویہ توسعد

۳۳۷۵۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ (عام کپڑوں کی طرح) غیر رازدار ہیں اور انصار (جسم سے ملے ہوئے کپڑے کی طرح) رازدار ہیں اور انصار میری بوجھ اور ذمہ لیں گی، (کی طرح) میں اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوگا، میں اسی جہادیت مرویہ

۳۳۷۵۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ ایک آدمی (خمس رازدار) میں ہیں اور انصار (دوسری) کو ان میں سے ایک آدمی ہیں، تو میں انصار کی کھائی یا آدمی میں پہلوں کا اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوگا، میں اسی جہادیت مرویہ

۳۳۷۶۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ ایک آدمی (خمس رازدار) میں ہیں اور انصار (دوسری) کو ان میں سے ایک آدمی ہیں، تو میں انصار کی کھائی یا آدمی میں پہلوں کا۔

محمد بن حنبل، بروایت ابو یعلیٰ

انصار صحابہ کی مثال

۳۳۷۶۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کی جماعت (خمس رازدار) میں ہیں اور انصار (دوسری) کو ان میں سے ایک آدمی ہیں، تو میں انصار کی کھائی یا آدمی میں پہلوں کا اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوگا، میں اسی جہادیت مرویہ

۳۳۷۶۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کی جماعت (خمس رازدار) میں ہیں اور انصار (دوسری) کو ان میں سے ایک آدمی ہیں، تو میں انصار کی کھائی یا آدمی میں پہلوں کا اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوگا، میں اسی جہادیت مرویہ

۳۳۷۶۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کی جماعت (خمس رازدار) میں ہیں اور انصار (دوسری) کو ان میں سے ایک آدمی ہیں، تو میں انصار کی کھائی یا آدمی میں پہلوں کا اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوگا، میں اسی جہادیت مرویہ

۳۳۷۶۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کی جماعت (خمس رازدار) میں ہیں اور انصار (دوسری) کو ان میں سے ایک آدمی ہیں، تو میں انصار کی کھائی یا آدمی میں پہلوں کا اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوگا، میں اسی جہادیت مرویہ

۳۳۷۶۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کی جماعت (خمس رازدار) میں ہیں اور انصار (دوسری) کو ان میں سے ایک آدمی ہیں، تو میں انصار کی کھائی یا آدمی میں پہلوں کا اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوگا، میں اسی جہادیت مرویہ

۳۳۷۶۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کی جماعت (خمس رازدار) میں ہیں اور انصار (دوسری) کو ان میں سے ایک آدمی ہیں، تو میں انصار کی کھائی یا آدمی میں پہلوں کا اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوگا، میں اسی جہادیت مرویہ

۳۳۷۶۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کی جماعت (خمس رازدار) میں ہیں اور انصار (دوسری) کو ان میں سے ایک آدمی ہیں، تو میں انصار کی کھائی یا آدمی میں پہلوں کا اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوگا، میں اسی جہادیت مرویہ

۳۳۷۶۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کی جماعت (خمس رازدار) میں ہیں اور انصار (دوسری) کو ان میں سے ایک آدمی ہیں، تو میں انصار کی کھائی یا آدمی میں پہلوں کا اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوگا، میں اسی جہادیت مرویہ

۳۳۷۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص ایسا نہیں جس نے اپنے کام کو بدلتے ہوئے دوسرے افعال کے لئے اللہ کے فضل کا ثواب اللہ تعالیٰ دیا ہو۔

۳۳۷۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: افعال کے گھروں میں سب سے بہتر یہی مبادا افضل کے گھر میں پھر حادث بن کر ان کے پھر بیانیہ دے پھر بیانیہ سادہ کے حضرت سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ نے نہیں فرمایا کہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ سب آپ بہترین لوگوں میں سے ہیں تو کیا آپ کے لئے کافی ہے۔

۳۳۷۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ وہ اس کے رسول (ﷺ) اور وہ اس پر ازاد ہے یا آپ پر پسند نہیں کرتے البتہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے اس پر مقرر کیے کے ذریعہ میری مدد کی اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک حرم میں ان دونوں سے دونوں اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے میری مدد فرماتے ہیں۔

۳۳۷۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا نقیب (قوم کا سربراہ) ہوں۔ میں سعد پر ویت عبدالمجید بن منیٰ اور حال تھوڑا (اس حدیث کے راوی) فرماتے ہیں کہ (جب) سعد بن زرارہ کا انتقال ہوا تو تمہارا نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا نقیب کا انتقال ہو گیا، آپ ﷺ کوئی نقیب مقرر فرمادیں یا تو آپ ﷺ نے یہ ذکر فرمایا۔

۳۳۷۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی قوم پر اس طرح اٹھ کر رہیں جیسے میں ان میں رہتا ہوں۔ میں میری اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوں اور میں تمہارا نقیب ہوں۔

۳۳۸۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے دل میں (دشمنی) رکھ کر نہ پائے میں اسے نقیب کر دوں جس کی طرف جہنم (طیہ)

اسلام) اشارہ کریں۔ طبرانی بروایت ابن عمر (حدیث کے راوی) کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے تمہارا (قوم کے سربراہوں) کا انتخاب کیا تو فرمایا (انہوں نے) آگے یہ حدیث ذکر کی۔

مہاجرین رضی اللہ عنہم

۳۳۸۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں وہ جماعت معلوم ہے جو میری امت میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگی (پھر فرمایا) مہاجرین میں سے فقراء جنت کے دروازے کی طرف آئیں گے اور دروازہ کھولیں گے جنت کے دروازے میں سے کی قبر، مساب ہو چکا؟ تو (مہاجرین) کہیں گے ہمارا کس چیز کا حساب لیا جائے گا؟ اللہ کے راستے میں جاری کردہ ہیں، ہماری کڑوں پر ہوں، تمہیں یہاں تک کہ ہماری موت ہی پر آگئی، میں ان کے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا پھر وہ وہ لوگوں کے لئے ہوں۔ پہلے چالیس سال اس میں آرام کریں گے۔

۳۳۸۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مہاجرین فقراء جنت میں اپنے انھیں سے پانی سیراب کی مقدار پئے، اٹھیں ہوں گے۔

۳۳۸۳۔ ... ضعیف ہے ہی ضعیف الجامع ۱۸۸۶۔

۳۳۸۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک فقراء مہاجرین قیامت کے دن جنت میں انھیں سے چالیس سال پہلے جائیں گے۔

مسلم بروایت ابن عمر

۳۳۷۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قریش لوگوں کی نیکی میں اور لوگوں کی نیکی قریش ہی کے ذریعہ ہو سکتی ہے۔ اور انہیں قریش پر دیا جائے گا جیسا کہ کہا تھا تمک ای سے اچھا اور درست ہو سکتا ہے۔ ابن عدی کامل بروایت عائشہ کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۰۹۸۔

۳۳۷۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو قریش کی ذلت چاہے گا اللہ (تعالیٰ) اسے ذلیل کریں گے۔

احمد بن حنبل ترمذی مستدرک حاکم بروایت سعد ذحیرۃ الحفاظ ۵۶۵۱

۳۳۷۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگ چھائی اور برائی میں قریش کے تابع ہیں۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت جابر

۳۳۷۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قریش اس کام کے ذمہ دار ہیں، یہیں لوگوں میں ٹیگ ان میں (قریش) ٹیگ لوگوں کے تابع ہیں اور لوگوں میں گنہگار ان (قریش) میں گنہگاروں کے تابع ہیں۔ احمد بن حنبل بروایت ابو یوسف وسعد

۳۳۷۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عرب کے قبائل میں سے جلدی فہوئے والا قبیلہ قریش ہے قریب ہے کہ کوئی عورت جو تلے کر جائے اور کہے کہ یہ کسی قریشی کا جو تلے ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابو ہریرہ

۳۳۷۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا احمد و سلوۃ کے بعد اسے قریش کی ہمت! بیشک تم اس کام کے اہل ہو جب تک کہ اللہ (تعالیٰ) کی نافرمانی نہ کرہو جب نافرمانی نہ کرے تو اللہ (تعالیٰ) تم پر وہ لوگ بھیجیں گے جو تم کو اس طرح چٹائیں گے جس طرح اس چیز تلواریں سے چٹایا جاتا ہے۔

احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود

۳۳۷۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قریش قیامت تک لوگوں کے ذمہ دار ہیں خیر و شر میں۔

احمد بن حنبل ترمذی بروایت عمرو بن العاص

۳۳۷۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بیشک یہ کام قریش میں رہے گا کوئی ان سے دشمنی نہیں کرے گا مگر اللہ تعالیٰ اسے چرے کے مثل کرانیں گے جب تک وہ (قریش) ابن کو قائم نہیں۔ احمد بن حنبل بخاری بروایت معاویہ

۳۳۸۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا امام قریش میں سے ہیں اور ان کا تم پر حق ہے اور ان (قریش) تمہاری لئے اسی طرح ہے جب تک کہ اگر ان قریش سے رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں اور ان کو حکومت دی جائے تو انصاف کریں اور اگر معاہدہ کریں تو پورا کریں سو جب کوئی ان (قریش) میں سے ایسا نہ کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے واللہ (تعالیٰ) اس سے نہ (مال) خرچ کرنا، نہ انصاف قبول کریں گے۔ احمد بن حنبل، نسائی، حبیہ، مقدسی بروایت انس

۳۳۸۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگ اصل ہیں مثال میں جاہلیت میں ان میں سے بہتر اسلام میں بھی بہتر ہیں جب کہ وہ سمجھیں۔

دہن کو عسکری بروایت جابر

۳۳۸۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس (امامت) کے معاملہ میں لوگ قریش کے تابع ہیں، ان (لوگوں) کے مسلمان ان (قریش) کے مسلمانوں کے تابع ہیں اور ان (لوگوں) کے کافران (قریش) میں کافر کے تابع ہیں، لوگ اصل ہیں ان میں سے جاہلیت میں بہتر اسلام میں بھی بہتر ہیں جب وہ (دین کو) سمجھیں تم لوگوں میں بہترین لوگوں میں سب سے زیادہ اس معاملہ امامت میں پانچند یہ پاگے کہ وہ خود اس میں پڑے۔ بیہقی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۰۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد بارہ امیر ہوں گے تمام کے تمام قریش میں سے ہوں گے۔ ترمذی بروایت جابر ابن سلیمہ

۳۳۸۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی قریشی کو آج کی بعد قیامت تک ہاتھ نہ کرکٹ نہیں کیا جائے گا۔ مسلم بروایت مطیع

۳۳۸۰۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قریش کو اتار دیا گیا جتنا عام لوگوں کو نہیں دیا گیا قریش کو اتار دیا گیا جو آسمان برسائے اور نہریں لے

جائیں اور سیلاب بہائیں۔ حسن بن سلیمان ابو نعیم معرکہ بروایت حبیب

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۹۵۱

۳۳۶۰۔ اہل اللہ حجہ کے لئے ہر قریش و جاہلیت عطا فرمایا کہ گدائی میں جس نے اپنا زاد زمین میں فتح کر لیا ہے۔ اس کا وہ ان میں سے بہت سے آدمی تھے۔ یہاں اہل اللہ کی شرح ان کو اللہ کا شکر ہے۔ حضرت عبداللہ کی حاجت میں اس کو بروقت مہر دیا۔

۳۳۶۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قریش زمین والوں سے کئے جہنم میں اور زمین والوں کی مخالفت سے کفار و بدعتی قبیلتی سے اور کئی سے قریش اللہ کے لیے، جب کوئی قبیلہ عرب میں سے ان کی مخالفت کرتے ہوئے مشہد ان کا گمراہ ہو گیا۔

۳۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سے شکموران کو مستحکم رکھا اور ان کو اسے گمراہی میں نہ لے کر، چھپتے نہ ہو کر، ایک قریشی کی ولایت میں قیدی نہ کر دو۔ رسول اللہ ﷺ نے یہاں ہی شہید ہو ایت سیدنا محمد بن حنفیہ

۳۳۸-۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خلافت قریش میں ہے اور فہر اہل ہند میں اور دھوت جیش میں اور جہا اور ہجرت اس کے بعد قائم ہوسما
اور بعد قریش میں ہے اور محمد بن حنیبل طبرانی میں ہے اور ابن عساکر بن عبد

۳۳۸۱۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش قیامت کے دن لوگوں کے آگے ہوں گے اور دیکھنا پاتا نہ ہوں گا قریش! اگر جانیس گئے تو میں ان کو
 ان میں اچھے لوگوں کا وہاں بھارتا جاتا اللہ کے پاس ہے۔ اس علی کا مکمل درود بت جانو مذہبہ الذہا ط ۴۷۷۲
 کلام: صحیفہ سے مستفیض ہائے ۳۸۹

۳۳۸۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حکومت قرآن میں اور فیصلہ انصاف میں اور ذوقِ حبشہ میں اور مانت اور دیکھ میں۔

۱۳۸۲ء۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں (قریش) میں نیک لوگ نیک قوموں کے امیر ہیں اور ان کے نسب کے لوگوں کے امیر ہیں۔ اور اگر انھوں نے قریش سے باہر ہو جائے تو انھیں غلام ہو جائے گا جس کی ناک ہی جوئی ہو اور حق کر کو موت، اور اور نامہ پاشی ہو، جب نسب کے قریش سے کسی ایک کو اس نے اسلام کو کر دیا، دے کے کہ میں نے انھیں بدل جائے گا (مکہ کو دے گا) اور اس کی جوانی دے گا اور انھیں غلام ہو گا۔

۳۴۱۲۔ یہاں اہل حق نے فرمایا کہ تم لوگو! جو کچھ جہانِ باطن میں محبت کرتے ہو، ان کو تو علی اس سے محبت کریں گے۔

مصدر: حاکم البیہر القلمی، بیہرہ برکات علی

کلام: ... شریف سے شریف کا م ۹۷۹، الف ۷۵۰۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چنانکہ قرعہ فی الامانہ دے دیں کوئی ایک ان میں مہربانوں میں سے ہے مگر اللہ تعالیٰ اس نے ناس کی تصدیق کو کہہ کر دیا ہے (یعنی اللہ تعالیٰ اس کو دلیل کر رہا ہے)۔

۳۸۱۵۔ رسالہ اللہ بچہ نے فرمایا قریش اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم میں جو زبان ان کے لئے لڑائی متعین کرے گا کشت مرگے گا اور جو ان سے برائی کا بار ادر کرے گا دنیا و آخرت میں اعلیٰ ہوگا۔ تاریخ امیر عساکر مروان بن عمو ویں انصاری

کلام: دھرت سے منہ پھرا کر ۳۸۱۵ء ہجری ۹۹۷ء

قریش کی طاقت کا ذکر

۳۳۸۱۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک قوم کی حالت پر غور کرے، اس کے لیے قیامت کے دن ایک اجر ہے۔

احمد بن حنبل: یہی خان، مستدرک حاکم بروائینہ علیہ

۳۳۸۱۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کا خیال رکھو، سو ان کی باتوں کو لو اور ان کے کام کو چھوڑو۔

احمد بن حنبل ابن حبان بروایت عامر بن شہر

۳۳۸۱۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے برے لوگ عام لوگوں کے برے لوگوں میں بہتر ہیں۔

الشافعی، بیہقی معارفہ بروایت ابن ابی ذلب معضل

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع (۳۳۸۱۵)

۳۳۸۱۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات ایسی عادتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے قریش کو فضیلت دی جو شان سے پہلے کسی کو دی گئی اور شان کے بعد کسی کو دی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے قریش کو فضیلت دی کہ میں ان میں سے ہوں اور بیشک نبوت ان میں ہے اور بیشک دربان ان میں ہیں (کہہ کے دربان) اور بیشک پانی چاٹنا ان میں ہے (یعنی حاجیوں کو پانی پانا) اور ہاتھیوں کے خلاف ہنگامی لڑائی اور انہوں نے اللہ کی دس سال عبادت کی کہ کوئی ان کے علاوہ اللہ کی عبادت نہیں کرتا تھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں قرآن کی ایک ایسی سورت نازل فرمائی جس میں ان کے علاوہ کسی کا ذکر نہیں کیا گیا یعنی لایلت قریش۔ بخاری تاریخ طبرانی مستدرک حاکم بیہقی فی الحلیات بروایت ام ہانی

۳۳۸۲۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قریش کو سات عادتوں کی وجہ سے فضیلت عطا فرمائی اللہ تعالیٰ نے انہیں فضیلت عطا فرمائی کہ انہوں نے دس سال عبادت کی کہ اللہ کی قریشی کے علاوہ کوئی عبادت نہیں کرتا تھا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں فضیلت دی کہ وہ مشرک تھے اور قبل کے دن ان کی مدد کی اور انہیں یہ فضیلت دی کہ ان کے بارے میں قرآن کی ایک ایسی سورت نازل فرمائی کہ جس میں دنیا والوں میں سے کوئی ایک بھی داخل نہیں (قریش کے علاوہ) اور سورۃ لایلت قریش ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ فضیلت دی کہ ان میں نبوت، خلافت، درپانی اور حائیل کو پانی پانا ہے۔ طبرانی اوسط بروایت ربیع بن العوام

الاکمال

۳۳۸۲۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے آدم علیہ السلام کی اولاد میں خالص لوگ کتاب ابن مرۃ قصی اور زحرۃ جو فاطمہ بنت محمد بن سل اللہی کے ہیں اور مرۃ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کتاب کے بعد بیت اللہ کی تعمیر کی۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابوسعید اور بروایت جابر بن مطعم

۳۳۸۲۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم سے قریش کے دو پاکیزہ لوگ محبت کرتے ہیں تیم بن مرۃ اور زحرۃ بن کلاب۔

الرمہو مزنی امثال بروایت عمرو بن الحسن عن ابن عباس عن جعفر بن محمد عن ابیہ عن حدیث

۳۳۸۲۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک قریش کو وہ کچھ دیا گیا جو عام لوگوں کو نہیں دیا گیا قریش کو وہ کچھ دیا گیا جو آسمان پر سائے اور جیسے تمہیں جاری ہیں اور سیلاب بہا لے جائیں اور اہل بیت جو ان میں سے گزر گیا وہ بہتر ہیں ان سے جو باقی ہیں اور ہمیشہ قریش میں ایک آدمی رہے گا جو اس کام کے درپے رہے گا یا زبردستی چھین کر یا حملہ کر کے اور اللہ کی قسم!

اے لوگو! قریش کی بات سنو اور ان کے اعمال پر عمل نہ کرو۔

نعم بن حماد فی الفتن بروایت ابوالزاہرۃ مرسل اللہ یلمی اللہی سے بروایت عتبہ بن

۳۳۸۲۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرا قریش پر حق ہے اور بیشک تم پر قریش کا حق ہے جب فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جب

المانت رکھی جائے تو ادا کریں اور جب رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں۔ احمد بن حنبل بروایت ابویوسف

۳۳۸۲۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امر اقریش میں سے ہیں امر اقریش میں سے ہیں تمہارا ان پر حق ہے اور ان کا تم

[illegible]

مصنف کے حوالہ احمد بن محمد بن عبد اللہ بن ابی اسحاق

۳۲۸۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ اس کام کے لوگوں میں زیادہ تعداد ہو جب تک تم حق پر ہو اور تم پر کسی قسم کی ترقی نہ ہو۔

شاعری بھی پر دینے لگا۔ اس پر پورے

۳۳۸۱۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قریش یا مدو و انیس تو انصافاً تمیز اور اہم طلب کرے تو ہرگز نہیں اور بات کریں تو حق میں اور
تعلیل کا وہ نہ کہہ کرے تو ہرگز نہیں اور تمام انہماک سناؤں کے لئے مجھے ہوں گے۔

ملی ایس 'مالی میر تارید اس عکا کر بر و این بعد محمدی

۳۳۸۸۔ سولہ اللہ جلّیٰ نے فرمایا: جب قریش خود دار میں آئے تو انھیں صرف نہیں اور ہم طلب کیا جائے تو ہم کریں اور صبر کیا جائے تو صبر کریں۔
اور احمال کا ذکر نہیں تو خود کریں اور تمام نبرد و طاقت کے داران کے لئے غرض برآئے ہوئے ہیں۔

شیرازی الفاب جس میں ہر حرف سے ایک لفظ

۱۹۹۸ء: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس حدیث کو جو عطا فرمایا میں کو میرے اہل بنی کے لئے آخری حدیث کہی ہوگی۔ یہ حدیث آپ ﷺ نے انیس سو اسی سال ۱۹۵۸ء میں رسول اللہ عظیم پر عبدالمطلب

۴۳۸۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! جسکے آپ قرآن مجید کے بارگاہِ معانی سے تعلق ہے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرتا ہے، تو میں خود اپنے لیے دعا کرتا ہوں کہ وہ جنت میں داخل ہو۔

Journal of Management Education 36(7)>

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث في جامعة القاهرة

[illegible]

۱۰۸۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ امام مفسر جس کی رائے میں ہوں گے اور تمہارا بیان پر جس سے اور ان کا کام چھوڑ دینا ہے حسب تکلیف و اگر کسی کو یہ سب

[illegible]

پایانده (تعالی) از هر شش تا از هر دو و در فیضیت هر دو طریقی بود به نوبت هر دو

۳۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قریش کے اہل بیت پر ان (قریشیوں) کا ٹیپ ٹیپ نہ اور ان میں کڑوا کر نہ لگائے۔

اے ایسی قسم کہ اگر اس شخص نے میرا حق چھینا تو میرا خدا اس کا بدلہ لے گا۔

لوگ قریش کے تابع ہیں

۳۱۴۲۷۔ اے اللہ! زفر فدا ہو، اے اللہ! معذرت فرمائیے کہ میں نے اس (قرآن) کو مجھ کے لئے اور مجھ کو تم کے لئے لیا۔

١٠٠٠

[illegible][illegible]

این امی تبیبه عیال من خلیل معظم . بن خلیل بزرگاپناه عیال من . صراعی خطیب بغدادی بزرگت شعری من اخص

۴۳۳۶ رسول اللہ ﷺ سے فرمایا کہ تم میرے ساتھ تپو۔ طبراس (وسط ضلع) تعلیمی پروگرام سکول میں سعد

۲۲۴۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا اختلاف ستمان کریم کی مولا ہے میرے جی اللہ والے ہیں کریم اللہ والے ہیں کریم

اللہ والے تپ سب عرب کا کوئل جھیند ان کی مخالفت کرے گا خود شیطان کا کردار ہوگا۔ (ابن جریر ہدایت ابن عباس کی سند میں اس کا متن)

توں کے۔ طبری تاریخ میں ہمسایہ مروجہ ہوں میں ہی جمعہ علی ہے

- ۳۳۸۵۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے نائب کا یہ خط لکھا ہے کہ اگر وہ ظیفہ تک تمام قریش میں سے ہوں گے تو میری مرضی ہے۔
 ۳۳۸۵۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام بارہ ظیفہ تک نائب ہے۔ کوئی طبری ہر ذہبت جہاں میں مسعود
 ۳۳۸۵۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دین ان لوگوں پر جو اس کے دشمن ہیں غالب ہے۔ کافروں کی مخالفت کرتے ہیں اور ان کو پیہر دے دیتے ہیں
 اس وقت تک کہ ان میں بارہ ظیفہ قریش میں سے مقرر کیا گیا۔ ہر ایک ہر ذہبت مسعود

ظیفہ کا انتخاب قریش سے

- ۳۳۸۵۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کا ہر ذہبت ایک بارہ (ظیفہ) تمام کے تمام قریش میں سے مقرر ہیں۔
 طبری ہر ذہبت جہاں میں مسعود
 ۳۳۸۵۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کا ہر ذہبت ان لوگوں میں سے مقرر کیا جائے گا جو یہاں تک کہ تم پر بارہ ظیفہ تمام کے تمام
 قریش میں سے ہیں۔ طبری ہر ذہبت جہاں میں مسعود
 ۳۳۸۵۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین کا تم پر یہاں تک کہ تمام تمام کے تمام ہر ذہبت تمام کے تمام قریش میں سے مقرر ہیں۔
 طبری ہر ذہبت جہاں میں مسعود
 ۳۳۸۵۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو ان کے دشمنوں میں سے مقرر کیا ہے۔ سب تک بارہ ظیفہ تمام کے تمام قریش میں
 سے تمام ہیں۔ طبری ہر ذہبت جہاں میں مسعود
 ۳۳۸۵۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بارہ ظیفہ دین کے ان لوگوں کے لئے مقرر کیے گئے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک ایک ذہبت ہے۔
 حصہ بن حنیل طبری، مسعود تک حکم مروجہ اب اس مسعود
 ۳۳۸۵۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کے بارہ ذہبت ان لوگوں کے لئے مقرر ہوئے جو ان کو ان کے دشمنوں میں سے مقرر کیا ہے۔ تمام
 کے تمام قریش میں سے ہیں۔ طبری ہر ذہبت جہاں میں مسعود
 ۳۳۸۵۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد خلفاء میں علیہ السلام کے لئے مقرر کیے گئے ہوں گے۔
 نعمہ بن حماد فی بعض ذہبت اس مسعود
 ۳۳۸۶۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ہر ذہبت ہوں گے تمام کے تمام قریش میں سے ہیں گے۔
 طبری ہر ذہبت اس مسعود
 ۳۳۸۶۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے ہر ذہبت میں ایک ایک ذہبت ہے۔ سب ذہبت تک کہ تمام کے تمام قریش میں سے ہیں گے۔ تمام
 تمام ذہبت تک کہ تمام کے تمام قریش میں سے ہیں گے۔ تمام ذہبت تک کہ تمام کے تمام قریش میں سے ہیں گے۔ تمام
 ۳۳۸۶۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین درست ہے۔ سب تک تمام قریش کے تمام کے تمام قریش میں سے ہیں گے۔ تمام
 نعمہ بن حماد فی بعض ذہبت اس مسعود
 ۳۳۸۶۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی امت مکہ کا داران۔ سب تک تمام قریش میں سے ہیں گے۔ تمام
 ایک قریش کی طاقت غیر قریش کے ہر ذہبت ہے۔ طبری ہر ذہبت اس مسعود
 ۳۳۸۶۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب تک ایک قریش کے لئے غیر قریش کے ہر ذہبت ہے۔ تمام
 اس میں ایک ذہبت مروجہ اب اس مسعود

۳۲۸۶۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ایک قریش کے لئے غیر قریشی کے دھرم کی طاقت کے برابر ہے۔ طحاوی، احمد بن حنبل

ابو یعلیٰ ابن ابی عاصم، ماوردی ابن حبان، مسندک حاکم طبرانی، بیہقی فی المعرفہ، معبد بن منصور، بروایت حذیفہ بن یمان
۳۲۸۶۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک قریشی کے لئے غیر قریشی کے دھرم کی طاقت کے برابر ہے۔

طحاوی، طبرانی، ابو نعیم، بروایت حذیفہ بن یمان

اور یہ حدیث صحیح ہے۔

۳۲۸۶۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے اماموں میں سے بہتر عام لوگوں کے اماموں سے بہتر ہے۔

طبرانی، بروایت شویح بن عبید، عن العازات بن الحارث اور کثیر بن عمرو اور عمرو بن الاسود اور ابو امامہ

۳۲۸۶۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے برے لوگ عام لوگوں کے برے لوگوں سے بہتر ہیں۔

شافعی، بیہقی، معرفہ، بروایت ابن ابی ذئب، معضل

کلام..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۲۸۵۔

۳۲۸۶۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی جماعت میں ایسے لوگوں کو نہ پاؤں جو میرے پاس آئیں جنت کو پہنچتے ہوئے (ملاکار) اور تم میرے پاس آؤ دنیا کو پہنچتے ہوئے۔ اے اللہ! قریش کے لئے یہ نہ بنا کہ وہ اسکو فراب کریں جو میری امت درست کرے خبردار! بے شک تمہارا سامانوں میں بہتر لوگوں میں بہتر ہیں اور قریش کے برے لوگوں میں برے ہیں اور لوگوں میں بہتر ان قریش کے بہتر لوگوں کے تابع ہیں اور لوگوں میں برے۔ ان قریش میں بڑوں کے تابع ہیں۔ (بخاری تاریخ ابن عساکر بروایت شریک ابن الحارث بروایت امامہ اور احارث بن الحارث حامدی اور کثیر بن عمرو اور میر بن الاسود ایک ساتھ)

۳۲۸۷۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی جماعت اہم میری اتباع کر و عرب تمہارے پیچھے آئیں گے، بلکہ اللہ کی قسم! افسانہ اور دھمکی۔

دیلیمی، بروایت ابن عمرو

۳۲۸۷۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں اللہ سے ڈراتا ہوں کہ تم میرے بعد میری امت پر سختی کرو اور رسول اللہ ﷺ نے یہ بات قریش سے فرمائی (طبرانی، بروایت شریک بن عبیدہ کہتے ہیں کہ مجھے حذیفہ بن یمان اور عمرو بن الاسود اور مقدم بن محمد کعبہ اور ابو امامہ نے بتائی ہے۔)

۳۲۸۷۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! قریش سے محبت کرو اس لئے کہ جس نے قریش سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے قریش سے بغض رکھا تحقیق اس نے مجھ سے بغض رکھا اور بیشک اللہ تعالیٰ نے میری قوم کو میری طرف محبوب بنایا میں ان کے لئے سزا میں جلدی نہیں کروں گا اور نہ ہی ان کے لئے نفعت زیادہ پاؤں گا اے اللہ! بیشک آپ نے قریش کے اول کو برا چکھائی پس ان کے آخر کو اتمام و طاف فرماؤ خبردار! بیشک اللہ تعالیٰ کی جو کچھ میرے دل میں میری قوم کی محبت ہے اس کو جانتے ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے بارے میں خوش کر دیا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں واللہ لکھ لکھ و للوہمک و سوف تستلون اور یقیناً یہ آیات و تحفہ تیرا تیری قوم کا اور مقرر تم سے سوال ہوگا اللہ تبارک و تعالیٰ نے ذکر اور شرافت میری قوم کے لئے اپنی کتاب میں بنایا پھر فرمایا و الذل عیشہ تک الاقرہیں و احتضض جنابک لعن الصعک من العسف منین اور ذرا تو اپنے قریشی رشتہ دار کو اور ان لوگوں سے فرحتی سے پیش آ۔ جو مسلمانوں میں داخل ہو کر تیرے پیچھے نہیں۔ سو تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے صدیقی کو میری قوم میں بنایا شہید کو میری قوم بنایا اور اماموں کو میری قوم میں بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے بندوں کو الرزق پختہ کر دیا تو عرب میں سے بہترین جماعت قریش تھی اور وہ میرے مبارک درخت سے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا "مثل حلسۃ طیۃ کمشجرۃ طیۃ" (اس کی مثال ایک پاکیزہ درخت کے ہے جو مثل ایک پاکیزہ درخت کے ہے) اللہ تعالیٰ نے اس درخت سے قریش کو مراد کیا اصلاً ثابت فرماتے ہیں ان کا بڑا ہی مضبوط ہیں (اور اس کی شاخیں آسمانوں میں ہیں) و طہر عہا فی السماء فرماتے ہیں وہ شرافت جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اس سلام کے ذریعے دی ہے جس کے ذریعے انھیں ہدایت دی اور انھیں

اس اسلام کا عمل نہ پا پھر ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایک حکم سورۃ انعام کی آیت قریش سورۃ کے آخر تک۔

طبرانی ابن مردويه بروایت عبدی بن حاتم

۳۳۸۷۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ قریش کو گناہ شدہ اس لئے کہ شاید آپ دیکھیں ان میں چند ایسے لوگوں کو کہ آپ بن سنا مال کے ساتھ اپنے عمل کو اور ان کے کام کے ساتھ اپنے کام کو اختیار نہیں اور جب آپ ان کو دیکھیں تو ان پر رشک کریں اگر یہ بات نہ ہوئی کہ قریش مرتضیٰ ہو جائیں تو تمہیں وہ کچھ بتا دیتا جو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ احمد بن حنبل بروایت لقمان بن نعمان

۳۳۸۷۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں سورۃ قریش کو گناہ شدہ اس لئے کہ شاید آپ دیکھیں ان میں چند ایسے لوگوں کو کہ آپ بن سنا مال کے ساتھ اپنے عمل کو اور ان کے کام کے ساتھ اپنے کام کو اختیار نہیں اور ان پر رشک کریں اگر یہ بات نہ ہوئی کہ قریش مرتضیٰ ہو جائیں تو تمہیں وہ کچھ بتا دیتا جو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ احمد بن حنبل بروایت عمرو بن لقمان عن ابیہ عن حماد

۳۳۸۷۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں سورۃ قریش کو گناہ شدہ اس لئے کہ شاید آپ دیکھیں ان میں چند ایسے لوگوں کو کہ آپ بن سنا مال کے ساتھ اپنے عمل کو اور ان کے کام کے ساتھ اپنے کام کو اختیار نہیں اور ان پر رشک کریں اگر یہ بات نہ ہوئی کہ قریش مرتضیٰ ہو جائیں تو تمہیں وہ کچھ بتا دیتا جو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ احمد بن حنبل بروایت محمد بن ابی ابراہیم بن حارث تھیں مرسلاً

۳۳۸۷۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو گناہ شدہ اس لئے کہ ان کا ایک عالم دشمن کلمہ ہے مجھ کو ہے گا اللہ بیشک آپ نے ان کے دل کو سزا پہنچائی تو ان کے آخری زمانہ مہم ظاہر ہوا۔

طحاوی، در فضی، جعفر بن روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ذکر الموضع ۱۰۰ الشکب والافادہ ۳۸

۳۳۸۷۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے اور کرے بیشک تو قریش کے بغض رکھتا ہے۔ طبرانی بروایت معمر

۳۳۸۷۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے قریش ہی رحمت اللہ علیہما تھا ہم ہی میں سے ہوگا اور ہمارا حلیف بھی ہم میں سے شمار ہوگا اور ہمارا آزاد کردہ غلام ہم ہی میں سے ہے قریش سے میرے دوست وہی ہیں جو تم سے پرہیز گار ہوں مگر قریشی تو تم ہی میرے دوست ہوں گے اور قریش میں میرے دشمن ہیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ان سے کلمہ دشمنی میں عداوت رکھتا ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابو عبیدہ رضی عنہ

۳۳۸۷۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قوم کامل رہتا ہے اور قریش کے عمل ان کے موافق ہیں۔ احمد بن حنبل بروایت عاصم رضی اللہ عنہما

۳۳۸۸۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اللہ بیشک قریش امانت والے ہیں جو ان میں آخر خوشی و خوشی کرے گا اللہ تعالیٰ ان کے مخصوص کو چھکا دیں گے (یعنی اللہ تعالیٰ اس کو دیکھیں کریں گے)۔

شافعی، طبرانی، ابیہ، معمر، بروایت اسماعیل بن عبد بن رفاعۃ الانصاری عن ابیہ عن حماد

قریش کی تذلیل کرتے والے کی سزا

۳۳۸۸۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قریش کو ذلیل کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو موت سے پیسہ ذلیل کرے گا۔ طبرانی بروایت اس

۳۳۸۸۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قریش کی ذلت کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے گا۔ محمد بن حنبل، ابن ابی شیبہ، عبدی بن عبدی (حسن عریض) طبرانی، ابو یعلیٰ، مسدد، کرم، حاکم، ابو نعیم، معمر، بروایت سعد بن مسروق، سعد بن مسروق

بروایت ابن عباس، ابن عباس، ابن عمر، ابن عباس، ذہبی، المصنف، ۵۱۵

۳۳۸۸۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کام قریش تک ہے جو کوئی ان کے ساتھ اس بارے میں خوشی کرے گا یا ان سے بزدلی جیسے گا اور اس طرح ہجرے کے جس طرح ارادت کا پتہ چھڑتا ہے۔ ابن جریر بروایت کعب

۳۳۸۸۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے مظلوم بن سنان، قریش کی محضمت سے دور۔ ابو نعیم، بروایت عبد اللہ بن براء اللہی

روایت ابن عباس محفوظ ہے اور فرمایا اس حدیث کو ایک جماعت نے ابو نعیم سے مرسل روایت کیا ہے۔

۳۳۹۰۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے نزدیک بنی ابوطالب کی قربت ہے میں ضرور اس قربت سے صلہ رحمی کروں گا۔

طبرانی بروایت عمرو

۳۳۹۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! میں نے اللہ تعالیٰ سے تمہارے لئے تین (چیزیں) مانگی ہیں یہ مالکا کہ تمہاری بنیاد مضبوط کرے اور تمہارے داداؤں کو عظم ویں اور قوم میں گمراہ کو کجایت دیں اور میں نے یہ مالکا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں کئی بہادری پس میں رحمت ملے، بنا میں سوار کو کئی آدمی رکھ کر رکھ کر کھڑا اور اونار پڑے اور ہر روز دیکھے اور وہ اس طرح مرے کہ وہ اصل بیت محمد ﷺ سے ناپس رکھنے والا ہو تو وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

۳۳۹۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے کوئی شخص جو نبی ہاشم میں سے کسی آدمی کیساتھ احسان کرے اسی احسان پر اسے بدلہ دیا جائے مگر میں خود قیامت کے دن اس کا بدلہ دے دوں گا۔ ابو نعیم وروایت عثمان

۳۴۹۱۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اولاد و عید اطلب میں سے پیچھے رہ جائے اس میں سے کسی ایک کے ساتھ اپنا سلوک کرے پھر اس سلوک کا دنیا میں اس کو بدل نہ دیا جائے تو اس کا بدلہ مجھ سے ہے جب وہ مجھ سے ملاقات کرے گا (قیامت کے دن)۔

طبرانی اوسط خطیب بغدادی حیات مقدسی بروایت عثمان بن عفان

۳۳۹۱۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ شخص جو بنو عبدالمطلب میں سے کسی آدمی کے ساتھ دنیا میں اچھا چل کرے پھر بنو عبدالمطلب اس کے بدلہ قہر مت نہ کرے تو میں اس کی طرف سے قیامت کے دن اس کو بدلہ دوں گا۔ حلیۃ الاولیاء بر الوہیت عثمان بن بشیر

۳۳۹۱۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنی بیٹھنے کی جگہ سے نہیں کھڑا ہو مگر اپنی ہاتھم کے لئے۔

۳۹۱۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے بھتیجے کی جگہ سے اپنے بھائی کے لئے کھڑا ہوگا مگر نبی یا مہموم کسی کے لئے کھڑے نہیں ہوں گے۔

طبرانی حقیقت بنوادی بروایت ابو امامه

۳۳۹۱۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اور تم، بنو عبد مناف تھے سو آج ہم بنو عبد اللہ ہیں۔ (الشعبہ ازی القاب، باب الثابت علی

العرب

۳۹۱۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب سے اور ان کی بقاء سے محبت کرو کیونکہ ان کی بقاء اسلام میں روشنی سے اور ان کا ختم ہونا اسلام میں

۳۰۔ اُمیر اے۔ ابوشیخ فی الباب بروایت ابوہریرۃ الانصاری: ۶۳ الشیروان: ۳۰

۳۳۹۱۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آدم سے عرب کو منتخب کیا اور عرب کو مسخر سے منتخب کیا اور مسخر سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم سے منتخب کیا سو میں بہتر سے بہتر کی طرف۔ (منسوب) ہوں جو عرب سے محبت کرے گا وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرے گا اور جو عرب سے بغض کرے گا مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض کرے گا۔ مستطابک حاکم بیرونی ابن عمیر

۳۳۹۱۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عرب کو گالی دے گا وہ میری گالی دے گا۔

شعب الإيمان يهتف بروايت عمر ذخير الحافظ: ٥٥٣

شعب الإيمان يهتفي بروايت عمر ذخيرة الحفاظ: ٥٥٣

کلام: تعریف سے ضعیف الجامع: ۵۶۱

۳۳۴۲۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عرب کو دھوکہ دے گا وہ میری سعادش میں داخل نہیں ہوگا۔ وہ میری محبت مانے گا۔

احمد بن حنبل، ابو عبدی بن ابی عثمان

کا ام: ضعیف ہے ویکے الترمذی ۱۸۲۳ الاقان: ۱۹۷۹

میں آیا۔ جس میں نے دنیا والوں میں بڑا مہم تو پایا، پھر مجھے غم دیا کہ کس عرب میں سے ہجرت میں آؤں۔ جس میں نے عرب میں ہجرت فرمائی۔

دہلیس بروایت ابن عباس

۳۳۹۲۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عرب کے لئے دعا کی۔ جس میں نے کہا: اے اللہ! جو ان (عرب) میں سے آپ پر ایمان اور آپ پر یقین اور آپ کی طاعت کی تصدیق کی دعوت میں ملے جس نے آپ کی زندگی کے تمام دنوں کی اس کے لئے سفرت فرمادیں اور یہ ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کی دعا ہے کہ وہ آپ کی قیامت کے دن میرے ہاتھ میں ہو گا جھنڈا ہو گا اور میرے جھنڈے کے ٹکڑوں میں سب سے زیادہ قریب اللہ سے عرب ہوں گے۔ اللہ عظیم، علی، اصعب، الامعان، ابھی مرواہ ابو موسیٰ

۳۳۹۳۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب میں اللہ کا نور ہے اور ان کا ختم ہونا اللہ میرا ہے۔ سب عرب ختم ہو جائیں گے زمین اللہ میرے میں مل جائے گی اور وہی ختم ہونے کی حسرت کوک حاکم اس تاریخ میں مرواہ اس

۳۳۹۳۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب قوم کے تمام غلام اہل بنی اسرائیل (علیہما السلام) ہیں مگر چار قبیلے حلفہ، خزاعہ اور غصوت اور ثقیف۔

ترویج ابن عباس کو مرواہ مالک بن نضامہ

۳۳۹۳۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب کا زیادہ ہونا اور ان کا بیان میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ خبردار! جو شخص میری آنکھوں کو ٹھنڈا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کو ٹھنڈا کرے گا۔ ابو النضر مرواہ اس

۳۳۹۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عرب سے محبت کرے گا وہ یقیناً میری محبت ہے۔ ابو النضر مرواہ ابن عباس

۳۳۹۳۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان عرب سے بغض رکھے گا اور کوئی مسلمان شہیت سے محبت کرے گا۔

طبرانی برواہ ابن عمر، الضعیفہ ۱۰۹۱

۳۳۹۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب سے بغض صرف منافق ہی رکھے گا۔

ریاض الدلائل عبد اللہ ابن احمد مرواہ علی، ذخیرہ المعانی ۶۳، ۶۴، طبع بغداد ۱۹۳۰

۳۳۹۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگو! جنت اب ایک ہے اور پاپ ایک ہے (آدم علیہ السلام) اور دین ایک ہے اور عربیت تم میں کسی کے پاپ اور ذناب کے ساتھ کا ختم ہے اور زبان ہے ۳۰ ہڈیوں میں بات کرے وہ عربی ہے۔

ترویج ابن عباس کو مرواہ موصیٰ بن عمار حصہ ۱۰

۳۳۹۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عرب کی جماعت! تم اس اللہ کی تحریف کرو جس نے تم سے قبیلوں کو خلقت کیا۔

احمد بن حنبل مرواہ مسجد بن ربیع

۳۳۹۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عرب میں سے کسی ایک پر رقت (نواہیت) بھی تو آتی وہ قیدیوں کا لہجہ ہے۔ خبر مرواہ ابن عمر

اہل یمن

۳۳۹۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمنی لوگ آئے جو کئی طبیعت اور نرم دل آئے ہیں، ایمان یمنی ہے اور سخت یمنی ہے اور تمہارا کھراؤنت والوں میں ہے اور اطمینان رکھیں کہ یمنی لوگ کئی دلوں میں۔ دہلیس مرواہ ابو ہریرہ رضاعی ۱۱۵

۳۳۹۴۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے۔ رواہ دہلیس بروایت ابو موسیٰ

۳۳۹۴۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمنی لوگ آئے جو کمر دلوں والے کئی طبیعت والے ہیں اور لہجہ (دین میں کچھ) یمنی ہے، سخت یمنی ہے، سبھی مرواہ ابو ہریرہ

۳۳۹۴۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یمنی لوگ نرم دل والے کئی طبیعت والے اور زیادہ بات ماننے والے ہیں۔

طبرانی برواہ علفہ بن عمرو

۳۳۹۵۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان یحییٰ ہے اس طرح کلم اور جزا ام تک اور ظلم ان دو قبیلوں میں ہے یعنی رجبہ اور مضر میں ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۳۹۵۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان یحییٰ ہے اور حکمت ہے ان دو قبیلوں میں یعنی کلم اور جزا ام۔ تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۳۹۵۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان یحییٰ ہے کلم اور جزا ام تک کلم اور دل کی تھی ان دو قبیلوں میں ہے یعنی رجبہ اور مضر میں۔

تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۳۹۵۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان یحییٰ ہے اور حکمت اس طرف یعنی کلم اور جزا ام کی طرف ہے۔ طبرانی بروایت ابو کشفہ

۳۳۹۶۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان یحییٰ ہے مضر (قبیلہ) اور جزا ام میں سے۔ طبرانی بروایت عبد اللہ بن عوف

۳۳۹۶۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان یحییٰ ہے کلم اور جزا ام تک اللہ کی رحمتیں ہوں جزا ام پر جو کفار سے کوہاں کی چوٹیوں پر (بیٹھ کر) قتال

کریں گے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی مدد کریں گے۔ شبہ ازہی فی الانقلاب بروایت ابو ہریرہ

۳۳۹۶۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان یحییٰ ہے اور مضر اونٹوں کی دلوں کے (پاس) ہیں۔

طبرانی بروایت ابن مسعود، طبرانی بروایت نعیم بن عامر

۳۳۹۶۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان یحییٰ ہے اور وہ لوگ مجھ سے اور میری طرف ہیں اور قریب ہے کہ وہ لوگ تمہارے پاس ایمان اور

مددگار بن کر آئیں پھر میں تمہیں ان کے بارے میں بھلائی کا حکم دوں۔ طبرانی بروایت ابن عمرو

۳۳۹۶۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی مدد اور فتح آگئی اور یمن والے آگئے جو نرم لوگ ہیں ان کے دلوں میں نرمی ہے ایمان اور فتح یحییٰ

ہے اور حکمت یحییٰ ہے۔ طبرانی بروایت ابن عباس

اکٹھے چند قبائل کا ذکر اکمال

۳۳۹۶۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان یحییٰ ہے اور حکمت یحییٰ ہے اور اسلام کی جگہی اولاد قحطان میں دائر ہے اور ظلم اور کجی اولاد عدنان میں

حمیر عرب کے سر اور ہب ہیں (اصل ہیں) اور مذحج عرب کی پیشانی اور سر اور گھٹے کے درمیان کا گوشت ہے (سرہا ہیں) اور ازاد عرب کے

گردن کے قریب بیٹھ کا بالائی حصہ اور کھوپڑی ہیں (اقولم میں اتحاد والے لوگ ہیں) احمدان عرب کے کندھے ہیں (عرب کو سہارا دینے والے

ہیں) اور انصار مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ اے اللہ! انصار کی اور انصار کی اولاد کی مفلحت فرما اے اللہ! انفسان (قبیلہ) کو عزت دے جو

جاہلیت کے دور عرب میں ہاوت اور بھٹکے وقت اسلام میں سب سے افضل لوگ تھے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو وہ

انصار کا اکرام کرے جنہوں نے مجھے ٹھکانہ دیا اور میری مدد کی اور مجھ پر رحم کیا، وہ میرے گروہ اور ساتھی ہیں اور پہلے دو لوگ ہیں جو میری امت میں سے

جنت میں داخل ہوں گے۔ راہب مزی فی الامثال عطیہ بغدادی تاریخ ابن عساکر، دیلمی بروایت عثمان

تشریح:..... اس حدیث میں مختلف قبائل کے بارے رسول اللہ ﷺ نے عرب میں ان کی حیثیت بیان فرمائی اور اس حیثیت کو مختلف چیزوں

سے تشبیہ دی ہے قحطان عدنان حمیر مذحج ازاد عدنان پر عرب کے مشہور قبائل کے نام ہیں۔

۳۳۹۶۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان یحییٰ ہے کلم ہذام، عاملہ تک حمیر (قبیلہ) کا کھانا ہوا اس کے کھانے والے سے بہتر ہے (حمیر قبیلہ

سے جو کھانے وہ اس شخص سے بہتر ہے جو ان کو کھلائے) اور حضرموت بنی الحارث سے بہتر ہے، کوئی سر دار کوئی قہر والا کوئی بادشاہ نہیں ہے سوائے

اللہ کے، اللہ تعالیٰ نے مجھے قریش پر لعنت کا حکم فرمایا، میں نے ان پر دوسرے لعنت کی پھر ان پر رحمت کی دعا کا حکم دیا میں نے ان پر دوسرے رحمت

کی دعا کی، قبائل میں سے جنت میں سب سے زیادہ مذحج اسلم فطامزینہ ہوں گے اور ان سے شے پہلے تہیہ میں سے ہی اسد سے بہتر ہیں اور

حمیر حوازن اور غطفان قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس ہوں گے اور مجھے کوئی پروا نہیں کہ دونوں کے دونوں قبیلہ بڑاک ہو جائیں اور (اللہ

کلام:۔۔۔ ضعیف ہے ضعیف الم مع ۱۵۹۷۳

اوس اور خزرج

- ۳۳۹۸۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرمائی عرب میں بنو ہاشم اور بنو قحط کے غلط سے شدید فتنوں کے ذریعہ اسے کی قبول آشتی ہوئی اور خزرج۔ طبرانی معروایت میں علیہ السلام:۔۔۔ ضعیف ہے ضعیف الم مع ۱۵۷۵۳۔
- ۳۳۹۸۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ میرے (قبیلہ) پر رحم فرمائے جن کے لئے اللہ میں اور ان کے ساتھ کھائے ہیں اور وہ میں اور اہل بیت کے ہیں احمد بن حنبل معروایت میں ابی ہریرہ
- کلام:۔۔۔ ضعیف ہے ضعیف الم مع ۳۱۹۹۔

کریہ

- ۳۳۹۸۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک اللہ تعالیٰ ضرور اس دین کو فرات کے کنارہ پر (رہنے والے) مدینہ کے مسلمانوں کے ساتھ عزت دے گا۔ جو علی، شامی، بروایت حسن

مضر

- ۳۳۹۸۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مضر کو کالی تیراؤ کیونکہ وہ اسلام لا چکے ہیں ابھی سعد بن ابی وقاص بن خالد مرسلاً
- کلام:۔۔۔ ضعیف ہے ضعیف الم مع ۶۱۳۵۔
- ۳۳۹۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ اختلاف کریں گے تو انصاف مضر میں ہوگا۔ حنبل بروایت ابن عباس

الاکمال

- ۳۳۹۸۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ مختلف ہوں گے تو حق مضر میں ہوگا۔ میں ابی شیبہ بروایت ابن عباس
- ۳۳۹۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جریر کل (علیہ السلام) نے مجھے بتایا کہ میں مضر میں سے ایک شخص ہوں۔
- ۳۳۹۹۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مضر اللہ تعالیٰ کے بندوں کو ماریں گے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کا نام بھی نہیں پڑ جائے گا پھر مسلمانان کو ماریں گے یہی حکم کہ وہ اپنی کے پیچھے ہٹیں کہ برابر بھی ہٹیں ہٹیں گے۔ احمد بن حنبل بروایت ابو سعید

عبد القیس

- ۳۳۹۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عبد القیس خوشی سے اسلام لائے اور دوسرے لوگ تائب نہ ہو کر اسلام لانے کے واللہ تعالیٰ عبد القیس میں برکت عطا فرمائے۔ طبرانی بروایت طبع المحدثی

کا ۱۰: ضعیف ہے، عقیقہ دہلی ۱۳۸۸

۳۳۹۹۳: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مشرق والوں میں سب سے بہتر عبد القیس ہیں۔ طبرانی بروایت ابن عباس

الاکمال: حروف تہجی کے اعتبار سے قبائل کا ذکر احسن

۳۳۹۹۴: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری قومیں لوگوں سے پہلے انہیں قبیلوں والوں سے ابتدا کرو۔ اب اللہ انہیں قبیلوں والوں میں ۱۲ زبان کے

مردوں میں برتے گا۔ طبرانی بروایت طبری بن مہاب

۳۳۹۹۵: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے خدا کیس اور ان کے مردوں پر برکت عطا فرما۔

طبرانی بروایت محمد بن سعد مقدسی

اسلم

۳۳۹۹۶: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم قبیلے سے شروع کرو تمہاری قومیں جو انہیں قبیلوں والوں میں ۱۲ زبان کے

ابن سعد مقدسی، حبیاء مقدسی، علی الصغیر بروایت محمد بن اکو

بربر

۳۳۹۹۷: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بربر (قبیلہ) آسمان کے نیچے بری مخلوق کوئی نہیں، اللہ کے راستہ میں ایک کوزے کی مقدار میں صدقہ

کروں یہ بھی اس بات سے زیادہ بہتر ہے کہ اس کے ساتھ تمام آداب کروں۔ حسن بن علی بن ابی عمیر

۳۳۹۹۸: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انہما کے ساتھ جسے ۱۹۹ تھوڑے بربر کے اور ایک ہندو (بائی) جہالت اور سناؤں کے لئے ہے۔

طبرانی بروایت عقیقہ بن عامر

بکر بن وائل کا ذکر

۳۳۹۹۹: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب اللہ ان کے شہادتوں کو قبول کرے اور ان کے دھوکے سے بچے۔ انہوں نے کہا: ہاں، اب

ان کے ایک اور اہل کی گزارش میں سے سائلوں کو۔ طبرانی بروایت ابو عمر بن محمد بن عبد الرحمن بن ابی عیوبہ

بنو تمیمہ

۳۴۰۰۰: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمیمہ کے لئے اچھی بی بی بات کو، کیونکہ وہ حال پر مردوں میں سب سے زیادہ نیچے والے ہیں۔

احمد بن حنبل بروایت رجل من اصحاب

۳۴۰۰۱: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جو تمیمہ کے لئے خیر می چاہے، میں ثابت قدم رہی، بیشی زیادہ عقل اور سرش نیچے پیاز (کی طرح)

ان کے دھوکے والے دھوکے میں پہنچاؤں گے حال پر آخری زمانہ میں وہ لوگوں میں سب سے زیادہ سخت ہوں گے۔

طبرانی بروایت عقیقہ بن عامر

دوس

۳۲۸۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اللہ اور اس کے رسول کے لئے ایک عیب ہے۔

عیس

۳۲۸۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت سے عیب عیس ہیں۔ عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔

عبد القیس

۳۲۸۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس سے محبت کرتے ہوں۔ اس میں عیب نہیں ہے۔ عیس میں عیب ہے۔

۳۲۸۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اللہ اور اس کے رسول کے لئے ایک عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔

لوگ نہیں ہو کر اور میرا سامان لائے ہیں۔ میں سعد ہوں۔ عیس میں عیب ہے۔

۳۲۸۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اللہ اور اس کے رسول کے لئے ایک عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔

۳۲۸۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔

عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔

بنو عسیرہ نافرمان قبیلہ ہے

۳۲۸۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اللہ اور اس کے رسول کے لئے ایک عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔

عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔

عمان

۳۲۸۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمان کے لئے ایک عیب ہے۔ عمان میں عیب ہے۔ عمان میں عیب ہے۔

عنزہ

۳۲۸۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمان کے لئے ایک عیب ہے۔ عمان میں عیب ہے۔ عمان میں عیب ہے۔

آدم پر شیبہ کی قوم اسے اللہ اور اس کے رسول کے لئے ایک عیب ہے۔ عمان میں عیب ہے۔ عمان میں عیب ہے۔

قبیلہ

۳۲۸۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمان کے لئے ایک عیب ہے۔ عمان میں عیب ہے۔ عمان میں عیب ہے۔

عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔ عیس میں عیب ہے۔

۳۳۸۲۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عصر ہو تو قیام کے بارے میں اچھائی کی وصیت کرو کیونکہ میں نے اسے ہمہ ادریش قرار دیا ہے۔

یعنی بارہوی مسند مذکورہ حاکم مروایت کتب بن مالک

۳۳۸۲۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم قطیف کے مالک اور وہاں کے رہنے والے بنادو ان کے لیے امان بنادو ان کے لیے امان ہے۔

ابن سعد مرآۃ البیہ: عصر ص ۳۷

۳۳۸۲۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ میرے بعد تم پر عصر کو ضرور عطا فرمائے گا میں نے عصر کے قطیف کے ساتھ اچھائی کی وصیت فرمائی کہ

کیونکہ تمہارے لیے ان میں سے سبائی ہے ورنہ بعد بخل و بخل اس عدا کو بروایت حسن

۳۳۸۲۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عصر کے قطیف کے بارے میں عدا سے ڈرو اللہ سے ڈرو کیونکہ تم ان پر غلبہ حاصل کرو گے اور وہ تمہارے

لیے اللہ کے راستے میں ہوگا اور تمہارے لیے۔ طریق ابن ہریرہ ص ۱۷۷

تضاعف

۳۳۸۲۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم لوگ میرے خوشگوار تھے اور کثرت نماز کا بعد سے رسول طریق ابن ہریرہ ص ۱۷۷

۳۳۸۲۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم لوگ فقہاء بن مالک بن عمر سے ہو۔ احمد بن حنبل مروایت عقبہ بن عامر

۳۳۸۲۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم لوگ میرے تضاعف ہو۔ احمد بن حنبل مروایت عمر بن حویرہ

بنو قیس کا ذکر

۳۳۸۲۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں پرہیز فرمائے کیونکہ وہاں پہنچنے میں بارہوی کے یزید پر ہیں اسے قیس بنی کنانہ و بھلا ہے

بنی قیس کو کثرت نماز میں اللہ کے شہسوار ہیں اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری چوٹی ہے عصر اور لوگوں پر یہاں وقت آنے کا

کہ قیس کے علاوہ اس دین کا کوئی اللہ کو نہ ہوگا جنگ اللہ کے لئے آسمان و ارض میں سے نشان زدہ ہو گئے ہیں اور زمین میں علامت لگائے

ہوئے ہوئے ہیں اللہ کی زمین میں شہسوار قیس ہیں جنگ قیس یہ اللہ ہے جس سے اللہ بیت چھوٹے ہیں جنگ قیس زمین میں اللہ ہے جس سے

طریق ابن ہریرہ تاریخ ابن عساکر مروایت عقبہ بن ابیہ ص ۱۷۷

مغربہ

۳۳۸۲۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مغرب مزید کے بارے میں معلوم ہو جائے گا کہ (ان میں سے) کوئی جو انہی بھی جنت نہ رہے گا

جو اللہ کے ہاں کرم ہو مگر وہ جلد رتور ہوگا مغرب معلوم ہو جائے گا کہ مزید کے بارے میں کہن میں سے کوئی ایک بول نہ پائے گا تمام جانتی

ہیں عسا کہ اور انہوں نے فرمایا یہ مغرب ہے بروایت مسدود بن شہاب بن مسدود بن ابیہ بن جہاد مسدود بن ابیہ بن جہاد مسدود بن ابیہ بن جہاد

بنی کنانہ ص ۱۷۷

مغافر

۳۳۸۲۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان پر لعنت نہ کرو کیونکہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں یعنی صحابہ حسن بن علی بن ابی طالب

بروایت ابو ذر ص ۱۷۷

عرب کے شہسوار بنو قریظہ جب امارہ بنی النضر میں اللہ کے شہسوار ہوتے ہیں امارہ بنی النضر کے شہسوار بنو قریظہ ہیں۔

نہایت اس عسا کر پر وہ بہت ابا پر

یہ رسم بہت ۷۸۷ پر بھی نثر چلی ہے، ہفتہ ۱۵: ۷۸۷۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے نبی! تم مجبوراً غزوہ سے بغض رکھنا، غم سے اور عرب سے بغض رکھنا، غناق سے۔ ظہور انہی ہوا، ایست امیر عذاب۔

کھام۔ ضعیف ہے۔ ضعیف الیٰ مع ۲۴۴

۴۳۶۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قریش، انصاریہ، حبشیہ، حمریہ و مسلم، بنی نضیر و غفار مدح و مکرم ہیں۔ یہاں کا اللہ اور اس نے رسال ۵۵ نے ص ۱۰۸ دینی

۴۵۶ - کتب - بعضی روایت از حسن بن علی

۳۳۷۶۲۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مذہم اور جماعت میں ایک ایسا شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ چاہے اور وہ اس سے بہتر نہیں ہے۔ (صحیح مسلم)

۳۳-۳۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "معاذ و مطلبہ میں طرح ہیں، اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت فرمائے جو ان دونوں کے درمیان حدائق میں

مفتیسوں نے پہلی پروڈکٹ کی پیمائش کی حالت میں اور اسی سال دہائی کے سونے کی حالت میں۔ چھٹی پورا بہت زیادہ سے علی مرصلا

۳۰۹۲۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان لائے اور اس کے دل میں شک نہ ہو، وہ جنت میں داخل ہے۔

سید علی حسینی، ابو ذر، رضائی، نورانی، ساجد، سعید

۳۴۵۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ، تم (رضی اللہ عنہ) مجھ سے بہت کرنا ایسا کرتے ہو اور ان سے بغض رکھنا کہ تم سے اور مجھ سے محبت

ایمان سے اور میں نے بغض کفر سے جو کوئی میرے ساتھ ہو گا، یہی ہے تو اس پر اہل شیعہ کی لعنت ہو اور جو کوئی مجھے ان میں سے خود کار کھے گا میں ان سے

قیامت کے دن جفا کا لٹ کر رہے گا۔ ملایح لے عا کہ مرویت جنہر

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الکلام ۲۲۹۰

ان اشخاص کا ذکر جو صحابہ میں سے نہیں ہیں

اس مضمون سے متعلق اُردو کی بعض عادت کا ذکر بھی ہے۔ میں ہوج

المیاس اور خضر علیہما السلام

۳۴-۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (حضرت) افضل (عزراہ السلام) سندھ میں اور (حضرت) ابی اسحاق (عزراہ السلام) یمن میں (راجے) تھے، یہ رات

اس نیکو کے اس اکٹھے ہوتے جسے وہ ملتے ہوئے بہن و بھائیوں کے درمیان تقسیم کیا اور چار سال کی عمر پر مرتے اور حرم سے انکے چار

انہیں آئندہ سال تک کافی برحالتِ صحت رہنے دیے۔

کلام: .. ضعف ہے ضعف انی مع ۳۹%

۲۳۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفر (عبدالسلام) کو وغیرہ کمال پر مضمین، جب وہ کمال علی تو بن کے نیچے سے تھا۔

استعداد در جنبه بی‌بهره و غیر مفیدی بر و است؛ و هر چه

۳۴۰۴۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اور حضرت (عمر) السخومی (مؤذن) نے فرمایا: اے لوگو! اور حضرت (عمر) السخومی (مؤذن) نے فرمایا: اے لوگو!

مسند الفخر الرازي في فضائل أبيه

کلام: ... ضعف ہے ضعف الی مع: ۱۳۳۲، اضعاف: ۴۲۷۔

اکمال

۳۳۰۵۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب موسیٰ (علیہ السلام) نے فطر (علیہ السلام) سے ملاقات کی تو ایک پرندہ آیا اس نے اپنی چونچ پانی میں ڈالی تو حضرت موسیٰ سے کہا آپ جانتے ہیں اس پرندہ نے کیا کہا؟ موسیٰ نے کہا کہ کیا کہتا ہے، فطر نے کہا کہ کبر ہا ہے کہ آپ کا علم اور موسیٰ کا علم اللہ کے علم کے مقابلہ میں ایسا ہے جیسا کہ میری چونچ نے اس پانی سے لیا۔ مسند ک حاکم بروایت ابن

۳۳۰۵۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبکہ فطر علیہ السلام سندریں اور بیع (علیہ السلام) کھینچی میں (رہتے) تھے ہر رات اس بندہ کے پاس جمع ہوتے جسے وہ انہیں نے بتایا تھا تو گول اور باجوق ماجوق کے درمیان اور بیج و عمرہ کرتے تھے اور زمزم سے اٹکا پیتے تھے کہ انہیں آئندہ وہاں تک کافی ہو جائے۔ حیات بروایت انس

کلام:..... اس حدیث کی سند میں دو راوی متروک ہیں ایمان ۲۔ عبد الرحیم بن خالد۔

۳۳۰۵۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فطر اور الیاس (علیہما السلام) ہر سال موسم حج میں منیٰ میں ملتے پھر ان میں ہر ایک اپنے ساتھی کا سر مونڈتا اور ان کلمات کے ساتھ (ایک دوسرے سے) جدا ہو جاتے بسم اللہ ما شاء اللہ (اللہ کے نام کی مدد سے) جو کچھ اللہ نے چاہا لا یشوق الخیر الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی بھلائی نہیں چاہتا) ما شاء اللہ لا یصرف السوء الا اللہ (جو کچھ اللہ نے چاہا اللہ کے سوا کوئی برائی نہیں دور کر سکتا) لما کان من نعمة فمن اللہ (جو کچھ اللہ نے چاہا جو نعمت بھی ہو) واللہ کی طرف سے ہی ہے ما شاء اللہ لا حول ولا قوة الا باللہ (جو کچھ اللہ نے چاہا نہیں ہے) (گناہوں سے) پھر تاوڑ نہیں (فرمانبر واری کی) قوت محمد اللہ ہی کی مدد سے) جو شخص ان کلمات کو جمع اور شام تین دفعہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو چوری سے شیطان اور بادشاہ سے سناپ اور بچھڑے محفوظ رکھیں گے۔

دارقطنی فی الافراد، ابواسحاق الذکوی فی فوائد، عقبی فی الصغاء، تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس الاتفاق: ۷۰۰ کلام:..... اس حدیث کو ضعیف قرار دیا گیا ہے اور علامہ ابن الجوزی نے اس کو مضموعات میں لایا ہے۔

اولیس بن عامر القرنی رحمۃ اللہ علیہ

۳۳۰۵۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبکہ بھڑتا یعنی ایک ایسا شخص ہوگا جسے اولیس کہا جائے گا اس کی والدہ ہوگی جس کے ساتھ وہ نیک سلوک کرنے والے ہوگا اگر وہ (اولیس) اللہ تعالیٰ پر کوئی قسم کھائے تو اللہ تعالیٰ اس کو قسم میں پورا کریں گے اور اس کو جلدی بیماری ہوگی سو وہ تھیک ہو جائے گا۔ پس تم اس کو حکم کرو کہ وہ تمہارے لئے استغفار کرے۔ مسلم بروایت عمر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبکہ تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا جسے اولیس کہا جائے گا یمن میں اپنی والدہ کے علاوہ کسی کو چھوڑ کر نہیں آئے گا اس کو جلدی بیماری ہوگی پس وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا سو اللہ تعالیٰ اس سے اس بیماری کو ختم کریں گے مگر ایک درہم کی جگہ کے برابر سو جو کوئی تم میں سے اس سے ملے اس کو حکم کرے کہ وہ تمہارے لئے استغفار کرے۔ مسلم بروایت عمر

۳۳۰۵۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت میں سے میرا ٹھیل اولیس قرنی ہے۔

اولیس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر

- ۳۶۵۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تاجن میں سے بجز اونس کے۔ مسندک حاکم و روایت علی
۳۶۶۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقرر یہ میری امت میں ایک شخص ہوگا جسے اللہ میں یہ اللہ قرنی کہے گا۔ اس کی سند ابی ہریرہ
صحت میں ہے۔ ابی ہریرہ عن ابن عباس: من علی فی القلہ روایت اس عاصم صحابہ القلہ ۳۶۵۹
کواجر:۔ تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۳۱۳

اکمال

- ۳۶۵۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ۲۰ عین میں سے ایکہ اونس قرنی ہے۔

- مسندک حاکم و روایت علی مہدی تاریخ میں عدا کر ج ۱ ص ۵۰۰
۳۶۵۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تاجن کے بجز نووں میں سے اونس قرنی ہے۔ احمد بن حنبل میں معمر بن عبد اللہ سے روایت
اسی روایت و حبل میں احمد بن حنبل تاریخ میں عدا کر ج ۱ ص ۵۰۰
۳۶۶۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقرر یہ میری امت میں سے ہوگا جسے اللہ میں یہ اللہ قرنی کہے گا۔ اس کی سند ابی ہریرہ
صحت میں ہے۔ ابی ہریرہ عن ابن عباس: من علی فی القلہ روایت اس عاصم صحابہ القلہ ۳۶۵۹
کواجر:۔ تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۳۱۳

- احمد بن حنبل میں احمد بن حنبل تاریخ میں عدا کر ج ۱ ص ۵۰۰
۳۶۶۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقرر یہ تاجن میں سے ہوگا جسے اللہ میں یہ اللہ قرنی کہے گا۔ اس کی سند ابی ہریرہ
صحت میں ہے۔ ابی ہریرہ عن ابن عباس: من علی فی القلہ روایت اس عاصم صحابہ القلہ ۳۶۵۹
کواجر:۔ تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۳۱۳

- ۳۶۶۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقرر یہ تاجن میں سے ہوگا جسے اللہ میں یہ اللہ قرنی کہے گا۔ اس کی سند ابی ہریرہ
صحت میں ہے۔ ابی ہریرہ عن ابن عباس: من علی فی القلہ روایت اس عاصم صحابہ القلہ ۳۶۵۹
کواجر:۔ تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۳۱۳

- ۳۶۶۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقرر یہ تاجن میں سے ہوگا جسے اللہ میں یہ اللہ قرنی کہے گا۔ اس کی سند ابی ہریرہ
صحت میں ہے۔ ابی ہریرہ عن ابن عباس: من علی فی القلہ روایت اس عاصم صحابہ القلہ ۳۶۵۹
کواجر:۔ تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۳۱۳

- ۳۶۶۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقرر یہ تاجن میں سے ہوگا جسے اللہ میں یہ اللہ قرنی کہے گا۔ اس کی سند ابی ہریرہ
صحت میں ہے۔ ابی ہریرہ عن ابن عباس: من علی فی القلہ روایت اس عاصم صحابہ القلہ ۳۶۵۹
کواجر:۔ تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۳۱۳

ایسا مٹنی پھر کے قبولی۔ احمد بن حنبل بخاری، ابو داؤد بروایت حبیہ بن مہضم

ابو رغال

۳۴۰۸۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور نہ ہی قبر پر عودہ خریش ہونے سے اس کا دفاع کر کے ہے۔ جب وہ نکلے تو ان کو دہرا، بچائی جو ان کی قوم کو اس جگہ پہنچی تھی، ان کو وہیں دفن کر دیا گیا اور اس کی ننگائی یہ ہے کہ ان کے ساتھ ایک سونے کی چھڑی دفن کی گئی ہے اگر تم لوگ اس کو پوری سونے کی چھڑی سمجھو گے وہی سونے کی چھڑی ہے۔ ابو داؤد بروایت ابن عمر
کلام: ضعیف ہے ضعیف الجامع ۶۸۸۳

تبع

۳۴۰۸۵ رغال مذکور نے فرمایا: تبع کو کل مسترد کیونکہ وہ منہاں ہو چکے ہیں۔ احمد بن حنبل بروایت سہیل بن سعد
۳۴۰۸۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ تبع کی تہ یا ٹہن کا اور مجھے معلوم نہیں کہ وہ خرقین کی تہ یا ٹہن کا اور مجھے معلوم نہیں کہ
سعد اس شخص کے لئے جس پر حد جاری ہو کفار تہ یا ٹہن اسے مسترد کیا، حقیقی ہی الصلوات بروایت ابو ہریرہ
۳۴۰۸۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ تہ یا ٹہن کا اور مجھے معلوم نہیں کہ خرقین کی تہ یا ٹہن کا اور مجھے معلوم نہیں کہ حد
اس شخص کے لئے جس پر حد جاری ہو کفار تہ یا ٹہن۔ مسترد کیا، حاکم، عقیلی فی الضعفاء، بروایت ابو ہریرہ
کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۶۹۹۲

عمرو بن عامر ابو خزاعہ

۳۴۰۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے عمرو بن عامر کو کھاروہ جنم میں اپنی آنکھوں کو کھینچ رہے اور یہ پہلا شخص ہے جس نے
سواحب (انہی) کو زرا (چھوڑا اور عمرو (انہی کا بیٹا) کے کان کاٹے۔ احمد بن حنبل، عقیلی فی الضعفاء، بروایت ابو ہریرہ
سواحب: ... یہ سواحب کی بیٹی ہے جس کو عرب کے ہاں آزاد پھوڑ دیا جاتا تھا اس کو نہ پانی نہ کھانے کا گاہ نہ روک جاتا تھا اور نہ اس پر زرا
کی جاتی تھی۔
بکھرے: ... سواحب انہی جب یہ کہتی تھی تو اس کے کان کاٹ دیتے تھے اور اس کے بھی دونوں ادا کام ہوتے تھے سواحب کے لئے تھے ان کے کچھ کہتے
تھے یہ دونوں کا سب سے پہلے عمرو بن عامر نے کیے تھے جس کا ذکر حدیث میں کیا گیا ہے۔
۳۴۰۸۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبکہ یہاں وہ شخص جس نے سواحب کو زرا دیا اور عمرو بن عامر نے اس کو جنم
اس کو جنم دیا کھاروہ جنم میں اپنی آنکھوں کو کھینچ رہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود

ابو طالب

۳۴۰۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم یہودی کیس کیس کی امید پہنے رہ مت کرتا ہوں۔

ابن سعد، تاریخ ابن عباس، عمر بروایت عباس

کلام: ضعیف و شعیف الجراح ۷۴۱۳۔

۳۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً وہ (ابو بکر) جہنم کا دروازہ بن جائے گا جس میں ہر شخص اس کے دروازے سے جہنم میں آئے گا۔

احمد بن حنبل، محقق فی تصانیف، إسنه عامه ۲۵۱ھ بعد الفتنه مسلم - ۳۵۹ھ

۳۴۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمود: شاہدین کو (بہر مطالبہ) میری شہادت سے منکر نہ ہو۔ جس میں کوئی شخص ایسا کرے گا
معدوم ہوگا، میرا اجر اپنے لئے ہے (ان کے گناہوں تک پہنچنے کی جگہ سے اس کا مدافعت ہے کہ وہ ان مطالبہ)۔

احمد بن حنبل علیہ السلام نے تصوف سے پہلے ہی سے یہ سچے

۳۰۹۳۔ اس واقعہ نے فرمایا: (وہ صاحب) جہنم کے پایاب ہیں! (کی تقدیر) میں دیکھ کر میں کہہ رہا ہوں کہ وہ جہنم کے پتھر ہیں۔
 ہیں یعنی وہ صاحب۔ علیہ الرحمہ، مروی ہے اس میں ص ۳۵، ۳۶ اور ۳۷

ابو جہل

۱۹۹۷ء رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر ملک اللہ نے (مصلحت کو رہنما بنا کر) اس کے لئے مقرر فرمایا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے اپنی اسودت کو ہر
اسے پڑھیں گے، ہر آیت، ہر صفی فی الصفا، ہر آیت میں مسعود
کلام اللہ: یہ تعریف کے ساتھ لکھی گئی ہے۔

عمر و ابن الحنفی بن قنعد

۱۳۹۵ھ - رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے محمد بن آدم کو بنی کھلیفہ پر مقرر کیا۔ جو اس کی راہ میں جان و مال قربان کرے، اسے اللہ تعالیٰ سے ملے گا۔

۲۳۹۶۲ رسول اللہ ﷺ نے آپ (علیہ السلام) کے لیے وجہ الحرام دے کر فرمایا کہ جس نے میرا کلمہ (یا علیہ السلام) پڑھا تو وہ میرا ہے۔

ایمان کی بات

[illegible]

مجلس شورای ملی - تهران - ۱۳۰۲

۹۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر امت اپنے مقادروں کے ساتھ ہے۔ جس امت کے لئے اللہ تعالیٰ نے عیش و عشرت کا مقدر کیا ہے، وہ اس کے لئے عیش و عشرت کا مقدر ہے۔ جس امت کے لئے اللہ تعالیٰ نے فقر و غنا کا مقدر کیا ہے، وہ اس کے لئے فقر و غنا کا مقدر ہے۔ جس امت کے لئے اللہ تعالیٰ نے عافیت کا مقدر کیا ہے، وہ اس کے لئے عافیت کا مقدر ہے۔ جس امت کے لئے اللہ تعالیٰ نے عذاب کا مقدر کیا ہے، وہ اس کے لئے عذاب کا مقدر ہے۔

اس سے پہلے بنا اور بہت زیادہ دشمنوں میں نے اس (جنم) میں دیکھا وہ عورتیں تھیں کیا گر (کوئی بات) امانت رکھی جائی تو وہ اس کو پھینا تھیں اور اگر سوال کر تھیں کو اصرا کر تھیں اور اگر (ان سے) مانگا جاتا تو بخوبی کر تھیں اور میں نے اس میں عمرو بن لکھو دیکھا جو جنم میں اپنی آفتوں کو بھٹکا رہا ہے اور اس کے سب سے زیادہ مشابہ جو میں نے دیکھا معبد بن نعم کھن کو تو معبد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول (ﷺ) کیا تجھ پر اس کی مشابہت کی وجہ سے کس چیز کا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ اس ذات کی قسم اور رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: نہیں آپ یہ مسلمان ہیں اور وہ کافر تھا اور وہ پہلا شخص تھا جس نے عرب کو بتوں کی عبادت پر ایمارا۔ احمد بن حنبل عبد بن حمید مسند ابو یعلیٰ شاشی سعد بن منصور بروایت جامع

مالک بن انس رضی اللہ عنہ

۳۲۰۹۱۔ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: مغرب لوگ دور دور کا سفر کریں گے اور علم تلاش کریں گے اور دین کے عالم سے بڑا عالم کسی کو نہ پائیں گے۔
 نو مدی مستدرک حاکم بروایت ابو ہریرہ
 کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الترمذی ۵۰۳۱ ضعیف الیامع ۶۳۳۸۔

الاکمال

۳۲۱۰۰۔ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: لوگ مشرق اور مغرب سے علم کے حصول کے لئے نکلیں گے پس وہ دین کے عالم سے بڑا عالم نہیں پائیں گے۔
 طبرانی بروایت ابو موسیٰ ذحیرۃ الحفاظ: ۲۵۰۸

اکٹھے چند قبائل کا ذکر..... اکمال

۳۲۱۰۱۔ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے انہوں نے کہا: اے محمد (ﷺ) بیٹے اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا پھر میں زمین کے مشرق اور مغرب اور اس کی نرم اور سخت جھوں میں گھوما سو میں نے عرب سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا، پھر اللہ نے مجھے حکم دیا پھر میں عرب میں گھوما پھر میں نے مصر سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا پھر اللہ نے مجھے حکم دیا پھر میں کنانہ میں گھوما سو میں نے قریش سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا، پھر اللہ نے مجھے حکم دیا پھر میں قریش میں گھوما سو میں نے بنی ہاشم سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا، پھر مجھے حکم دیا پھر میں نے بنی ہاشم میں سے چنا سو میں نے آپ کی ذات سے بہتر کوئی ذات نہ پائی۔

حکیم بروایت جعفر بن محمد بن ابیہ معصلا
 ۳۲۱۰۲۔ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: سلم (قبیلہ) اللہ تعالیٰ اس کو سلامت رکھے اور فہار (قبیلہ) اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے۔

طبرانی بروایت ابن عباس
 ۳۲۱۰۳۔ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: بیٹے اللہ عز و جل نے اس قبیلہ یعنی بنو تم اور بنو ام کو شام میں حکم اور خراج کے ذریعہ مددگار بنایا جیسا کہ یوسف (علیہ السلام) کو اپنے اہل کی لئے مددگار بنایا۔ طبرانی بروایت عبد اللہ بن مسعود الہامی

۳۲۱۰۴۔ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: بیٹے اللہ عز و جل نے میرے اہل کو عزت دینی کہ میرے پیچھے ہیں گے مہاجرین قریش سے اور انصار، سلم اور فہار کے مستدرک حاکم طبرانی بروایت ابوہریرہ غفاری

۳۲۱۰۵۔ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: خلافت قریش میں اور قضاہ انصار میں اور اذان حبشہ میں اور جہاد اور ہجرت تمام مسلمانوں اور مہاجرین میں ہے۔

ابن جریر بروایت عقب بن عبد

۳۳۱۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب کالے بھٹے سے سامنے آئیں تو قاتل کا فرمایا: دیکھو کہ تمہاری حکومت ان میں سے ہے۔

عصیب رضوی دہلوی بروایت ابو عبد اللہ بن مسعود

۳۳۱۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ میں سوا عام کے سوا سب سے زیادہ ایک بخت فاسق اگلے ہیں، اور وہ میں سے ہیں، مگر تم

سب سے زیادہ بخیر یقین میرا (فرمایا) کہ سب سے اچھے ہیں البعدہ وروایت مساعیل بن سعد بن علقمہ انصاری عن ابی عبد اللہ

۳۳۱۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعلیٰ میں سب سے عظیم اللہ والے فاسق اگلے ہیں۔

مسند ک حاکم فی تاریخہ دہلی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۱۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو نعیم (علیہ السلام) نے مرقی والوں پر بدکا کا نام دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف ایسی برکتیں بھیج دیں

کہ میں بھی نے اپنے مرگے خزانے میں شہرہ کئے ہیں، اور ان کے لوگوں میں دولت ڈالی ہے (عصیب رضوی دہلی) ان میں سے زیادہ اعلیٰ ہے۔

ابن عبد اللہ نے کہا: اس کی سند میں ابو نعیم بن احمد بھی مکر اللہ یت مقل ہے۔

۳۳۱۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا (فرمایا) ان میں سے بعض پر بدکا نام دیا (فرمایا) تم میں سے بعض پر بدکا نام دیا ہے (یعنی بعض

حیثیت کے اعتبار سے) (ترمذی فریب) (روایت ابو ہریرہ) کہ وہی نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے پاس مجھیں کا فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

دلو کی نئے آگے پیادے نہ لگے۔

۳۳۱۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ایمان نہ رہا تو جس دھرب نہیں لے سکتے ہوں تو اس کو فاسق کے لوگ حاصل کریں گے۔

طبرانی بروایت فیہ من بعد

فاسق کے لوگوں کے لئے پیشین گوئی

۳۳۱۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ایمان نہ رہا تو فاسق کے لوگ اس کو پا لیں گے۔

طبرانی بروایت ابن مسعود، اس میں شبہ بروایت ابو ہریرہ

۳۳۲۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میرا یہ ہو تو فاسق کے لوگ اس کو حاصل کریں گے۔ علیہ الاولیاء بروایت ابو ہریرہ

۳۳۲۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فاسق میں پات کرے گا تو اس کی شرارت بڑھے گی اور اس کی مرگت کم ہوگی (یعنی بدی کا دل

مستردک حاکم) (ابو داؤد) (ابن جریر) نے اس حدیث کو موطوءہ میں دیا ہے۔ ترمذی موطوءہ میں ۱۸۳۳۰ (۲۹۲)

۳۳۲۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! اس کو فاسق ہونے پر عداوت دلاؤ! کیونکہ تمہاری یہاں یہ ہو تو فاسق اس کو حاصل کریں گے۔

الشمس اری فی الاقطاب بروایت عبد

۳۳۲۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے بہت سی کالی بکریاں دیکھیں جس میں بہت سی سفید بکریاں داخل ہوئیں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

نے) عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ سے اس کا کیا مطلب آیا؟ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: کالی بکریاں سفید بکریوں کے درمیان آکر چارے کا سب

میں تمہارے شریک ہوں گے، اگر ایمان نہ رہا تو تمہارے لوگ اس کو حاصل کریں گے اور ان میں سب سے زیادہ ایک بخت فاسق ہیں۔

مسند ک حاکم بروایت ابو ہریرہ

۳۳۲۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے (خراب) دیکھا کہ میں ایک عورت سے اپنی کالی بکریاں اور اس کو میں نے بکریاں میں اس

سے بکری بکریاں کر رہا ہے بکریاں سے پاس بہت سے بکری آئے تو میں نے ان سے مکی مراد لئے، اور اعلیٰ میں داخل ہوں گے۔

دہلی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۱۳۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک اللہ تعالیٰ اس کی مخلوق میں دو بہتر قریش میں سے اس کی مخلوق میں بہتر قریش میں سے فارسیں۔

دہلوی بروایت عبد اللہ بن رزق مخزومی

۳۳۱۳۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فارس میں سے جو اسلام لائے تو وہ قریش میں سے ہے وہ ہمارے بھائی اور ہمارے معصی ہیں۔

دہلوی بروایت ابن عباس

۳۳۱۳۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فارس والے اولاد اسحاق ہیں۔ مستدرک حاکم فی تاریخہ بروایت ابن عمر

۳۳۱۳۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہی لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی فارس اور روم۔ احمد بن حنبل۔ طبرانی بروایت عقد بن عمرو

۳۳۱۴۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے چندا نہیں دکھائی گئیں جو جنت کی طرف زنجیروں میں لے جائے جا رہے ہیں۔

حاکم، فی المکنی، بروایت ابو ہریرہ

۳۳۱۴۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم مجھ سے نہیں پوچھتے کہ میں کس وجہ سے بنی آدم میں نے اپنی امت میں سے فارس کو دیکھا جو زبردستی

زنجیروں میں جنت کی طرف لے جائے جا رہے ہیں عرض کیا: کیا اسے اللہ کے رسول! وہ کون ہیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: (وہ) ہم میں سے

وہ لوگ ہیں جنہیں مہاجرین کہہ رہے ہیں پھر ان کو اسلام میں داخل کریں گے۔ طبرانی بروایت ابو الطفیل

۳۳۱۴۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں پر میں نے تعجب کیا جو زنجیروں میں جنت میں داخل ہوں گے۔ بخاری بروایت ابو ہریرہ

پانچواں باب اہل بیت کے فضائل میں

اس میں تین فصلیں ہیں۔

پہلی فصل اجمالی فضائل

۳۳۱۴۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب شدید ہو جنہوں نے مجھ اپنی اولاد کے بارے میں تکلیف دی۔

مسند الفرووس بروایت ابو سعید

۳۳۱۴۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک میرے اہل بیت کی مثال تم میں نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا اس نے

نجات پائی اور جو اس سے پیچھے رہا وہ ہلاک ہوا۔ مستدرک حاکم بروایت ابو ذر غفیرہ الجہاد: ۱۹۹

کلام: ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۹۷

۳۳۱۴۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے وہ لوگ جن کی قیامت کے دن میں شفاعت کروں گا میرے اہل بیت ہیں پھر جو زیادہ قریب ہیں پھر

جو قریش کے زیادہ قریب ہیں پھر وہ لوگ جو مجھ پر ایمان لائے اور میری اتباع کی بہنی لوگوں میں سے۔ پھر تمام عرب پھر تمام قوم اور جن کی میں

پہلے شفاعت کروں وہ زیادہ فضیلت والے ہیں۔ طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابن عمر الترمذی: ۸۷۹، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱۱، ۱۸۱۲، ۱۸۱۳، ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۶، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۲۹، ۱۸۳۰، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۳۸، ۱۸۳۹، ۱۸۴۰، ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳، ۱۸۴۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰، ۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۱۸۵۶، ۱۸۵۷، ۱۸۵۸، ۱۸۵۹، ۱۸۶۰، ۱۸۶۱، ۱۸۶۲، ۱۸۶۳، ۱۸۶۴، ۱۸۶۵، ۱۸۶۶، ۱۸۶۷، ۱۸۶۸، ۱۸۶۹، ۱۸۷۰، ۱۸۷۱، ۱۸۷۲، ۱۸۷۳، ۱۸۷۴، ۱۸۷۵، ۱۸۷۶، ۱۸۷۷، ۱۸۷۸، ۱۸۷۹، ۱۸۸۰، ۱۸۸۱، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳، ۱۸۸۴، ۱۸۸۵، ۱۸۸۶، ۱۸۸۷، ۱۸۸۸، ۱۸۸۹، ۱۸۹۰، ۱۸۹۱، ۱۸۹۲، ۱۸۹۳، ۱۸۹۴، ۱۸۹۵، ۱۸۹۶، ۱۸۹۷، ۱۸۹۸، ۱۸۹۹، ۱۹۰۰، ۱۹۰۱، ۱۹۰۲، ۱۹۰۳، ۱۹۰۴، ۱۹۰۵، ۱۹۰۶، ۱۹۰۷، ۱۹۰۸، ۱۹۰۹، ۱۹۱۰، ۱۹۱۱، ۱۹۱۲، ۱۹۱۳، ۱۹۱۴، ۱۹۱۵، ۱۹۱۶، ۱۹۱۷، ۱۹۱۸، ۱۹۱۹، ۱۹۲۰، ۱۹۲۱، ۱۹۲۲، ۱۹۲۳، ۱۹۲۴، ۱۹۲۵، ۱۹۲۶، ۱۹۲۷، ۱۹۲۸، ۱۹۲۹، ۱۹۳۰، ۱۹۳۱، ۱۹۳۲، ۱۹۳۳، ۱۹۳۴، ۱۹۳۵، ۱۹۳۶، ۱۹۳۷، ۱۹۳۸، ۱۹۳۹، ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۴۲، ۱۹۴۳، ۱۹۴۴، ۱۹۴۵، ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰

۳۳۱۶۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا کہ میں اہل جنت سے ہی نکاح کروں اور اہل جنت سے ہی نکاح کروں۔

ضمیمہ ہی لافکھ بروایت ابن عباس

۳۳۱۶۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا کہ میرے اہل بیت میں سے کسی کو جہنم میں داخل نہ کروں تو اللہ تعالیٰ نے مجھے

یہ عطا فرمایا۔ نو نقاسم بن بشراف علی امالہ بروایت جعفر بن حصص

۳۳۱۷۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے محبت کرو کہ وہ تمہیں اپنی نعمتوں سے نواز دے اور اللہ تعالیٰ سے محبت کی وجہ سے مجھ سے محبت

کرو اور میری محبت کی وجہ سے میرے اہل بیت سے محبت کرو۔

ترمذی، مستدرک حاکم بروایت ابن عباس سنن المطالب ۶۴ ذخیرۃ الخیر ۱۲۰

۳۳۱۷۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال لوغ علیہ السلام کی کشش کی ہے جو اس میں ہمارے وہ نجات پا کر اور دوسرے

پچھلے ہاروا رہ گیا۔ البراء بروایت ابن عباس اور بروایت ابن ویر مستدرک حاکم بروایت ابو ذر

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۲۷

۳۳۱۷۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی میرے اہل بیت میں سے کسی کی طرف اچھان کا ہاتھ بڑھائے تو اس کو اس کی قیامت نہ ان

پارہ دن گناہ میں عساکر بروایت علی

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۲۷، الکفای: ۱۰۹

۳۳۱۷۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا مطلب ہے پچھلے وہ ہانے والوں کے ساتھ کوئی اچھا کرے اور اپنا میں کاہل نہ دے نہ تو

مجھ پر اس کا بدلہ ہے جب وہ مجھ سے ملاقات کرے۔ حلیہ حدادی بروایت عثمان

۳۳۱۷۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے خاندان کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس

نے اللہ کو تکلیف پہنچائی۔ تاریخ ابن عساکر بروایت علی

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۲۷

اہل بیت امت کے لئے امان ہیں

۳۳۱۷۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل انبیا کے لئے امان ہیں اور میرے اہل بیت میری امت کے لئے امان ہیں۔

ابو یعلیٰ بروایت مسلمہ سنن الاکبریٰ سنن المطالب ۱۶۵

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۸

۳۳۱۷۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کھتے وعدہ کیا کہ جو ان میں سے تو حید کا اقرار کرے گا

اور مجھ پر صرف پچھلے دے گا کہ اللہ تعالیٰ ان کو عذاب کیسے دیں گے۔ مستدرک حاکم بروایت حسن ذخیرۃ الخیر ۵۹۲

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۱۳

۳۳۱۷۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا حق تم میں سے سب سے زیادہ ثابت قدم تم میں سے میرے اہل بیت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے

ساتھ زیادہ محبت کرنا ہوتا ہے۔ ابن ہدی کامل منہ الحدیث بروایت حسن ذخیرۃ الخیر ۱۳

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۳۶

۳۳۱۷۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبکہ یہ فرشتے ہیں جو اس رات سے پہلے بھی زمین پر نہیں اترے اب چننے سے اب نہت طلب کی کہ

مجھے سلام کہے اور مجھے اس بات کی خبر بخبری دے کہ غار (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) جنتی مردوں کی سردار ہیں اور حسن حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) جنتی

بھوؤں کے لیے! رچی۔ نرعدی پروت جلدیہ

۴۱۵۱۔ دہل اندھڑے کے لر جانے پھر ترائی کے جانے کوئی نے ساتھ جو ان سے ذاتی نہ رہا جس کے ان کوئی سے ساتھ نہ رہا۔

نہر علی، اپنی نادرہ حسنہ پرک، جیجی پر، وہ پہلے پر، اچھے اور اچھے کے لحاظ سے۔

۳۶۶۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگو! کیا تم نے چاہا کہ جب ان کے ساتھ حج سے واپس آؤ، پیٹ میں سے کوئی شیخہ یا بی بی نہ پاتے وہاں تک کہ جس

اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری رہنمائی ہے، کہ انھیں نے دل سے ایمان نہ لیا۔ اور انھوں نے اپنے آپ کو قہر میں

یہ ہے۔ ان سے محبت کرتے۔ اس حاجہ پر راجعت عباسیہ نے عبدالحق

۲۵۶۳۔ رسول اللہ ﷺ کے فرمایا جو کچھ تم بہت کرے وہ اس کی قبول اور ان لوگوں کو مدین سے عیبت نہ کرے تو وہ قیامت کے دن میرے

ساتھ میرے (جہ میں) ہو گا۔ حضرت علیؓ، حضرت مقدادؓ، حضرت ابی طلحہؓ

کلام: ضعیف ۷ ضعیف ۱۲۴۲

۳۱۷۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے دلوگ جو میرے پاس آئے گا کر پڑا کر کے میرے سالیت میں اور دلوگ جو میری سمت سے
میرے سمت میرے کر کے۔ دینےس ہوتے علی

۳۱۷۹: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری سناد شریعت کی ان لم گوں کے لئے ہے جو میری اپنی راستہ سے نفرت کرتے ہیں اور میری راہ سے۔

طوبى لمن لم يدرى ما هو

۳۴۱۸۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کوئی کلمہ کہے جس کا قیامت کے دن میں حشر ہو، اے اللہ! اس کی عمر کو پانچ سو سال سے بڑھا دے۔

اسمعیٰ ظہریں عثمانیہ میں احمد بن محمد بن علی مرید و ابی الخلیفہ من موسیٰ مدحی علیہ السلام نے ذکر فی التلموز مجملات ۹۹ ملاحظہ

۳۳۸۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی ہے جو کچھ تمہیں بھی اور جاننے سمجھنے کے لئے تمہاری بھی عمر میں (حجۃ) اور ان کی قربانیاں طلب کرے اور قاتل (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) بیت عمر (ﷺ) اور علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے لئے فہم (اور ایمان) کے سبب سے اس نے وصیہ است کو پیش کیا، تم کو سنو اور سو۔

فہرست نامی جہاں اپنے علم سے

[illegible]

۱۳۱۸ھ میں اللہ جلّ جلالہ نے فرمایا: **خبردار! یہ مسجد جسکی مراد، عاقلہ عورت کے لیے عمارت نہیں ہے، بلکہ خدا کا اور علی اور ابی محمد اور اس کے پیغمبر (یعنی اللہ تعالیٰ ص) کے خیر و امان کے لیے ہے**۔ چنانچہ ان کو یہ خبر ہو کر انہوں نے ہرج و مرج (دار فطنتی) کو اپنے واسطے اور انہوں نے ان کو اپنے واسطے قرار دیا ہے۔ یہ تو ان مساکرہ و مست اسطرا (مطلوع)

۳۶۸۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک سال تک اپنے بانی کے لئے دعا کرے اور ایک سال تک اپنے دشمن کے لئے دعا کرے، اللہ تعالیٰ اس کو عذاب دے گا۔ (ترمذی)

۸۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میرے اہل بیت پر (ترغیر فرما) کہ وہ اس کو جو سلطان کے پاس میں مانت رکھ دیوں۔

اس لیے کہ

۳۳۶۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: "مَنْ رَزَقَ كَافً لَمْ يَزَلْ يَنْتَظِرُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ" (جو شخص کافروں کو روزی دے گا وہ ہمیشہ منتظر رہے گا کہ وہ کافر بن جائے)۔

۳۸۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے امیر! آپ کی طرف سے جو زمینیں ملتی ہیں ان میں اور میرے لیے بیٹے کے لیے عسکری سبوتاہات آئندہ

۳۱۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے آسمان والوں نے اپنے ایمان چھوڑا اور میری میراثی امت کے لئے۔

المجلد: ١٥٨، العدد: ٢، السنة: ١٤٠٩ هـ

میں نے اپنے قریبی اہلکاروں کے لئے نوٹ کیا کہ ان کے پاس اور میرے پاس ایک ہی امرت کے سٹاکس ہیں۔

۱۶۳۹ء میں جب غریب کوٹ کی قبیلہ نے علی گڑھ سے آدھار شیعہ ان کا راجہ بھگت سنگھ حاکم و حطب مرہٹہ مرہٹہ نے ان کے قتل کے بعد ان کو قتل کر دیا۔

۳۶۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سترے آسمان والوں کے لئے نماز میں جب دو رکعتیں پڑھیں گے تو ان کے پاس دو چیز آجائے گی: چاکل سے روکھ و گندہ آجائے گا اور نیکی سے بھرا کھانا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کو نماز میں چار رکعتیں پڑھنی ہوں گی تو ان میں سے دو رکعتیں چاروں طرف سے آجائیں گی اور دو رکعتیں آسمان سے آجائیں گی۔

الحسن و الحسنین رضی اللہ عنہما

۳۳۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) انتہی کے نیک انسانوں کے برابر ہیں۔

احمد بن حنبل، نوحدی روایت، ابو سعید طرانی، بروایت عہد اور بروایت علی اور بروایت حنان اور بروایت ابو ہریرہ۔ طبرانی
ابو یوسف، بروایت اسماعیل بن زید اور مروان بن اسلم، ابن عدی، کامل روایت اس مسند

۳۳۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے دو بیٹے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے نوازا ہے۔ ان کے اہل ایمان
انہوں کے لئے ہیں۔ تاریخ، ابن عساکر، بروایت علی اور مروان بن عہد

۳۳۴۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس چار بیٹے آئے ہیں جنہوں نے مجھے خود بخود نبی کی قسمیں کھائیں اور میں نے ان کے اہل ایمان
انہوں کے لئے قرار دیے ہیں۔ ابن سعد، مسند، حاکم، بروایت احمد

۳۳۴۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ نے وہ ہاتھ نہیں دیکھا جو تھوڑی دیر پہلے میرے لئے چٹے تھے یہ وہ ہاتھ ہیں جن سے آپ نے
میں نے جو کچھ بھی ان رات سے پہلے دشمن پر نہیں کیا وہ اپنے رب اور مجھ سے نہ ہوا کی بناء پر نہ اس لئے کہ میں نے ان کی رات سے
کہ میں نے انہیں انہوں کے سردار ہیں اور خدا، رضی اللہ عنہما، نبیوں کی عورتوں کی سردار ہیں۔

۳۳۴۲ احمد بن حنبل، مسند، حاکم، ابن عساکر، بروایت احمد
۳۳۴۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے حق میں ہے جو اللہ تعالیٰ نے میری جنت اور میری بزرگی پر قرار دیا ہے جس کا نام ہے میری بزرگی اور

میری قادت ہے۔ طبرانی، معجم، ص ۱۰۰

کلام: تفصیل کے موضوعات ۳۳۴۲

۳۳۴۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین دنیا کے لئے میرے دو گھر تھے میں نے بروایت ابو سعید، بروایت اس

۳۳۴۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کلمہ میرے یہ دو بیٹے دہانے کے بعد کہے وہ گھر تھے میں

۳۳۴۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کلمہ میں نے ان کی طرف وہ منسوب کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے لئے
انہوں اور میں ان کا حصہ ہوں۔ طبرانی، معجم، ص ۱۰۰

۳۳۴۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے دو بیٹوں کو منسوب کیا ہے ان میں سے ایک رسول اللہ ﷺ ہے اور دوسرا
میں نے ان کو ان کے لئے دیا ہے ان کا حصہ ہوں۔ مسند، حاکم، بروایت احمد، مسند، ص ۱۰۰

۳۳۴۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے دو بیٹے اور میرے دو بیٹے ان کے لئے منسوب ہیں ان میں سے ایک رسول اللہ ﷺ ہے اور دوسرا
میں نے ان کو ان کے لئے دیا ہے ان کا حصہ ہوں۔ مسند، حاکم، بروایت احمد، مسند، ص ۱۰۰

۳۳۴۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے دو بیٹے اور میرے دو بیٹے ان کے لئے منسوب ہیں ان میں سے ایک رسول اللہ ﷺ ہے اور دوسرا
میں نے ان کو ان کے لئے دیا ہے ان کا حصہ ہوں۔ مسند، حاکم، بروایت احمد، مسند، ص ۱۰۰

۳۳۵۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے دو بیٹے اور میرے دو بیٹے ان کے لئے منسوب ہیں ان میں سے ایک رسول اللہ ﷺ ہے اور دوسرا
میں نے ان کو ان کے لئے دیا ہے ان کا حصہ ہوں۔ مسند، حاکم، بروایت احمد، مسند، ص ۱۰۰

۳۳۵۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے دو بیٹے اور میرے دو بیٹے ان کے لئے منسوب ہیں ان میں سے ایک رسول اللہ ﷺ ہے اور دوسرا
میں نے ان کو ان کے لئے دیا ہے ان کا حصہ ہوں۔ مسند، حاکم، بروایت احمد، مسند، ص ۱۰۰

الاکمال

۳۳۲۷۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر جسے حسن تو ان کے لئے میری ہیبت اور میری بزرگی ہے اور رے حسین تو ان کے لئے میری بہادری اور شہادت ہے (طبرانی ابن مندہ تاریخ ابن عساکر بروایت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ) وہ (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اپنے دونوں بیٹوں کو رسول اللہ ﷺ پاس آپ ﷺ کے اس مرض میں لے کر آئیں جس میں آپ ﷺ کا وصال ہوا انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کے دو بیٹے ہیں آپ ان کو کسی چیز کا وارث بنا دیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔
کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۳۲۔

۳۳۲۷۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر جس میں نے ان کو اپنا معلم اور اپنی ہیبت دی ہے اور رے حسین تو میں نے ان کو اپنی بہادری اور شہادت دی ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت محمد بن عبد اللہ بن ابی واطع عن امیہ عن جده فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اپنے دونوں بیٹوں کو لے کر آئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ نے ان کو کچھ دیا ہے؟ (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی)۔

۳۳۲۷۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسمان کا ایک فرشتہ جس نے میری زیارت نہیں کی تھی سو اس نے اللہ تعالیٰ سے میری زیارت کی اجازت لی سو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا میری امت کی عورتوں کی سردار ہیں اور حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

طبرانی ابن عساکر بروایت ابوہریرہ
۳۳۲۷۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے ان دونوں بیٹوں کا نام حارون (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کے نام شہر اور شہب کے ساتھ رکھا ہے۔

ابن امی شیبہ بروایت احمد بن حنبل
۳۳۲۷۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے ان بیٹوں کا نام حارون (علیہ السلام) کے اپنے دو بیٹوں کے شہر اور شہب کے نام رکھنے پر رکھا ہے۔

احمد بن حنبل دار قطنی فی الاقوال طبرانی مستدرک حاکم بیہقی تاریخ ابن عساکر بروایت علی بن عقیل طبرانی بروایت سلمان
۳۳۲۶۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ دیکھا کہ میں اپنے ان دو بیٹوں کا نام تہلیل کر رہا ہوں۔

احمد بن حنبل، ہشیم بن کلب، شاشی مستدرک حاکم و تعلق بروایت علی

بہترین نانائانی

۳۳۲۷۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! کیا میں تمہیں لوگوں میں بہتر ۱۰۰۰۰ نانی نہ بتاؤں کیا میں تمہیں لوگوں میں بہتر بچہ اور چھوٹا بچہ نہ بتاؤں؟ کیا میں تمہیں لوگوں میں بہتر ماموں اور خالہ نہ بتاؤں؟ کیا میں تمہیں لوگوں میں بہتر باپ اور ماں نہ بتاؤں؟ حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) ان کے ۱۰۰۰۰ رسول اللہ ﷺ اور ان کی نانی خدیجہ بنت خویلد ان کی والدہ و فاطمہ (رضی اللہ عنہا) بنت رسول اللہ ﷺ اور ان کے والد علی بن ابی طالب (رضی اللہ عنہ) ان کے چچا جعفر بن ابی طالب (رضی اللہ عنہ) ان کی چھوٹی ام حانی بنت ابی طالب (رضی اللہ عنہا) ان کے ماموں قاسم ابن رسول اللہ ﷺ (ان کی خالائیں) نسب اور قیام اور ام کلثوم (رضی اللہ عنہا) رسول اللہ ﷺ کی بیٹیاں ان کے ۱۰۰۰۰ جنت میں ان کے والد جنت میں ان کی والدہ جنت میں ان کے چچا جنت میں ان کی چھوٹی جنت میں ان کی خالائیں جنت میں ان کی خالائیں جنت میں اور وہ دونوں (بچی) جنت میں اور جو ان سے محبت کرے وہ جنت میں (طبرانی ابن عساکر بروایت ابن عباس) اس کی سند میں احمد بن محمد بن یحییٰ متروک راوی ہے اور ابو حاتم اور ابن سعد نے اس کی کھنڈ کی۔

کرے گا میں اس سے بغض رکھوں گا اور جس سے میں بغض رکھوں اللہ اس کو ناپسند کرے گا اور جس کو اللہ ناپسند کرے اس کو وہ جہنم میں داخل کرے گا اور اس کے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہوگا۔ طبرانی بروایت مسلم
۳۳۲۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ سے محبت رکھتا ہے تو وہ ان دونوں سے محبت کرے یعنی حسن اور حسین سے۔

طبرانی بروایت ابن مسعود

حضرات حسین رضی اللہ عنہم کے لئے جنت کی بشارت

۳۳۲۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو فرشتے اترے جو زمین کے ہونے سے اب تک نہیں اترے ان دونوں نے یہ بشارت دی کہ حسن اور حسین جنتی لوگوں کے سردار ہیں، کہا ان کے والد ان سے بہتر ہیں اور عثمان اور انجم طویل الرحمن (علیہ السلام) کے شبیہ ہیں۔ دہلمی بروایت انس
۳۳۲۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم اگر کوئی نبی نہیں مگر انبیاء کی اولاد میرے علاوہ ہے اور میرے دونوں بیٹے جنتی لوگوں کے سردار ہیں مگر خالد کے دو بیٹے یعنی یحییٰ اور یسعی (علیہ السلام) یہ بات (رسول اللہ ﷺ نے) قاطعہ (رضی اللہ عنہما) سے کہی۔

طبرانی ابو نعیم فی الفضائل الصحابہ بروایت علی

۳۳۲۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور کیسے میں خوش نہ ہوں حالانکہ میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے انہوں نے یہ بشارت دی کہ حسن اور حسین جنت کے سردار ہیں اور ان کے والد ان سے زیادہ فضیلت والے ہیں۔ طبرانی بروایت حذیفہ

۳۳۲۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور کیسے میں ان دونوں کو پسند نہ کروں حالانکہ وہ دونوں دنیا کے میرے دو گھد سے ہیں جنہیں میں منگھتا ہوں یعنی حسن اور حسین۔ طبرانی حباب مقدسی بروایت ابو یوسف

۳۳۲۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہرگز تم میں سے کوئی نبی میرے جگہ سے نکلے مگر حسن اور حسین یا ان کی اولاد کے لئے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابیہ بروایت انس

مقتل الحسین رضی اللہ عنہ

۳۳۲۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل (علیہ السلام) نے بتایا کہ حسین فرات کے کنارے قتل کئے جائیں گے۔

ابن سعد بروایت علی

۳۳۲۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل علیہ السلام نے یہ خبر دی کہ میرا بیٹا حسین میرے بعد ارض ظلف میں قتل کیا جائے گا اور وہ میرے پاس یہ مٹی لے کر آئے اور مجھے بتایا کہ اس میں اس کا ٹھکانہ ہے۔ ابن سعد طبرانی بروایت عائشہ
کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۲۳۔

۳۳۳۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ میری امت منقرض میرے اس بیٹے کو قتل کرے گی یعنی حسین کو اور میرے پاس اس کی سرخ مٹی لے کر آئے۔ ابو داؤد مسندک حاکم بروایت ام الفضل بنت الحارث

الحسن رضی اللہ عنہ من الاکمال

۳۳۳۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کی درمیان صلح کرائیں گے۔

یحییٰ بن معین فی الوالدہ بیہقی فی الدلائل خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر سعد بن منصور بروایت حباب ۳۳۳۰۲

۳۳۳۰۳۔ اسی انداز میں فرمایا میرا چچا درباریہ اور دوسرے گھڑتے بہت بے بسی اور اس کی شدید رکھتے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اسی کے واسطے
مسندوں کی دوجا کی محنتوں کے درمیان پہلے سے میں نے کے۔ جو میری سروسنٹ ہو چکے۔

۳۳۳۰۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرا چچا درباریہ کے ساتھ تھی اس کے کچھوں پر دوسرے انہوں کے درمیان صحابہ نہیں گئے۔

۳۳۰۔ جس وقت کہ تم نے فرمایا: میرا بیٹا میرا وارث ہے اور اللہ تعالیٰ ضرر دے گی کہ انھوں نے میری طرف سے میری جائیداد کے لئے میری بیٹی کا نام لیا ہے۔

[illegible]

۱۷۳۶ء میں روس و فرانسیس فروری کے مہینے میں اس سے محبت کرنا شروع کیا۔ اس کی اس بات پر تعجب نہ تھا کہ اس کو محبوب بن کر میرا دل سے محبت کرے۔

اسد میں حمل بخاری مسماہ ابو جہلی، دو اپن ابو ذریعہ، علی بن ابی ولایت سعید بن زید، ضریانی، مزین ابن عبد حکم، مولانا عارفہ

۱۷۳۶ء میں اس نے اپنے دل کی باتیں میرا بیان کر دیں۔ میرا دل بھی ان کی باتوں سے بہت متاثر ہوا۔ اس نے اپنے دل کی باتیں میرا بیان کر دیں۔ میرا دل بھی ان کی باتوں سے بہت متاثر ہوا۔ اس نے اپنے دل کی باتیں میرا بیان کر دیں۔ میرا دل بھی ان کی باتوں سے بہت متاثر ہوا۔

[illegible]

۲۳۲۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تعجب نہ ہو اس امر سے کہ میں اور میرے نبی کے چار گھوڑے اس لئے کہ اس نے اس کو تحریف نہ کیا اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی، حضور اسی ہوا ہے جس نے اس سے کہا: اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی اور اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی۔ (مسلم)

انحسین رضی اللہ عنہ من الاکمال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا، رسول تو آپ بھی اسے اپنا محبوب بنا لیں یعنی میں کہ۔
(مستند کے حاکم برائیت موفقی)

[illegible]

علیہ السلام سے کہا، مجھے وہ مٹی دکھا کہیں جہاں یہ قتل کیا جائے گا تو وہ لے آئے اور یہ اس کی مٹی ہے۔ ابن سعد بروایت ام سلمہ ۳۳۳۱۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیکھ میرا یہ بیٹا یعنی حسین عراق کی زمین جسے کرنا کہا جاتا ہے اس میں قتل کیا جائے گا، سو جو اس وقت موجود ہو تو وہ اس کی مدد کرے۔ (ابو یوسف ابن اسحاق باوردی ابن مندہ تاریخ ابن عساکر اس بن عمار بن مندہ وغوی نے کہا میں یہ نہیں جانتا کہ اس کے علاوہ کسی نے اس کو روایت کہا ہو اور ابن اسحاق نے کہا یہ حدیث صرف اسی طریق سے مروی ہے ہم اس کے لئے اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں جانتے)

۳۳۳۱۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے مجھے یہ بتایا کہ میرا بیٹا حسین قتل کیا جائے گا اور یہ اس زمین کی مٹی ہے۔ (الکلیلی فی الآثار و روایت عائشہ اور ام سلمہ اس طرح)

۳۳۳۱۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام گھر میں ہمارے ساتھ آئے تو انہوں نے کہا: کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں؟ یعنی حسین سے تو میں نے کہا: ہر حال میں دنیا میں تو میں ہاں تو انہوں نے کہا: حیرت امت مغرب اس کو قتل کرے گی ایسے زمین میں جسے کرنا کہا جاتا ہے سو جبرئیل علیہ السلام نے اس کی مٹی سے لیا اور وہ انہوں نے مجھے دکھائی۔ طبرانی بروایت ام سلمہ

۳۳۳۱۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے مجھے بتایا کہ میرا بیٹا قتل کیا جائے گا، اس شخص پر اللہ کا غضب شدید ہوگا جو اسے قتل کرے گا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ام سلمہ

۳۳۳۱۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے مجھے وہ مٹی دکھائی جس پر حسین قتل کیا جائے گا سو اس شخص پر اللہ کا غضب شدید ہوگا جو اس کا خون بہائے گا سو اے عائشہ! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے ایہ بات مجھے ممکن کرتی ہے، کوہن میری امت میں سے میرے بعد حسین کو قتل کرے گا۔ ابن سعد بروایت عائشہ

۳۳۳۱۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے یہ بتایا کہ میرا بیٹا اس کو میری امت قتل کرے گی تو میں نے کہا: تو مجھے اس کی مٹی دکھاؤ؟ انہوں نے مجھے سرخ مٹی دکھائی۔ (ابو یعلیٰ طبرانی بروایت زب بنت جحش)

۳۳۳۲۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ میں نے یحییٰ بن زکریا (علیہ السلام) کے بدلے ستر ہزار آدمی قتل کئے اور میں تیرے نو اس کے بدلے ستر ہزار اور ستر ہزار قتل کرنے والا ہوں۔ مستطوک حاکم بروایت ابن عباس

۳۳۳۲۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سے پہلے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام کھڑے تھے تو انہوں نے مجھے بتایا کہ حسین فرات کے کنارے قتل کئے جائیں گے اور کہا کہ: کیا آپ اس کی مٹی سوگھنا چاہتے ہیں تو میں نے کہا: جی ہاں سو انہوں نے اپنا ہاتھ لہبا کیا اور مٹی سے ایک مٹی لے لی اور مجھے تو میں اپنی آنکھوں کے پتے پر قابو نہ پاسا۔

احمد بن حنبل ابو یعلیٰ ابن سعد طبرانی بروایت علی، طبرانی بروایت ابو امامہ طبرانی بروایت انس تاریخ ابن عساکر بروایت ام سلمہ ابن سعد طبرانی بروایت عائشہ ابو یعلیٰ بروایت زب ام المومنین، تاریخ ابن عساکر بروایت ام الفضل بنت الحارث و زو جہ عباس

۳۳۳۲۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ میں اس سیاہ سفید داغ والے کتے کو دیکھ رہا ہوں جو میرے ایل بیت کے خون میں منڈال رہا ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت مسد حسین بن علی

۳۳۳۲۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں تجھے محبوب بات نہ بتاؤں؟ ابھی میرے پاس ایک فرشتہ داخل ہوا جو میرے پاس بھیجی ہوئی تھی سو تو اس نے کہا: میرا بیٹا مقتول ہے اور کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو وہی مٹی دکھاؤں جہاں یہ قتل کیا جائے گا فرشتے نے اپنا ہاتھ لہبا کیا اور مجھے سرخ مٹی دکھائی۔ طبرانی بروایت عائشہ

۳۳۳۲۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کہ اللہ تعالیٰ عن طعن کرنے والے بڑے بڑے برکت نہ فرمائے! خبردار! مجھے میرے محبوب اور میرے پیارے بیٹے حسین کی موت کی خبر دی گئی میں اس کی مٹی پر آیا اور اس کے قاتل کو دیکھ کر خبردار! کسی بھی قوم کے سامنے اس کو قتل کیا جائے اور وہ اس کی مدد کریں تو اللہ تعالیٰ کا عفو عذاب ان پر ہوگا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمرو الفوائد المصنوعہ: ۱۴۱۶

۳۶۳۱۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو میری ہجرت سے چار سال پہلے کیا جائے گا (طہرانی، معجم، جلد دہم، صفحہ ۱۵۱) میں نے اس روایت میں سند میں حدیث طریف متروک رکھ دی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی روایت نے اس کو مخصوصات میں لایا ہے نہ کہ عمومی بات ۱۹۸۸ھ تا ۱۹۸۹ھ۔

۳۳۳۲۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسکین کو اس وقت تم سے کیا جائے گا جب ان پر بڑھ چاہا آئے گا۔ ہذا روایت طہرانی، روایت ام سلمہ کی سند میں حدیث طریف (عظیم لی راقی ہے)

۳۳۳۲۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے مسکین کی موت کی خبر دی گئی اور مجھے اس کی خبر دی گئی اس کا تم سے کیا۔ میں بخاری میں۔

دہلمی، جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۰

۳۳۳۲۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسکین مجھ سے عداوت رکھتے ہیں ان سے اللہ ان سے محبت کرے گا جو مسکین سے محبت کرے گا مسکین پلوں میں سے ایک پلوں سے اور حیرانی کے اتفاق سے ہے جن ۹۸ مسکین پلوں میں سے دلچ ہے ہیں۔ اس میں شہداء احمد بن حنبل، بخاری، جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۰

نور مدنی، جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۰، حاکم، ابو حنیفہ، فضل اللہ، جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۰، حاکم، ابو حنیفہ، فضل اللہ، جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۰

محمد ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۲۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! میرے بعد میرا جیسے لڑکا ہوگا جس کو میں نے اپنا نام اور اپنی کنیت دی ہے۔

بخاری، جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۰، حاکم، ابو حنیفہ، فضل اللہ، جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۰

۳۳۳۳۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرے بعد ایک لڑکا ہوگا جس کو میں نے اپنی کنیت اور اپنا نام دیا ہے اور میرے بعد یہ میری امت میں سے کسی کے لئے حال نہیں۔ ابن سعد، بروایت علی

۳۳۳۳۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میرا لڑکا ہوگا تو اس کا نام میرے نام کے ساتھ رکھا اور اس کی کنیت میری کنیت کے ساتھ رکھا۔ یہ میرے لئے لوگوں کے مذاور و نصحت ہے، جامع بن عساکر، بروایت علی

۳۳۳۳۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ایک بچہ ہوگا جس کو میں نے اپنا نام اور کنیت دی ہے۔

خطبہ بعد از نماز، بروایت علی، جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۰

رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن

۳۳۳۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا منہ دل میں ہے جس کا مجھے اپنی وفات کے بعد تم سے (اوس کے کہ میرا منہ میں ہو نہ چھوڑا تمہارے غریب کی آرائش پر میرے کرنے والے حق و عادت کر سکتے ہیں یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمائی۔

ترمذی، جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۰، حاکم، ابو حنیفہ، فضل اللہ، جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۰

۳۳۳۳۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدیجہ رضی اللہ عنہا دنیا والوں کی قبروں میں سے اللہ پر اور محمد ﷺ پر ایمان لائے کی طرف سنت کرے والی ہے۔ حاکم، بروایت حنفیہ

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف، جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۰

۳۳۳۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدیجہ رضی اللہ عنہا اپنے زمانے کی عورتوں میں سے بہتر ہے اور میرا بچہ زمانے کی عورتوں میں سے بہتر ہے اور طہ (رضی اللہ عنہا) اپنے زمانے کی عورتوں میں سے بہتر ہے۔ البخاری، بروایت عروہ و مرسل

الاکمال ... بہترین نعم البدل

۳۳۳۶۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر خدا پرستی اللہ علیہ کا نقصان ہو، اگرچہ نیکو ہے، اسلام ہزار گنا گنا ہے۔ میں نے اس پر بھی حد منبائی تصور نہ کیا، تو کہا اسے کچھ بھی نہ بچا، نہ خرید کے ہونے، غرت میں یا اپنی بیوی میں۔

ترجمہ: افسوس! فضائل اللہ سے بدواسب سے عیب

۳۳۳۶۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدا پرستی اللہ علیہ کی نعمت ہے، جو دشمن کے گناہ میں آئے، اس کی میری دوسری نئی نئی توبہ ہے، جس میں توبہ میں نہ ہو، اگر یہ خدا کی طرف سے ہے تو اللہ اس کو اپنا راز سے بھر دے، پس شتم نہ کرے، جس ایک لڑکی کو بھی لایا گیا جس نے کھانا دیا، آپ ﷺ نے جس توبہ کے کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۳۳۶۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس خواب میں تین راتیں میرے پاس رہنے کے گناہ میں آیا یا سونگیا یا آیا ہے، یا بی بی، میرے گناہوں کو آپ بھی لڑکی کہتا ہوں، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۳۳۶۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس تین راتیں میرے پاس رہنے کے گناہ میں آیا یا سونگیا یا آیا ہے، یا بی بی، میرے گناہوں کو آپ بھی لڑکی کہتا ہوں، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۳۳۶۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس تین راتیں میرے پاس رہنے کے گناہ میں آیا یا سونگیا یا آیا ہے، یا بی بی، میرے گناہوں کو آپ بھی لڑکی کہتا ہوں، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۳۳۶۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس تین راتیں میرے پاس رہنے کے گناہ میں آیا یا سونگیا یا آیا ہے، یا بی بی، میرے گناہوں کو آپ بھی لڑکی کہتا ہوں، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۳۳۶۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس تین راتیں میرے پاس رہنے کے گناہ میں آیا یا سونگیا یا آیا ہے، یا بی بی، میرے گناہوں کو آپ بھی لڑکی کہتا ہوں، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۳۳۶۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس تین راتیں میرے پاس رہنے کے گناہ میں آیا یا سونگیا یا آیا ہے، یا بی بی، میرے گناہوں کو آپ بھی لڑکی کہتا ہوں، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۳۳۶۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس تین راتیں میرے پاس رہنے کے گناہ میں آیا یا سونگیا یا آیا ہے، یا بی بی، میرے گناہوں کو آپ بھی لڑکی کہتا ہوں، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۳۳۶۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس تین راتیں میرے پاس رہنے کے گناہ میں آیا یا سونگیا یا آیا ہے، یا بی بی، میرے گناہوں کو آپ بھی لڑکی کہتا ہوں، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۳۳۷۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس تین راتیں میرے پاس رہنے کے گناہ میں آیا یا سونگیا یا آیا ہے، یا بی بی، میرے گناہوں کو آپ بھی لڑکی کہتا ہوں، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۳۳۷۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس تین راتیں میرے پاس رہنے کے گناہ میں آیا یا سونگیا یا آیا ہے، یا بی بی، میرے گناہوں کو آپ بھی لڑکی کہتا ہوں، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۳۳۷۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس تین راتیں میرے پاس رہنے کے گناہ میں آیا یا سونگیا یا آیا ہے، یا بی بی، میرے گناہوں کو آپ بھی لڑکی کہتا ہوں، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۳۳۷۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس تین راتیں میرے پاس رہنے کے گناہ میں آیا یا سونگیا یا آیا ہے، یا بی بی، میرے گناہوں کو آپ بھی لڑکی کہتا ہوں، اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ میں کوئی راز نہ رکھتا، عیسوی جو نہ علامہ

۳۴۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگرچہ میں پریشورہ ہوں، اور جب آپ مجھ سے راضی ہوتی ہیں اور جب آپ مجھ سے غصے میں ہیں، ہر حال میں جب آپ مجھ سے غصے میں ہوں، تو میں تو یہیں کھڑی ہوں، لیکن اگر (آپ) مجھ سے راضی ہوتی ہیں تو یہ ہے کہ میں اپنی آنکھیں ابراہیمؑ کی طرح اٹھا کر دیکھوں، اور جب آپ مجھ سے غصے میں ہوں، تو میں غصے میں ہوں اور اب غصہ

۱۳۳۵ھ میں اللہ کا ذکر فرمایا اسے عاکثر اچھے حق سے شیطان نے بگاڑ دیا ہے۔ قرآنی کائیک شیطان ہوتا ہے۔ انشاء میں اللہ مذہب ہے
محض کریم۔ آپ تو رسول اللہ جتنے فرمایا اور میں بھی لیکن میں نے اس پر اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے سامع رکھا۔

[illegible]

۳۳۷۶ مہل مدینہ سے فرمایا محمد رسول اللہ کے اہل و عیال آپ کے پاس ملے لیکن اس طرح بات چینی سے سنا کہ یہ باتیں تو انسانی ضرورت ہے کو بری کرتا ہے اور اگر آپ نے کسی غلط کار کا رد کیا ہے تو اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں اور اسے قبول فرمیں لیکن جب بعد اپنے ان غلط اعمال کرتا ہے پھر تو یہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ تو یہ قبول فرماتے ہیں۔ بھاری قسم و پیمانے

۳۳۷۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے جائز ہے اگر آپ نے کسی غلام کا دوا کیا ہے تو اسے توبائی ہے اس استغفار کریں کہ: یا رب بنو لکوا لیّ من عبادک ما یتقوا۔ یہ دعا ہے کہ توبہ کرنے والوں کو معافی کر دے۔ نبی جان مرویہ حائف

[illegible]

ميمونہ رضی اللہ عنہا

۴۳۷۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے پیغمبریں مومن اور فضائل: مہلکی: اور اسرار: حتمیٰ و ختمت ہیں۔

نقشہ سبز گھاٹوں پر لکھا ہے

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

۸۰- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ہر نیک علیہ اسلام نے نسبتاً حصہ یعنی اللہ تعالیٰ سے درجوں کر دینے کیلئے بھیجا ہے اور وہ اسے تہذیباً ہے اور وہ جنت میں ہے۔ کی ہونی ہے۔ مفسر کے حاکم پر وہ جسے اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔

الامكان

۳۳۸۴ مملو اللہ ﷻ نے فرمایا جو نیک علیہ سلام میرے پاس آئے اور مجھ کو خضر یعنی اللہ عنہا سے رجوع کریں گے تو انکو وہ بہت زیادہ روزہ دنا اور بہت تیز نماز، پس بارگاہِ جنت میں آپ کی بجائی ہیں (امام محمد طبرانی فی تاریخ اربابیت قصص بن زید)

ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۳۳۸۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مال جو آپ نے غوث کا ذکر کیا ہے تو اللہ تعالیٰ آپ سے اس کو قسم فرمادیں گے اور جو آپ نے کبوتر کا ذکر کیا تو مجھے بھی پہنچائے جس طرح آپ کو پہنچا اور ہر حال جو اولاد کا ذکر کیا تو آپ کی اولاد میری اولاد ہے۔

احمد بن حنبل بروایت احمد

۳۳۳۸۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر حال کی قسم آپ سے پڑا ہوں اور ہے شیخ تو واللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے حوالے اور شیخ غوث تو قسم اللہ تعالیٰ سے دے گا اور انہوں نے اللہ تعالیٰ وہ آپ سے قسم فرمادیں گے۔ احمد بن حنبل طبرانی بروایت احمد

صفیہ رضی اللہ عنہا من الامال

۳۳۳۸۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آپ نبی کی بیٹی ہیں اور آپ سے بچائی میں اور آپ ایک نبی کی بیوی ہیں تو جس چیز کی وجہ سے وہ آپ پر فخر کرتی ہے اسے قطعاً رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ سے فرمائیں۔ ترمذی حسن صحیح عروبہ ابو حلیہ بروایت حسن
روایت نے کبر صفیہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات پہنچی کہ طہارہ رضی اللہ عنہا نے ان کے بارے میں یہ کہا کہ یہودی کی بیٹی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے اس سے بعد یہ حدیث کہی۔

۳۳۳۸۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ نے نہیں کہا تھا کہ وہ دونوں مجھ سے زیادہ قیمہ دے سکتے ہیں، لاکھ بھرے، پیرہن (نہ اسلحہ) اور میرے پیچہ صوفی (طیہ اسلام) میں اور میرے شوہر محمد (ﷺ) ایسا۔ مسند ک حاکم بن عبد ربیع

زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا..... من الامال

۳۳۳۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک یہ بچہ نہ دے دو روزانی کرے والی ہیں اور صحتی، ایک دانشور، حد ابراہیم سے کہ کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر میں داخل ہوئے اور آپ کے ساتھ ہر من و نعلاب (یعنی اللہ تعالیٰ من و نعلاب) تھے تو زینب بنت جحش نماز میں تھیں اور وہ اپنی نماز میں تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں راوی نے اسے یہ حدیث کہی۔

۳۳۳۸۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زینب کے پاس کون جاسکے گا جو اس کو یہ خوشخبری نہ دے کہ اللہ تعالیٰ سے اس میں مجھ سے اس کی شادی ہو۔
مسند ک حاکم بن عبد ربیع احمد بن حنبل

ایہ الجول

۳۳۳۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: البتہ تحقیق آپ نے مجھ سے خدمت الے سے بنا دی آپ اپنے گھر بھی جائیں۔

بخاری بروایت امام

ایہ الجول وہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا تو رسول اللہ ﷺ ان کے قریب رہے تو انہوں نے کہا: العوذ صافہ حکم آپ سے ایسے نہ کیا، میں آتی ہوں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: میں راوی نے اس سے یہ حدیث کہی۔

۳۳۴۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی عورتوں میں سب سے بہتر مریم بنت عمران اور دنیا کی اورتوں میں سب سے بدترین عیسیٰ بنت مریم ہیں۔

احمد بن حنبل بیہقی مرویات علی

۳۳۴۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی عورتوں کی سردار مریم ہیں۔ مریم اور فاطمہ زہرا علیہما السلام۔ یہ حدیث کتب معتبرہ میں مذکور ہے۔

۳۳۴۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چنانچہ بیت المقدس کی چٹان جو کہ درخت پر ہے اور کھجور کا درخت جنت کے درختوں میں سے ایک نمبر پر ہے اور کھجور کے درخت کے نیچے آسیرت شرم فرعون کی بیوی اور مریم بنت عمران تین بہت بڑی عورتوں کے لئے ہار پڑی ہوئی ہیں۔

طبری مرویات جلالہ بن صامت لصفہ ۱۵۳۰

۳۳۴۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرداروں میں سے بہت سے کامل ہوئے اور عورتوں میں سے کوئی کامل نہیں ہوئی سوائے مریم بنت عمران کی بیوی مریم بنت عمران کے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی نفیست تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے شریعت کی نفیست باقی تمام کسانوں پر۔

احمد بن حنبل بیہقی نو عبدی، ابن ماجہ مرویات ابو موسیٰ

الاکمال

۳۳۴۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی عورتوں کی سردار مریم بنت عمران سے بعد فاطمہ زہرا علیہا السلام اور آسیر فرعون کی بیوی ہیں۔

طبری مرویات ابن عباس

۳۳۵۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ بنت ابی بکر نے جنت میں مریم بنت عمران اور مریم بنت مزاحم کی شادی مجھ سے کی ہے۔

ابن ابی مریم مرویات عائشہ

۳۳۵۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار عورتیں اپنے (زوجہ) کی دنیاوی زندگی میں مریم بنت عمران آسیر فرعون کی بیوی اور عیسیٰ بنت مریم اور عائشہ بنت محمد (علیہا السلام) اور ان میں سے سب سے زیادہ فضیلت والی دنیا کے تمام بڑے فاطمہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ بیہقی مرویات ابن عباس

۳۳۵۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسکون عورتیں ہیں۔ طبری مرویات بیہقی زہرا رضی اللہ عنہا

صحابیہ عورتیں رضوان اللہ تعالیٰ علیہن

۳۳۵۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین وہ عورتیں جو اپنے پر سوار ہوئیں قریش کی عیسیٰ عورتیں ہیں جو پنجہ پر اس کے چہرے میں آیا، خنساء ہیں اور شہر پر اس کی حکمت میں زیادہ حفاظت کرنے والی ہیں۔ احمد بن حنبل بیہقی مرویات ابو ہریرہ

۳۳۵۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے سب میں عیسیٰ عورتیں۔ عیسیٰ عورتیں (تعبیر ان کی عورت ہے)۔

احمد بن حنبل مرویات ابن مسعود

کلیہ: ضعیف ہے ضعیف: ۱۲۸۵۔

۳۳۵۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہواؤں نے کہا: کچھ عورتیں تیری قوم میں نے کہا: کیا ہے؟ تو انہیں فرمایا: عورتیں۔

بنت طلحہ ہیں۔ احمد بن حنبل مسلمہ صحیح ابو ہریرہ

۳۳۵۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورتیں بات سے خوش ہو، وہ کچھ عورتیں تھیں جو کچھ کرے تو وہ ہماری بات سے بے گار۔

ابن مسعود مرویات مسلمان بن عقبہ درملا

۳۳۵۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان عورتوں کے لئے جو میری بات سے غریب ہیں اور عیسیٰ عورتیں مرویات مسلمان بن عقبہ درملا

کرام... طبعی، نفسی، اجتماعی، ۱۳۶۷-۱۳۶۸

۱۸۱۳ء میں احمد خان نے فرما دیا کہ اس بات سے خوش ہو کہ وہ درویشی کرے تب عمرت دے جسے خود مرزا خان نے قبول کیا۔

¹ *Journal of the American Medical Association*, 283, 26, 3300-3306 (2000).

کلام: یوسف - شعریہ المصنف: ۱۳۸۹ء

الإيمان

[illegible]

اس کی وجہ سے اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کی حالت خراب ہونے کی وجہ سے اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کی حالت خراب ہونے کی وجہ سے اس کی حالت خراب ہو گئی۔

وہ سجدہ ہوا میں نہ ہو گا ۔

اکمال میں انصاف و عیاضات رضی اللہ عنہما کا ذکر

[illegible][illegible]

— *Journal of the American Medical Association*

۳۴۳۳۔ میں نے اپنے لیے فریادیں کیں، مگر نہ کسی نے دیکھا نہ کوئی جواب دیا۔ میں نے اپنی آنکھوں سے ہلکی ہلکی باتیں کہیں لیں،

(فریادیں) میں نے ان کے دل پہ بھی نہیں کرتیں۔ صبر کرو، حکم بہ بہت عاتقہ

(مفسرین) میں نے اللہ کی (ایمان) تری۔ صدقہ و بہت عتقہ

فاطمه ام علي رضي الله عنها من الرجال

[illegible]

میں تو یہی غلطی میں سے ہی انہیں یاد دلاؤ۔ یہ جانتے ہوئے کہ ان کی بات میں سے وہ صوابت میں سے۔ ان کی بات میں سے ان کی بات میں سے۔

[illegible]

۳۳۵۔ زماں درجہ بنے تو کیا اسے میری دل اندھ تھوڑا تم سے پہلے میری مالہ میں ہی الہام خدا ہے جہلی بوقت میں اور مجھے کوئی ہیں اور وہ جہلی میں اور مجھے پہنچا نہیں اور ہے آپ کو انجی پیڑ ہے۔ یہ دعائی ہیں اور مجھے فتنہ لڑتی ہیں جس سے آپ اللہ کے بار

مردوں کی کمر پانچوں میں الفاؤں کے لئے عزائم و آرزوئے کامیابیات اور کامیابی کے لئے بھی کمر کے کام آئے۔
 میری دل و جسم سے کمر پانچوں کے ہر جسم کی دلی و قلبی کمر کے لئے کمر آئے اور دل و جسم کے لئے

مہاجرین کے لئے یہ ہے جس سے ان کے اندر ایمان پیدا ہو، اور ان کے دل پر نور آئے۔

الرمیضاء من الاکمال

۳۳۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے سامنے کھڑا ہو کر دہشت کی تو میں نے کہا کہ یہ کھڑا ہو کر دہشت کیا ہے تو کہا گیا: رمیضاء ہیں اور ایک روایت میں ہے: رمیضاء۔ دہشت مکان اس میں مالک کی والدہ۔

۱۔ احمد بن حنبل مسلم۔ سنن۔ ابویعلیٰ۔ ابن حبان۔ بروایت اس

۳۳۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے دکھایا گیا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو ایک ایک میں دیکھا، ابویعلیٰ کی جوی کیا تھا اور میں نے اپنے سامنے کھڑا ہو کر دہشت کی تو میں نے کہا: ہر ایک ایک کا ہے تو میں نے کہا: یہ مال ہیں اور میں نے ایک حیدر لکھا: جس سے کہ میں نے کہا: لڑکی تو میں نے کہا: لڑکی کس کا ہے تو میں نے کہا: یہ عمر بن الخطاب کا ہے تو میں نے داخل ہونے کا اشارہ کیا کہ میں اس کو کھڑا ہوں تو مجھے پہ کی غیرت یاد آئی۔

ابویعلیٰ بروایت حابر

ام حبیب بنت العباس..... من الاکمال

۳۳۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر عرس کی یہ بیٹی، لڑتی ہوئی اور میں نے کہا: ہا تو میں اس سے شادی کروں گا یہ بات آپ ﷺ نے ام حبیب بنت العباس سے فرمائی۔ طبرانی بروایت ابن عباس احمد بن حنبل مرویعت ام الفضل

بنت خالد بن ستان..... من الاکمال

۳۳۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خوش آمد ہے! اس بیٹی کو جسے میں کی قوم نے سناج کر دیا۔ زمسورنی مروج الذهب بروایت محمد بروایت ابن عباس راوی کہتے ہیں کہ خالد بن ستان کی بیٹی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی آپ ﷺ اس سے اچھی طرح ملے اور اس کا اگر تم کہا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی، محمد بن زلفی المالہ بروایت سعید بن میر سر سارا اور اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں۔

ام سلیم..... من الاکمال

۳۳۴۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ام سلیم کو خالق دین مٹا دے۔ مسطورک حاکم بروایت اس

۳۳۴۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کوئی ہو پھر اچھا کیا اسے ام سلیم۔ طبرانی احمد بن حنبل ابو داؤد بروایت اس

۳۳۳۱ رسول اللہ ﷺ کے لڑپا اٹھ کی قسم میں آپ کے لیے اسٹافڈ نرسوں کی جگہ آپ کے پورے میں مجھے لڑاکا ہمارے یہ بات
 رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت کے لڑپاں رسولی مسند پر اب سعید بن العباس عرب

۳۳۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ سے ہاتھ رشتہ والی نچر لی اور آپ کو بھڑک بول، پاپ سے اسے میرے چچا۔

بعضی افسدہ ساز رجحانوں کو کمر بستہ کرنا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے کے سامنے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے آپ کے بعد ہٹا کر رہیں۔"

۴۴۴ رحمت اللہ علیہ نے فرمایا: تمام کھانا کیوں کھا اپنے روپ سے امید رکھتا ہو۔ اب یہ معدہ توبہ کی نذر عساکر پروردگار

رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ کتابِ اوطاق کب لکھی گئی تھی تو عرض کیا کہ میں تو عورت ہوں، لہذا میں نے اسے کب لکھا ہے۔

کام : ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۱۴۔

امروا تحقیقیں..... من الامکان

۴۴۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مروا بقلوبکم من طرف شام عربوں کا جھنڈا اُڑا رہا ہو۔"

محمد بن حبلان، عمادی، مزبده، ص ۱۸۳، نقل از کتب بزرگوار، ج ۱، ص ۱۸۳.

کلام : تعریفِ شعیب علیہ السلام مع ۱۷۵

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ کے پیغمبر بنو، جو اللہ کے پیغمبر بنے، ان کے پیغمبر بنے، ان کے پیغمبر بنے۔

غازیہ ایبٹ علیہ ابن علی کی مراد ہے صدر بن زبیرؓ، انجاء ۲۰۰

۲۲۶۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امرؤ القیس جہنم کی طرف مائل ہے۔ (6: 61) صحیح ابن عساکر میں ہے: ابوہریرہؓ

دعویٰ مذکور کے قریب، امر القیس، بن خرقہ موت کے دن جسم کی طرف اشاروں کا قہر دیا، وہ انھیں سے نہیں کا، انھیں سے نہیں کا۔

یہ کتاب آخرت میں نجات دلا دینے والی ہے۔ تاریخ اسلام میں اس کی طرف سے ایک نیا دور شروع ہوا ہے۔

۳۴۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسا شخص ہے جس کو دنیا میں انکار کیا جاتا ہے۔ آخرت میں جسے نبیوں کا شرف ملے گا اور اللہ والا ہے۔

نہ ملے وہ پیامت کے دن آئے گا جس کے ساتھ تھاکرماں کا جھنڈا ہوگا جنہمیں ہر طرف ان کی نیابت آئے گی۔ ان کی اس و قیاسی ان خبر۔

ظہری: حفظہ اللہ، ناز بھابھیں عاتکہؓ پر (ایک قور) سے مستحب سے عادت سے یہ مہر بگڑت ہیں۔

1514

ساتواں باب ... امت مرحومہ کے فضائل میں

۳۴۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مومن کی امت قیامت کے دن نمود کی وجہ سے روشن چوٹیاں والے، مٹھنوں پر چڑھ کر رہنے والے ہوں گے۔

وہابیہ کے نزدیک یہ ایک گمراہی ہے۔

۳۳۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت سب ایک امت ہے۔ یہ معلوم نہیں کہ ان کا میل بہتہ سے جان کا اثر بہت ہے۔

زیریں نہیں عساکر کو ہر ذیانت محمد زہر، محتماں مر سلا، الانقاس ۱۹۹۱، صفحہ ۸۵۵-۸۵۶

۳۳۵ روحِ غلط کے کہہ دیا میری پاست است مراد است ان پر اثرات میں توں جذب نہیں ان پر دنیا جس حد اسے شغف ہے اور

از سه دولت و قدرت بودی از خیمه شاهی در دژ داد، ضمیر بی بی مسند یک حکایت بر این ایوه می

نہیں! تو فرمایا یہ میرا افضل ہے میں جسے چاہتا ہوں اپنا افضل دیتا ہوں۔ مالک، احمد بن حنبل بخاری ترمذی، بروایت ابن عمر ۳۳۳۶۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کی اور یہود و نصاریٰ کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ایک قوم کو اجرت کے لئے لے کر وہ اس کے لئے رات تک کام کریں تو انہوں نے نصف اتہار تک کام کیا پھر انہوں نے کہا: ہمیں آپ کی اس اجرت کی کوئی ضرورت نہیں جو آپ نے ہمارے لئے متعین کی ہے اور جو کچھ ہم نے کام کیا تو (وہ) آپ کے لئے ہے تو اس نے ان سے کہا (پورا) کام مت کرو اپنا باقی کام پورا کر لو اور اپنی پوری اجرت لے لو تو انہوں نے انکار کیا اور چھوڑ دیا پھر اس شخص نے ان کے بعد دوسروں کو اجرت پر لیا تو اس نے کہا: اپنے دن کا بقیہ حصہ کام کرو تمہاری وہ اجرت ہے جو میں نے تمہارے لئے متعین کی ہے تو انہوں نے کام کیا تو جب عصر کی نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے کہا کیا میرے لئے وہ کام ہے جو تم نے کیا اور میرے لئے وہ اجرت ہے جو اس کام میں تو نے تمہارے لئے رکھی تو اس نے کہا: اپنا بقیہ کام پورا کر لو دن کا تھوڑا حصہ ہی باقی ہے تو انہوں نے انکار کیا پھر اس شخص نے اور لوگوں کو اجرت پر لیا کہ وہ اس کے لئے ان کے دن کا بقیہ حصہ کام کریں تو انہوں نے ان کے دن کا بقیہ حصہ کام کیا حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا اور انہوں نے دونوں ہفتوں کی اجرت پوری لے لی۔ سو یہ تمہاری مثال اور اس نور کی مثال ہے جو انہوں نے قبول کیا۔ بخاری بروایت ابو موسیٰ

قیامت کے روز امت محمدیہ ﷺ کا سجدہ

۳۳۳۶۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس امت کو خوشخبری دو! پہلی کی چمک کی دین کی بلندی کی مدد کی اور زمین میں غلبہ حاصل کرنے کی۔ جو کوئی ان میں سے آخرت کا کام دنیا کے لئے کرے گا تو اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

احمد بن حنبل ابن حبان مسند ک حاکم بیہقی بروایت ابی
۳۳۳۶۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تبارک و تعالیٰ قیامت کے دن مخلوق کو جمع فرمائیں گے تو امت محمدیہ ﷺ کو سجدہ کی اجازت دیں گے پس وہ اللہ کے لئے سجدہ کریں گے پھر ان سے کہا جائے گا کہ اپنے سروں کو اٹھاؤ ہم نے تمہارے برابر کفار جنہم سے تمہارے بدلے کر دیئے ہیں۔

ابن ماجہ طبرانی بروایت ابو موسیٰ

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۵۸، ضعیف ابن ماجہ ۹۳۳

۳۳۳۶۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سفید پیشانی روشن اعضا والی ہے۔ مسویہ، حجاب، بروایت حباب، ذخیرۃ الحفاظ ۳۰۰

۳۳۳۶۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری چیز سے میری امت کے بارے میں ان باتوں سے درگزر فرمایا جس کا دوسرا ان کے دلوں میں ہو جب تک وہ نہ کہیں یا بات نہ کریں اور ان سے (درگزر فرمایا) جس پر وہ مجبور ہوں۔ بیہقی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۳۶۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کی ان باتوں سے درگزر فرمایا جن کا ان کے دلوں میں وسوسہ ہو جب تک وہ نہ کہیں یا بات نہ کریں۔ بیہقی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۳۷۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مجھے اپنی امت کے بارے میں اس بات سے عاجز نہ کریں گے کہ اس کو آدھے دن یعنی پانچ سو سال مؤخر کریں، یہ امت یا اس کی بادشاہت سو سال تک باقی رہے گی۔ حلیۃ الاولیاء، بروایت سعد

۳۳۳۷۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے وہ جو سفارش کریں گے ربیعہ اور مضر سے زیادہ ہیں اور میری امت میں سے وہ جو جنہم کے لئے دشوار ہوں گے یہاں تک کہ وہ جنہم کے کناروں میں سے ایک کنارے میں ہوں گے اور انہیں سے کوئی در مسلمان جن کے چار پیچے فوت ہو گئے ہوں مگر اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اپنے رحمت کے فضل سے جنت میں داخل فرمائیں گے ان کو بھی یا (فرمایا) تمین یا (فرمایا) دو (اللہ بن مسعود) مستدرک حاکم بروایت عاصم بن قیس اور اس کے علاوہ اس کا کوئی راوی نہیں ابن ماجہ نے اس کا ابتدائی حصہ روایت کیا ہے

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۰۰۰، اللہ ۶۵۔

۳۳۳۹۸ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے پہلے سے کہیں اپنے ان بھائیوں سے ملاقات کروں جو کچھ پر ایمان لائے اور مجھ کو کچھ نہیں۔

احمد بن حنبل مروایت میں

۳۳۳۹۹ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے مجھ سے شریعت کر کے والے ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد ہوں، میں ان میں سے ایک سے پہنچ کر سکا کر دے اپنے اہل اور اپنے، میں کوئی نہ کرے مجھ کو کچھ نہ۔ احمد بن حنبل مروایت میں

۳۳۳۹۳ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے ان میں سے ایک سے پہنچ کر سکا کر دے مجھ کو کچھ نہ۔ فیہ مال کے بدلے غریب سے مسکین کو حاکم مروایت میں

۳۳۳۹۴ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا کہ وہ (حقیقت میں) عجیب نہیں ہے اور مجھے تعجب ہوا کہ وہ (حقیقت میں) عجیب ہے۔ میں نے تعجب کیا کہ وہ (حقیقت میں) عجیب نہیں ہے (کہ اس نے تمہاری طرف تم میں سے ایک شخص بھیجا جس نے تم میں سے لوگوں کو جو ایمان نہ آئے جو تم میں سے مجھ پر ایمان لائے اور میری قوم میں سے تم میں سے جنہوں نے یہ عجیب بات ہے اور (حقیقت میں) عجیب نہیں ہے اور میں میں سے تعجب کیا اور وہ عجیب بات ہے تعجب میں اسے والی اس شخص کے جس نے مجھے نہیں دیکھا اور میری قوم میں سے کسی۔

ابن زحرہ فی نوعیہ مروایت میں

۳۳۳۹۵ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ دیکھا کہ ہر ایک پر مسنون کی ایک جماعت قرار کرتی ہے میں یہاں تک کہ قیامت آئے۔

مسلم مروایت میں

۳۳۳۹۶ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت غالب رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا حکم (قیامت) آجائے اور وہ غالب ہوں گے۔ یہی مروایت میں

۳۳۳۹۷ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت اللہ کے حکم پر مسنون ہوگی ان کو لوگ تعجب انہیں پہنچائیں گے جو ان کے مخالف ہوں گے۔ یہی مروایت میں

۳۳۳۹۸ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ غالب ہوں گے یہاں تک کہ ان کے پاس اللہ کا حکم آجائے اور وہ غالب ہوں گے۔ بخاری مروایت میں

۳۳۳۹۹ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ دیکھا کہ ہر ایک جماعت قرار کرتی ہے میں یہاں تک کہ قیامت آئے۔

مسلم حاکم مروایت میں

۳۳۴۰۰ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت اللہ کے حکم پر مسنون ہوگی ان کو لوگ تعجب انہیں پہنچائیں گے جو ان کے مخالف ہوں گے اور وہ ان کے مخالف ہوں گے۔ یہی مروایت میں

۳۳۴۰۱ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہے گی ان کو لوگ تعجب انہیں پہنچائیں گے جو ان کے مخالف ہوں گے اور وہ ان کے مخالف ہوں گے۔ یہی مروایت میں

۳۳۴۰۲ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ اللہ کے حکم پر حق رہے گی ان کو لوگ تعجب انہیں پہنچائیں گے جو ان کے مخالف ہوں گے اور وہ ان کے مخالف ہوں گے۔ یہی مروایت میں

مسلم مروایت میں

دجال سے قتال کا ذکر

۳۳۴۰۳ . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر ثابت رہے گی ان کو لوگ تعجب انہیں پہنچائیں گے جو ان کے مخالف ہوں گے اور وہ ان کے مخالف ہوں گے۔ یہی مروایت میں

اس حدیث کی سند میں عبدالغنی بن اضرار کی ہے، جو اپنے والد سے روایت فرماتا ہے، اس میں معین ہے کہ اس کی حدیث صحیح نہیں ہے۔

۳۵۵۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت مہر طور سے برائش ہوئی ہے اور توفیق اس کا خدا ہی دے گا۔ میرے لئے ایسا مرد ہے
 کا جو سب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر ایک کو ایک چوٹی کی نافرمانی یا ایمان کا گنہگار بنے ہوئے ہے۔

قلمرو بی دولت است از موعی

۳۵۲۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت مردوم مقدمہ سہرائے ہے اس پر قیامت کے دن کوئی طرب نہیں ہوگا، ان کا طرب جس درمیان دنیا میں فتنوں کے ہاتھوں سے طلبوای خارج ہوں عساکر مرزا بہادر

۳۵۵۴۔ سوال: اللہ جل جلالہ نے قرآن مجید پر امت محمدیہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کو کھلا دیا ہے، اس لیے اس میں دنیاوی نواہی و مصلحتیں قیامت کا دن جو کچھ تو ان میں سے ہر ایک شخص کو ملے گا وہ ان میں سے ایک شخص یا جانے کچھ اور لوگ نہ کما کر ملے گا۔

احمد، بی جنسیت، بڑا آدمی

۳۵۲۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت امر و نہی میں کوئی حجاب نہیں (آخرت میں) نہ کاٹھ سپان کے ہاتھوں میں سے (زینا میں) جب قیامت کا دن ہوگا تو میں سے ہر شخص کو اپنی ادویاں میں سے ایک ٹھیکسہ دیا جائے گا وہاں سے ہر شخص میں ہوگا۔

طراسي، دار لطفی، هي لافتر د برياست ابراهيمي، الجناحة ١٣٠٦

۳۵۲۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کسی قوم پر زلزلہ کی عذاب نہ ہوگی اور نہ کوئی قوم اس سے پہلے ہوگی جس سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو عذاب کیا ہوگا۔

۱۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کو دو جہات دینی تکی ہوگی کہ ان کو اس دینی تکی یعنی اللہ تعالیٰ کا قول اور دعویٰ مستحب لکھو (ترجمہ: چار جہات میں قرآن کا ذکر، رسول اللہ ﷺ کا ذکر، اور یہ بات انبیاء (علیہم السلام) سے کہی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول یا صحیح علیہ السلام ہی اللہ میں حرج (اور مرے نزدیک) ہے میں اس کو کئی شخص دیکھ رہا ہوں اور یہ بات انبیاء (علیہم السلام) سے کہی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول اور کھلا لک جعلا کھ: دنیا و سلاطینکم و ان شاء علی الناس (اور اسی طرح ہم نے تم کو دوسری امت بنایا کہ تم کو ان کے رسول کو اور جو۔

۳۳۳۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے امت کو جہاد سے روکا، اس پر آخرت میں ناساب ہے۔ اس لئے غلامی سے ۱۴ سال کا عذاب دیا گیا کہ وہ یہ بات نبی علیہ السلام سے کہی تھی: اے شاہد علیٰ قومک (آپ اپنے قوم پر گواہ ہیں)۔ اے حکم مردانہ توفیق حاصل

۳۳۳ رسول اللہ ﷺ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں عافیت بخش کر رکھنا ہے۔ (ابن کثیر، راوی: (بخاری) تمہارے چار دعات اس کے گویا قریب و دور کرتی تخت پر بیٹھ جائیں، اگر ان کے پاس چل مسرت کے حکم پہنچی ہو، دین اللہ موسیٰ

چنانکہ جو (۲) کہ اہل بائیس اہل حق پر غالب نہ آئیں گے (۳) یہ کہ کم سب کراہی چاہتا ہے، سو کہے، تو یہ دو باتیں ہیں جن سے عقد فعال کے مستثنیٰ محفوظ رکھا، اور نہ ہر بارے وہ اپنے نہیں ہیں، بائیس سے ذرا بائیس (۱۰) اور بائیس جو مستثنیٰ کو نہ کرنا، مطلقاً نہ ہے، بلکہ اگر اس کا کوئی کچھ ہے، گا وہ جو ہے،

اور اس سے کہیں سے نکلتے (۳) اور چاروں (۴) اوجھل (۵) روایت اور (۶) کتب معتبرہ اور (۷) اس کا ابتدائی حصہ روایت کیا ہے۔
کلام... ضعیف ہے ضعیف اور (۸) ۱۹۱۳ء ضعیف (۹):

[illegible]

۱۳۳۳ھ۔ دہلی انتہی غریبی کی حالت تھی۔ غلیظ ہوا، بھاری دھواں، اور آلودگی کی وجہ سے لوگوں کی زندگی بے شمار تکلیفوں سے بھری ہوئی تھی۔

۳۴۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سفید پیشانی والے روٹن اصناف والے اسوہ ابو جہلی پر دانت چسبو

۳۳۵۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے آپس میں جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔

احمد بن حنبل، مسند میں حضور ﷺ سے روایت ہے۔

۳۳۵۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ اس سے ان تک سزا نہ ملے گی۔

ابو یوسف اسحاق بن ابی امامہ ہمدانی، فی ذمہ النکاح و بروایت سعد بن ابی وقاص

۳۳۵۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

مسند ابی یوسف، بروایت محمد بن

جہاد کرنے والی جماعت

۳۳۵۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

طبرانی، معجم میں روایت ہے۔

۳۳۵۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

کون کے پاس (اللہ کا) حکم آ جائے ان لوگوں کی بیویوں پر اور ان کے گھر میں سے جو کچھ ہو سکے ان کو لے کر جائیں۔

اس حدیث میں روایت ہے۔

۳۳۵۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

طبرانی، معجم میں روایت ہے۔

۳۳۵۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

ان میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

۳۳۵۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

طبرانی، معجم میں روایت ہے۔

۳۳۶۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

ان میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

۳۳۶۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

ان میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

۳۳۶۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

ان میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

۳۳۶۰۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

ان میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

۳۳۶۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

ان میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

۳۳۶۰۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

ان میں سے ایک جماعت، بیش حق پر غالب رہے گی۔ ان تک سزا نہ ملے گی۔

[illegible]

۲۰۵۶۔ رسول اللہؐ اپنے فطری غور و خیر سے مدعا میں یہی موت دیکھنے لگے کہ جس نے کچھ لوگوں کو بھی یہ بات بتائی کہ وہ لوگوں کو بھی بتائے۔

[illegible]

شوق، یہ ار میں قربانی

[illegible][illegible][illegible]

نے مجھے نہیں دیکھا میں نے اپنے آپ سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ میری آنکھوں کو تم سے لادیں لوگوں سے غافل نہ رہا۔ جو مجھ پر شان لانے اور
میرے لئے بھی نہیں کھڑا ہوا۔ سو حیدر بروایت ابن عمر

۳۳۵۸۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں لوگوں کو ایمان دے کر قتل کیا گیا جس جنہوں نے مجھے دیکھا اور میں نے جہاد کیا ہے (انہی کو ایمان دینا)
کا جنہوں نے کائنات دیکھ کر میں میں سیاسی ہتھیاروں کے اور ان کے لئے اور ان کے لئے غر پر ایمان لانے۔ سو نسیم بروایت ابن عمر

۳۳۵۸۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بھائی کب میں سے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا کیا میں آپ کے بھائی نہیں (اور رسول
اللہ ﷺ نے) فرمایا بلکہ تم میرے بھائی ہو اور میرے بھائی اور میں جو کچھ پر ایمان لانے اور انہیں نے مجھے کس دیکھ میں نہ تھا طرف بہت زیادہ
مشاکت ہو۔ سو یحییٰ بروایت ابن عمر وحفظ ۴۰۵۰

۳۳۵۸۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (ابو بکر کا کشت) میں نے بھائیوں سے طوالت میں ان سے محبت کرنا میں دیکھوں نے
مجھے نہیں دیکھا اور اگر میری قسم تھی کہ میں ان میں سے ایک کو اس کے لئے اللہ اور میں نے بھی زیادہ خوب ہوں۔

ابو السحر بروایت ابن عمر

۳۳۵۸۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (۲) خداوند بے شک میری امت میں سے ہر نعمت میں ایمان لے لوں گے پر کلمہ، عبادت اور جو کچھ
کو چاہیں۔ اور میری امت میں جو کچھ نہیں (رسول اللہ ﷺ نے) کتاب کو منبر علی سے تم میں سے اور ان کے لئے اور ان کے لئے میں اور میں سے اور میں نے مجھے
نہیں دیکھا۔ حبیبہ الاونہا بروایت حبیبہ

۳۳۵۸۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں اپنے بھائیوں سے ملوں۔ (میں یہ کہہ کر عرض کیا) اے اللہ
کہ میں اللہ عبادت میں ہر آپ کے بھائی نہیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا تم میرے بھائی ہو اور میرے بھائی اپنے کلمہ میں جو میرے بعد
میں سے جو پر ایمان لائیں گے اور انہیں نے مجھے نہیں دیکھا ہوگا پھر فرمایا سے اور میرے بھائی آپ سے دوسرے محبت نہیں کرتے میں یہ بات
چاہی کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں سو میں نے آپ کو مجھ سے محبت کی بات سے آپ سے محبت کی بات سے آپ نے نہیں۔ (ان کے لئے) (ان
اللہ نے ان سے محبت کی۔ تاریخ ہر عبادت بروایت ابن عمر)

۳۳۵۸۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ ان کے دلوں کو اپنے دین کی طرف متوجہ کر اور اپنی امت میں ہر عبادت کے پیچھے سے میرے لئے۔

طیوہی بروایت ابن عمر

۳۳۵۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (۱) اللہ تعالیٰ نے اپنی امت کے لئے دعا فرمائی کہ ان کے لئے یہ حدیث نہ آئے۔

۳۳۵۸۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لئے میری امت کا کلمہ دیکھا گیا پانی اور کلمہ میں اور مجھے تمام دیکھنے کے لئے میرے کلمہ میں۔
ابو بکر کا کلمہ بروایت ابن عمر

۳۳۵۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں ایک عبادت ہے جو کلمہ کو منبر لکھا جائے گا میں نے اس کا کلمہ دیکھا ہے۔ (ان کے لئے) (ان کے لئے)
دانش میں نے۔ (ابو سعد بروایت عبد الرحمن بن عمر بن عبد بن عامر دلائل)

۳۳۵۹۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں امت میں سے ایک شخص اپنی امت سے پہلے جنت میں داخل ہوگا۔

ابو بکر بروایت ابن عمر

لحومہ فی القطب والابدال

۳۳۵۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر زمانے میں میری امت میں بہتر کچھ ہوگی وہاں کے ابدال چاہیں وہ کچھ ہوگا کہ میں نے اس سے
چاہیں۔ (جب میں ان میں سے کوئی وقت ہوگا تو اللہ تعالیٰ کچھ ہوگا میں سے اس کی جگہ بدلے گا میں سے اور چاہیں میں نے اس کی جگہ میں نے اس سے)

دوسری ساتھی اپنے امت کی غیر فوجی کمی کو سے (بڑا) اور ٹک سے فوجی میری امت میں مرثیہ قوت سے بھی تم ہوں گے۔

نعمان علی الدب کہہ الاوت (مختلاف جود سے)

۳۳۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنی چالیس مردوں یا کم میں شام میں غور و مراقب میں جب بھی کوئی ایسا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بدلہ لے لیا کہ جب غم سے بچے تو سارے فوت ہو جائیں گے اس وقت قیامت قائم ہوگی۔

حکیم، حلال کرامات الاولیاء اور عہد کدیں جود سے

۳۳۹۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے بعد چالیس مردوں یا کم میں شام میں غور و مراقب میں جب بھی کوئی ایسا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی اور اہل کے آریں گے جب غم سے بچے تو سارے فوت ہو جائیں گے۔ نوح اور عہد کدیں جود سے

۳۳۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے بعد چالیس مردوں یا کم میں شام میں غور و مراقب میں جب بھی کوئی ایسا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی اور اہل کے آریں گے جب غم سے بچے تو سارے فوت ہو جائیں گے۔ نوح اور عہد کدیں جود سے

نوح اور عہد کدیں جود سے

۳۳۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے چالیس مردوں یا کم میں شام میں غور و مراقب میں جب بھی کوئی ایسا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی اور اہل کے آریں گے جب غم سے بچے تو سارے فوت ہو جائیں گے۔ نوح اور عہد کدیں جود سے

۳۳۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے چالیس مردوں یا کم میں شام میں غور و مراقب میں جب بھی کوئی ایسا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی اور اہل کے آریں گے جب غم سے بچے تو سارے فوت ہو جائیں گے۔ نوح اور عہد کدیں جود سے

۳۳۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے چالیس مردوں یا کم میں شام میں غور و مراقب میں جب بھی کوئی ایسا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی اور اہل کے آریں گے جب غم سے بچے تو سارے فوت ہو جائیں گے۔ نوح اور عہد کدیں جود سے

الحلال کرامات الاولیاء اور عہد کدیں جود سے

انسان کی فضیلت

۳۳۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی چیز اپنی طرف سے اتنی ہی نہیں جانتا انسان ہے۔

طہرانی، صیاح مفہم روایات الطہرانی، ص ۱۰۰، تصحیف بعد، ۱۰۰

۳۳۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہم نہیں جانتے کہ کوئی چیز اپنی طرف سے اتنی ہی نہیں جانتا انسان ہے۔

طہرانی، صیاح مفہم روایات الطہرانی، ص ۱۰۰، تصحیف بعد، ۱۰۰

تصحیف بعد، ص ۱۰۰، تصحیف بعد، ۱۰۰

الاکمال

۳۳۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہم نہیں جانتے کہ کوئی چیز اپنی طرف سے اتنی ہی نہیں جانتا انسان ہے۔

نعمان علی الدب کہہ الاوت (مختلاف جود سے)

۲۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتوں سے کہہ دے جو کہ وہ سب آپ کے ہمکنس پیدا کیا، اور آپ نے انہیں نبی پیدا کیا، ان کو آپ سے نہ بڑکے، نہ دکھلا، نہ اٹھائے میں اور بانی پیغمبر ہیں اور ان کے لئے پہنچنے ہیں اور جو رسولوں کے پاس آئے، تو میں اور جو پیاموں پر سوال ہوئے ہیں اور امت پرستے ہیں اور آپ نے ان سے ان میں سے وہی چیز کہ ان کو آپ ان کے لئے دینا چاہیں اور جو ہر سے لئے آخرت کو اللہ تعالیٰ عزوجل نے فرمایا: میں نے ان کو اپنے ساتھ۔ ہر پیغمبر کیا، اور اس میں انہی ۱۰۱ میں سے ہے جو کائنات کی طرف سے جس کا نہ جس سے میں نے تم کو نبیوں جو ہوئے۔

تاریخ اس مکتبہ روایت ابن ابی شیبہ.

۳۶۱۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ سے انسانوں کو دینی و دنیوی مسائل میں شکات ہیں اور سواہی کر رہے ہیں اور کہتے ہیں: ہم آپ کی تعریف سے سنا تھا کہ حق کرتے ہیں اور تم سے نہیں کہتے۔ انہوں نے انہیں کہہ کر کہتے ہیں تو جس طرح آپ نے ان کے لئے دنیا پہلی تو ہم اسے لئے آخرت دیا ہمیں۔ (المندعلیٰ) ۲۰ فرقہ: اس کی ایک اولاد جو کہ جس نے اپنے چاند سے پیدا کیا اس کی طرف نہیں دیکھا کہ چاند وہوئے۔ ضلعوں میں وہاں نہ عمر، بغداد الصلحہ ۲۰

۳۲۱۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو زمین کی دلائی اور فرمایا تو فرشتوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ان کو پیدا کیا وہ کھانا کھاتے ہیں، اور پیچھے ہیں اور ناکانہ کرتے ہیں اور اس لئے کہ میں سو آپ ان کے لئے دنیا کر دیں اور ہمارے لئے آخرت! ان فرشتوں نے فرمایا: اے اللہ! کہیں ہم نے اپنے دل سے چیز کیا اور پھر انہیں اس سے بچو، اس کی طرف نہیں برسوں گے ہمیں میں نے کہا: یہ بات تم کو نہ ملے گی، اللہ علیہ السلام نے فرمایا: تم لوگو! یہ عداوت جو عداوت ہے، اور اہل عداوت میں وہ اہل انصاری

۳۶۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے مالِ احد سے زیادہ عظیم کوئی چیز نہیں، اعراس کی گھیا ۱۰۰ لکھ کے رسول (ﷺ) اور فرشتے (روحِ امین) کو کئے، فرمایا: فرشتے سوچ کر اور جان کر اسی طرح مجبور ہیں۔ (عقلمانی تصنیف: قرآن و احادیث اور بیروایت ابن تیمیہ رحمہ اللہ ص ۱۸۱)

۳۳۴۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں قیامت کے دن انسان سے زیادہ گمراہ کوئی نہ ہوگا۔ اور جس کا منہ اللہ کے رسول (ﷺ) اور نرس (رسول اللہ ﷺ) کے فرمایا اور نرس سے ملے کر فرشتے اور مومنین اور پندگی طرح منجور ہیں۔

ضمیمہ ایس جیٹیک، بھلاادی، سررایب اس عمر، انصاعہ ۶۱، ۳، الماریک ۳

ہر سو صدی پر ایک مجتہد ہوتا ہے

جو اس امت کے لئے ان کے دینی امور میں اجتہاد کرتا ہے

۳۲۴۳۔ ہلالِ اُفحیٰ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی امت کے لئے یہ سوسال پُر ہوئے ہیں کو بیچیں جو امت کے لئے ہیں کہ دین کی تقدیر کرے۔ سو داؤد مستطوک رکھ، چھٹی صم و سر زبنت بوجھو رو

۳۳۱۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا پاس کئی چیزیں ہیں جن سے ذریعہ اسلام اور اسلام والوں کو احسن دیا جائے ایسا نیک دوست ہے جو غلام ہے (اس کو روبرو کرتا ہے اور اس کی مثالیں ۳۳۱۳۴ ہے سچم ان کا پاس میں حاضر کی جو کفر و بدعت کو دور کرنے میں قسمت جالو اور اللہ مجھ پر کرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا مرزا نہ کافی ہے۔ سید الاولیاء اور نبوت الہیہ مرور

[illegible]

۳۵۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے بزرگ ان میں جنت کے لئے ہیں۔ حلیہ پر واثق اس

کلام: ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۵۶۹۔

مسجد حرام میں نماز کی فضیلت

۳۳۶۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام میں نماز ایک لاکھ نماز کے برابر ہے اور میری مسجد میں نماز دس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور
روایات کی مسجد میں نماز ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابن

کلام: ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۵۷۰، الضعیف ۱۷۳۱

۳۳۶۳۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام میں نماز کی فضیلت اس کے علاوہ مسجد پر ایک لاکھ نماز کے برابر ہے اور میری مسجد میں ایک ہزار
نمازوں کے برابر ہے اور بیت المقدس کی مسجد میں پانچ سو نمازوں کے برابر ہے۔ بیہقی بروایت ابو الدرداء

۳۳۶۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس گھر بیت اللہ سے لاکھوں گنا زیادہ قیمتی ہے اور میری مسجد میں ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابن عمر

۳۳۶۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرم میں نماز خیر و کرہ اس میں قلم اوزار ہوتی ہے۔ ابو داؤد بروایت یحییٰ بن ابی

کلام: ضعیف ہے ضعیف ابوداؤد ۳۳۹۰، ضعیف الجامع ۱۸۳۰، ۱۸۳۱۔

۳۳۶۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں نماز خیر و کرہ قلم اوزار ہوتی ہے۔ طبرانی، اوسط بروایت ابن عمر

۳۳۶۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (بیت اللہ) (کاملاً) (بیت المقدس) (آزاد گھر) اس لئے لکھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو ظالموں یا ہر
سے آزاد رکھا اس پر بھی کوئی باہر غالب نہ آسکا۔ ترمذی مستدرک حاکم، بیہقی بروایت ابن الزبیر

کلام: ضعیف ہے ضعیف الترمذی ۶۱۹، ضعیف الجامع ۲۰۵۹۔

۳۳۶۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے بیت اللہ کی عید زمین پر رکھی گئی پھر اس سے باقی زمین پھیلائی گئی اور سب سے پورا پہاڑ
جسے اللہ تعالیٰ نے زمین پر رکھا وہ جبل ابوقیس ہے پھر اس سے باقی پہاڑ پھیلائے گئے۔ بیہقی بروایت ابن عباس

کلام: ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۱۳۲۔

۳۳۶۴۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کی جگہ من گھڑی تھی تو حمود (علیہ السلام) اور صالح (علیہ السلام) حج نہ کر سکے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ
نے اس کو براہیم (علیہ السلام) کے لئے ٹھکانہ بنایا۔ ابن عمر بن یحییٰ السنن بروایت عائشہ عیسیٰ المطالب ۶۳۸ ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۵۲

۳۳۶۴۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ میں داخل ہونا نیکی میں داخل ہونا اور برائی سے بچنا ہے۔

ابن عدی کا حلیہ بروایت ابن عباس عیسیٰ المطالب ۶۵۱ ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۸۱

۳۳۶۴۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیت اللہ میں داخل ہو وہ نیکی میں داخل ہوا اور برائی سے بچا اس طرح کہ اس کی بخشش کر دی گئی۔

طبرانی حلیہ بروایت ابن عباس

کلام: ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۵۷۰، الضعیف ۱۷۳۱

۳۳۶۴۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں رمضان (گنہارن) غیر مکہ میں ہزار رمضان (گزارنے) سے زیادہ فضیلت والا ہے۔

ابوداؤد بروایت ابن عمر

کلام: ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۱۳۹، الضعیف ۸۳۱۱۔

۳۳۶۴۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ تمام بیٹیوں کی ماں اور ہر خراسان کی ماں ہے۔

ابن عدی کا حلیہ بروایت ابوہریرہ صفاء الدارقطنی ۶۶۳

۳۶۹۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بائسنی چلے ہے تم کے مکانوں میں تمہیں نچا دے گا۔ دیکھ کر بول تو ایسے پر ایسا۔ ۶۔

مسند بک حدیث بھی مروایت سے عمرو بن شافع ۹۔ ۳۶۹۳۶

۳۶۹۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی عزت والا شخص اللہ تعالیٰ اس کا آبرو نہ کرے گا۔

دیفی مروایت کو میں نے غلط، مگر صلا الصلیح المستص ۱۰۔

۳۶۹۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعد از طرف اچھے عزت سے ہم تسبیح مروایت غلط

کلام ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۶۹۴۰ ۱۲۳۱

۳۶۹۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کا مدین میں یا نہ جانے گا تمہیں مسجدوں کے لئے مسجد قرار دے دیں گی۔

احمد بن محمد بن عمار ۲۱۔ ابو داؤد ابی اسحاق بن احمد بن حنبل بھی تو مدنی میں عامہ

مروایت ابو عبد بن عامر مروایت سے عمرو

۳۶۹۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امت بیک وقت کے ساتھ ہوگی جب تک یہ لوگ اس زمین پر قائم رہیں گے۔

وفاقی کہیں کے وفات ہو جائیں گے۔ ابو عامر مروایت عامر بن جعد

کلام ضعیف ہے ضعیف ابن ۲۶۳ ضعیف الجامع ۱۲۱۳۔

۳۶۹۴۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نیک (مسیحی، یہودی، یا مجوسی) کو دو جنت سے ایک بڑی قوت کے برابر قرار دیا جائے گا۔

سے آدم (عظیم الشان) کا ہر سال کے اس سے بڑے عمر کے تاج محل جہاں اس کا نور ہو چکا ہو۔

خطب بغدادی، مروایت عقیق بن عبد صالح

کلام ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۶۔

لکھ کر محمد کا احترام

۳۶۹۴۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے ہاتھوں کو بڑا اور اس پر رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کو قدرت دی۔

سے پہلے کسی کے لئے (جنگ کے لئے) حلال ہونے سے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا۔

خبردار کہ جس سے اس وقت سے جرم سے اس کے کئے کا کئے جائے گا۔

کہا گیا ہے کہ تمہاری قوم کے لئے (جہاد ہے) اور میں کا کوئی شخص قتل کروا جائے تو وہ میرا خون ہے۔

لے لے عقیق بن عبد صالح: احمد بن حنبل بھی، ابو داؤد مروایت ابو حمزہ

۳۶۹۴۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس دن سے کہ تمہارا دین جس دن سے ہو، اور تمہاری قوم کا دین جس دن سے ہو،

نیک اللہ تعالیٰ کی رحمت کے لئے تمہارے لئے ہے۔

ملا نہیں جو کہ زمانے کے بعد وقت کے لئے تمہارے لئے ہے۔

اور اس کی بڑی چال چل چکی ہے کہ اس دن سے کہ تمہارا دین جس دن سے ہو، اور تمہاری قوم کا دین جس دن سے ہو،

۳۶۹۴۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس دن سے کہ تمہارا دین جس دن سے ہو، اور تمہاری قوم کا دین جس دن سے ہو،

ملا نہیں جو کہ زمانے کے بعد وقت کے لئے تمہارے لئے ہے۔

۳۶۹۴۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس دن سے کہ تمہارا دین جس دن سے ہو، اور تمہاری قوم کا دین جس دن سے ہو،

ملا نہیں جو کہ زمانے کے بعد وقت کے لئے تمہارے لئے ہے۔

۳۶۹۴۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس دن سے کہ تمہارا دین جس دن سے ہو، اور تمہاری قوم کا دین جس دن سے ہو،

کام میں داخل ہو جائیں، میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ میں اپنے بعد اپنی امت پر مشقت ڈال رہا ہوں۔

احمد بن حنبل ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، مسند رک حاکم بروایت عائشہ

کلام..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۰۸۵۔

۳۳۶۷۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھول گیا کہ میں آپ کو یہ حکم دیتا کہ آپ دوستوں کو نہ حائپ دیں کیونکہ یہ مناسبت نہیں کرتا اللہ میں ایسی چیز جو نمازی کو مشغول کرے۔ ابو داؤد بروایت عثمان بن طلحہ لیس

الاکمال

۳۳۶۷۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مکہ سے باہر میں کو روکا اور رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کو اس پر قدرت دی خبردار! مکہ مجھ سے پہلے نہ کسی کے لئے حلال ہوا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا، خبردار! میرے لیے دن کے کچھ وقت میں حلال ہوا، خبردار! وہ مکہ میرے اس وقت سے حرام ہے نہ اس کے کانٹے پٹنے جائیں گے اور نہ اس کے درخت کاٹنے جائیں گے اور نہ اس کی گری پڑی چیز کو اٹھایا جائے گا مگر امان کرنے والے کے لئے (احادیث ہوگی) وہ شخص جس کا کوئی شخص قتل کر دیا جائے تو وہ دھڑل میں سے بہتر کو اختیار کرے یا بیت وے یا مقتول کے ورثہ کو قصاص وے یا یک شخص نے عرض کیا اللہ کے رسول اللہ ﷺ مگر آخر۔

احمد بن حنبل۔ ابن ابی شیبہ بخاری ابو داؤد بروایت ابو ہریرہ

یہ حدیث ۳۳۶۷۵ میں گزر چکی ہے۔

۳۳۶۷۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مکہ کو اس دن سے حرام کیا جس دن آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا پس یہ اللہ کی حرمت کے ساتھ قیامت کے دن تک حرام ہے مجھ سے پہلے نہ کسی کے لئے حلال ہوا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا اور میرے لیے کبھی حلال نہیں ہوا مگر زمانہ کا ایک وقت اس کے دکھار کو نہیں بھگا یا جائے گا اور نہ اس کے کانٹے پٹنے جائیں گے اور نہ اس کی گھاس کو جمع کیا جائے گا اور نہ اس کی گری پڑی چیز کسی کے لئے حلال ہوگی مگر امان کرنے والے کے لئے تو عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا، اگر آخر یا رسول اللہ ﷺ! کیونکہ بیشک دوسروں سے زینت کے لئے اور گھروں کے لئے تو آپ ﷺ نے فرمایا، مگر آخر کیونکہ جنگ و حلال ہے۔ (بخاری بروایت ابن عباس یہ حدیث ۳۳۶۷۵ میں گزر چکی ہے)۔

۳۳۶۷۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وصلوہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرام قرار دیا اور لوگوں نے اس کو حرام قرار نہیں دیا اور میرے لئے اللہ نے دن کے کچھ وقت میں حلال کیا اور یہ آج حرام ہے جیسا کہ آج اللہ عزوجل نے پہلی مرتبہ اس کو حرام قرار دیا، اللہ تعالیٰ کے ہاں لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش تین آدمی ہیں، ایک وہ شخص جو اس قتل کیا جائے اور دوسرا وہ شخص جو اپنے قاتل کے علاوہ کسی کو قتل کرے اور تیسرا وہ شخص جو جاہلیت کی عداوت کو تلاش کرے۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابو شریح

۳۳۶۷۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرشتے ہیں جو حرم کے ارد گرد کھڑے ہتھروں پر اس دن سے جس دن اللہ تعالیٰ نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے قائم ہونے تک دھا کرتے ہیں اس شخص کے لئے جو اپنے شہر سے پیدل حج کرے۔ بیہقی بروایت حاکم

۳۳۶۸۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہلاک ہوئی کسی کی قوم کبھی بھی اور اسی جی کے لئے جس کی قوم کو عذاب دیا گیا کوئی مخلوق جگہ نہ جی، سوائے حرم کے۔ بیہقی بروایت عباس

۳۳۶۸۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو تم پکڑو کہ حرم کے درخت میں سے کچھ کاٹ رہا ہو تو اس کا سامان تمہارا ہے حرم کے درخت کو نہ اٹھیا

جائے گا اور نہ کاٹا جائے گا۔ طحاوی احمد ابن حنبل بیہقی بروایت سعد بن ابی وقاص

۳۳۶۸۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے لو کہ اللہ عزوجل نے اس دن سے مکہ کو حرام کیا جس دن آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ قیامت تک

۳۳۷۱۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کو آدم اور نوح (علیہ السلام) کے پاس بھیجا سو انہوں نے ان سے کہا تم دونوں میرے لئے ایک گھر بناؤ پس جبرائیل علیہ السلام اترے آدم علیہ السلام کھودنے لگے اور نوح (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے مٹی مشکل کرنا شروع کی یہاں تک کہ ان کے سامنے پانی آ گیا پھر اس کے منہ سے پکارا کیا ہے آدم آپ کو کافی ہے سو جب انہوں نے اسکو تعمیر کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) کو کوئی کی کہ اس کا طواف کریں اور ان سے کہا گیا آپ لوگوں میں سے سب سے پہلے ہیں (خوف کرنے والے) اور یہ سب سے پہلا گھر ہے پھر زمانے کے بعد دیگرے گزرتے رہے یہاں تک کہ نوح (علیہ السلام) نے بیت اللہ کا حج کیا پھر زمانے کے بعد دیگرے گزرے یہاں تک کہ ابراہیم علیہ السلام نے اس کی بنیادیں اٹھائیں۔ (تنبیہ تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمر اور کہا کہ ابن ابرہہ اس حدیث میں منقرد ہے اسے خرع مرفوعہ مروی ہے ابو سعید ۱۱۰۶)

۳۳۷۱۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتاب ابن مرۃ کے بعد کعبہ کی دیواریں سب سے پہلے اقصیٰ بن کعب نے کھڑے کیں۔

الدیلمی بروایت ابو سعید

۳۳۷۲۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روحاء سے ضرور میں ستر نمی ٹنگے پاؤں گذرستان پر مہا تھابت اللہ الحقیق کی امامت کراتے رہے ان میں سے مومن (علیہ السلام) ہیں۔ ابو یعلیٰ عقیلی ضعیفہ طبرانی حلیۃ الاولیاء تاریخ ابن عساکر بروایت ابو یوسفی، اللہ فہرہ ۱۴۰

الحجر الاسود

۳۳۷۲۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس حجر اسود کو زیادہ سے زیادہ چومنا کر دو کیونکہ قریب ہے کہ تم اس کو کم کر دو، اسی دوران لوگ ایک رات بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے جب انہوں نے صبح کی تو انہوں نے حجر اسود کو کم پایا تو لگا۔ اللہ تعالیٰ زمین میں جنت میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑتے مگر قیامت کے دن سے پہلے اس چیز کو اس میں لوٹا دیتے ہیں۔ مسند القردوس بروایت عائشہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۱۰۳

۳۳۷۲۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پتھری ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں اس شخص کے لئے قیامت کے دن ٹھیک ٹھیک گواہی دے گا جس نے اس کو چومنا ہوگا۔ ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

۳۳۷۲۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس کو یعنی حجر اسود کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اٹھائیں گے اس کی دو آنکھیں ہوں گی جس سے دو دیکھے گا اور ایک زبان ہوگی جس سے دو بولے گا اور اس شخص کی ٹھیک ٹھیک گواہی دے گا جس نے اس کو چومنا ہوگا۔

ترمذی بروایت ابن عباس

۳۳۷۲۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کا ہے۔ احمد بن حنبل بروایت انس بنیابی بروایت ابن عباس مختصر المقاصد: ۳۶۴

۳۳۷۲۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے۔ مسعودی بروایت انس ذہیرۃ الحفاظ: ۲۷۲

۳۳۷۲۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کا ہے اور وہ دھڑ سے بھی زیادہ سفید تھا یہاں تک کہ اس کو شترکوں کے گناہوں نے کالا کر دیا۔

احمد بن حنبل، ابن عدی کما مل بیہقی بروایت ابن عباس، ذہیرۃ الحفاظ: ۲۷۳

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۷۶

۳۳۷۲۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے اور زمین میں اس کے علاوہ جنت کی کوئی چیز نہیں اور یہ پانی کی طرح زیادہ سفید تھا اور اگر یہ نہ ہوتا کہ جاہلیت کی گندگی اس کو نہ چھوٹی تو اس کو کوئی مسیت زدہ نہ چھوتا مگر وہ ٹھیک ہو جاتا۔

طبرانی بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۶۸۰ ۱۴۰ کشف الخفا: ۱۱۰۸

۳۷۷۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اس وقت کے پاک و تقویٰ میں سے ایک یا قوت ہے وہ اس کو شکر میں سے لکھیں گے اور ان کے لئے کیا امت کے ان اس کا بعد یہ ذکر طریقی طور پر ہے کہ اس شخص کی والدی، بیچا جس نے اس کو اسلام کیا اور وہی والدین میں سے جو چھوٹے ہو

جو خود سزا دیتے ہیں۔

۳۷۷۹ کا: ضعیف ہے ضعیف کا مع ۷۷۷۷ مکر ۱۹۷۷

۳۷۸۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز زمین میں اللہ کا دایاں سے اس سے ذریعے اپنے بندوں سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۸۱ حضرت عذرا بنی کلابیج بن عبد کبر وایت جامع الاحادیث ۲۶۶

۳۷۸۲ کا: ضعیف ہے ضعیف کا مع ۷۷۷۷ مکر ۱۹۷۷

۳۷۸۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۸۴ حضرت ابو ذر بنی کلابیج بن عبد کبر وایت جامع الاحادیث ۲۶۶

۳۷۸۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۸۶ کا: ضعیف ہے ضعیف کا مع ۷۷۷۷ مکر ۱۹۷۷

۳۷۸۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۸۹ حضرت ابو ذر بنی کلابیج بن عبد کبر وایت جامع الاحادیث ۲۶۶

۳۷۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۹۱ کا: ضعیف ہے ضعیف کا مع ۷۷۷۷ مکر ۱۹۷۷

۳۷۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۷۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۸۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۸۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۸۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۸۰۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۸۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۸۰۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۸۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۸۰۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۸۰۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۸۰۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

۳۸۱۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہر روز خدا کو دایاں سے اپنے اس کو باقہ لکھا جائے اس نے اللہ سے دعا کرتا ہے۔

الاکمال

۳۲۷۳۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوت ہے اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ انسانوں کے گناہ اس کو گلتے تو مشرق اور مغرب کے درمیان جگہ کو روشن کر دیتا ان دونوں کو کوئی بیماری آفت اور بیماری والا نہیں چھوئے گا مگر اسکو شفا ہو جائے گی۔

بیہقی بروایت ابن عمرو و

۳۲۷۳۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ ان دونوں کے نور کو نہ مٹاتے تو یہ مشرق اور مغرب کے درمیان جگہ کو روشن کر دیتے۔ الطحاوی بروایت ابن عمرو و

۳۲۷۳۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اللہ تعالیٰ کا دایاں ہے پس جس نے حجر اسود پر ہاتھ بھیرا اس نے اللہ تعالیٰ سے یہ بیعت کر لی کہ وہ اس کی نافرمانی نہیں کرے گا۔ دیلمی بروایت انس

۳۲۷۳۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے اور زمزم جبرئیل (علیہ السلام) کے ایک ہر سے ایک گڑھا ہے (یعنی جبرئیل علیہ السلام نے زمین پر ایک پر مارا جس سے یہ چشمہ چھوٹا۔ دیلمی بروایت عائشہ

۳۲۷۳۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے اور زمزم جبرئیل علیہ السلام کا نکالا ہوا ہے اور منقریب بنی عباس کا ایک چھنڈا ہوگا جس نے اس کی بیوی کی وراوہ پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ ہلاک ہوا اور اختیار ان سے کسی اور کی طرف بھی نہیں نکلے گا۔

لاریع ابن عساکر بروایت عائشہ

۳۲۷۳۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ نہ ہوتا کہ درکن حجر اسود کو جاہلیت کی گندگیوں اور اس سے اور غلاموں اور امانوں کے ہاتھوں نے مٹیلا پھیلا کر دیا تو ہر مصیبت زدہ کو اس سے شفا دی جاتی اور یہ اس حالت میں اللہ نے اس کو پیدا کیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو سیاح میں بدل دیا تاکہ دنیا والے جنت کی خوبصورتی نہ دیکھیں اور تاکہ اس کی طرف لوگ لوٹیں اور بے شک یہ جنت کے یاقوتوں میں سے ایک سلیدہ یاقوت ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس وقت رکھا جب آدم (علیہ السلام) کو عجب کے بننے سے پہلے کعبہ کی جگہ تیار کیا اور زمین اس وقت پاک تھی اس میں کوئی گناہ نہیں ہوا تھا اور نہ اس میں ایسے لوگ تھے جو اسکو پاک کرتے پھر اللہ تعالیٰ نے کعبہ کے لئے حرم کے اطراف فرشتوں کی ایک صف بنائی جو زمین میں رہنے والوں سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اس دن اس زمین کے رہنے والے جن تھے ان کے لیے اس کی طرف دیکھنا مناسب نہیں تھا کیونکہ جنت کی چیز ہے اور جس نے جنت کی طرف دیکھا وہ جنت میں داخل ہوا پس جنت کی طرف دیکھنا ہی شخص کے لئے جائز ہے جس کے لیے جنت واجب ہو چکی ہو اور فرشتے انکو اسی حجر اسود سے دور رکھتے تھے اور حرم کے اطراف کھڑے ہو اسکو ہر جانب سے گیر لیتے تھے اس لیے اس کا حرم حرم رکھا گیا کیونکہ وہ فرشتے ان کے درمیان اور اس حرم کے درمیان حائل تھے۔ طبرانی بروایت ابن عباس الصغیر: ۲۲۶

۳۲۷۳۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حجر اسود کو اٹھائیں گے اور اس کی دو آنکھیں ہونگی جس سے وہ دیکھے گا اور اس کی ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولے گا اس شخص کے حق میں ٹھیک ٹھیک گواہی دے گا جس نے اس کا استلام کیا ہوگا۔

احمد بن حنبل ابن حبان طبرانی بیہقی بروایت ابن عباس ذخیرۃ الحفاظ: ۳۶۴۴

۳۲۷۳۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حجر اسود کے برابر ہوا بے شک وہ زمان کے ہاتھ کے برابر ہوا۔ دیلمی بروایت ابوہریرہ و

۳۲۷۴۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود قیامت کے دن آئے گا اس کی دو آنکھیں ہونگی جس سے وہ دیکھے گا اور ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولے گا اور اس شخص کے لئے ٹھیک ٹھیک گواہی دے گا جس نے اس کا استلام کیا ہوگا۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عباس

۳۲۷۴۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود کے ساتھ قیامت کے دن گئی یمانی آئے گا اس کی بیج زبان ہوگی یہ اس شخص کے لئے گواہی دے گا جس نے اس کا توحید کے ساتھ استلام کیا ہوگا۔ مسندک حاکم ہ بروایت علی

۳۴۵۲: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اسودہ اور کنین کو اٹھائے گا ان کی آٹھ لکھیں ایک زبان اسودہ جو کہتے ہیں کہ پادشاهوں کی مجلس کے وزیر کے ہیں جس نے وفات کا ساتھ دیا وہوں کا سلام کیا ہوگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا

رکت پیمانی

۳۷۷۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھ لیائی یہ ستر فرشتے متعین ہیں۔ یہ جو شخص کہے گا

اللهم انى اسئلك العفو والعافية فى لدنيا والاخرة
سألفه من قديمه (انوار) نوت میں : عفت اور رخصت کرنا ماضی میں۔

يَبْنَاهُ إِنَّا فِي آيَاتِنَا حَمِئَةٌ وَلَفِي الْآخِرَةِ جَعَلْنَا عَذَابَ النَّارِ

یہ تبارک و تعالیٰ ہمیں ایسا ہی اور آخرت میں بھی ایسا ہی دے گا اور ہمیں اپنے خدا سے دعا ہے۔

خود کسی نے آجی اور جو شخص اس کا برابر ہو تو وہ (رضی عنہ) کے ہاتھ کے پرندہ ہوا۔ اس صاحبہ نور العجب ابو حنیفہؒ

۳۷۵۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے اشرافیٰ خلیفہ ہے: خلیفہ اولیٰ الدین کو بعد ازاں ہے (اس وقت سے کہ اس کی پالیسی کے لیے اس کی تعلیمیں

سے جسے تم میں (میں نے) بھیلا ہے) کے پاس سے تھوڑے کچھ (میں نے) چھینا تھا، اللہ تعالیٰ (اسے) ہرے-سبز میں (میں نے) بھیلا ہے)۔

کیونکہ وہ (قریش) ایمان آئیں، کہتے۔ عظیمہ بعد از ای سرایت ابن عباس: سبقت بر وایت سرور و آواز

کلام... فقہی فی فقہ الجارم ۲۷۴

۳۷۷۵۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مَنْ رَزَقَ رِيَالًا مِنْ عِلْمٍ فَهُوَ كَمَنْ رَزَقَ رِيَالًا مِنْ نَارٍ“

۳۷۵۱۔ دہلی اندھلوتے فرما دیں جس پر کوئی پٹائی کے پاس آتا تو مجھے نے غور و فکر سے اس علاقے میں نہیں جانے کی

تجلی کے لئے

۳۷۵۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کنھن (مذہب) ان خیر امور (کے) کو بھائیوں کا نام پور کا غدار ہے۔"

۱۰ مادی ہے۔ منہ کی جانور سے بہت زیادہ ہے۔

۴۳۴۸

کا اسم: یعقوب بن عبد اللہ ۱۰۶۳ھ

۳۶۵۹

عزیز اللہ صاحب نے فرمایا کہ : غناء اور قیام ہمارے ایک (طائفہ) کے دربار میں ہو گا۔ یہ کوئی نیا ہی نہیں بلکہ ایک عرصہ سے جاری ہے۔

طہ انہ پر رات اور صبح

1

۱۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر کو مسکن بنائے اور اس میں کھانا، پانی اور خوراک رکھے اور اس کے لئے دعا کرے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تو فرخنده گما ترائی کو انیسویں نے نکال دیا۔ احمدیوں نے کہا کہ عیسیٰ نے عذابِ عارفانہ

الاحمال

۴۲۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کی قوم نے جس راہ میں اللہ کی قسم کی کہ ان کے لیے کوئی نیک عمل نہ ہو گا تو انہوں نے اس راہ میں نیک عمل کیا۔

کچھ جگہ چھوڑ دی آپ جائیں دو گھنٹیں نماز پڑھیں۔ بیٹھی بروایت عائشہ

۳۳۷۶۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کی قوم نے کعبہ کی تعمیر میں کمی کی اور اگر ان کا شرک کے قریب کا وقت دور نہ ہوگا تو اس میں وہ حصہ دوبارہ بنادیتا جو انہوں نے چھوڑ دیا ہے میں حجر سے سات کُز کے قریب (جگہ) گمان کرتا ہوں۔ اور میں اس کے زمین میں دو دروازے بناتا مشرقی اور مغربی کیا آپ کو معلوم ہے آپ کی قوم نے اس کا دروازہ کیوں اونچا کیا؟ کفر کے طور پر کہ جسے وہ چاہیں وہی داخل ہو اور جس شخص کے داخل ہونے کو یہ برا سمجھتے اس کو باہر تھپاتے جب وہ داخل ہونے کے قریب ہوتا تو بنا دیتے یہاں تک کہ وہ گر جاتا۔ ابن سعد بروایت عائشہ

۳۳۷۶۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ کی قوم زمانہ شرک یا (فرمایا) جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں کعبہ کو گراتا اور اس کو زمین سے ملا دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا ایک مشرقی دروازہ اور ایک مغربی دروازہ اور اس میں حجر سے چھ دروازے بڑھا دیتا اس لئے کہ جب قریش نے تعمیر کی تو اس کو کم کر دیا تھا۔ احمد بن حنبل بروایت عائشہ

۳۳۷۶۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ کی قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں بیت اللہ کو گراتا یہاں تک کہ میں اس میں حجر کا وہ حصہ شامل کر دیتا جو انہوں نے نکالا ہے اس لئے کہ وہ خرقہ سے عاجز آ گئے تھے اور میں اس کے دو دروازے بناتا ایک دروازہ مشرقی اور ایک دروازہ مغربی اور میں اس کو زمین سے ملا دیتا اور میں اس کو براہیم (علیہ السلام) کی بیادوں پر بناتا۔ مسندک حاکم بروایت عائشہ

۳۳۷۶۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ! اگر آپ کی قوم کفر کے زمانے کے قریب نہ ہوتی تو میں کعبہ کو گراتا اس کے دو دروازے بناتا ایک دروازے سے داخل ہوتے اور ایک دروازے سے لوگ نکلے۔ (بخاری بروایت عائشہ جلد ۶ ص ۳۳۶۶۲ میں گزر چکی ہے)

کعبہ کی درباری..... الاکمال

۳۳۷۶۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! اس کعبہ کی درباری (کو کچڑے رکھو) ہمیشہ ہمیشہ قدم زمانہ سے تم سے ظالم ہی اس کو چھین سکتا ہے۔ ابن سعد طبرانی تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

زمزم

۳۳۷۶۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل (علیہ السلام) نے جب اپنی ایزی زمزم میں ماری تو اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ کنکریاں جمع کرنے لگیں اللہ عاجز و پرہیز فرمائے اگر وہ اس کو چھوڑ دیتیں تو یہ بہتا ہوا چشمہ ہوتا۔ عسکری بیہقی حجاز مقدسی بروایت ابن

۳۳۷۶۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مبارک سے کھانے والے کا کھانا ہے یعنی زمزم۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت ابوذر

۳۳۷۶۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مبارک سے کھانے والے کا کھانا اور پینا کی شفاء ہے۔ طبرانی بروایت ابوذر

۳۳۷۷۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! مطلب اپنی لکھتے رہو اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگ تمہارے چائے پر غالب آ جائیں تو میں تمہارے ساتھ نکلتا (زمزم سے)۔ مسلم ابو داؤد۔ ابن ماجہ بروایت جابر

۳۳۷۷۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! زمزم سے تمہیں پانی پانا سب آگریہ بات نہ ہوتی کہ اس پر لوگ تم پر غالب آ جائیں گے تو میں بھی نکلتا۔ احمد بن حنبل ترمذی بروایت علی

۳۳۷۷۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ پر رحم فرمائے۔ اگر وہ جلدی نہ کرتی تو یہ زمزم بہتا چشمہ ہوتا۔

بخاری بروایت ابن عباس

۳۳۷۷۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ پر رحم فرمائے اگر وہ زمزم کو چھوڑ دیتیں یا فرمایا: اگر وہ پانی نہ پیتا پانی تو یہ زمزم بہتا ہوا چشمہ ہوتا۔ بخاری بروایت ابن عباس

گئیں اللہ تعالیٰ وہ چہرہ پر درخشاں رہے با (فرید) سائیکل (عالیہ اسلام) کی آمد و گزراؤ زحرم کو چھوڑ دیتیں تو وہ بہت بڑا لشکر تھا (امام ابن حنفیہ) نے ان کو روکا اور انہوں نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے سعید بن مسعود روایت میں کہاں روایت میں منکعب۔

۳۳۷۸۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زحرم کا پانی جس کی چیز کے لئے ہے جس کے لئے پیا جائے۔ اگر شفا کے لئے پیا جائے تو اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمادیتے ہیں اور شیطانی کے لئے پیا جائے تو پھینٹ بھر جاتا ہے اور مایاں بیوہ کے لئے پیا جائے تو پیاں ختم ہو جاتی ہیں اور بیکس (عہد اسلام) کی ان کی لگائے سے ہے اور (سائیکل) کے پینے کے لئے۔ اسی روایت میں سعید بن مسعود

۳۳۷۸۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زحرم کا پانی جس چیز کے لئے پیا جائے وہ جس کے لئے پیا جائے پانی کے لئے پیکس کے کہ اس کے زبردشا حاصل ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ عطا فرمائی ہے اور اگر اس کے لئے پیکس کہ آپ حکم فرما رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو تشریف کریں گے اور اگر آپ اس کے لئے پیکس کہ آپ نے پانی ختم ہوا ہے تو اللہ تعالیٰ ختم کر دیں گے (مشہد کہ کلمہ روایت میں کہاں یہ حدیث ۳۳۷۸۷ میں مذکور بھی ہے)

اکمال میں سے حاجیوں کو پانی پلانے کا ذکر

۳۳۷۸۶۔ سال شہادت۔ زکریا میں نہیں دو چہرہ ہزاروں چہرہ ہاں کے لئے بہتر ہے اس میں سے پئے خواہ پانی سے پانی پلائے۔ اگر تم اس میں سستی نہ کرو (ان سے مستعد کہ کلمہ روایت میں لکھائی نے کہا میں نے کہاں (دینی شہادت میں) سے کہ آپ اللہ سے پئے رسول اللہ ﷺ سے کہیں اور پانی تک نہیں تو انہوں نے کہہ دیا میں نے آگے یہ حدیث ترکی۔

۳۳۷۸۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کام کرتے رہو! کیونکہ تم تک کام پر ہوا کہ یہ بات نہ ہوئی کہ تم مغلوب ہو جاؤ گے کہ تم میں تم میں تم میں کام کرنا یہاں تک کہ میں اس پر رکھ لیتی کروں (اس کام سے کہ پانی پلائے کہ زحرم سے رسول اللہ ﷺ نے خوبیاں سنیں جو غرض کا اظہار کیا۔)

احمد بن حنفیہ بخاری روایت میں خاص

رسول اللہ ﷺ زحرم پر تشریف لائے اور لوگ پانی پلا رہے تھے کہ کام کر رہے تھے تو فرمایا راہی نے آگے یہ حدیث ترکی۔

۳۳۷۸۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم تک کام کر رہے ہو اگر یہ بات نہ ہوئی کہ تم مغلوب ہو جاؤ گے کہ تم میں از کتاب و کتاب ساتھ پانی کا کہ (ان سے روایت چاہا) رسول اللہ ﷺ زحرم پر تشریف لائے اور فرمایا اس سے میرے لئے ایک ذل لکھا اور پھر راہی راہی نے آگے یہ حدیث ترکی۔

۳۳۷۸۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سے عہدہ مطلب پانی نکالتے رہو اگر یہ بات نہ ہوئی کہ لوگ تمہارے پلانے پر غائب آج تم میں خواہ شہر سے کہ تمہارا کتاب (مسلم اور ابن ماجہ روایت جاری) رسول اللہ ﷺ عہدہ مطلب کے پاس اور زحرم پر پانی پلا رہے تھے تو فرمایا راہی نے آگے یہ حدیث ترکی۔ طوسی روایت ابو الطیغ

۳۳۷۹۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ بات نہ ہوئی کہ لوگ اس کو (پانی زحرم سے پلانے کو) عبادت بن لینے اور تم پر غائب آج تم میں تمہارے ساتھ پانی کا کہ (امام ابن حنفیہ روایت میں کہاں) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانی پلانے کی حد تشریف لائے تو فرمایا راہی راہی نے آگے یہ حدیث ترکی۔

المصلی..... من الاکمال

۳۳۷۹۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عہدہ مطلب یعنی کہ کلمہ قرآن اچھا قرآن ہے۔ امامی حنفی روایت میں خاص

اولی السرور

۳۳۷۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آپ مکی کے درمیان ہوں تو وہاں ایک اونٹنی ہے جس کو مرد کہا جاتا ہے اس میں میدانِ نبی ہے نیچے عافیت اور فون ہیں۔ نسلی بھی مروایت اس عمر کا ہے: ضعیف ۶۹۲، ضعیف الجامع ۶۹۲

مسجد خیف من الکمال

۳۳۷۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد خیف میں سے انبیاء نے نماز پڑھی تھی اس سے کوئی خبیثہ اسلام بھی پس تو کہ میں انہیں دیکھتا ہوں میں دردِ قلبی ہوتا ہے اور درازم کی حالت میں ایک ایسے اونٹ پر چڑھتا ہوں کہ وہ اونٹوں میں سے جس کو مجھ کو چھال کی شکل لگی ہوتی ہے اور اس کی دو میٹھ حیاں ہیں۔ ظہری تاریخ اس عہد کو مروی ہے اس عہد

البیت المعمور

۳۳۷۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المعمور ساتویں آسمان میں ہے اس میں مرد و ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں پھر وہاں کی طرف قیامت کے وقت ہوتے تھک راہیں نہیں آتے (مرد و انک)۔ کتب ستر ہزار فرشتے آتے ہیں: یونیک مرتبہ جاسے دوہا، جاسے کوئی بھی نہیں ہے۔ محمد بن حنبل، مسند، سنن، مسند، کتب حاکم، بیہقی، بروایت س

الاکمال

۳۳۷۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المعمور آسمان میں ہے جسے سترائے کہا جاتا ہے: سترائے کوئی چھال کی برابری میں ہے اگر وہ گھر سے تو وہاں کی برابری میں ہے اگر اس میں مرد و ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جنہوں نے کوئی بھی نہیں دیکھا ہوتا اور آسمان میں کہہ کے اترتے ہوتے ہوتے (طبرانی انوار) یہ بروایت ابن عباس اور انہوں نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے

عسقان ... من الکمال

۳۳۷۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہاں اصفیاء میں مرد و صالح نوجوان (علیہم السلام) سرخ رنگ کی جہان انہوں پر گذرے تھیں نہیں مجھو کی چھال کی تھی ان کے اتر رہے اور ان کی اوپر کی چھال کی تھی کہ یہ چھال ہے جس سے انہیں گائی کر رہے تھے۔

محمد بن حنبل تاریخ ابن عساکر جو مروی ہے اس عہد

۳۳۷۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وادی صفت میں ویرانہ ہو صانع عجیب (علیہم السلام) سرخ رنگ کی جہان انہوں پر گذرے ان کے اتر رہے اور ان کی اوپر کی چھال کی تھی کہ یہ چھال ہے جس سے انہیں گائی کر رہے تھے۔ ظہری تاریخ اس عہد کو مروی ہے اس عہد

۳۳۷۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کل (علیہم السلام) کو برحق حکم دیا جاسے کہ وہ مجھ میں داخل ہوں میں اس میں روایک خود نکالتے

ہیں پھر وہ نکلتے ہیں پھر وہ اپنے آپ کو جھڑکتے ہیں پھر اس سے ستر قطرے گرتے ہیں ہر قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتے ہیں پس انکو بیت المعمور کا حکم دیا جاتا ہے پس وہ اس میں نماز پڑھتے ہیں پھر انکو حکم دیا جاتا ہے جہاں چاہے فتح یابان کرتے رہیں قیامت کے دن تک۔

قیسی بروایت ابو ہریرۃ الموضوعات ۱۴۱

ذکر منیٰ

۳۳۷۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا منیٰ کی مثال حرم کی طرح ہے اور وہ تنگ ہوتی ہے جب وہ حاملہ ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کو کشادہ کر دیتے ہیں۔

طبرانی اوسط بروایت ابو ہریرۃ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۴۵۰

مدینہ اور اس کے ارد گرد کے فضائل

۳۳۸۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ حرم ہے امن والا ہے۔ ابو عوانہ بروایت سہل بن حبیب

۳۳۸۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ مکہ سے بہتر ہے۔ طبرانی دارقطنی الطراد بروایت رافع بن خدیج ذخیرۃ الحفاظ ۵۳۶۰۰

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۹۲۰

۳۳۸۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ اسلام کا قبر ہے اور ایمان کا گھر ہے اور ہجرت کی زمین ہے اور حلال اور حرام کا ٹھکانہ ہے۔

طبرانی اوسط بروایت ابو ہریرۃ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۹۲۱۰ اشعریہ ۷۱

۳۳۸۰۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیستین کو تلواریں کے ذریعے فتح کیا گیا اور مدینہ کو قرآن کے ذریعے فتح کیا گیا۔

بیہقی بروایت عائشہ الاتی ۵۷

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۹۹۱

۳۳۸۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ حرم ہے اس طرح سے اس طرح تک نہ اس کے درخت کاٹے جائیں گے اور نہ اس میں کوئی بدعت ایجاد کی جائے جس نے اس میں بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو ٹھکانہ دیا تو اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اس سے قیامت کے دن نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف کرنا قبول کیا جائے گا۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت انس

۳۳۸۰۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ طہیر (مدینہ کا پہاڑ) سے ٹور مکہ کے پہاڑ تک حرم ہے جس نے اس میں بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو ٹھکانہ دیا تو اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی اور اس سے قیامت کے دن نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول کیا جائے گا اور مسلمانوں کو ذمہ داری ایک ہے اس کے لئے ان میں سے کتنے بھی کوشش کرے گا جس نے کسی مسلمان کو شرمندہ کیا تو اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اس سے قیامت کے دن نہ مال خرچ کرنا اور نہ انصاف قبول کیا جائے گا اور جو اپنے باپ کے علاوہ کسی طرف اپنی نسبت کرے یا اپنے موالی کے علاوہ کسی طرف اپنی نسبت کرے تو اس پر اللہ کی لعنت ہے اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی قیامت کے دن اس سے نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول کیا جائے گا۔ احمد بن حنبل بیہقی ابوداؤد ترمذی بروایت علی مسلم بروایت ابو ہریرۃ

۳۳۸۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ حرم ہے اس کی گھاس نہیں چینی جائے گی اور نہ اس کے شکار بھگے جائیں گے اور نہ اس کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے گی مگر جو اس کا اعلان کرے اور کسی شخص کے لئے حلال نہیں کہ اس میں لڑائی کے لئے ہتھیار اٹھائے اس کے درخت کا ٹارہا درست نہیں مگر یہ کہ کوئی اپنے اونٹ کو چارو دے۔ ابوداؤد بروایت علی

۳۳۸۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کو میری زبان پر حرام قرار دیا گیا۔

بخاری بروایت ابو ہریرہ نسائی بروایت ابوس عبد احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود

۳۳۸۱۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ میں رمضان اس کے علاوہ اور شہروں میں ہزار رمضان سے بہتر ہے اور نہ میں جمعہ اس کے علاوہ اور شہروں میں ہزار جمعہ سے بہتر ہے۔ طبرانی، حبیہ مقدسی، بروایت ہلال بن الحارث المدنی

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۱۳۸۱ اشعریہ ۸۳۱

۳۳۸۱۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔

احمد بن حنبل بیہقی نو مدی نسائی ابن ماجہ بروایت ابو ہریرہ احمد بن حنبل مسلم نسائی ابن ماجہ بروایت ابن عمر مسلم بروایت مہملہ احمد بن حنبل بروایت جابر بن مفلح اور بروایت سعد اور بروایت ارقم

۳۳۸۲۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے کیونکہ میں انبیاء میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد مساجد میں آخری ہے۔ مسلم، نسائی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۲۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور مسجد حرام میں نماز اس کے علاوہ دوسری مساجد میں ایک لاکھ نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔ احمد بن حنبل، ابن ماجہ، بروایت جابر

۳۳۸۲۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور مسجد حرام میں نماز میری اس مسجد میں نماز سے سونمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔ احمد بن حنبل، ابن حبان بروایت ابن الزبیر

۳۳۸۲۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں کی طرح ہے اور نہ میں رمضان کے مہینے کے روزے اس کے علاوہ دوسرے شہروں کے رمضان کے مہینے کے ہزار روزوں کی طرح ہے اور نہ میں جمعہ اس کے علاوہ

دوسرے شہروں میں ہزار جمعوں کی طرح ہے۔ بیہقی، بروایت ابن عمر

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۵۲۲

۳۳۸۲۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے قبر کے پائے جنت میں رکھے گئے۔

احمد بن حنبل، نسائی، ابن حبان، نو مدی بروایت ابو مسلم، طبرانی، مسندک بروایت ابو داؤد، اسنی المطالب ۱۰۰۴

۳۳۸۲۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا یہ منبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ پر ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۲۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور میری اس مسجد میں جمعہ مسجد حرام کے علاوہ اور مسجدوں میں ہزار جمعوں سے زیادہ فضیلت والا ہے اور میری اس مسجد میں رمضان کا مہینہ مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار رمضان کے مہینوں سے زیادہ فضیلت والا ہے۔ بیہقی بروایت جابر

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۵۷۴

۳۳۸۲۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کے راستوں پر فرشتے ہیں اس میں نہ طاغوت داخل ہو سکتا ہے نہ جہاں۔

احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۲۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کا غبار برص کی بیماری بخشتا ہے کا ذریعہ ہے۔

ابو نعیم طبرانی بروایت ثابت بن قیس بن شماس الانان ۱۱۶۰

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۹۰۳

۳۳۸۲۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کے غبار برص کی بیماری کو ٹھیک کرتا ہے۔ (ابن اثی، انعم اکٹھے طلب میں دور وایت کرتے ہیں بروایت ابو بکر محمد بن سالم مرسل)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۹۰۵

۳۳۸۸۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حدیث کا خیر برسر کی بنیاد رکھنا ہے۔ زہر بن بکوار اخبار الحدیث سے روایت ابو نعیم بلاغا

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۹۰۶

۳۳۸۸۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برائی کا حرم ۲۵ ہے اور احرام حدیث ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۹۰۷

۳۳۸۸۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میری صدا تک بتائی جائے تو وہ میری مسجد ہے۔ الطبرسی بکوار اخبار الحدیث سے روایت ابو نعیم بلاغا

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۹۰۸ (ضعیف ۷۷۳)

۳۳۸۸۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کے دو بیٹاؤں کے درمیان کی جگہ حرم ہے۔ بیہقی ترمذی بروایت ابو نعیم بلاغا

۳۳۸۸۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس مسجد کا قبلہ نہیں دکھایا میں تک کہ میرے درمیان اور کعبہ کے درمیان جگہ میرے لیے کھول

دی گئی۔ زہر بن بکوار اخبار الحدیث سے روایت ابن شہاب موصلاً

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۹۰۹، ۵۲۲۹، ۵۲۳۰، ۱۸۶۰

ریاض الجنۃ کا تذکرہ

۳۳۸۸۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور میرے حجرہ کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا قبر میرے خوش پر ہے۔

بیہقی ترمذی بروایت ابو نعیم بلاغا

۳۳۸۸۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیٹا اہل کو تکلیف پہنچائے گا اس کو اللہ تکلیف دے گا اور اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی

اور تمام لوگوں کی اس سے نال خیرگی کہ ان خداوند قبول فرمائیے۔ طبرسی بروایت ابن عمر

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۳۱۳

۳۳۸۸۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیٹا اہل کو گوارے کا اللہ تعالیٰ اسے مارے گا۔ ابن حبان بروایت جامع

۳۳۸۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ الفاظ کو ذرا یا سو تحقیق اس نے میرے دل میں یوں کے درمیان (دل) کو ذرا لایا۔

احمد بن حنبل بروایت جامع

۳۳۸۸۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ الفاظ کے ساتھ برائی کا وعدہ کیا اللہ تعالیٰ انکو پھلانگیس گے جسے کٹنگ پانی میں پھلے گا۔

احمد بن حنبل، مسلم، نسائی بروایت ابو نعیم بلاغا، مسلم بروایت احمد

۳۳۸۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس بات کی طاقت رکھتا ہے کہ وہ اپنے کسی مرے سے ۷۰ اس طرح کرے کہ کینکھ میں کسی شخص کی سفارش

کراں گا جو نہ میں مرے گا۔ احمد بن حنبل ترمذی ابن ماجہ بروایت ابن عمر

۳۳۸۹۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیٹا دوسرے کا کام دے تو وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اور دعا ہے یہ دعا ہے۔

احمد بن حنبل بروایت جامع

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۲۳۵، ۵۲۳۶، ۵۲۳۷، ۵۲۳۸

۳۳۸۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی میری ہے مسجد ہے۔

مسلم، ترمذی بروایت ابو سعید احمد بن حنبل، مسند ک حاکم بروایت اسی

۳۳۸۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پتہ لائوں لوگ تم میں تمہارے تابع ہیں ساریج ان سے حاکم بروایت ابو سعید

۳۲۸۵۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہاں تمام زمین میں آئے گا سوائے مکہ اور مدینہ کے وہ مدینہ کے قریب میں آئے گا تو مدینہ کے راستوں میں سے ہر راستہ پر فرشتوں کی صفیں پائے گا پھر وہ سب سے بائیں طرف (مدینہ کے قریب جگہ کا نام) آئے گا وہ اپنا شہر لگائے گا تو مدینہ تین مرتبہ بٹے گا تو اس کی طرف ہر منافق اور منافقہ فوت کھل جائے گا۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت انس

۳۲۸۵۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہاں مدینہ کے قریب میں آئے گا تو وہ فرشتوں کو پائے گا جو مدینہ کی حفاظت کر رہے ہوں گے پس مدینہ میں نہ وہاں داخل ہو سکے گا نہ طاعون انشاء اللہ تعالیٰ۔ احمد بن حنبل بخاری توعلی بروایت انس

۳۲۸۵۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شہر میں وہاں داخل ہوگا سوائے مکہ اور مدینہ کے مدینہ کے راستوں میں سے ہر راستہ پر فرشتے صف بستہ ہوں گے جو مدینہ کی حفاظت کر رہے ہوں گے وہاں تین (مدینہ کے قریب جگہ) میں آئے گا مدینہ مدینہ والوں کے ساتھ تین مرتبہ بٹے گا وہاں کی طرف ہر کافر اور منافق کھل جائے گا۔ بیہقی نسائی بروایت انس

۳۲۸۵۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کس وہاں شرق کی طرف سے آئے گا اور اس کا ارادہ مدینہ ہوگا یہاں تک کہ وہ احد کے پیچھے اتارے گا پھر فرشتے اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت ابوہریرہ

۳۲۸۶۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ حرم بنایا اور اس کے لیے دعا کی اور میں نے حرم بنایا جس طرح کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ کو حرم بنایا اور میں نے مدینہ کے لیے اس کے مد اور صاع کے بارے میں اس طرح دعا کی جیسے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کے لیے دعا کی۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت عبد اللہ بن زید النعمانی

۳۲۸۶۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ کو حرم بنایا اور میں اس (مدینہ) کو اس کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم بناتا ہوں۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت واقع بن حلیج

۳۲۸۶۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا اس کے کانٹے کانٹے جائیں نہ اس کا ڈھار قتل کیا جائے مدینہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے اگر ان کو کچھ اس کو جو شخص بھی اس سے اعراض کرے چھوڑے گا تو اللہ تعالیٰ اس میں اس سے بہتر بدل لے جائیں گے اور جو بھی مدینے میں تکلیف اور اس میں سخت کو برداشت کرے گا تو میں اس کے لیے سفارش ہی ہوگا یا (فرمایا) قیامت کے دن گواہ ہوں گا اور جو بھی مدینہ والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو پیسے کے پھٹکنے کی طرح آگ میں پھینک دیا (فرمایا) تمک کے پانی میں پھینکنے کی طرح۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت سعد

الاکمال

۳۲۸۶۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری زبان پر مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا۔

ابن ابی شیبہ بروایت ابوہریرہ

۳۲۸۶۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حرم ہوتا ہے میرا حرم مدینہ ہے اسے اللہ امیں نے اس کو آپ کی حرمت کے ساتھ حرام کیا اور نہ اس کی گھاس چھنی جائے گی اور نہ اس کی کڑی پڑی چیز اٹھائی جائے گی مگر اعان کرنے والے کے لئے۔ ابن جریر بروایت ابن عباس

۳۲۸۶۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) نے بیت اللہ کو حرم بنایا اور اس کو امن والی جگہ بنایا اور میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان جگہ کو حرم بنایا اس کا ڈھار نہیں ٹھکا کر کیا جائے گا اور نہ اس کے کانٹے کانٹے جائیں گے۔ ابن جریر بروایت حماد

۳۲۸۶۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو قرار دیا اور میں نے مدینہ کو حرم قرار دیا اور (مدینہ) اپنے دو پہاڑوں کے درمیان حرام ہے۔ الشیخ الرازی، الطاب بروایت علی

۳۲۸۶۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا ہے جس طرح کہ ابراہیم (علیہ السلام)

۳۸۹۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مہینہ الوار پر ظلم کیا ارمان کوڑا ہوا تو اس پر اللہ کی لعنت ہو اور رشتہ کی اور تمام لوگوں کو ہر ماں و فریق کرنا تصاف کرنا فوج کا بھائی کے گاہر طرہی حب ، عقلی سرورین عادتہ بن حداب

[illegible]

محمد بن خلیل ابو یعلیٰ، مبرز کج حاکم، بعد از معز بن ادریس معز بن ابی ابراهیم بن محمد بن خلیل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مسلمانو! تمہاری جماعت (انجمن) سنو! ہر پندھس (چار) قس میں ہوگی۔

اسی حوالہ سے روایت کی قطعہ سے بھی

۳۳۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طیبہ یہ مجالس کے واسطے جس سے ہر راستہ پر ایک فرشتہ ہے جو اپنی تمام اذیتاں بابت اس میں دجال بھیجی، مگر داخل نہ ہوگا۔ طہرانى بروایت قمیہ علیحدگی

۳۲۹۴۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے انھیں زمین سے حبس چول نکلے گا تو اس کے ہر تے پر ایک فرشتہ ہوگا جو اس کو بخش دے گا۔
 ۳۲۹۴۴ بحیرہ روم کا واقعہ یہ تھا کہ وہاں کے ساتھ حرکت کرنے کا تین مرتبہ تو ان کی ساری مراد و جرات باقی نہ رہے گا مگر سب اس کی طرف غل
 جہ کریں گے۔ در آخر بیت اس کی طرف نکلے انہوں میں عورتوں کی ہوائی اور وہاں پہنچ کر ایک کمان پرمان ہوگا کہ یہ نہ خیریت نہ
 عجز نہ اسے گا جس طرح بھٹی کو بے گھر کرنے کو چاہتی ہے اس کے ساتھ تیر ہزار عورتوں کے اس میں سے۔ انھیں چار ہزار بی بیوں اور
 ستر ہزار گھوڑوں، بیویں اور بچے اور باغیاں اس چھوٹے پہاڑ پر لگائے گا جہاں پہلے چول کا پانی جمع ہوا ہے یا صحت کا نام ہوئے تک دھال سے ہوا تو نہ ہوا
 ہوگا اور بی بیوں نے اپنی ہمت کو اس سے ڈال دیا ہے اور میں نہیں سمجھتا کہ وہ اور بھی تباہی کا جو تکمیل کے اپنی امت کو بی بیوں کی طرف سے ثانی میں اس
 ہمت کی کوئی دیکھیں کہ اس کے خلاف نہیں ہیں (در رجال کا نمبر ۱۰۱۰۱) احمد بن حنبل، عیسیٰ بن عقیل، ترمذی، ابی داؤد

۳۳۹۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی ہاں کی خوشی نہ یکہ ایسی تھی جسے جس کے دینے والے اس واسطے پہنچتے تھے کہ وہ اسے نہ کھا سکتا نہ پیتا نہ اس میں دجال دھسے گا انشاء اللہ تعالیٰ جب بھی دودھ دیتے ہیں اسے پالنے پر نہ ڈالو اور اسے کھانے پینے کے واسطے اس میں سے جو راستہ درخت اس کو ملے گا جو خوار اس سے بڑھ کر نہ ہو۔

۱- چهار پر جناب ضرابی مسند: کت حاکم بر اکت مصلحتی به الا باغ

۳۹۹۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خیر دارالائتہ کی قسم! اے عورت! وہ خیر اور بدیہ کو پست کرتے جانتے ہیں، مالِ عورتی کے لئے جہیز ۱۰۰ ہے۔
 ۴۰۰۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عورت! جو عورت کو اپنے گھر سے باہر لے جائے، وہ اس کے گھر کے مالک کے لئے گناہ ہے۔

[illegible]

۳۸۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلا کثرت سے اس کی ماں کے لئے جو انکی ہوتی ہے کہ جس سے بچے والے اس سستی نہ کریں اور محبوبوں
کے اس میں چال آئے گا اور اس میں نہیں ہو سکتا کسی کے پرستار یا غلام کو دینے والا ہے۔ یہ بھی وہی صاحبِ عباد ہے۔

۳۳۹۹: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مال میں سے آئے ہو تو اس کے ہر دینار پر ایک درخت ہے۔ جسے کاشت کرے گا جس کے پاس بھاری سونے کی

ان الفجر سورت بهر روزه

۳۳۹۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ وہ بند کے راستوں میں ہم پر ہوا نہ آئے گی۔

احمد بن حنبل ابو ہریرہ سے روایت: اسناد صحیحہ

۳۳۹۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ میری طرف متوجہ ہوئے اور وہ مجھ سے میرا ہاتھ پیر کی تعمیر سے پہلے شان میں لیتا تھا۔ وہاں تھی یہ اس میں لوگوں کا کہ تھا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے عجب واللہ! میں تم پر تمہیں شریک لگانے والا ہوں اور تمہاری طرف ہر قسم کے پھل پہنچانے والا ہوں (۱) (۲) فرمایا کوئی نہ سو (۳) ظلم نہ ہو (۴) کوئی نہ ہو (۵) کہ نہ کرایہ پروچا جائے، اور ان میں سے کوئی کام بھی ہو تو میں تجھے ذبح شدہ بکری کی طرح چھوڑ دوں گا جس کے کھانے سے کوئی رو کئے والا نہیں ہوتا۔ طبرانی بروایت ابو جہر

۳۳۹۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ سچا مدینہ ہے اس میں وہ قلعہ نہ ہوگا جس کو اللہ تعالیٰ اسلام لانے پھر نصرانی ہو جائے تو اس کی گردن اڑے۔

طبرانی بروایت: عبد الرحمن بن عوف

۳۳۹۰۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ یعنی کی طرح ہے جو کوئی کہ اس طرف اور نہ کہ اسے جس طرح بھی ہوے کے گنگا کو دور کرتی ہے۔

اسی ہی حدیث بروایت صحیحہ

۳۳۹۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ نے قیاموں کے ساتھ جہاں میں گئے تو کہے کہ: خیر (وہملا) علامہ مدینہ کے لئے بہتر ہوگا کہ ان کو بخیر رہا دیا جائے کی قسم جس کے قبضے میں گھر (محکم) کی جاں ہے جو بھی مدینہ کی تکلیف اور اس کی شہر کو برداشت کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کا شرف و کمالات کا دار بنانے والا ہوں اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں گھر (محکم) کی جاں ہے وہ (مدینہ) ہے۔ یہ وہاں سے گندہ کی اس طرف ہوتا ہے جس طرح بھی لوہے کے گنگا کو بنائی ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں گھر (محکم) کی جاں ہے جو بھی مدینہ سے غائب کر کے اس سے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے بہتر بدلے گا جس کے قبضے میں مدینہ ہو کر رہے

۳۳۹۰۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں! یہاں آتے آتے کہ لوگ اریاف کی طرف تھیں گے وہ ان کو خدا کا لباس، سواری لے لے گی تو وہ اپنے اہل کو کھڑے کر بھیجیں گے کہ تم ہماری طرف آ جاؤ! کہ تم قرقر سرد و خشک ماں زمین میں رہو رہے تو حال تکہ۔ یہ ان کے لئے بہتر ہوگا کہ وہ تمہیں جو بھی مدینہ کی تکلیف اور فتنہ پر صبر کرنے کا جس اس کے لئے سفارشی یا (فرمایا) گواہوں کا قیامت کے دن۔

اسی حدیث طبرانی بروایت: ابوسعید الساعدی

۳۳۹۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کو شریعت میں سے کوئی چیز اپنے ہاتھوں سے کہیں گے مسکن اور امانت کی طرف آ جاؤ حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اور وہ تمہیں مدینہ کی تکلیف اور فتنہ پر صبر کرنے کا قیامت کے دن اس کے لئے گواہوں کا یا (فرمایا) سفارشی۔

احمد بن حنبل بروایت: ابو ہریرہ

۳۳۹۰۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں! یہاں آتے آتے کہ جس میں کئی قنوعات ہوں گی لوگ ان کی طرف بھیجیں گے وہاں ان کو سہارا دے دیا جائے گا اور وہ اپنے گناہوں کے پیر سے بچ جائیں گے وہ اپنے گناہوں کے لئے گندہ رہیں گے تو ان سے کہیں گے کہ تمہیں کس چیز نے - مدینہ مدینہ اور بھرت کی فتح ملی (یہاں) غصہ کیا یا ہے تو بعض لوگ جائیں گے اور بعض رک جائیں گے اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا جو بھی مدینہ میں رہائش کرے گا اور مدینہ کی مصیبت اور فتنہ پر صبر کرنے کا قیامت کے دن اس کے لئے گواہوں کا یا (فرمایا) سفارشی ہوں گا۔

احمد بن حنبل بروایت: ابو ہریرہ بن عوف

مدینہ منورہ کی سکونت

۳۳۹۰۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حقیر یہ عمارت یہاں تک پہنچ جائے گی اور حقیر یہ خاص فتح ہو جائے گا کہ مدینہ کے لوگ آئیں گے وہاں کو شہر کی جگہ اچھی تھی کہ چھوڑ دینے سے مقرب لوگوں سے بھاگ جائیں گے حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اور ان کو کچھ ہوگا۔ رسول اللہ ابراہیم علیہ السلام نے مکہ والوں کے لئے احادیث اور میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہاں سے لئے ہمارے مدینہ اور ہمارے حال میں اس طرح بہت

محرم الحرام ۱۴۳۸ھ بمطابق ۲۰۱۶ء

۱۳۴۳ھ - رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کی کیا حالت ہوگی اسے غارتگی، سب لوگ مدینہ کی طرف لوٹیں گے اور مدینہ پر بے ہوش ہوں گے۔

۳۶۳۳۔ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جس کا خاہنہ میں نہ ہے تو وہ اس میں رعب اور خس کا خاندن ہے۔ یہ میں نہیں تو وہ اپنا خاندن ہے۔ یہ میں بنا لیں گے کہ کوئی پر ایسا دشت ضرور آئے گا کہ وہ کسی جس کا خاہنہ میں نہ ہے میں تو جس کی طرح سڑک جو کہ یہ ہے باہر کا جو کہ یہ ہے (اگر وہ اس کے علاوہ) اور ہے شہر کی طرح گھر کے علاوہ) کا کہ یہ میں اس کو رہنے نہیں دیا جائے گا۔ علوی ایہی ہر واث معلول میں صحت

۳۳۴۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ضرور سوار ہو جائے کہ اس طرح میں چلے گا یہ کہ اس (حیث) میں مسلمانوں کی بڑی تعداد تھی (اور ان میں جلیل برادریت کے ساتھ ساتھ اہمیت حاصل ہے)۔

۳۳۹۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے کیا ہو گیا کہ میں آپ کو زمین پر بڑا لکھ رہا ہوں؟ آپ کی کیا حالت ہوئی؟ یہ کہ آپ کو نہ تھکا لیس گئے انہوں نے عرض کیا: میں مقدس زمین میں آئی ہوں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: آپ کی کیا حالت ہوئی؟ جب آپ وہاں پہنچے تو وہاں سے نکلتے گئے انہوں نے عرض کیا: میں یہ آئی ہوں کہ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: پھر اگر انہوں نے آپ کو تھکا دیا تو میں نے عرض کیا: میں اپنے غلاموں کا پھراس سے ماروں گا یہ سنا کہ کہ میں تھکا کر آیا ہوں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: نہیں مجھے تھکا کر اٹھو اور میری گھر لے جاؤ (تذکرہ) کا لے کر ان کا یہ کہیں نہ ہو۔ (تصحیح ابن ماجہ)۔

۳۴۱۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مرد کو اپنی عورت میں اپنے آپ کا ایک حصہ ملتا ہے، جو اس کے لیے دنیا کی زندگی اور آخرت کے لیے بہترین چیز ہے۔

۳۳۹۱۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے پاس زیارت کرنے آئے اور اس کو میری زیارت کے علاوہ کوئی اور حالت نہ ہو، تو مجھ پر ان سے گواہی دیا کرتے ہیں کہ میں اس کی سفارش کرنے والا ہوں (طبرانی معجم ص ۱۸۱ نمبر ۱۸۱)

۳۹۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ سے لئے دو فرض تھے پہلا اٹھانے جو اس شخص کے سلام کا جواب دیتے ہیں جو مجھ پر مشرق اور مغرب کے تمام ہاں سے سلام بھیجے مگر وہ شخص جو میرے کو میں مجھ پر سلام کرے تو میں ذلت خود اس کے ساتھ کہ جواب دیتا ہوں اور خاص طور سے مدینہ والے اگر کسی ان کے سلام کا جواب دیتا ہوں ان کے حسب لازمات کے سب ہی وجہ سے عرض لیا گیا کیا آپ پہنچو نہیں؟ حدیث آپ کے بعد ان کی تسلسلہ روایت ہوئی (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا کیا پڑوس اپنے چڑی کو کھیں پہنچانا؟ کیا پڑوسی اپنے چڑی کو کھیں پہنچانا؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

۳۳۸۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قبائیس میں ہنزہ پر حملوں سے اس کی جسم و جان کی تحفظ کے لئے (خود) کو قربان دے تو مجھ کو ان کے لئے پورے جہنم کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔ (احسن فیض، زیارت علیہ السلام، ص ۱۸۷)

۳۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میری یہ مسجد مستطاعت کی جاتی تو وہ میری مسجد سے ہے۔ (ابو یوسف بروایت ابو ہریرہ)
کلام: ضعیف، تصحیف ابی امام، ۱۲۸۱ھ، صفحہ ۵۷۳ء

۱۳۳۳ھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی میں سمجھوں گا کہ ایک نماز بیت المقدس میں چار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور محض چھتہ میں نماز پڑھنے والا کیا ہی اچھا ہے اور لوگوں پر ضروریہ اقتداء کے کا کہ وہی کے کوڑے کے کیا اور جگہ جہاں سے بیت المقدس قطع آئے کہ آئے گئے تھا اس زمانے تک کہ ہمارے (سبکی برائتہ ابو ذر)

۲۴۱۳ھ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اسی مسجد میں ایک نماز قیامت المقدس میں جو نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے، ادا کی جائے گی۔ نمازیں سے سارے قرعے سے کر آئی کے بسز بھانجے گئے کہ ہر ایک جگہ جہاں سے جس مقدس کھڑکے نے اس کے ساتھ پناہ دے۔

۳۳۹۶۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عز و جل اس جگہ اور اس حرم سے ستر ہزار لوگ اٹھائیں گے جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے ان میں سے ہر ایک ستر ہزار کے بارے میں سفارش کرے گا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔

دہلمی بروایت ابن مسعود

۳۳۹۶۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو موسیٰ! چلو! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں یقیق والوں کے لئے استغفار کروں! (السلام) حکم! اے اہل یقیق! تمہارے لئے وہ حالت جس میں تم ہو اس حالت سے بہتر ہے جس میں لوگ ہیں کاش تم جان لیتے (کن فتنوں سے) اللہ نے تمہیں نجات دی تھی اتمہ جبری رات کے ٹکڑے کی طرح آئیں گے ایک کے پیچھے دوسرے! ابو موسیٰ! مجھے دیا گیا کہ خزانے اور اس میں ہمیشہ رہنے کی چابیاں پھر جنت دی گئی پھر مجھے اس کے درمیان اور اپنے رب کی ملاقات اور جنت کے درمیان پسند کا اختیار دیا گیا تو میں نے اپنے رب کی ملاقات اور جنت کو پسند کیا (امام بن حنبل، ابن سعد، داؤدی، ابن مندہ، طبرانی، مستدرک حاکم، ابن مسعود بروایت ابو موسیٰ، مولیٰ رسول اللہ ﷺ)۔

مسجد قبا

۳۳۹۶۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسجد قبا میں نماز عمر کی طرح ہے (امام بن حنبل، ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم بروایت اسید بن قیس)۔
 ۳۳۹۶۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر میں پاکی حاصل کرے (وضو کرے) پھر مسجد قبا آئے پھر اس میں نماز پڑھے تو اس کے لئے عمر کے اجر کی طرح (اجر) ہوگا (ابن ماجہ، بروایت ابوامامہ بن ہبل بن حنیف)۔
 ۳۳۹۶۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ آیت قبا والوں کے بارے میں اتر (فیہ مال) حیوان، مظلوم، اور اللہ تعالیٰ (مظلومین) اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہو تا پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے (ترمذی بروایت ابو ہریرہ)۔

البقیع من منج العمال

۳۳۹۶۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے بقیع والوں کی طرف بھیجا گیا کہ میں ان پر نماز پڑھوں (امام بن حنبل بروایت عائشہ)۔
 ۳۳۹۶۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل (علیہ السلام) میرے پاس آئے اس وقت جب آپ نے مجھے دیکھا تو انہوں نے پکارا اور اس (پکار کو) آپ سے چمپایا میں نے ان کو جواب دیا اور ان (جواب کو) آپ سے چمپایا اور وہ آپ کے پاس داخل نہیں ہوئے اور آپ اپنے کپڑے رکھ چکی ہوئیں اور میں نے یہ سمجھا کہ آپ سورہی ہیں تو میں نے یہ تا پسند کیا کہ آپ کو چمکاؤں اور میں نے اس بات کا اتمہ پیش کیا کہ آپ وحشت میں پڑ جائیں تو انہوں نے کہا: آپ کے رب نے یہ تمہاری بات کہ آپ بقیع والوں کے پاس جائیں اور ان کے لئے استغفار کریں۔

مسلم بروایت عائشہ

مسجد قبا من الکمال

۳۳۹۶۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کمال طریقہ سے وضو کیا پھر مسجد قبا کا ارادہ کر کے چلا اور اس کا ارادہ مسجد قبا ہی جانا ہے اور اس کو مسجد قبا میں نماز کے علاوہ کسی چیز نے اس کی طرف جانے پر راہنہ نہیں کیا پھر اس نے مسجد میں چار گھنٹیں پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھی تو اس کے لئے بیت اللہ کا عمرہ کرنے والے کے اجر کے صل (اجر) ہوگا۔

طبرانی بروایت سعید بن مسعود بن اسحاق بن کعب بن عجرہ عن ابیہ عن جندہ

۳۳۹۶۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھے طریقہ سے وضو کرے پھر مسجد قبا میں داخل ہو اور چار گھنٹیں پڑھے تو یہ اس کے لئے عمرہ کے

برابر ہوگا۔ (ابن ابی شیبہ عبد بن حمید بطبرانی بروایت مسلم بن حنیف)

۳۳۹۱۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے طریق سے وضو کرے پھر مسجد قبا میں اور پیش پڑھے تو اس سے نیس مہر کا ثواب آئے گا۔

عصر امی مرویہ سہل بن حبیب

۳۳۹۱۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے طریق سے وضو کرے پھر وہ مسجد قبا (جائے) کا ارادہ کر کے نکلے اور اس کی طرف مسجد قبا میں نماز پڑھتا ہو (اور کسی کام کا ارادہ نہ ہو) پھر اس میں دو رکعتیں پڑھے تو یہ دو رکعتیں ایک عمرہ کے برابر ہوں گی (غلیب روایت دواہر)

۳۳۹۱۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے طریق سے وضو کرے پھر مسجد قبا کی طرف نکلے اور وصرق مسجد قبا میں نماز پڑھے تو یہ نکلے

تو عمرہ کا اجر لے کر لوٹے گا۔ (ابو نعیم المعرفہ بروایت طبرانی ابن عمر انکرمائی بروایت خالد و ابو یوسف انہوں نے کہا اس کی درست سند روایت سلیمان

انکرمائی بروایت امام بن حنبل بن حنیف بروایت والدہ خود ہے)

۳۳۹۱۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص نکلے یہاں تک کہ اس مسجد میں آئے مسجد قبا میں پھر اس میں نماز پڑھے تو یہ نماز ایک عمرہ کے برابر

ہوگی اور جو شخص وضو کرے ساتھ نکلے اور اس کا ارادہ صرف میری اس مسجد میں نہ کی مسجد نبوی کا ہی ہوتا کہ اس میں نماز پڑھے تو یہ اس کے لئے

ایک حج کی طرح ہوگا۔

۳۳۹۱۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مسجد قبا میں نماز پڑھے تو اس کے لئے ایک عمرہ کے اجر کی طرح ہوگا۔

۳۳۹۲۰ غلیب صحاح بروایت ابن عمر

۳۳۹۲۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص میرا اور عورتوں کے دن مسجد قبا میں نماز پڑھے تو وہ ایک عمرہ کا اجر لے کر لوٹے گا۔ (ابن سعد

روایت طبرانی رافع الخارثی)

۳۳۹۲۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مسجد قبا آئے پھر اس میں نماز پڑھے تو یہ ایک عمرہ کی طرح ہوگا۔

ابن سعد روایت عبد بن طہر حسی مرویہ سہل بن حبیب

۳۳۹۲۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسجد قبا میں ایک نماز ایک عمرہ کی طرح ہے۔

ابن ابی شیبہ سہل بن عبد بن طہر الشافعی ۵۲۶ المقاصد العبدۃ ۶۴

مسجد بنی عمرو بن عوف من الاکمال

۳۳۹۲۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس میں بھی مسجد بنی عمرو بن عوف میں نماز پڑھے تو یہ ایک عمرہ کے برابر کی طرح ہوگا۔

ابن عباس مرویہ ابن عمر

وادنی العقیقین من الاکمال

۳۳۹۲۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے مسلمان! اگر آپ اللہ کی تعظیم کا ارادہ کرے تو میری اس وقت جب آپ نکلے ہے ہوتے ہو

میرا آپ سے عبادت آپ کی ہے۔ (ابو نعیم بروایت سعد بن ابراہیم)

بطحان من الاکمال

۳۳۹۲۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بطحان (یعنی وادی کا: م) بہشت کے حصوں میں سے ایک حصہ ہے (یعنی بروایت عائشہ)

الروحاء من الاکمال

۳۳۹۸۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روحا کی چنان پرستہ انبیاء (علیہم السلام) گذرے تھے پاؤں ان پر مچھا تھا جو بیت اللہ اشقیق کا اردور کئے تھے جن میں سے کوئی عالم اسلام بھی ہیں (عجل علی ضحفا لہرانی علیہ انا وانا با تاریخ ابن عساکر روایت ابو موسیٰ الاشعث ۱۷۴)

۳۳۹۸۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مسجد میں مجھ سے پہلے ستر انبیاء (علیہم السلام) نے نماز پڑھی ہے اور اس (روح) میں کوئی علیہ السلام بنی اسرائیل کے ستر بزرگ لوگوں میں نیلی رنگ کی اونی پرانے اور موسیٰ علیہ السلام پر درقظوانی مرہ جسے (جانشین ابن عساکر روایت شریک بن عیسیٰ بن جوف ثن ابیہ من احمد) روای نے کیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فردوس میں تھے یہاں تک کہ ہم وہاں مقام پر پہنچے تو (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۳۹۸۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دنیا مہینہ کی راہ کا بھی ہیں جودہ جنت ہیں خیرہ اور راہی ہاشیہ بہت بھی ہے۔ (دلیلی روایت ابن عمر)

بئر غرس

۳۳۹۸۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بئر غرس جنت کے چشموں میں سے ہے۔ (ابن سعد روایت ابن عباس)

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۳۲۷

۳۳۹۸۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بئر غرس چھٹا کوہن ہے وہ جنت کے چشموں میں سے ہے اور اس کا پانی تمام پندوں سے اچھا ہے۔ (ابن سعد روایت عمر بن القیم)

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۹۲

۳۳۹۸۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے رات دیکھ کر گویا میں جنت کے چشموں میں سے ایک چشم پر چینی بئر غرس پر بیٹھا ہوا ہوں۔

ابن سعد روایت ابن عمر

جبل احد

۳۳۹۸۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں (بخاری روایت سلم بن سعد قذافی روایت انس واحد بن مسلم الطبرانی ضعیف و تہذیبی روایت سید بن عامر الانصاری اور اس کے پاس اس کے علاوہ اور وہی نہیں ہے اور احمد بن حنبل اپنے امالی میں روایت ابو ہریرہ)

۳۳۹۸۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، جب تم اس (جبل احد) پر آؤ تو اس کے درخت سے کھاؤ اگر چاہیں گے کھانے کا درخت ہے (طبرانی لسانہ روایت انس)

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۸۶ ضعیف: ۱۸۶۰

۳۳۹۸۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہاڑ جنت کے درکان میں سے ایک رکن ہے (ابو جلی الطبرانی، روایت سلم بن سعد انصاری: ۱۸۵۵ خیرہ) (۱۳۲: ۵۸۳)

۳۳۹۸۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احد یہ ایک پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں جو جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے اور یہ غیر (حدیث کا ایک پیرا) جو ہم سے انھیں دکھاتا ہے اور ہم اس سے انھیں لے لیتے ہیں اور یہ جہنم کے دروازوں میں سے ایک

اور نہ ہے۔ (طہری، روایت الامامین ص ۱۱۸)

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۸۸ (ضعیف ۱۸۸)

۳۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نماز کو تہجد کہتے ہیں اور ہم اس سے تہجد کرتے ہیں (عسکری، روایت نس)

۳۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نماز کو تہجد کہتے ہیں اور ہم اس سے تہجد کرتے ہیں اور وہ ہفتے کے دنوں میں سے ایک

پہنچے ہے اور فجر (پہاڑ) انہم کے مکانوں میں سے ایک دن ہے۔ (عسکری، روایت نس)

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ ۶۶۵ (طہری ۱۹۳)

۳۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ پہاڑ (عہ) تہجد کہتا ہے اور ہم اس سے تہجد کرتے ہیں۔ (عسکری، ترمذی، بروایت نس)

۳۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عینہ کا بیٹا ہے اور یہ پہاڑ ہے جو ہم سے تہجد کہتا ہے اور ہم اس سے تہجد کرتے ہیں۔

احمد بن حنبل، مسند، بروایت ابو حنیفہ

۳۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (عہ) پہاڑ ہم سے تہجد کہتا ہے اور ہم اس سے تہجد کرتے ہیں۔ (احمد بن حنبل، مسند، بروایت ابو حنیفہ)

الحجاز

۳۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجاز میں اس کھجور کا ٹھکانہ ہے جس کے گھروں سے زیادہ پانی بہتا ہے۔ (طہری، روایت مسند)

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۸۸ (ضعیف ۱۸۸)

۳۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کھجور کا ٹھکانہ ہے جس کے گھروں سے زیادہ پانی بہتا ہے۔ (طہری، روایت مسند)

احمد بن حنبل، مسند، بروایت ابو حنیفہ

۳۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجاز میں اس کھجور کا ٹھکانہ ہے جس کے گھروں سے زیادہ پانی بہتا ہے۔ (طہری، روایت مسند)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجاز میں اس کھجور کا ٹھکانہ ہے جس کے گھروں سے زیادہ پانی بہتا ہے۔ (طہری، روایت مسند)

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۸۸ (ضعیف ۱۸۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجاز میں اس کھجور کا ٹھکانہ ہے جس کے گھروں سے زیادہ پانی بہتا ہے۔ (طہری، روایت مسند)

اکمال

۳۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجاز میں اس کھجور کا ٹھکانہ ہے جس کے گھروں سے زیادہ پانی بہتا ہے۔ (طہری، روایت مسند)

جہاں سے شیطان کی سبکدوشی ہے یعنی یہاں سے شیطان کی سبکدوشی ہے۔ (طہری، روایت مسند)

حرمین اور مسجد اقصیٰ کی فضیلت من الاکمال

مسجد نبوی ﷺ کا سفر

۳۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجاز میں اس کھجور کا ٹھکانہ ہے جس کے گھروں سے زیادہ پانی بہتا ہے۔ (طہری، روایت مسند)

سب سے زیادہ اہم بات یہ تھا کہ حجاز میں اس کھجور کا ٹھکانہ ہے جس کے گھروں سے زیادہ پانی بہتا ہے۔ (طہری، روایت مسند)

ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں ایک ہزار نماز سے زیادہ فضیلت والی ہے۔ (دہلوی ابن القہار بروایت عائشہ)
 ۳۵۰۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سواری صرف تین مسجدوں کی طرف ہی باندھی جائے گی (سنن کلبا جائے گا) مسجد حرام میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

علاء بن عساکر بروایت ابن عمر

۳۵۰۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سواری کے کپاوے کسی ایسی مسجد کی طرف جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے نہیں باندھے جائیں گے مگر تین مسجدوں کی طرف مسجد حرام مدینہ کی مسجد (نبوی) اور بیت المقدس اور دن کے دو وقتوں میں نماز درست نہیں فجر کی نماز کی بعد یہاں تک کہ سورج نکل جائے عصر کی نماز کے بعد یہاں تک کہ سورج ڈوب جائے اور سال کے دو دنوں میں روز و رست نہیں رمضان کی عید الفطر کا دن ذی الحجہ کے عید الاضحیٰ کے دن اور عورت تین دن میں مسانت کا سفر صرف شہر یا ذی رحمہر رشتہ دار کے ساتھ ہی کر سکتی ہے۔

احمد بن حنبل مسلم بن حنفیہ ابن حبان سعید بن منصور بروایت ابو سعید

۳۵۰۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف تین مسجدوں کی طرف سفر کیا جاسکتا ہے مسجد حرام کی طرف مسجد اقصیٰ کی طرف اور میری اس مسجد کی طرف اور عورت دونوں کی مسافت کا سفر اپنے شہر یا ذی رحمہر رشتہ دار کے ساتھ ہی کر سکتی ہے (حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر اور ابو سعید)

۳۵۰۰۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین مسجدوں کی طرف ہی سفر کیا جاسکتا ہے کعبہ کی مسجد اور میری مسجد اور ایلیا کی مسجد (مسجد اقصیٰ) اور میری مسجد میں نماز کعبہ کی مسجد کے علاوہ اور مساجد میں ایک ہزار نمازوں سے اللہ کے ماں زیادہ محبوب ہے (تذاتی بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۰۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: جو شخص میرے گھر میں یا میرے رسول (ﷺ) کی مسجد میں یا بیت المقدس میں میری زیارت کرے پھر وہ مر جائے تو وہ شہید مرے گا (دہلوی بروایت انس)

۳۵۰۰۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک میں مر جائے تو وہ قیامت کے دن امن کی حالت میں اٹھایا جائے گا۔

طبرانی اوسط بروایت جامعہ التعلقات ۴۵

۳۵۰۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حرمین میں سے کسی ایک میں مر جائے تو اس نے میری شفاعت کو حاصل کر لیا اور وہ قیامت کے دن امن والے لوگوں میں سے ہوگا۔ (طبرانی بیہقی اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے بروایت سلمان اہل بیت ۴۵۱۲۳۴)

۳۵۰۰۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک میں مر جائے تو وہ قیامت کے دن امن والے لوگوں میں سے اٹھایا جائے گا اور جس نے قواب کی امید سے مدینہ میں میری زیارت کی تو وہ قیامت کے دن میرے ہاں میں ہوگا۔ (تذاتی بروایت انس)

۳۵۰۰۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک میں مرا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو امن کی حالت میں اٹھائے گا۔ (ابو نعیم معرفہ بروایت محمد بن قیس بن خضر اور انہوں نے اس کو مرسل قرار دیا ہے بروایت ابن عباس)

۳۵۰۰۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حج یا عمرہ کرتے ہوئے حرمین کے درمیان مر گیا تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اس طرح اٹھائے گا کہ نہ اس پر حساب ہوگا نہ عذاب ہوگا اور جس نے میری وفات کے بعد میری زیارت کی تو گویا اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی اور جو میری وفات کے بعد میرا چاہی ہو وہاں ایسا ہے کہ گویا وہ میری زندگی میں میرا چاہی ہو وہاں جو کہ جس میں مرا تو گویا وہ دنیاوی آسمان میں مرا اور جس نے نزع کا پانی پیا تو نزع کا پانی اس کے لئے وہی فائدہ دے گا جس کے لئے پینا گیا اور جس نے حجر سودا کو سہا دیا اور اس کا اہتمام کیا تو وہ اس کے لئے قیامت کے دن پوری پوری گواہی دے گا اور جس نے بیت اللہ کے دروازے پر پتھر لگایا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر پتھر کے بدلے اٹھائے گا اور جس نے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب دیں گے اور جس نے مٹا مردہ کے درمیان روز لگائی (یعنی کی) تو اللہ تعالیٰ اس قدموں کو اس دن بٹائے گا جس دن بہت سے قدم پھسل جائیں گے (دہلوی بروایت ابن عمر اور اس کی سند میں احمد بن حنبل ہے جس کے بارے میں ابن حجر نے فرمایا کہ یہ مناکیر میں سے ہے)

مدینہ منورہ میں موت کی فضیلت

۳۵۰۱۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک کو مدینہ میں مرے تو اس کی حالت سنی اٹھایا جائے گا۔

ابن حلی کلاعی جو الشیخ یوسف بروایت حلیہ، طبع ۱۳۰، ذخیرۃ الحفاظ ۵۵۸۶

۳۵۰۱۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک کو مدینہ کی مسجد نبوی اور بیت المقدس کی مسجد۔

طبرانی، بروایت ابن عمر

الشام

۳۵۰۱۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے شہروں میں سے اللہ کا شہر (شہر) شام سے اس کی طرف اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے اپنے خاص (بندوں) کو چن لیتے ہیں جو شام میں سے کسی دوسرے شہر کی طرف نکلے گا تو وہ (اللہ کے) فضل کے ساتھ ہوگا اور جو اس میں دوسرے شہر سے داخل ہوگا تو وہ (اللہ کی) رحمت کے ساتھ ہوگا (طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابی اسحاق الطائلی ۹۱)۔

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۳۵۔

۳۵۰۱۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام مشرق اور مغرب کی زمین ہے۔ (ابو الحسن بن شام، رہی نہاں شام بروایت ابو زر)

۳۵۰۱۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام والی زمین میں اللہ کے کوزے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جس سے چاہے جس جگہ لیتے ہیں اور ان شام والوں میں منفقین پر حرام ہے کہ وہ ان کے مسلمانوں پر قابض ہو جائیں اور یہ کہ وہ قوم اور تکلیف اور غیظ و غضب اور خون و مال کے بغیر رہ جائیں (ابو یوسف بن فضل ابو یعلیٰ طبرانی ضیاء القندی بروایت فریخ بن ماکہ)۔

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۱۰، ضعیف ۱۱۳۔

۳۵۰۱۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی زمین اس کو پسندیدہ زمین شام ہے اور اس میں اس کی مخلوق اور اس کے بندوں میں سے اس کے خاص لوگ ہیں اور لوگوں کی ایک جماعت میری امت میں سے جنت میں بغیر حساب اور عذاب کے ضرور داخل ہوگی۔

طبرانی، بروایت ابو اسحاق الطائلی ۸۴

۳۵۰۱۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام کے لئے خوشخبری ہو (کیونکہ اگر زمین ان کی رحمت پھیلے گا)۔

طبرانی، بروایت زید بن ثابت

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۳۳۔

ملک شام کی فضیلت

۳۵۰۱۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام کے لئے خوشخبری ہو اس لئے کہ زمین کے فرشتے اس پر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں۔

احمد بن حنبل، ترمذی، مستدرک حاکم، بروایت زید بن ثابت

۳۵۰۱۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام میں دارالاسلام کا اصل ہے (طبرانی بروایت سلسلہ شمس)

۳۵۰۱۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام کو لازم ہوگا (طبرانی بروایت امام یوسف بن حیدر)

۳۵۰۲۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم شام کو لازم ہوگا، کیونکہ اللہ کے شہروں میں سے خاص ہے جس میں اللہ کی مخلوق میں سے جس کے چہرے

ہوئے ہیں جو شام جانا نہ چاہے تو وہ اپنے مکان چلا جائے اور اس کا باقی ماندہ پانی پیئے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔

طبرانی بروایت واللہ اعلم بالصواب: ۹۱۵

۳۵۰۲۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شام میں ایک شہر جسے تمہیں کہا جاتا ہے قیامت کے دن (اس سے) ستر ہزار (لوگ) اٹھائیں گے جن پر نہ حساب ہوگا نہ عذاب۔ (احمد بن حنبل طبرانی مستدرک حاکم بروایت عمر) کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۶۸۶۹، الکلیف الاکبری ۲۳۰۔

۳۵۰۲۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام والوں کو برا نہ کہو! اس لئے کہ ان میں ابدال ہیں (طبرانی اوسط بروایت علی الاقطن: ۲۲۸۴) کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۲۲۳۔

۳۵۰۲۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک ہجرت کے بعد دوسری ہجرت ہوگی، زمین والوں میں بہتر (وہ ہیں) جو براہِ انیم (علیہ السلام) کی ہجرت کی جگہ کو ان میں سے لازم پکڑنے والے ہیں زمین میں اس زمین والوں میں سے برے لوگ باقی رہیں گے جنہیں ان کی زمین چھینے کی اللہ تعالیٰ کی ذات ان سے گھن کرے گی اور ان کو آگ بندروں اور خزیروں کے ساتھ جمع کرے گی مستدرک حاکم بروایت ابن عمر۔ کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۲۵۹، ضعیف ابوداؤد: ۵۳۳۔

۳۵۰۲۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاملہ ملنے کا یہاں تک کہ تم منع کے بھرے لشکر ہو جاؤ گے ایک لشکر یمن میں ایک لشکر یمن میں اور ایک لشکر عراق میں آپ شام کو لازم پکڑیں اس لئے کہ شام اللہ کی زمین میں سے اس کی پسندیدہ ہے جس کی طرف اللہ اپنے بندوں میں سے اپنے خاص لوگ چنتا ہے، مگر تم اس سے انکار کرو تو اپنے مکان کو لازم پکڑو اور اپنے باقی ماندہ پانی پیو! اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ضمانت دی ہے۔ (احمد بن حنبل ابوداؤد بروایت عبد اللہ بن حوالہ)

۳۵۰۲۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ربی لوگ (شام والے) حق پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے (مسلم بروایت سعد)

الاکمال

۳۵۰۲۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم شام پر کامیاب ہو جاؤ گے اور اس پر غلبہ حاصل کر لو گے اور تم شام بہت بخر پر ایک قلعہ میں پہنچے گے جسے اللہ کہا جاتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے بارہ ہزار شہید اٹھائیں گے (طبرانی ابن عساکر بروایت ابوامامہ)

۳۵۰۲۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام والے اور ان کی بیویاں اور ان کے اولاد اور ان کے قلام اور ان کی ہانڈیاں جزیرہ کے قریب تک اللہ کے راستے میں پہرہ دینے والے ہیں ان میں جو بھی شہروں میں سے کسی شہر میں اترے گا تو وہ روباہ میں ہوگا اور جو ان میں سرحدوں میں سے کسی سرحد پر اترے گا تو وہ جہاد میں ہوگا۔ (طبرانی ابن عساکر بروایت ابوداؤد)

۳۵۰۲۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قریب جمع شدہ لشکر ہو گے ایک لشکر عراق میں ایک لشکر یمن میں سو تم شام کو لازم پکڑو اس لئے کہ وہ اللہ کے شہروں میں سے اس کا چہاوا شہر ہے اور اس میں اس کے بندوں میں سے اس کے بہتر لوگ ہیں اور اس میں اللہ اعلیٰ اپنا نور ہانڈیتے ہیں جو انکار کرے تو وہ اپنے مکان چلا جائے اور اس کا باقی ماندہ پانی پیئے کیونکہ اللہ نے مجھ سے شام اور اس کے بننے والوں کی ضمانت لی ہے۔

طبرانی مستدرک حاکم بروایت عبد اللہ بن حوالہ

دمشق کا تذکرہ

۳۵۰۲۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کا خیمہ جنگ میں غوطہ ہے جو ایک شہر ہے جسے دمشق کہا جاتا ہے شام کے شہروں میں سے بہترین شہر ہے (تاریخ ابن عساکر بروایت حمیر بن نفیر مرسل)

۳۵۰۳۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم غنیمت بظہر بظہر پاؤ گے، ایک لشکر شام اور مصر عراق میں ہیں، میں تم پر عرض کیا کہ تم نے غنیمت سے عرض کیا اے اللہ کے رسول (ﷺ) آپ نے پسند کر لیں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم شام کو لاؤ، یہ بکڑا اور حاکم کر کے تو لاؤ، لیکن یہ جانتا اور اپنا بیانیہ دہرائی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔ (صحیح ابی داؤد اور امام)

۳۵۰۳۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غنیمت بظہر بظہر پاؤ گے، ایک لشکر شام کو لاؤ، یہ بکڑا اور حاکم کر کے تو لاؤ، لیکن یہ جانتا اور اپنا بیانیہ دہرائی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔ (صحیح ابی داؤد اور امام)

۳۵۰۳۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غنیمت بظہر بظہر پاؤ گے، ایک لشکر شام کو لاؤ، یہ بکڑا اور حاکم کر کے تو لاؤ، لیکن یہ جانتا اور اپنا بیانیہ دہرائی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔ (صحیح ابی داؤد اور امام)

۳۵۰۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غنیمت بظہر بظہر پاؤ گے، ایک لشکر شام کو لاؤ، یہ بکڑا اور حاکم کر کے تو لاؤ، لیکن یہ جانتا اور اپنا بیانیہ دہرائی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔ (صحیح ابی داؤد اور امام)

۳۵۰۳۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غنیمت بظہر بظہر پاؤ گے، ایک لشکر شام کو لاؤ، یہ بکڑا اور حاکم کر کے تو لاؤ، لیکن یہ جانتا اور اپنا بیانیہ دہرائی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔ (صحیح ابی داؤد اور امام)

۳۵۰۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غنیمت بظہر بظہر پاؤ گے، ایک لشکر شام کو لاؤ، یہ بکڑا اور حاکم کر کے تو لاؤ، لیکن یہ جانتا اور اپنا بیانیہ دہرائی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔ (صحیح ابی داؤد اور امام)

۳۵۰۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غنیمت بظہر بظہر پاؤ گے، ایک لشکر شام کو لاؤ، یہ بکڑا اور حاکم کر کے تو لاؤ، لیکن یہ جانتا اور اپنا بیانیہ دہرائی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔ (صحیح ابی داؤد اور امام)

۳۵۰۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غنیمت بظہر بظہر پاؤ گے، ایک لشکر شام کو لاؤ، یہ بکڑا اور حاکم کر کے تو لاؤ، لیکن یہ جانتا اور اپنا بیانیہ دہرائی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔ (صحیح ابی داؤد اور امام)

۳۵۰۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غنیمت بظہر بظہر پاؤ گے، ایک لشکر شام کو لاؤ، یہ بکڑا اور حاکم کر کے تو لاؤ، لیکن یہ جانتا اور اپنا بیانیہ دہرائی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔ (صحیح ابی داؤد اور امام)

فتنہ کے زمانہ میں ملک شام میں پناہ

۳۵۰۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غنیمت بظہر بظہر پاؤ گے، ایک لشکر شام کو لاؤ، یہ بکڑا اور حاکم کر کے تو لاؤ، لیکن یہ جانتا اور اپنا بیانیہ دہرائی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔ (صحیح ابی داؤد اور امام)

۳۵۰۴۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غنیمت بظہر بظہر پاؤ گے، ایک لشکر شام کو لاؤ، یہ بکڑا اور حاکم کر کے تو لاؤ، لیکن یہ جانتا اور اپنا بیانیہ دہرائی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔ (صحیح ابی داؤد اور امام)

کرے تو وہ اپنے ہم چلا جائے اور اس کا باقی پانی پیئے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ضمانت دی ہے۔

۳۵۰۴۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر جب عمارت (تک) پہنچ جائے تو آپ اس سے انھیں شام کی طرف اور میں آپ کے امیروں کے بارے میں ہی خیال کرتا ہوں کہ وہ آپ کے درمیان اور اس کے درمیان حائل ہوں گے تو انہوں نے عرض کیا: تو میں اپنی کمپانیوں کا پھر اس کے ذریعہ ماروں گا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انھیں آپ نہیں اور بات مانیں اگرچہ (امارت) جیسی غلام کی ہی ہو۔

۳۵۰۴۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آپ دیکھیں کہ عمارت طبع تک پہنچ گئی تو آپ شام میں جہاد کریں! اگر اس کو طاعت نہ ہو (حاکم کی بات) سنیں اور فرما داری کریں۔ (ابن مندہ و تاریخ ابن مساکر بروایت ابواسید السمری ابن مساکر قاضی یعنی رقم) (اقامت کریں) فرمایا اور ایک روایت میں ہے اور آپ شام میں جائیں لوگ انھیں لشکروں میں جمع کئے جائیں گے ایک لشکر میں اس اور ایک لشکر شام میں اور ایک لشکر مشرق میں اور ایک لشکر مغرب میں تم شام کو لازم کرو کیونکہ وہ اللہ کے شہروں میں سے اس کا چہرہ وواشر ہے اس کی طرف اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے اپنے چنے ہوئے بندوں کو لاتے ہیں تم شام کو لازم کرو! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ضمانت دی ہے جو انکار کرے تو اپنے لیکن چلا جائے۔ (طبرانی بروایت والیہ)

۳۵۰۴۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام میں ایک لشکر ہوگا اور عراق میں ایک لشکر اور یمن میں ایک لشکر تو ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ آپ میرے لئے پسند کریں۔ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا آپ شام کو لازم پکریں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ضمانت دی ہے۔ (طبرانی بروایت عبد اللہ بن زید)

۳۵۰۴۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ شام کو لازم پکریں! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کیا فرماتے ہیں (اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے شام میرا ہاتھ تھا میرے ہاتھ سے شام اتو میرے شہروں میں سے میرا چہرہ وواشر ہے میں تجھ میں اپنے بندوں میں سے اپنے پسندیدہ و لوگوں و اہل شام اتو میری سزا کی تومار ہے اور میرے عذاب کا لڑا ہے تو بہت زیادہ ڈرانے والا ہے اور تیری ہی طرف ہی لوگ جمع ہوں گے۔ اور جس رات مجھے معراج پر لے جایا گیا میں نے ایک سفید ستون دیکھا گویا دھوئی ہے اس کو فرشتے اٹھائے ہوئے تھے میں نے کہا: تم نے کیا اٹھایا ہوا ہے! انہوں نے کہا: اسلام کا ستون ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اس کو شام کے ساتھ ملائیں اور اسی دوران میں سو یا بڑا تھا تو میں نے ایک کتاب دیکھی میرے پیچھے کے پیچھے سے اچھکی لی گئی تو میں نے یہ گمان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین والوں سے تجلیہ فرمایا ہے تو میں نے اپنی نظر اس کے پیچھے کیں تو وہ ایک نور تھا میرے سامنے چڑھ رہا تھا یہاں تک کہ اس کو شام میں رکھ دیا گیا جو شام جانے سے انکار کرے تو وہ اپنے لیکن چلا جائے اور اس کو اس کا باقی سہا زعمہ و باقی پایا جائے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی اور اہل شام کی ضمانت دی ہے۔

۳۵۰۴۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے کتاب کا ستون دیکھا جو میرے پیچھے کے پیچھے سے لیا گیا تو میں نے اس کے پیچھے اپنی نظر کی تو وہ ایک نور تھا جو چڑھ رہا تھا پھر اس شام میں لے جایا گیا خبردار! جب فتنے واقع ہوں گے تو ایمان شام میں ہوگا۔

۳۵۰۴۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی دوران کہ میں سورہا تھا تو میں نے کتاب کا ستون دیکھا جو میرے سر کے پیچھے سے اٹھایا گیا تو میں نے یہ گمان کیا کہ اس کو لے جایا گیا ہے (نعم کر دیا گیا ہے) پھر میں نے اپنی نظر اس کے پیچھے کی تو اس کو شام میں لے جایا گیا تھا جو ۱۱۰ برس وقت فتنے واقع ہوں گے تو ایمان شام میں ہوگا۔ (امام ابن کثیر نے اپنی حدیث ابویوسف بروایت ابویوسف)

۳۵۰۴۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے کتاب کا ستون دیکھا جو میرے پیچھے سے اٹھایا گیا پھر اس شام لے جایا گیا تو میں نے اس کی تاویل ملک سے کی۔ (مسند رک حاکم اور انہوں نے اس کو حسن کہا بروایت ابن عمر)

۳۵۰۶ رسول اللہ ﷺ نے انہوں میں سے خور و فیکہ متبنیہ دیکھا جو یہ سہارے لپٹے چلے اور انھیں بیان نہ کر سکا۔ میں نے کہا:

میں نے اس حدیث کو سنا ہے۔

فتنے کے وقت ایمان ملک شرم میں

۳۵۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں ان روزگار میں ہوں جس کا نام ہے ایسا فتنے آئے تو تمہیں نے یہ سہارے لپٹے اے کتاب
ستون ایمان بھراں کو شرم۔ لکھو اور اس وقت لکھے واقع ہوں گے قرآن میں شرم بھر جاوے۔

احمد بن حنبل، طبری، حذیفہ لاب، وروایت ابو ہریرہؓ

۳۵۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس وقت ایک غلبہ متوں، کتاب مجھے معراج پر لے جایا گیا، یہ وہی ہے جس کا نام ہے ایسا فتنے آئے تو تمہیں نے یہ سہارے لپٹے اے کتاب
ستون ایمان بھراں کو شرم۔ لکھو اور اس وقت لکھے واقع ہوں گے قرآن میں شرم بھر جاوے۔

طبرانی، روایت عبد اللہ بن مسعودؓ

۳۵۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس وقت ایک غلبہ متوں، کتاب مجھے معراج پر لے جایا گیا، یہ وہی ہے جس کا نام ہے ایسا فتنے آئے تو تمہیں نے یہ سہارے لپٹے اے کتاب
ستون ایمان بھراں کو شرم۔ لکھو اور اس وقت لکھے واقع ہوں گے قرآن میں شرم بھر جاوے۔

طبرانی، روایت عبد اللہ بن مسعودؓ

۳۵۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس وقت ایک غلبہ متوں، کتاب مجھے معراج پر لے جایا گیا، یہ وہی ہے جس کا نام ہے ایسا فتنے آئے تو تمہیں نے یہ سہارے لپٹے اے کتاب
ستون ایمان بھراں کو شرم۔ لکھو اور اس وقت لکھے واقع ہوں گے قرآن میں شرم بھر جاوے۔

۳۵۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس وقت ایک غلبہ متوں، کتاب مجھے معراج پر لے جایا گیا، یہ وہی ہے جس کا نام ہے ایسا فتنے آئے تو تمہیں نے یہ سہارے لپٹے اے کتاب
ستون ایمان بھراں کو شرم۔ لکھو اور اس وقت لکھے واقع ہوں گے قرآن میں شرم بھر جاوے۔

۳۵۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس وقت ایک غلبہ متوں، کتاب مجھے معراج پر لے جایا گیا، یہ وہی ہے جس کا نام ہے ایسا فتنے آئے تو تمہیں نے یہ سہارے لپٹے اے کتاب
ستون ایمان بھراں کو شرم۔ لکھو اور اس وقت لکھے واقع ہوں گے قرآن میں شرم بھر جاوے۔

۳۵۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس وقت ایک غلبہ متوں، کتاب مجھے معراج پر لے جایا گیا، یہ وہی ہے جس کا نام ہے ایسا فتنے آئے تو تمہیں نے یہ سہارے لپٹے اے کتاب
ستون ایمان بھراں کو شرم۔ لکھو اور اس وقت لکھے واقع ہوں گے قرآن میں شرم بھر جاوے۔

حرف نام کی گویا پانچویں کو لکھ کر متصل ہے یہ نہیں۔ (تاریخ ابن کثیر ص ۱۱۰) بت دشمنی سے مراد (۱۲۱)
 کلام: "تصنیف تصنیف الایمان ۲۱۲۳، غفر ۵۱۵"

الاعمال

۳۵۰۶۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (بیت المقدس) آؤ اور وہاں تیرا چھ ماہ کرو، وہاں تیرا ستر سو روپہ رانگاز نہ پڑے، نہ کھانا تو وہاں نہ لکھنا
 جس نے زمرہ اس کی تعداد میں جو شہادتیں لے کر چلیں۔ (امام ابن کثیر ص ۱۱۰) ابوت یحییٰ بن یحییٰ (۱۲۱) انہوں نے فرمایا: یہ
 کے بعد (۱۲۱) آپ ہمیں بت مقدس نے ہمارے پاس لایا، (۱۲۱) انہوں نے فرمایا: آپ کے ہوتے ہیں یہ بت اور کئی۔

۳۵۰۶۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا مقدس، تیرا شہادہ حق آپ کو لکھتا ہے، (۱۲۱) انہوں نے فرمایا: آپ کے ہوتے ہیں یہ بت اور کئی۔
 جو ہیں اور شہادہ لکھتا ہے، (۱۲۱) انہوں نے فرمایا: آپ کے ہوتے ہیں یہ بت اور کئی۔

۳۵۰۶۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المقدس کو زمرہ لکھو، تیرا شہادہ حق آپ کو لکھتا ہے، (۱۲۱) انہوں نے فرمایا: آپ کے ہوتے ہیں یہ بت اور کئی۔
 اور شہادہ لکھتا ہے، (۱۲۱) انہوں نے فرمایا: آپ کے ہوتے ہیں یہ بت اور کئی۔

۳۵۰۶۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (بیت المقدس) آؤ اور وہاں تیرا چھ ماہ کرو، وہاں تیرا ستر سو روپہ رانگاز نہ پڑے، نہ کھانا تو وہاں نہ لکھنا
 جس نے زمرہ اس کی تعداد میں جو شہادتیں لے کر چلیں۔ (امام ابن کثیر ص ۱۱۰) ابوت یحییٰ بن یحییٰ (۱۲۱) انہوں نے فرمایا: یہ
 کے بعد (۱۲۱) آپ ہمیں بت مقدس نے ہمارے پاس لایا، (۱۲۱) انہوں نے فرمایا: آپ کے ہوتے ہیں یہ بت اور کئی۔

۳۵۰۶۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (بیت المقدس) آؤ اور وہاں تیرا چھ ماہ کرو، وہاں تیرا ستر سو روپہ رانگاز نہ پڑے، نہ کھانا تو وہاں نہ لکھنا
 جس نے زمرہ اس کی تعداد میں جو شہادتیں لے کر چلیں۔ (امام ابن کثیر ص ۱۱۰) ابوت یحییٰ بن یحییٰ (۱۲۱) انہوں نے فرمایا: یہ
 کے بعد (۱۲۱) آپ ہمیں بت مقدس نے ہمارے پاس لایا، (۱۲۱) انہوں نے فرمایا: آپ کے ہوتے ہیں یہ بت اور کئی۔

۳۵۰۶۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (بیت المقدس) آؤ اور وہاں تیرا چھ ماہ کرو، وہاں تیرا ستر سو روپہ رانگاز نہ پڑے، نہ کھانا تو وہاں نہ لکھنا
 جس نے زمرہ اس کی تعداد میں جو شہادتیں لے کر چلیں۔ (امام ابن کثیر ص ۱۱۰) ابوت یحییٰ بن یحییٰ (۱۲۱) انہوں نے فرمایا: یہ
 کے بعد (۱۲۱) آپ ہمیں بت مقدس نے ہمارے پاس لایا، (۱۲۱) انہوں نے فرمایا: آپ کے ہوتے ہیں یہ بت اور کئی۔

۳۵۰۶۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مسلمان بنو داؤد (علیہ السلام) نے بیت المقدس کی تعمیر کرنی اس کی عمارت ٹھہر گئی رہی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف وحی بھیجی کہ آپ نے اس میں روزِ پیر داخل کر دی جو اس میں نہ تھی تو انہوں نے اس کو نکالا تو عمارت ختم ہوئی۔

غضلی ص ۵۷۷، مرویات میں کتب

۳۵۰۷۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ارض المحسنو والعشور بھی نماز پڑھنا کی جگہ ہے اور لوگوں پر ایسا وقت ضرور آئے گا کہ ان کی کوکڑے کے برابر جگہ پر بندہ ہوگی۔ یا (فرمایا) آدمی کی کمان کے برابر جگہ جہاں سے بیت المقدس کا مادہ نکلے اس کے لئے دنیا اور دنیا پس جو بچو ہے سے بچو۔ (فرمایا) کہ وہ پندرہ ہوگی۔ (ابو یوسف روایت ازوار)

۳۵۰۷۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مسجد اقصیٰ سے حج یا عمرہ کا ارادہ کر لیا تو وہ اس طرح ہر لیا کہ جس نے اس کی مناسک کی اس نے اس کو جہاں۔

حدائق اوقاف مرویات ام سلمہ

کلام... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۳۲

۳۵۰۷۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد اقصیٰ سے احرام باندھا تو اس کے اوٹھارہ صاف کر دیے گئے اور اس کے آٹھ گئے اور وہ نماز جو چاہے کرے۔ یعنی مرویات ام سلمہ

۳۵۰۷۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد نبویؐ کی طرف حج یا عمرہ کا ارادہ کر لیا تو اس کے اگلے و پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے اور اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔ (تذکرہ روایت ام سلمہ)

۳۵۰۷۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بیت المقدس اور اس کے ارد گرد دو میل تک مروجئے قیادوں میں سے کسی میں سے کسی کو مارے آسمان پناہیں بھیجی گئی ہو۔ یعنی مرویات ام سلمہ

۳۵۰۷۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیت المقدس میں مرا آؤ گویا کہ آسمان میں مرا

الامرو مرویات ام سلمہ و ترمذی المعجم ص ۶۰۶، القریۃ ۱۲۷۲

عسقلان

۳۵۰۷۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اہل مضر و یمن پر رحم کرے اور یہ مضر و یمن جو عسقلان میں ہے۔

معبد بن معبود مرویات عطاء المعجم ص ۱۷۷

کلام: ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۳۲، سنن ابی داؤد ۱۵۹۰

۳۵۰۷۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں شخص کے لئے خوشخبری ہو جس کو اللہ تعالیٰ ان درجہوں میں سے کسی ایک میں جبرائیل نے اپنی مستعدان و فرشتوں (مند ثلوثوں پر روایت میں ہے)

کلام: ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۳۲

الاکمال

۳۵۰۷۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ شام اور اس شام کو ازیم پکڑیں شام میں سے مسلمان کو ازیم پکڑیں لیکن اب یہی مسلمان جس نے کھائے تو شام والے اور اس کی عافیت میں ہو گئے۔ (دارقطنی روایت میں ہے)

۳۵۰۷۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ مرد جس نے آئینہ سے قیامت کے دن اس سے ستر یا بر لوگ اٹھائیں یا میں نے اس پر کوئی

۳۵۰۸۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین میں جہاد کرو کیونکہ وہ جنت کے دروازوں میں اعلیٰ دروازوں سے ہے۔ (ابن ابی حاتم، فضائل
اکتھے فضائل قزوین میں روایت کرتے ہیں بروایت بشر بن ابی سلمان کو فی بروایت رطل مہر خطیب بغدادی فضائل قزوین بروایت بشر بن
سلمان ابو السری بروایت رطل ابو السری ان کا نام مجہول ہے اور ابو الطیراء سے مستند ذکر کی فرمایا قزوین کے بارے میں اس سے زیادہ صحیح کوئی
روایت نہیں)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۹۸۳ھ المفید ۳۷۰۔

الاکمال

۳۵۰۸۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرحدوں میں سب سے زیادہ فضیلت والی سرحد ایک ایسی زمین ہے جو مغرب فتح کی جائے گی جیسے قزوین کہا جاتا ہے جو شخص اس میں ایک رات اجری امید کے ساتھ گزارے تو وہ خیریدم سے گا اور وہ صدیقین کے ساتھ نبیوں کی جماعت میں اٹھا یا جائے گا یہاں تک کہ جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ (غلیل بن عبدالمبارک فضل قزوین، رافعی، روایت ابوہریرہؓ، سنن ابی یوسف ۶۳۲، ذیل ۱۱۱، ۹۳)

۳۵۰۹۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ علم کی زمین میں فارس کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے جسے قزوین کہا جاتا ہے میرے دوست جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھے بتایا انہوں نے کہا قیامت کے دن یہ اٹھائے جائیں گے پس وہ صفوں میں جنت کے دروازوں پر کھڑے ہوں گے اور لوگ حساب میں ہوں گے اور وہ لوگ جنت کی خوشبو یاد رہے ہوں گے (الحافظ احسن بن احمد فضائل قزوین میں اور رافعی کہاں سے اس سے)۔

التسوية ٥٩٢ قبل اللاتني ٨٩

۳۵۰۹۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخری زمانے میں ایسی قوم ہوگی جو ایسی جگہ پر اترے گی جسے قزوين کہا جاتا ہے ان کے لئے اس میں اللہ کے رستے میں قتال کرنا کھلوا جائے گا۔ (المطبوعہ فضائل قزوين رافعی بروایت ابوذر رافعی ص ۶۱۳ ذیل الا ای ۹۰)

۳۵۰۹۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایسے لوگوں کو جاننا ہوں کہ جن کے بطن اور گوشت میں ایمان شامل ہو چکا ہو ایسے شہر میں قتال کریں گے جیسے قزوين کہا جاتا ہے ان کی طرف جنت مشاق ہوگی اور ان پر اس طرح مہربان ہوگی جس طرح انوشی اپنے بیٹے پر مہربان کرتی ہے۔

ابو الشيخ كتاب الامصار والبلدان حسن بن احمد العطار فضائل قروين ديلمى والقي برويت جابر، التنزيل: ٥٨٢، ٥٨٤

۳۵۰۹۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین مقام قیامت کے دن آئے گا اور اس کے گول وہ بڑے سفید مونی کے ہوں گے جن سے وہ آسمان اور زمین کے درمیان اڑے گا پکارے گا میں فرودوں کا ایک ٹکڑا ہوں مجھ میں کون داخل ہوگا تاکہ میں اپنے گھر کے بچے ہاں کی سی سفارش کروں۔

خلیل فضائل قرظین والعمی بروایت کعب بن عجره

۳۵۰۹۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قزوین میں میرے بھائیوں پر رحم کرے تین مرتبہ فرمایا۔ (صحاح) نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ قزوین کیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین وہ علم کی زمین میں سے ایک زمین ہے جو آج وہ علم کے ساتھ میں ہے اور عقرب میری امت پر فتح ہو جائی گی اور وہ میری امت کی جماعتوں کے لئے رہا ہوگی جو اس کو پائے تو وہ قزوین کی رہا ہوگی کی فضیلت سے اپنا حصہ لے لے اس لئے کہ اس میں ایک قوم شہید ہوگی جو در کے شہروں کے برابر ہوگی۔ (امین الیٰہی حاتم افضال قزوین پر روایت ابن عباسؓ و ابو ہریرہؓ کا کہنے)

۳۵۰۹۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قزوین میں میرے بھائیوں پر رحم فرمائے! تین مرتبہ فرمایا (صحاح) نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) قزوین کیا ہے؟ تو (رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا: قزوین جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے اور وہ آج مشرکین کے ساتھ ہے عقرب آخری زمانہ میں میری امت پر فتح ہوگا جو اس زمانہ کو پائے تو وہ قزوین میں پہرہ واری کی فضیلت سے اپنا حصہ لے لے۔

الحليل بن عبد الحار فضل فروين رافعي بروایت ابو هريرة

قزوین کا تذکرہ

۳۵۰۹۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ قزوین میں میرے بھائیوں پر رحم فرمائے! عرض کیا تمہارا بھائی کون ہے؟ (تو) میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک بشر ہے جسے قزوین کہا جاتا ہے جس میں غیبیہ ہونے والے لاکھ کھڑا ایک ہزار کے شجر ہونگے۔

محافظ ابو العلاء، الطحاوی، معانی القزوین، بعضی روایات علی

۳۵۰۹۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر حق قریب (دنیا کے) کوزارے کے قزوین کے اور تم پر ایک شجر کا لاکھ کھڑا ہے تو یہ سب کہاں ہے؟ اس میں چالیس بن یا خر، پانچاویں رات پہر ۱۰ بجے کی قواس کے لئے جنت میں ہونے کا ایک ستون، دھاکا میں پر ہر ہر بیدار دھاکا سر پہ ۱۰ بجے کی قواس کے لئے جنت میں ہونے کا ایک ستون، رات پہر ۱۰ بجے کی قواس کے لئے ایک زونق کوئی۔ (ابن ماجہ، نسائی، ترمذی، قزوین، بیروت، اس کی سندیں و کرامتیں الحجاز، کتاب راوی ہے اور اس حدیث کو ابن جریر نے موضوعات میں ذکر کیا، باب الحری، فی تصنیف میں ذکر کیا، حدیث منکر ہے)

کلام: الخلیف بن یحییٰ، ابن ماجہ، ۱۱۳، صفحہ ۲۷۱

اسکندریہ کا تذکرہ

۳۵۰۹۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت پر غریب اسکندریہ اور قزوین کے ہونگا اور دونوں جنت کے دروازے ہیں۔ اور اس میں جس سے ان دونوں میں یا ان میں سے ایک میں رات بھر روئی کی وہ اپنے ماں سے اس دن کی طرح نکلا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔ ان دونوں سے ایک وصاف ہو گیا (الکلیل، نقاش قزوین، راوی بروایت علی ابو نعیم، جہ میں قزوین کے فرمایا یہ حدیث غریب ہے۔ غامد بن سعید بن مؤمن ہے، یا یہ حدیث کے میں متفق ہے۔)

۳۵۰۹۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت پر غریب (و شریف) ہوں گے ان میں سے ایک غریب کی زمین سے سب قزوین کہا جائے گا اور اس کی زمین سے سب جنت اسکندریہ کہہ جاتا ہے، جس کے ان دونوں میں سے کسی میں پھر روئی کی تو وہ اپنے ماں سے اس دن کی طرح نکلا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔

ابو یوسف، کتاب الاموال، محمد بن یحییٰ، معانی القزوین، بعضی روایات بعض صحابہ
۳۵۱۰۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غریب قزوین میں جہاں پھر روئی ہوگی ان میں سے ایک رجب اور رجب کی جس سے برابر میں شافعی کرے اور (الغریب، نقاش قزوین، راوی بروایت ابن عباس، انشورہ، ۱۱۰، ذیل القاضی، ۹۱)

۳۵۱۰۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قزوین و اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو، ایک اللہ تعالیٰ دنیا میں ان کی طرف غم و غصہ فرماتے ہیں پھر ان کی رحمت میں ان کو فراموش کرتے ہیں۔ (صحیح ابن ابی شیبہ، ابن ابی شیبہ، ۱۱۰، ذیل القاضی، ۹۱) کہنے نقاش قزوین میں روایت کرتے ہیں وہ قزوین سے ہیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث میں پھر قزوین پر ذکر کیا کہ اب راوی ہے)

۳۵۱۰۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ میرے بھائیوں کی زمین پر رحمت فرمائے! (طحاوی، اسلام) پر رحمت فرمائے! فرمایا قزوین تو وہ جس جنت کے قزوین میں ایک گڑھا ہو جسے قزوین کہا جاتا ہے جو ٹھوس ہو جائے تو اس میں پھر روئی کرے اور جس میں کی پھر روئی میں شریف کرے تو جس میں کو اپنی امت کی انسانیت میں شریف کر دے گا۔

ابو یوسف، معانی القزوین، بعضی روایات علی ابو العلاء، الطحاوی، معانی القزوین، بعضی روایات علی ابو العلاء، ۱۱۰، صفحہ ۲۷۱

۳۵۱۰۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین جنت کے دروازے ہیں اس میں سے ایک دروازہ ہے جو آگ و شکر کی ہے، ان میں سے رسول

میرے بعد میری امت کے حلقوں پر فتح ہوگا اس میں روزہ نہ رکھنے والا اس کے علاوہ (شہروں میں) روزہ دار کی طرح ہے اور اس میں بیٹھنے والا اس کے علاوہ (شہروں میں) نماز پڑھنے والے کی طرح ہے، اور اس میں شہید ہونے والا قیامت کے دن نور کے عمدہ گھوڑے پر سوار ہوگا پھر اس جنت کی طرف لے جایا جائے گا پھر اس سے اس کے گناہ پر حساب نہ لیا جائے گا اور کسی عمل پر جو اس نے کیا ہو اور وہ جنت میں ہمیشہ ہوگا اور اس کی حوریں سے شادی کرانی جائے گی اور اس کو دودھ شہید اور سسلیں سے سیراب کیا جائے گا اس کے ساتھ ساتھ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں اور بھی بہت کچھ ہوگا۔ (ابوالعلاء) الحسن بن احمد العساکر، فضائل قزوین رافعی بروایت علی، الترغیب: ۶۳۰-۶۳۱ ذیل (۹۳) (۱۰۱)

۳۵۱۰۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے اس کے قبرستان سے اگلے اتنے ہزار شہداء اٹھائے جائیں گے۔ (الکلیب فضائل قزوین رافعی بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۱۰۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے ہاں اس قوم سے زیادہ محبوب نہیں جنہوں نے قرآن کو اٹھایا اور اس تجارت میں لگ گئے جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا (وہ) تجارت تمہیں دینا کا عذاب سے نجات دے گی انہوں نے قرآن کو پڑھا اور تمہارا میں اٹھا میں اسے شہر میں رہتے ہوں گے جسے قزوین کہا جاتا ہے قیامت کے دن آئیں گے اور ان کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوں گا اللہ تعالیٰ ان سے محبت کریں گے اور وہ اللہ سے محبت کریں گے ان کے لئے جنت کے اتنے دروازے کھول دیئے جائیں گے ان سے کہا جائے گا جس سے چاہو داخل ہو جاؤ۔

التحلیل فضائل قزوین اور ذکر ما یحییٰ بن عبد الوہاب ابن مندہ التاریخ والعمی بروایت جامع الترمذی: ۶۴، ذیل اللامی: ۹۰
۳۵۱۰۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھولیں تو وہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ میں حاضر ہو، جس کے رہنے والے رات میں عبادت گزار بنیں شہر ہوتے ہیں۔ (الکلبی، بن عبد الجبار کے فضائل قزوین رافعی بروایت ابن عباس اس کی سند میں میر قزوین مہدیہ ہے رافعی نے فرمایا اس کے بارے میں بے اقوال ہیں۔)

السنن: ۶۱۴، ذیل اللامی: ۹۱
۳۵۱۰۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے چہرہ اور بدن کو آگ پر حرام کر دیں تو وہ قزوین میں میرے ابو بکر بن محمد عمر ابو جالب اپنی امالی میں انجیل بن عبد الجبار فضائل قزوین رافعی، دہلی بروایت ابن عباس رافعی نے کہا: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس میں پھر واری کرے یہاں تک کہ وہ مر جائے۔ (الترغیب: ۵۹۴ ذیل اللامی: ۸۹)

۳۵۱۰۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے لئے سعادت اور شہادت کی میر لگا دی جائے تو وہ بات قزوین میں حاضر ہو۔

الحسن بن احمد الطیار رافعی روایت ابن مسعود السنن: ۵۹۴ ذیل اللامی: ۸۹
۳۵۱۰۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر روز دوسرے اللہ تعالیٰ قزوین والوں پر نظر فرماتے ہیں ان میں سے برے لوگوں سے روگردار فرماتے ہیں اور اسی میں نیکی کرنے والوں سے (ان کی نیکی) قبول کرتے ہیں (ابو النبیح کتاب الامصار والبلدان رافعی بروایت ابن عباس)

۳۵۱۱۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لئے ایک شہر ہوگا جسے قزوین کہا جائے گا اس میں رہنے والا زمین میں رہنے والے سے زیادہ فضیلت والا ہوگا۔ (ابو بکر جالبی ابن ابی ملیح بن رافعی بروایت ابو ہریرہ رافعی نے فرمایا: گویا کس میر امر ولایت۔ (پھر واری) کے لئے رہائش مراد ہے۔
الفوائد المجموعہ: ۱۲۵

مرد کا ذکر

۳۵۱۱۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بہت سے لشکریوں کے تو تم لوگ خراسان کے لشکر میں سے ہو جاؤ پھر مرد و شہر میں اس لئے کہ اس کو دو اقرنین نے بنایا اور اس کے لئے برکت کی دعا کی اس کے رہنے والوں پر کبھی بھی مصیبت نہ آئے گی۔ (الترمذی، مجلس بروایت برید)

حضرت مہموت

۱۳۵۱ھ..... رسول بخش نے فرمایا: حضور موت بخوالاٹ سے بہتر ہے۔ (تجربہ نامی دعوتِ مہرورین ص ۵۶)

عزیز، قرأت اور فلسطین

۳۵۱۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے عریض غریب اور فلسطین میں یہ کسوٹ نازل فرمائی اور فلسطین کو قدس کے ساتھ خاص کیا گیا۔ (تاریخ ابن ہساکر روایت ابن عمر بن کعبہ ملہا)

کلام:..... ضعیف سے ضعیف الماریج: ۶: ۱۵۷

مفت

۲۵۱۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مطہرہ والے حق پر قائم رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے (مسلم بروایت سعد)

جزيرة العرب

۳۵۱۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ضرور یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکالوں گا یہاں تک کہ میں مسلمان کے علاوہ (کوئی کو) نہیں چھوڑوں گا۔ (مسلم بخاری و الاثر فی ہدایۃ شریک)

۳۵۱۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں ابن شامہؓ نہ دیکھتا تو یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکالوں گا۔

تو مہدی مسعود کے حاکمہ روایت محمد

اکمال

۲۰۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب سے یہودیوں کو نکالو! علماء دیوبند کا حکم اکتفی بدایت الیومین و برقی بدایت اسم سلم)

۳۵۳۳۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کجیوں کے سوا کوئی چیز سے نکال کر راجہ نہیں معزز ہوا کرتا (میں نے)۔

۳۵۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو زکے سے سیدوں کو اور تجران انہوں کو جو زریہ و غرب سے نکالو اور غریب جان لو کہ لوگوں میں برے اور بد ہیں جنہوں نے اپنے انبیاء (علیہم السلام) کی قبروں کو کعبہ و گاہ بنالیا (جس میں مشرک اور مشرکین کا کئی حلقہ ملا دلیا تاہم شیخ حسن عسکری ضیاء مقدسہ کی ہدایت پر بعد ازاں اجماع کرا دی ہے) کیا: آخری صحت جو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمائی غریبوں کو دینے کے لیے ہے نہ دینے کے لیے۔

۳۵۱۳۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے، الا ان ہر جگہ کہ گھر پر دھرم۔ میں اس کی عبادت کی جائے۔

طبرانی، احمد بن محمد بن یحییٰ

شیطان کی مایوسی

۵۸۷ء..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے ہمیشہ ہوشیار رہے گا کہ تم اپنی عزیمتیں اس کی عبادت کریں لیکن تم لوگوں کے دھمیان سے بچو! اُن سے (ماہرینِ فکس) ابو بکر، محمد بن حنبل، مسلم، نووی، ابن حجر، ابن جبار، ابو یوسف، جابر

۳۵۱۳۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ جزیرہ عرب میں اس کی عبادت کی جائے لیکن میں اس بات کا اندیشہ کرتا ہوں کہ ختم میں سے باقی رہیں گے وہ ستاروں کی جہت سے مگر اہو جائیں (طبرانی بروایت العباس ابن عبدالمطلب)

۳۵۱۳۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ جزیرہ عرب میں بتوں کی عبادت کی جائے۔ (طبرانی بروایت عباد بن الصامت اور ابوالدرداء)

۳۵۱۴۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ تمہاری اس زمین میں اس کی عبادت کی جائے اور لیکن اس بات پر وہ راضی ہو گیا جس کو تم حقیر سمجھتے ہو۔ (علیہ السلام بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۱۴۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ میری اس زمین میں اس کی عبادت کی جائے اور لیکن وہ تمہارے اقبال میں حقیر کاموں پر راضی ہو گیا۔ (طبرانی بروایت معاذ)

۳۵۱۴۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انیس اس بات سے مایوس ہو چکا کہ عرب کی زمین میں اس کی عبادت کی جائے (طبرانی بروایت جریر)

۳۵۱۴۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں زندہ رہا تو سب دو نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکالوں گا یہاں تک کہ اس میں مسلمان کے علاوہ کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔ (احمد بن حنبل مسلم ابوداؤد ترمذی نسائی ابن الجارود ابویوسف ابن حبان مستدرک حاکم بروایت عمر)

یہ حدیث ۳۵۱۴۱ میں گزر چکی ہے۔

۳۵۱۴۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں زندہ رہا تو جزیرہ عرب میں دو دینوں کو نہیں چھوڑوں گا۔

ابن سعد بروایت عبد اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ مرسل

۳۵۱۴۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان پر کوئی چیز نہیں اور جزیرہ عرب میں دو چیزیں منع نہیں ہو سکتے۔ (یعنی بروایت ابن عباس)

۳۵۱۴۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہودی نصاریٰ کو مارے انہوں نے اپنے انبیاء علیہ السلام کی قبروں کو مسجد بنایا عرب کو زمین میں ہرگز دو دین باقی نہیں رہیں گے۔ (بخاری بروایت ابویوسف ابن الجراح)

۳۵۱۴۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جزیرہ عرب میں دو دین باقی نہیں رہیں گے۔ (احمد بن حنبل بروایت عائشہ)

۳۵۱۴۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جزیرہ عرب میں دو دین منع نہیں ہو سکتے۔ (بخاری بروایت ابن عمر)

۳۵۱۴۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے علی اگر آپ میرے بعد حکومت کے ذمہ دار ہے تو حِجْران والوں کو جزیرہ عرب سے نکالیں۔

احمد بن حنبل بروایت علی

بصرہ

۳۵۱۵۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے انہیں لوگ کئی شہر بنائیں گے اور ان میں ایک شہر جسے بصرہ یاد (فرمایا) البصرۃ کہا جاتا ہے جب آپ وہاں سے گذریں یا فرمایا اس میں آپ داخل ہوں تو آپ اس کی دیوارن زمین اور اس کے چارے اور اس کے بازار اور اس کے امراء کے دروازوں سے انہیں لوگوں کے کناروں کو لازم کھڑیں اس لئے کہ وہاں دھنسا اور (بج) پھینکا اور نزل کا آتا ہے اور ایسی قوم ہے جو رات گزاریں گے تو صبح کے وقت بندر اور خنزیر ہوں گے۔ ابوداؤد بروایت انس مالک بن انس (حدیث ۱۸۳۲)

اکمال

۳۵۱۵۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں ایک ایسی زمین جانتا ہوں جسے بصرہ کہا جاتا ہے جو درست قبلہ والی اور زیادہ مسجدوں اور اذان دینے

۳۵۲۱۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ملائکہ شہادت کے لئے جاتے ہیں رات کی وجہ سے خوش ہوتے ہیں جو مسلمان فقراء پر اس میں داخل ہوتی ہے یعنی آسانی۔ (طبرانی بروایت ابن عباسؓ ذخیرہ ۱۰۵۶: ۵)
 کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجاری مع ۷۹۹

الاکمال

۳۵۲۱۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہاد کے لئے خوش آہ وہ اس میں رات گزارتی ہوتی ہے جس کی رات تو وہ قیام کرنے والے کے لئے ایسی ہے کہ وہ اس کا دن تو وہ روزہ دار کے لئے چھوٹا ہے۔ (یعنی یہ رات ایسی مسعود ہے جس میں صیغہ ۲۶ کشف الخفاء ۱۵۳۳)

جامع الزمۃ الاکمال

۳۵۲۱۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار دن کلمات کی راتیں ان کے دن کی طرح ہیں اور ان کے دن ان کی رات کی طرح ہیں ان میں اللہ تعالیٰ قسم سے بری فرماتے ہیں اور اس میں جانور کو آواز دہراتے ہیں اور اس میں بہت زیادہ دھواں مخرماتے ہیں یہی تھکھڑاؤ اس کی شیعہ عرف کی رات اور اس کی شیعہ شعبان کی رات اور اس کی شیعہ اور محد کی رات اور اس کی شیعہ (دلیلی بروایت اس)

۳۵۲۱۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار دنوں میں اللہ عز و اس خیر بجاتے ہیں ان کی رات کی رات روزہ کی رات اور نصف شعبان کی رات میں اللہ تعالیٰ سوت کے اوقات اور روزہ کی شیعہ ہیں اور اس میں رات کے لئے ہیں اور عرفہ کی رات میں اذان۔ (دلیلی بروایت عائشہ)

۳۵۲۱۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شعبان میرا مہینہ اور رمضان اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور شعبان پاک کہنے کا ذریعہ اور رمضان گناہوں کو مٹانے کا ذریعہ ہے۔ (دلیلی بروایت عائشہ اناطان ۹۳۷)
 کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجاری مع ۲۳۰۲

۳۵۲۱۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سے اللہ تعالیٰ کا چنا ہوا مہینہ رجب کا مہینہ ہے اور وہ اللہ کا مہینہ ہے جس نے اللہ کے مہینہ رجب کی تعلیم کی ہے اس نے اللہ کے حکم کی تعلیم کی اور جس نے اللہ کے حکم کی تعلیم کی اللہ تعالیٰ ان کو نعمتوں کے باغات میں داخل کرے اور اس کے لئے اپنی بڑی رضا مندی (لازم کریں گے اور شعبان میرا مہینہ ہے جس نے شعبان کے مہینہ کی تعلیم کی اور اس نے میرے حکم کی تعلیم کی اور جس نے میرے حکم کی تعلیم کی تو میں اس کے لئے قیامت کے دن آگے ہوں گا اور خبر دوں گا کہ وہ رمضان کا مہینہ میری امت کا مہینہ ہے جس نے رمضان کی تعلیم کی اور اس کی حرمت نہ رکھنے کی کہ وہ اس کی جگہ حرمت نہیں کی اور اس کے دن میں روزہ رکھا اور اس کی رات میں قیام کیا اور اپنے اعضاء کو بے پردہ کر دے اور رمضان سے اس طرح نکلا کہ اس پر کوئی ایسا گناہ نہیں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کو توبہ کرے۔ (دلیلی بروایت اس اور نہ خیال کی اسنو منکر ہے صحیح المصحب ۲۳۰)

نواں باب..... جانوروں کے فضائل کے بارے میں

چوپایوں کے فضائل

۳۵۲۱۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریاں وہ اس لئے کہ یہ رات (کا ذریعہ) ہے (طبرانی خطیب، بعد: ابی) وایت ام عیسیٰ اور ابن ماجہ نے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا۔ (صحفہ ام سلمہ کو مصلح کر کے) بکریاں وہ اس لئے کہ اس میں برکت ہے)

۳۵۲۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مگر میں لو اس لئے کہ یہ شام کو خیر نائی ہے اور صبح نے آگئی ہے۔ (مسند صحر جلد ہجرت ام حلیہ)

۳۵۳۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مگر یوں کا کردار کرو! اور اس کی کٹی صاف کرو! اس لئے کہ وہ جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

السنن بروایت ابو ہریرہ

کلام: .. ضعیف ہے ضعیف الحدیث: ۱۳۳

۳۵۲۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مگر یوں کا کردار کرو! اور اس کی کٹی صاف کرو! اور اس کی بابت میں وہ پھر آنے کی جگہ میں نماز پر حرام؟ میں

نے کہہ دیا جنت کے جانوروں میں سے ہے۔ (مسند ابن حنفیہ بروایت ابو سعید)

۳۵۲۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں چیزوں میں برکت بتائی ہے، مگر تم شہر کی بھی آواز نہیں دیتے، مگر تم اس میں حرام کہتے ہو؟

۳۵۲۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مگر میں ایک بکری تک برکت ہے اور وہ بکری میں دو برکتیں ہیں، مگر میں بکریوں میں برکتیں ہیں۔

مسند بروایت علی

کلام: .. ضعیف ہے ضعیف الحدیث: ۳۳۳ ضعیف الحدیث: ۸۹

۳۵۲۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری برکت ہے اور گھوڑا برکت ہے اور بیل بکری برکت ہے۔ (مسند بغدادی بروایت ابن

کلام: .. ضعیف ہے ضعیف الحدیث: ۳۳۳ ضعیف الحدیث: ۸۹)

۳۵۲۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری برکت ہے۔ (مسند ابو ہریرہ بروایت ابن عمر۔ ضعیف بغدادی بروایت ابن عمر)

کلام: .. وغیرہ الحدیث: ۳۳۳ ضعیف الحدیث: ۸۹

۳۵۲۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری کو اہم بکریوں میں سے ہے اور اس لئے کہ جنت کے جانوروں میں سے ہے اس لئے کہ وہ بکریوں کے آگے کی بکری

نور پڑھو! اور اس کی صاف کرو۔ (مسند ابن عمر بروایت ابن عمر)

۳۵۲۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری برکت ہے۔ (ابو جہل بروایت ابن عمر)

۳۵۲۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری برکت ہے اور اونٹ اونٹ والے کے لئے عزت ہے اور گھوڑا اس کی بیٹھائی میں قیامت تک بھائی

باندھی جاتی ہے اور حیرانگاہ تیر بھائی سے قوس کے ساتھ اچھے سلوک کر اور اگر وہ اس کو مغلوب پائے تو قوس کی مدد کر۔ (السنن بروایت حنفیہ)

کلام: .. ضعیف ہے ضعیف الحدیث: ۳۳۳

بکریوں کا تذکرہ

۳۵۲۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری جنت کے جانوروں میں سے ہے اس کی کٹی صاف کرو! اور اس کے پیچھے نہ چلنا پڑا۔

مسند بغدادی بروایت ابو ہریرہ

۳۵۲۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریاں انبیاء (علیہم السلام) کے دل ہیں۔ (مسند ابن عمر بروایت ابو ہریرہ)

کلام: .. ضعیف ہے ضعیف الحدیث: ۳۳۳

۳۵۳۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی گھوڑا لے جس کے ہاں بکری ہو جس کے گھر میں برکت ہی ہوتی ہے۔

ابن سعد بروایت ابو ہریرہ

کلام: .. ضعیف ہے ضعیف الحدیث: ۵۱۵۹

۳۵۳۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی گھوڑا لے جس کے ہاں بکری ہو جس کے گھر میں شام کے وقت بکریوں کا روٹا ہو اور رات کے وقت فرشتے

ان پر جنت کی دعا میں کرتے رہتے ہیں یہاں قیامت آئے گا۔ (ابن سعد بروایت ابو ظہر بن حنفیہ)

شخص کی طرح ہے جو صدقہ کے لئے ہاتھ کھولنے والا ہو۔ (سہلی بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۲۵۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی باندھ دی گئی ہے اور گھوڑے تین طرح کے ہیں: ۱۔ جو اللہ اور رسول اللہ ﷺ (ص) سے پرہیز کرے اور گھوڑا رہتا ہے جس کو کسی شخص نے باندھا مٹی عزت خواہ صورتی کے حصول کے لئے لیا ہو اور اس نے ان کی شخصوں اور بیعت کا حق شکستہ اور مالدادی میں نہ بھلا دیا ہو اور باہر والا گھوڑا تو وہ ہے کہ جس کو کسی شخص نے اللہ کے راستے میں باندھا ہو تو اس کے پیٹ میں کوئی چیز غائب نہیں ہوگی مگر وہ اس کے لیے اجر ہوگا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی بعد اہم پیشاب کا بھی ذکر فرمایا اور وہ ایک واری میں ایک پکڑا ہو پکڑ نہیں لگا تا مگر وہ اس کے ترازو میں ہوگا اور باہر والا گھوڑا تو وہ ہے کہ جس کو کسی شخص نے لوگوں پر عیب اور تکبر کے لیے باندھا ہو تو اس کے پیٹ میں کوئی چیز غائب نہیں ہوگی تو وہ اس پر بوجہ ہوگا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی بعد اہم پیشاب کا بھی ذکر فرمایا اور وہ کسی وادی میں ایک پکڑا ہو پکڑ نہیں لگے گا مگر وہ اس پر بوجہ ہوگا۔ (ابو ہریرہ بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۲۵۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی باندھ دی گئی ہے اور گھوڑے والے کی اس پر مدد دی جاتی ہے وہ شخص جس نے اللہ کے راستے میں گھوڑا باندھا ہو تو اس پر خرچ اس شخص کی طرح ہے جس نے ہاتھ صدقہ کے لئے کھولے ہوئے ہوں اور بند کرتے۔ (ابن ماجہ ابو عوانہ طبرانی، ہی، ابو قانع بروایت سہیل بن حفصہ)

۳۵۲۵۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں بھلائی اور نیکی قیامت کے دن تک باندھ دی گئی ہے ان کی پیشانیاں ان کی گرمی پکڑائیں اور ان کی دشمنان کی مورچھل ہیں۔ (طبرانی بروایت ابو امامہ)

۳۵۲۵۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں ہمیشہ قیامت کے دن تک بھلائی باندھ دی گئی ہے جو جس نے اس کو اللہ کے راستے میں تیاری کے لئے باندھا ہو اور اللہ کے راستے میں اجر کی امید میں اس پر خرچ کیا ہو تو اس گھوڑے کا حکم سیر ہوتا اور بھوکا ہونا اور اس کا سیراب ہونا اور پیاسا ہونا اور اس کی لید اور اس کا پیشاب اس کے ترازو میں ہوگا قیامت کے دن اور جس نے ترازو فروغی اور کھلائے اور مشہوری کے لئے باندھا ہو تو اس کا حکم سیر ہوتا اور اس کا بھوکا ہونا اور اس کا سیراب ہونا اور پیاسا ہونا اور اس کی لید اور اس کا پیشاب قیامت کے دن اس کے ترازو میں نقصان (کا ذریعہ) ہوگا۔ (احمد بن حنبل العسکری الامثال حلیۃ الاولیاء الخطیب بروایت اسماء بنت یزید)

۳۵۲۵۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں بھلائی ہے اور گھوڑے والوں کی اسی پر مدد دی جاتی ہے اور ان پر خرچ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنا ہاتھ صدقہ دینے کے لئے کھولے۔ (ابن حبان مستدرک حاکم بروایت ابو کثیرہ)

۳۵۲۶۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر گھوڑا حیر ہے۔ (ابن ابی شیبہ بروایت عطاء مرسلاً)

۳۵۲۶۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر سرخ سیاہ سفید پیشانی والا سفید ناگوں والا گھوڑا لازم پکڑو۔ (نسائی بروایت ابو وہب الحنفی)

۳۵۲۶۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی برکت اس کے سرخ ندر رنگ کے ہونے میں ہے، اور ان میں مبارک پیشانی والا وہ ہے جو ان میں سفید پیشانی اور سفید ناگوں اور دایہاں ہاتھ بغیر سفیدی والا ہو۔ (طبرانی بروایت عیسیٰ بن علی عن ابیہ عن جندہ بروایت ابن عباس)

۳۵۲۶۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی دم مت کاٹو اس لئے کہ وہ اس کی مورچھل ہے اور اس کے پیشانی کے بال مت کاٹو اس لئے کہ وہ اس کی گرمی کا پکڑا ہے۔ (ابن ابی شیبہ بروایت وحید بن عطاء مرسلاً ابن ابی شیبہ بروایت عمر مرفوعاً)

۳۵۲۶۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنگ میرا گھوڑا دایہ ہے۔ (طبرانی بروایت ابن مسعود)

اونٹ

۳۵۲۶۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ اونٹ والے کے لئے عزت ہے اور بکریاں برکت ہے اور بھلائی قیامت کے دن تک گھوڑے کی پیشانی میں باندھ دی گئی ہے (ابن ماجہ بروایت عروۃ الدارمی)

۳۵۲۶۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ غزنی کو، دینی غلبہ سے بہتر بدل دے گا، فرما نے اس لئے کہ اس نے پیشانی میں نیل لیا ہے۔

لشکر اری القاب مرویات ابن

مکزی

۳۵۲۶۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ غزنی کو، دینی غلبہ سے بہتر بدل دے گا، فرما نے اس لئے کہ اس نے پیشانی میں نیل لیا ہے۔

ابن سعد اللہ علی ہستی مہمات میں سعد الفہم دوس مرویات ابو بکر

پرندوں کے فضائل

کیوتر اور مرغ

۳۵۲۶۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عید مرغ کو، اس لئے کہ جس گھر میں سفید مرغ آئے شیطان اس کے قریب نہیں جاسکتا اور نہ دُعا کرتا

اس گھر کے دشمن میں اطرومی اوسط ہر دین میں

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۹۱۲ الکلیف ۱۱۱

۳۵۲۶۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس لئے کہ یہ نیکو پرند ہے جس نے غافل کر دیا ہے۔

احمد بن ابی حمزہ حطب بغدادی مصنف الفہم دوس مرویات حسن بن علی مدنی کمال مرویات ابن

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۹۱۵ الکلیف ۱۱۲

۳۵۲۷۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کی آواز دہانہ ہے اور اس کا پتہ پر ہی کو، اس کا مرغ اور اس کا بچہ ہے۔

ابو النبیح العطیہ مرویات ابوہریرہؓ اس مرویہ مرویات احمد بن

۳۵۲۷۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۷۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۷۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۷۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۷۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۷۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۷۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۷۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۷۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۸۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۸۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۸۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۸۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۲۸۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو، اس لئے کہ دُعا کرنے کے پکا ہے (ابو داؤد بروایت زید بن ثابتؓ اس مرویہ ۹۱۱)

۳۵۹۷۷ روحِ اللہ ﷻ نے فرمایا: مرغِ کافرانہ کیونکہ یہ نماز کی طرف پاتا ہے۔

۳۵۲۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفیر مرزا کو گواہ نہ دو، اس لئے کہ میں میرا دوست ہے اور میں اس کا دوست بھی اور اس کا دشمن میرا دشمن ہے اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق اسے ترجیحاً مگر انسان بنی جیسے کہ اس کی زندگی میں کیا ہے، فوس کا نوشتہ اور اس کا پر ۶۷ نے اور چاندنی کے پیر لے کر دیتے آؤ، وہ جانتا کہ اپنی لمبی آواز سے، عکس داتا ہے۔ ابو شیخ الطعمہ بروایت ابن عمر،

۳۵۲۸۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انھوں نے نہ کرو، نہ تمہارے کوئی نیکو نہ کرو، نہ اذی کر، نہ غرض دلاتا ہے، یعنی مرزا محمد علی بن احمد علی بن حسن طبرسی بعد اس

منصور بروایت احمد بن خالد الجندی ابو شیخ الطعمہ بروایت ابن عباس طبرانی بروایت ابن مسعود،

کی وہ بچن کو چاہے کہ وہ تاقہ تو انہوں نے اس کی شکایت غلام بن سلمان سے کی اور وہ اس کے بعد بنی قریظہ سے خارج ہوئے تو انہوں نے اس کے لئے دونا کی کھان کی نسل ختم ہو جانے میں اس کی تصویر بچھوڑ دی تھی۔ (المسعودی ص ۷۰) الشعب بروایت ابن عباس

بسوکا ذکر اکمال

۳۵۲۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسکو سنت نہ کرو جس نے کہا میں نے انبیاء علیہم السلام کو حج کی نماز کے لئے غبار کیا مٹی بسو۔

الحکیم بھی بروایت ابن

دسواں باب ورختوں اور پھلوں، سنہروں اور کھجور کے فضائل

اس میں انگور اور خرپوزہ کا ذکر بھی ہے

۳۵۲۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے دیر اور سخت و تازہ جو مسلمان ہر کی طرح ہو جس کے نہ پتے جھڑتے ہیں اور نہ بیاد نہ یہ اور نہ یہ اور اس کا بچس ہر وقت آتا ہے یہ کھجور کا درخت ہے۔ (بخاری ص ۱۰۱) ابن عمر

۳۵۲۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درختوں میں سے ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور مسلمان کی مثال ہے تم مجھے تازہ کیا ہے فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے۔ (اصحد بن حنبل ص ۱۰۱) ابن عمر

۳۵۳۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عمر کا نیکو کار کی فطرت کرو، اسی لئے کہ وہ آدھار علیہ السلام کی مٹی کے پیچھے ہوئے ہے پھر ان کا میاں ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس درخت سے زیادہ کوئی کرم نہیں جس کے نیچے کرمیہ بن عمران پیدا ہو میں سو اُمّ ابی بکر والی عورت اس کو کھجور کھا کر سوانہ ہو گئی تھو تو پھر اسے کھا کر دوسروں کو بھی اس سے کھانہ کھلیں، اہل علی بن ابی طالب کا ممل ان اسی کو عجب حلیہ میں میں سو اُمّ ابی بکر والی عورت اس کو کھجور کھا کر سوانہ ہو گئی تھو

۳۵۳۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کو پسند کرو جو پتہ فرما دے۔ (طبرانی ص ۱۰۱) ابن عمر

۳۵۳۱۔ (ص ۱۰۱) ابن عمر

۳۵۳۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کرم جس میں کھجور نہ ہو اس کے پتے والے لہو کے ہیں۔

۳۵۳۲۔ (ص ۱۰۱) ابن عمر

۳۵۳۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کرم جس میں کھجور نہ ہو اس کی گہری کی طرح ہے جس میں کھانہ نہ ہو۔ (ابن عمر بروایت ابن عمر)

۳۵۳۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور، انار، انگور، آدھار علیہ السلام کی گہری کی طرح ہے جو پتے والے لہو کے ہیں۔

۳۵۳۴۔ (ص ۱۰۱) ابن عمر

۳۵۳۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور مسلمان کا چھاتہ ہے۔ (ص ۱۰۱) ابن عمر

۳۵۳۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور اور درخت اس کے ہاں اور ان کے پیچھے اور ان کے بعد لوگوں پر برکت ہے جب وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے والے ہوں۔ (طبرانی ص ۱۰۱) ابن عمر

۳۵۳۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کرم جس کے پتے کھجور ہو۔ (مسلم بروایت عائشہ)

۳۵۳۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور انار کے پھل میں سے ہے۔ (ابن عمر بروایت ابن عمر) ۳۵۳۸۔ (ص ۱۰۱) ابن عمر

۳۵۴۹۔ رسالہ مذکور کے قلمی، موجود محکمہ دارالخزائن میں ہے۔ اس کے مصنف کا نام معلوم نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اس کتاب کے حوالہ سے اس کتاب میں
 ۳۵۵۰۔ رسالہ مذکور کے قلمی، موجود محکمہ دارالخزائن میں ہے۔ اس کے مصنف کا نام معلوم نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اس کتاب کے حوالہ سے اس کتاب میں
 ۳۵۵۱۔ رسالہ مذکور کے قلمی، موجود محکمہ دارالخزائن میں ہے۔ اس کے مصنف کا نام معلوم نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اس کتاب کے حوالہ سے اس کتاب میں

اکمال

۳۵۱۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار نہ۔ (سب چیزیں ہیں) تاکہ اگر دیا سوئے کھجور کی محبت نہ تے، یا بعضی مروت اس۔
۳۵۱۵ رجال اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا کھجور سے محبت کہو کھجور (احمد بن حنبل مسلم مروایت اس)
۳۵۱۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی بیویوں کو حالت نفوس میں کھجور خلاؤں اس کے کہ وہ عورت جس کا کانٹا میں کھجور کہہ ہو تو اس کا بچہ
دیار پیدا ہوگا اس نے کہ یہ کھجور مریم (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی غذا تھی وقت نبویؐ نے بھی (علیہ السلام) کو جن اور اگر اللہ تعالیٰ اس سے بخشنے والی تھا،
ان کے بچے تو اُن کو نکھاتے (خلیب بغدادی روایت ملنے میں قصص امی کی سند میں تا کہ ابن علیمان الجرجانی کذب زینی ہے الم
سرار الرافضیہ ۲۱۹ ذکر ان موضوعات ۱۵۰-۱۵۱)

۳۵۳۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز بگڑ جائے تو مجھے مبارک و دودھ چلی جائے تو تعزیرت کرو۔ (ابن مال، مبارک و دودھ چلی)۔
 ۳۵۳۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز بگڑ جائے تو مجھے مبارک و دودھ چلی جائے تو تعزیرت کرو۔ (ابن مال، مبارک و دودھ چلی)۔
 ۳۵۳۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز بگڑ جائے تو مجھے مبارک و دودھ چلی جائے تو تعزیرت کرو۔ (ابن مال، مبارک و دودھ چلی)۔

[illegible]

پیر حدیث نمبر ۳۹-۳۵ میں گزرا ہے

۳۵-۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری کچھ روئیں میں سے ایک کچھ، بریلی سے جو بیماری کو دور کرتی ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں۔۔۔۔۔

حدیث کا مقلد روایت علی حدیث کا حکم مروایت ابو یوسف عقیلی متعدد مروایات میں بخاری ایسی تاریخ میں میں مرویات میں غلطی

کامل ہے صحیحہ میں مدعیوں مروایات پر بیحد غلامی اور غرضی نے اس کو مستحکم ثابت کیا ہے دیکھ لیں ۳۵-۳۹ (الطحاوی ۲۱۰)

۳۵-۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچھ کادوست، چھ ماہ یا یک برس کی چیز مضبوط قوت میں کلنے والا۔۔۔۔۔ اور اچھڑا ہوا ہری الا مثال بخاری علی بن

حارث وادی الخوی میں سے مروایات میں سے بن جعفر بن محمد بن عیسیٰ ابن الجهم میں بن علی بن ابیہ (۱)

۳۵-۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! جس کچھ میں کچھ نہ ہو اس کے کدے چالے مجھے ہے۔۔۔۔۔ (صحیح میں حدیث مروایت عائشہ)

۳۵-۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اللہ فی شب رست عطا فرمائے اور اس کو غصہ میں سے بیکار۔

طبرانی، تہذیب اللغات، ص ۱۵۸

۳۵۳۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس اللہ تعالیٰ میں نہ کہتے مطلقاً، واپس اس پر واپس ہر خاص میں وہاں تھا۔
 ۳۵۳۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو جنت سے اتارا تو ان کو یہ چیزیں کاٹ کر رکھ لی تھیں کہ وہ جنت سے پہلوں سے خوش رہیں۔ جنت کے پہلوں میں سے ہیں عاودہ اس نے کہ تمہارے پاس چل جاتا ہے کہ وہ جنت سے پہلوں میں چلتے۔ اور لا طہر فیہ (برداشت ہو مومن)۔

اتار کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۳۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دادا (ابو اسد) میں سے کوئی آدمی نہیں تھا جس میں جنت کے دروازے سے سنا کہ اس کو تمہارا کیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ کا تاریخ انہی مساکرہ برایت انہی عباسی مورخان لکھی ہے کہ یہ حدیث باطنی ہے، انجمن ۱۹۵۸ء، ص ۱۰۷)۔

چہری کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۳۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جب آدم (علیہ السلام) کو زمین کی طرف اتارا اس سے پہلے وہاں انہوں نے زمین کے پہلوں میں سے کھنڈا (پتھر) کا چھڑا ہے۔ (ابن ماجہ، الطیب، روایت ابن عباس لا اختلاف ۱۰۸۸)

پیلو کے چکے ہوئے پھل..... اکمال میں سے

۳۵۴۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کالے کو لا زم پکا پھل پیلو کے چکے ہوئے پھلوں میں سے اس لئے کہ اس میں عمدہ ہے جس کو کھنڈا لیتا تھا جب میں تمہاری چھٹا تھا صابرا کر ہم ہنسی اللہ ہم نے عرض کیا آپ بھی بڑا ہیں، یہ تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کی جس اور ہر کالے کے پھل چلے ہیں۔ (احمد بن حنبل، صحیح مسلم اس حدیث میں حاکم)

حنا کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۴۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حنات کے ایوان سے مشابہت رکھتا ہے (طہ) یعنی برادیت میں وہاں اس کی کہانی ہے کہ نے پانی کا پھول لایا تو فرمایا: ہر وی نے آگے یہ حدیث کر کی۔

بخش کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۴۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخش کی فضیلت باقی تمام پر انکی ہے جیسے میری فضیلت باقی تمہوں پر (الطیب، روایت ابو ہریرہ و الطیب، روایت انس و فرمایا یہ حدیث مکرر ہے (ابن ماجہ، ۱۰۸۳)

۳۵۴۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخش کی فضیلت باقی تمام پر انکی ہے جیسے اسلام کی فضیلت باقی دینوں پر (طہ) یعنی برادیت کہہ دی ملی ہی مسیح بن علی عیسیٰ (جدا) میں اکثر نے جامع السامعہ میں فرمایا یہ حدیث بہت شکر ہے اور ان وجوہ نے فرمایا: تمام حرق سے یہ حدیث مضمون ہے (المضمون ص ۱۵۴)

۳۵۴۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخش کے تمام کی فضیلت باقی تمام پر انکی ہے جیسے میری فضیلت باقی مخلوق پر کریموں میں ختمہ اور سراویں میں نرم ہے۔ (ابن ماجہ، بخش و مسک، روایت الامام عبدالمعین السامعہ لکھو نے ان میں سے کچھ کلام مضمون ہے میں ذکر کیا ہے)

۳۵۳۵۵۔ (مسند امام بن عمر رضی اللہ عنہ) بنی معاویہ میں دشمنی تھی رسول اللہ ﷺ ان کے درمیان صلح کرنے تشریف لے گئے وہ آپ ﷺ ایک قبر کی طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: تو نے نہیں جانتا تو رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کیا تو فرمایا: اس سے میرے بارے میں سوال کیا کیا تو اس نے کہا: مجھے معلوم نہیں۔ (طبرانی بروایت بشیر الحارثی ذخیرۃ الخلفاء ۳۲۰۳)

۳۵۳۵۶۔ حضرت قتادہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عتبہ بن عبد العزیٰ ابولہب نے شادی کی اس نے ان کے ساتھ رفاقت نہیں کیا یہاں تک کہ آپ ﷺ کو نبوت مل گئی اور رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی رقیہ رضی اللہ عنہا عتبہ کے بھائی عتبہ کے نکاح میں تھیں، جب اللہ تعالیٰ نے سورج کو لپٹ لیا (تبت بدمای لیب) نماز فرمائی تو ابولہب نے اپنے دونوں بیٹوں عتبہ اور عتبہ سے کہا: میرا سرمہ دونوں کے سر سے حرام ہے اگر تم دونوں محمد ﷺ کی بیٹیوں کو طلاق نہ دو! انہی ﷺ سے عتبہ نے رقیہ رضی اللہ عنہا کو طلاق کا لو چھادو، رقیہ رضی اللہ عنہ نے ان سے اس کا سوال کیا اس سے عتبہ سے اس کی ماں جو حسانہ السطح کا مصداق ہے نے کہا: اے بیٹے! اس کو طلاق دے اس لئے کہ یہ صابی ہوگئی تو اسے ان کو طلاق دے دی اور عتبہ نے ام کلثوم کو طلاق دے دی آپ ﷺ کے پاس آیا جس وقت وہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے طلعہ ہو گیا اور کہا: میں نے آپ کے دین کا انکار کیا اور آپ کی بیٹی سے طلعہ ہو گیا آپ مجھے سے محبت نہ کریں اور میں آپ سے محبت کرتا ہوں پھر آپ پر حملہ کیا اور ان کی قمیص چھڑا دی اور وہ شام تجارت کے لئے جا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خبردار! میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے کئے کو کچھ پر مسلط کرے پھر وہ قریش کی ایک جماعت کے ساتھ نکل گیا یہاں تک انہوں نے شام کی ایک جگہ بٹے ڈرجا، کہا جاتا ہے رات کے وقت چاند ادا تھا تو ان پر شیر نے اس رات پھر کا حصہ کھینے لگا، اے میری مال کی بلاکت! وہ اللہ کی قسم! مجھے کھانے کا جس طرح محمد ﷺ سے مجھ پر بددعا کی خبر اور امیر اقل ابو بکر کا بیٹا ہے اور وہ مکہ میں ہے اور میں شام میں ہوں تو لوگوں کے شانے شیر نے اس پر حملہ کیا اور اس کے سر کو کاڑا اور سخت چبایا اور اس کو کھڑے نکالے کر دیا پھر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے رقیہ رضی اللہ عنہ سے نکاح کیا اور ان کے ہاں وہ وقت پائی اور ان کی کوئی اولاد نہ ہوئی۔ (تاریخ ابن عساکر)

رسول اللہ ﷺ کے معجزات اور دلائل نبوت:

۳۵۳۵۷۔ عیسیٰ بن یزید سے روایت ہے انہوں نے کہا حضرت ابوبکر الصديق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کعبہ کے صحن میں بیٹھا ہوا تھا اور عمر بن لعل بیٹھے ہوئے تھے میں انہی الصلوات ان کے پس سے گذر رہا تھا کہ اے خیر کی مثال! آپ نے کیسے صبح کی انہوں نے کہا: خیریت سے تو اس نے کہا: آپ نے پایا؟ اس نے کہا نہیں پھر اس نے کہا: قیامت کے دن سارے دین بلا کثرت کا ذریعہ ہوں گے سوائے اس دین حقیقت کے جس کا اللہ نے فیصلہ فرمایا ہے وہ نبی جس کا ہم سے یاقم میں سے (ہونے کا) انتظار کیا جا رہا ہے اور میں نے اس سے پہلے کبھی کسی نبی کے بارے میں نہیں سنا جس کا انتظار کیا جا رہا ہے جس کو بھیجا جائے گا تو میں اٹھا اور قہقہے بنوں گے پاس جائے گا اور اوروں کا تھوڑا بہت آسمان کے طرف دیکھتے تھے اور ان کے سینے سے بہت غم کی آواز آتی تھی پھر میں نے ان سے کھڑے ہونے کا کہا اور ان کو سارا قہقہہ بھانپا کیا تو انہوں نے کہا: ہاں ہاں اے میرے بیٹے ہم اہل کتاب اور علماء ہیں مگر یہ نبی جس کا انتظار کیا جا رہا ہے عرب کے درمیان سے نسب والے قبیلے سے ہوگا اور مجھے نسب کا علم ہے اور آپ کی قوم ہر مردمانی نسب والی ہے۔ میں نے کہا: اے میرے چچا نبی کیا کہے گا تو انہوں نے کہا کہ وہ دو جاتیں کہے گا جو اسے کہی جائے گی تو وہ دو قسم کرے گا۔ پس جب رسول اللہ ﷺ مہوت ہوئے تو میں ان پر ایمان لایا اور ان کی تصدیق کی۔ (تاریخ ابن عساکر یہ حدیث منقطع ہے)

۳۵۳۵۸۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا گیا کہ آپ ہمیں غلجی کے وقت کی حالت کے بارے میں بتائیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم سخت گرمی کے عالم میں تھوگ کی طرف نکلے ہم نے ایک جگہ میں چاند ادا تھا ہمیں وہاں اتنی سخت پیاس لگی کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ ہماری گردنیں کٹ جائے گی یہاں تک ایک شخص پانی تلاش کرنے لگا تو وہ وہاں تک آتا یہاں تک یہ گمان کیا جاتا کہ اس کی گردن منقطع ہوگئی اور کوئی اپنا اوٹ ذبح کرتا اور پھر اس کی اوپر جی کا گوشت چھڑاتا اور پھر اس پر پانی اور جوتے جاتا اس کو

حلم و بردباری کا تذکرہ

۳۵۳۶۳ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی محفل میں تھے تو نوکیم کا ایک دیہاتی آیا اس نے ایک گوشکاری تھی اور اس کو اپنی آستین رکھا ہوا تھا تا کہ اپنے کی طرف لے جائے اور بیہوش کرکھا لے جب اس نے جماعت کو دیکھا تو اس نے کہا: یہ کیا ہے لوگوں نے کہا: یہ وہ ہے جس کے بارے میں ذکر کیا جاتا ہے کہ وہ نبی سے پھر دو لوگوں کو چر تہا آ یا اور کہا: اللہ اور عزری کی قسم عورتوں نے جنتوں کو جنان میں آپ سے زیادہ ناپسندیدہ اور مبغوض نہیں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میری قوم مجھے جلد باز کہے گی تو میں جلدی کرتا ہے اور آپ کو قتل کر دیتا تو میں سرخ سیاہ اور ان کے علاوہ لوگوں کو آپ کے قتل سے خوش کر دیتا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے چھوڑیں میں کھڑا ہوں اور اس کو قتل کر دوں! تو فرمایا: اے عمر! کیا آپ نے یہ نہیں سنا کہ: ہر دو بار قریب ہے کہ نبی بن جائے، پھر امرائی کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: آپ کو کس نے ان باتوں پر ابھار جو آپ نے کہیں اور آپ نے درست نہ کیا اور محسوس کیا اگر ام نہ کیا؟ اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اختلاف کے طور پر کہا آپ نے اللہ اور عزری کی قسم میں آپ پر ایمان نہیں لاؤں گا یہاں تک کہ یہ کہے کہ آپ پر ایمان لے آئے اس نے گونکا لا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیشک دیا اور کہا: یہ گواہ آپ پر ایمان لے آئے تو میں بھی ایمان لے آؤں گا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گوا! تو گونے واضح معنی زمین میں جواب دیا سارے لوگ من رہے تھے میں حاضر ہوں اور آپ سے یقین چاہتی ہوں اسے قیامت کو پورا کرنے والے کی زینت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گوا! تو کس کی عبادت کرتی ہے؟ تو اس نے کہا: اس ذات کی جس کا عرش آسمان میں ہے اور جس کی بادشاہت زمین میں اور جس کا راستہ سمندر میں ہے جس کی رحمت جنت میں ہے جس کا عذاب جہنم میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو میں کون ہوں! اے گوا! آپ تمام جہانوں کے رب کے پیغمبر اور خاتم النبیین ہیں اور وہ شخص کامیاب ہے جس نے آپ کی تعمید یقینی کی اور وہ شخص نقصان میں ہے جس نے آپ کی تکذبی کی دیہاتی نے کہا: مشاہدہ کے بعد پیچھے نہیں ہٹوں گا اللہ کی قسم! میں آپ کے پاس اس حال میں آیا کہ وہ نے زمین پر مجھے آپ سے زیادہ مبغوض کوئی نہ تھا اور آپ آج مجھے میرے والدہ اور میرے نفس سے بھی زیادہ محبوب ہیں میں آپ سے زہد باہر پیشہ اور ظاہر (میرطرح) محبت رکھتا ہوں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے آپ کو اس دین کی طرف ہدایت دی جو دین غالب ہوگا مغلوب نہیں، اور اس دین کو اللہ نمازے بغیر قبول نہیں کرتا اور نماز بغیر قرآن کے قبول نہیں کرتا تو اس نے عرض کیا: آپ مجھے سکھائیں پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کو اُٹھاد اور قتل حوالہ اہل سکھائی اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اور سکھائیں! میں افضل اور مکمل کلام میں اس سے خوبصورت کلام کوئی نہیں سنا تو فرمایا: اے دیہاتی! یہ تمام جہانوں کے رب کا کلام ہے اور شعر نہیں ہے اور جب آپ قتل حوالہ اہل ایک مرتبہ پڑھیں گے تو آپ کے لئے اس شخص کے اجر کے مثل ہے جو قرآن کا تہائی پڑھے، اور اگر قتل حوالہ اہل دومرتبہ پڑھیں تو آپ کے لئے اس شخص کے اجر کے مثل ہے جو قرآن پڑھے اور اگر آپ قتل حوالہ اہل تین مرتبہ پڑھیں تو آپ کے لئے اس شخص کے اجر کے مثل ہے جو پورا قرآن پڑھے تو دیہاتی نے کہا: ہاں! معبود تو ہمارا معبود ہے تو قرآن قتل کرنا ہے اور عطاء کثیر دیتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ کے پاس مال ہے؟ اس نے عرض کیا: ہاں! یہ بنی سلیم میں کوئی شخص مجھ سے زیادہ جتن نہیں بنے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا ان کو: کو تو انہوں نے ان کو دیا یہاں تک کہ ان کو حیران کر دیا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اسے اللہ کے رسول (ﷺ) میرے پاس اس سال اونٹنی ہے نخی ہے تم اور امرائی سے اوپر خود ملتی ہے ملا پائیں جاتا مجھے تبوک کے دن حد یہ کی تھی اس کے ذریعہ میں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہوں اور دیہاتی کو دیتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ نے اپنی اونٹنی کی صفات بیان کیں: میں آپ کو اس اجر کے (اوصاف) بیان کرتا ہوں جو اللہ تعالیٰ کے پاس قیامت کے دن آپ کے لئے ہوگا عرض کیا: جی ہاں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کے لئے ایک اونٹنی ہے جو کشادہ جوف والی مونے کی جس کی ٹانگیں سبز و مڑوی گردن زرد و برجد کی اس پر ایک ہودو ہے اور ہودو پر باریک اور مونا ریشم ہے جو آپ کو پلک چھپکتی چلی کی طرح صراط سے لے کر گذرے

کی قیمت ہر دیکھنے والا اس کی وجہ سے آپ پر شک کرے گا تو عبد الرحمن بن عوف نے عرض کیا میں راضی ہو چکا ہوں کہ میری بات رسول اللہ ﷺ کے پاس سے نکلاں تو وہی طلسم کے ایک بھرا دیوانی بڑا مرد سیڑ پر اٹھ کھن کے پاس بیڑو کو دیریں اور بزارانچ سے تھے اس نے اس سے کہا: بھانجے کا مراد وہ کھٹے ہوئے انہوں نے کہا: ہم اس کے پاس عادت ہیں جس نے ہمارے معبود اس پر کہا ہے ہم اس کو کھن کہیں گے تو اس نے کہا: مست کرو! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں انہوں نے اس سے کہا: تو صابانی نہ کہنا اس نے کہا: میں صابانی نہیں ہوں اور انکس واقعہ بتایا تو سب نے اسے کھن کہا لالہ اللہ محمد رسول اللہ ﷺ بات رسول اللہ ﷺ کو چٹکی چھڑا آپ نے ان سے دعا کی کہ وہ اپنے بے نوروں سے اتر گئے اس بات کو قبول کرتے ہوئے جو انہوں نے اس سے دیکھی اور وہ کہہ رہے تھے: لالہ اللہ محمد رسول اللہ ﷺ ہر انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) ہمیں امرہ سے ہمارے میں حکم دینا تو آپ نے فرمایا تم سب خاندان ولید (رضی اللہ عنہما) کے چھندے کے نیچے جاؤ! عرب میں سے کوئی بھی تو طلسم کے علاوہ پورے بڑا ایک ساتھ ایران نہ لائے (طبرانی، معجم ص ۱۰۷) یہ نبی کے ساتھ جو محمد بن علی بن ولید اسکی منتظر رہے ان ہی کی کالی مندر کے حکم عجوات اور غیر منجلی اگستے بالذکر میں جاتے تھے مسافر اور کبار قزاق اس کا عمل اسکی پرے فرمایا یہ حدیث کا مندرجہ فی اللہ عبد اللہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بھی مراد ہے ہر دوس میں ایشیاء صابانیہ ہے خسانہ میں ان دوسرے نے فرمایا یہ خبر موضوع ہے اور میران میں اچھی نے فرمایا یہ خبر باطل ہے ہر حال میں منافق لکن انجیر نے فرمایا ان اسامی نے اپنی خبر میں منجلی سے روایت کیا اور کہہ مندرجہ حدیث ہے)

محیض علیہ اسلام کا تذکرہ

[illegible]

ہوں گی تو فساد ہی فساد ہوگا جب مرد مرد سے عورتیں عورتوں سے مستکن ہو جائیں گے اور بغیر مناسبت کے نسبت کریں گے اور اپنے آقا کا اس کے علاوہ کی عرف نسبت کریں گے اور نہ ان کا بڑا چھوٹوں پر شفقت کرے گا اور نہ ان کا چھوٹا اپنے بڑوں کی عزت کرے گا اور اور کبھی کچھ دیا جائے گا اور اس کا حکم نہیں دیا جائے گا اور گناہ کو چھوڑ دیا جائے گا اور اس سے روکنا نہ جائے گا اور ان کا علم و پناہ و پناہ و پناہ کے لئے علم حاصل کرے گا اور بارش مانہ اور بیچے کا تمام ہوں گے اور عمارتوں کو لمبا کریں گے اور مصاحف پر چاندیاں چڑھا دیں گے اور مسجدوں میں سونا جزیں گے اور رشوت کو غبار کریں گے اور عمارتوں کو بلند کریں گے اور خواتین کی بیرونی کریں گے اور دین کو دین کے بدلے بیچیں گے اور باقی خون کرنے کو کھیر بھیجیں گے اور قطع رحمی ہوگی اور فیصلہ بیچا جائے گا اور غفر سے سود لکھایا جائے گا اور مالدار کی عزت ہوگی اور ایک شخص اپنے گھر سے نکلے اور اس سے بکھڑاں کو کھڑا کر سلام کرے گا اور عورتیں نریوں پر سوار ہوں گی پھر وہ ہم سے عتاب ہو گیا ہے باتیں اھلہ نے سعد رضی اللہ عنہ کو لکھ کر بھیجیں پھر انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھ کر بھیجیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو لکھا: یوک آپ اور آپ کے ساتھ میرا جبرین اور انصار جائیں اور اس پر پناہ پرائیں آپ کی ملاقات ان سے ہو تو میری طرف سے ان کو سلام کہیں! اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بتایا حضرت وصی علیہ السلام کے بعض وصی اس پر پناہ پراتے ہیں عراق میں تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہزار ہا جبرین اور انصار کے ساتھ تھے اور اس پر پناہ پراتے ایک دن اور ہر نماز کے وقت اذان دینی تو کوئی جواب نہ آیا اور قسطنطینی غرائب مالک اور فرمایا یہ ثابت نہیں بتائی الدلائل اور فرمایا یہ ضعیف ہے مرثیہ سے خطیب بغدادی۔ مالک اور فرمایا یہ منکر ہے ابو ہریرہؓ نے ۱۷۷-۱۷۸ھ

المنکر: ۲۳۹۱-۲۳۹۰

مسند جبر بن مطعم رضی اللہ عنہ

۳۵۳۶۶ میں قریش کے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کو ناپسند سمجھتا تھا جب مجھے گمان ہوا کہ یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کو قتل کر دیں گے تو راہبوں کی جگہوں میں ایک جگہ چلا گیا تو وہ لوگ اپنے سردار کے پاس گئے اور اس کو بتایا تو اس نے کہا تمہیں دن جو اس کا مناسب حق ہے ادا کرو! تمہیں دن گذر گئے تو انہوں نے نہ دیکھا کہ کیا نہیں تو وہ اپنے سردار کے پاس گئے اور اس کو بتایا تو اس نے کہا اس سے کہو! ہم نے آپ کا مناسب حق ادا کر دیا اگر آپ کو بیماری تھی تو ختم ہو گئی اگر آپ کسی سے ملنا چاہتے ہیں تو اس کے پاس چلے جائیں جس سے ملنا ہو اگر آپ تاجر ہیں تو آپ اپنی تجارت کے لئے چلے جائیں تو میں نے کہا: نہ میں تاجر ہوں اور نہ کسی سے ملنا ہے نہ میں بیمار ہوں پھر وہ اس کے پاس گئے اور اس کو بتایا تو اس نے کہا: اس کا کوئی معاملہ ہے اس سے پوچھا چھو! کیا معاملہ ہے تو وہ میرے پاس آئے اور مجھ سے پوچھا تو میں نے کہا: مگر بات یہ ہے کہ ابہا اہم کی ہستی میں میرا چھاپا ہوا یہ کہتے ہیں کہ وہ نبی ہے اور اس کی قوم اس کو ستاتی ہے مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ وہ اس کو قتل کریں گے تو قتل پڑا تا کہ میں یہ منظر نہ دیکھوں تو وہ اپنے سردار کے پاس گئے اور اس کو میری بات بتائی تو اس نے کہا: اس کو لے آؤ میں ان کے پاس آیا اور اپنا قصہ بیان کیا اس نے کہا: آپ کو یہ اندیشہ ہے کہ وہ اس کو قتل کر دیں گے میں نے کہا جی ہاں اس نے کہا: اس شخص آپ پہنچان سکتے ہیں اگر ان کی تصویر دیکھیں، میں نے کہا جی ہاں میرا زمانہ اس کے ساتھ نزدیک سے ہے تو اس نے اٹھ کر ایک دھکی ہوئی صورت میں دکھائی اور ایک ایک صورت کھول کر باہر پھر کھتا: کیا آپ پہنچاتے ہیں؟ میں کہتا: نہیں! یہاں تک کہ الگ صورت اس نے کھولی تو میں نے کہا: کوئی چیز اس چیز سے اس کے ساتھ زیادہ مشابہہ میں نے نہیں دیکھی، گویا کہ اس کو لمبا تھا اور اس کا جسم اور اس کے کندھوں کے درمیان فاصلہ (اس کے مشابہہ ہے)۔ اس نے کہا: آپ اس کے اندر دیکھتے ہیں کہ وہ اس کو قتل کر دیں گے؟ میں نے کہا: میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ وہ قتل سے فارغ ہو گئے ہوں گے اس نے کہا: اللہ کی قسم! وہ اس کو قتل نہ کریں گے اور وہ شخص ضرور قتل ہوگا جو اس کے قتل کا ارادہ کرے گا یہ تو نبی ہے اللہ اس کو ضرور عتاب کرے گا اور لیکن آپ کا حق ہم پر ضروری ہو چکا تو جتنا چاہیں آپ فخر سے رہیں اور چاہو چاہیں باتیں پھر میں ان کے پاس کچھ وقت رہا پھر میں نے کہا: اگر میں اپنی اطاعت کروں تو میں کیا میں دیکھا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مدینہ کی طرف نکال دیا تو جب میں پہنچا تو میرے پاس قریش کھڑے ہو

ایمان لائے اور اس کی پیروی کر کے اور حیرتی یہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں جس نے مجھے ہاتھ سے پکڑ لیا وہ نہایت پاک گیا اور چوٹی یہ کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں حرم میرا ہے اور کعبہ میرا گھر ہے جو میرے گھر میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہا۔

لاریج ابن عساکر

۳۵۳۷۰۔ حضرت علی (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ میں میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا تو ہم مکہ کے بعض ارد گرد علاقوں کی طرف نکلے تو آپ ﷺ کے سامنے نہ کوئی پہاڑ آیا نہ کوئی ریت کا ٹیلہ اور نہ کوئی درخت مگر وہ کہتا تھا السلام علیک یا رسول اللہ۔ (الداری ترمذی اور فرمایا کہ یہ حسن غریب ہے اور قوی مستدرک حاکم بیہقی الدلائل شفاء مقدسی)

کلام:۔۔۔ ضعیف ہے ضعیف الترمذی ۷۴۷

۳۵۳۷۱۔ حضرت ذوال بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں زمانہ جاہلیت میں شام کی طرف تہارت کے لئے نکلا تو جب میں شام کے قریب ہوا تو مجھے اہل کتاب کا ایک شخص ملا تو اس نے کہا تمہارے پاس کوئی ایسا شخص ہے جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہو میں نے کہا ہاں ہاں تو اس نے کہا کہ آپ اس کی طرف پہنچائیں گے اگر آپ اس کو دیکھیں میں نے کہا ہاں تو مجھے ایک کمرے میں داخل کیا جس میں تیس تیس آدمی تھے میں نے نبی کریم ﷺ کی تصویر دیکھی اس دوران میں اسی طرح تھا کہ ان میں سے ایک شخص ہم پر داخل ہوا ہم کس چیز میں پرے ہوئے ہو تو ہم نے اس کو بتا دیا تو وہ ہم کو اپنے گھر میں لے گیا سو جس گھڑی میں داخل ہوا تو میں نے نبی کریم ﷺ کی تصویر کی طرف دیکھا اور ایک شخص آپ ﷺ کو پیچھے کی جانب سے پکڑا ہوا تھا تو میں نے کہا وہ شخص کون ہے جو ان کے پیچھے کھڑا ہوا ہے اس نے کہا کوئی نبی ایسا نہیں مگر اس کے بعد نبی ہوتا ہے اسے اس کے پس کے بعد کوئی نبی نہیں ہے اس کا خلیفہ ہے تو وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت تھی۔ (طبرانی)

۳۵۳۷۲۔ (مسند ثابت بن زید رضی اللہ عنہ) عبد الرحمن بن عکاز سے روایت ہے ثابت بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میری ناک لنگڑی تھی زمین کو نہ چھو سکتی تھی رسول اللہ ﷺ نے میرے لئے دعا کی تو وہ ٹھیک ہو گئی یہاں تک کہ دوسرے کی طرح برابر ہو گئی (الہاروری ابن مندہ) اور فرمایا اس حدیث کو ہم اس طرق سے جانتے ہیں اور اس بات کا احتمال ہے کہ وہ انجاہ وید ہے برائی مسند الشامین نے الیہم اور فرمایا یہ حدیث غریب ہے اس طریق سے محفوظ ہے)

۳۵۳۷۳۔ حضرت جبرہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے سامنے کھانا تھا تو فرمایا اے جبرہ کھاؤ تو انہوں نے اپنا پیالہ ہاتھ کھانے کے لئے لہا کر دیا اور میں میں تکلیف تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ان میں ہاتھ سے کھاؤ تو انہوں نے عرض کیا کیا میں تکلیف ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اس پر ہلکا پھرا سکے بعد ان کو اس کی شکایت نہیں کی (ابو نعیم)

۳۵۳۷۴۔ حضرت جابر بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہجر میں ایک پتھر ہے ایک پتھر ہے جو مجھ پر ان راتوں میں سلام کرتا تھا جن میں میں مہوٹ ہوا جس کو پہچانتا ہوں جب میں اس کے پاس سے گزروں۔ (طحاوی و ابو نعیم)

۳۵۳۷۵۔ حضرت جابر بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس پتھر کو جانتا ہوں جو میری بعثت سے قبل مجھ پر سلام کیا کرتا تھا تک میں اس کو پہنچاتا ہوں۔ (ابو نعیم)

۳۵۳۷۶۔ حضرت جابر بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی پس رسول اللہ ﷺ اپنے آگے اپنے ہاتھوں کے ساتھ اور دو نماز میں تھے پس لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا جب دو فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان مجھ پر آگ کی پتھریاں ڈال رہا تھا کہ مجھ کو نماز سے غافل کر دے تو میں نے اس کو پکڑ لیا تو اگر میں اسکو پڑا دیتا تو وہ مجھ سے نہ بھاگتا یہاں تک کہ اس مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے ساتھ ہاتھ دیا جاتا اور مدینے والوں کے بچے اس کی طرف دیکھتے رہتے۔ (ع)

۳۵۳۷۷۔ (مسند جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ) جب کعبہ بنایا گیا تو رسول اللہ ﷺ اور عباس رضی اللہ عنہ پتھر منتقل کر رہے تھے تو عباس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ نے عرض کیا پتھروں کی وجہ سے آپ اپنی اڑا پڑا پی گردن پر رکھ لیں تو آپ نے ایسا کیا اور زمین پر گر گئے اور آپ کی آنکھیں آسمان کی طرف دیکھنے لگیں پھر کھڑے ہوئے فرمایا میری ازارا میری ازارا تو آپ پر آپ کی ازارا ہاتھ دینی لگی ع۔

عمان کے راہب کا تذکرہ

۳۳۸۷ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے عمان پر والی بنا کر بھیجا میں وہاں آیا تو میری طرف ان کے پادری اور راہب لوگ نکلے انہوں نے کہا: آپ کون ہیں؟ میں عمرو بن العاص بن وائل اسی قریش کا ایک شخص ہوں انہوں نے کہا اور آپ کو کسی نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے انہوں نے کہا: وہ کون ہیں؟ میں نے کہا: محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب ہم میں سے ایک شخص جن کو ہم پہچان لیا اور ان کے نسب کو جان لیا ہمیں اچھے اخلاق کا حکم دیا اور بری عادتوں سے منع کیا اور ہمیں حکم دیا کہ صرف اللہ ہی کی عبادت کریں فرمایا: انہوں نے اپنے میں سے ایک شخص کو اپنا معاملہ حوالہ کر دیا اس نے مجھ سے کہا: کیا ان میں کوئی نشانی ہے میں نے کہا جی ہاں ان کے دونوں کندھوں کے درمیان جمع ہوا گوشت ہے جسے نبوت کی مہر کہا جاتا ہے، اس نے کہا: کیا وہ صدقہ کھاتے ہیں میں نے کہا: نہیں اس نے کہا: تو کیا وہ جہد قبول کرتے ہیں میں نے کہا: جی ہاں! اور اس پر چل دیتے ہیں اس نے کہا: تو لڑائی ان کے اور ان کی قوم کے درمیان کس طرح ہے؟ میں نے کہا: ذلیل ہے۔ (سبحان!) کبھی ان کے لئے فائدہ مند کبھی ان کے خلاف فرمایا: تو وہ مسلمان ہو گیا اور دو لوگ بھی اسلام لے آئے پھر اس نے مجھ سے کہا: اللہ کی قسم اگر آپ نے مجھ سے کچ کہی تو اس رات ان کا وصال ہو چکا ہے میں نے کہا: کیا کہتے ہو؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم اگر آپ نے کچ کہی تو میں نے بھی کچ کہا فرمایا: تو قصور عدان گزرے تو ایک سوار نے اپنا اونٹ بٹھا پاؤ چھو رہا تھا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں تو میں اس کی طرف گھبرائے ہوئے تھا اس نے مجھے ایک خط دیا، جس کا عنوان یہ تھا رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف سے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی طرف۔

تو میں خط لیا اور گھر میں داخل ہو گیا، میں نے اس کو کھولا تو اس میں تھا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف سے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے نام اسلام علیکم امام بعد ویکلف اللہ تعالیٰ نے جب چاہا اپنے پیغمبر ﷺ کو نبوت فرمایا اور جب تک چاہا انہیں زندگی عطا فرمائی پھر جب ارادہ فرمایا تو انہیں موت دی اور تحقیق اللہ تعالیٰ اپنی جتنی کتاب میں فرما چکا ہے کہ الک حیت و انھم حیتون اور ویکلف مسلمانوں نے میری چاہت اور محبت کے بغیر ہی مجھے اس امت کی ذمہ داری سونپ دی ہے سو اب میں اللہ ہی سے مدد اور توفیق کی درخواست کرتا ہوں تو جب آپ کے پاس میرا خط پہنچ جائے تو جس اسی کو رسول اللہ ﷺ نے باندھا ہے اس کو ہرگز نہ کھولنا اور جس اسی کو رسول اللہ ﷺ نے کھولا ہے اسے ہرگز نہ باندھنا فقط واسلام۔

سو میں بہت رویا پھر میں لوگوں کے پاس گیا اور ان کو خبردار کیا تو وہ بھی روتے اور مجھے تسلی دی۔

تو میں نے کہا کہ یہی ہے وہ شخص جو رسول اللہ ﷺ کے بعد ہمارا ولی (سرپرست) ہے اس کے بارے میں تم اپنی کتاب میں کیا پاتے ہو۔

کہنے لگا: یہ بھی اپنے نرم دل دوست کے طریقہ پر عمل کرے گا پھر اسے بھی موت آئے گی میں نے عرض کیا پھر کیا ہوگا۔ کہنے لگا: پھر لو کہ پہاڑ تمہارا ولی بنے گا تو وہ مشرق اور مغرب کو عدل اور انصاف سے بھر دے گا اللہ کے دین کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی خلاصت اس پر اثر انداز نہ ہوگی۔

میں عرض کیا پھر کیا ہوگا؟ کہنے لگا: پھر قتل کر دیا جائے میں نے حیرت سے پوچھا کیا قتل کر دیا جائے گا، کہنے لگا: جی ہاں اللہ کی قسم قتل کیا جائے گا۔ میں نے عرض کیا رو برو قتل کیا جائے گا یا کہ دھوکہ سے کہنے لگا کہ نہیں بلکہ دھوکہ سے تو یہ صورت مجھے کئی گلی پھر میں نے عرض کیا کہ کیا ہوگا۔ (اس کے بعد شیخ کی کتاب میں عبارت منقطع ہے: انہن مہملاً)

۳۳۸۸ حبان بن زید صدیقی سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میری قوم کافر ہو گئی تو میں نے انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے ان سے لڑنے کے لئے ایک لشکر تیار فرما دیا ہے پھر میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ویکلف میری قوم اسلام پر قائم ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا کیا واقعہ

دونوں اہل بیت کی نظر نبی علیہ السلام پر پڑ گئی تو دونوں بیٹھ گئے پھر انہوں نے نبی علیہ السلام کو سجدہ کیا تو آپ علیہ السلام نے ان دونوں کے سروں کو کچلا پھر انہیں ان کی مالک کی ہوا لے کر دیا اور فرمایا کہ ان سے کام لو اور ان کی چار سے کا خوب خیال رکھو تو ایک جماعت نے عرض کیا کہ اسے اللہ کے نبی اچھا تو آپ کو سجدہ کرتے ہیں تو اللہ کی جو نعمتیں آپ کی بدولت ہم پر ہیں وہ اس سے کی کیا زیادہ بھین آپ نے ہمیں مگر ہی سے ہی لیا اور بلا کثرت سے ہمیں چھڑا لیا تو ہمیں اپنی آپ کو سجدہ کرنے کی اجازت کیوں نہیں دیتے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اپنے بھائی سے یہ معاملہ کیسے کرو گے جب وہ فوت ہو جائے گا کیا تم اس کے قبر کو سجدہ کرو گے؟ وہ کہنے لگی اسے اللہ کے نبی ہم آپ کے کلمہ صحیح دینی کرتے ہیں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ بیشک سجدہ صرف اس ذات کو کیا جاسکتا ہے جو ہمیشہ زندہ رہے اور جسے موت نہیں آئے گی اگر میں اس امت میں سے کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے وادی کہتا ہے پھر ہم واپس لوٹے تو ہی عورت اپنے اس بیٹے کو لے کر حاضر خدمت ہوئی اور عرض کیا کہ اسے اللہ کے نبی اس ذات کی قسم جس نے آپ کو مبعوث فرمایا ہے میرا وہ بیٹہ قبیلہ کے بچوں میں مل کر رہتا ہے اور آپ کی خدمت میں آگئی اور وہاں جا کر جو پیش کئے تو آپ علیہ السلام نے بھی اور گاہ جرائیں واپس لے دیا اور اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دودھ پینے کا حکم دیا۔

۳۵۳۹۱۔ قیث بن آشیم سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ جنگ بدر کے موقع پر مجھے شکست ہوئی تو میں نے اپنے دل ہی میں خیال کیا کہ اس مہربان تو میں نے بھی نہیں دیکھا پھر جب لوگوں کو امان دیا جائے لگا تو میں بھی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ آپ علیہ السلام سے امان طلب کر سکوں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا قیث! میں نے عرض کیا کہ اللہ کے اس فیصلے جیسا معاملہ میں نے بھی نہیں دیکھا جس سے سوائے عورتوں کے سب بھاگ گئے پھر میں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول! ہیں میرے دونوں ہونٹوں نے یہ گواہی شخص ایک کی وجہ سے دی جو دل میں پہلے سے ہی آچکی تھی: (ابن مند ولین عساکر)

۳۵۳۹۲۔ قیث بن آشیم سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ جنگ بدر کے موقع پر میں مشرکین کے ساتھ تھا اور میں محمد ﷺ اسلم کے اصحاب کی قلت اور اپنے جماعت کے گھوڑوں اور افراد کی کثرت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا پھر ایک دم میں نے شکست کھانے والوں کے ساتھ قلت کھائی تو میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں مشرکین کی طرف مرکب تھا اسے دیکھ رہا تھا اور میں اپنے دل ہی میں کہہ رہا تھا کہ میں نے اس جیسا معاملہ پہلے بھی نہیں دیکھا کہ جس سے سوائے عورتوں کے باقی سب بھاگ گئے پھر جب جنگ خندق کے بعد کا وقت ہوا تو میں نے کہا کہ اگر میں دینے لگا تو محمد ﷺ کے فرمودات کا مشاہدہ کروں گا فوراً سے دل میں اسلامی محبت جگہ کر چکی تھی پھر میں مدینہ آیا اور آپ علیہ السلام کے بارے میں دریافت کیا تو لوگوں نے کہا آپ علیہ السلام وہ مسجد کے سایہ میں اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے جماعت کے ساتھ میں تو آپ علیہ السلام پاس آیا اور اب تک میں ان حاضرین میں آپ علیہ السلام کو پہچاننا نہ تھا۔ پھر میں نے سلام کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اسے قیث بن آشیم آپ ہی نے بدر کے موقع پر کہا تھا کہ میں نے اس جیسا معاملہ پہلے بھی نہ دیکھا جس سے سوائے عورتوں کے باقی سب بھاگ گئے؟ تو میں نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول! ہیں اور میرے اس معاملہ کی کسی کو بھی کبھی خبر نہ ہوئی اور میں نے شہادت شخص ایک بات کی وجہ سے دی ہے جو میں اپنے دل میں پاتا ہوں کہ اگر آپ اللہ کے نبی نہ ہوتے تو اللہ آپ کو میرے دل کے اس خیال کی اللہ اطلاع نہ دیتا تھا مجھ پر دھا پیتے تاکہ میں آپ سے بیعت کر سکوں پاس اس طرح مجھ پر سلام پیش کیا گیا اور میں مسلمان ہو گیا۔ (الوافدی ابن عساکر)

۳۵۳۹۳۔ اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فرود نے کہا میں بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح سے سنا کہ انہوں نے قتادہ بن نعمان سے روایت کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک تاریخ دات کو باہر لکھا پھر مجھے خیال آیا کہ کاش میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ علیہ السلام کے ساتھ نماز میں ساتھ رہتا اور خود آپ کی اقتدا کرتا تو میں نے یہ کام کرنے کا فیصلہ کر لیا تو جب میں مسجد میں داخل ہوا تو آسمان پر بجلی چمکی تو نبی علیہ السلام نے مجھ کو کھینچا پھر فرمایا: اسے قیاد کیا جلدی ہے آپ کو؟ تو میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں آپ کو مانوس کرنا چاہتا ہوں آپ علیہ السلام نے فرمایا مجھ کی یہ شانگ تھا میں لو اور اسے اپنے پہلو کے قریب رکھوں لہٰذا جب آپ یہاں لگے تھے تو یہ دس قدم قہار سے آگے اور دس قدم قہار سے پیچھے روشنی کرے پھر فرمایا کہ جب اپنے گھر میں داخل ہو جائے تو گھر کے ہر جان میں موجود سخت کھر دے پھر

کی صورت کو جس سے مادہ اس لئے کہ درحقیقت وہ شیطان ہے تو میں وہاں سے نکلتا ہوں۔ اسی طرح میرے والد سے راہی کی بھر مار کے اس طرح
میرے ہاتھ کی صورت کو اور چند ایسے شخص سے اٹھ گیا۔ وہ اس عمامہ

۳۵۳۹۳ عاصم بن عمر بن قتادہؓ نے والد سے اور ایک ان کے والد اتمام میں اٹھان سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی آنکھ جب دہرائے ہو
تو برنگی ہوئی تو ان کی آنکھ کی سیاہی ان کے خدہ پر برسر پڑی تو ساتھیوں نے کہا کہ اس کو کھاتے ہیں تو انہوں نے اس بارے میں آپ علیہ
السلام سے روایت فرمایا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: بیشی بھر آپ علیہ السلام نے انہیں بلایا اور ان کے آنکھ کی سیاہی کو اپنے دست مبارک کی
نوا تو اس کی بعد پتہ نہ چلتا کہ ان کی کوئی آنکھ کھلی ہوئی تھی۔ (ابو یوسف) میں عدی بن عوفی کہتی ہیں کہ اہل علم ان عمامہ

۳۵۳۹۵ قتادہ بن نیمان سے مروی ہے کہ ان کی آنکھ جب دہرائی گئی تو برسر پڑی تو آپ علیہ السلام نے اسے اپنی ہی جگہ
دہرایا اور پھر پڑا دیا۔ لکھنؤ اس آٹھویں صدی کی یاد میں آٹھویں صدی (۱۷ویں صدی) میں (۱۷ویں صدی)

۳۵۳۹۶

۳۵۳۹۷ مسند عظیم بن ابی العاصم بن سہیل بن قیس بن جابر سے مروی ہے کہ جابرؓ نے اپنے والد اقصیٰ سے کہا
اے خاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کے معاملہ میں تم سے زیادہ دیکھا اور تم کو زیادہ مال سے بہت اور بری لاتے دیکھیں دیکھنا جسے کھاتے ہیں
میں عاصم نے ان کے لئے کھانے کی خدمت میں صرف دینی چائے بنا کر رکھا جو میں نے اپنی ان دونوں آنکھوں سے کھانا کھانے کہا اہل علم میں بہت
قریب سے سنتے تھے کہ یہ مذہب ہے پھر ہوا شخص تہاویں مسجد میں نماز پڑھتے ہیں ان کے والدین ایک وقت میں ان کو کہیں کہ ان کو پڑھنا کہہ دینے اس
کے پڑھنے کے لئے وقت مقرر کر دیا پھر جب ہم نے اس کو دیکھا تو ہم نے ایک آواز کی جس سے ہمیں خیال ہوا کہ تہاویں میں کوئی بہانہ نہ بنا کر پڑھنا
کہہ دیتے ہیں۔

پھر یہ کہ خاں ان وقت درست جوئے جب کہ وہ اپنے نماز پڑھنا چاہتے تھے کہ یہاں تک کہ ہم نے ایک دوسری بات یہ کہ مسعود سے
شکی بھر جب یہ نماز پڑھنے کے لئے آیا تو ہم اس کی طرف جانے لگے تو میں نے عقاب اور مرد دیکھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے ایک ہی
مل گئے اور وہ دونوں کے درمیان حاکم ہو گئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کام کیا کریں اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے بلکہ طہرائی و بولہ

۳۵۳۹۹ ابو یوسف سے مروی ہے کہ معاذ بن جبلؓ نے ایک شخص کو کہہ (صحابہ) انہی علیہ السلام کے ساتھ مقام حاکم کی طرف گئے تو آپ علیہ
السلام غیر ادریس اور غیب اور معاذ بن جبلؓ نے فرماتے تھے وہ ایک دن آپ علیہ السلام نے نماز پڑھنا شروع کی پھر پھر ادریس کو ایک ساتھ پڑھا پھر پڑھنا
ہو گئے پھر لکھے پھر تو مقرب اور وہاں تک ساتھ پڑھا پھر لکھا پھر ان شام نہ تہاویں کے کھانے پر پہنچ گئے وہ تہاویں چشمہ پر جا کر تہاویں سے وقت
پہنچ گئے تو جو اس چشمہ پر آئے تو دیکھتے تھے کہ ایک شخص اس کے پاس پہنچا تو ان کے پاس پہنچ گئے اور اس سے پہلے اس پر آئی پہنچ
تھے اور وہ چشمہ تہاویں اور غیب سے پہنچ گئے کہ ساتھ ساتھ ایک شخص ادریس کو کہہ کہ تہاویں علیہ السلام نے ان دونوں سے پوچھا کہ تم نے اس چشمہ
کے پانی کو کھانے کا کیا کیا اور وہ دونوں نے کہا کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو فرمایا ہے کہ تم دونوں
میں اپنے ہاتھوں سے اس چشمہ سے پانی کو کھانے کا کیا کیا اور وہ دونوں نے کہا کہ تہاویں علیہ السلام نے ان دونوں سے پوچھا کہ تم نے اس چشمہ
السلام سے فرمایا کہ تہاویں کو کھانے کا کیا کیا اور وہ دونوں نے کہا کہ تہاویں علیہ السلام نے ان دونوں سے پوچھا کہ تم نے اس چشمہ سے پانی کو کھانے کا کیا کیا

حاکم و عبد اللہ

۳۵۳۹۹ مسند جناب ان امارت میں ہے کہ مجھے نبی علیہ السلام نے اہل قیامت کے حاکم سے کسی جگہ بھیجاں پھر مجھ پر نبی علیہ السلام کا نور ہو
جب کہ میری آنکھیں جلد جانتے ہیں پھر میں اور میں اسے مادہ تھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے وہ در در میان اسے آزاد کر دے اور وہ
انہی کھڑے ہو گئے اور قافلہ کے لوگوں کے ساتھ تھکے ہوئے۔ (صبرانی)

۳۵۴۰۰ حکمر بن حارث سلمیٰ ضامی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم معاویہ بن ابی سفیان کی خدمت میں حاضر تھے تو لوگوں نے دبیح کا ذکر شروع کر دیا تو ایک جماعت کہنے لگی کہ اسماعیل علیہ السلام ہی ذبیح ہیں اور دوسری جماعت کہنے لگی کہ ذبیح حضرت اسحاق علیہ السلام ہی تھے تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرمایا کہ اس بارے میں تمہارے واسطہ ایک باخبر شخص سے پڑا ہے ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے تو آپ علیہ السلام کے خدمت میں ایک اعرابی آیا اور کہنے لگا کہ دو ذبیحوں کے بیٹے فرماتے ہیں کہ اس پر آپ علیہ السلام نے منکر است فرمائی اور اس اعرابی پر کوئی لکیر نہیں فرمائی۔ پھر ہم نے کہا اے امیر المؤمنین ذبیح کون ہیں؟ فرماتے تھے کہ عبد المطلب نے جب زحمر سے عہد کیا تو انھوں نے اسے دھتے انہوں نے مست مانی کہا کہ اس کو نبی کی خدائی کا کام آسانی کے ساتھ سر انجام دیا تو اپنے حق ایک بیٹے کی قربانی دینگے پھر انہوں نے اپنے بیٹوں کو باہر نکالا اور ان کے درمیان قرعہ اندازی کی تو قرعہ عبد اللہ کے ہم نکلا تو انہوں نے ان کے ذبیح کا ارادہ فرمایا تو بنو قریظہ میں سے ان کے ماموں نے انہیں روک دیا اور کہنے لگے کہ اپنے رب کو راضی کرو اور اپنے بیٹے کا فدیہ جہ سے دو تو عبد المطلب نے اس کا فدیہ یہ سوا دیا لہذا ایک ذبیح تو سبکی (عبد اللہ) ہوئے اور دوسرے ذبیح اسامیل ہیں (ابن عساکر)

۳۵۴۰۱ معمر بن عبد اللہ بن معمر رضی اللہ عنہ بنی امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کا حج کیا پھر میں مکہ میں ایک گھر میں داخل ہوا تو میں نے اس میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ کا چہرہ گویا کہ چاند کا بال تھا اور میں نے آپ علیہ السلام سے ایک عجیب بات سنی اصل یہ عامہ میں سے ایک شخص نے آپ علیہ السلام کے پاس بیٹھ کر اس کے پاس سے میرا رخ کر کے دیکھا تو میں نے فرمایا کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تو نے حج کیا اللہ تجھے مبارک فرمائے راوی کہتا ہے کہ پھر وہ بچہ جوان ہونے سے پہلے میں بولا راوی کہتا ہے کہ میرے والد نے کہا کہ پھر ہم اس بچہ کو مبارک الخاند کے نام سے پکارتے تھے۔ (ابن العساکر اور ابن حجر بن عساکر نے اس کا دہلی راوی ہے)

۳۵۴۰۲ والیہ بن الاشعث سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ عتد کے بیس محافظین میں سے ایک میں بھی تھا اور میں بھوک ستا رہی تھی اور پوری جماعت میں کم عمر تھا تو مجھے ساتھیوں نے نبی علیہ السلام کے پاس اس حالت کی شکایت کے بھیجا تو آپ علیہ السلام اپنے گھر تشریف لے گئے اور پوچھا کہ تمھارے کوئی چیز ہے انہوں نے ہاں اسے اللہ کے نبی یہاں حضور سے روٹی اور کچھ دودھ سے آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے میرے پاس لے آؤ تو وہ آپ کی خدمت میں پیش کر دیا گیا تو آپ علیہ السلام نے روٹی کے ٹکڑے گور پر گور کر دیا پھر اس پر دودھ کا ٹھیل دیا پھر اس کو اپنے دست مبارک سے ملنے سے یہاں تک کہ اسے مطمئن کی طرح کر دیا اور میں کھڑا آپ علیہ السلام کو دیکھتا رہا پھر مجھے سے فرمایا اے والیہ میرے پاس اپنے ساتھیوں میں سے دس کو لے آؤ اور ہاں دانی مقررہ دیکھ کی جگہ پر رہیں تو مجھے دھوکہ کی قلت کی وجہ سے اس پر تعجب ہوا پھر میں حفاظت کچھ آیا اور دس ساتھیوں کو میں نے بلایا تو آپ علیہ السلام نے انہیں اس کھانے پر بٹھا دیا پھر شریہ (کے برتن) کا ایک سرا اپنے ہاتھ سے پکڑا پھر فرمایا شروع کرو اور ایک روایت میں ہے کہ کھانا اللہ کا نام لے کر اطراف اور کناروں سے اور اس کے درمیان سے دو گزر کر وہاں لے گئے کہ یہ کت اس میں اس کو ابر سے آتی ہے اور بیشک یہ کھانا بڑھتا ہے راوی کہتا ہے کہ میں نے دیکھا اپنے ساتھیوں کو کہ وہ کھارہے ہیں اور اپنی انگلیوں کو چاٹ رہے ہیں یہاں تک کہ وہ سب خواب تن کر سیر ہو گئے اور شریہ میرے خیال میں اب بھی اتنا ہی تھا اور آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اب اللہ کا نام لے کر اپنے حفاظت کا ہوں کو چاؤ اور اپنے ساتھیوں کو کھجورو تو وہ چلے گئے اور میں اپنی آنکھوں سے دیکھنے آس معاملہ جو حیرت کرتے ہوتے کھڑا تھا اور آپ علیہ السلام دوسرے دس اصحاب کی طرف متوجہ ہوتے اور انہیں دہی و مہی فرمایا جو ان کے شہدہ ساتھیوں سے فرمایا تھا اور ان سے بھی دہی پائیں فرمائیں جو ان کے ساتھیوں سے فرمائی تھیں جو ان سب نے بھی خوب سیر ہو کر کھایا یہاں تک کہ سب فرخ ہو گئے اور اب بھی برتن میں کچھ شریہ بچی ہوئی تھی۔ (ابن عساکر اور ابن العساکر)

۳۵۴۰۳ یزید بن اسود سے مروی ہے کہ ان دوا دیوں میں سے ایک نے جنتوں نے اپنی قمار گاہ میں نماز پڑھی تھی نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول میرے لئے اللہ سے مغفرت کی دعا کیجئے آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ آپ کی مغفرت فرماتے راوی کہتا ہے کہ آپ علیہ السلام نے اپنا دست مبارک گویا اور اسے میرے سینے پر رکھ دیا تو میں نے اس کی خندک اپنی چونہ میں محسوس کی اور راوی کہتا ہے کہ میں نے

آپ علیہ السلام کے دست مبارک سے زیادہ عمدہ خوشبودار چیز کبھی کسی اور قسّم میں آپ علیہ السلام کا ہاتھ نہ لایا۔
(عند انصاف، ج ۱، ص ۱۷۷)

۱۴۴۴ھ - حضرت ابن ماجہ رحمہ اللہ نے علامہ فرات بن ابی اسحاق نخعی افراسیاب شامی شریف الاول میں سے کسی کے ہاؤس جانیوں کا قتل کی دہائی کے
اس شادی کی خبر کو سنی تو فری و غریب ہو کر نکلتا تو قاضی کے بیوی کو کچھ میں نہیں آتا کہ جو چھٹا ملک آپ نے یہاں سے لایا ہے جس کا نام کیا
ہو، اسے اسے مشاہدہ کیا کہ آپ نے کھانے کی بات کی کہ انہوں نے جو بھی میں آپ کو دیتا ہوں وہ آپ سے کئے گئے ہیں انہیں وہاں پر لایا ہے انہیں پر
آپ نے بھی ظاہر کر دیا ہے، تو آپ نے ان کو یاد کرتے ہی کہ ہر آدمی کو اگر آپ سے پورا ہو گئے تو آپ کے سوا اس سے دوسری کو ہر گز حوصلہ ہے
پھر آپ نے اپنے اسلحہ سے نبوت کا نشان فرمایا تو وہ دیکھ کر آپ میرا سلام میں خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ بھلا آپ خدا کے رسول ہیں تو
آپ علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ پھر میری اجازت کرنا کہ میں یہودی سے لے آؤں کہ میں اپنے اپنی زمین پہلوں ملکا لکھن میں سے پاس سمجھو کہ یہ مزار نبوت
میں نہیں ہے اسے یاد میں ہے آپ کو ہر حال میں انہوں نے ہمارا دیکھا ہے اعلیٰ و معلیٰ کے لئے کمال انہی شہب نامہ رسول ہیں انہوں نے آپ سے لے کر اعلیٰ
تک کو شہدہ کیا تو انہی کوئی علامہ اسلام سے اس کے لئے سے ہر گز حوصلہ ہے۔

[illegible]

البيكر ومسؤولاته أجعلت نفسها لا تضر خير الناس نصرهموزر' واشهد أن الله لا شيء غير التكميها حزم

وَقَارِئُ الرَّمْلِ وَعَقْدُ حَبْلٍ مِنْ حَبْلِكَ فِي حِمْلِي دِينٌ لَهُ مَا أُنْشِئْتُ قَامِي عَلَى

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ

مذہ کے رسولؐ خندہ بھڑی طرف۔ سید ظل بن عمرؓ اور ان کے ساتھ مسلمان ہوئے۔ وہیں گئے نام۔

بیٹکے میں اسی کو اس کی چوٹی کو ہم کی طرف بھیجتے ہیں تو جو اسے اگلے آئے گا تو وہ اللہ اور اسی کے رسول کی جو نعمت میں ہوگا اور جو دیکھ کر اسے لگے کہ صرف میں نے کہا اس سے ٹوٹا ہوا ہے میں اپنی طالب اور جو بن مصلحت خدا کی ہیں (یعنی مسلمان اور جو انہوں نے کہا کہ

فریب ہے)

۳۵۴۶ ابوالمہدی سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ کسی نے کہا کہ یا رسول اللہ! آپ کے نبوت کی ابتدا کی حقیقت کیا ہے؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام کی دعا اللہ تعالیٰ علیہ السلام کی بشارت اور میری ماں نے خواب دیکھا کہ اس کے جسم سے ایک نور نکلا جس نے شام کے ظلمات کو روشن کر دیا۔ (ابن ہبیر)

۳۵۴۷ ابوالمہدی سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے شام کو میرے سامنے رکھا اور یمن کو میرے پشت کی جانب رکھا پھر فرمایا اے محمد جو چیز آپ کے آگے ہے اس کو میں نے آپ کے لئے قسمت اور ورنہ ہادی ہے اور جو آپ کے پیچھے ہے اس میں نے آپ کی مدد بنادیا ہے (پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا) اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اللہ برابر اسلام اور اہل اسلام کو بڑھا تا ہی رہے گا اور شرک اور اہل شرک کو کم کر رہے گا یہاں تک وہ غلطیوں کے درمیان سفر کرتے والے کو صرف ہادشاہ کے ظلم ہی کا اندیشہ ہوگا عرض کیا یا رسول اللہ وہ غلطیوں سے کیا مراد ہے فرمایا کہ شرق اور مغرب کا سمندر اور اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ یہ دین ہر اس جگہ پہنچ کر رہے گا جہاں بھی راست آئی ہو۔ (ابن عساکر اور ابن ہبیر)

۳۵۴۸ ابوذر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا رسول اللہ! آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ آپ نبی ہیں حتیٰ کہ آپ کو اپنے نبی ہونے کا یقین ہو گیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر میرے پاس دو فرشتے آتے اور میں مکہ کی کسی پتھری جگہ تھیں سے ایک فرشتہ زمین پر آیا اور دوسرا آسمان اور زمین کے درمیان فضا میں رہا پھر ایک نے دوسرے سے پوچھا کیا وہ بندہ وہیں ہے؟ دوسرے نے کہا ہاں میں وہ بندہ ہے پھر کہا کہ اس کو ایک آدمی کے ساتھ تو لو پھر مجھے ایک آدمی کے ساتھ تو لایا گیا تو میں اس سے وزنی تھا پھر کہا کہ اس کو اس کے ساتھ تو پھر ان دونوں نے مجھے دس کے ساتھ تو لایا تو میں ان دس سے بھی وزنی نکلا پھر کہا کہ اس سے بھی وزنی نکلا۔ پھر کہا کہ اس سے سو کے ساتھ تو لایا تو ان دونوں نے مجھے سو آدمیوں کے ساتھ تو لایا تو میں ان سے بھی وزنی نکلا پھر کہا کہ اس سے ہزار کے ساتھ تو لایا تو ان دونوں نے تو لایا تو میں ان سے سو ہی وزن میں زیادہ تھا اور دو لوگ ترازو کے پلڑے سے بھر کر مجھے کرنے لگے پھر ان دونوں فرشتوں میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ اگر آپ اس کی پوری امت سے بھی وزن کر لو گے تو یہ ان سب سے وزنی ہوگا پھر ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ اس کا پیٹ چاک کر دو تو اس نے میرا پیٹ چاک کیا پھر ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ اس کا دل باہر لا دو تو اس نے میرا دل بھی چاک کیا اور اس نے شیطان کے دوسرے لٹنے کی جگہ نکال دی اور بتاوا خون بھی پھر ان دونوں نے پچھلے دن پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس کا پیٹ زہنی کی طرح اور اس کا دل میرے کی طرح ہو جو پھر ایک جھری منکوائی کی گویا کہ وہاں کی صفات شفاف سفید کی جھری تھی پھر وہ جھری میرے دل میں داخل کر دی گئی پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس بابت یہ تو اس نے میرا پیٹ چاک کیا پھر ان دونوں نے میرے دلوں کو اس کے درمیان لٹایا پھر اچانک وہ دونوں میرے پاس سے چلے گئے اور یہ سارا معاملہ گویا آٹھوں سے کیجہ ہاتھ۔

دارمی والہ اہلبی، ذوالحجائی فی فیہ النعاجی و ابن النجار سعد بن مسیب عن سہیل بن یزید العسبی

ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا تذکرہ

۳۵۴۹ ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بات دیکھنے کے بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا صرف ذکر خیر کے ساتھ ہی متذکرہ کروں گا میں ایک ایسا شخص تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہتا تھا کہ میں آپ علیہ السلام سے کچھ نیکیوں تو میں نے آپ کی ان آپ علیہ السلام کو بتایا دیکھا تو میں نے آپ علیہ السلام کی تمنا کی کہ میں آپ کے قریب آ گیا تو آپ علیہ السلام نے پوچھا اے ابوذر تجھے کیا چیز لائی ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اور اسلام کیا پھر وہ آپ علیہ السلام کے ذمے میں جانب دیکھ گئے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا اے ابو بکر آپ تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول پھر عمر رضی اللہ عنہ نے اور اسلام

حرام کاموں سے بچتا ہے اور اچھے اخلاق والا ہے اور بڑے عمر کا ہے امیہ کہنے لگا کہ میں اپنی کتابوں میں ایک نبی کے بارے میں پاتا تھا کہ وہ ہماری سرزمین سے مسعود ہوگا تو میرا خیال یہی تھا کہ وہ میں ہی ہوں گا پھر جب اصل عراق سے میں نے علم سیکھا تو مجھے پتا چلا کہ وہ بنو عبد مناف سے ہوگا پھر میں نے بنو عبد مناف پر نظر ڈالی تو میں نے متعب بن ربیعہ کے علاوہ اس منصب کے لائق کسی کو نہ پایا پھر جب آپ نے اس کے عمر کی مجھے خبر دی تو مجھے پتا چلا وہ بھی اس کے مصداق نہیں اس لئے کہ ان کی عمر چالیس سے تجاوز کر چکی لیکن ابھی تک ان کے پاس وہی نہیں آتی ابو سفیان کہتے ہیں کہ پھر اس بعد کچھ عرصہ گزرا اور آپ علیہ السلام کو قی کی گئی اور میں تجارت کے عرض سے یمن کا قصد کرتے ہوئے قریش کے ایک قافلہ میں اٹھا تو میرا گزر رمدہ ان اور اہل صلت پر ہوا تو میں نے مذاق میں کہا کہ اسے وہ بھی جس کا ہوا نکلا کرتا تھا تحقیق وہ ظاہر ہو چکا ہے امیہ نے کہا کہ اگر واقعہ وہی ہے تو خود اس کی پیروی کر میں نے کہا اس کی پیروی کرنے سے تجھے کیا چیز مانع ہے؟ کہنے لگا تھیف قبیلہ کی عورتوں سے عداوت مجھے منع کر رہی ہے اس لئے کہ میں پہلے انہیں خود مٹاتا تھا کہ میں ہی وہی نبی ہوں پھر اب وہ مجھے بنو عبد مناف کے ایک لڑکے کا تاجدار و دشمن کے پھر امیہ نے کہا اے ہوشیار میرا خیال ہے کہ اگر تو نے اس پیغمبر کی مخالفت کی تو مجھے بکری کے پتے کی طرح ری سے باندھ اس کے سامنے پیش کیا جائے گا پھر وہ تیرے بارے میں جو چاہے گا فیصلہ کرے گا۔

۳۵۱۲۔ ابو مریم کندی فرماتے ہیں کہ یہ ایک اعرابی آپ علیہ السلام کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا کہ آپ علیہ السلام تشریف فرما تھے اور آپ کے ارد گرد لوگوں کو ایک حلقہ تھا تو اس اعرابی نے کہا کہ آپ مجھے وہ باتیں کیوں نہیں سکھائے جو آپ کو معلوم ہیں اور مجھے معلوم نہیں اور ان کا بتانا مجھے فائدہ دے گا اور آپ کا نقصان بھی نہ ہوگا؟ تو لوگوں نے کہا تا موش خاموش بیٹھ جا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارا دعا سے اس لئے کہ وہ جاننے کے لئے سوال کر رہا ہے سو اس کو جلد دہنڈا دو بیٹھ گیا پھر اس نے پوچھا کہ آپ کی نبوت کی ابتدا کا کاپس منظر کیا ہے؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ مجھ سے بھی ویسا ہی ہی عبد کیا جس طرح اس نے دوسرے نبیوں سے عبد کیا ہے اور یہاں بت تلاوت فرمائیں وہ سک ومن نوح و ابراہیم و موسیٰ علیہ السلام ابن مریم (و اخذنا منهم ميثاقاً غليظاً) اور میں سنی دین مریم کی بشارت ہوں اور رسول کی والدہ نے خواب میں دیکھا کہ اس دونوں پاؤں کے درمیان چراغ جیسی روشنی تھی جس سے شام کے کھلاوت روشنی ہو گئے تو اعرابی نے کہا اور ابنا مر آپ علیہ السلام کے قریب کیا اور اس کی سماعت میں کچھ فرق تھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے علاوہ بھی کچھ باتیں ہیں اور اس کے علاوہ بھی کچھ باتیں دو فہم یا تین مرتب (طبرانی وابن مردويه و ابونعیم فی الدلائل و ابن مساکر)

۳۵۱۳۔ عبد اللہ بن مسام فرماتے ہیں کہ وہ اپنی چھوٹی سی بے خبری سے ہوتے تھے تو وہ ان کے لیے تازہ و گھوڑیں توڑنے کے لئے لگے تو ان کی ملاقات نبی علیہ السلام سے ہوئی تو وہ نبی علیہ السلام کی پیروی کی طرف مزمز کر دیکھنے لگے تو آپ علیہ السلام سمجھ گئے کہ یہ میری نبوت کو دیکھنا چاہتا ہے تو آپ علیہ السلام نے اپنی چادر اتاری تو عبد اللہ بن مسام آپ علیہ السلام کی تصدیق کی اور آپ سے حریفین نشانوں کے بارے میں دریافت کیا۔

رواہ ابن عساکر

عبد اللہ بن مسام کے اسلام لانے کا تذکرہ

۳۵۱۴۔ محمد بن حنفیہ بن عبد اللہ بن مسام اپنے دادا عبد اللہ بن مسام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جب مکہ میں نبی علیہ السلام کے ظہور کے بارے میں سنا تو وہ گھر سے نکلے تو آپ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو آپ علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا آپ ہی اہل یثرب کے عالم کے بیٹے ہیں؟ تو اس نے کہا کہ ہاں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں آپ کو اس اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ جس نے طوطا بینا پر توراؤ کو نازل فرمایا کیا آپ نے میری صفات اس کتاب میں جس کو اللہ تعالیٰ نے نبوی علیہ السلام پر اتارا تھا پائی ہیں تو عبد اللہ بن مسام نے کہا کہ اسے محمد آپ اپنے رب کا نسب ہمارے سامنے لیا پھر دس تو ایک دم آپ علیہ السلام ہرگز و طاری ہو گیا اور جبریل امین نے آپ علیہ السلام سے کہا کہ اہل حوٹہ اعداء اللہ محمد مملدہ لم یولدہ لم یکن لک واحدہ تو عبد اللہ بن مسام نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ چنگل آپ اللہ کے رسول ہیں اور چنگل اللہ آپ کو

واقعہ برابر میں میرے دل میں رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو مبعوث فرمادیا سو میں لوگوں سب سے پہلے اسلام لے آیا۔

ابو نعیم فی اللہ لائل

سب سے پہلے ہلاک ہونے والے

۳۵۳۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں سب سے پہلے حیرتی قوم ہلاک ہوگی میں نے عرض کیا میں آپ پر قربان ہو جاؤں کیا؟ تو فرمایا نہیں بلکہ یہ قریش کا قبیلہ (ابن جریر)

۳۵۳۲۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو ایک شخص کے جنت میں داخل کرنے کے لئے ایک رہنمائی بجا تو آپ علیہ السلام کا گزر یہودیوں کے عبادت خانوں میں سے ایک عبادت خانے پر ہوا تو آپ علیہ السلام ان کے پاس تشریف لے گئے جب کہ وہ لوگ اپنی کتاب کو پڑھ رہے تھے تو جب انہوں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا تو کتابوں کو بند کر لیا اور نکل گئے اور عبادت خانے کے ایک کونے میں ایک شخص مرنے کے قریب حالت میں تھا تو آپ علیہ السلام اس کے پاس تشریف لائے تو اس شخص نے کہا کہ آپ کے آنے نے ان کو پڑھنے سے روک دیا اور وہ لوگ ایک ایسے نبی کی صفات پڑھ رہے تھے جو تمام آپ میں پائی جاتی ہیں پھر وہ کتاب کے قریب آیا اور اسے کھولا پھر پڑھا اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں پھر اس کی روح قبض کر لی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے بھائی کو لو اور اسے غسل دواور کھن گئی دواور اسے خوشبو بھی لگاؤ پھر آپ علیہ السلام نے اس پر نماز پڑھا تو وہ چلا ہی۔ (ابن حبشہ)

۳۵۳۳۔ حضرت حسن ہی سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے واسطے کہ اوقیہ سونا نبی علیہ السلام کو ملے کہ کرنے کے عوض مقرر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو اس کی اطلاع دی تو آپ علیہ السلام نے اس کو سولی دینے کا حکم دیا لہذا اسے سولی دی گئی اور یہ پہلا شخص تھا جس کو اسلام میں سولی دی گئی۔ (ابن حبشہ ابن جریر)

۳۵۳۴۔ حضرت حسن ہی فرماتے ہیں کہ اسلام میں سب سے پہلے جس شخص کو سولی دی گئی وہ نبولیت کا ایک شخص تھا جس کے لئے قریش نے آپ علیہ السلام کے قتل کے عوض کی اوقیہ سونا مقرر کیا تھا تو جریل علیہ السلام آپ کے پاس حاضر ہوئے اور اس معاملہ کی اطلاع آپ کو دی تو آپ علیہ السلام نے اس کے طرف پکڑنے کے لئے لوگ بھیجے اور پھر حکم کے کر اسے سولی دلائی۔ (ابن حبشہ)

۳۵۳۵۔ حضرت حسن سے مروی ہے کہ قریش کے کچھ لوگ جوگ بدر کے بعد وہاں توں میں جا کے بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ جنگ بدر میں ہمارے بآواہد اچھے قتل ہونے کے بعد ہماری زندگی بے مزہ ہوگئی ہے اسے کاش کہ ہمیں کوئی ایسا آدمی ملے جو محمد ﷺ کو قتل کر دے اور ہم اس کے لئے انعام بھی مقرر کریں گے تو ایک شخص نے کہا کہ اللہ کی قسم میں بلند بہت مضبوط بازو والا اور عمدہ تلوار باز ہوں میں اسے قتل کر دوں گا تو قریش چار افراد میں سے ہر ایک فرد نے اس کے لئے چند اوقیہ سونا مقرر کر لیا پھر وہ نکلا یہاں تک کہ مدینہ پہنچ گیا اور وہاں اپنے قوم کے کسی مسلمان شخص کے پاس بطور مہمان کے قیام کیا تو اس مسلمان نے اس سے پوچھا کہ تو کیوں آیا ہے؟ کہنے لاکہ میں مسلمان ہوں چکا ہوں اس لئے یہاں آیا ہوں راوی کہتا ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو اس کے دل کے آراوے پر مطلع فرمایا تو آپ علیہ السلام نے اس شخص کے پاس جس کے ہاں یہ شخص مہمان نہرا ہوا تھا بیٹھا کہ اس کو اپنے نظریں رکھو اور اس کو مضبوط باندھ لو اور پھر اسے میرے پاس پہنچ دو راوی کہتا ہے کہ پھر لوگ اس کو نکال کر لے جانے لگے تو دو دروازے سے نکالنے لگا کہ تم لوگ اپنے بیچ و کاروں کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہو اور جو شخص تمہارا مذہب اختیار کرے تو تم اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے ہو تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تو میری بات کی تصدیق کر یہاں تک کہ لوگوں کو خیال ہوا کہ اگر وہ آپ علیہ السلام کی تصدیق کرے گا تو آپ علیہ السلام اسے چھوڑ دینگے تو اس نے کہا کہ میں اسلام لائے ہی کے لئے آیا ہوں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تو چھوڑے پھر آپ علیہ السلام نے اس کا اپنی قوم کے ساتھی سے ملے ہوئے والا معاملہ بیان فرمایا تو اس نے اس سے انکار کیا تو آپ علیہ السلام نے صاف فرمایا تو اس کو ذیاب پہاڑ پر سولی دی گئی اور یہ اسلام میں پہلا مصوب (سولی دیا گیا) شخص تھا۔ (ابن جریر)

میں بڑھ کرے اور یقیناً تو نے اپنے قوم کے سامنے ایک بہت بڑا مطالبہ پیش کیا ہے جس سے تو نے ان کی اتحاد جماعت میں کفر قدال دیا ہے اور ان کے عقائدوں کی بیوقوفی واضح کر دی ہے لہذا ان کے مجبوروں اور مذہب کی تو نے میوب بیان کر دیے اور ان کے گزربوئے باپ داروں کو تو نے کافر قرار دیا ہے تو میں میری بات میں حیر سے سامنے چند باتیں پیش کرتا ہوں تاکہ تو ان میں غور کر "شاید کے تو ان میں سے کسی ایک کو قبول کر سکتے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے ابو الولید تو بول میں سن رہا ہوں تو اس نے کہا کہ اسے کھینچئے اگر تیرے مقصد اپنی ان باتوں سے مال حاصل کرنا ہے تو ہم تیرے واسطے بہت سارا مال جمع کر لیتے ہیں لہذا تو ہم سب میں زیادہ مالدار ہو جائے گا اور اگر تیرا مقصد جاودہ شرافت سے تو ہم تجھے اپنا بڑا مال لگے اور بھی تیری بزرگی ختم نہ ہوگی اور اگر تیرا مقصد سرداری دیا و شہادت ہے تو ہم تجھے اپنا سردار بنا لیں گے اور اگر تیرے پاس فیہ کی خبریں اسے لاکھوں جن ہے جسے تو دیکھتا ہے اور اپنے سے دور نہیں کر سکتا تو ہم تیرے علان کے لئے طیب دیا لیتے ہیں اور اس بارے میں اپنے اموال خرچ کر دیتے ہیں گے اس کے کبھی کوئی جن انسان پر غالب آجائے اور پھر مزاج اور دواہمی سے بچتا ہے اور کیا کہ شاید جو باتیں تو پیش کرتا ہے وہ اشعار ہوں جو تیرے سینے میں موجزن ہوتے ہوں اور میری زندگی کی قسم اسے ابو عبد اللہ طیب تم ایسے کاموں پر قدرت رکھتے ہو شاید کہ کوئی اور اس پر قدرت رکھے لہذا جب وہ خاموش ہوا اور آپ علیہ السلام اس کی باتیں سن رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے ابو الولید کیا تو فارغ ہو چکا؟ پھر فرمایا کہ اب میری باتیں سن۔ اس نے کہا کہ میں سن رہا ہوں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا ۱۔ یسوع اللہ البر حمن الوحیم حم لتزلیل من الوحمن الوحیم کتاب فصلت الیہ قرآن عربی القوم معلوم ان آپ علیہ السلام نے تلاوت جاری رکھی اور پوری سورت اس کو سنائی جب تلاوت سنا تو ایک دم خاموش رہا اور اپنا ہاتھ اپنی چپٹے کے پیچھے رکھ کر اس کا سہارا لیا اور آپ علیہ السلام کی تلاوت سننا جاری رکھی کہ نبی علیہ السلام آیت مجیدہ ہر تعلق گئے اور پھر مجیدہ فرمایا پھر فرمایا کہ اسے ابو الولید ایہ جو آپ نے سنا ہے اس کے بارے میں اصلہ کہ متبہ کفر ابو کر اپنے ساتھیوں کے آپس چلے گیا تو اس کے ساتھیوں میں سے بعض نے کہا کہ اللہ کی قسم ابو الولید کوئی اور نبی بات لے کر آیا ہے پھر جب وہ ان سے پاس آ کر بیٹھ گیا تو وہ کہنے لگے کہ اسے ابو الولید تیرے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا تو اس نے کہا کہ اللہ کی قسم میں نے ایک ایسا کام سنا ہے جس کے شکل کلام میں نے کبھی نہیں سنا اللہ کی قسم وہ نہ تو شعر ہے نہ جاودہ نہ ہی کہانت اسے جماعت قریش اس بارے میں میری بات کو تسلیم کرو اور اس شخص کو اس کے کام کو اپنے حال پر چھوڑ دو اور اس سے دور رہو۔ سو اللہ کی قسم اس کی جو باتیں میں نے سنی ہیں اس کی یقیناً ایک حقیقت ہے سو اگر عرب نے اسے تعریف دی تو اس کا کام تمہارے بغیر بھی پورا ہو گا اور اگر یہ عرب پر غالب آ گیا تو اس کی سرداری تمہاری سرداری ہوگی اور اس کی عزت ہماری عزت ہوگی اور تم اس کی وجہ سے تمام لوگوں زیادہ تک بخت ہو جاو گے کہنے لگے ابو الولید اللہ کی قسم اس نے اپنی زبان سے تجھ پر جاودہ کر دیا ہے اس نے کہا کہ یہ میری رائے تھی تمہارے لئے سوابق تم جو جاہلو کرو۔ (تتلی فی اللہ کل ابن عساکر)

درخت اور پتھروں کا سلام کرنا

۳۵۳۲۹۔ مسند علی میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ نکلا تو آپ علیہ السلام کا گزر کسی بھی پتھریا درخت پر ہوتا تو وہ آپ علیہ السلام کو سلام کرنا۔ (طبرانی فی الاوسط)

۳۵۳۳۰۔ مسند ابن کعب میں ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام سے ایسے چیزوں کے بارے میں بھی پوچھنے کی جرأت کرتے تھے کہ جس کے پوچھنے کی جرأت کوئی اور نہ کرتا تھا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پوچھا کہ اسے اللہ کے رسول میں کیا کہیں کہ آپ علیہ السلام نے اپنی نبوت کی کوئی علامت دستانی دہمچی؟ تو آپ علیہ السلام یہ کہے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ اسے ابو ہریرہ تو نے سوال کر دی لیا ہے۔ جب تک میں دس مہینے اور دس سال کا تھا کہ میں ایک جنگل میں چل رہا تھا اچانک میرے سر کے اوپر دو آدمی تھے ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ کیا مہی سے دوا؟ دوسرے نے کہا کہ ہاں پھر انہوں نے مجھے چکر اڑا کر پشت کی جانب پر لٹا دیا اور پھر میرا پیٹ چاک کیا تو گویا کہ ایک سونے کے برتن میں پانی لہ رہا تھا اور دوسرا میرے پیٹ کا اندرونی حصہ دھو رہا تھا پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس کا سیلہ کھولو تو ایک دم میرا سینہ میرے خیال میں پیٹ دیا

حضور سے مطالبہ کیا حضور نے فرمایا کہ میرے پاس دینے کو کچھ نہیں ہے اس پر بیہودی نے کہا کہ میں آپ سے اس وقت تک الگ نہیں ہوں گا جب تک آپ مجھے اور اپنی نہ گردیں اس پر حضور نے فرمایا: ٹھیک ہے میں آپ کے پاس بیٹھا رہوں گا پھر چھوڑ دے اور خیر، مصر، مغرب، عشاء اور دوسری صبح کی نماز بھی اس کے ہاں پڑھی دوسری طرف بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بیہودی کو جھمکیاں دیتے رہے حضور نے یہ صورت حال دیکھ کر سمجھ گئے تو پوچھا کہ آپ لوگ اس بیہودی سے کیا مانتے آئے ہوں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے فرمایا کہ ایک بیہودی آپ کو جس میں رکھے یہ کیسا ہو سکتا ہے؟ حضور نے جواب میں فرمایا: میرے آپ نے مجھے اس سے روکا ہے کہ میں کسی معاہدہ (ذمی) یا کسی اور پر غلام کروں تا جب دوسرا دن طلوع ہوا تو بیہودی نے کہا: الشہد ان لا اله الا الله والشہد ان محمداً عبیدہ ورسولہ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہی ہے اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں) یہ بھی کہا کہ میرے حال کا آدھا اللہ کے راستے میں صدق ہے اللہ کی قسم میں نے یہ جو کچھ کہا بغض اس لئے کیا کہ میں یہ تصدیق کر سکوں کہ آپ میں کورمات والی صفات موجود ہیں جو کہ کچھ یوں ہیں: محمد بن عبد اللہ اللہ میں پیدا ہوں گے اور طبعاً (یعنی) ان کی حجرت کی جگہ ہوگی اس کی بادشاہی شام تک جائے گی نہ بد زبان ہوگا اور نہ تخت ول نہ ہزاروں میں شور مچائے نہ اللہ تعالیٰ باتوں میں ملامت ہوگا لہذا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہی ہے اور آپ کے ان کے رسول ہیں یہ میرا حال ہے اس میں آپ اپنی مرضی کا فیصلہ کر لیجئے (راوی کہتا ہے) یہ بیہودی بہت الدار بھی تھا۔

(تفاتیق الہ الاہل ابن عباس کہ علامہ ابن حجر نے اطراف میں فرمایا: ہے کہ اس حدیث پر کوئی کلام نہیں اور اس کی سند میں ابو علی محمد بن محمد الراضی الکوفی ہے جس کی ایک جماعت نے تکذیب کی ہے)

۵۴۴ ۳۵۴۳۔ ابو حمزہ حسن بن احمد قندی فرماتے ہیں: میں حدیث بیان کی۔ ابو العباس محمد ابن اسحاق السمرانی نے وہ کہتے ہیں: میں حدیث بیان کیا قتیہ بن سعید نے وہ کہتے ہیں: میں حدیث بیان کیا ابو ہاشم کثیر بن عبد اللہ اریلی سے وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ معاویہ بن قرقہ کے سامنے یہ حدیث سنا رہے تھے حضور ﷺ نے آگے جب کہ میں آٹھ سال کا بچہ تھا میرا والد فوت ہو گیا تھا اور میری والدہ نے ابو طلحہ کے ساتھ نکاح کیا تھا جب کہ ابو طلحہ اس وقت میں بہت فقیر تھے بسا اوقات ہم ایک دور تھا میں ایسا بھی گذار کرتے تھے کہ رات کا کھانا نہیں ملتا تھا ایک مرتبہ ہمیں ایک مٹھی جو ملی میں نے اسے چیں کر آٹا بنا کر دو روٹیاں بنائیں اور والدہ کی ایک انصاری پڑوسی سے کچھ دودھ مانگا جس کو میں نے ان روٹیوں کے اوپر ڈال دیا والدہ نے کہا جاؤ ابو طلحہ کو بھی بلاؤ اور دونوں مل کر کھاؤ میں لگاؤ اور خوشی سے دودھ پاتا تھا کہ اب ہم مل کر یہ چیز کھا سیں گے اچانک میری ملاقات حضور ﷺ سے ہوئی جو چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف لے رہے تھے میں حضور کے قریب گیا اور کہا کہ میری والدہ آپ کو بلارہی ہے حضور اٹھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: اٹھو چلتے چلتے ہمارے گھر کے قریب پہنچ گئے تو ابو طلحہ سے کہنے لگے کہ کیا آپ نے کوئی کھانا تیار کیا ہے جو ہمیں آپ نے بلایا ہے ابو طلحہ نے جواب میں عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق رسول بنا کر بھیجا ہے کہ میری منہ میں کھل سے کوئی ٹوالہ نہیں اترتا ہے اس پر حضور نے فرمایا کہ پھر ام سلمہ نے کیوں نہیں بلایا ہے جا کر دیکھ لو اور جائزہ لو حضرت ابو طلحہ اندر گئے اور پوچھا: ام سلمہ! آپ نے حضور کو کس مقصد کے لئے بلایا ہے؟ ام سلمہ نے جواب دیا کچھ اور نہیں صرف اتنی بات تھی کہ میں نے جو کی دو روٹیاں بنائی تھیں اور اپنی انصاری پڑوسن سے کچھ دودھ مانگ کر اس پر ڈال دیا تھا میں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ جاؤ ابو طلحہ کو بلاؤ اور دونوں مل کر کھاؤ حضرت ابو طلحہ نکلے اور حضور کو یہ سارا ماجرا سنایا۔ حضور نے فرمایا: انس! میں اندر لے جاؤ تو حضور اندر گئے میں اور ابو طلحہ بھی اندر گئے حضور نے فرمایا: ام سلمہ! اپنی روٹیاں لدو والا ہی اور حضور کے سامنے رکھ دیں حضور نے اپنے ہاتھ مبارک روٹیوں کے اوپر پھینکا کر رکھ دی اور انگلیاں ملائی پھر فرمایا: ابو طلحہ! اچھا اور دس صحابہ کو بلاؤ انہوں نے دس صحابہ کو بلا دیا حضور نے فرمایا: بیٹھ جاؤ اور اللہ کا نام لے کر میرا انگلیوں کے درمیان سے کھانا شروع کر دو بیٹھ گئے اور اللہ کا نام لے کر حضور کی انگلیوں کے درمیان سے کھانا شروع کیا اور میر ہو کر کہا کہ بس! ہم سیر ہو گئے حضور نے فرمایا اب تم جاؤ پھر ابو طلحہ سے فرمایا: دس اور کو بلاؤ اللہ اس طرح وہ ہر بار میں دس کو بلاؤ تا رہا حتیٰ کہ تہتر ۳۷ آدمیوں نے سیر ہو کر کھایا پھر فرمایا اے ابو طلحہ اور انس! تم آ جاؤ تو حضور نے اور ابو طلحہ اور میں نے مل کر کھایا ہم بھی سیر ہو گئے پھر حضور نے وہ دو روٹیاں اٹھوائیں اور فرمایا: ام سلمہ! خود بھی کھاؤ اور جسے مرضی ہوں کو بھی کھاؤ جب ام سلمہ نے یہ صورت حال دیکھی تو اس پر ایک رعب طاری ہوا یعنی تعجب کی وجہ سے۔ (حافظ ابن حجر نے عشریات میں اس حدیث کی

روایت کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ حدیث حضرت انس کے خاندان سے مشہور ہے لیکن غریب ہے۔ در تفسیر ابن عبد اللہ دہلوی کی جہ سے اس حدیث میں کثرت اور اس کی طرف سے راوی (کثیر) اس میں نہیں آسکتا ہے اس کو ابن عبد اللہ بن ابی طلحہ شمشکی اس کا ساتھ دیتا ہے، ام بخاری نے اس حدیث کی حراکت کی ہے۔

۳۵۴۵ حضرت اسحاق بن ادریس اسکی سے روایت ہے کہ میں ابی ہریرہ کے ساتھ تھا کہ ایک بھیڑیا نے ایک بھڑی پر سوار کیا تو چڑھتا رہا اب نے اس پر چلے گا یہ بھیڑیا اپنے دم کے بال بھڑکاتا اور مجھے غلبہ ہو کر رہا جس دن آپ کی توجہ نکس ہوئی اس دن کون ان بھڑیوں کی مخالفت کرے گا؟ آپ مجھے اس درزی سے عرض کر دیا جانتے ہیں جرات نہ تھے۔ رہا ہے اہل بیت علیہ السلام نے کہا کہ انہی کی شہادت سے زیادہ کتب و ان چیز آ میں نے نہیں دیکھی! بھیڑیا نے کہا: آپ تعجب کا اظہار کر رہے ہیں جب کہ اللہ کا رسول اللہ ﷺ نے مجھروں میں موجود ہیں یہ کہہ میں بھیڑیا نے دین کی طرف سے تھوڑے اشارہ کیا اور رسول ایسے میں کہ کوئی کو گنہگار چیز اس کی خبر میں بھی ملتا ہے اور اسے والی چیز اس کا بھی اور اللہ کی طرف توکل و جہاد ہے اور اللہ کی عبادت کی ترغیب ہے یہی اس حدیث میں مضمون کے پورے ہے اور ان کا رد و دفع نہ ہو اور مسلمان ہو گیا۔ (بخاری نے اپنی تاریخ میں اس کی روایت کی ہے اور فرمایا ہے کہ اس حدیث کو نبی سے ابوہریرہ نے بھی اس کی روایت کی ہے۔)

ضمین الجذب

بھڑیوں کے تنے کا رد

۳۵۴۹ (مسند ابی) جب مسجد نبوی ﷺ میں بھڑیوں کی بنی ہوئی تھی اس وقت یہ خلیفہ سلامہ ایک حدیث سے کہہ رہی کفر ہے اور فرمایا: پڑھتے تھے اور غلبہ بھی دیتے تھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص نے کہا: یا خیر آپ کے لئے کوئی ایسی چیز دوں میں اس پر آپ کہہ کر نہ ہو کر بعد کے دن غلبہ نہ کر رہی اور لوگ آپ کو کچھ بھی آپ ان کو اپنے غلبہ میں آپ علیہ السلام نے ہاں فرمایا تو سب کے شہادت ہو گئے۔ یہ جب صحابہ پر ہو گیا تو اس جگہ کو لکھا گیا کہ جہاں صحابہ آپ علیہ السلام نے ہاں پر کھڑے ہوئے گا اور وہ کہتا تو اس سب کے پاس سے گذرے گا۔ اس پر کفر ہے کہ غلبہ دیا کرتے تھے جب آپ کے پاس سے گزرے تو سب سے بچ دینی اور پھرتی کہ رسول اللہ ﷺ نے جب اس کی ذکر کر سب سے بڑھ کر بنا سب سے بڑھ کر اس پر بھیڑیاں تک اسکو سکون میں لگایا پھر وہی سب پر پڑے جب آپ نماز پڑھتے تو اس سے قریب جا کر نماز پڑھتے۔ (الشیخی دار ابن الجوزی، تفسیر ابن عبد اللہ بن احمد بن ابی ہریرہ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو جائے تو تجھے جنت میں لا دیتا ہے تاکہ صالحین جہاں کھائے اگر چاہو تو تمہیں دوبارہ جہنم اور جنت دیا جائے تو تمہارے آخرت نے اور شہادت بننے کو ترجیح دی۔)

انحراف

۳۵۴۷ عربین خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میں نے معراج کی رات مسجد کے سامنے کے صحن میں نماز پڑھی پھر صحن میں داخل ہوا تو دیکھا ایک فرشتہ کھڑا ہے اور اس کے ساتھ تین برتن میں سے محمد کا برتن یا اور اس میں سے تمہارا ساقینہ پھر اس کو اس میں سے پیلا پیلا تک میرا ہو گیا اور وہ دعا پڑھا کہ تو میرے برتن سے بھی پی لیں اور شراب کا برتن تھا میں نے کہا میں نے یہاں سے یہاں سے کیا ہوں تو فرشتے نے کہا کہ آپ اس شراب کے برتن سے پی لیں تو آپ کی امت بھی اس شراب پڑھتی ہے، پھر مجھے انہوں نے چاہا کہ اور محمد پر نماز فرض کی گئی پھر میں نے نبی رضی اللہ عنہ کے پاس اپنی کچھ لگایا بھی شراب پر کوٹ بھی نہ پڑھا۔ (ابن مردودہ)

۳۵۴۸ محمد بن عیسیٰ بن عمار بن وہب نے کہا ہے کہ جب میں نے اپنے ذہن سے اٹھایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات میں ایک درخت برہما جبرائیل علیہ السلام جو اسے درخت پر تھے اللہ کے حکم سے ہم پر چلی ہوئی جبرائیل علیہ السلام تو یہوشی سے گر رہا میں اس کا چھوٹا ہوا تو میں نے

جبرائیل علیہ السلام کے ایمان کی اپنے ایمان پر فضیلت کو جان لیا۔ وہ ابن عساکر

۳۵۴۹۔ محمد بن عیسیٰ بن عطاء نے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت میں تھے جبرائیل علیہ السلام آیا اور میں ان کے چھپے روانہ ہوا مجھے ایک درخت پر لے گیا اس میں پرندہ کے گھوسل کی طرح بنے ہوئے تھا ایک برہمن بیٹھ گیا دوسرے میں دو بیٹھ گیا پھر یوں کو پھیلا یا یہاں تک پورے افق کو گھردیا اور کہا اگر میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا دوں تو آسمان کو ہاتھ لگاؤں مجھے سب بتایا اتنے نور طاہر ہوا جبرائیل علیہ السلام بیہوش ہو کر گر پڑا گو یا کہ ایک ناٹ سے مجھے اندر و پھر گیا کہ ان کا خوف مجھ سے بڑا ہوا ہے میرے پاس وہی آئی کہ یادداشت والی نسبت پسند ہے یا معامات والی جو بھی قبول ہوا آپ کو جنت ملے گی جبرائیل علیہ السلام نے میرے طرف اشارہ فرمایا تو اسے اختیار کر میں تو میں نے جواب دیا: سعیدت والی نبوت پسند ہے۔ (الحسن بن ضیاء القوم کی المعرفۃ ابن عساکر جلد ثلث)

۳۵۵۰۔ ابوالخیر اسے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے معراج کی رات اس طرح دیکھا۔

۳۵۵۱۔ مسند ابی سعید میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات مجھ پر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں پھر کم ہوتی گئیں یہاں تک اس کو پانچ نمازیں بنادیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے لئے پانچ میں پچاس نمازوں کا ثواب ہے اس طرح کہ ہر نیکی کا دس ثواب ہے۔

عبدالرزاق

۳۵۵۲۔ مسند شہداء ابن اوس میں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے مکہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو عشاء کی نماز پڑھائی عشاء کے وقت میں اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام میرے پاس ایک سفید رنگ کا جانور لے کر آیا تو مکہ کے دروازہ حارورہ پر سے نمودار چھوٹا تھا اس پر سوار ہونا میرے دشوار تھا جبرائیل نے کان سے پکڑا سلوگایا اور مجھے اس پر سوار کروا دیا وہ ہمیں لے کر چل پڑا منہ انظر پر قدم رکھتا تھا یہاں تک ہم ایک فلسطین والی سرزمین پر پہنچے تو کہا اتریں میں اتر گیا کہا نماز پڑھیں میں نے نماز پڑھی پھر ہم سوار ہو گئے پوچھا معلوم ہے آپ نے کس جگہ نماز پڑھی میں نے کہا اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے تو بتایا آپ نے مدین میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ پر نماز پڑھی ہے پھر ہمیں لے کر چل پڑا منہ انظر پر قدم رکھتا رہا پھر بلند ہونا کہا اتریں میں اتر گیا کہا نماز پڑھیں میں نے نماز پڑھی پوچھا معلوم ہے کہا بن نماز پڑھی میں نے کہا اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے بتایا گیا کہ آپ نے بہت الخیم میں نماز جو کسی بن مریم کی جائے پیدائش ہے پھر مجھے لے کر روانہ ہوا یہاں تک ہم شہر میں آیا یہ کمانی سے داخل ہوئے مسجد کے قبلہ کی جانب آیا اور جانور کو باندھ دیا اور ہم مسجد میں اس دروازے سے داخل ہوئے جس پر چاند سورج سیدھا تھیں گذرتا بلکہ مائل ہو کر گذرتا ہے میں نے مسجد میں نماز پڑھی جہاں اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا پھر میرے پاس دو برتن لائے گئے ایک میں دودھ تھا دوسرے میں شہد دونوں میرے پاس بھیجا گیا میں نے دونوں میں موازنہ کیا اللہ تعالیٰ نے میری زبانمائی فرمائی میں نے دودھ کو اختیار کیا اس میں سے پیلا اور خوب سیر ہو کر علیا میرے سامنے ایک شیخ ایک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کہا آپ کے ساتھی نے انحراب کو اختیار کیا ہے پھر مجھے لے چلا یہاں تک ہم شہر کے ایک وادی میں پہنچے وہاں جنم منکشف ہوئی جس کی آگ ذرا بلی کی طرح سرخ تھی پھر صبر مارا گذر قریش کے ایک قافلہ پر ہوا جو فلاں مقام پر تھا وہ اپنے ایک اونٹ کو چکا تھا میں نے ان کو سلام کیا تو انہوں نے آپس میں ایک دوسرے سے کہا یہ تو محمد (ﷺ) کی آواز ہے پھر میں صبح ہونے سے پہلے اپنے صحابہ کے پاس مکہ پہنچ گیا ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آیا اور پوچھا یا رسول اللہ آپ رات کہاں تھے میں آپ کو اپنی جگہ تلاش کیا آپ نڈل سکے میں نے کہا میں آپ کو ہاتا ہوں میں بیت المقدس گیا تھا عرض کیا رسول اللہ ﷺ دو تو ایک ماہی مساوت پر ہے آپ اس کے او صاف مجھے بتا دیں تو میرے لئے راستہ کھول دیا گیا کہ گویا کہ میں بیت المقدس کو کیچ رہا ہوں مجھ سے اس بارے میں جو سوال ت ہوئے گئے میں دیکھ کر دیکھتا گیا۔ (ابو ارارہ بن جراح حلی ابن مردودہ بیہقی فی الدلائل وصحیہ)

۳۵۵۳۔ معانی ابن زکریا جریری سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کیا محمد بن حمدان حمدان صد لائی نے کہ ہم سے حدیث بیان کیا محمد بن مسلمہ واسطی نے انہوں نے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کی ہے یزید بن حارون نے انہوں نے کہا کہ میں خبر دی ہے خالد عذہ نے ابی قلندہ سے انہوں نے روایت کی ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول کو فضیلت دی ہے مقرب فرشتوں پر جب میں ساتویں آسمان پر پہنچا تو ایک فرشتہ خانور کے سر پر پر میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا اللہ تعالیٰ نے

ہوئی صرف وہی بچا کہ تم کو سام کیا ہے میرے منتخب نبی نے تم ان سے ملنے کے لئے کھڑے کیے نہیں ہوئے میرے فرات وصال کی قسم تم آپ کا یہ ہی ربوئے قیامت تک نہیں ملے سکتے۔ (خطیب، اہلی ملکی میں روایت ہے محمد بن مسلمہ اسی نے مزید سے روایت کی ہے ان دونوں نے اس کو مضوعات میں ضعیف قرار دیا ہے)

۳۵۳۵۰۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ معراج کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل ہوئے تو انہوں نے ایک جانب کسی کے چلنے کی آواز سنائی وہی تو پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہے بتایا جبرائیل کہ وہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لوگوں کے پاس واپس آئے تو فرمایا کہ بال کا سیاب ہو کر نہیں آئے ان مقام اس حرج، کچھا ہے بتایا، مونی علیہ السلام سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا ہر جہاں جی الہی وہ ایک مذہبی رنگہ کے انسان ہے قہر طویل ہے اس کا نور تک یا اس سے نیچے تک میں پوچھا ہے جبرائیل یہ کون ہیں تو یہ وہی علیہ السلام میں پھر آئے ہیں انہوں نے نفس سے ملاقات ہوئی پوچھا ہے جبرائیل یہ کون ہیں تو جبرائیل علیہ السلام نے بتایا مونی علیہ السلام میں پھر آئے ہیں تو انہوں نے پتہ سے ہوا تو بتائی انہوں نے مجھے حرج کہا ہوا کیا ہر ایک ان کو سلام کرتے ہیں پوچھا ہے جبرائیل یہ کون ہیں بتایا یہ آپ کے والد برہم ہیں اس کی طرف دیکھا تو اس میں ایک مرد ادا کھائے میں مشغول تھے پوچھا ہے جبرائیل یہ کون لوگ ہیں بتایا کیا یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں لوگوں کے گوشت کھاتے تھے (یعنی خبیث کرتے تھے) انہیں درود تک کا شکر، یہ سچے غار ایسے، انہیں ہر گندہ حال جب تم اس کو دیکھو پوچھا یہ یوں ہیں بتایا یہ نامہ صانع کی پاؤں کا گھٹنے والا ہے جب آپ علیہ السلام مسجد اقصیٰ میں داخل ہوئے تو نماز پڑھی اس کے بعد جب نماز ہو گئی تو بتایا کہ تم انہیں آپ کے ساتھ فرماؤ پڑھو یہ ہیں جب نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا انہیں کیا ایک دائرہ طرف دوسرا بائیں طرف ایک سر دوسرے دوسرے میں ٹھہرے علیہ السلام دوسرا دائرہ میں اس کو کیا انہیں کے ہاتھ میں یہ لکھا تھا کیا کہ آپ نے غفرت کے ثمرہ ہم تسلیم کیا ہے یعنی نے بہت میں نکل گیا اس میں قاضی بن ابی ظہیر (ضعیف ہے)

۳۵۳۵۱۔ عبد الرحمن بن قریط سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانے سے پہلے مقام براء بن مہرہ زوجہ کے درمیان تمام فرماتے جبرائیل آپ کے کمر کی طرف اور مکہ کی طرف ان کو آواز کرتے ہوئے یہاں تک کہ قوی آسمان سے اتر پڑے پوچھا وہ آپ کو کچھ نہیں دے سکتے اور اسے آسمان کی کجی بہت کی سیمات کے ساتھ پورے والے آسمان سے نکل کر آئی کیا چاہا ان کی ذات کی جو دست ادا ہے نور ہے اسے ہیں

بلند والے سے جب آپ کو چھایا کہ اودھت جب بہت بلند و بالا ہیں یا کہ میں نے خدا تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ اس کو دیکھیں

۳۵۳۵۲۔ مسلم بن الحجاج نے روایت کی ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے پوچھا ہو کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آیا اور میرے دونوں کندھوں کے درمیان بٹھا کہ ایک رخت پر چڑھ گیا جس پر ہمیں کے ٹھنڈے نما جہتی ہوئی تھی ایک میں اور خود مجھے کے اور دوسری میں میں نے پوچھا کہ میں نے پوچھا کہ یہ آسمان کے دونوں کنارے مجھ کو میں اپنی آنکھیں لٹ پلٹ کر رہا تھا کہ میں چاہتا تو آسمان کو ہاتھ کاٹتا میں جبرائیل علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوا تو وہ گویا کہ مائے جس کو میں دونوں میں مجھے معظوم ہو گیا کہ جبرائیل کو مجھ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت و صل ہے میرے لئے آسمان کا ایک دائرہ دیکھو ان کا میں نے آسمان کو دیکھ کر دیکھ کر میرے سامنے پڑا دیکھا کہ آسمان کو ہاتھ کاٹتا اور پاؤں کا ہاتھ کاٹتا پھر اللہ تعالیٰ نے میری طرف وہی فرمائی جو مجھ کو تعالیٰ کو سکھو را۔

(ابن سعد، ابوزہر، ابن جریر، طبرانی فی اللہ و صلی اللہ علیہ وسلم فی القسطہ بھی مروایت انس رضی اللہ عنہ)

۳۵۳۵۳۔ عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ مجھے یہ روایت پہلی ہے کہ معراج کی رات آپ علیہ السلام کو جس آسمان پر بھی کدو ہوا آپ کو فرشتوں نے سلام کیا یہاں تک کہ جب مجھے آسمان پر پہنچا تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا یا ایک فرشتہ میں آپ ان کو سلام کر کے فرشتوں نے سہولت کر کے آپ علیہ السلام کو پہلے سلام کیا آپ علیہ السلام نے فرمایا میری رحمت تھی کہ میں سلام میں داخل کرنا جب ساتویں آسمان پر پہنچا تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا اللہ تعالیٰ صلاؤں دے میں آپ علیہ السلام پوچھا کیا اللہ تعالیٰ کو بھی صلوہ پڑھتے ہیں بتایا ہاں پوچھا اللہ تعالیٰ کا صلاؤں میں طرف ہے جبرائیل اللہ تعالیٰ پڑھتے ہیں صلوہ و وس رب للعلا نکتہ و الروح سبقت و حسنہ غصبی۔ (عبد الرزاق)

۳۵۳۵۴۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام برقی سے آئے اور یہ کہ رضی اللہ عنہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں کا علاج

۳۵۶۶۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے میری آنکھ میں تھوک مبرا لگا دیا تو مجھے بھی رونا اور تکلیف نہیں ہوئی۔

ترجمہ: ابوعلی صفا و منہدی

۳۵۶۷۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خیر کے اور جو آپ علیہ السلام مجھے جھنڈوا دیں گے بعد سے ان کی میری آنکھوں میں تکلیف ہوئی

ترجمہ: سرشد درویش و مولانا غلام عباسی بیہقی فی اللہ تعالیٰ

۳۵۶۸۔ اسی طرح علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے خیر کے روز میں وقت مجھے جھنڈا دیا اور آپ ﷺ

نے میرے چہرے پر ہاتھ بھرا اور میری آنکھوں میں مبرا لگا دیا تو مجھے بھی رونا ہوا تو آنکھ میں۔ (ابن ابی حنیہ و ابن جریر۔ لیکن کہنے کے بعد) قرآن پڑھا لیکن سید بن منصور۔

۳۵۶۹۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میری آنکھ میں خیر کے مبرا لگا دیا تو میں نے رونا اور میری آنکھوں میں مبرا لگا دیا

ترجمہ: سرشد درویش و مولانا غلام عباسی بیہقی فی اللہ تعالیٰ

۳۵۷۰۔ حسنہ امی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے خیر کے مبرا لگا دیا تو میں نے رونا اور میری آنکھوں میں مبرا لگا دیا

ترجمہ: سرشد درویش و مولانا غلام عباسی بیہقی فی اللہ تعالیٰ

۳۵۷۱۔ حسنہ امی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے خیر کے مبرا لگا دیا تو میں نے رونا اور میری آنکھوں میں مبرا لگا دیا

ترجمہ: سرشد درویش و مولانا غلام عباسی بیہقی فی اللہ تعالیٰ

۳۵۷۲۔ حسنہ امی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے خیر کے مبرا لگا دیا تو میں نے رونا اور میری آنکھوں میں مبرا لگا دیا

ترجمہ: سرشد درویش و مولانا غلام عباسی بیہقی فی اللہ تعالیٰ

۳۵۷۳۔ حسنہ امی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے خیر کے مبرا لگا دیا تو میں نے رونا اور میری آنکھوں میں مبرا لگا دیا

ترجمہ: سرشد درویش و مولانا غلام عباسی بیہقی فی اللہ تعالیٰ

۳۵۷۴۔ حسنہ امی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے خیر کے مبرا لگا دیا تو میں نے رونا اور میری آنکھوں میں مبرا لگا دیا

ترجمہ: سرشد درویش و مولانا غلام عباسی بیہقی فی اللہ تعالیٰ

۳۵۷۵۔ حسنہ امی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے خیر کے مبرا لگا دیا تو میں نے رونا اور میری آنکھوں میں مبرا لگا دیا

ترجمہ: سرشد درویش و مولانا غلام عباسی بیہقی فی اللہ تعالیٰ

۳۵۷۶۔ حسنہ امی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے خیر کے مبرا لگا دیا تو میں نے رونا اور میری آنکھوں میں مبرا لگا دیا

ترجمہ: سرشد درویش و مولانا غلام عباسی بیہقی فی اللہ تعالیٰ

۳۵۷۷۔ حسنہ امی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے خیر کے مبرا لگا دیا تو میں نے رونا اور میری آنکھوں میں مبرا لگا دیا

ترجمہ: سرشد درویش و مولانا غلام عباسی بیہقی فی اللہ تعالیٰ

۳۵۷۸۔ حسنہ امی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے خیر کے مبرا لگا دیا تو میں نے رونا اور میری آنکھوں میں مبرا لگا دیا

ترجمہ: سرشد درویش و مولانا غلام عباسی بیہقی فی اللہ تعالیٰ

جنت میں رسول اللہ ﷺ کی معیت

۳۵۴۴۔ چارہم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن مسجد نبوی ﷺ میں یہاں فرمایا تو بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جنت کا ذکر کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ہودہ بن یمث! یہاں کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جس نے ہم سے محبت رکھی اور ہماری محبت کی وجہ سے آزمائش میں ڈالے گئے اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں ہماری مصیبت نصیب فرمائیں گے پھر آپ علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت کی:

فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر۔ الدیلمی

۳۵۴۵۔ چارہم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا پر اہوت کے دن کی ایک چادر دیکھی وہ آٹا نہیں دیکھی تھی آپ علیہ السلام رو پڑے اور فرمایا اسے فاطمہ دنیا کی سختی پر صبر کر رکھیں آخرت کی نعمت حاصل کرنے کے لئے اور یہ آیت نازل ہوئی:

ولسو یعطیک ربک فخرضی

۳۵۴۶۔ مسند ابی یوسف رضی اللہ عنہ میں ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لئے ان کے بقدر رکھنا تیار کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ جاؤ انصار کے تیس سرداروں کو بلا کر لاؤ مجھ پر شاق گذرانا میں نے کہا میرے پاس اس سے زائد نہیں ہے گویا کہ میں نے بلائے میں غفلت برتا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس انصار کے تیس سرداروں کو بلا کر لاؤ میں نے ان کو بلایا وہ سب آگئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ کھانا انہوں نے کھایا سیر ہو کر پھر انہوں نے اسات کی گواہی دی پھر گھر سے نکلنے سے پہلے آپ کے ساتھ پر بیعت کی پھر فرمایا جاؤ میرے پاس انصار کے ساتھ سرداروں کو بلاؤ اللہ میں ساتھ کو میں سے زیادہ خوشدلی کے ساتھ بلا لایا انہوں نے کھایا اور سیر ہوئے پھر انہوں نے بھی آپ علیہ السلام کی رسالت کی گواہی دی اور نکلنے سے پہلے بیعت کی پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا انصار میں سے نوے افراد کو بلا کر لاؤ میں ساتھ کے مقابلہ میں نوے کو خوشی کے ساتھ بلا کر لاؤ انہوں نے سیر ہو کر کھایا اور آپ علیہ السلام کی رسالت کی گواہی دی پھر نکلنے سے پہلے بیعت کی اس طرح میرے کھانے سے انصار کے ایک سو اسی افراد نے کھایا۔ (طبرانی)

۳۵۴۷۔ ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے شوق صدر کے موقع پر آپ علیہ السلام کا عقد بھی کیا۔ دو دن میں عساکھ ۳۵۴۸۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو اس حالت میں چھوڑا کہ اگر کوئی پرندہ ہوا میں پروں کو حرکت دے آپ ہمیں اس سے بھی کوئی تعلیم دیتے تھے آپ علیہ السلام نے فرمایا ہر وہ عمل جنت کے قریب کرنے والا ہو اور جہنم سے دور کرنے والا ہو وہ تمہارے سامنے بیان کر دیا گیا ہے۔ (طبرانی)

۳۵۴۹۔ ہودہ بن مسامد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ اپنے لہس کے بارے میں بتائے تو فرمایا

ہاں میں ابراہیم علیہ السلام کی عادت کا تہیہ ہوں اور اخذ کی جی جس کے متعلق میں علیہ السلام نے بشارت دی۔ دو دن میں عساکھ

۳۵۵۰۔ ابو الفضل سے روایت ہے کہ جب بیت اللہ کی تعمیر ہوئی تو لوگ پتھر اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے آپ علیہ السلام بھی ان کے ساتھ پتھر اٹھا کر لائے تھے آپ علیہ السلام نے چارہم کا کنارہ کندے پر رکھا تو نبی آواز آئی کہ خبردار ستر کھٹے نہ پائے تو آپ علیہ السلام نے پتھر چھینک کر لباس کو اونچی طرح پہنچا۔ (عبد الرزاق)

۳۵۵۱۔ مسند ابی یوسف رضی اللہ عنہ میں ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر جھوک کے آواز محسوس کیا ام سلمہ سے پوچھا تمہارے پاس کھانے کے لئے کچھ ہے؟ تو انہوں نے تسلی سے اشارہ کر کے کہا کچھ ہے میں نے کہا جلدی سے تیار کروں اور اس رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر کھان میں اتار دو کھانے کے لئے جاؤ جب انس رضی اللہ عنہ پہنچا تو آپ ﷺ نے اہل مجلس سے فرمایا کہ یہ تمہیں کچھ بتانے آیا ہے کہ پوچھا کہ تمہارے آئے بانیے بلائے مجھ سے انس نے رضی اللہ عنہ سے کہا ہاں تو آپ علیہ السلام نے اعان فرمایا کہ انہو ہم اللہ انس رضی اللہ عنہ وہ تے ہوا یوطلو کے پاس پہنچا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو لوگوں کی جماعت نے کرا رہا ہے میں آگے چڑھا دو دروازے کے

آپ سے تھے۔ (براز)

۳۵۶۸۔ خالد بن عبد اللہ بن ولیدؓ نے حضرت سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک کبریٰ کوئی نئی خالہ سے ہال بننے زیادہ اور وہ ایک کبریٰ زن کزنہ تھیں سب کو ایک ایک بڑی بھی نہیں ملتی تھی کریم ﷺ نے اس کبریٰ کو کچھ حصہ نکال فرمایا بھر فرمایا اسے جو فراموش چاہا اس قریب کر دیکھیں میں کچھ بچاؤ دے گا اور دیکھا جائے اسے اللہ عزوجل سے کئے لئے رستہ نازل فرماوے گا کہ وہاں کوئی ان کے سامنے پھیلے گا اور کہا وصحت کے راقی کہ جس میں محمدؐ والوں کا پورا پورا بھی لیا۔ حدیث میں ہے۔

۳۵۶۹۔ حضرت سلمانؓ انفقین انسوفی میں ہے کہ ہم ہر سال اللہ عزوجل کی خدمت میں بیٹھے ہوتے تھے تو ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! آپ کے پاس آنا ان سے نماز ادا کیا تاکہ وہ دعا کرے۔ (رواہ ابن عبد البر)

آپ خلیہ المسلم کا پشت در پشت آنا

۳۵۶۹۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا اور میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان جس وقت آپ خلیہ المسلم بنے تھے آپ کہاں تھے آپ یہاں سے نہیں بنے تھے کیا آپ کے ہوا چاہا۔ ہوتے فرمایا ان کی پشت پر تھا اور میں منشی میں شمار ہوتا تھا والدین خلیہ المسلم کی پشت میں اسراچہ اور عزیز تھے پشت میں مجھے اور اس کا بیٹا بیٹا بیٹا بیٹا میں میں وہ بیٹا بھی نہ گاوی پانی نہ دے اللہ تعالیٰ مجھے مسلسل چکے چکے سے دیکھ رہا ہوں میں منتظر ہوں کہ میرے ہوا چاہا۔ ہوتے فرمایا ان کی پشت میں بھی تو میں ان کا حق میں تقسیم دینی میں میں میں بہتر میں تھا اللہ تعالیٰ سے ہوا ایک۔ سے میری نسبت کو دیکھا کہ وہ اسلام کا میدان اور توراہا۔ ان میں میں میرے تہ کرنا یہ میری نے میرے اس وقت میں کیا کہ میں میرے نور سے نور ہوئی اور ہاں میرے چہرے سے مجھے اپنی کتاب کی تعمیر اتنی رہ گئی آسمانوں پر میرے کر رہا۔ میرے لئے اپنے نام سے نام کا کتاب کیا کیا غرض کا نامک ہو رہا میں اور میں کر رہا۔ مجھے میں اللہ عزوجل کا چہرہ دکھا رہا تھا اپنے دربار کا سب سے پہلا شفا دار جانے ابھر مجھے اپنی امت کے کفر انہوں میں میں چہرہ فرمایا اللہ تعالیٰ بہت تعریف کرنے کے لئے ہمارے ہوا اور انہی میں انہر کرنے والے میں میں بھی اللہ عزوجل نے کہا کہ میں میں طاہرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی شان میں اللہ رکھے:

نبی کریم ﷺ نے یہ اللہ عزوجل کو فرمایا اللہ تعالیٰ حسان پر ہم کرنا ہے یہ کن کر ملی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رب کعبہ کی قسم حسان کے لئے جنت واجب ہو چکی ہے۔ (ابن عساکر نے یہ حدیث روایت کر کے کہا بہت غریب ہے صحیح یہ ہے کہ یہ اشعار عباس رضی اللہ عنہ کے ہیں میں نے شیخ جلال الدین سیوطی سے کہا کہ اس کی سند میں امام بن حسان اللہ تعالیٰ بھی ہیں تو فرمادے کہ ان کے تمام سرایت قابل اعتبار نہیں ہیں۔)

۳۵۶۹۔ کتاب انتہی صریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اب جالب نے اپنی باندی کو زنا کی جس کا نام مٹھو ہے تھا جس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا اور اب وہ کچھ بے خاشاں انہوں نے خواب میں دیکھا ان سے پوچھا کیا حال ہے تو اس نے بتایا کہ میں نے باندی (یعنی موت) کے بعد سے بھی نہیں نہیں میں اسے اس اگلی کے جس سے توبہ کو زنا کرنے کے لئے اشارہ کیا تھا (عبدالرزاق)

درمیان سے ان کے گناہ فرمایا: آجاء مبارک پانی کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت ہے ہم نے یہاں مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم کو کھانے کی تسبیح تھے جس وقت اس کو کھایا جا رہا تھا۔ (ابو داؤد، ابن عساکر عبد الرزاق)

۳۵۴۹۔ معمر ابن طاہر اس سے دوا اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو بنماغ میں چالیس یا پینتالیس آدمی کی قوت دی گئی تھی۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۴۹۸۔ شخصی رحمہ اللہ سے روایت کیا عبد المطلب کی تمام اولاد کا ذکر ہوا لڑکی شمر گئی کرتی تھی سوائے محمد ﷺ کے۔ (رواہ ابن عساکر)

۳۵۴۹۹۔ عبد الرحمن بن غنم سے روایت ہے کہ ہم مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہمارے ساتھ مدینہ منورہ کے کچھ لوگ اور بھی تھے جو نفاق والے تھے تو اچانک ایک بدلی ظاہر ہوئی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایک فرشتہ نے سلام کیا پھر کہا۔ میں اللہ تعالیٰ سے مسلسل اجازت مانگا رہا آپ سے ملاقات کی اب مجھے اجازت ملی ہے میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک آپ سے زیادہ مکرم کوئی نہیں ہے۔ (ابن مندہ و بیہی ابن عساکر)

۳۵۴۰۰۔ عطاء سے روایت ہے کہ موت سے پہلے پہلے آپ علیہ السلام کے لئے جتنے چاہے نکاح کرنے کی اجازت ہو گئی تھی۔

عبد الرزاق

۳۵۵۰۱۔ علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام پر کہ میں وحی نازل ہونے سے پہلے بکثرت نظر لگ جاتی تھی خدیجہ رضی اللہ عنہا کہہ مکی پر حسی مورتوں میں کسی کے پاس بھیج دیتی تھی جو آپ پر دم کرتی آپ کو موافق آجاتا جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا اور آپ پر وحی نازل ہوئی مجرورہ بار و نظر گنتی کی تکلیف محسوس ہوئی تو خدیجہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کیا میں آپ کو کسی بڑھیا کے پاس بھیج دوں جو آپ پر دم کریں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اب ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔ (ابن جریر)

۳۵۵۰۲۔ مسند العرباض میں ہے کہ واقفی نے روایت کی ہے کہ مجھ سے ابن ابی ہریرہ نے روایت کی انہوں نے موسیٰ بن سعد سے انہوں نے عرباض بن ساریہ سے کہ میں سفرو حضر میں رسول اللہ ﷺ کے دروازہ پر ہوتا تھا ایک رات میں نے دیکھا جب کہ ہم تنوک میں تھے ہم کسی ضرورت سے گئے ہوئے تھے پھر ہم رسول اللہ ﷺ کی جگہ واپس ہوئے آپ اور آپ علیہ السلام کے مہمان رات کے کھانے سے فارغ ہو چکے تھے آپ علیہ السلام قبہ میں داخل ہونے کا ارادہ کر رہے تھے آپ کے ساتھ ازواج مطہرات میں سے ام سلمہ تھیں جب میں آپ کے سامنے آیا تو آپ نے پوچھا رات اس وقت تک کہاں تھے؟ میں نے بات بتلا دی اتنے میں بحال بن سراقہ اور عبد اللہ بن مطلق مزیٰ بھی آئے ہم تینوں تنوک کی حالت میں تھے اور رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر تھے آپ علیہ السلام گھر میں داخل ہوئے ہمارے کھانے کے لئے کچھ طلب کیا لیکن نفل رکھا پھر آپ ہمارے پاس واپس تشریف لائے اور بلال رضی اللہ عنہ کو آواز دکر پوچھا اے بلال ان حضرات کے کھانے کے لئے کچھ ہے؟ عرض یا نہیں ہے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا ہم نے اپنی تھیلی اور برتن صاف کر لئے فرمایا دیکھو ہو سکتا ہے کوئی چیز چھائے تو انہوں نے ایک ایک تھیلی کو چھاننا شروع کیا تو ایک ایک دودھ گجریں کرنے لگیں یہاں تک میں نے دیکھا آپ علیہ السلام کے شانے سات گجریں جمع ہو گئیں پھر ایک برتن منگوا کر اس میں گجریں رکھیں پھر اٹھ برست مبارک رکھ کر ہم اللہ رحیمی اور فرمایا کھاؤ: ہم اللہ ہم نے کھانا شروع کیا میں نے کھا کر اس کے اکیلے ۲۵ گجریں کھائیں میں کتنا مانتا تھا اور فضلی دوسرے ہاتھ میں رکھتا میرے دونوں ہاتھوں نے بھی میری طرح کیا اور ہمارا پیٹ بھر گیا انہوں نے پچاس پچاس گجریں کھائیں اب ہم نے ہاتھ بھیجے لیکن سات گجریں اس طرح رکھی ہو، ی تمیں فرمایا اب اے بلال ان کو اٹھا کر اپنی تھیلی میں بھر لو ان میں سے جو بھی کھائے گا اس کا پیٹ بھر جائے گا ہم رات آپ کے قبہ کے پاس گزار دی آپ علیہ السلام کو تھپہ کے لئے بیدار ہوتے تھے اس رات بھی اٹھ کر نماز پڑھنے لگے جب فجر طلوع ہو گئی واپس ہو کر فجر کی دو رکعت سنت ادا کی بلال رضی اللہ عنہ نے اذان و اقامت کی آپ علیہ السلام نے لوگوں کی نماز پڑھائی پھر قبہ کے کھن میں تشریف لائے آپ علیہ السلام بیٹھ گئے اور ہم بھی آپ کے گرد و فخراء مسلمین بیٹھ گئے آپ علیہ السلام نے ہم نے پوچھا کیا تمہارے پاس دو ہر کے کھانے کے لئے کچھ ہے عرباض نے کہا میں اپنے دل میں کہہ رہا تھا کھانے کی کیا چیز ہوگی؟ آپ علیہ السلام نے بلال رضی اللہ عنہ کو گجریں لانے کا حکم فرمایا

جسہ بن زید بن اسود بن اسلم بن تھاہم امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا یہ ساری باتیں بعض طالبین نے مجھے بتلایا ہے اور اس کو عبد اللہ سعدی سے میرے لئے روایت کی ہے۔

۳۵۵۰۳۔ سیالہ بنت جاسم سلمیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ جنین کے دن کھڑے ہوئے اور فرمایا میں عواجم کا بیٹا ہوں (سعید بن منصور ابن مندہ وغیرہ) نے نقل کر کر کے کہا سیارہ مجھے اس کے علاوہ اور کوئی حدیث معلوم نہیں ابن مساکر ابن الجارہ بعض نے روایت کی ہے کہ اور کہا کہ جس کے دن آپ علیہ السلام نے یہ فرمایا ابن مساکر نے کہا نہیں روایت غریب ہے محفوظ ہم نہیں جی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں کا قبول ہونا

۳۵۵۰۵۔ مسند جلال بن ابی رباح میں ہے کہ محمد بن مگدہ رجاہ سے وہابی بکھرے وہ جلال سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک سخت ٹھنڈی رات میں اذان کہی نماز کے لئے کوئی نہیں آیا پھر میں نے اعان کیا کوئی نہیں آیا تین مرتبہ ایسا ہو انجی کریم ﷺ نے اس کی وجہ پوچھا تو میں نے کہا سخت سردی ہے ان کو روکا ہے تو آپ علیہ السلام نے دعا کی اے اللہ ان سے سردی کو روک لے یا فرمایا سردی کو دور فرما دے میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو دیکھا کھج کے وقت گرمی کی وجہ سے پچھا پچھا رہے تھے۔ (طبرانی ماہیوم)

۳۵۵۰۶۔ حصار بن اسود سے روایت ہے کہ فرمایا ابوصہب اور ان کا بیٹا حمید بن ابی الصہب نے شام جانے کی تیاری کی میں بھی ان سے ساتھ تیار ہو گیا تو اس کے بیٹے حمید نے کہا واللہ میں محمد ﷺ کے پاس جاؤں گا اور ان کو رب سبحان تعالیٰ کے بارے میں اذیت دوں گا وہ گیا اور آپ علیہ السلام کے پاس پہنچے اور کہا اے محمد ﷺ اور ان کا رب ہے اس ذات کی الہی دنا فند لی فکان فاب فو سین او اعلیٰ آپ علیہ السلام نے دعا کی۔ یا اللہ اپنے کتوں میں سے کسی کو اس پر چھوڑ دے وہ آپ علیہ السلام کے پاس سے جب اپنے باپ کے پاس پہنچا تو باپ نے کہا اے بیٹے تم نے محمد سے کیا کیا تو اس نے اپنی بات وہ جہاں بھی پوچھا محمد ﷺ نے جواب میں کیا کہا اس نے بتایا میں کہتا ہوں اے اللہ اس پر اپنے کتوں میں سے کسی کو مسلا فرمایا تو ابوصہب نے کہا اے بیٹے میں تم پر ان کی دعا سے بالوں نہیں ہوں تم شام کے لئے روانہ ہوئے مقام سراؤ میں غزول کیا دوسروں کے رہنے کی جگہ سے ہم ایک راہب کے گرجے میں گئے راہب نے کہا اے عرب کی جماعت تم اس شہر میں کیسے اتر گئے اس میں شیر اس طرح چرتے ہیں جس طرح بکریاں چرتی ہیں ابوصہب نے کہا تم نے میرے بوجھایا اور میرے حق کو پہنچانے کو ہم نے کہا ہمارا ابوصہب تو کہا اس شخص (یعنی محمد ﷺ) نے میرے بیٹے کے خلاف بددعا کی ہے اب میں اس کے متعلق مطمئن نہیں ہوں لہذا اپنا سامان اس گرجہ میں جمع کرو میرے بیٹے کے لئے اس پر بستر بچھاؤ پھر تم اپنا ہمارے گرجوں بچھاؤ ہم نے ایسا ہی کیا اپنا سامان جمع کیا پھر اس کے لئے سامان پر بستر بچھا یا اور اپنے بستر اس کے گرد بچھا یا ہم اس دوران کے ہم اس کے گرد تھے اور ابوصہب بھی ہمارے ساتھ تھے قہارہ لڑکا خود سامان کے اوپر سو رہا تھا شیر آ یا اور ہمارے چہروں کو کھنکھاس کر مظلوم چیز بنی تو اس نے ایک جھلاٹ لگا یا اور سامان کے اوپر اس کا چہرہ دھنکھا اور اس پر پیچہ مارا اس کے سر کو کھڑا کر دیا ابوصہب نے کہا مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ یہ محمد ﷺ کی بددعا سے نہیں بچے گا۔ رواہ ابن عساکر

شہید و گوشت کا ملنا

۳۵۵۰۷۔ امام سے روایت ہے کہ میں اصحابہ صفہ میں سے تھا ایک انصاری شخص ہمیشہ میرے پاس آتا مجھے اور میرے ساتھی کو ہاتھ پاؤں اپنے گھر لیجاتا ایک وہ ہمارے پاس نہیں آیا میں نے اپنے ساتھی سے کہا اگر ہم جمع روزہ رکھ لیا تو ہم حلاک ہو جائیں گے ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس چلتے ہیں ہوسکتا ہے وہاں کھانا جائے ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا کر بھوک کی شکایت کی اور یہ بتایا کہ ہمارے انصاف ساتھی جو ہر رات آنا قہارہ نہیں آیا رسول اللہ ﷺ نے تمام اذن و ان مطہرات کے پاس بھیجا کھانا تلاش ہر جگہ سے یہی جواب آیا کہ یا رسول اللہ شام کی وقت

ابواء

رسول اللہ ﷺ کے والدین

۳۵۵۱۴۔ بڑے مرضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دوران اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی ہزاروں عیسویوں میں اس دن سے زیادہ دور تھے ہوئے آپ کو ٹپس دیکھا گیا۔ (بیہقی)

۳۵۵۱۵۔ عبدالرحمن بن یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتا ہے میں نے زید بن ارقم سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی والدہ کا کیا نام ہے بتایا آدمیت وحب۔
دواہ ابن عساکر

۳۵۵۱۶۔ مسند زید بن خطاب میں ہے کہ عبدالرحمن بن زید بن خطاب اپنے والد سے روایت کرتا ہے کہ ہم فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قبرستان کی زیارت کے لئے آپ علیہ السلام ایک قبر کے قریب بیٹھ گئے ہم نے دیکھا کہ آپ کو پاؤں کا کچھ سر کوٹی فرما رہے ہیں رسول اللہ ﷺ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کھڑے ہوئے عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے ملاقات کی دوہم میں سب سے پہلے ملاقات کرنے والے تھے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو کیا چیز آپ کو رولا رہی ہے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے اجازت مانگی کہ میں اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کروں ان کا میرے اوپر حق ہے میں ان کے لئے استغفار کروں مجھے اس سے روک دیا گیا پھر ہماری طرف اشارہ فرمایا کہ بیٹھ جاؤ ہم بیٹھ گئے پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تمہیں زیارت قبر سے روکا ہے جو زیارت کرنا چاہے کرے اور میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت جمع رکھنے سے منع کیا تھا اب کھاؤ اور جتنے دن کے لئے چاہو ذخیرہ اندوزی کرو میں نے تمہیں چند برتنوں کے استعمال سے روکا تھا اور کچھ کا حکم دیا تھا اب ہر برتن میں فیذا بناسکتے ہو کیونکہ برتن نہ تو کسی چیز کو حلال کرتا ہے نہ حرام ہر نشاء اور چیز کے استعمال سے ہر چیز کرو۔

دواہ ابن عساکر
۳۵۵۱۷۔ ابو الطفیل سے روایت ہے کہ میں اراک تھا اونٹ کا ایک حصہ اٹھا کر لے جا رہا تھا میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اترنے کے مقام پر گوشت تقسیم فرما رہے ہیں ایک بدوی عورت آئی جب وہ رسول اللہ ﷺ کے قریب آئی آپ علیہ السلام نے ان کے لئے اپنی چادر مبارک بچھا دی وہ اس پر بیٹھ گئی میں نے پوچھا یہ کون ہے لوگوں نے بتایا ان کی رضائی ماں ہیں جنہوں نے دودھ پلایا تھا۔ (ابویعلیٰ بن عساکر)

ولادت محمد ﷺ

۳۵۵۱۸۔ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ والدہ میں ایک قریب اہل نوح لڑکا تھا میری عمر سات یا آٹھ سال کی جو بات سنا اس کو سمجھ لیتا میں بنی ایک یہودی زوردار وانز بنی جو یہ انصوری کی دیوار پر چڑھ کر آواز لگا رہا تھا اسے یہودی جماعت رات کو احمد کا ستارہ طلوع ہو گیا ہے جس میں دو بیڑا ہوا۔ دواہ ابن عساکر

۳۵۵۱۹۔ عباس بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ السلام مفتون اور مسرور پیدا ہوا عبدالمطلب کو اس تعجب ہوا اپنے دل میں اپنا نصیحت و ہدایت خیال کیا اور کہا میرے اس بیٹے کی مقرب شان ظاہر ہوگی چنانچہ ایسا سطر۔ ابن سعد

۳۵۵۲۰۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی ولادت ہوئی تو عبدالمطلب نے ایک دنیہ عقیقہ میں ذبح کیا ان کا نام خنم رکھا ان سے پوچھا گیا اے اباہارت آپ نے ان نام محمد کیوں رکھا ہے یا ابدا میں سے کسی کے نام پر نہیں رکھا تو بتایا میں نے چاہا کہ اللہ تعالیٰ آسمان میں ان کی تعریف کرے اور لوگ زمین میں۔ دواہ ابن عساکر

۳۵۵۲۱۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسرور اور مفتون پیدا ہوا۔ (عدی، ابن عساکر)

وقت یا شام کے وقت ہی عذاب آیا جبرائیل علیہ السلام ملاقات کے بعد قریب کے وقت میں پہنچے ہوئے جسم نہ فرماتے آیت آتت حیات رقی ہو جاتی۔ (ابن ابی النوار)

۳۵۵۳۳۔ (مسند الزہری) میں ہے کہ عبد اللہ بن سلمہ زہری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں خطبہ دیا کرتے تھے اور ہمیں نصیحت فرماتے تھے اللہ تعالیٰ کے عذاب کا وہ یا اگر اس کے آثار آپ کے چہرہ پر بھی ظاہر ہوتا تھا گو یا کہ کوئی شخص خوف زدہ ہوئے کھج کے وقت عذاب آنے والا ہے اور جب جبرائیل سے نئی نئی ملاقات ہوتی تو پہنچتے ہوئے ہمیں کہیں فرماتے یہاں تک وہ ملاقات رقی ہو جاتی اور کھج سے روایت کی اور کہا حجاج میں اصرار ہے اس حدیث میں متابعت کی ہے اس کی سند میں وجہ بن جریر سے اس کہا مٹی رضی اللہ عنہ سے یا زہری رضی اللہ عنہ سے اس کو اسحاق بن راہویہ نے اپنی سند میں ایک کے ساتھ روایت کی ہے اس کو روایت کی تھانیں افسر نے جیسا کہ ہم نے ذکر کیا بغیر شک کے کہا ابو عبد اللہ بن سلمہ نے اگر مٹی و سعد بن مسعود رضی اللہ عنہ کی صحبت اختیار کی ہو تو وہ مٹی جھلی ہے اچھی)

۳۵۵۳۵۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جبرائیل آیا اس حال میں کہ آپ بچوں کے ساتھ تھیل کر رہے تھے آپ کو چکر اور سیزمہ مارک کو شوق کر کے سیاہ لوہراں کا لہہ اور کہا یہ شیطان کا حصہ ہے پھر اس کو سونے کے برتن میں رکھ کر زمزم کے پانی کے ساتھ گرم کر دیا جو یا بھرا چکی لہہ لوہا یا اور بیکے دوڑتے ہوئے اپنی ماں کے پاس آئے یعنی ادب کے پاس اور کہا تمہارے کونکرے کو دیا گیا وہ دور تے ہوئے گئے آپ کا رنگ اڑ چکا تھا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اس سینے کے نشانات آپ کے سیزمہ مارک پر دیکھتا تھا۔

۳۵۵۳۶۔ (ایضاً) نماز کا حکم میں فرض ہوئی کہ دو فرشتے آپ کے پاس آئے اور آپ کو اٹھا کر زمزم کے پاس لے گئے پیٹ چاک کر کے اندر کے چیلوں کو سونے کے برتن میں نکالا پھر اس کو زمزم کے پانی سے دھویا پھر آپ کے سیزمہ مارک میں علم و منکوت بھر دیا۔ (نسائی ابن مساکر)

۳۵۵۳۷۔ مسند انیس بن جندبہ القندی میں ہے کہ ابی ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرا ایک بھائی تھا اس کو انیس کہا جاتا تھا وہ شاعر تھا وہ اور ایک دوسرا شاعر سفر پر لگے کہ حکم کہہ دیتے اس کے بعد انہیں واپس چلے گیا اور کہا اے بھائی میں نے تم میں ایک شخص کو دیکھا ان کا دعویٰ یہ ہے کہ وہ نبی ہیں اور وہ آپ کے دین پر ہیں۔ (حسن بن سفیان ابو نعیم)

صبرہ علی رضی اللہ عنہ کی ایزاء پر صبر کرنا

رسول اللہ ﷺ کا مشرکین کی ایزاء پر صبر کرنا

۳۵۵۳۸۔ "مسند طارق بن عبد اللہ البخاری طارق البخاری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سوق ذی الجہاز میں دیکھا وہاں سے گزرے آپ کے جسم پر ایک سرخ رنگ کا چہرہ تھا وہ بلند و اتر سے پکار رہے تھے "یا ایہا الناس قولا لا الہ الا اللہ فقلو" "اے لوگو! اللہ الا اللہ کا اقرار کرو گا کی حاصل ہوگی اور ایک شخص پتھر لے کر آپ کا پتھر کر رہا تھا اور آپ کے پاس مبارک کو لوہا لہان کر دیا اور کہہ رہا تھا لوگوں ان کی بات مت سنو کیونکہ یہ جھوٹا ہے میں نے پوچھا یہ کون ہے لوگوں نے بتایا قریشی نو جوان عبد المطلب کا بیٹا ہے میں نے پوچھا کیسے ہے پتھر اڑا کرنے والوں کو؟ لوگوں نے بتایا یہ اس کا چچا عبد العزیٰ وہ ابو صہب ہے۔ (ابن ابی شیبہ)

۳۵۵۳۹۔ حارث بن حارث عامدی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا اس حال میں کہ ہم مٹی میں تھے یہ کونسی جماعت ہے؟ بتایا یہ قوم ایک صبا کی گرد جمع ہوئی ہے وہ ہمارے سامنے آئے تو رسول اللہ ﷺ لوگوں کو حید کی دعوت دے رہے تھے اور اللہ پر ایمان کی اور لوگ آپ کی دعوت کو مٹھا رہے تھے اور آپ کو ایزاء پہنچا رہے تھے یہاں تک دن بلند ہو گیا اور لوگ بہت گئے ایک عورت آئی طلق ظاہر تھا اور رو رہی تھی اور ایک بیلا لٹھا کر یا جس میں پانی اور وہ مال تھا وہ پانی اس سے لے لیا کچھ پیا اور وہ وضو فرمایا پھر اس کی طرف سر اٹھایا اور فرمایا اے نبی! اپنے خلق کو

نبوہ

رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے

۳۵۵۳۵ (مسند برقی بن عازب) میں ہے کہ قسمی نے براء سے روایت کی ابراہیم رضی اللہ عنہ بن رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی دو سالہ مہینے کا بچہ تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان کا خلیق میں ذلن کرو کیونکہ ان کا دامیہ موجود ہے جو اسکو جنت میں دودھ پانے لگی۔

عبد الرزاق وابونعیم فی المعرفہ

۳۵۵۳۶ عدی بن ثابت براء سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ علیہ السلام کا صاحبزادہ ابراہیم رضی اللہ عنہ نے وفات پائی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا ان کا مرنے والا ہے جو ان کو جنت میں دودھ پانے لگی۔ بخاری مسلم ابوداؤد ترمذی نسائی ابوعوانہ ابن حبان حاکم وابو نعیم

۳۵۵۳۷ برجہ سے روایت ہے کہ امیر القبط نے رسول اللہ ﷺ کو ایک سفید وسیا رنگ کا خیر اور دو بانڈیاں حدیہ میں پیش کیا آپ علیہ السلام نے خیر پر سواری فرماتے اور ایک بانڈی حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو دے کر دیا اور دوسری کو ام ورنہایا ان سے آپ علیہ السلام کا صاحبزادہ پیدا ہوا۔

ابونعیم

۳۵۵۳۸ عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادہ ابراہیم رضی اللہ عنہ نے وفات پائی آپ نے فرمایا ان کی بقیہ نہ ساعت جنت میں مکمل ہوگی۔ (ابونعیم)

۳۵۵۳۹ اسماعیل بن ابی خالد سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے پوچھا کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کا صاحبزادہ ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے تو انہوں نے بتایا کہ ان کا تو بچپن میں انتقال ہو گیا تھا اگر آپ کے بعد کسی کے لئے نبوت مقدر ہوئی تو وہ نبی ہوتا۔ (ابونعیم)

۳۵۵۴۰ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ام ابراہیم ماریہ بقیہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے وہ حاملہ تھی ابراہیم رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے پاس ان کا ایک دشتہ دار بھی تھا جو مصر سے آیا ہوا تھا وہ مسلمان ہو گیا اور اچھا اسلام تھا ان کا وہ ام ابراہیم رضی اللہ عنہ کے پاس اکثر آتا تھا اس نے اپنے کو محبوب بنالیا تھا یعنی اللہ تعالیٰ کو جس سے کثرت دیا تھا رسول اللہ ﷺ ایک دن ام ابراہیم کے پاس آیا تو ان کے پاس اس رشتہ دار کو پایا آپ علیہ السلام اس مسئلہ سے پریشان ہوا جیسا کہ ایسے موقع پر لوگوں کے دلوں میں دوسرا آیا کرتا ہے آپ واپس لوٹ گئے رنگ آپ کا بدل چکا تھا راستہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی انہوں نے آپ کے چہرہ مبارک کے تغیر کو سمجھ لیا پوچھا کیا وجہ ہے یا رسول اللہ آپ کے چہرہ رنگ بدل گیا ہے؟ تو آپ نے تھلا یا ماریہ کے رشتہ دار کے بارے میں جو کچھ دل میں پیدا ہوا تو عمر رضی اللہ عنہ کو اس نے کرچل پر اس رشتہ دار کو ماریہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود پایا تو غل کرنے کا ارادہ کیا تو اس نے یہ حالت دیکھ کر اپنا سر ہٹا کر اپنی حالت دکھادی تو عمر رضی اللہ عنہ واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس چلا گیا آپ علیہ السلام کو اللہ کی اطلاع دی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آیا تھا مجھے بتلایا اللہ تعالیٰ نے ماریہ رضی اللہ عنہ کو بری قرار دیا اور اس کے رشتہ دار کو اس رست سے جو میرے دل میں آیا اور مجھے بشارت دی ہے کہ ان کے پیٹ میں میری طرف سے حمل ہے اور وہ مجھ سے سب سے زیادہ مشابہ ہے پھر مجھے یہ بات نہ پہنچتا ہو کہ میری بشارت کثرت کو بدل لوں تو میں اپنی نیت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی جیسے جبرائیل علیہ السلام نے میری نیت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی۔ (ابن مسعود اور اس کی سند حسن ہے)

۳۵۵۴۱ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے کہا اے ابراہیم رضی اللہ عنہ تعالیٰ کی طرف آپ سلام قبول کریں تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا ہاں میں ابراہیم رضی اللہ عنہ ہوں ابراہیم رضی اللہ عنہ ہوں ابراہیم رضی اللہ عنہ ہوں ہمارا ایمان ہے اللہ تعالیٰ اپنی محکم کتاب میں فرمایا علیہ السلام ابراہیم رضی اللہ عنہ کو اس کی سند میں محترم بن عبداللہ کو فی جو کہ عاتقی کے نام سے معروف ہے وہ باطل احادیث روایت کرتا ہے)

گیا یہاں تک میرے لئے مشرق و مغرب منور ہو گیا جب میں بڑا ہوا تو اس سے مجھے بغض ہو گیا اسی طرح استعار سے بھی اور مجھے دودھ پلایا گیا
 نیچا جسم بن کر میں اس دوران کہ میں اپنے ہم لڑکوں کے ساتھ ایک واوی میں تھا اچانک تین آدمیوں کی جماعت سے ملاقات ہو گئی ان کے ساتھ
 سونے کی پلٹ تھی جو برف سے بھری ہوئی انہوں نے ساتھیوں کے درمیان سے مجھے پکڑ لیا میرے ساتھی باگ کروا دیے کہ نہ رو نہ چلے گئے
 پھر اس جماعت کے پاس واپس آئے اور پوچھا تم اس لڑکے کو کیوں قتل کرنا چاہتے ہو یہ تو ہمارے قبیلہ کا نہیں ہے بلکہ قریش کے سردار کا بیٹا ہے دو
 ہمارے قبیلہ میں دودھ پلایا گیا ہے اور یتیم ہے ان کا والد نہیں ان کے قتل کا کیا فائدہ ہوگا اگر تم نے قتل کرنا ہی ہے تو ہم میں سے جس کو ہاں کہو
 لیں ان کی جگہ قتل کریں اور اس لڑکے کو چھوڑ دیں انہوں نے اس بات کو قبول نہیں کیا جب لڑکوں نے دیکھا کہ ان لوگوں ان کی کوئی بات قبول نہیں
 کی تو تیزی کے ساتھ بھاگ کر قبیلہ والوں کے پاس پہنچ گئے تاکہ ان کو مطلع کریں اس کے لئے قوم کو زور سے آواز دی تو اس جماعت میں سے
 ایک نے مجھے آرام سے زمین پر لٹا دیا پھر میرے سینہ کو ناف تک چیرا میں اس کو دیکھتا ہوا میرے لئے اس کیسے لئے اور کوئی راستہ نہیں تھا پھر میرے
 پیٹ کی استخوان کو باہر نکالا ان کو برف کے پانی سے دھویا اور بہت اچھی طرح دھویا پھر ان کی اپنی جگہ لوٹا دیا پھر دوسرا آگے بڑھا اپنے ساتھی کو ایک
 طرف ہونے کو کہا اس نے میرے پیٹ میں ہاتھ ڈالا اور میرے دل کو نکالا اور میں دیکھتا رہا اس کو چرا اور اس میں سیوا کو لڑا نکالا اور اس کو پیٹ تک دیا پھر
 ہاتھ پھیلا دیا گویا کہ کوئی چیز لے رہا ہے تو دیکھنا ان کے ہاتھ میں ایک انگوٹھی ہے نور کی جو دیکھنے والی کی نظر کو چمک نے اس سے میرے دل پر مہر
 لگا دی اب میرا دل نور اور محنت سے بھر گیا پھر اس کو اپنی جگہ لوٹا دیا پھر اس مہر کی جھنک ایک زمانہ تک محسوس کرتا تھا پھر تیسرا اٹھ اٹھ گیا چلے دونوں
 ایک طرف ہو گئے انہوں نے اپنا ہاتھ میرے پورے زخم پر پھیرا اور اللہ کے حکم سے اس چیز کو جو زہر دینا سے ناف تک پھر میرا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کر دیا
 اپنی جگہ سے کہ بہت ہلکا زخم ہے پہلا جس نے میرے پیٹ کو چیرا لگا دیا کہا ان کو اپنی امت کے دل افراد کے ساتھ وزن کرو وزن کیا تو میں بھاری
 نکلا پھر کہا سونے کے مقابلہ میں وزن کرو وزن کیا گیا تو میں بھاری نکلا پھر کہا ہزار کے مقابلہ میں وزن کرو انہوں نے وزن کیا تو میں بھاری نکلا پھر کہا
 چھوڑ دو اگر پوری امت سے بھی موازنہ کیا جائے تب بھی یہ بھاری کھلے گا پھر کھڑے ہو گئے مجھے اپنے سینے سے لگایا اور میرے سر اور بٹانی کا بوسہ
 لیا پھر کہا اے حبیبی گھبراؤ نہیں اگر آپ کو معلوم ہو جائے آپ کے ساتھ کس بھائی کا ارادہ کیا گیا آپ کی آنکھیں ٹھنڈے ہو جائیں ہم اسی حالت
 میں تھے کہ قبیلہ والے اکٹھے ہو کر آگئے اور میری دایہ چپیں جھینٹیں قبیلہ والوں کے آگے بلند آواز سے پکار رہی تھیں ہائے مژدہ اب سب سے مجھے
 جو مادہ یاد کبر ہے ہائے خوش نصیبی تم کمزور ہو پھر میری رشتہ داروں نے کہا ہائے اکیلا پھر مجھے اٹھا کر اپنے سینے سے لگایا کیا اچھی بات ہے کہ تم
 اکیلے ہو تم اکیلے نہیں ہو تم ہمارے ساتھ اللہ تعالیٰ فرشتے اور زمین کے مومنین ہیں پھر کہا اے یتیم آپ اللہ تعالیٰ کے ہاں کہتے کریم ہیں؟ کاش تمہیں
 معلوم ہوتا تو تمہارے ساتھ خیر کا ارادہ ہوا مجھے لے کر واوی کے کنارہ تک پہنچ گئے جب میری دایہ نے مجھے دیکھا تو کہا ہائے کیا میں آپ کو
 زندہ نہیں دیکھو گئی؟ وہ آئی اور مجھے اٹھا کر اپنے سینے سے لگا یا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں ان کی گواہی تھا انہوں
 نے مجھے اپنے سینے سے لگا دیا اور میرا دوسروں کے ہاتھ میں تھا میرے خیال یہ ہے لوگ انکو دیکھ رہے تھے لیکن دیکھ نہ پائے قبیلہ کے بعض لوگ آگے
 انہوں نے کہا اس لڑکے پر جنون یا جنات کے اثرات میں کوئی کاہن دیکھو جو اسکو دیکھے اور اس کا علاج کرے میں نے کہا اے شخص مجھ میں کوئی
 ایسی بات نہیں ہے جو تم کہہ رہے ہو میرا نفس سلیم ہے دل صحیح ہے مجھے کوئی تردد یا دوام نہیں ہے میرے رشتہ دار والد نے کہا کیا تم نہیں دیکھتے ہو یہ صحیح
 گفتگو کر رہے ہیں مجھے امید ہے کہ میرے بیٹے کو کوئی کوئی تکلیف نہیں ہے باہر تو م کا اتفاق ہوا کہ مجھے کاہن کے پاس لے جایا جائے مجھے اٹھا کر
 کاہن کے پاس لے گئے اور اس کو واقعہ سنایا اس نے کہا تم لوگ خاموش رہو میں خود اس لڑکے سے براہ راست سنتا ہوں کیونکہ وہ اپنے واقعہ خود
 جانتا ہے چنانچہ میں پھر شروع سے آخر تک پورا واقعہ سنایا جب اس نے میری بات سنی اس نے مجھ کو اپنے سینے سے لگا دیا اور زور سے کہا اے عرب
 والوں اس لڑکے کو قتل کرو اور مجھے بھی اس کے ساتھ قتل کرو دلالت وغری کی قسم اگر تم اس کو چھوڑ دیا تو یہ تمہارے باپنی دین کو بدل دے مانتہاری اور
 تمہارے باپ و اجداد کی عقائد کو بے وقوف ٹھہرائے گا اور تمہارے پاس ایسا دین ہے کہ تم نے گا جو تم پہلے کبھی نہ سنا ہو گا میری دایہ نے مجھ اس کے
 ہاتھ سے چھین لیا اور کہا تم ان سے زیادہ سرکش اور زیادہ مجنون معلوم ہوتا اگر مجھے آکا علم ہوتا تمہارے پاس لے کر نہ آئی پھر مجھے اٹھا کر لایا اور
 اپنے گھر والوں کو واپس کر دیا میں مومنین ہوا اس بت جو میرے ساتھ واقعہ پیش آیا اور شوق کرنے نشان بڑا گیا سینہ لے کر ناف کے نیچے تک گویا کہ

قسم ہے یہ ہے کہ میرے قول کی حقیقت اور میری شان کا ظہور عامری نے یہ سن کر کہا اللہ ان لا الہ الا اللہ وان امراک حق مجھے کچھ باتیں بتلاؤں جو میں سمجھ سے بچ چھتا ہوں کہ اس میں کمال ملے اس سے پہلے تک سائل کو تسلیم کیا جاتا تھا اس دن عامری کو تسلیم نہ کیا گیا کیونکہ یہ بنی عامر کی لغت ہے ان سے ان کی معروف زبان میں بات کی تو عامری نے کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے شریں کیا چیز اضافہ کرتی ہے بتاؤ سر کسی بچہ کیا گناہ کے بعد نیکی فائدہ دیتی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہاں تو یہ گناہ کو وجود دیتی ہے اور نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہے جب بندہ اللہ تعالیٰ کو خوشی کی حالت میں یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بری حالت میں اس کی مدد فرماتا ہے عامری نے پوچھا وہ کیسے اے عبدالمطلب کے بیٹے نبی کریم ﷺ نے فرمایا وہ اس طرح اللہ تعالیٰ کہتا ہے میں اپنے بندوں کے لئے دو امن اور خوف کو جمع نہیں کرنا کرو دنیا میں مجھ سے مامون رہا آخرت میں خوف زدہ ہوگا جس دن میں اپنے بندوں کو جمع کروں گا اگر وہ دنیا میں مجھ سے خائف رہا آخرت میں اس کو امن دوں گا جس میں بندوں کو وحیرت و انداز میں جمع کروں گا اس کا سن نا دہی ہوگا جن کو مٹاؤں گا ان کے ساتھ ان کو نہیں مٹاؤں گا عامری نے کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے کن باتوں کی طرف آپ دعوت دیتے ہیں فرمایا ایک اللہ کی عبادت کی طرف جس کے ساتھ کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تمام شرکاء کا انکار کرے اور ملت و عزنی سے انکار کرے اور اقرار کرے اس کتاب و رسول کا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا اور پانچ وقت کی نماز ان کے حقوق کے ساتھ کے اور کریں اور سال میں ایک ماہ کا روزہ رکھیں اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کریں اللہ تعالیٰ کے ذریعہ جہنمیں پاک فرمائے گا تمہارا مال بھی پاکیزہ ہو جائے گا اور بیت اللہ کا حج کرو اگر وہاں تک پہنچنے کی استطاعت ہو اور دنیا پر متامل نہ رہو اور موت کے بعد اٹھائے جانے کا اور جنت و جہنم کا اقرار کریں کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے اگر میں نے یہ کام کر لیا تو مجھے کیا اجر ملے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا بیش رہنے کے باعزت جگہ کے نیچے نہیں جتنی جہنم میں ہمیشہ رہے گا یہ بدلہ ہے اس کا جس نے گناہوں سے پاکی حاصل کر لی کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے کیا اس کے ساتھ دنیا کی اور کوئی کیونکہ مجھے زندگی میں بدعت پسند ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا پانچ حج اور شہروں پر غلبہ حاصل کرنا عامری نے ان کو قبول کر اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہوا۔ (ابو یعلیٰ ابو نعیم بن الدلائل اور کہا محمول نے کی شدتوں ملاقات ثابت نہیں)

ملک روم کو دعوت اسلام

۳۵۵۶۰۔ معانی بن زکریا قاضی نے کہا ہم نے حدیث بیان کی ہے حسن بن علی بن زکریا بعدی (رحمہ اللہ) نے انہوں نے کہا ہم نے حدیث بیان کی ہے احمد بن محمد بن ابوبکر نے کہ ہم نے حدیث بیان کی ہے عبد الرحمن بن عوف نے کہ ہم نے حدیث بیان کی ہے احمد بن ابی بکر الصاعدی نے عبد الوہاب بن صامت و پدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے تھے اور ان میں سے تھے انہوں نے کہا ابوبکر نے مجھے ملک روم کے پاس بھیجا اس کو اسلام کی دعوت دینے کے لئے اور اس کی رغبت دلانے کے لئے اور میرے ساتھ عمرو بن العاص بن وائل بھی بھیجے تھے اور عطاء بن العاص بن وائل بھی اس کو اسلام کی دعوت دینے کے لئے اور اس کی رغبت دلانے کے لئے اور میرے ساتھ عمرو بن العاص بن وائل بھی بھیجے تھے انہوں نے اپنا ہاتھ اشارہ رومی کے پاس لے گیا وہ وہاں پہنچے تخت پر بیٹھے ہوئے وزراء کے ساتھ بیٹھیں بیٹھیا اور ہمارے پاس اپنا بندہ بھیجا ہم سے کہا کہ ہم اس سے بات کریں ہم نے اللہ ہمارے درمیان قاصد کے ذریعہ گفتگو نہ ہوگی اگر اس کو ہم سے بات کرنے کی ضرورت تو ہمیں اپنے قریب کرے تو میرے بھی کا حکم ہو گا جو میری جگہ اس کے بعد اپنا تخت سے زمین پر بیٹھتا آج اور ہمارے قریب آتا تو اس پر سیاہ چیل ملا اور لکھا تھا تو اس سے عطاء بن عاص بن وائل نے کہا یہ تجھ پر سیاہ کپڑا کیوں ہے تو اس نے جواب دیا یہ میں نے پہنا ہے اس کا ذرا مان کر کر تمہیں شام سے لاکھ تک نہیں اتاروں گا ہم نے کہا کہ قاضی نے کہا ہے اس کے بعد ایک لام ذکر کیا جس کا معنی میری میں مجھ پر غنی ہو گیا بلکہ تمہارا تخت اس کے بعد تمہارے عظیم ملک کا مالک ہوں گے اللہ کی قسم ہم ضرور اسکو پس گئے کیونکہ ہمارے نبی صادق ﷺ نے ہمیں اس کی خبر دی ہے اس نے کہا پھر تو تم سر اوہم نے سراہا کیا چیز ہے؟ کہا تم ان میں سے نہیں ہو ہم نے کہا وہ کوئی لوگ ہیں اس نے کہا جو لوگ رات کو قیام کریں گے اور دن کو روزہ رکھیں گے ہم نے کہا ہم میں ہیں وہ اس نے پوچھا تمہارے روزے اور نمازیں کیسے اور تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے اس سے اپنے حالات بیان کر

[illegible]

ہم نے کہا نہیں پھر بتایا یہ ابراہیم علیہ السلام میں اسکو اپنی جگہ لٹوایا پھر ایک اور دروازہ کھولا اس میں ایک ہنر رنگ کے ریشم کا ٹکڑا نکالا اس میں محمد ﷺ کی تصویر تھی پوچھا جانتے ہو یہ کون ہیں ہم نے کہا یہ محمد ﷺ ہیں ہم رو پڑے پوچھا کیا تمہارے لئے واضح ہوئی کہ محمد ﷺ کی تصویر ہے ہم نے کہا واضح ہو گئی گویا ہم ان کی طرف زندگی میں دیکھ رہے ہیں پھر دیر تک گیا اس کے بعد دروازہ دہلی کے ہمارے کمرہ ہوا پھر بیٹھ گیا کافی دیر تک بیٹھا رہا پھر ہمارے چروں کو دیکھا پھر کہا یہ آخری گھر سے لیکن میں نے جلدی تاکہ کہ تمہاری رائے معلوم کروں اسکو لٹوایا پھر بعد ایک اور دروازہ کھولا اس سے میز ریشم کا ٹکڑا نکالا اس میں ایک شخص کی تصویر تھی جو کنگرے والے پہاڑوں والے تھے انھیں گہری تیز لگاؤ والے پہاڑ کپڑے اور تربت و انت مسکرائے ہوئے ہونٹ والے گویا کہ دیہاتی آدمی ہے پوچھا جانتے ہو یہ کون ہے؟ ہم نے کہا بتایا یہ موسیٰ علیہ السلام سب ان کے برابر میں ایک تصویر ہے جو مردوں کے مشابہت سے گول سروالے چوڑی پیشانی آنکھوں میں سیاہی غالب پوچھا جانتے ہو یہ کون ہیں؟ ہم نے کہا نہیں بتایا یہ یارون علیہ السلام میں اس کو اپنے جگہ لٹوایا اس کے بعد ایک اور دروازہ کھولا اس میں سے ایک ہنر ریشم کا ٹکڑا نکالا اس کو پھیلا یا اس میں ایک سفید تصویر تھی اس میں ایک شخص عورتوں کے مشابہت میں رو پڑی والے پوچھا جانتے ہوں یہ کون ہیں ہم نے کہا یہ بتایا یہ داؤد علیہ السلام میں پھر اسکو اپنی جگہ لٹوایا پھر ایک اور دروازہ کھولا اس میں سے ہنر رنگ کے ریشم کا ٹکڑا نکالا اس کو پھیلا یا اس میں ایک سفید تصویر تھی اس میں ایک شخص سب بیٹھے تھے تاہم قدرے لیے ایک گھوڑے پر اس کی ہر جہر کے بازو تھے پوچھا جانتے ہو یہ کون ہیں؟ ہم نے کہا نہیں بتایا یہ سلمان علیہ السلام میں یہ وان کو اٹھا رہی ہے پھر اس کو اپنی جگہ لٹوایا اور ایک اور دروازہ کھولا اس میں سے ہنر ریشم کا ٹکڑا نکالا اسکو پھیلا یا اس میں ایک سفید صورت تھی اس میں ایک جوان خوب صورت چہرے والا حسین آنکھوں سیاہ ڈاڑھی جو ایک دوسرے کے سایہ میں پوچھا جانتے ہو یہ کون ہیں؟ ہم نے کہا نہیں بتایا عیسیٰ بن مریم میں اس کو اپنی جگہ لٹوایا اور چوتھے کو بند کر دیا ہم نے کہا ان تصویروں کی حالت بتاؤ یہ کیا میں کہہ سکے ہم جانتے ہیں یہ صورتیں ان کے مشابہت ہیں جنکی صورت تو نے بنائی ہے کیونکہ ہم نے اپنے نبی کو دیکھا ہے اسی کے مشابہت میں جو صورت تم نے بنائی ہے تو بتایا کہ وہ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ تمام انبیاء کی صورتیں ان کو دیکھنا سے اللہ تعالیٰ نے ان پر صورتیں اتار دیں ذوالقرنین نے ان کو نکالا ہے آدم علیہ السلام کے فرشتے سے جو کہ سورج غروب ہونے جگہ پر سے ذوالنیل علیہ السلام نے ان کی صورتیں بنا لیں ریشم کے ٹکڑوں میں انہی صورتوں پر یہ عین وہی ہیں اللہ کی قسم اگر میرا نفس اس بات پر خوش ہوتا کہ میں آپنی حکومت چھوڑوں میں تمہاری بیوی میں تمہارے دین کو قبول کر لیتا۔

اس نے ہمیں تھک دیا اور بڑا کٹھن میرا نفس اس پر خوش نہیں ہے عمدہ تھک دیا اور ہمارے ساتھ بھیجا جو ہمیں امن کی جگہ تک پہنچا دے ہم اپنے گیارہ ایک تھک گئے فاضلی نے کہا ہمیں یہ تھک رہے دوسرے طریق سے بھی لکھوائی گئی دونوں راہوں کے مفہوم قریب قریب ہیں جب یہ خبر ہمیں اس طریق سے پہنچی ہے ہم نے اس کو یہاں لکھ دی ہے یہ خبر محض ہے جو ہمارے نبی کی تصدیق اور نبوت کی صحت پر دلالت کرتی ہے کثرت خبریں اور روایات ان میں کتب سابقہ کی تصدیق اور اللہ تعالیٰ کی آپ علیہ السلام کی تائید ان معجزات کے ذریعہ جو اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کے دست مبارک پر ظاہر فرمایا اسی طرح جو ظلمات جو آپ علیہ السلام کے لئے شاید ہیں۔ ابن مساکر

۳۵۵۱۔ عباس بن مرداس سلمیٰ سے روایت ہے کہ وہ اپنے اذنان میں تھے نصف النہار کے وقت ان کے سامنے سفید رنگ کا ایک شتر مرغ ظاہر ہوا اس پر ایک سواں میں جو وہی طرح سفید لباس پہنچا ہوا تھا کہ عباس بن مرداس ہم نہیں دیکھتے تو کہتا سننا اپنے حواسوں کو رک گیا ہے لڑائی سانس لے رہی ہے اور کھڑوں نے اپنے ناکٹ دیکھا یا اور دین کی توفیق کے ساتھ اترتا ہے ہر کے کان مشکل کی رات کو تاقصویٰ کے مالک کے ساتھ میں گھبرا کر اٹھا مجھے خوف زدہ کر دیا اس چیز نے جو میں نے دیکھا اور سنایا یہاں تک میں اپنے بت کے پس آ یا ہمارے نام سے موسوم تھا ہم اس کی عبارت کرتے تھے وہ اپنی ہیئت سے تاقیم کرتا تھا میں اس کے گردے کی جگہ کی صفائی کی پھر اس پر ہاتھ اسکو بوسہ دیا تو اس کے پیٹ سے ایک آواز آئی۔

قل للقبائل من سلیم کلھا

هلك الضمار و هلك اهل المسجد

هلك الضمار و كان يعبد مرة

قبل الصلاة مع النبی محمد

ان الذی بالقبول ارسل واهدی

بعد این مراسم من قریش مهد.

ترجمہ: ... بنی سلیم کے تمام قبائل سے کیر دی کہ حضور ہلاک ہو گیا اور بنی اہل سجدہ کا مہیا ب ہو گیا مہیار ہلاک ہو گیا اور اس کی عبادت کی بجائی تھی کہ اب محمد ﷺ کے ساتھ نرا دھنسی جائے وہ شخص جس کو قتل اور مہ دہیت لکھ کر بھیجا گیا۔ ان سریم کے بعد قریش سے ہدایت کی طرف رہنمائی کرنے والے بنے۔

بننا پاک میں گھر آ کر قضا میں اس قوم کے پاس آیا اور ان کو پورا قضا سنایا اور پوری خبر بتائی اور تمسک پائی قوم کی عمارت کے تین سو افراد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور مدینہ منورہ میں تھے جس مسجد میں داخل ہوا جب نبی کریم ﷺ نے مجھ کو دیکھا مجھ سے بہت خوش ہوا اور پوچھا: تمہارا تہجد ہے؟ اور سلام قبول کرنے کا واقعہ کیا پیش آیا میں نے پورا قضا بیان کیا آپ علیہ السلام اس سے خوش ہوئے اور فرمایا کہ تم نے سچ بولا میرا اور میری اسام میں داخل ہوئے۔ (الغزالی فی القضا: نصف ابن عساکر اور اس کی سند ضعیف ہے)

۱۳۵۶ھ .. (مسند ابن جریر) میں ہے ابو بکر بن عمر کو اس سے روایت ہے کہ مجھ سے حدیث بیان کی مغفیل بن زیاد صدیق نے انہیں بن کر فرم
اسدی کے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر تمہارا قوم عرب میں سب سے پہلے حلاک ہوگی۔ (ابن جریر، ابن مندہ، ابن
عساکر، عساکر نے کہا کہ مغفیل بن زیاد وہ نے انہوں نے نہیں سنا البتہ کہ میں عباسی معنی میں کہا صدوق امام الشافعی محمد بن عبد اللہ بن نمیر اور یحییٰ
بن زعفران نے تصانیف قرار دیا ہے اور میں ممکن نے کہا تھے۔

باب فی فضائل الانبیاء جامع الانبیاء

۳۵۹۳۔ اعلیٰ زمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے یہ جھاک انبیاء میں سب سے فرمایا آجہائے المسلمین نے یہ چھاد ہی نیچے فرمایا نبی حکم تھے میں نے پوچھا رسولوں کی تعداد کتنی ہے فرمایا میں ستر عدد کی بڑی تعداد ہے۔ دھرم معد، ابن عباس رضی اللہ عنہما ۳۵۹۵۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ تھوڑے عرصے کے لئے جاتے ہیں ہمیں اس جگہ فضلہ انظر میں بلکہ دباں سے متعلق کی خوشبو آتی ہے تو فرمایا کہ تم انبیاء کی جماعت ہمارے جسم اہل جنت کی درخوں سے تھامتے ہیں زمین کو قائم رہا گیا کہ نشانات کو نقل جاو۔ (الدر الثقی) اس روایت میں عبد بن عبد الرحمن مزارک سے محمد بن زاذان سے مروی ہے کہ بخاری نے کہا کہ میں کی حد یہ نہیں نکھس جاتی)

۳۵۵۶۶۔ ابراہیم سے روایت ہے کہ ہرنی کو پہلے ٹھکانا کی آڑی عمر تھی ہے جسکی علیہ اسلام اپنی قوم میں چالیس سال زندہ رہے۔ (ابن عبد البر)

آدم علیہ السلام

۳۵۶۔۔۔ (مسند اہل سنت) مسند ابن جریر سے روایت ہے کہ انس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے نبیوں! دونوں دنیا میں حالت میں امارے ملے کہ ان سے جتنی لباس انا ملے گا تمہارا ہونا کے جسم پر جنت کے لیے چھپکے ہونے کے لیے ان کو کرنی مخصوص ہوئی میں نہ کروئے تم کو اور فرمانے کے لیے اے عباد اللہ مجھے کرنی سے تکلیف ہو رہی ہے جبرائیل علیہ السلام مجھ کوئی لے کر حاضر ہوتے تھے اور حکم دیا میں کا موت کا تے اور پھر اپنے اور اہل علیہ السلام کو حکم دیا میں کو بیت اور ان کو حکم دیا اور کھلایا کہ کپڑے اپنے آہل علیہ السلام کو بخت میں اپنی بیویں سے ساتھ دھستری کا صوف نہیں دلا دیا رکھ بڑا آئے اس میں لکھی ہے یہ جہاں سے درخت کھانے کی صورت میں صادر ہو وہ ایک ایک الگ سوئے تھے

ایک بچہ میں دوسرا دوسری جانب یہاں تک ان کے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے ان کو حکم دیا گھر والوں سے خطاب کریں اور خطاب کا طریقہ بھی سکھادیا جس مہتری کے بعد جبرائیل نے پوچھا اپنی بیوی کو کیسے پایا؟ انہوں نے بتایا نیک صالحہ (ابن عساکر رحمہ اللہ نے کہا سعید بن مسروق اُس سے روایت کرتے ہیں مظلوم الاثر ہے)

ابراہیم علیہ السلام

۳۵۵۶۸ - علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کے روز مخلوق میں سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا جو قہر کا لباس ہو گا پھر نبی کریم ﷺ کو چادر کا جوڑا اور عرش کے دائیں جانب ہو گا۔

ابن ابی شیبہ ابن واہبہ ابو یعلیٰ دارقطنی فی الافراد یطہق فی اللہ سماء والصدات سعید بن منصور (مسند حیدر) مصیب بن حسان بن طلق بن مصیب سے روایت ہے کہ انہوں نے حیدرہ سے سنا انہوں نے نبی کریم ﷺ سے کہ تم قیامت کے روز ننگے پاؤں ننگے جسم اور غری مختون اٹھائے جاؤ گے سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو پہنایا جائے گا اللہ فرمائے میرے فضل ابراہیم کو پہنایا پہناتا کہ لوگوں کو ان کا فضل معلوم ہے پھر لوگوں کو ان کے اعمال کے بقدر لباس پہنایا جائے گا۔ (ابو نعیم)

۳۵۵۷۰ - منامہ بن قیس بنی مہاجر کرام رضی اللہ عنہم سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہم شک کے ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ ہقدر ہیں اللہ تعالیٰ کی معفرت فرماتے کہ انہوں نے رکن شریعت کی بناؤں طلب کی۔ (رواہ ابن عساکر)

۳۵۵۷۱ - مجاہد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا۔ (ابن ابی شیبہ)

۳۵۵۷۲ - انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا یا خیر غلام اس تو آپ علیہ السلام نے فرمایا وہ تو ابراہیم علیہ السلام میں پھر اس نے کہا یا عبداللہ اس سے سب سے زیادہ عبادت گزار تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ تو ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

رواہ ابن عساکر

نوح علیہ السلام

۳۵۵۷۳ - مجاہد سے روایت ہے کہ مجھ سے عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ نوح علیہ السلام اپنی قوم کتنے عرصہ رہے؟ میں نے عرض کیا ہاں سارا جیسے تو سو سال فرمایا پہلے لوگوں کی عمریں طویل ہوتی تھیں پھر لوگ خلق میں اور اہل میں کم ہوئے گئے یہاں تک آج یہ زمانہ آگیا۔ (نعیم بن حماد فی اللعن)

موسیٰ علیہ السلام

۳۵۵۷۴ - انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس بھیجا تو آواز دی گئی کہ ہرگز نہیں کرے گا تو پھر پھر تبلیغ کا کیا فائدہ؟ تو بتایا علماء و ملوک میں سے بارہ فرشتوں نے آواز دی کہ تمہیں جس کا حکم دیا گیا اس کو پورا کرو کیونکہ ہم نے کوشش کی کہ اس کی حکمت معلوم کریں لیکن ہمیں معلوم نہ ہو سکا۔ (ابن جریر)

یونس علیہ السلام کا تذکرہ

۳۵۵۷۵ - علی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ فرمایا کہ کسی شخص کے لئے یا بندہ کے لئے مناسب نہیں کہ یہ دعویٰ کرے کہ وہ یحییٰ

کے بعد ایسے نوے تیس کے جن میں کوئی خبر نہ ہوگی بغیر مطالبہ کے گواہی دیں گے وہ قسم کے مطالبہ کے بغیر قسمیں کھائیں جس کو جمع کے بیچ میں کرنے میں خوشی ہو وہ جماعت کا ساتھ دے گا اور کھائے انھیں شیطان ہے وہ شیطان دور کی جماعت سے دور بھاگتا ہے جس کو کون سے پریشانی ہو اورنگی سے خوشی ہو وہ سونے ہے۔ (ابن ہشام)

۳۵۵۸۷۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی خدمت کرنے سے روکتا ہوں اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہیں اور ان کے متعلق اپنی کتاب میں خبر کا ذکر کیا ہے میری خاطر میرے سوا ہر نبی اللہ تعالیٰ کا ترکہ نہ کرے گا جسے وہ بھی چھینے ہیں اور اپنے ساتھ ملاتے ہیں تو اب مجھے بھلائے بھی ہیں اور میری کذب بھی کرتے تو اب مجھ سے ان کی بھی کرتے ہیں اور میری مدح بھی کرتے ہیں پھر ان پر اللہ رکاوٹ رکھتا ہے ان کو میری طرف سے بہترین بدلہ عطا فرمائے یہو نگہ اور میرے نیچے شعا۔ میں پانچ تئیس۔ (صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ)

۳۵۵۸۸۔ براہِ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر کوگانہ صدمہ ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے ان میں سے کسی کا دھوس نہ دھوئے ساتھ ساتھ یہ کافیاں تمہاری عمر بھی عبادت سے فصل ہے۔ (رواہ ابن عساکر)

۳۵۵۸۹۔ (مسند ابن مسعود رضی اللہ عنہ) میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ لوگوں میں افضل کون ہے؟ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: میرے بعد ان کے لوگ پھر ان کے بعد آئے، ان کے بعد آئے پھر ان کے بعد آئے۔ (ابو نعیم علی المعمر)

۳۵۵۹۰۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کے دلوں پر نظر ڈالیں ان میں سے رسول اللہ ﷺ کو منتخب فرمایا اپنی رسالت کے ساتھ مبعوث فرمایا اور اپنے قسم سے اپنے منتخب فرمایا اس کے بعد لوگوں کے دلوں پر نظر فرمایا پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو منتخب فرمایا انکو زمین کی دھار اور آبی کے ذرا مہا دے جس کو مسلمان اچھا سمجھتے تھے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اچھا ہے جس کو مسلمان کج سمجھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی ہاں کج ہے۔ (ابو داؤد ترمذی و ابوالعباس)

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

۳۵۵۹۱۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے یہ آیت تلاوت کی کہ:

میں نے کہا یہ کتنے عظیم حکام ہیں تو آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے موت کے وقت آپ سے کہیں گے۔ (الحکیم)

۳۵۵۹۲۔ ابوجعفر سے روایت ہے کہ ابوبکر جبرائیل علیہ السلام کی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ برخواست ہوئے تھے لیکن دیکھتے نہیں تھے۔

ابن ابی داؤد فی المصنف صفحہ ۱۱

۳۵۵۹۳۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غارِ ثور کی رات کے بعد مجھے کسی چیز سے روایا میں نے چھتلی کوئی اہشت لکھ دی تو کچھ دوس اللہ عزوجل نے جب میری آپ اور زین برف کھانے کو دیکھ کر آپ نے فرمایا چھتلی کھو چھتلی کہ تعالیٰ اس زمین کی مدد کرنے کا وہی کو کھل کر نہ کاوندہ فرما ہے۔ (ابو ابی عیسیٰ)

۳۵۵۹۴۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کے موت کا وقت قریب ہوا تو فرمایا: میری بیٹی تمہاری بیٹی ہو، مجھے سب سے زیادہ پسند ہے تمہیں مگر مجھ پر شائق ہے میں نے تمہیں حاجت کی زمین کی جس ارض مجھ کو دیا تھا تو تم کو دے دوں گا، تمہاری اہو جاتی جب ایسا نہیں کیا اس میں تمام روکتا تھی اور گیارہ تھارے اور بھال اور دھنسی جس میں نے کہا وہ امیر عبد اللہ بنی ہے فرمایا اس حاجت کی بیٹی جو حاملہ ہے میرے خیال میں وہ زکی ہوگی لہذا ان کے ساتھ حسن سلوک کرو تو سب کو شام پیدا ہوئی سعدہ الزرقانی ابن سعد ابن ابی شیبہ (بعض)

۳۵۵۹۵۔ (تقریباً مجھ سے روایات ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نہ تو رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اسے بیٹی ایسا نے تمہیں خبر کی تو پھر مجھ کو دینا علیہ کیا تھا مجھے یہ خیالی ہوا کہ میں نے تمہیں اور اس پر ترجیح دی کہ اسے تم کو دینا اور خوشی سے انکار نہیں لہذا اس کو میرے چوں کو دے دو

عرض کیا اباجان! اگر خیر میں مجھ کو یہ اتنی ہوتی بھی ہوتی تب بھی اس کو اٹک کر دیتا۔ (عبدلرزاق)

۱۳۵۰ء میں جب حمید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ مال جو عایدہ میں عتیکہ رضی اللہ عنہا کو عید دیا گیا تھا وہ اپنی نصیب کے مال میں سے بھڑکا کتوال تھا آپ علیہ السلام نے یہ مال بھر مرقی اللہ عنہ کو عید دیا تھا اس کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس کو درست کیا اس میں پھر بھڑکے چھوٹے درخت لگائے۔ ابن سعد

صدق اکبر رضی اللہ عنہ کے متعلق

۳۵۹۷۔ مروتی سے روایت ہے کہ مصہب رضی اللہ عنہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے قریب سے گذرے تو ان سے اعراض کیا و بھائیہ ہوئے۔ تم نے مجھ سے اعراض کیا کیا تمہیں میری طرف سے کوئی پسنندہ بات پہنچی ہے؟ عرض کیا نہیں ایک شے ہے آپ کے متعلق دیکھ اس وقت سے نا پسند کیا ہوا چھایا خوب دیکھا عرض کیا کہ میں نے دیکھا کہ آپ کا ہاتھ وہ پکی گروں کے ساتھ بندی ہوئی ہے ایک انصاری کندہ وازہ پر جس کا نام ہوشربہ ہے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا تم نے بہت اچھا خوب دیکھا انھوں نے میری روئے و قیامت تک کے لئے میں فرمایا۔

اسی ہی طبع

۳۵۵۹۸ . اے صالحہ! رہائی سے روایت ہے کہ ابو کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو چھوڑ دیا ہے اور چاہت میں شرب پیاتے ہو فرمایا
 نہیں اللہ کی پناہ میں چھوڑ دیا کیوں نہیں چاہ فرمایا میں نے اپنی عزت، ہجرت کی حفاظت کے لئے یہ کیا کیا کیونکہ جو بھی شرب پیاتے وہ اپنی
 عزت، مروت کو ضائع کر دیتا ہے بغیر رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر تو درجہ اشرار فرمایا کہ اگر کوئی سچ فرمائیے (ابو نعیم بن اسود بن منکر)
 ۳۵۵۹۹ . اے نضر بنی اللہ تمہارا روایت ہے کہ ابو کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانہ نے چاہت یا اسلام میں بھی شرب نہیں کیا۔

الدكتور عبد الله بن محمد بن عبد الوهاب

۳۵۰۰۰ عاتق رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا قاصد ہوا تو وہ یمن سے سرحد کی عرب سرحد ہو گئے لہذا ایک شخص نے میرے والدہ جرج مصباح سے ہونے والا سفر کی پہاڑ پر گھر سے تو پہاڑ کو گھومے گاؤں سے ہو جائے جہاں عجیبی کسی مسافر پر خلاف میرے والدہ صاحبہ ہوں تاکہ وہ گھر سے اور فیصلہ فرمائے چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے کعب بن کاہلہ کو کہا کہ اے کعب کیا جانے کسی کے پاس اس کے متعلق ہم نہیں تھا یہ کہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری کوئی بیگم نہ ہو گی چاہے آپ جہاں ان کا انتقال ہوا میرا پہلی سلام کی میرا کے متعلق اختلاف ہو کسی کے پاس اس بارے میں علم نہیں تھا وہ کہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم انبیاء کی جماعت سے ہمارے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی جسے ہم ادا کرتے ہیں۔

أبو القاسم الطوسي وأبو بكر هي التبعات من عسكر

۳۵۲۰۱ زہری سے روایت ہے کہ نیک شخص نے اپنے بھائی سے کہا کہ تم لوگوں میں کسی شخص کی خبر چاہو تم سے زیادہ مجھ سے نہیں فرمایا۔
 تمہارے نفس سے بھی غم، بعض امور میں۔ (امام زہری رحمہ اللہ سے نقل کیا)

۳۵۹۰۲ ... عبد اللہ بن ابی ریحان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا ابو بکر و مسیح پر حقے کا ابو بکر رضی اللہ عنہ خبر کے کاموں میں سبقت کرنے والے آگے دینے والے تھے۔ ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ، وعشمة لا یؤثر جوس فی مصنفہ (المصنف)

۲۵۶۴۔ کمال دکن سعد سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ غزوہ تبوک میں ادھر ادھر قبیلے متوجہ ہوتے تھے۔ (احمد علی)

۳۵۶۰۳ ... معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ نیا اور کمرہ نبی ﷺ کے طرف رخ نہیں کیا اور ابو بکر نے دنیا کی طرف رخ نہیں کیا نہ جاسے
ان خطبات کا رخ موافق کھنکھانہ خطبہ نے (نیا کو نہیں لگایا۔ (مسند)

۳۶۱۵... یا تشریف اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے زمانہ اسلام میں کبھی کوئی شعر نہیں کہا جس کا دنا سے وقعت ہو گئے

انہوں نے ارشاد فرمایا رضی اللہ عنہ اور جاہلیت ہی میں شراب کو حرام کر لیا تھا۔ (ابن ابی عاصم فی السنہ)

۳۵۶۰۶۔ زید بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وہ کہتے ہیں میں نے ابو کلثوم بن علی رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا اے ابو بکر رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہتر شخص کون ہے مجھ سے فرمایا تمہارے والد میں نے اپنے والد علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہتر شخص کون ہے؟ فرمایا ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (اللہ علوی ابن عساکر)

۳۵۶۰۷۔ ابوصالح قطاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بلکہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے بعض اطراف میں ایک چوڑا بڑھیا کی خدمت کرتے تھے رات اس کا پانی بھر اور اس کی ضروریات پوری کر دینا لیکن جب بھی وہاں آئے تو دیکھتے کسی نے پہلے ہی آکر یہ کام پورا کر دیا ہے کئی مرتبہ کوشش کی ان سے آگے کوئی نہ پڑھو خود کام کرے لیکن ایسا نہ ہو سکا ایک مرتبہ تاک میں بیٹھتا تاکہ معلوم ہو سکے یہ خدمت کون انجام دیتا ہے تو معلوم ہوا کہ یہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں جو یہ کام پورا کر چکا ہے ہیں حالانکہ اس دو خلیفہ تھے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم آپ ہی اس کا حقدار تھے۔ (عطیہ بغدادی)

۳۵۶۰۸۔ مالک رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جاہلیت کے زمانہ میں ایک شخص نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ایک ضرورت سے بلایا کہ ان کے ساتھ ملے تاکہ کہیں ایسا نہ ہو عادی راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے پہنچتے گئے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس راستہ پر کہاں جانا چاہتے ہیں بتایا اس راستہ پر کچھ لوگ ہیں ان کے سامنے سے گزرنے میں شرم آتی ہے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے اس راستہ پر چلنے کی دعوت دے رہے ہو جس سے شرم مانتے ہو میں تمہارے ساتھ کہیں جاؤں گا اس کے ساتھ جان سے نکلا کر دیا۔ (الطبرانی معجم ص ۱۸۷)

۳۵۶۰۹۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں شراب کو اپنے اور پورا حرام کر لیا چنانچہ انہوں نے جاہلیت کے زمانہ میں اور سلام میں کبھی شراب نہیں پیا اس کی وجہ یہ ہوئی ان کا شرابی پر گزرا ہوا جو فطری حالت میں تھا وہ پائخانہ میں ہاتھ مار کر اپنے منہ کے قریب گرد ہاتھ جب اس کی بو آتی اس سے اعراض کرتا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس مسکین کو معلوم کیا کرتا ہے اس لئے شراب کو اپنے اور حرام کر لیا۔

حلیۃ الاولیاء

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی سخاوت

۳۵۶۱۰۔ ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل میں یہ بات داخل ہے کہ انہوں نے کبھی ایک طلحہ کے لئے اللہ تعالیٰ کا انکار نہیں کیا۔ (الاکافی)

۳۵۶۱۱۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا اتفاق سے اس دن میرے پاس مال تھا میں نے اپنے دل میں کہا آج میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھ جاؤں گا چنانچہ میں اوصال مال کے حاضر ہوا رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے کہا ان کے لئے چھوڑا آیا ہوں پوچھا کتنا چھوڑا ہے؟ میں نے کہا جتنے یہاں لایا تھا گھر چھوڑا آیا اس ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس جو کچھ تھا سب لا کر حاضر کر دیا پوچھا اے ابو بکر گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا ہے؟ ہو عرض کیا ان کے لئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو چھوڑ کر آیا ہوں اس نے وقت میں نے کہا میں ان سے کبھی سبقت نہیں کر سکتا۔ (الدرمئی ابو داؤد ترمذی مدنی اور کہا پحدت حسن ہے والسنائی)

ابن ابی عاصم ابن شاہین فی السنۃ حاکم حلیۃ الاولیاء بیہقی ضیاء مقدسی

۳۵۶۱۲۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا ابو بکر ہمارے سردار ہیں ہم میں بہتر ہیں ہم میں رسول اللہ ﷺ کے نزدیک سب سے محبوب ہیں (ترمذی نے نقل کر کے کہا یہ حدیث صحیح ہے غریب ہے۔ ابن ابی عاصم ابن حلقان حاکم معبد بن منصور محمد بن میر بن سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں کچھ لوگوں نے عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا گویا کہ انہوں نے عمر

کاظم نے ان کے ساتھ ملکر قتال کیا واللہ وہ اس معاملہ میں حق پر تھے یہ ان کا دن ہے۔

البدوی فی المجالسہ و ابو الحسن ابن بشران فی فوائدہ بیہقی فی الدلائل والاکنانی فی السہ

۳۵۱۶۱۔ سالم بن عبیدہ سے روایت ہے کہ اور وہ اہل صفہ میں سے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر پوچھا یہ تین فضا کل کس کو حاصل ہیں (۱) انہی قول الصلاب یہ کہ ان میں سے ایک شخص نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے آپ جیسا کسی کو نہیں دیکھا پوچھا تم نے آپ کو بکر

۳۵۱۷۔ عیون سے روایات ہے کہ ایک شخص نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے آپ جیسا کسی کو نہیں دیکھا پوچھا تم نے آپ کو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے بتاؤ نہیں تو فرمایا تم ہاں کہتے تو میں تمہیں درو سے مراد بتا دیتی وہ مجھ سے بہتر تھے۔ (ابن ابی شیبہ)

۳۵۱۸۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو کوئی مجھے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر فوقیت دے گا اس کو چالیس گز سے ادا نکالے۔ (ابن ابی شیبہ)

۳۵۱۹۔ حسن سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے جنت میں ایسا مقام چاہتا ہوں جہاں سے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی زیارت ہو سکے۔

(ابن ابی شیبہ)

۳۵۲۰۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ہمارے سردار ہیں اور ہمارے سردار (یعنی بلال حبشی رضی اللہ عنہ) کو آڑ دیا۔

ابن سعد ابن ابی شیبہ بخاری حاکم حر الطحی سے مکادم احلاف میں ابو نعیم

۳۵۲۱۔ عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے جب ابو بکر رضی اللہ عنہ سے سابقہ کی کوشش کی اب بکر رضی اللہ عنہ آگے پڑھ گئے۔ (الدہلیسی ابن عساکر)

۳۵۲۲۔ ابن ابی اجاء سے روایت ہے کہ میں مدینہ منورہ آیا دیکھا کہ عمر رضی اللہ عنہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سر کا بوسہ لے رہے تھے۔ (السمعانی فی الدلیل)

۳۵۲۳۔ زیادہ بن علاقہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ (یعنی عمر رضی اللہ عنہ) نبی علیہ السلام کے بعد امت میں سب سے افضل ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو رو سے مارنا شروع کیا دوسرے نے جھوٹ بولا ہے ابو بکر تو مجھ سے میرے باپ سے تجھ سے میرے باپ سے بہتر ہے۔ (عشیمہ فی فضائل الصحابہ)

۳۵۲۴۔ یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے فضائل ذکر کیا ان کے مناقب ذکر کرنا شروع کیا پھر فرمایا یہ ہمارے سردار ہیں اور بلال رضی اللہ عنہ بھی ابو بکر رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ہیں۔ (ابو نعیم)

۳۵۲۵۔ حسن بن ابی راہ عطار سے روایت ہے کہ میں مدینہ آ پالوگ جمع تھے تو درمیان میں ایک شخص دوسرے شخص کے سر کا بوسہ لے رہے تھے اور کہہ رہے تھے میں تجھ پر فدا ہوں اگر آپ نہ ہوتے ہم حلاک ہو جاتے میں نے لوگوں سے پوچھا یہ بوسہ لینے والا کون اور جس کا بوسہ لیا جا رہا ہے وہ کون؟ تو بتایا یہ عمر رضی اللہ عنہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سر کا بوسہ لے رہے ہیں اس مرتدین اور مہینن کو تو سے خراب کر رہا ہے ہوئے۔

رواد ابن عساکر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تمنا

۳۵۲۶۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت میری تمنا تو یہ ہے کہ کاش میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بیٹے کا ایک بال ہوتا۔ مسدد

۳۵۲۷۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں جو میری موجودگی کے اس کے خلاف کہے وہ بہتان ہاندھے والا ہوگا اور اس پر بہتان ہاندھنے کی سزا ہوگی۔ (الدہلیسی)

۳۵۲۸۔ حسن سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے کچھ جاسوس تھے لوگوں کو وہ خبر لے کر آئے کہ ایک قوم کا اجتماع ہوا اس میں انہوں نے عمر

ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام عبد اللہ ہے

۳۵۶۳۔ عبد اللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام مہدی اللہ بن عثمان تھا جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو بشارت دی کہ انت عقیق اللہ من السار تو ان کا معنی ہو گیا۔ (ابو نعیم ابن کثیر نے کہا اس کی سند بیہ ت)

۳۵۶۳۸۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مال نے جتنا فائدہ پہنچایا کسی اور کے مال نے اتنا فائدہ نہیں دیا یہ سن کر ابو بکر رضی اللہ عنہ روئے اور فرمایا رسول اللہ ﷺ انکس اور میرا مال تو آپ ہی کا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۶۳۹۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں تھے آپ علیہ السلام نے توبہ فرمایا آپ کے دائیں طرف ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے اسے ابو بکر آپ کو مبارک اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو سلام کہا گیا ہے جو اہل علیہ السلام نے اتر کر کہا اسے محمد یا آپ کے دائیں جانب چاروں میں بیویوں کوں سے میں نے کہا ابو بکر جس نے مجھ پر مال خرچ کیا کچھ کم سے پہلے اور میری تصدیق کی اور اپنی بیوی میرے نکاح میں دی۔ فرمایا اسے محمد اس کو سلام سنا وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور ان سے پوچھا وہ اپنے اس فقیر کی میں مجھ سے راضی ہیں یا ناراض ابو بکر رضی اللہ عنہ بہت دیر تک روتے رہے پھر کہا یا رسول اللہ ﷺ انکس اللہ تعالیٰ کی قضاء و قدر پر راضی ہوں۔ ابو نعیم نے فساد میں یا کر ام رضی اللہ عنہم میں ان کثیر نے کہا اس میں شدید غریبیت ہے طبرانی کا شیخ عبد الرحمن معاویہ التیمی ان کا شیخ محمد بن نصر الحارثی کا کسی اور نے ذکر نہیں کیا۔

۳۵۶۵۰۔ موسیٰ بن عبد الرحمن الصنعانی نے ابن جریر سے روایت کی انہوں نے عطاء سے قبول نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی صحبت اختیار کی وہ اس وقت انار و سال کے تھے اور نبی کریم ﷺ تیس سال کے دو دوئوں تجارت کی غرض سے ملک شام چارے تھے ایک مقام پر اترے وہاں بیری کا ایک درخت تھا رسول اللہ ﷺ اس کے سایہ میں بیٹھ گئے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک راہب کے پاس گئے جس کا نام بغیر تھا ایک بات پوچھنے کے لئے تو راہب نے پوچھا درخت کے سایہ میں کون بیٹھا ہے؟ بتایا محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب میں تو راہب نے کہا اللہ کی قسم یہ نبی ہیں اس درخت کے سایہ میں جیسی بن مریم کے بعد محمد ﷺ کے علاوہ کوئی اور نہیں بیٹھا اس وقت سے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دل میں یقین اور تصدیق ہو گئی جب نبی ہونے کی خبر دی تو آپ نے بی بی و بی شروع کر دی۔ (ابن مند و ابن عساکر رضی اللہ عنہم میں کہا ہے موسیٰ بن عبد الرحمن الصنعانی نے کہا کہ وہ ان جہان نے کہا کہ موضع علی ابن جریر من عطاء من ابن عباس کتاب فی التفسیر)

۳۵۶۵۱۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عراق سے ایک شخص آیا اس کے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان کورتوں کی طرف سے رشہ داری تھی آپ علیہ السلام نے فرمایا مر جہاں شخص کو مبارک ہو جس نے مال غنیمت حاصل کیا اور سلامت رہا کہا یا رسول اللہ آپ کے نزدیک سب سے محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا وہ آپ کے پیچھے چمکی ہوئی تھیں۔ عرض کیا میرا مقصد عورتوں کے متعلق سوال نہیں بلکہ مردوں کے متعلق سوال ہے تو فرمایا چہر ان کے والد۔ (یہ روایت ۳۵۶۵۸ پر آ رہی ہے روایت نسائی)

۳۵۶۵۲۔ ابو اللہ روایت کرتے ہیں کہ ہم سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے منبر کے ستون جنت میں ہیں اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ کو دنیا کی نعمتوں اور حکومت یا آخرت کے درمیان اختیار دیا گیا ہے تو انہوں نے آخرت کو اختیار کیا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا ہم آپ پر اپنی جان مال قربان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں کسی کو اپنا ظلیل بناؤ تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بناؤ تا کہین تمہارے نبی اللہ کے ظلیل ہیں۔

رواہ ابو نعیم

۳۵۶۵۳۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی مصاحبت اختیار کی وہ انار و سال کے تھے جب کہ رسول اللہ ﷺ تیس سال کے دو ملک شام تجارت کی غرض سے چارے تھے راست میں ایک مقام پر قیام کیا اس جگہ بیری کا درخت تھا رسول اللہ ﷺ اس کے سایہ میں بیٹھ گئے ابو بکر رضی اللہ عنہ مجھ راہب سے ایک بات پوچھنے کے لئے گئے تو راہب نے پوچھا درخت کے سایہ میں کون بیٹھا ہے؟ بتایا وہ محمد بن عبد اللہ ہے تو راہب نے کہا اللہ کی قسم یہ نبی ہیں اس درخت کے سایہ میں جیسی بن مریم کے بعد محمد ﷺ کے علاوہ کوئی نہیں بیٹھا

رسول اللہ ﷺ کا جنازہ

۳۵۶۷۔ جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہوں نے نماز جنازہ کے لئے حاضر ہوئے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے علی ابن ابی طالب سے فرمایا آگے بڑھ کر نماز پڑھا دیں تو فرمایا آپ خلیفہ رسول اللہ ﷺ کے ہوتے ہوئے میں آگے نہیں بڑھ سکتا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر نماز پڑھا دی۔ (خطیبی پر دا مالک)

۳۵۶۸۔ (مسند ارضی رضی اللہ عنہ) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقدام میں نماز پڑھی وہ سلام کے پچھرنے کے بعد کھڑے ہوئے تھے پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقدام میں نماز پڑھی وہ سلام کے بعد فوراً اس طرح کھڑے ہوئے گویا کہ گمراہیت پر کھڑے ہیں۔

عبد الرزاق

۳۵۶۹۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے ابو بکر (رضی اللہ عنہ) اللہ تعالیٰ نے مجھے اور مجھ پر ایمان لانے والوں کا اجر و ثواب عطا فرمایا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے لے کر قیامت تک اے ابو بکر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اجر و ثواب عطا فرمایا مجھ پر ایمان لانے والوں کا میری بعثت سے قیامت تک۔

الدیوری فی المجالسہ والعشاری فی فضائل الصدیق والحلی حطب و الدیلمی ابن الجوزی فی الوہیات

۳۵۶۸۰۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے آپ کی تقدیم کے لئے تین مرتبہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے انکار کیا (ابو طالب العشاری فی فضائل الصدیق خط و ابن الجوزی فی الوہیات ابن عساکر میزان میں کہا ہے باطل ہے)

۳۵۶۸۱۔ ابوالوکیل سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ کیا آپ خلیفہ نہیں بنے؟ فرمایا نہیں کیونکہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے خلیفہ نہیں بنایا جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو ان کو خیر پر جمع فرمادیتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے بعد لوگوں کو خیر پر متفق فرمادیا۔

ابن ابی عاصم غفیلی و ابو الشیح فی الوہایا و العشاری فی فضائل الصدیق بیہقی

۳۵۶۸۲۔ حارث علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب میں نے ابو جہل بن حشام کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا تو رسول اللہ ﷺ کو ایک طرح کا شکین پایا جو میں نے آپ کے چہرہ پر محسوس کیا تو میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان کو بچہ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اسے ہوئے دیکھا آپ کا چہرہ خوشی سے چمک اٹھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے چہرہ پر کچھ نام نہیدیگی کے آثار ظاہر تھے جب آپ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو آپ کا چہرہ مکمل کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا ان کو کچھ چہرہ کھٹنے سے کیا چیز مانع ہے؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا سب سے پہلے ایمان لایا اور سب سے زیادہ خاموش رہنے والے ہیں اور سب سے زیادہ مناقب والے ہیں مدینہ منورہ کی طرف ہجرت میں میرے ساتھ عارکی دشت میں انس پہنچانے والے تھے اس کے بعد قبر میں بھی میرے ساتھ ہوں گے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو کچھ کر خوشی سے میرا چہرہ چمکدار کیسے نہ ہوگا۔ (الروزی)

۳۵۶۸۳۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس امت میں اللہ کے پاس سب سے زیادہ مکرم نبی کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں اور بلند درجات والے ہیں قرآن کریم کو جمع کرنے کی وجہ سے اور اللہ کے دین کو قائم کرنے کی وجہ سے اس کے ساتھ پہلے سے اسلام پر سبقت حاصل کرنے کے اور غیر فضائل کی وجہ سے۔ (الروزی)

۳۵۶۸۴۔ ابان بن عثمان الاحمر ابان بن قلعب سے وہ مکرمہ سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو مکرم دیا کہ اپنے آپ کو تو کس کے سامنے پیش کریں یعنی ان سے اپنی حفاظت و نصرت طلب کریں تو آپ علیہ السلام نگلے میں اور ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے ہم عرب کی مجالس میں سے ایک مجلس میں گئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے وہ خبر کے کام میں آگے بڑھنے والے تھے اور وہ سب جاننے والے تھے جا کر سلام کیا اور پوچھا کس قبیلہ سے تعلق ہے

تھیں اس کا سامنے نہ کر سکتے تھے۔ رسول اللہ نے اس آیت کی حمایت فرمائی

لِلّٰہِ تَعَالٰی اَتَمُّ مَاحَدٍ وَ بِکُمْ عَلَیْکُمْ (الحی) صغریٰ بکم عن سببہ ذالکم و صا کم بہ تعدیکم بتعوی
مفروض لے کہ کن یا تو اس کی رحمت دیتے ہیں اسے قریشی بھائی ارسوں اللہ کے لیے یہ آیت حمایت فرمائی

ان اللہ صامر لعلہ و الاحسان ہنی قولہ فعلکمہ تذکروں

تو مفروض بن عمرو نے کہا اے قریشی بھائی واللہ تو مجھ کو اخلاق والے لائیں اس کی رحمت دیتے ہو اس قوم نے جہان یا نہ جہانوں نے
آپ کو بھلا دیا۔ یہ آپ کی مخالفت کی کہ مفروض نے اس بات کو پسند کیا کہ معافی کی کو قصہ کو بھی اس کا ہمیں شریک کیا جائے کہ یہ جانی دہرے
اور آپ اور اسے ماضی میں بھائی نے کہا اسے قریشی جہن میں نے آپ کا کلام دے میرا خیال یہ ہے کہ اگر ہم نے اپنا دین چھوڑ کر آپ کی
اترنا کی طرف ایک ہمیں ہے جو اہل اور آخری نہیں ہے تو پھر اسے اللہ دے انجام پر وقت نظر ہوگی جب باہر کی میں نصرت ہوئی ہے
اور سنا دھکی تو اسے فراد میں ایک ہم سے ان کو کہی دے پھر ہندوں کا پلینہ یہ وہ بات کہیں ممکن ہے آپ بھی موت چاہیں ہم بھی موت جاتے
ہیں۔ ہم بھی سوچیں آپ بھی سوچیں وہ فحش کو بھی شریک کرنا چاہتے تھے کہ یہ فحش کی حالت ہے جو ہمارے پیش ہیں اور سنا کرانی کے سارے
ہمارے ہیں۔ فحش کی حالت ہے کہ اسے قریشی بھائی میں اسے آپ کو گفتگو کی ہے میرا بھی وہی جواب ہے جو حدیث میں تو میرے کا ہے اگر ہم نے یہ
دین چھوڑ کر آپ کا دین اختیار کر لیا تو تو کیا ہم نے اپنے آپ کو اس اور سارے کے اور نہیں میں اتنا یا رسول اللہ نے یہ بوجھنا نہیں کہ کیا چھ
ہے بتایا کہ قریشی کی تہذیب اور عرب کے پانی کا چشمہ اور چاند اور سورج میں سے ہے اس کو دے کر تک کی مغفرت نہ ہوں اور اس کا نہ وہ فعل نہ ہوگا
اور عرب کے چشمہ کے قریب ہے اس کو دے کر تک کی مغفرت بھی ہونی اور اس کا نہ قبول بھی ہوگا ہم ایک عابد و پاکم ہیں تو کوئی نہ
حادثہ واقع کریں گے نہ ہی کسی سے نہ حادثہ دے نہ تو پتے ہاں چھ دیں گے میرے نہیں جس امر کی آپ رحمت دے رہے ہیں اس
بات کو بارشاد لکوں یا پسند کریں گے اگر آپ اس بات کو پسند کریں کہ ہم آپ کو کھانا دین اور آپ کی دعا کریں سو عرب کے شخص مل قول
میں تو ہم نیا کر سکتے ہیں تو رسول اللہ نے فرمایا تم نے کوئی پرائیوٹ کیا جب تم نے کہا یا اللہ توئی کے دین کی دینی دہرے سنا ہے جو کلام جو
اب سے اس کا اسامہ کرے تلاؤ اور بہت جلد ہمیں اللہ توئی زمین اور اس کے مال و دولت کا کامیاب ہو اور ان کی محنتوں کو تیار
تکلیف میں دے گا کیا اللہ توئی کی شیعہ و فقہ میں کرے؟ انہوں نے اس شریک نے کہا اے اللہ صبر یہ امر یہ کریں رسول اللہ نے یہ آیت
کی حمایت کی

اِنَّ اَسْلَکَ شَہَدٌ وَ مَیْسَرٌ وَ نَیْبٌ وَ اَدْعِیَ اِلَی اللّٰہِ بِاللَّہِ وَ سِرَاجًا مَّیْمَرًا

پھر رسول اللہ ﷺ کو ہر جہی اللہ کے ہاتھ پاؤں کا کھڑے ہونے اور یہ فرما رہے تھے جو حلیت کے دور میں بھی ایسے اخلاق ہیں جس سے نہ
تجارت کی کو شریک نہ فرما میں اللہ تعالیٰ بعض کی ایک اور بعض سے اسے فرماتے ہیں کی اس کا ایک دوسرے کو دیتے ہیں پھر سارا اس اور قرآن کی تکلیف میں
عارضہ سے ہم تکلیف ہی میں تھے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کر لی میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کو ہر جہی اللہ کے سبب
دینی پر خوش ہو رہے تھے (ان اسحق نے جہاد معنی، ابو نعیم، ابی بنی نے کتبہ دلائی میں غصیب نے مشق میں جنسی نے کہا اس حدیث کے معنی
اللہ تعالیٰ کوئی اصل نہیں اس کو جیج جیج سند ہے بہت نہیں مگر بعض باتیں جو اللہ تعالیٰ وغیرہ نے سرسار وایت کی ہے اور اللہ عطا نے انہیں غنیمت
انہوں نے لی انہیں سے انہوں نے چار مہینے مذمت سے کہی کریم ﷺ اس سال تک سو مہینے میں مذمت کے قیام نہ ہوں میں ہوتے رہے اور
حدیث ذکر کی جو مہینے میں مذمت کی روایت سے مختلف ہے انہی تہی نے کہا کہ حسن بن صاحب نے کہا کہ یہ روایت مجھ سے کبھی ابو عامر رازی
نے روایت کی ہے کہ اس کو روایت کیا ہے محمد بن زکریا خالی نے اور مروک ہے شعیب بن اللہ نے انہوں نے آبان بن عثمان سے اس کا وہی سند اور
عقی کے ساتھ ذکر کیا۔ دوسری جہول سند کے ساتھ آبان بن ثعلب سے مروی ہے (نحو)

۳۵۶۱۱۵۔ ابو عوف جزوق نے زحری سے انہوں نے اس رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسان بن کاتب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ
آپ نے ابو زحری رضی اللہ عنہ سے ہارے میں بھی کوئی شریک نہ ہے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ فرمایا کہ ہاں میں سنا ہے۔

ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عبادت

۳۵۶۹۱۔ (مسند الصدیق) ابوبکر بن حفص سے روایت ہے کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ گرمی کے زمانہ میں روزہ رکھتے اور سرفی کے زمانے میں افطار کرتے تھے۔ (احمد بن الزحید)

۳۵۶۹۲۔ مجاہد عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں اس طرح کھڑے ہوتے گویا کہ کھڑی ہیں ابوبکر رضی اللہ عنہ اس طرح کرتے تھے یہ نماز میں خشوع ہے۔ (ابن سعد ابن ابی شیبہ)

ابوبکر رضی اللہ عنہ کا تقویٰ

۳۵۶۹۳۔ مسند الصدیق "محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ مجھے معلوم نہیں کسی نے کہا تھا کہ اسے کھانا کھا کر قصداً اسے گریا دیا سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کیونکہ ان کے پاس کھانا لایا گیا اس کو تناول فرمایا پھر کہا گیا کہ یہ ابن العیسان لایا ہے فرمایا تم مجھے ابن العیسان کی کہانت کا کھانا کھلاتے ہو پھر میں اس کا حقہ داخل کر کے اٹنی کر دی۔ (احمد بن الزحید)

۳۵۶۹۴۔ زید بن اسلم سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کا ۱۱۰۰ دینار کو علم نہیں تھا پھر جب ان کو بتایا گیا تو انہوں نے قے کر دی۔

رواہ ابو نعیم

۳۵۶۹۵۔ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ؟ کا ایک غلام تھا جو کھانے کا سامان لایا کرتا تھا ایک سات کچھ کھا لایا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے ایک قسم کھا لیا تو غلام نے کہا کیا وجہ ہے کہ آپ ہر رات مجھ سے پوچھتے ہیں اور آج رات نہیں پوچھ رہے ہیں؟ فرمایا مجھ سے بڑھوک ہے مجھ کو کیا ہے؟ یہ کھانا کہاں سے لایا بتایا جاہلیت کے دور میں ایک قوم ضعیف میرا گزر ہوا میں نے ان کے لئے کھانا کھا لیا انہوں نے مجھ سے اجرت دینے کا وعدہ کر لیا تھا آج پھر میرا ان پر گزر ہوا تو ان کی ایک شادی تھی تو انہوں نے مجھے کھانا دیا ہے فرمایا تیرا اس ہو کر یہ تھا کہ تو مجھے ملا کر دیتا پھر بتاتا تھو خلق میں داخل کیا اور قی کر کے فی کوشش کی لیکن نکل نہیں رہا تھا تو ان کو بتایا گیا کہ پانی کے پیرے میں سے کھانے کا تو پاؤنی کا یہ لالہ منگوایا تو پانی پیتا رہا اور قی کر رہا یہاں تک کہ اس کو پھینک دیا ان سے کہا کیا یہ سب کچھ اس قسم کی خاطر کیا ہے تو فرمایا اس کو نکالنے کے لئے جان بھی چلی جانی جب بھی نکال کر ہی رہتا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہر جسم کا جو حصہ حرام سے پرورش پائے وہ آگ میں جلنے کا زاد و مقدار ہے مجھے غم و لاحق ہوا کہ اسے صومیر سے جسم کا کوئی حصہ اس قسم سے پرورش پائے۔

الحسن بن سفيان، حلية الاولياء، والد بنوري في المحاسبة

۳۵۶۹۶۔ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ ان کے پاس غلام کھانا لے کر آیا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک قسم کی طرف ہاتھ بڑھایا اس کو کھا لیا پھر پوچھا کہاں سے لایا بتایا میں جاہلیت میں ایک قوم کا غلام تھا انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا آج وہ کھانا مجھے دیا ہے تو فرمایا میرے خیال میں تم نے مجھے دو کھانا کھلایا ہے جس کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے پھر خلق میں اٹھی داخل کر کے قے کر دی پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حرام غذا اسے گوشت کا جو کھانا پرورش پائے آگ اس کی زیادہ مقدار ہے۔ (تبیخی)

۳۵۶۹۷۔ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے اور دو صحابہ میں سے دو بد صورت تھے ان کے پاس ابن نعمان کی ایک قوم آئی اور کہا تمہارے پاس عورت کے بارے میں کوئی منتر ہے؟ اس کا طوق نہیں ٹھہرتا؟ کہا ہاں ہے پوچھا کیا ہے؟ بتایا یہ منتر ہے۔

ابها الرحم العقوق صه لد اها و لوق و نرحم من العروق يا ليتها في الرحم العقوق، لعلها تعلق او تفريق
لوگوں نے اس کو کچھ بکریاں دیں تو اس کا بعض حصہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کھایا جب فارغ

ہوئے ابو بکر رضی اللہ عنہ کمرے ہوئے اور فتنی کردی پھر فرمایا تم میں سے کوئی کھانے کی چیز لانا ہے بتاتا بھی نہیں کہاں سے لایا۔ (بخاری، ابی داؤد)
 کثیر نے کہا اس کی سند عمدہ اور حسن ہے۔

ابو بکر رضی اللہ عنہ کا خوف خدا

۳۵۱۹۸۔ (مسند الصدوق) حسن سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ارادت پر ایک پرندہ کو رکھا کہا: اے پرندہ تجھے مبارک ہو بھل کھاتا ہے اور دست پر بیٹھتا ہے کاش کہ میں ایک بھل ہوتا کوئی پرندہ اس کو ایک لیتا۔ (ابن المبارک، نسائی)

۳۵۱۹۹۔ سنن کب سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ایک پرندہ کو درخت پر بیٹھا ہوا دیکھا فرمایا تجھے مبارک ہو اے پرندہ کاش کہ میں بھی تیری طرح ہوتا ارادت پر بیٹھتا ہے بھل کھاتا ہے پھر انڈا چاٹتا ہے تجھ پر نہ حساب ہے نہ عذاب کاش کہ میں ایک درخت ہوتا راستہ کے کنارے پر مجھے پروانٹ گزرتا مجھ سے نہ ملتا اور اہل گناہ خوب چپاتا پھر مجھے بہنم کر لیتا پھر مجھے بھیجا ہا کر نکال دیتا میں انسان نہ ہوتا۔

ہواد، سہیلی

۳۵۱۹۹۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کاش میں کسی عورت کے نسیم کا ایک ہال ہوتا۔ (احمدی، المصنف)

۳۵۲۰۱۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک بار غسل ہوئے تو ایک چھوٹے سے پرندہ کو ایک درخت کے سایہ میں دیکھا ایک سانس لیا اور کہا تجھے بشارت ہو اے پرندہ تو درختوں کا بھل کھاتا ہے اور درختوں کے سائے میں بیٹھتا ہے اور پھر حساب کے لانا جاتا ہے کاش کہ ابو بکر تیری طرح ہوتا۔ (ابو احمد، حاکم)

۳۵۲۰۲۔ قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے خیر پہنچا ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کاش میں ایک بزرگ ہوتا اور مجھے جانور رکھا جاتا۔

ابن سعد

۳۵۲۰۳۔ فضال بن عازم سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ایک پرندہ کو رکھا فرمایا اے پرندہ میں تمہیں مبارک ہو تو درختوں کا بھل کھاتا ہے اور درختوں پر انڈا ہے تجھ پر حساب ہے نہ عذاب اللہ میری تو تمنا یہ ہے کاش کہ میں ایک سینڈ ہوتا کھاتا ہے اس کو خوب سونا کرتا ہے اور جب میں جڑا ہوتا اور خوب سونا دیتا تو اس وقت مجھے ذرا کرتے پھر بعض حصہ کو بھونچتے اور بعض کو پکاتے پھر تجھے کھا کر گندنی ہا کر بارغ میں ڈال دیتے کاش میں انسان ہی پیدا نہ ہوتا۔ (ابن کثیر، بیہقی، دارقطنی)

ابو بکر رضی اللہ عنہ کے اخلاق و عادات

۳۵۲۰۴۔ (مسند الصدوق) اصمعی سے روایت ہے کہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کی تعریف کی جاتی تو کہتے اے اللہ میرے نفس کو تو ابھ سے زیادہ جانتا ہے اور میں اپنے نفس کو ان سے زیادہ جانتا ہوں اے اللہ یہ میرے نفس کے خلیق جو ان کو رہے ہیں ان کا خیر بادے اور یہ میرے جن تھا نفس کو تبس جانتے ان کو معاف فرما دے اور یہ جو کچھ میری تعریف میں کہہ رہے ہیں ان پر میرا سوا خدہ نہ فرما۔

ابن کثیر، بیہقی، المصنف، ابن سعد

۳۵۲۰۵۔ یزید بن اسلم سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا میں بڑا ہوں یا آپ بڑے ہیں؟ فرمایا آپ بڑے ہیں اور مکرم ہیں اہل بیت میں زیادہ مکرر پیدا ہوں آپ سے۔ (احمدی، تاریخ، ولایت، بن قیام، ابن مبارک، کثیر نے کہا مرسل ہے بہت غریب ہے)

۳۵۲۰۶۔ عیسیٰ سے روایت ہے کہ کام مٹا دی، چلیاں ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اپنی کمریاں لائیں اور فرماتے میں تمہارے لئے ان عمارت کی طرح دو دو کمرے دوں گا۔ ابن سعد

کو جنت کے لئے ایک فریق کو جہنم کے لئے اے اللہ مجھے جتنی فریق میں سے بنانا ہے جہنم کے فریق میں سے نہ بنانا اے اللہ آپ نے مخلوق کو فریقوں میں تقسیم فرمایا اور مخلوق سے پہلے ہی انکو تقسیم کیا تھا ان نیک بخت ہدایت یافتہ بنایا اے اللہ مجھے اپنے گناہوں کی وجہ سے بد بخت نہ بنانا اے اللہ آپ تحقیق سے پہلے ہی ہر شخص کے اعمال سے واقف ہیں آپ کے علم سے بچنے کا کوئی راستہ نہیں مجھ سے ان لوگوں میں سے بنانا جو آپ کی طاعت پر عمل کرنے والے ہیں اے اللہ کوئی شخص آپ کی چاہت کے خلاف چاہت نہیں رکھ سکتا ہے اب آپ میرے بارے میں اپنی مشیت اعمال کی گردے جو مجھے آپ کے قریب کر دے اے اللہ آپ نے بندوں کے حرکات کو مقدر فرمایا ہے آپ کی اجازت کے بغیر کوئی چیز حرکت نہیں کر سکتی میری حرکات کو آپ کے تقویٰ کے مطابق بنادے اے اللہ آپ نے خیر و شر کو پیدا فرمایا ہے اور ہر ایک پر عمل کرنے والا بھی بنایا ہے اے اللہ آپ مجھے دونوں میں سے خیر پر عمل کرنے والا بنادے اے اللہ آپ نے جنت و جہنم کو پیدا فرمایا ہے اور ہر ایک کے اہل بھی بنایا ہے مجھے جنت کے ہاں بنادے اے اللہ آپ کچھ لوگوں کے ساتھ ہدایت کا ارادہ فرماتے ہیں اور ان کے لئے شرح صدر بھی فرماتے ہیں اور ایک قوم کے ساتھ گمراہی کا ارادہ فرمایا ان کے لئے ان کا سیدہ تک بھی فرمایا اے اللہ میرے سید کو ایمان کے لئے مکرمل دے اور اس کو میرے دل میں مزین کر دے اے اللہ آپ نے اموری کی تدبیر فرمایا اور انجام سب کا آپ کے پاس ہے مجھے موت کے بعد حیات طیبہ نصیب فرما اور مجھے اپنے پاس مرتبہ اور مقام نصیب فرما۔ اے اللہ کچھ لوگوں کے اعتماد اور امید آپ کے بغیر ہے لیکن آپ ہی پر میرا اعتماد اور امید ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

۳۵۳۱۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دفن میں حاضر ہوا ان کی قبر میں عمر بن خطاب، عثمان بن عفان، طلحہ بن عبد اللہ اور عبد الرحمن بن ابی بکر اترے ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے بھی اترنا چاہا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کافی ہیں۔ ابن سعد

۳۵۳۲۔ ابو بکر بن حفص بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں وہ اے ہتکلیاں لے رہے تھے۔ جیسے مرد لیتے ہیں ان کا سر میری گود میں تھا میں نے یہ شعر پڑھا:

لعمرو ک ما یغنی القراء عن الفقی

اذا حشر جت یو ما وضاق بها الصدر

تیری زندگی کی قسم جو ان کو مال کا مدد نہیں دیتا جب کسی دن ان پر غرور کا وقت آجائے اور ان کا سیدہ تنگ ہونے لگے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے غصہ سے میری طرف دیکھا ایسا نہیں ہے اے ام المؤمنین! ولکن جاءت مسکرة الموت بالحق یعنی آئی وہ موت کی بیہوشی تحقیق جس سے تومار ہوتا ہے میں نے تجھیں ایک باغ عجب کیا تھا مجھے اس سے دل میں کچھ اضطراب ہے اس لئے اس کو میری میراث میں شامل کر دیں میں نے کہا ہاں اس کو میں نے واپس کر دیا جب ہم مسلمانوں کے امور کے ممدار ہوئے ہم نے ان کا کوئی درہم و دربار نہیں کھایا ہم اپنے پیٹ میں ان کا بنیاد کھانا کھانی ڈالا ہے اور کھر درالیا اس پر پنا اپنے جسم پر بنارہے پاس مسلمانوں کی قیمت میں سوائے اس وحشی غلام اور پانی لانے کے اونٹ اور بھی ہوئی چادر کے کوئی چھوٹی بڑی چیز نہیں ہے جب میرا انتقال ہو جائے ان کو عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج کر تجھے بری کرو بتائیں میں نے ایسا ہی کیا جب قاصد سامان لے کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو دو روزے سختی کہ ان کے آئے نماز میں پرہنے لگے اور کہنے لگے اللہ تعالیٰ ابو بکر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے انہوں نے اپنے بعد کے خلفاء کو تنہا دیا اللہ تعالیٰ ابو بکر پر رحم فرمائے انہوں نے تو اپنے بعد کے خلفاء کو تنہا دیا پھر فرمایا اے غلام نکو اٹھا لو عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سبحان اللہ کہا آپ ابو بکر کے گھر والوں کا ایک حبشی غلام اور پانی لانے کے لئے اونٹ ایک پرانی چادر جس کی قیمت پانچ درہم ہیں لیتے ہو چھا آپ کا کیا حکم ہے فرمایا ان کو واپس کرو میں ابو بکر کے گھر والوں کو تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم سے اس ذات کی جس نے محمد کو حق دیکر بھیجا یا نہ ہوگا یا ایسا ہی کوئی قسم کھا کر کہ میری سلطنت میں ایسا ہرگز نہ ہوگا ابو بکر رضی اللہ عنہ موت کے وقت انہیں نکالیں میں ان کے گھر والوں پر ان کو واپس کر دیں موت اس سے زیادہ قریب ہے۔ ابن سعد

۳۵۳۳۔ (منہ حوطب بن عبد العزی) عبد الرحمن بن ابی سقیان بن حوطب اپنے والد سے دو اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں عمرو سے واپس آیا تو میرے گھر والوں نے کہا آپ کو ابو بکر رضی اللہ عنہ کی موت کا علم ہے میں سسر کے کپڑوں میں ہی ان کے پاس حاضر ہوا اور انہیں بیماری کی حالت میں پایا میں نے سلام کیا تو انہوں نے علیکم السلام کہا اور ان کی آنکھیں ڈبڈبائیں تھیں میں نے کہا اے خلیفہ رسول آپ

والا عذاب تھے اور مؤمنین کے لئے خوشحالی لانے والی بارش آپ نے فضائل حاصل کئے سبقت کے میدان سر کر گئے آپ کی جنتوں میں دنانے نہیں بڑے اور آپ کی بصیرت کمزور نہیں ہوئی آپ کے لمس میں نہ بڑی پیدا ہوئی نہ خیانت کی آپ پہاڑ کی طرح تھے جس کو تیز آندھی حلا نہیں کھتی تھی طوفان بھی اپنی جگہ سے ہانپیں سکتا تھا آپ ایسے ہی تھے جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی صحبت اور مال کے ذریعہ رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ قائد و چیلانے والے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے بقول جسمانی طور پر کمزور لیکن اللہ کے حکم بجالانے میں مضبوط اپنے لمس میں متواضع اللہ کے ہاں عظیم زمین میں بڑے مؤمنین کے نزدیک جلالت والے پھر کسی کی طرف آپ پر کوئی الزام نہیں آپ کے بارے میں کوئی بد گوئی کرنے والا نہیں نہ کسی کے ساتھ کوئی خاص رعایت تھی کمزور شخص آپ کے نزدیک با عزت ہے یہاں تک وہ اپنا حق وصول کر لے اور قوی شخص آپ کے نزدیک کمزور ہے یہاں تک آپ اس سے مظلوم کا حق وصول کر لیں اس معاملہ میں رشتے دار اور غیر رشتے دار دونوں آپ کے نزدیک برابر ہیں آپ کی شان حق صداقت ہے آپ کا حکم حتمی ہے آپ کا حکم نصرت اور پناہ ہے اسلام ثابت ہو گیا اللہ کی قسم آپ بہت دور چلے گئے اپنے بعد والوں کو خلافت کے معاملہ تعجب میں ڈال دیا اور خیر میں آپ نے کھلی کامیابی حاصل کی روئے کو ثابت کر دیا تمہاری مصیبت آسمان میں بری ہوئی تمہاری مصیبت نے لوگوں کو خاموش کر دیا اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ کے بعد آپ کی جتنی مصیبت مسلمانوں کو لاحق نہیں ہوئی آپ دین کے لئے عزت اور جانے پتا تھے اور مسلمانوں کے لئے محفوظ قلعہ تھے اور انبیا کا سب سے متقی خلیفہ تھے اور غمزدہ لانے اور غمزدہ مینے کا سب سے تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے نبی کے ساتھ ملا دیا اللہ تعالیٰ آپ کے بعد نہیں اجڑے محروم نہ فرمائیں اور آپ کے بعد گمراہ نہ فرمائے اللہ والہ و انبیاء رحمن۔

فی التفسیر الشافعی و ابو عبد الوہاب علی بن احمد بن اسحاق العبادی فی فضائل ابی بکر و عمر و المحاملی فی امالیہ و ابن مند و ابو نعیم فی المعرفہ و الا لکافی فی السنۃ خطیب فی المطلق و ابن عساکر ابن الحجاز الضیاء المظہی

فضائل الفاروق رضی اللہ عنہ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب

۳۵۷۳۵۔۔۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا اللہ عز و جل عن خطاب کے ذریعہ اسلام کو قوت پہنچا۔ (طبرانی نے الاوسط میں نقل کیا اس کی سند میں محمد بن حسن بن زہبہ متروک ہے)

۳۵۷۳۶۔۔۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم عمر رضی اللہ عنہ میرے نزدیک تمام لوگوں سے محبوب ہے اسے اللہ محبوب بنادیا ہے جو دل کے ساتھ چپکنے والا ہو۔ (ابو یعلیٰ نے غریب میں ماہن عساکر)

۳۵۷۳۷۔۔۔ عبدالرحمن بن یزید بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عبید بن حصن کو ایک جاگیر دی اس کے لئے ایک تحریر لکھ دی۔ طلحہ رضی اللہ عنہ پاسی اور نے کہا کہ ہمارے خیال میں ہو سکتا ہے کہ اس معاملہ میں عمر رضی اللہ عنہ کی دوسری رائے ہو اگر آپ مجھے اپنی تحریر ان کو سنا دیتے عبید بن جابر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر خط سنایا تو خط کو لے کر چھاڑ دیا اور تحریر کو سنا دیا تو عبید نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ دوسری تحریر لکھ کر دیں تو فرمایا اللہ کی قسم جس بات کو عمر رضی اللہ عنہ نے نہ کر دیا ہے میں اس کو وہ بارہ لکھ کر نہیں دوں گا۔ (ابو عبید فی الاموال)

۳۵۷۳۸۔۔۔ عمرو بن لُحی الزرقی سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن عبید اللہ کو ایک زمین بطور جاگیر عطا فرمائی اور اس کے لئے ایک تحریر لکھ دی اور کچھ لوگوں کو گواہ بنا دیا ان میں عمر رضی اللہ عنہ کا نام بھی تھا تو طلحہ رضی اللہ عنہ تحریر لے کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا اس پر مہر لگادیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے پاس لگاؤ لگا دیا یہ پوری زمین تمہاری ہوگی اور ان کا اس میں کوئی حصہ نہیں تو طلحہ رضی اللہ عنہ ناراض ہو کر ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس واپس گئے اور کہا اللہ کی قسم معلوم نہیں خلیفہ آپ ہیں یا عمر رضی اللہ عنہ ہیں تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بلکہ عمر رضی اللہ عنہ ہی خلیفہ ہیں لیکن انہوں نے خلافت قبول کرنے سے انکار کیا۔ (ابو عبید فی الاموال)

چاہتے ہو کہ تمہارے اسلام کا اعلان کیا جائے؟ میں نے کہا ہاں کہا پھر قرمِ عظیم میں جا کر بیٹھو اور غلاموں سے کہو جو تمہارے اور اس کے درمیان سے اس سے کہو میں مسلمان ہو گیا ہوں کوئی کدوہ دیا توں کہ بہت کم چھپاتا ہے میں اس کے پاس آیا لوگ مخاطب میں جمع تھے میں نے اس کے کلام کا اعادہ کیا کہ کیا تم کو معلوم ہے کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں پوچھا کیا واقعی تم نے ایسا کر لیا ہے؟ میں نے کہا ہاں اس نے زور سے آواز لگائی کہ کن لو عمر مسلمان ہو چکا ہے لوگ میرے اوپر حملہ آور ہوئے وہ مجھے مارتے رہے میں ان کو مار مار رہا تھا تک میرے ماموں آگئے ان سے کہا کیا کہ عمر مسلمان ہو گیا انہوں نے عظیم میں کھڑے ہو کر زور سے اعلان کیا کہ میں نے اپنے بھانجے کو پناہ دے دی ہے اب اسکو کوئی ہاتھ نہ لگائے دوسارے مجھ سے دور ہو گئے میں نہیں چاہتا تھا کہ کسی مسلمان کو مارا جائے اور میں دیکھتا رہوں میں نے کہا یہ کوئی طریقہ نہیں کہ لوگ مجھے مارتے رہتے اور میں نہ ماروں اور مجھ سے کچھ بھی نہ کہا جائے چنانچہ جب لوگ عظیم میں بیٹھ گئے تو میں اپنے ماموں کے پاس آیا اور کہا سن میں نے آپ کی پناہ آپ کو واپس کر دی ہے تو ماموں نے کہا ایسا نہ کریں میں نے ان کی پناہ لینے سے انکار کر دیا اب میں مارتا بھی تھا اور مار کھاتا بھی تھا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے اسلام کو نلپے عطا فرمایا۔ (ابن ابن سنیان و ابیہ اور کہا اس سند سے صرف اسحاق بن ابراہیم حنفی نے روایت کی ہے یہیں اسلام عمر کے قتل کے متعلق اس سے اچھی روایت معلوم نہیں مگر یہ کہ حنفی حدیث سے نکلنے کے بعد تاویل ہو گئے اور ان کی حدیث مضطرب ہو گئی ابن مردودہ اور بیہقی نے فضاں صحاح کرام رضی اللہ عنہم میں روایت کی ہے علیہ دیکھی دلائل البیہ قاضی ابن عساکر کا دھنسی نے فتنی میں کہا اسحاق بن ابراہیم حنفی کے ضعف پر اتفاق ہے)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ

۳۵۷۱۔۔۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ میرے اسلام لانے کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ میں نے اپنی بہن کو مار مار کر گھر سے باہر نکال دیا اور میں سخت اندھیری رات میں کعبہ کے پرے میں داخل ہو گیا نبی کریم ﷺ تشریف لائے اور عظیم میں داخل ہوئے جو تین بھی ساتھ تھیں آپ نے نمازیں پڑھیں پچھٹی نماز کا ارادہ ہوا پھر واپس ہوئے میں نے کچھ آوازیں سنیں اس جہمی پہلے بھی نہیں سنی تھیں میں اٹھا آپ علیہ السلام کے پیچھے چلنا رہا پوچھا کون ہے میں نے کہا عمر فرمایا اے عمر کیا تم رات دن کسی وقت بھی میرا پیچھا نہیں چھوڑو گے مجھے بدعا کا اندیشہ ہوا میں نے کہا اللہ ان لا الہ الا اللہ ایک رسول اللہ تو فرمایا اے عمر اپنے اسلام کو چھپاؤ میں نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں اس کا اعلان کروں گا جس طرح شرک کا اعلان کرتا تھا۔ (ابن ابی ہریرہ و علیہ و ابن عساکر اس روایت میں یحییٰ بن علی التلمیٰ روایت عہد اللہ بن مؤمل دونوں ضعیف ہیں)

۳۵۷۲۔۔۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا آپ کا نام فاروق رکھنے کی وجہ کیا ہے فرمایا حضور رضی اللہ عنہ مجھ سے تین دن پہلے مسلمان ہوئے پھر اللہ تعالیٰ نے میرے دل کو اسلام کے لئے کھول دیا میں نے کہا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ تبارک و تعالیٰ رسول اللہ ﷺ سے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ رہا میں نے پوچھا رسول اللہ ﷺ کہاں ہیں میری بہن نے بتایا وہ دار ارقم میں ہے جو کوہ صفا کے دامن میں ہے میں اس گھر میں آیا حضور رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس گھر میں بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ بھی میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو لوگ قہقہے سے ہنسنے لگے حضور رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا تم قہقہے ہو گئے ہو بتایا ہاں عمر بن خطاب ہیں رسول اللہ ﷺ کمرہ سے باہر تشریف لائے اور میرا گریہ ان پکارا مجھے جھٹکا یا میں گھٹنوں کے بل گر پڑا فرمایا اے عمر تیرے لئے کیا چیز مانع ہے؟ میں نے کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ و اشہد ان محمدًا عبده و رسولہ تو گھر میں موجود افراد نے غور و تعمیر بلند کیا جس کو مسجد حرام میں بیٹھے ہوئے لوگوں نے بھی سنا میں نے کہا یا رسول اللہ! میں موت آجائے یا ہم زندہ رہیں ہر صورت میں ہم حق پر ہیں؟ فرمایا ہاں ضرور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم حق پر ہو تمہیں موت آئے یا زندگی نصیب ہو میں نے کہا ہم چھپ کر کیوں رہیں؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے آپ ضرور باہر نکلا کریں گے ہم نے آپ کو دو نمونوں میں نکالا عمرو ایک صف میں میں دوسری صف میں اب چلتے ہوئے عصفوں سے

غبارِ اذھر ہے تھے حتیٰ کہ ہم مسجد میں داخل ہو گئے قریش نے میری طرف اور عمر و رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا ان کو سخت غم لاحق ہوا جو اس سے پہلے کبھی نہ ہوا تھا اس دن سے رسول اللہ ﷺ نے میرا نام فاروق رکھا میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے حق و باطل کے درمیان فیصلہ فرمایا۔ (علیہ السلام)

عمر اس میں ابان بن صاس قومی نہیں ہے انہی سے اسحاق بن عبد اللہ کی روایت متروک ہے)

۳۵۷۳۳۔۔۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ انہی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ۳۹ آدمی ہی ایمان لائے تھے میں چالیس کا چالیسواں تھا اللہ تعالیٰ نے دین کو طلبہ عطا فرمایا اور اپنے نبی کی نصرت فرمائی اور اسلام کو عزت بخشی۔ (علیہ السلام)

۳۵۷۳۴۔۔۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی پہلی شیعہ بن ربیعہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ابو جہل نے کہا اے قریش کی جماعت تمہارے پیروں کو گالیاں دیں ہیں اور تمہاری مثالوں کو بے وقوف ٹھہرایا ہے اور ان کا گمان یہ ہے کہ تمہارے گزرتے ہوئے آباء و اجداد جنہم میں الٹ پلٹ رہے ہیں کو جو جگہ کو قفل کرنے اس کو سوسرخ و سیاہ اونٹ انعام میں دینا میرے ذمہ لازم ہے اور چاندی کے چالیس او قیہی میں تلواریں رکھ کر نکلیں اور ترش کوانٹ کر گھڑا کے ارد سے میرا گدڑا ایک گھڑے پر بٹھا جس کو لوگ ذبح کر رہے تھے میں کھڑے ہو کر اس کو دیکھنے لگا تو ایک گھڑے کے پیٹ سے ایک آواز نکلتی والاکبر ہاتھ اس آل ذریعہ نجات کا راستہ وہی جو ایک شخص فصیح زبان کے ساتھ پکار رہا ہے اس قسم کی شہادت دوان لا الہ الا اللہ وہ ان رسول اللہ تو مجھے یقین ہو گیا کہ مجھے ہی حکم دیا جا رہا ہے پھر ایک اونٹ پر میرا گدڑا ہوا تو ایک عینی آواز آئی کہ:

يا ايها الناس ذروا الاحلام
ما انتم وطائش الاحلام
ومنذ الحكم الى الاحكام
فكلكم اراءكم بالانعام
ما ارون ما اري امالي
من ما طع بجلو دجى الظلام
قد لاح الناطر من تھام
اكرم بالله من امام
قد جاء بعد الكفر بالاسلام
والبر والصلوات لالوام

۱۔ اے لوگو جو جسم والے ہیں تم تو خواب کی دہشتی میں پڑے ہوئے ہو۔

۲۔ حکم کو توں کی طرف منسوب کرتے ہو میں تم میں سے ہر ایک کو جانور کی طرح دیکھ رہا ہوں۔

۳۔ کہ تم نہیں دیکھتے جو میں اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں ایک نور ہے جس سے ذات کا اندھیرا چھپ گیا ہے

۴۔ دیکھنے والوں کے لئے تمام پہاڑ سے ایک امام ظاہر ہوا ہے اللہ کے لئے اس کا اکرام کرو۔

۵۔ کفر کے بعد اسلام لے کر آیا ہے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی و احسان کا حکم لایا ہے۔

میں نے دل میں کہا بھلا یہ مجھے کیا جا رہا ہے پھر میرا گدڑا رضارت پر ہوا اس کے پیٹ سے آواز آئی حاصل اسکا یہ ہے۔

۱۔ نبی کریم ﷺ کے ساتھ متعلق جوڑنے کے بعد رضارت کی عبادت چھوڑ دی گئی ہے حالانکہ اس کی تجاہد عبادت کی جاتی تھی۔

۲۔ مقرر یہ کہیں گے باری جیسے رضارت یا اس جیسی کے عبادت گذار کہ رضارت یا اس جیسی دیگر بت عبادت کے لاحق نہیں۔

۳۔ اب جو شخص صبر کر لے کہ وہ ایمان لائے گئے نہیں وہ عزت ملے گی جو نبی صحتی کے دیگر افراد کو نہیں ملتی۔

۴۔ جلدی صحت کر تم اس دین کے مددگار بنو یقین زبان اور ہاتھ کے ساتھ۔

اللہ کی قسم مجھے یقین ہو گیا کہ مجھے ہی پکارا جا رہا ہے یہاں تک میں اپنی بہن کے پاس پہنچا تو خباب بن ارت کے پاس میری بہن اور اس کا شوہر تھے خباب نے کہا اے عمر تیرا ناس ہوا اسلام قبول کر لو میں نے پانی مالکا وضو کیا پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے عمر اپنے ہارے میں میری دعوت قبول کر کے اسلام قبول کر لو میں نے اسلام قبول کر لیا اور میں چالیس کا چالیسواں تھا اسلام لانے والوں میں اور یہ آیت نازل ہوئی۔

يا ايها النبی حسبک اللہ ومن التبعک من المؤمنین ابو نعیم فی الدلائل

موافقات عمر رضی اللہ عنہ

۳۵۷۳۵..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے رب نے تین مقامات پر میری موافقت فرمائی۔

۱۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اگر آپ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناتے آیت نازل ہوئی

۲۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ آپ عورتوں کو اگر پردہ کا حکم فرمائے کیونکہ نیک اور فاجر ہر قسم کے لوگ آپ کی خدمت میں آتے جاتے ہیں تو پردے کی آیات نازل ہوئیں۔

۳۔ ازواج مطہرات رسول اللہ ﷺ کے خلاف ہوئیں تو میں نے ان سے کہا وہ مسکا ہے اگر وہ تمہیں طلاق دیں تو تم سے بہتر بیویاں اللہ تعالیٰ ان کو عطا فرمائیں اسی مضمون کی آیت نازل ہوئی۔

سعيد بن منصور، احمد، والدارمی بخاری، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن ابی داؤد فی المصاحف ابن المنذر ابن ابی عاصم ابن جریر والطحاوی، ابن حبان، دارقطنی فی الافراد ابن شاہین فی السنة ابن مردويه، حلیہ، بیہقی

۳۵۷۳۶..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے تین مواقع پر رب تعالیٰ کی موافقت کی (۱) حجاب (۲) اساری پردہ (۳) مقام ابراہیم۔

مسلم، ابو داؤد، ابو عوانہ ابن ابی عاصم

۳۵۷۳۷..... عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں چار مواقع پر رب تعالیٰ کی موافقت کی:

۱۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! اگر آپ مقام کے پیچھے نماز کی جگہ مقرر فرمائیں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی والنحلوا من مقام ابراہیم مصلی۔

۲۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اگر آپ کی عورتیں پردہ کا اہتمام کرتیں کیونکہ آپ کے پاس تو نیک و بد ہر قسم کے لوگ آتے ہیں اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی۔

۳۔ اور میں نے کہا یا رسول اللہ! اگر ازواج مطہرات پردے کا اہتمام کر لیں تو اچھا ہے کیونکہ آپ کے پاس ہر قسم کے نیک و بد لوگ آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی:

واذا ما نسواهن منعا فسلوهن من وراء حجاب

اور جب یہ آیت بھی نازل ہوئی۔

ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین الی قولہ ثم انشاناہ خلقا اخر

تو میں نے کہا غبارِ ک اللہ احسن الخالقین لو اللہ تعالیٰ نے غبارِ ک اللہ احسن الخالقین نازل فرمایا اور ازواج مطہرات سے میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مطالبہ باز آؤ اور اللہ تعالیٰ تمہارے بدلہ میں اور ازواج عطا فرمائیں گے تو یہ آیت نازل ہوئی

عسی زبہ ان طلق کن۔ (طہرانی، ابن ابی حاتم، ابن مردويه، ابن عساکر و صحیح)

۳۵۷۳۸..... عیسیٰ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عمر بن خطاب سے فرمایا کہ تمہاری ناراہی میں عزت ہے اور تمہاری رضا و نعم ہے۔

رواہ ابن عساکر

کہا یہ کتاب ایسی ہے کہ اس کو بغیر وضو کے پڑھ نہیں لگایا جاسکتا میں نے اسے کھڑکھٹل کر لیا انہوں نے صحیفہ دکھایا اس میں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" تھا میں نے کہا اللہ تعالیٰ کے نام پا کیزو طیب طہ ما اللہ لنا علیک القرآن لشغفی سے الامعاء الحسنی تک اب میرے دل میں عظمت بیٹھ گئی میں نے کہا اسی کلام سے قریش بھاگتے ہیں میں نے اسلام قبول کر لیا میں نے پوچھا رسول اللہ ﷺ کہاں ہیں بتایا دارالافتاء میں ہیں وہاں چائپا اور دروازہ کھٹکھٹایا لوگ جمع ہو گئے ان سے عزہ رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں کیا ہوا؟ بتایا عمر بن ابی قحطبان کے لئے دروازہ کھولو اور اسلام قبول کر لیا تو ہم بھی ان کی طرف سے قبول کر لیں گے اگر وہ گروانی کی تو ان کو قتل کر دیں گے رسول اللہ ﷺ نے یہ گفتگو سنی مکروہ سے باہر تشریف لائے میں نے کلمہ شہادت پڑھا تو گھر میں موجود افراد نے اس دروازے سے نعرہ بخیر بلند کیا کہ مسجد حرام میں بیٹھے لوگوں نے بھی سن لیا میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ (ﷺ) کیا تم حق پر نہیں ہیں؟ فرمایا ضرور حق پر ہیں میں نے کہا پھر چھپ کر کیوں دعوت کا عمل انجام دیں؟

ہم دونوں میں لفظ ایک صف کے آگے میں تھا دوسرے میں عزہ رضی اللہ عنہ اس طرح مسجد حرام میں داخل ہو گئے قریش نے میری طرف اور عزہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا ان کو سخت حزن و غم لاحق ہوا میرا نام رسول اللہ ﷺ نے اس دن سے فاروق رکھا اس دن سے حق و باطل کے درمیان فرق ظاہر ہو گیا۔ (ابو نعیم فی الدلیل، ابن مساکر)

۳۵۷۵۳..... ابو اسحاق سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو بے چمنا آنا کھاتے ہوئے دیکھا ہمارے لئے کبھی آنا نہیں چھنایا گیا۔ (ابن سعد، احادیث الزہد)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اظہار اسلام

۳۵۷۵۵..... عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب اسلام لایا تو میں نے دل میں جایا کہ افسانہ میں رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ دشمنی رکھتے والا کون ہے! میں نے کہا ابوجہل ہے چنانچہ اس کے دروازے پر آیا وہ باہر نکلا اور مجھے مرحبا کہا اور کہا خوش آؤ اے اے بھائی کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا اس لئے آیا ہوں تاکہ تمہیں بتا دوں میں مسلمان ہو چکا ہوں اس نے میرے سامنے دروازہ دیا اور کہا بھیک اللہ و قبح حاجت بہ یعنی اللہ تجھے رسوا کرے اور جس مقصد کے لئے اس کو بھیجا تھا کام بنائے۔ (الفتح، ابن مساکر)

۳۵۷۵۶..... عمر رضی اللہ عنہ فرما رہے ہیں کہ میں نے اپنے نیکس کو بیت المال کے سلسلہ میں قیدیوں کے سر پرست کی طرح رکھا ہوں اگر ضرورت پڑے بقدر ضرورت لے لیتا ہوں جب دوسرے جگہ سے میری پاس مال آ جاتا ہے پھر بیت المال میں واپس کر دیتا ہوں جب میرے پاس مال دوتا ہے تو بیت المال سے اپنے کو بچا کر رکھتا ہوں۔

عبد الرزاق و ابن سعد، سعید بن منصور، ابن ابی شیبہ، عبد بن حمید، ابن جریر، ابن المنذر و التماس فی ماسخہ ۳۵۷۵۷..... اقترح کہتا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے اسقف (یہودی عالم) کے پاس پیغام بھیجا کیا تم اپنی کتاب میں ہمارا تذکرہ پا جاتے ہو تو انہوں نے بتایا ہاں پوچھا کیا تذکرہ ہے بتایا کہ لکھا ہوا اپنے لوہے کی سیکنگ تخت گیر امیر پوچھا اس کے بعد کیا بات ہے؟ کہا کیا خلیفہ اپنے قریب ترکو ترجیح دیتا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان عفا پر۔ (ابن ابی شیبہ و نعیم بن حماد فی الفتن والا سکنی فی السنہ)

۳۵۷۵۸..... اسلم سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ رات کو نماز پڑھا کرتے تھے چٹنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق ہوتی پھر یہاں تک کہ جب آدھی رات گزرتی تو اپنے گھر والوں کو نماز کے لئے جگاتے اور ان سے کہتے الصلوٰۃ الصلوٰۃ یعنی نماز کا اہتمام کرو نماز کا اہتمام کرو پھر یہ آیت ۱۳۱ فرماتے و امر اہلک بالصلوٰۃ واصطبر علیہا لا تسئلک رزقا نحن نرزقک سے والعاقبۃ للتقویٰ تک۔

۳۵۷۵۹..... قیس بن جابر روایت کرتے ہیں اپنے سے حدیث بیان کرنے والے کے حوالہ سے جب عمرو بن العاص نے مصر فتح کیا تو یونانی، مہینہ داخل ہونے کے بعد مصر کے باشندگان ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اے امیر دنیا میں کی ایک عادت ہے اس کے بغیر یہ نہیں

مالک بھیجی

اسے خطاب عمر رضی اللہ عنہ کی معفرت فرمایا یہ سن کر رضی ہو ا اور واپس ہوئے۔ (ابن المبارک ابن عساکر)

۳۵۷۶۳۔ موسیٰ بن ابی یحییٰ کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بنی حارثہ کے کنوئیں پر پہنچے وہاں محمد بن مسلمہ طے تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اجماع آپ مجھے کیسے پاتے ہیں؟ تو جواب دیا اللہ کی قسم آپ کو اپنی پسند کا آدمی پاتا ہوں اور آپ اپنے متعلق جس طرح کی خبر کو پسند کرتے ہیں اس طرح پاتا ہوں میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ مال بیع کرنے میں قوی ہیں لیکن مال بیع کرنے سے دامن بچاتے ہیں مال تقسیم کرنے میں انصاف کرتے ہیں اگر اس میں جانب دلاؤ کریں تو ہم آپ کو ایسا سیدھا کریں جس طرح تیر کو سیدھا کرتے ہیں سوادخ میں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ بات دوبارہ کہو تو انہوں نے کہا اگر جانب داری سے کام لیا تو جس طرح تیر کو سوادخ میں سیدھا کیا جاتا ہے ایسا ہی سیدھا کریں گے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تمام تعریفیں اس اللہ کی جس نے عمر رضی اللہ عنہ کو اس قوم میں پیدا کیا اگر میں نیز چاہوں تو مجھے سیدھا کریں گے۔

ابن الصبار

۳۵۷۶۴۔ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا اعلیٰ علی الانسان عین من اللہ رحمہ لیکن شاید مذکوراً تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اسے کاش آیت پوری ہو جاتی۔ (ابن المبارک ابو سعید فی فضائلہ و عبد بن حمید و ابن منذر)

۳۵۷۶۵۔ عبد اللہ بن ابراہیم کہتے ہیں محمد نبوی ﷺ میں سب سے پہلے نگر بچانے والے عمر رضی اللہ عنہ ہیں لوگ جب کبھو سے سرائی جاتے ہاتھوں کو بھارتے تھے تو عمر رضی اللہ عنہ نے نگر بچانے کا حکم دیا تو مقام شقیں سے نکل آئے گئے اور محمد نبوی ﷺ میں بچھائے گئے۔ ابن سعد

۳۵۷۶۶۔ محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں خالد بن ولید اور محمد بن قتیبنی شیبان کو معزول کر دوں گا تاکہ ان دونوں کو معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مدد فرماتے ہیں دو دونوں مدد نہیں کرتے۔ ابن سعد

۳۵۷۶۷۔ اسلم سے منقول ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو دیکھا کہ ایک ہاتھ سے گھوڑے کا کان پکڑے دوسرا ہاتھ اپنے کان پر رکھتے یا اس طرح گھوڑے کی پیٹ پر سوار ہو جاتے۔ (ابن سعد ابو نعیم فی المعرف)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عدل و انصاف

۳۵۷۶۸۔ راشد بن سعد سے منقول ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ مال لایا گیا لوگوں میں تقسیم فرمانا شروع کیا لوگ ہجوم کر رہے تھے سعد بن ابی وقاص بھی ہجوم میں داخل ہوئے یہاں تک ان کے پاس پہنچ گئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو روکا دیا اور فرمایا کیا تم یہاں پہنچ گئے زمین میں اللہ کے خلیفہ سے نہیں ڈرتے میں نے چاہا تمہیں اتنا دوں اللہ کا خلیفہ زمین میں کسی سے نہیں ڈرتا۔ ابن سعد

۳۵۷۶۹۔ عکرمہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک نائی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں بنا رہا تھا چونکہ وہ پارعب آدمی تھے انہوں نے کٹا کٹھارا تو نائی کو حد لاحق ہو گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا اس کو چالیس درہم دیے جائیں۔ (ابن اللہ خطیب بغدادی)

۳۵۷۷۰۔ محمد بن زید سے منقول ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ عثمان بن عفیر رضی اللہ عنہ ابن عمر رضی اللہ عنہ بن مسعود یہ سارے اکٹھے ہوئے عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ان میں سب سے زیادہ جرات والے عبد الرحمن بن عوف تھے سب نے کہا اے عبد الرحمن اگر آپ امیر المؤمنین سے بات کرتے لوگوں کے متعلق کو کوئی ضرورت مند آتا ہے تو ہماری صحبت اس کے لئے مانع ہوتی ہے وہ اپنی ضرورت بیان نہیں کر پاتا اس لئے ضرورت پوری کے بغیر واپس چلا جاتا ہے تو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ ان کے پاس گئے اور ان سے بات کی کہ اے امیر المؤمنین لوگوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کیجئے کیونکہ لوگ اپنی حاجت لے کر آپ کی خدمت میں آتے ہیں لیکن آپ کی صحبت مانع ہونے کی بنا پر آپ سے حاجت پوری کے بغیر واپس چلے جاتے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عبد الرحمن آپ کو قسم دے کہ پوچھتا ہوں کیا تمہیں علی رضی اللہ عنہ اور سعد رضی اللہ عنہ اس کا حکم دیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا ہاں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عبد الرحمن میں نے لوگوں سے اتنی نرمی کی کہ یہاں تک مجھے خوف ہوا کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس نرمی پر گرفت نہ فرمائے پھر میں نے سختی کی ان پر یہاں تک مجھے خوف ہوا کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس شخص پر گرفت نہ فرمائیں اب

کو سارا سہ اختیار کیا جو ہے عبد الرحمن رضی اللہ عنہ دوتے ہوئے اپنی چار گھنٹے ہوئے نکلے پکے ہوئے کے معاملہ اسی کے ہاتھ میں تھے۔ بعد ان کے لئے خلافت ہے۔ (ابن سعد، ابن عمرؓ)

۳۵۷۷۱ سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ ابی ثمرتہ کا ایک دانشمندی ہوا یاس کو ذبح کر دے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے جو اذان مطہرات کے پاس بھیج دی، پاتی سے کہا تاج نہ روا یا مسلمانوں کو کھانے کی دعوت دی اس دن اس میں عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ بھی تھے تو عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اسے ابو یوسفین اگر آپ پر دہانہ لیا کہ تاج نہ روا کر دے اور ہم آپ کے پاس بیٹھ کر کھاتے اور آپ ہم سے بات چیت کرتے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آئندہ کبھی اس طرح نہیں کرو گے مجھ سے پہلے روزانہ گذر چکے ہیں یعنی رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور ان کا طریقہ واضح ہے اگر میں ان کے عمل کے خلاف ولی کمال کروں گا تو ان کا راستہ چھوٹ جائے گا۔ (ابن سعد وسید ابن مسیبؓ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وعظ

۳۵۷۷۲ ابی سعید مولیٰ ابی اسید روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ وعظاء کے بعد مسجد سے جاتے تھے اس میں جو شخص نظر آتا اس کو کچل دیتے سارے کوئی کلمہ ہے اور کوئی بڑھاپا ہو تو ایک مرتبہ ان کا ایک شاعت پر بند ہوا ان میں ابی بن کعب بھی تھے جو چھاپا کون ٹوک میں تو ابی نے تاپا اسے ابھر انہیں آپ کے ساتھیوں کی ایک جماعت ہے جو چھاپا کہ تم نماز کے بعد کھڑے رہ کر توبہ نہیں لے تا یا جو خدا کے لئے بیٹھے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئے پھر اپنے غریب ترین شخص سے کہہ دے تو ایک ایک شخص کو توبہ دے دیں تک کہ کھٹکتی گئی میں ان کے پہلوں میں تھا تو فرمایا لا یمیری آواز بند ہو گئی اور کچھ پر کچلی گئی سے طاری ہو گئی یہاں تک کہ انہوں نے اس کو محسوس کیا تو فرمایا اگر آپ کہتے اللھم اغفر لنا اللھم اغفر لنا اللھم اغفر لنا اللھم عمر رضی اللہ عنہ نے رخصت شروع کیا تو ہم میں ان سے زیادہ آنسو بہانے والا زیادہ رونے والا کوئی نہیں تھا پھر فرمایا اس وقت مختصر ہو جاؤ۔ ابن سعد

۳۵۷۷۳ ابی ایوبؓ روایت سے نقل کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نعلین توڑا گاؤں یا تھا مسلمانوں کے گھروں کے۔ یہ بڑا دور شرف کو صدقات سکھانے کے لئے ہر سال تھیں، برادرات کا ابو جہل کی راویں تھیں پڑھتے تھے ابن سعد

۳۵۷۷۴ سربہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گھوڑوں کا ایک کھنکھس کے دھن پر نشان لگا ہوا تھا جو اللہ کی راویں بندھا ہوا تھا۔

ابن سعد

۳۵۷۷۵ سائب بن یزید سے منقول ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو دیکھا کہ ایک دن ان گھوڑوں کا سامان تیار کر رہے ہیں میں پرانہ راہ میں مجاہدین کو سوار کر رہا تھا ان کا زین اور بالان وغیرہ جب کسی آدمی کو اذن ہوا ان کے لئے دیتے تو سامان سمیت دیتے تھے۔ ابن سعد

۳۵۷۷۶ یحییٰ بن ابی اسحاق کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم مجھے معلوم نہیں کہ میں خلیفہ ہوں یا بادشاہ ہوں اگر میں بادشاہ ہوں تو یہ بہت بڑا معاملہ ہے آپ کے شخص نے کہا کہ اسے پھر انہیں دلوں میں فرق ہے جو چاہا اور کیا تاج و خلیفہ ان میں نہیں ہے تا مگر حق طریقہ سے اور اس میں خراج کرتا مگر حق جگہ پر آپ اللہ تعالیٰ کی ایسے تہ ہیں یا بادشاہوں پر ظلم کرتا ہے اس سے (خلا) کے کروں کہ بتا ہے اس پر عمر رضی اللہ عنہ فرما دیا ہو گئے۔ ابن سعد

۳۵۷۷۷ سلطان قادی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ میں خلیفہ ہوں یا بادشاہ تو سلطان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر آپ نے فلسطین کی سرزمین ایک درہم یا اس سے کم اور یا دے کر: حق خلق کیا تو آپ بادشاہ ہیں خلیفہ نہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا انگوٹھ میں آنسو آگئے۔ ابن سعد

۳۵۷۷۸ ابی سعید رضی اللہ عنہ افساری فرماتے ہیں ہم اپنی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے ایک شخص گھوڑے پر سوار ہو کر آیا پوچھا کہ اذان اور اذان تو یہاں تک تیرے یہ کہ میں راندہ افساس کی جہت سے ہم اکٹھے ہوئے اور کلمہ ہوئے تو یہ تھا عمر بن خطابؓ جس ہم نے یہاں ابھر انہیں

رضی اللہ عنہ نے انا لا ادرہ کو دیا جب کہ رضی اللہ عنہ پہلے کے تو عرف رضی اللہ عنہ سے کہا خواب بیان کرنا تو خواب بیان یا تو فرمایا جہاں تک تعلق اللہ تعالیٰ کے دین کے معاملہ میں کسی نے نہ کیا کلمہ سمجھے، اللہ کی ذات سے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے کچھ ان میں سے بتائیں گے اور جہاں تعلق سے خلیفہ مسکلف میں نے ان کو اپنا خلیفہ بنالیا ہے میں اللہ تعالیٰ سے دعا و طلب کرتا ہوں خداوند سے مسئلہ میں میری مدد فرمائے جہاں تک قصہ مستفہد یہ میرے انصیب میں کہلاں؟ کس تو جزیرہ العرب کے درمیان میں ہوں میں جہاں میں کس بات مگر لوگ میرے گرد ہوتے ہیں پھر فرمایا: اپنے میری حلاکت بائے میری حلاکت فرمادیا جائیں تو شہادت کے عہد پر حاضر فرمائیں گے۔

اسی سبب اس علم

[illegible]

ابن سعد و ابو العباس بن شريك في كتابه

۳۵۷۸۸ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک لشکر روانہ فرمایا ان پر ایک شخص کو ایسے مقرر فرمایا جس کو سارے یہودیہ جہاں محمد
 اس کے بعد ایک روز عمر رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے اس دوران پکارا، مارا یہ شخص تکیا مرتبہ یا دُعا لکھانی اس کے بعد لشکر کا قاصد ہوا جس نے
 عمر رضی اللہ عنہ سے حالات دریافت کئے تو اس نے بتایا کہ یہاں دشمن سے مقابلہ ہوا ہے حضرت کھار سے تھے ابنا عبد کبیر دادستانی وہ یہاں رہا
 انھیں تھیں مرتبہ ہم نے اپنی پشت پہاڑ کی طرف کسلی اس طرح اللہ تعالیٰ نے دشمن کو شکست دی تو عمر رضی اللہ عنہ دست پر چھاٹیا لیے یہاں
 لڑا سے تھے (ابن ہشام عراقی نے کرامات الاولیاء میں جوہر کا قول ہے) تو وہ میں ابو عبد الرحمن مسلمی نے (ابن ہشام) میں ابو نعیم و عیسیٰ نے انھما ایک میں
 والا وکالی السدیم بن مسعود نے وہ ابن حجر نے انھیں جوہر کا قول ہے) (ابن ہشام)

۳۵۸۸۔ ابن عربی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ عروسی اندھ خبہ ہے۔ جسے جس دوران آواز گالی کر یا راتیا بھل جس نے بیمر یا کو چڑیا ظلم کر یا آواز نہ کر کوئی ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونے کی رسی اندھ سے ان سے کہا تو کہ اس طرف توجہ بیمر اور اذنیہ سے فراغت کے بعد لوگوں نے وجہ پوچھی کہ بتایا کہ میرے دل میں آیا کہ شتر کھین سے ہمارے لشکر شکست دی لا، ایک پیادہ کے قریب سے گزرتے ہیں انکو دھڑ کر پہاڑ کی طرف آجائیں تو صرف ایک جو بے فتنی کر، ہوگا اگر پیادہ پار کر گئے تو حناک ہو گئے تو میری زبان سے وہ الفاظ نکلے جنہاں سے خیال کے مطابق تم سے ایک ماہرہ صمد آیا ہر انہوں نے بتایا کہ میری اس زبان عروسی اندھ کو آجائیں ہم پر ذی طرف ہوئے اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں رنج دی۔ (شمسی فی الاربعین (ابن عربیہ)

۱۹۷۵ء... عروہی حادثے سے متعلق ہے کہ مرحوم رضی اللہ عنہ غزہ خطبہ کے وقت سے جو کہ ان اچانک خطبہ پھاڑ دیا اور کیا یہ نہیں ہو سکتا تھا۔ دوسرا تین مرتبہ خطبہ کی کھرب منہ ہوئے بعض ماضی میں نے کہا ان پر شاید جن حاضر ہو گیا جن میں طارق بن زیاد بھی تھا۔ بعد میں عروہی بن جوف رضی اللہ عنہ وہاں ہوئے آپ کو مطمئن کیا تو یہ تھا آپ نے جو شخص سے بھی کیا نہیں کرتے ہیں کیونکہ آپ خطبہ کے دوران صحیح کر کہہ رہے تھے یا ماریہ بن جمل اس کی کیا وجہ ہے؟ تو فرمایا بخدا یہ میرے اختیار میں نہیں تھا میں نے غلٹ کر کہہ دیا کہ قریب دشمن سے اہل بیت دیکھنا میں پر سامنے اور پیچھے، دونوں جانب سے حملہ ہو رہے تھے حتی کہ میں نے ان کو بدعت الہی کی کہ اسلئے انہیں تکریم غلٹ کر کہہ دیا کہ ان کی جانب نے جانے یا نہ جانے کونوں کے بعد ماریہ کا قصد اس ماریہ کا کاغذ لے کر میں میں ذکر کرتا تھا کہ میں نے جو کہ ان اسم سے کہا کیا ہم نے متعہ کیا یا نہیں تک بعد ک وقت ہو گیا ہم نے ایک

کلام رسول اور کلام غیر میں فرق کرنا

۳۵۶۹۸ طارق بن شہاب سے منقول ہے مگر کوئی شخص عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے حدیث بیان کرنا اور مصیبت طاقا تو بہت اس کو رونا تھا۔ چہ حدیث بیان کرتا تو کورا کورائے تو وہ دھڑکیا کرتا کہ میں نے جو کہا بیان کیا وہ حق سے مجھے جتنے حصہ کے ہا۔ جسے آپ نے حکم کیا کہ اس کو رونا نہ دے وہ حق نہیں تھا مطلب یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کلام رسول اور احکامِ غیر میں فرق معلوم نہ ہوا تھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۹۰۰۰ حسن سے متحمل ہے اگر کسی کو حدیث بیان کرتے وقت نہ سمجھوت کا پیمانہ ہو یہ جادو و کھردش اللہ حق ہے۔ سو وہ بھی مساکم
۳۵۹۰۰۰ سائیل بن زبائے مروزی سے کہش ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا سجاد یہ کہہ کر وہ ان میں رمضان میں لقمہ ٹھیک میں رہی تھیں وہ
فریاد اللہ تعالیٰ ہر روزی اللہ کی فکر و کی ہی منظور ہائے جس طرح انہوں نے جوڑے لئے سجاد کو نوسر فرمایا۔ (ان میں سجاد کو ہر تھیب نے اپنی
امانی میں لکھی اس حق حمد کی ہے۔ وایت کی ہے)

عمر بن رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم دونوں عمر رضی اللہ عنہ کو اس پر گواہ بناؤ کیونکہ وہ تم دونوں کے معاملہ کا زیادہ مددگار ہے کیونکہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد وہی خلیفہ ہوئے وہ دونوں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہہ کر یہ کہنے لگے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے تو عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ کی قسم یا نہیں ہوگا اللہ اس میں برکت دے اللہ کی قسم پہلے مسلمانوں کے چہرے راکھ جائیں گے پھر پھر ہوگا پھر تم دونوں کو یہ سنا گا اس میں حوکم کرنا کہ تم کو مٹا دیا دونوں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور یہ چھان بین معلوم نہیں خلیفہ آپ ہیں یا عمر رضی اللہ عنہ پھر واقعہ کی خبر دی تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم اس بات کی اجازت دے سکتے ہیں جس کی عمر رضی اللہ عنہ اجازت دے۔

یعقوب بن سلمان ابن عساکر

۳۵۸۱۳ ابی ابراہیم نے بیان کیا ابن عباس رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس دہایا کرتے تھے۔ (ابن النجار)

۳۵۸۱۵ عبد الرحمن بن ابی علی سے منقول ہے کہ عوف بن لک نے خواب دیکھا کہ آسمان سے ایک دھماکہ لگا آیا اسکو رسول اللہ ﷺ نے پکارا اور اس سے اپنے ہاتھوں کو باندھ لیا پھر ایک دھماکہ لگا آیا اس سے اپنے ہاتھوں کو باندھ لیا پھر لوگوں نے پکارا ان میں عمر رضی اللہ عنہ نے تین کڑ زیادہ حاصل کیا عوف رضی اللہ عنہ نے یہ قصہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو سنا جب یہاں تک پہنچا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنا خواب پھوڑ دو میں مت سنا عوف رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے جب عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے تو عوف رضی اللہ عنہ سے ایک دن فرمایا خواب کا بقیہ حصہ سنا میں تو کہا کیا تم نے مجھے نہیں ڈانٹا تھا؟ مجھے خاموش نہیں کرنا تھا تو فرمایا مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ تم کسی شخص کو اس کی موت کی خبر دو اب پھر سے پورا خواب بیان کرو یہاں تک پہنچا تو لوگوں میں دھماکہ پھیلایا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ کو ان پر تین کڑ کی فوج تھی تو میں نے کہا یہ تین کڑ کی فوج کیوں؟ تو مجھ سے بیان کیا وہ خلیفہ نہیں صہید ہیں وہ اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا نہیں کرتے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا خلافت تو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے تم جملہ حکم خلاف فی الارض من بعدکستظو کیف لعللون اب عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت ملی سیاب دیکھو گئے عمل کرتا ہے جہاں تک شہادت کا تعلق ہے۔ یہ کیسے حاصل ہو سکتی ہے؟ میرے گرد و مرع موجود ہیں لیکن قاتل ہیں مجھے نصیب کریں باقی میں اللہ کے معاملہ میں کسی کی ملامت کا خوف نہیں رکھتا ماشاء اللہ (فی فضل اصحاب)

۳۵۸۱۶ حش خروانی سے مروی ہے کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اپنی کمروری سے ہاند کر صدقہ کے لونگوں کی خدمت کر رہے تھے حضور نے بتایا کہ مجھے یاد ہے کہ وہ غلام کے ذریعہ فروخت کرتے تھے جب کوئی اونٹ فروخت کرتے ان میں سے اس کی کمروری سے باندھ دیتے پھر اسی ہی قیمت صدقہ کر دیتے۔ (بخاری)

شیاطین کا زنجیروں میں بند ہونا

۳۵۸۱۷ (مسند) مجاہد سے منقول ہے ہم آپس میں باتیں کرتے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں شیاطین زنجیروں میں بند ہوئے ہیں جب وہ صہید ہوئے تب کھول دیئے گئے۔ (ابن عساکر)

۳۵۸۱۸ محمد بن متوکل روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی کا نقشہ گلی یا موت و اعطایا عمر۔ (الشمی فی اللہ بیان ابن عساکر)

۳۵۸۱۹ ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت ملنے کے بعد ایک شخص نے کہا میں لوگوں کو اس معاملہ میں آپ سے انتہائش سے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اس کی کیا وجہ ہے بتایا گیا ان کا گمان ہے آپ بہت سخت دل ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس اللہ کا شکر ہے جس نے میرے دل کو ان کے لئے رحم و شفقت سے نوازا اور ان کے دل کو میرے بعد عیب سے بھر دیا۔ (ابن عساکر)

۳۵۸۲۰ مسند "سفیان عوف الاعرابی سے وہ حسن بن ابی الحسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام کا عہد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پانچ سو گز دور ۷۳۰ سے ہونے لگے تھے کہا ہے جنہم کے تھے کہ انہوں نے جو عہد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا رنگ متغیر ہو چکا تھا یہاں تک عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور کہا آپ نے نہیں سنا ابن سلام نے مجھ سے کیا کہا؟ پوچھا آپ سے کیا کیا بتایا گیا انے جنہم کے تھے کہ انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا

۲۵۸۷ء علامہ شبیر ضی، رحمہ اللہ، ہم سے روایات صحرا کی ہے۔ سبب کفیس تالیف پر مبنی اللہ علیہ السلام کا ذکر اور اس کے باقیوں میں مفسرین ہیں ہوتا ہے۔

[illegible]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ مجلس کی زینت ہے

۳۵۱۸۸۔ شہر ضلعی اہلہ منجانبہ جرائی سے گزرا ایل محاسن کہہ دینی تہہ منجانبہ کے تہہ نہروہ: زیستہ (۱۲۱) میاں سحر کتب خانہ (۱۳۲۳)

[illegible]

١٥٠ مائة الاسرار السرورية * فحذير المعلمين *

۳۵۳۰۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ: ہر ایک انسان کو ہر روز دو عمر بھرنی چاہئے۔ پہلی عمر بھر کرے تو اس کا دل صاف ہو جائے گا۔ دوسری عمر بھر کرے تو اس کا دل صاف ہو جائے گا۔

١٠٥

۵۱۳ (مسند) انبیاء کی تخلیق و روایت ہے کہ مجھے اپنے نفس نے بتا دیا جسے 'عمر بنی اللہ' کہہ کر کچھ سیدھے اور قویٰ زہل ہوئے۔

نیکو کے لئے جسے اور آواز دے گی۔ اسی سارے عالم کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے۔ یہاں رہتے ہوئے ہمیں سچے ہمارے لئے کچھ ہرگز کے لئے ہے۔ جس کے لئے کہ

تَبَارَكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ عِلْمٌ يَوْمَئِذٍ لَا يَمُنُّ إِلَّا بِالْأَحْسَنِ إِنَّكَ لَكَرِيمٌ مُّجْتَبَىٰ

۱۰. رحیمید: ہے قضا فیہ مخرجی اللہ عزہ سے ہے۔

۳۵۸۴ (ایسا) جس نے مردوں کے گھر، رشتہ داروں کے گھر، رات گزارنے کے گھر۔

ان عذاب و ہیک ہوا فہم حلالہ من دافع

اور کام نہیں تیز ہو گیا، اس سے شمس ابراہیم کا کہنا ہے۔ (پیر ۷)

[illegible]

الحجۃ مکیہ کیلئے پہلے خوب دیکھ لیں کہ وہاں کون سا مقام ہے۔ (ابومحمد)

۴۳۴ (۱۱۱۱) حضرت علیؓ سے متعلق ہے کہ جب آپ نے کربلا کو نکلا تو فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے قربان کر دیا ہے۔

کیرجہ آؤ گز، اور پوتر نے ۱۹۱۹ء - ۱۹۲۰ء تک - اساتذہ کے زیرِ اہتمام سے ترمیم و اشاعت کی اور اس کی اشاعت کے نام پر

قرآن کا نام سے حضور (ﷺ) (ﷺ)

رواۃ (بخاری) میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال سے ایک دینار کا صدقہ دے گا، اس کا اجر پانچ سو سال کی عمر تک رہے گا۔

خبر کو یاد رکھو کہ اگر کوئی شخص کوئی ایسا کام کرے جس سے اس کی عزت و شرف کم ہو جائے تو اس کی عزت و شرف اس کی ذات کا حصہ ہے اور اس کی عزت و شرف اس کی ذات کا حصہ ہے۔

ترتیباً: ۱۔ سورۃ شامہ ۲۔ اربع سو مرتبہ در صد و ۱۰۰ (۱۰۰۰۰) مرتبہ

[illegible]

مرض الشوكية الحادة: مرض يصيب الأطفال في سن 1-3 سنوات، ويحدث نتيجة الإصابة بفيروس كوكسساكساي. يتميز بارتفاع الحرارة، وتورم الغدد الليمفاوية، وآلام في البطن، والإسهال. العلاج هو علاجي، ويشمل الراحة، وتناول السوائل، والتغذية المناسبة.

[illegible]

(continued from page 60)

وہاں سے لوگوں کو روک دیا۔ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ان کے ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ کیس نکال کر اس کی طرف اشارہ کیا۔

[illegible][illegible][illegible]

ہوا آپ ﷺ نے آواز دی اے عبداللہ اسے عبداللہ آپ کو یہ خیال ہوا وہ مقرب داخل ہوں گے تو آپ نے فرمایا اللہ کریم و دلوں کے چہرے دھلا دیں میں عمر رضی اللہ عنہ سے برابر رہتی رہی رسول اللہ ﷺ کا ان سے ہمت کی وجہ سے۔ (ابو یعلیٰ ابن مساکر)

۳۵۸۳۳ - عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ جو تم کو پرہائے اس کو پر جو جس کا حکم دے اس پر عمل کرو۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۳۵ - حذیفہ بن یمان بیان کرتے ہیں کہ مجھ پر کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ہمارے لئے کوئی طلیق مقرر فرمیں فرماتے ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اپنے کام کا ذمہ دار عمر رضی اللہ عنہ کو بنا لو تو تم ان کو اللہ کے دین کے معاملہ میں سخت مشیوٹ پاؤ گے۔

ابو نعیم فی المعرفہ

۳۵۸۳۶ - حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کیا تم اس پر خوش ہو کہ تم میں عمر رضی اللہ عنہ سے ہجرت آوی ہو تو لوگوں سے کہا یا تو ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں کوئی عمر رضی اللہ عنہ سے ہجرت ہو تو تم ذلیل اور پست ہو جاؤ گے لوگ مسلسل ترقی کرتے رہیں گے جب تک ان میں حیا رہو جو وہ ہوں گے۔

ابن حویر

۳۵۸۳۷ - جناب ابن ادرت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ دین کو قوت عطا فرما عمر بن خطاب یا عمر بن ہشام یعنی ابوالخضریٰ کے ذریعہ۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۳۸ - سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عمر رضی اللہ عنہ سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ کے چہرے پر مسکراہٹ تھی آپ فرماتے ہیں ہمارے مومن کئی مقلی دین کا احاطہ کرنے والا اسلام کا بادشاہ حدایت کا نور اور تقویٰ کی منزل بشارت ہوں انھیں جو تمہاری اتباع کرے اور صلہ کرتے ہو اسکو جو تمہیں رسوا کرے۔ (ابن عساکر اور اس طرح منقول ہے شاہ فیضان ماز کے بجائے منار ہو)

۳۵۸۳۹ - طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ تم آپس میں کہا کرتے تھے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر ایک فرشتہ گفتگو کرتا ہے۔

يعطوب بن سفيان ابن عساکر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنا

۳۵۸۵۰ - ابی سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اللہ تعالیٰ عرفہ کی شام تمام لوگوں سے عمومی فخر فرماتے ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ کے

ذریعہ خصوصی ہر نبی کی امتی میں کوئی دین کا صحیح تشریح کرنے والا پیدا ہوا میری امت میں کوئی ہوگا تو وہ عمر ہوگا چو چھا کیسے تعجب نہ کرے گا تو فرمایا ایک فرشتہ ان کی زبان پر پڑے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۱ - ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں جنت میں داخل ہوا وہاں سونے کا ایک محل نظر آیا مجھے اس کا حسن بہت پسند آیا میں نے پوچھا یہ کس کا ہے بتایا گیا عمر رضی اللہ عنہ کا فرمایا مجھے اس میں داخل ہونے سے نہیں روکا مگر اس بات نے کہ مجھے علم تھا

تمہاری غیرت کاۓ عمر رضی اللہ عنہ طوق عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کیا آپ پر غیرت کروں گا اے اللہ کہ رسول تو آپ نے ارشاد فرمایا تمہاری طرف سے بھی شادی کے بارے میں اجازت طلب کی جائے گی اگر خاموشی اختیار کرے تو یہ اس کی طرف سے اجازت ہے اگر انکار کرے اس کو مجبور

کئے گا حق نہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۲ - مکرم رضی اللہ عنہ نے ان مہاس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللھم اعز الاسلام بانی جہل بن ہشام او بعمر بن الخطاب تو صبح کے وقت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کیا پھر اٹھے اور مسجد الحرام میں آ کر اعلان کیا نماز ادا کی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۲ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہمیں کہہ سولہ سو نے دعا فرمائی ہے اللہ عزوجل نے اس دعا کو قبول فرمایا۔

رواہ ابن عمر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کی قوت کا سبب

۳۵۸۵۳ ابن عمر رضی اللہ عنہما نقل کرتے ہیں جب عمر رضی اللہ عنہ کو یزید اور ابی انیس بن سہاس رضی اللہ عنہ سے تھیں بشارت ہوئی کہ وہ اسلام لائے گا۔

۳۵۸۵۴ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو جو شخص علیہ السلام آئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے۔

۳۵۸۵۵ یہاں تک کہ عمر رضی اللہ عنہ کو ابی سہاس رضی اللہ عنہ سے مل گیا اور اس نے کہا کہ میں نے تم کو اسلام لانا دیکھا ہے۔

۳۵۸۵۶ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا کہ میں نے تم کو اسلام لانا دیکھا ہے۔

۳۵۸۵۷ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا کہ میں نے تم کو اسلام لانا دیکھا ہے۔

۳۵۸۵۸ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا کہ میں نے تم کو اسلام لانا دیکھا ہے۔

۳۵۸۵۹ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا کہ میں نے تم کو اسلام لانا دیکھا ہے۔

۳۵۸۶۰ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا کہ میں نے تم کو اسلام لانا دیکھا ہے۔

۳۵۸۶۱ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا کہ میں نے تم کو اسلام لانا دیکھا ہے۔

۳۵۸۶۲ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا کہ میں نے تم کو اسلام لانا دیکھا ہے۔

۳۵۸۶۳ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا کہ میں نے تم کو اسلام لانا دیکھا ہے۔

۳۵۸۶۴ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا کہ میں نے تم کو اسلام لانا دیکھا ہے۔

ران کا کچھ حصہ کھل گیا تو اہل نجران کو ان کے ران پر سیاہ دانہ نظر آیا تو انہوں نے کہا: وہی ہے جس کے متعلق ہم اپنی کتاب میں پاتے ہیں کہ یہ ہم کو ہماری سرزمین سے باہر نکال دیں گے۔ (ابن قیم نے معارف میں نقل کیا اور اس کی سند صحیح ہے)

۳۵۸۶۵ حسن سے روایت ہے کہ اہل اسلام عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام سے خوش ہوئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۶ سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے تو ایک مسلمان کا ایک منافق پر گذر ہوا تو اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہیں اور تم بیٹھے ہوئے ہو تو اس نے جواب دیا تمہیں کوئی روز قیامت ہو تو کام پر چلے جاؤ تو انہوں نے کہا میرا خیال یہی ہے کہ تم پر ایسا آدنی گذرے گا جو تجھ پر نہیں کرے گا اتفاق سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا اس سے پوچھا اسے فلاں نبی کریم ﷺ نماز پڑھ رہے ہیں اور تم بیٹھے ہوئے ہو تو اس نے پہلے یہ جواب دیا تو فوراً اس پر چبھنے اور اسکو ڈانٹنا پھر مسجد میں داخل ہو کر آپ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو عمر رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ کے نبی میرا فلاں پر گذر رہا ہے تو آپ نماز میں تھے میں نے اس سے پوچھا کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھا رہے ہیں تم ویسے بیٹھے ہوئے ہو تو اس نے جواب دیا اپنے کام میں لگ جاؤ اگر کوئی کام کرنا چاہتے ہو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کی گردن کیوں نہ مار دوئی تو جلدی سے اس کے لئے اٹھا لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے مروا اس آ جاؤ کیونکہ تمہارے ہاتھیں عزت سے اور رضا میں حکمت سے اللہ کے فرشتے ساتوں آسمانوں کے لئے نماز پڑھتے ہیں وہ فلاں کی نماز سے مستغنی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ان کی نماز کس طرح ہوتی ہے تو آپ علیہ السلام نے کوئی جواب نہیں دیا تو جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا اسے اللہ کے نبی کریم ﷺ کی عمر فرشتوں کی آسمان میں نماز کے متعلق سوال کر رہا ہے فرمایا یاں تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا ان کو سلام پہنچا دو یہ پھر بتا دیں کہ آسمان دنیا والے سجدہ میں ہیں قیامت تک کے لیے اور ان کی تسبیح ہے سبحان ذی العرش والجلل والعلو والحدوث اور محض آسمان والے قیامت تک کے لیے اور ان کی تسبیح ہے سبحان الذی لا یموت۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۷ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللھم اید الاسلام بعمو۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۸ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کے بعد ہم برابر با عزت ہوتے تھے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۹ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام عزت حمی ان کی ہجرت فتح و نصرت ان کی امارت رحمت اللہ کی قسم ہم بہت گروا دعائے نماز پڑھنے پر قادر نہ تھے یہاں عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا جب عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو اس سے مقابلہ کیا یہاں تک ہم نے نماز پڑھی میرے خیال میں عمر رضی اللہ عنہ کی وہ آنکھوں کے درمیان ایک فرشتہ ہے جو ان کی تائید کرتا ہے میرے خیال میں شیطان ان سے ڈرتا ہے صلی اللہ علیہ وسلم کہ وہ جو عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ضرور ہونا چاہئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۰ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم اس بات میں نہیں آ سکتے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر کیوں سے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۱ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ اہل جنت میں سے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۲ ابن عقیل اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کی مجلس میں تھے انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا پوچھا کہ عمر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو انہوں نے عرض کیا آپ میرے نفس کے علاوہ ہر چیز سے محبوب ہیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا نہیں قسم سے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے تمہارے نفس کے مقابلہ میں مجھے مجھے محبوب ہونا ہوگا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آپ علیہ السلام مجھے اپنے نفس سے بھی زیادہ محبوب ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا اسے مراب۔ (ایمان کامل ہوا ہے)۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۳ (مسند علی) شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ علی رضی اللہ عنہ کے سامنے عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کیا گیا میرے دل میں یہ بات آئی جب تمہارا دشمن سے مقابلہ ہوگا تم کو نکلتا دو گے تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس کو بعد نہیں سمجھتے تھے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سینہ نازل ہوتا ہے اور قرآن میں بہت سی آیات عمر رضی اللہ عنہ کی رائے پر نازل ہوئیں ہیں امام شعبی فرماتے ہیں ہر امت میں دین کو قہید کرنے والا ہوا

ہوا اہل امت کے مجدد و مہر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۹۴؎ بچہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب کسی مومنین کو مرضی اللہ عنہ کی بات کہی جائے تو اس نے اذنی قویٰ زبان ہوتا ہے۔ (شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سیکھ نہ مازل ہونا

۳۵۹۵؎ علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہم کسی میں بات کرتے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سیکھ نہ مازل ہوتا ہے۔

۳۵۹۶؎ (ایضاً) صاحب سنی سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بتایا کہ اگر ہر شخص کو اپنے لیے جہاں استقامت کا پتہ ہو تو اس نے اس کو اپنے لیے لیا۔ (شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ)

۳۵۹۷؎ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے لیے جہاں استقامت کا پتہ ہو تو اس نے اس کو اپنے لیے لیا۔ (شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ)

۳۵۹۸؎ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب صاحب سنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے لیے جہاں استقامت کا پتہ ہو تو اس نے اس کو اپنے لیے لیا۔ (شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ)

۳۵۹۹؎ (ایضاً) صاحب سنی سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے لیے جہاں استقامت کا پتہ ہو تو اس نے اس کو اپنے لیے لیا۔ (شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ)

۳۶۰۰؎ (ایضاً) صاحب سنی سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے لیے جہاں استقامت کا پتہ ہو تو اس نے اس کو اپنے لیے لیا۔ (شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ)

۳۶۰۱؎ (ایضاً) صاحب سنی سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے لیے جہاں استقامت کا پتہ ہو تو اس نے اس کو اپنے لیے لیا۔ (شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ)

۳۵۸۸۲..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام بتادیں اور بتادیں ان کا قصہ عزت ہے اور حالت رضا بالانصاف ہے۔ (ابو نعیم اور اس میں محمد بن ابراہیم بن زیاد اظہار کسی حدیث قطعی نے کہا مترک ہیں)

۳۵۸۸۳..... (مسند انس رضی اللہ عنہ) عمرو بن ماریق قزوینی یاقوت حبشی سے دو جعفر بن ابی نعیم سے دو سعید بن جبیر سے دو انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ جبرائیل نے مجھ سے کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام پہنچا دو اور یہ کہ ان کی رضا بادل ہے اور ان کا قصہ عزت ہے۔ (رواہ ابن عساکر)

حضرت جبرائیل علیہ السلام کا سلام

۳۵۸۸۴..... (ایضاً) ابراہیم بن رستم سے مروی ہے کہ ہم سے بیان کیا یعقوب بن عبد اللہ قحطی نے جعفر بن ابی نعیم سے انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ جبرائیل نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام پہنچا دو اور یہ بتادیں کہ ان کا قصہ عزت ہے اور رضا بادل والانصاف ہے (عدی) ابن مساکر عدی نے کہا یہ حدیث یعقوب سے روایت ابراہیم شمس ثعلبی سے ایک جماعت نے یعقوب سے دو جعفر سے انہوں نے سعید بن جبیر سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۵۸۸۵..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں تشریف فرما تھے قریش کی چند عورتیں آئیں آپ سے کچھ مانگ رہی تھیں اور اصرار کر رہی تھیں آوازیں بلند کر کے کہتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ تو تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت حاصل کی جب عورتوں نے عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی جلدی سے پردے میں بیٹھ گئیں عمر رضی اللہ عنہ کو اندر آنے کی اجازت مل گئی تو عمر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے آپ علیہ السلام ہنس رہے تھے عمر رضی اللہ عنہ نے دعا پڑھی، ارحم اللہ ملک اسے اللہ کے نبی اللہ تعالیٰ آپ کو مزید خوشی نصیب کرے ہنسے کی وجہ کیا ہے؟ تو فرمایا کوئی چیز نہیں سوائے اس کے کہ قریش کی چند عورتیں آئیں مجھ سے کچھ مانگ رہی تھیں اور اصرار کرتے ہوئے آوازیں بلند کر رہی تھیں میری آواز پر جب تمہاری آواز سنی جلدی سے پردے کی اوٹ میں چھپ گئیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اسے اپنے نفس کے دشمنو! کیا تم مجھ سے ذرتی ہو اور نبی علیہ السلام پر جرات کرتی ہو تو ان میں ایک عورت نے کہا کہ تم زیادہ سخت ہو زبان اور گرفت کے اعتبار سے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اے عمر جاف اللہ کی قسم جس وادی سے مرگے رہتا ہے وہاں سے کبھی شیطان نہیں گزرتا۔ (رواہ ابن عساکر)

۳۵۸۸۶..... طارق بن عمار بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں چالیس میں چوتھا مسلمان ہوں تو یہ آیت نازل ہوئی یا ایہا النبی حبیبک اللہ ومن تبعک من المؤمنین۔ ابو محمد اسماعیل بن علی الطحطاوی (الاول من حدیثہ)

۳۵۸۸۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قریش کا اجتماع ہوا اور اس بات پر مشہور ہوا کہ کون اس صابی (رسول اللہ ﷺ) کے پاس جائے اور ان کو اپنے ارادے سے پھیر دے اور ان کو قتل کر دے عمر بن خطاب نے کہا میں تو ایک خفیہ معلومات فراہم کرنے والا آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ عمر بن خطاب آپ کے پاس آئے گا آپ ان سے ہوشیار ہیں جب رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز سے فارغ ہوئے عمر رضی اللہ عنہ نے دروازہ کھٹکھٹایا تو آپ نے فرمایا خدیجہ دروازہ کھول دو جب قریش کی توہم چھا کون؟ بتایا عمر تو خدیجہ رضی اللہ عنہا نے بتایا اے اللہ کے رسول! عمرو زہرہ ہیں تو آپ کے پاس جو مہاجرین تھے وہ تھے دوسری خدیجہ انہوں نے یا رسول! ہم ان سے شفاء حاصل نہ کر لیں کہ آپ ان کی گردن مار دیں تو ارشاد فرمایا نہیں پھر دعا کی: اللھم اعز الاسلام لعمر بن الخطاب۔ جب عمر بن خطاب داخل ہوا تو پوچھا اے محمد آپ کیا کہتے ہیں تو آپ نے فرمایا یہ کہتا ہوں اشہد ان لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ وان محمداً عبده ورسوله۔ کہ میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہیں ان کے ساتھ کوئی شریک نہیں محمد ﷺ کے بندہ اور رسول ہیں ہم ایمان لاتے ہیں جنت، جہنم، قیامت کے حق ہونے پر تو عمر رضی اللہ عنہ نے بیعت کر لی اور اسلام قبول کر لیا ان پر پانی ڈالا گیا یہاں تک کہ غسل کر لیا پھر آپ کے ساتھ کھانا کھا یا رات آپ کے ساتھ ہی نماز پڑھتے رہے اور صبح کے وقت اپنی گوار لگا لی رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ اور مسلمان آپ کے پیچھے یہاں تک کہ قریش کے پاس پہنچنے کا اجتماع ہوا ان کے

سائے کنا شہد ن لالہ الافق و حدہ لاشربیک لہ و شہد ان محمد اعبدہ و اوصونہ یوچا ہے اسامیوں کر سے جو چاہے لکھو
 قائم رہے قرآن مجلیں محمود و شمشیر ہو مکے۔ (ابن عرب کرا، ابن النجار)

[illegible][illegible]

عزت و تکریم ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعہ اسلام کو عزت بخشے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا وہ گھبراتا میں جس میں اس وقت رسول اللہ ﷺ موجود ہیں تو خیاب بن ارت نے کہا میں آپ کو قتلاتا ہوں کہ اس گھر میں جو صفا کے دامن میں ہے عمر رضی اللہ عنہ اس طرف متوجہ ہوئے وہ رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کے بہت زیادہ جریس تھے اور رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی کہ عمر آپ کو قتل کرنے کے لئے تلاش میں ہیں لیکن اسلام کی خبر نہیں ملی عمر اس گھر تک پہنچا اور دروازہ کھولا ایسا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جب عمر کو تلوار دکھا کر آتے دیکھا خوف زدہ ہو گئے جب رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خوف زدہ ہیں تو آپ نے فرمایا کہ دروازہ کھول دو اگر اللہ تعالیٰ نے عمر کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمایا ہو تو وہ اسلام کی پیروی کرے گا اور رسول کی تصدیق کرے گا اگر اس کے علاوہ کوئی بات ہو تو اس کو قتل کرنا ہمارے لئے آسان ہے کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دوڑ پڑے رسول اللہ ﷺ گھر کے اندر ہی تشریف فرما تھے آپ بوقت نازل ہو رہی تھی آپ ﷺ باہر لگے جب عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی آپ کے جسم پر چادر نہیں تھی آپ نے عمر رضی اللہ عنہ کی قمیص کا کریمان اور چادر بکڑ لیا اور کہا اس عمر میں قمیص بکھتا کہ آپ اس حد تک بکلی جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ آپ پر بھی ایسا ہی عذاب نازل فرمائے۔ جیسے ولید بن مغیرہ پر فرمایا پھر فرمایا اسے اللہ مکر و ہدایت دے عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر سنا اللہ کے نبی لشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبده و رسوله مسلمانوں نے زور سے نعرہ بکسیر بلند کیا جس کو دیکھ کر باہر بھی لوگوں نے مسلمان اس زمانہ میں چالیس سے کچھ اوپر مردھے اور گیارہ عورتیں۔ روواہ ابن عساکر

وفاتہ عام الرمادۃ

۳۵۸۸۹ (مسند) اسلم روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے عام الرمادہ عمرو بن العاص کے پاس خط لکھا کہ اللہ کا بندہ عمر امیر المؤمنین کی طرف سے عاصی بن عاصی کی طرف میری زندگی کی قسم کہ جب تو خود اور میری طرف کے لوگ صفا ہو جائیں گے میں اور میری طرف کے لوگ بیو کے کمزور ہو جائیں تو تمہیں اس کی کوئی پروا نہیں یا لہم دو عمرو نے جواب لکھا السلام حم و سلمو کے بعد لیک لیک لیک لکوں سے لہ اہوا اتنا بڑا قافلہ ہوگا کہ اس کا پہلا اونٹ آپ کے پاس اور آخری اونٹ میرے پاس اس کے ساتھ اس کو شش مہینے میں بھی ہوں کہ بخری رستہ سے سال بھینے کی بھی کوئی صورت بن جائے جب قافلہ کا پہلا حصہ پہنچا تو زبیر رضی اللہ عنہ کو بلا کر کہا نکل کر اس کا استقبال کر اور اہل نجد میں سے ہر گھر میں خوراک پہنچاؤ جن تک ٹوٹ نہیں پہنچا سکتے ان کے لئے حکم دو کہ ہر گھر کے لئے ایک مع اس کے ساز و سامان کے اور حکم دو کہ ہر شخص دو دو چادر بنیں اور اونٹ ذبح کریں چرنی کو پگھلائیں گوشت کے ٹرید بنا میں اور کھانوں کا پالانا میں پھر ایک کہ گوشت ایک کہ چرنی اور ایک مٹی آنا ذال کر اسکو پکائیں اور اس کو کھائیں یہاں تک اللہ تعالیٰ رزق کا انتظام فرمادیں زبیر رضی اللہ عنہ نے لکھنے سے انکار کیا تو فرمایا کہ اللہ کی قسم اس جیسا تمہیں نہیں ملے گا یہاں تک تمہیں موت آجائے پھر دوسرے کو بلایا میرے خیال میں طلحہ ہوگا تو انکار کر دیا پھر ابوعبیدہ بن جراح کو بلایا تو وہ اس کام کے لئے نکلا جب واپس آیا ان کے پاس ہزار دربنار بھیجا تو ابوعبیدہ نے کہا اسے ابن الخطاب میں نے تمہاری خاطر کام نہیں کیا میں نے یہ کام محض اللہ کے لئے کیا ہے اس لئے اس پر کوئی اجرت نہیں لوں گا تو فرمایا ہمیں بھی رسول اللہ ﷺ نے ایسے امور پر مامور فرمایا ہم نے اس پر کچھ لینے سے انکار کیا تو آپ نے زبردستی قبول کر لیا لہذا اسکو قبول کرو اور اس سے دین اور دنیا کے امور میں مدد حاصل کرو تو ابوعبیدہ نے قبول کر لیا۔ (ابن خزیمہ، حاکم، بیہقی)

۳۵۸۹۰ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رامادہ کے سال عمر رضی اللہ عنہ کو یہ دعا فرماتے ہوئے سنا اللہ امت محمد ﷺ کو میرے لئے اور میں ہلاک نہ فرمایا۔ ابن سعد

۳۵۸۹۱ اسلم نے روایت کی کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں بہت ہی ہراسی ہوں گا اگر میں نے خود اچھا کھایا اور عایا کو سوکھا کھلایا۔ ابن سعد

۳۵۸۹۲ صاحب بن زید فرماتے ہیں کہ رامادہ کے سال عمر رضی اللہ عنہ ایک چالو پر سوار ہوئے ان نے راستہ میں لہد کیا اس میں سے جو کہ دانہ لٹکے عمر رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا تو کہا کہ مسلمان تو بھوک سے مر رہے ہیں اور یہ جو کھا رہا ہے اللہ کی قسم اس وقت تک اس پر طرح سواری نہیں کروں گا کہ مسلمان کے جینے کا سامان مہیا ہو جائے۔ (ابن سعد، بیہقی، ابن عساکر)

نہیں کہا، ان دونوں کا قصد ان کو بڑا بڑا بھرتہ دے پاس رکھنا تھا کہ یہ خدا سے نصرت کی کمرے ہیں نہ قبہ سے باپ کی نہ قبہ سے ماں کی نہ سہمان کو اپنے کپڑا (گھر میں) اس طرح کھڑا جس طرح اپنے گھر والوں کو لکھا ہے (ان میں رحمہ یہ نہاد اللہ علیہ) (ابو یعلیٰ احسان مکی)

۳۵۹۳۸ عروسی اندھ سے روایت ہے کہ ان کو ایک کھانے پر مدعو کیا گیا جب وہ ایک رنگ کالتے تو اس کو اپنے ساتھ والے کے ساتھ لٹو کر بیٹے۔ (عناد)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کفایت شعاری

۳۵۹۳۹ حبیب بن ابی ثابت اپنے بعض ساتھیوں سے وہ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے پاس اہل عرب کے چند اہل عرب آئے ان میں جریر بن عبد اللہ بھی تھے ان کے پاس ایک بیلا تھ جو رانے اور نکل سے تیار کیا گیا تھا ان سے فرمایا: عاز، تمہیں بہت تھوڑا سا عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں تمہارے معاملہ کو دیکھ رہا ہوں تم کسی طرح کو نکھنا چاہتے ہو، تمہارا کٹا گرام اور ٹنڈا بچا رہا ہوں نے پیٹ میں ڈال لئے۔

۳۵۹۴۰ حداد، حصہ الاول

۳۵۹۴۱ مسروق سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک دن ہو رہے پاس آئے ان کے جسم پر روئی سے بنی ہوئی چار چھ توکوس نے نظر ہوا کہ ایک شام شروع کیا تو فرمایا: بشر

لاہی لیھا نری الا دنیا شہہ
پہنچ الا لاہ و یو دی العالی والو لد
جو کچھ تو دیکھ رہا ہے اس کی ریاضت کے سوا کچھ نہیں اللہ تعالیٰ کی ذات باقی ہے مال اور مال اس سب ہلاک ہونے والا ہے واللہ کی قسم دعا کی آخرت کے مقابلہ میں خرگوش کی ایک چھانک کے برابر ہے عناد اس میں اللہ تعالیٰ قصر الاعمال

۳۵۹۴۲ قدور روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ خرافت کے زمانہ میں ایک اہل دیہہ پہنچے تھے جس پر بعض جگہ سے پتے کا پوند لگا ہوا تھا کہ دھڑے پر اور کھڑا بازو کا پھونکے تو لوگوں سے سنو لی تقریر فرماتے دھماکی کی جھنکی راستہ میں مل رہا تھا لیکن اور وہیں سے کہہ دیں میں نے لے لیا کہ لوگ ان سے غلام دے گئے۔ (دیوری نے جگہ میں نقل کیا ہے ان معاصر)

تصویر والے گھر میں داخل نہ ہونا

۳۵۹۴۳ حسن سے روایت ہے کہ خلافت کے زمانہ میں عمر رضی اللہ عنہ نے توکوس کو خطبہ یا ان حال میں کہ ان کی ہمار میں باوجود نئے ہونے تھے۔ (احمدی محدث ۱۲۷۱ھ میں جبریل رحمہ عنہ نقل کیا)

۳۵۹۴۴ بی واکل سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے ساتھ ملک شام کا سفر کیا ایک منزل پر قیام کیا ایک دو تین امیر ان میں سے متعلق ہو گئے تو آپ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے جب وہ مکان نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو جدہ میں گر کر آپ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کسی طرح کا جدہ ہے؟ تو عرض کیا کہ یہ بادشاہوں کے ساتھ بھی رہتا کرتے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس اللہ نے آگے جدہ کر دیا جس نے نہیں پیہ فرمایا اس نے کہا اسے میرا دوست نہیں مگر اس نے آپ کے لئے کچھ کھانا تیار کیا آپ نے نہ کھایا تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کھانے میں کھم کے سرداروں کی تصاویر ہیں اس نے کہا ہاں تو فرمایا پھر تو ہم آپ کے گھر میں آج میں نے اللہ تعالیٰ کو دعا ہے کہ آج میں نے اللہ تعالیٰ سے کہہ لیا اس سے زیادہ نہیں اور اگر میں کسی طرح کا کھانا تیار کر کے لایا میں سے آپ رضی اللہ عنہ نے قبول فرمایا پھر اپنے غلام سے پوچھا کہ تمہارے منگتے سے میں بھونڈا ہے میں نے تمہارا دوا دار برتن میں ڈالا اس کو کھکھ کر کھاتو تو میں میں سے پانی بھی تو اس پر تمہاری برتن پانی بہا پھر چلی میں اس کے بعد کہ اگر تمہیں اپنے مشروب کے بارے میں شک ہو تو اس طرح رو پھر فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ وہ باج ہر جریر و اشتہل مٹ کر دوسرے چاندی کے برتن میں مٹ چکا کہ یہ ناپاکی کا نشان ہے اس کے لئے ہے اور آخرت میں

تیار کیا۔ ۳۵۹۵۲ سے فرمایا اللہ کی قسم سو تک ایسا کھانا نہیں کھاؤ گا اور کہ تم لوگوں کو ایسا کھاؤ گا غیب ہو جائے لوگوں نے کہا تمام مسلمانوں کو ایسا کھاؤ گا نہیں کر سکتا تو فرمایا پھر مجھے اس کھانے کی کوئی حاجت نہیں۔ (غیب نے روا ہوا تک میں نقل کیا)

۳۵۹۵۳ (مسند عمر رضی اللہ عنہ) وہب بن کیسان جابر بن عبد اللہ سے نقل کرتے ہیں میری ملاقات عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی میرے ساتھ گوشت تھا جس کو میں نے ایک دو گرم کھریا پھر چاہا کہ اسے کھائے جا سیرانہ میں کچل کر عورتوں کے لئے خیرے اسے فرمایا تو ہمیں سے جو خیراں چاہتا ہے اس کے لئے میں سیکڑا ۵۰۰ ہے دو تین مرتبہ فرمایا پھر فرمایا تم میں سے کوئی اپنا بیٹا اپنے بڑے اور بچے کو دھائی کے لئے لینے چھوڑ دیا تمہارا۔ ۳۵۹۵۴ (مسند ابی ہریرہ) ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کو روئی اور تیل پیش کیا تو فرمایا اسے پین کر روئی اور تیل پر میرے کچھ جب تک تجھی دوتی کے عوض فروخت ہو۔ (بخاری)

۳۵۹۵۵ (مسند ابی ہریرہ) مالک سے روایت ہے کہ جب میں فرقہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو ان کے سامنے کھانا رکھا ہوا تھا اس کے کھارہے تھے عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے بھی فرمایا کہ کھاؤ تو عقبہ نے بول کر اسے کھا ڈالا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا چاہو تو چھوڑ دو وہاں امیر الکھلمین اگر آپ کھاؤ تاکہ اہل کربلا کو اس سے کھانے کی خبر ملے ان کے لئے تو فرمایا تمہارا اس کو کیا میں دھائی دے دوں گا کھانا کھا لوں اور اس سے قطع افروں کا دو دین عاصم

بیت المال سے خرچ لینے میں احتیاط

۳۵۹۵۶ (ایضاً) عمر ۱۰۰ھ سے دو عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے لئے حلال نہیں سمجھتا کہ تمہارے مال سے کھاؤں مگر اگر تمہارا میں اپنے ذاتی مال سے کھایا کرنا تو حلال ہے اور تیل یا روئی اور بھی کر بلا وقت ان کے پاس یا ان لایا جاتا تھا جو تیل سے پر کر کے تمہارا میں تجھی کی ملاوت ہو جائی تو مضرت کر دیتے تھے اور فرمایا میں ایک شخص ہوں جو دولت کرنا چاہتا ہوں میں ہمیشہ یہ تسلی استعمال کرتے پر کار نہیں ہوں۔ (بخاری)

۳۵۹۵۷ (مسند عمر رضی اللہ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مال الایمان کے مسلمانوں میں تقسیم فرمایا کچھ مال بیچ گیا اس کے متعلق حضور فرمایا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور و یا ان کو روک کر رکھا جائے گا کہ کسی حد تک اس وقت کام توئے علی رضی اللہ عنہ حاضر تھے انہوں نے کوئی بات نہیں کی پھر ابوالحسن آپ کیوں بات نہیں کر رہے ہیں؟ کہا لوگوں نے بھئی دانے دانے دی ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آپ بھی دانے دیں تو کہا اللہ تعالیٰ تو اس مال کی تقسیم سے فرسا ہو چکا ہے پھر عمر بن سے ذرا مل آ رہا تھا اسکے متعلق حدیث ذکر کی کہ مال آگے کے بعد اس میں اور تقسیم میں رات مائل ہوئی تو آپ نے نماز پڑھی پھر میں آپ سے پھر یہ فرمائی کہ یہ مال آگے کے بعد اس میں اور تقسیم سے فرسا ہوئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آپ بقیہ مال کو حضور تقسیم کر دیں چنے پھانسیوں نے تقسیم کر دیا اس میں سے مجھے بھی کچھ دیا۔ (بخاری)

۳۵۹۵۸ (مسند عمر رضی اللہ عنہ) سالم بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت ملی تو بیت المال سے جو خیرہ بونیک عمر رضی اللہ عنہ کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہ عمر رضی اللہ عنہ بھی لینے رہے پھر عمر رضی اللہ عنہ کی حاجت چاہی تو عمر بن صحابہ کی ایک بھانت جو بھی ان میں ملتی تھی انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ سے لے کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ کو کھانا دیتے ہیں کہ ان کے وہ خیرہ ہیں خدا فرمادے جائے علی رضی اللہ عنہ نے کہا ہمتو بھیجنا چاہتے ہیں کہ وہاں نہ کریں ہر روز میرے ساتھ چلیں تو جن عمر رضی اللہ عنہ نے کھاؤ تو عمر رضی اللہ عنہ میں پہلے باہر سے ان کی رائے معلوم کریں ہم حضور رضی اللہ عنہ کے پاس ہاں بات کرتے ہیں اپنے نام چھپائیں سے ان کے پاس پہنچاؤں اور ان سے بات کی کہ عمر رضی اللہ عنہ کو کھانا دینے سے مطلع کریں اور ہمارا نام ظاہر نہ کریں البتہ کہ وہ خود چاہیں وہ ان سے بات کر کے کھائے حضور رضی

انہ عیسا کی عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو عمر رضی اللہ عنہ کے چہرے پر غصہ سے آکار دکھائی دے رہے تھے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ تو عرض کیا ہمارے
 ٹھکانے میں آؤں گی پہلے آپ کی راسے معلوم ہو جائے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر مجھے معلوم ہو جائے وہ کون ہیں اور ہمارے کان کے پیر سے ہوا
 کروں گا تم میرے اور ان کے درمیان ہوں جس جتنے قسم کے روپ چھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کے گھر میں سب سے اچھا لباس کونسا
 استعمال فرمایا تو بتایا نقش چادر مہرلوں کا استعمال کے لئے استعمال فرمایا۔ جتنے انہی میں جود کا خطبہ ارشاد فرماتے تھے سب سے مراد
 کھانا کونسا تھا جس فرمایا بتایا ہمارے روٹی جوئی ہوئی وہ گرم ہوئی اس کے ساتھ گھوڑی جوڑی جیتے روٹی کھاتے خنزیر کے لئے حلو دکھائی پوچھا
 سب سے عمدہ ہاتھ کونسا استعمال فرمایا جو سب سے نرم ہوا؟ بتایا ہمارے ایک موٹی چادر کٹی گئی کے زبانی میں پیچے رکھتے تھے اور سب سے
 زبانی آدھا اور پھر چھاتے اور کھانے پر فرمایا اسے حضور و علیؑ اضافہ کرنے والوں کو بتا دیں کہ رسول اللہ نے انداز لگا یا اور انداز لگا دیا جیگر لگا اور
 اپنے خور و شراب والوں کے خور و شراب میں کفایت شکاری سے کام لیتے تھے میں نے بھی انداز لگا دیا سب سے زائد کونسی جگر خور کون کا اور
 کفایت شکاری سے کام چلاؤں گا میرے اور میرے ساتھیوں کی مثال انکی ہے جن کی آدی سڑ میں ایک راستہ پر چل رہے تھے پہلا چلے گئے
 انہوں نے آگ تو شکار کیا تھا کہ منزل تک پہنچ گئے دوسرا چلے ان کے راستہ پر چل پڑا وہ اس تک پہنچ گیا پھر تیسرے چلے گئے کارا راستہ اختیار کیا اگر ان
 کے طریقہ کو اپنا لے اور ان کے برابر اور پھر عرض رہا میں نے سب مل جائے اور ان کے ساتھ ہو گا اگر ان کے راستہ کو پھوڑ دیا تو بھی ان کے ساتھ
 آگھنا ہو سکے گا جو وہاں نہیں عداوت

۳۵۹۵۹ . (الغنی) حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جامع مسجد بصرہ میں آیا وہاں ایک مجلس تھا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا وہ
 مجلس میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زہد کا تذکرہ کر رہے تھے اور اللہ تعالیٰ کی وجہ سے کتنے فتوحات عطا فرمائی اور ان کے حسن برت کا
 تذکرہ چل رہا تھا میں ان کے قریب ہوا تو ان میں اختلاف بن گیا کسی کئی ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے ان کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ عمر
 بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عراق کی طرف ایک سریب کے ساتھ بھیجا اللہ تعالیٰ نے عراقی اور فارسی کا ایک شہر عمر بن خطاب کو فرمایا تو میں اس میں فارسی
 اور فارسی کا عمر کو کھانسی میں جن کو اپنے ساتھ لیا ان میں سے بعض کی چادر پر مائلیں جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہم
 سے عرض کیا ہم سے بات نہیں کی ہمارے ساتھیوں پر یہ معاملہ ٹھکانے گذرا ہم ان کے سپہ سالار کے پاس آئے کچھ سجدے میں بیٹھے ہوئے تھے ہم
 نے ان سے شکایت کی میرا دوست ان کے خطا کرنے کی اور عبداللہ نے کہا میرا دوست ان کے ساتھ رہا ہے جس پر وہ ہنس دیا کچھ چاہیے رسول اللہ ﷺ
 پہنچے ہوئے نہیں دیکھا تھا ان کے بعد آپ علیہ السلام کے خلیفہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ذکر و تذکرہ ہم گھر میں کو وہاں آئے اور یہاں اس امر یاد اور میں لیاں
 میں حاضر ہوئے جو پہلے ہمارے عادت تھی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر ایک ایک آدمی کو سلام کیا اور ہر ایک سے ملاقات کی اور یہ
 نام نہانی ملاقات تھی اس سے پہلے کئی ملاقات ہوئی تھیں ہم نے مال غنیمت ان کے سامنے رکھا اسکو ہمارے درمیان برابر تقسیم فرمایا اور ہر غنیم
 ضلع کی چند عمر یاں بھی ان کو پیش کی تھیں زور اور اس رنگ کی ان کو کھد و خوشیوں پر ہوا کھد کا پاتا تو ہماری طرف متوجہ ہوا اور فرمایا اللہ اسے
 مہاجرین اور انصار کی جماعت ہو سکے اسے کھانے پر ہم میں سے جو باپ کو کھائی کھائی کو کھ کر دے پھر اس کے متعلق حکم دیا مہاجرین اور انصار
 نے وہ کھانا ان کو پیش دیا کھایا جن کے والد رسول اللہ ﷺ کے زبانی میں شہید ہو گئے پھر عمر رضی اللہ عنہ انکی کے لئے کھڑے ہوئے آپ کے
 ساتھ صحابہ کرام کی جماعت تھی تو انہوں نے کہا اسے انصار اور مہاجرین کی جماعت تمہارا کیا خیال ہے اس شخص کے زہد اور صلہ کے بارے
 میں؟ میں نے جواب دیا کہ رسول اللہ نے ان سے ہاتھ بچھڑا کر کمری کا ٹکڑا خرما مشرقی و مغرب کے تمام عرب
 و عجم کے لوگوں کی خدمت میں آئے ہیں وہاں جہاد کیلئے ہیں کہیں پر بارہ ہزار لاکھ ہوئے ہیں اگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے درخواست ہو
 کہ قرآن سے جو رسول اللہ کے ساتھ فروات اور سحر و جادو سے مبرا جو مہاجرین و انصار کی جماعتیں جنت حاصل ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اس وہ
 نے جلد میں کوئی نرم کپڑا زیب تن فرمایا جس سے ان کا منظر عینت نام لگے ان سے پاس میں و شام کھانے کا یہ ملتا ہے اس میں سے خود
 بھی کھاتے ہیں اور مہاجرین و انصار میں سے حاضرین میں کبھی کبھی کھانا کھاتے تو پوری قوم نے کہا یہ بات تو علی بن ابی طالب ہی کر سکتا ہے لیکن عمر رضی
 اللہ عنہ کے سامنے سب سے جری میں ہیں اور یہ ان کے داماد بھی ہیں ان کے بیٹے حضور رضی اللہ عنہ سے تو سب سے جو کھد و افق مطہرات میں

اپنے گھر والوں کے ساتھ انصاف

۳۵۹۶۰ حسن سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا پاس مال آیا طے شد عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر ملی وہ حاضر ہوئیں اور عرض کیا امیر المؤمنین اس مال سے اپنے رشتہ داروں کے حقوق ادا کریں اللہ تعالیٰ نے قرآن کے حقوق کے بارے میں وصیت فرمائی ہے تو فلاح الہی جان پور میرے رشتہ داروں کا حق میرے مال میں ہے یہ تو مسلمانوں کا مال ہے تم نے آپ کو دھوکہ میں ڈالا اللہ جانہ دو چادر چھینتی ہوئی اٹھ گئی۔ (احمد فی زحہ میں نقل کیا)

۳۵۹۶۱ اعلم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے عہد اللہ بن ارقم کو دیکھا وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا عرض کیا اسے امیر المؤمنین ہمارے پاس جلوہ کے زور دلت میں سے ایک زور ہے چاندی کا برتن آپ کے پاس فرصت ہو کسی دن تو اس کے متعلق حکم فرمائیں تو فرمایا کہ جب مجھے فارغ دیکھو بلا لینا ایک دن پھر آئے اور عرض کیا آج آپ فارغ معلوم ہوتے ہیں تو فرمایا ہاں میرے لئے چادر بچھاؤ پھر حکم دیا اس مال کو اس پر پھیلا دو پھر اس کے سامنے کھڑا ہو کر فرمایا اللہ آپ نے اس مال کے متعلق فرمایا ہے زین لہاس حب اشھم است یہاں تک چربی آیت پر مٹی۔ اور آپ نے ارشاد فرمایا لکیلا نسا سوا علی ما فاککم ولا نفر حوا بعدا فاککم یعنی جو مال چلا جائے اس پر غم نہ کیا جائے اور جو مال آئے اس پر خوشی نہ منائی جائے ہم میں تو استطاعت نہیں مگر ایسی کہ ہم مال پر فخری متاتے ہیں اسے اللہ ہمیں توفیق دے ہم اس کو کتنی پرخرج کریں اور اس کے شر سے پناہ مانگیں تو ان کے ایک بیٹے کو اٹھا کر لایا گیا جس کو عہد الرحمن بن حبیبہ کہا جاتا ہے۔ کہا اسے ابا جان مجھے ایک انگوٹھی عطیہ دیں فرمایا اپنی امی کے پاس جاؤ تا کہ تمہیں وہ دستو پائے فرمایا اللہ کی قسم اس کو کچھ بھی نہیں دیا۔ (ابن ابی شیبہ رحمہ فی الخرزہ ابن ابی الدنیا نے کتاب الاشراف میں ابن ابی حاتم اور ابن عساکر نے نقل کیا ہے)

۳۵۹۶۲ اسامیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بحرین سے مشک و غیر آیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم میں چاہتا ہوں کہ مجھے کوئی ایسی عورت ملے جو اچھی طرح وزن کرنا جانتی ہو تا کہ یہ خوشبو وزن کر کے دے میں اس کو مسلمانوں میں تقسیم کروں ان کی بیوی عا تکہ بہت زید بن عمرو بن نوفل نے کہا مجھے اچھی طرح وزن کرنا آتا ہے میں وزن کر کے دیتی ہوں تو فرمایا نہیں تم وزن مت کرو پوچھا کیوں؟ فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ تم وزن کرنا شروع کرو اس دوران بالوں میں ہاتھ جیسو و گردن پر بھیجرو اس طرح تمہارا حصہ دوسرے مسلمانوں سے بڑھ جائے گا۔ (احمد نے زحہ میں نقل کیا ہے)

۳۵۹۶۳ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن وہ مال تقسیم فرما رہے تھے لوگ آپ پر چاروں طرف سے گرنے لگے فرمایا یہ کیا حماقت ہے اگر یہ میرا مال ہوتا میں تمہیں اس میں سے ایک درہم بھی نہ دیتا۔ (عبد بن حیدر سیفی)

عمر رضی اللہ عنہ کی دعا کی قبولیت

۳۵۹۶۴ زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب دعا کرتے تھے اے اللہ مجھے ایسا شخص قتل نہ کرے جس نے ایک رکعت نماز پڑھی ہو یا ایک جسدہ کیا ہو (یعنی مسلمان) پھر وہ قیامت کے روز مجھ سے آپ کے دربار میں جھگڑا کرے۔ (مالک، ابن راصو، بخاری تلمیذ اسکوتج قرادیا)

عمر رضی اللہ عنہ کے شامل

۳۵۹۶۵ قیس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ شام آئے تو لوگوں نے ان کا استقبال کیا وہ ایک اونٹ پر سوار تھے لوگوں

عراق آیا بہت مال کمایا بہت منافع حاصل کئے میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو ایک پیالہ اور ایک چالین حد یہ میں پیش کیا تو میری تعریف کرنے لگے یہ بہت اچھا ہے مگر وہ یہ میں نے کہا اسے امیر المؤمنین حد یہ ہے جو میں نے آپ کے لئے پیش کیا تو فرمایا تمہارے ذمہ بدل کتابت کی کچھ رقم باقی رہ گئی ہے ان کو کھج کر اس کی ادائیگی میں مدد حاصل کرو اس حد یہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ دو واہ ابن سعد ۳۵۹۷۴۔ محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے اس کے اونٹوں کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا کچھ کمزور ہے اور کچھ تازہ تو فرمایا میرے گمان کے مطابق سب موٹے تازہ ہیں عمر رضی اللہ عنہ کا وہاں سے گزر ہوا وہ اپنے اونٹ کے پیچھے حدی پڑھ رہے تھے۔

۱۔ القسم باللہ ابو حفصہ عمرو ما ان بھامن لقب ولا دبر فاعفر له اللہم ان کنا ن فحور۔ ابو حفصہ عمر نے اللہ کی قسم کھائی کہ اونٹوں میں کوئی دبا اور کمزور نہیں۔ اسے اللہ ان کی مغفرت فرما اگر انہوں نے گناہ کیا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کیسی باتیں ہیں؟ بتایا امیر المؤمنین نے مجھ سے اپنے اونٹوں کے متعلق سوال کیا میں نے ان کو حالات بتائے تو ان کا خیال یہ ہے کہ سب موٹے تازہ ہیں حالانکہ اونٹ کی حالت تم دیکھ رہے ہو۔ فرمایا میں امیر المؤمنین عمر بنوں میرے پاس فلاں مقام پر آ جاؤ جب دو آدھ اونٹ لے لئے اور ان کے بدلے میں صدقات کے اونٹوں میں سے دیا۔

۳۵۹۷۵۔ جراوین خارق سے روایت ہے کہ میں عمر بن خطاب کے ساتھ فجر کی نماز پڑھ کر آیا یہاں تک جب بازار پہنچا تو ایک نو مولو بچہ کے رونے کی آواز سنی تو اسے قریب کھڑا ہو گیا تو دیکھا اس کے قریب اس کی ماں بھی ہے اس سے پوچھا کیا حال ہے؟ بتایا میں ایک ضرورت سے بازار آئی تھی مجھے روز و روز شروع ہو گیا تو یہ لڑکا پیدا ہوا وہ بازار میں ایک قوم کے ایک جانب تھی پوچھا اس بازار والوں میں سے کسی کو تمہارے متعلق علم ہے؟ انہوں نے مجھے معلوم ہوا کہ ان کو علم ہونے کے باوجود انہوں نے ستیری مدد نہیں کی میں ان کو کسی ایسی سزا دوں گا پھر اس کے لئے ستور کا شربت مانگوں گا جو مٹی ماہوا تھا فرمایا اس کو بھی کیونکہ یہ درو کو قسم کرتا ہے یہ معدوم کو مضبوط کرتا ہے اور آفتوں کی حفاظت کرتا ہے اور گول کو کھلتا ہے یعنی دودھ اتارتا ہے ہم مسجد میں داخل ہوئے (ابن اسنی و ابو یوسف ایک ساتھ طب میں مبتلی)

۳۵۹۷۶۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے معمر کو گھوٹ تک نکل رہے تھے میں نے پوچھا امیر المؤمنین کیا حال ہے فرمایا ایک بھنا ہوا مٹی کھانے کا کٹی کر رہا ہے۔ (الحارث ابن اسنی فی الطب)

۳۵۹۷۷۔ اسلم سے روایت ہے کہ ایک رات ہمیں احساس نہیں ہوا کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہیں انہوں نے ہماری ساریاں پر گواہ کرنا پھر اپنی ساریاں پر گواہ کرنا جب ہم بیدار ہوئے تو یہ چیز یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

لَا تَأْخُذْ بِاللَّيْلِ عَلَيْكَ بِأَلْهَمِ

وَالْبَسْ لَكَ الْقَمِيصَ وَاعْتَمِ

وَكُنْ شَرِيكَ رَافِعٍ وَأَسْلَمِ

نَمِ احْذَرِ الْأَقْوَامَ كَيْفَمَا تَحْدَمِ

رات کو اپنے اوپر فگمکن مت اتار اس کی خاطر قمیص اور پگڑی پہن لے رافع اور اسلم کا شریک ہو کر قوم کی ایسی خدمت کر جیسے تمہاری خدمت کی جاتی ہے ہم جلدی سے پہنچے وہ اپنے کپاڑے اور ہمارے کپاڑے کئے سے فارغ ہو چکے تھے ان کو دیکھا نہ چاہا۔ ابو یوسف سعید بن عبد الرحمن مدنی نے کہا رافع اور اسلم رضی اللہ عنہ دونوں نبی کریم ﷺ کے خادم تھے ابن عساکر

۳۵۹۷۸۔ اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک رات پھر لگا رہے تھے ایک عورت کو دیکھا وہ اپنے گھر میں ہے اس کے گرد وہ بیٹے ہیں جو دروڑے ہیں چوٹے پر ایک چٹیار کھ کر اس میں پانی بھر دیا عمر رضی اللہ عنہ دروازہ کے قریب کھینچے اور پوچھا اسے اللہ کی ہندی یہ بیٹے کیوں رو رہے ہیں؟ بتایا بھوک کی وجہ سے دروڑے ہیں اور چٹیار جو چوٹے پر ہے اس میں کیا ہے بتایا اس میں پانی ہے تاکہ اس طرح ان کو بہاؤں اور وہ کھانا کچھ کر سوا جائیں عمر رضی اللہ عنہ یہ باجوہ دیکھ کر دروڑے پھر صدقہ میں آئے ایک بوری لے کر اس میں کچھ آٹا کچھ چوری مٹی بھجور کپڑے

پوچھا تمہارے اور اہل نجران کے درمیان قرابت داری ہے؟ اس نے جواب دیا نہیں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں اس شخص نے پھر کہا نہیں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں اللہ کی قسم ہے اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ہر مسلمان چاہتا ہے کہ اس میں اور نجران کے درمیان قرابت ہے اس نے باتیں کی تو میں نے ایک شخص سے کہا اے امیر المؤمنین اس میں اور اہل نجران میں اس اس جہت سے قرابت ہے اس کو ایک نجران کی عورت نے جتا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ اس سے فرمایا کہ جاؤ ہم قیافہ سے واقف ہیں۔ (عبد الرزاق، ابن سعد)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شکر گزاری

۳۵۹۸۳۔ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے دو سواریاں دی جائیں ایک شکر کی دوسری مہر کی تو مجھے پُر واد نہ ہوگی جس پر جا ہوں

۱۰۰ سواریاں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۹۸۵۔ سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا ضحیان کی گھائی پر گزرا ہوا تو کہنے لگے میں اپنے کو دیکھ رہا ہوں کہ اس مقام پر بکریاں چرایا کرتا تھا میں جانتا تھا میں کتنا سخت دل اور بد زبان تھا آج میں امت محمدیہ ﷺ کا موز کا ذمہ دار بن گیا پھر مثال کے لئے یہ شعر پڑھا۔

لا شيء فمما تسمى الابشاشه

ببهي الا له ويودي المال والولد

پھر اپنے اونٹ کو ہنگایا۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۸۶۔ عبدالرحمن بن حاطب سے روایت ہے کہ ہم عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے واپس لوٹ رہے تھے ضحیان کی گھائی پر ہمارا گزرا ہوا تو فرمایا میں اپنے کو دیکھتا ہوں اس جگہ خطاب کے اونٹوں کے ساتھ وہ سخت دل بد زبان تھا کبھی اس پر بکریاں لاؤ گرا تا اور کبھی اس پر چڑھ کر درخت سے پتے بھارتا آج میں اس حال میں ہو گیا ہوں کہ لوگ میرے متعلق کہتے ہیں مجھ سے اعلیٰ مرتبہ پر کوئی نہیں پھر یہ شعر پڑھا۔

لا شيء فمما تسمى الابشاشه

ببهي الا له ويودي المال والولد

جو کچھ تو دیکھ رہا ہے یہ ظاہری چمک دمک ہے اللہ تعالیٰ کی ذات ہی باقی رہنے والی مال اور اولاد سب فنا ہونے والے ہیں۔ (ابو سعید بن الخریب و ابن سعد ابن عساکر)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تواضع

۳۵۹۸۷۔ اعلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ملک شام گئے ایک اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں نے اس پر باتیں کیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان کی نظر ان لوگوں کی سوار ہوں پر ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (ابن السہارک، ابن مساکر)

۳۵۹۸۸۔ حارث بن میسر ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھ گئے اور لوگوں کو جمع کیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا میرے پاس کھانے کی کوئی چیز نہیں جس کو لوگ کھائیں میری چند غلامائیں بنی خزوم میں رہتی ہیں میں ان کے کھانا پانی بھرتا تھا وہ مجھے چند منی شیش دے دینی تھیں راوی نے کہا پھر منبر سے نیچے گئے لوگوں نے پوچھا ان باتوں سے آپ کا مقصد کیا ہے اسے امیر المؤمنین فرمایا میرے دل میں کچھ خیالات آئے ہیں میں نے چاہا ان باتوں کے ذریعہ ان کو ہادوں۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۸۹۔ حزام بن بشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رامہ کے سال عمر بن خطاب کو دیکھا کہ ان کا گزرا ایک عورت پر ہوا جو طواپا چری تھی تو فرمایا اس کو اس طرح نہیں لکاتے بلکہ اس طرح لکایا جاتا ہے پھر خود ہی وضاحتی لے کر بلا کر دکھایا کہ اس طرح لکایا جاتا ہے۔

رواہ ابن سعد

۳۵۹۹۰۔ بشام بن خالد سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے کوئی پانی گرم ہونے سے پہلے آٹا نہ

پر فرخ کر دے۔ (عینی، حدیث ابو سعید ثنی، ص ۱۸۰)

۳۵۱۹۹ حسن سے روایت ہے کہ عربین خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک لڑکی کو دیکھا اور پہلے اپنی عہد سے ہوئی کھو بیچی سے عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا یہ کس کی لڑکی ہے تو عبد اللہ نے کہا یہ آپ کی لڑکیوں میں سے ایک ہے پوچھا میری کوئی لڑکی ہے نہ دوسری میں سے اس نے یہ حالت دیکھی ہوئی جو میں دیکھ رہا ہوں بتاؤ آپ کے محل کی وجہ سے کہ آپ وہیں پر غریب تھیں کرتے فرمایا میں اللہ کی قسم تمہیں تھما دی گا لوگو کے ہارے میں اچھو کہ میں نہیں کھٹکا اچھا اور پر فرخ میں وصمت سے کام لو۔ (ابن سعد، ابن عباس، ابن ابی شیبہ)

۳۶۰۰۰ ابن تیمیہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ زمانہ خلافت میں غریب تھاتے تھے شرم کے لئے ایک قاندہ تیار کیا بعد ازاں میں ابن عمر کے یہ بیٹا صلیبی کا چار بڑا اور زار بطور فرض دیا۔ تو عبد الرحمن نے تاحمد سے کہا میں نے کعبہ کے شمال سے لے لے کر اور بعد میں واپس کر دے جب تاحمد نے دیکھا کہ عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کا بیٹا کم بخت یا تو میں پریشان کن اور بعد میں عمر رضی اللہ عنہ کی ان سے ملاقات ہوئی تو پوچھا عمر نے کہا ہے کہ یہ لڑکیاں سے میں نے (انگڑ میں لٹے یا اس کے بعد) فرماں آئے سے پہلے میرا انتقال ہو جائے تو فرما کہ میرا لاشوں میں نے فرض کیا ہے مگر وہ پھر قیامت کے روز میرا اس پر پڑے گا نہیں ہرگز نہیں دیکھا لیکن میں تو چاہتا ہوں تم جیسے اچھی اور اچھی شخص سے فرض میں کہ میرا انتقال ہو جائے تو میری میراث سے لے کر (ابو سعید نے اصول میں نقل کیا ابن سعد، ابن عباس، ابن عمر رضی اللہ عنہ کی آستین پھیل کے لئے سے کہے ہیں۔ ہانی تھی۔

۳۶۰۰۱ عبد الرحمن بن ابی ہبیرہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کی قمیص کی آستین پھیل کے لئے سے کہے ہیں۔ ہانی تھی۔

رواہ ابن سعد

۳۶۰۰۲ برائین بن یسیر سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک جمعہ کے لئے بخوار کے جسم پر ایک منطوقی قمیص بھی لوگوں سے معذرت کرنے لگا کہ اس قمیص نے مجھے لگے سے روکا ہے اس کو لوگوں کے سامنے روا کرتے ان کا یعنی اس کے آستین کو جب چھوڑ دیا انگلیوں کے کناروں تک لگی۔ رواہ ابو سعید

۳۶۱۰۳ حشام سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا: کھانے کے لاپرواہی یا نہ تھے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۱۰۴ عامر بن عبید بن جلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا شتم کے بارے میں تو فرمایا میری تمنا تو یہی ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے کہہ پڑا کہ یہ تو میری شتم ہے کہ میں نے اس کو شتم کیا ہے عمر رضی اللہ عنہ ان سے کہے کہ میں نے اس کو شتم کیا ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہے کہ میں نے اس کو شتم کیا ہے۔

ابن سعد، ابو سعید

۳۶۰۰۵ مسور بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں عمر رضی اللہ عنہ سے تنہا ہی بیٹھتے تھے۔ رواہ ابن سعد

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عدل و انصاف

۳۶۰۰۶ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک اونٹ خرید لیا اس کو میں نے بڑا گاؤں میں چھوڑ دیا جب سوا ہوا گیا تو اس کو نہی عمر رضی اللہ عنہ نے ڈار گئے تو ایک سون اونٹ دیکھا پوچھا ہفت کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا تو کہنا شروع کیا اس نے چوتھے دن عمر۔ اسے امیر المؤمنین کے بیٹے میں داتا ہو آیا میں نے پوچھا امیر المؤمنین کی بات چیت آئی یا پوچھا یہ اونٹ کیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے اس اونٹ کو خریدا اور اس کو خریدا لیکن وہ میں دسی تھا جو مسلمان ہے ہے تھے تو فرمایا کہ امیر المؤمنین کے بیٹے کا اونٹ چراگ اس کو پانی پلاؤ اسے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جتنے میں خریدا تھا بیچ دو اور تمہارے مال پر داتا ہو گیا۔

سعد بن مسعود، ابن عمر

۳۶۱۰۷ خطاب سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنے مال کو مکمل فرماتے تھے کہ میں نے اس میں حق ہو جائے جب بیع ہو گئے تو فرمایا اسے لوگوں میں نے اپنے کو نہی کہ وہ اس سے پاس کی لئے نہیں بھیجا تا کہ تمہاری مال اور میں یا تمہارا مال پر داتا ہو گیا تا کہ تمہاری عزت سے

جھپٹیں بلکہ میں نے آن کو اس لئے بھیجا کہ تم سے ظلم کو دور کریں، ہاں نیت سے کہ تم میں تقسیم کروں جس کے ساتھ اس کے علاوہ معاملہ کیا ہو وہ کھڑا ہو جائے کوئی بھی کھڑا نہیں ہو اسوائے ایک شخص کے اس نے کڑے ہو کر کہا اب امیر المؤمنین کہ آپ کے فرائض گورنر نے مجھے سونپ دیے ہمارے ان سے پوچھا جس جرم کی سزا میں مارا؟ عمرو بن العاص کھڑا ہوا اور کہا امیر المؤمنین اگر آپ نے گورنروں سے دوسرا عام ہار پر شرمناک تو ظالمت کا انہار لگ جائے گا اور آپ کے بعد آنے والوں کے لئے ایک سنت بن جائے گی تو فرمایا کیا میں بدلہ نہ لاؤں جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ اپنے نفس سے بھی بدلہ لاتے تھے تو عمر بن العاص نے کہا کہ ہم اس ظالم کو راضی کر لیتے ہیں تو فرمایا کہ کو تو ان کو ۱۰۰ دینار دے کر راضی کر لیا ہر کوڑے سے ۱۰۰ دینار دے۔ (ابن سعد، ابن راحیہ)

۳۶۰۰۸۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے جس گورنر نے بھی کسی پر ظلم کیا مجھے ظلم کا علم ہو گیا اور میں نے مظلوم کی وادری نہ کی تو میں غور خالم بن جاؤں گا۔ (ابن سعد)

۳۶۰۰۹۔ یہی سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے مقداد رضی اللہ عنہ کو گالی دی عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میری نذر ہے اگر میں تیری زبان نہ کاٹ دوں تو لوگوں نے ان سے اس بارے میں بات کی تو فرمایا چھوڑ دو تا کہ اس کی زبان کاٹ دوں تا کہ آئندہ کسی صحابی رسول کو گالی نہ دے۔ (احمد، ابوالکلی، الکفایت، ابن القاسم بن بشر، ابن عیاض، ابن عساکر)

۳۶۰۱۰۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل مصر میں سے ایک شخص عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور کہا امیر المؤمنین ظلم سے آپ کی بناو چاہتا ہوں تو فرمایا آپ نے بناو کی جگہ بناو تلاش کی عرض کیا میں نے عمرو بن العاص کے بیٹے سے قتال کیا تو ان سے سبقت لے گیا تو مجھے کوڑے سے مارنے لگا اور کہنے لگا میں حکرم شخص کا بیٹا ہوں تو عمر رضی اللہ عنہ نے عمرو بن العاص کو خط لکھا کہ وہ اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہو جائے تو وہ آگئے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ مصری کہاں ہے؟ یہ کوڑا اور تم بھی مارو وہ کوڑے سے مارنے لگا عمر رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے ابن الدارین کو مارو انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس نے مارا وہ اللہ ہم اس کے مارنے کو پسند کر رہے تھے مسلسل مار رہے یہاں تک ہمارا خیال ہوا کہ اب چھوڑ دے پھر عمر رضی اللہ عنہ نے مصری سے فرمایا کہ کوڑے کو عمر رضی اللہ عنہ کے سچے سر پر رکھ دے اس نے عرض کیا امیر المؤمنین ان کے بیٹے نے مجھے مارا تھا میں نے بدلہ لے لیا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے عمرو بن العاص سے کہا کہ آپ سے تم نے ان کو لوں واپس لایا ہے جب کہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد بنائے، تو عرض کیا امیر المؤمنین مجھے نہ اس واقعہ کا علم تھا یہ میرے پاس آیا۔ (ابن عبد البر)

۳۶۰۱۱۔ صحیح بن حنفیہ سلمیٰ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی سعد بن ابی وقاص نے اپنے گھر کے لئے ٹکڑی کا دروازہ بنالیا ہے اور اپنے محل کے لئے بانس کا کمرہ بنالیا ہے محمد بن مسلمہ کو بھیجا اور مجھے بھی حکم ہوا کہ ان کے ساتھ چلوں میں شہرہ میں راستہ بتانے والا تھا ان کو حکم دیا کہ یہ دروازہ اور یہ کمرہ ہٹا دیا جائے اور حکم دیا کہ سعد کو نال کوڑے کے لئے ان کی مساجد میں قیام کروایا جائے یہ اس لئے ہوا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو بلاضائل کوڑے خبر پہنچائی تھی کہ سعد مال منیمت کے شمس کو فروخت کر رہے ہیں۔

ہم وہاں پہنچے سعد رضی اللہ عنہ کے گھر تک دروازہ اور حجرہ کو ہٹا دیا اور محمد بن مسلمہ نے سعد رضی اللہ عنہ کو مسجد میں ٹھہرایا اور لوگوں سے سعد کے متعلق سوالات کئے کہ امیر المؤمنین نے ان کو اس کا حکم دیا ہے لیکن یہ ایک نے سعد رضی اللہ عنہ کی تعریف کی ہی برائی کرنے والا کوئی نہ ملا۔

ابن سعد

۳۶۰۱۲۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عراق سے پہنچ مال آیا اس کو تقسیم کرنے لگا ایک شخص نے کھڑا ہو کر کہا اب امیر المؤمنین آپ اس مال کو خلافت سے رکھتے تا کہ کسی دشمن کے حملہ نہ وقت یا کسی ناگہانی آفت کے وقت کام آتا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تجھے کیا ہوا؟ اللہ تبارک اس کو رستہ شیطانی کی زبان بول رہا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف کی مجھے محبت عطا فرمائی اللہ کی قسم کیا میں آئندہ کی خاطر آج اللہ کی جافرمانی کروں گا لیکن میں ان کے لئے وہی تیار کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے تیار کی۔ (حدیث الاولیاء)

۳۶۰۱۳۔ اعلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمرو بن العاص دن عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرتے ہوئے سنان کے لئے روت گی و عاکی پھر کہا میں نے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا کسی کو نہیں دیکھا ہر وہ شخص کرنا حق کس

کے خلاف والد کے خلاف بیٹے کے خلاف پھر بھی اللہ کی قسم میں جاہل کے وقت مصر میں اپنے عمر میں تھا ایک شخص نے تو کوئی دینی کفر
 رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبداللہ اور عبدالرحمن غازی کو کھانے میں سے کھینچ کر لے کر اپنے والد کے سامنے لے کر آیا۔ والد نے کہا کہ یہ
 مصر کے آخری حصہ میں عمر رضی اللہ عنہ نے میرے پاس دیکھا تھا۔ تو وہ میرے ساتھ گیا اور میں نے اسے دیکھا تھا۔ اس نے کہا کہ میں نے تو ان
 دوسروں سے ان کی اہلیہ کی ملکیت نہ کرنا دیکھا ہے۔ آپ کے ساتھ وہ ملکیت نہ کرنا دیکھا ہے۔ آپ کے ساتھ وہ ملکیت نہ کرنا دیکھا ہے۔ آپ کے ساتھ وہ ملکیت نہ کرنا دیکھا ہے۔
 کا کچھ حکم تھا ان کے والد کے خوف سے والدہ میں اسی تہ میں تھا کہ وہ اپنے والد کو لے کر گیا۔ والد نے کہا کہ میں نے تو ان سے دیکھا تھا۔
 پر حاضر ہیں۔ والد نے کہا کہ ان کی اجازت مانگ۔ سب میں میں نے کہا کہ ان کو لے کر گیا۔ والد نے کہا کہ میں نے تو ان سے دیکھا تھا۔
 کر لی۔ میں نے رات کو کچھ بچا ہے۔ وہ ہم کو لے کر گیا۔ والد نے کہا کہ میں نے تو ان سے دیکھا تھا۔
 کے لئے میں نے والد کو اطلاع کرنا کہ وہ ان کو لے کر گیا۔ والد نے کہا کہ میں نے تو ان سے دیکھا تھا۔
 ہوں۔ مجھے معزول کر دو۔ اور میرے برادر کے خلاف کر۔ ہم بھی اسی میں تھے کہ عبداللہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے بچا ہے۔
 کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا میں نے ان کو دیکھا کہ وہ رہا میں میں بہت چاہا تو انہوں نے انکار کر دیا کہ میرے والد نے ہوا رات کے بعد اسے
 پاس آنے سے منع کیا۔ سب میں ایک ضرورت سے آیا ہوں کہ میرے بھائی کا عہد میں میں ہرگز نہیں منڈا تھا۔ اسے لے کر گیا۔ والد نے کہا کہ میں نے تو ان سے دیکھا تھا۔
 نے بتایا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔
 کو لے کر ایک گھر میں رہا۔ اس کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔
 مجھے وقت سحر پر کھانا ملا۔ میں نے کھا۔ پھر میں نے کھا۔ پھر میں نے کھا۔ پھر میں نے کھا۔ پھر میں نے کھا۔ پھر میں نے کھا۔ پھر میں نے کھا۔
 مجھے تمہاری برأت پر اور میرے عہد کی خلاف ورزی پر سخت غصہ ہو گیا۔ میں نے تمہارے متعلق وہی سنا دیکھا کہ اسے نہ تو غصہ کی بات ہے
 بارے میں جو تم سے بچتے ہو۔ میں نے کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔
 معزول کرنے کا اختیار تمہارا میرا میرا میں نے عمر کو کھانے کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔
 تم عبدالرحمن تمہاری رعایا کا ایک راز ہے۔ دوسرے مسلمانوں کے ساتھ جو سلوک کرتے ہو اس کے ساتھ بھی وہی سلوک کرنا چاہیے تھا لیکن تم
 نے کہا وہ میرا امین کا لڑکا ہے۔ میں نے معلوم کیا کہ میرے برادر کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔
 مٹی سے جب میرا عہد تمہارے پاس پہنچا جائے تو فوراً اس کو میرے پاس بھیج دو۔ پاس میں سے ہی واپس کر لو۔ ان کے ساتھ ہاتھ نہ لانا کہ
 وہ اپنے فعل کا انجام دیکھ لے۔ میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔
 ایک خط لکھا کہ میں نے معذرت کی اور یہ خط دیا کہ میں اس کو کھانے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔
 اور مسلمانوں پر اپنے کفر کے گمنامی میں ہاتھ نہ لانا کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہ کھانے یا کھانے نہ دینے میں
 عبدالرحمن کو اپنے والد کی خدمت میں حاضر کیا تھا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے تو ان سے دیکھا تھا۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔
 پادشاہ کا حکم تھا کہ عبدالرحمن کو اپنے والد کے ساتھ لے کر گیا۔ والد نے کہا کہ میں نے تو ان سے دیکھا تھا۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔
 بات کی امیر انوشیروان کو ایک مرتبہ دعا گائی جا چکی۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔ سب میں نے کہا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ بھی منڈا ہے۔
 منکر دیا کہ عبدالرحمن جیسے وہ ہے میں بیمار ہوں۔ آپ میرے پاس ہیں ان پر والدہ کا کئی کئی بھائی تھے۔ ان کے بھائی پھر عرش میں جلا رہے تھے۔ ان کا انتقال ہو گیا۔

رواہ میں معذ

اپنے بیٹے کو کوڑا لگانے کا واقعہ

۹۰۱۱ھ - ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے بھائی عبدالرحمن نے شراب پیا اور ان کے ساتھ دوسرے عقیدت مندوں نے ان کے ساتھ
 میں تھے عمر رضی اللہ عنہ کے نہ تو خلافت میں شراب نہ دیتے۔ بیہوش ہوئے جب بوش میں آئے تو عمر و ابن العاص کے پاس گئے۔ وہ اس

جنت میں میرے تھے دونوں نے کہا میں پاک نہیں کیونکہ شراب کی وجہ سے ہم بیوقوف ہو گئے تھے عبد اللہ نے کہا یہاں سے بھڑائی نہ مجھ سے نہ
کیا وہ شراب نوشی کی وجہ سے بیوقوف بن جائیں گے کہا تمہیں دلیل ہو یا کسی نہیں پاک کرنا ہوں مجھے یہ پتہ نہیں چلا کہ وہ عمرو کے پاس جا چکے
ہیں مجھے میرے بھائی نے بتایا کہ وہ امیر کو اس کے متعلق اطلاع دے چکے ہیں میں نے کہا: "آپ لوگوں کے سامنے اس کو کھانا نہ لے کر نہیں
داخل کریں میں آپ کی طرف سے ہر سو مندوں کا اس زمانہ میں حد لگانے کے ساتھ سر بھی کھانے کرتے تھے وہ دونوں میں داخل ہوئے۔ میرا
منہ کہاں سے اپنے بھائی کا رستہ پر پھر عمر رضی اللہ عنہ نے ان پر حد لگائی اس کا عمر رضی اللہ عنہ کو علم ہو گیا انہوں نے عمرو بن ہشام کو خط لکھا کہ
عمرو انہوں کو پالان سے پانہ حکم میرے پاس بھیج دے یہاں تک کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو انہوں نے دوبارہ کوڑا لگایا عمرو ان کو بارہوی اپنے
قریب کی وجہ سے اس کے بعد چھوڑ دیا اس کے بعد ایک مہینہ تک ٹھیک رہا، پھر اس کے بعد قضا دینی سے انتقال کر گئے مام کو اس کا خیال یہ ہے کہ وہ
عمر رضی اللہ عنہ کے کوڑے لگانے کی وجہ سے انتقال کر گئے حالانکہ کوڑے سے انتقال نہیں ہوتا۔ (عمرو بن زنادی بخاری و مسند صحیح)

۳۶۰۱۵ ہاک میں ملاں بن حداد سے روایت ہے کہ ایک دم کا قصہ آیا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس عمر رضی اللہ عنہ بیوقوف سے
ایک دم قرض لیا اس سے طفر فرما اس کو بول میں داخل کرنا قصہ کے ذریعہ ہم نے ابتدائی بیوقوفی کے پاس بھیج دیا جب وہ وہاں کے پاس
پہنچا اس نے جو کس خالی کر دیا اس میں جو امر ضرور دیا اور عمر رضی اللہ عنہ کی بیوقوفی کے پاس بھیجا جب قصہ دواؤں پر حد نہ پہنچا تو بارہوی نے عمر رضی
اللہ عنہ کی بیوقوفی سے وہ دست پر لایا اور عمر رضی اللہ عنہ کو اس آئے اس ہاں کے متعلق پوچھا تو بیوقوفی سے واقعہ بتایا عمر رضی اللہ عنہ سے وہ جواب دے لیا
اس کا رد و انت کر کے ایک دن بارہوی کو درستی باقی مسئلوں کے بیت الہل میں جتا کر دیا۔ (حدیث بخاری و مسند صحیح)

۳۶۰۱۶ (مسند عمر) محمد سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ابو سفیان کے خلاف ظلم کی فریاد لے کر آیا
امیر المومنین ابو سفیان نے مجھ پر نقدی کی ہے کہ میں میری ایک زمین میں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس زمین کو ناجائز ہوں۔ اس وقت میں وہاں
تھیں کہ تمہارے اس حکم کو جو کی میں جب مانع بنے تھے جب میں کہتا تھا تو ہم اس میرے پاس آیا جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو خروقی فرمایا
ابو سفیان رضی اللہ عنہ کو بھی لایا گیا عمر رضی اللہ عنہ اس شخص کے ساتھ اس زمین پر پہنچے تو فرمایا: "ابو سفیان تو نے حد سے تجاوز کیا یہ پتھر میں سے
افلا اور وہاں دھند اور سفیان نے پتھر افلا اور اس جگہ رکھ لیا جہاں عمر رضی اللہ عنہ سے خط دیا ابو سفیان کے ساتھ جو عام کیا اس سے دل میں کچھ
ترد و سوا ہو گیا اب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر دعا کی اسے اللہ تعالیٰ تم پر عین آپ کے لئے ہیں کہ آپ نے مجھے موت سے پہلے ابو سفیان پر پتھر افلا لایا
تو اذیت ہو اور اس کو اس طرح سے زبردستی رو دیا ابو سفیان بھی بیت اللہ میں آیا اور کہا اسے اللہ شہید کرے کہ موت سے پہلے اسلام کی حیثیت کو
میرے دل میں پیدا کر دیا کہ مجھے عمر رضی اللہ عنہ کا تابع چلایا۔ (امروانی)

۳۶۰۱۷ ... عیدین عام عمر بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کو کمرہ آدھار سے شکایت کی گئی کہ ابو سفیان نے ہم
پر سب سے پہلے وہاں سے عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چلے اور عمر دیا کہ اسے ابو سفیان پر پتھر افلا اس کو اپنے کندھے پر افلا دیا اور آپا حکم دیا کہ یہ پتھر
مجھے خدا پھر اس کو افلا دیا پھر عمر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ ان کی طرف بلند کیا کہ الحمد للہ الذی امر بالمعروف و نہی عن المنکر و ہم فی قیامہ یعنی قرآن
تقرئیں اس اللہ کے ہیں جس نے مجھے ادوی لکھ میں ابو سفیان پر حکم دیا وہ میری اطاعت کر رہا ہے۔ (رواہ ابن عساکر)

۳۶۰۱۸ جو یہی سن ۱۰۵۰ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب کو کمرہ سے عمر رضی اللہ عنہ کے پتھر افلا دیا اور لوگوں سے کہا کہ تمہارے حق کو بھلاؤ۔ یا کہ
ابو سفیان کے سامنے سے گزرے اور فرمایا ابو سفیان اپنے صندوق کو سامنے رکھا کہ وہ تو انہوں نے کہا جی ہاں امیر المومنین جب ہمارا حکام
آجائے گا اس کے بعد عمر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ پتھر افلا دیا تو دیکھا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے دیا ہے جیسے پہلے تھا تو فرمایا اسے ابو سفیان نے اس نے تم کو ہمیشہ لایا تھا
کہ اپنے ہم کو سلف کر دے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں اسے امیر المومنین ہمیشہ لایا ہے کہ جب خود افلا دیا جائے گا وہ لے کر اس سے سر پر کانوں کے درمیان مارا
(اس کی بیوی) ہند نے سنا کہ کہاں کا خیال رکھو اللہ کی قسم ایک زمانہ تھا۔

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو نے کیا کہا لیکن اسامہ کی بدولت اللہ تعالیٰ ایک قوم کے مرتبہ کو بلند کرتا ہے دوسرے کے مرتبہ کو گرے۔

رواہ ابن عساکر

۳۶۰۳۸ - عبد اللہ بن عبید بن مسیر سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا اس وقت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ وقت ہے اگر وہ تمام زمین اور اس کے عہدائے سب مجھے جائیں تو سبکو قیامت کے ہونا کہ منظر سے بچنے کے لئے گئے ہیں وہیں وہ آئیں وہاں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے امیر المؤمنین اللہ کی قسم آپ کا اسلام قبول کرنا اسلامی مدد تھی آپ امارت اسلام کی فتح آپ نے روئے زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیا پوچھا قیامت کے روز آپ اللہ تعالیٰ کے دربار میں ان باتوں کی گواہی دیں گے ان میں اس رضی اللہ عنہ نے کہا میں ہاں عمر رضی اللہ عنہ ان باتوں سے خوش ہوئے اور ان کو پسند کیا۔ (ابن سعد ابن مساکر)

۳۶۰۳۹ - جاریہ بن قدامہ سعدی سے روایت ہے کہ ہم نے عمر بن خطاب سے کہا میں کچھ نصیحت فرمائیں تو فرمایا اللہ کی کتاب کو مستحسنی سے تمام لوگوں تک جھٹک اس کو تھا میرے رہو گے گمراہ نہ ہونگے اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں مگر جہن کا خیال رکھو کیونکہ لوگوں کی تعداد بڑھتی رہتی ہے وہ تعداد میں کم ہو جائیں گے اور انصار کا لگا رکھو کیونکہ وہ اسلام کی گھاٹی ہیں جس کی بنیاد حاصل کی گئی اور آپ کا خیال رکھو کیونکہ وہ تمہارا اصل اور بنیاد ہیں اور غلاموں کا خیال رکھو کیونکہ ان کے متعلق ہی تمہارے نبی کا عہد ہے اور وہ تمہاری اولاد کے لئے روزی حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔

ابن سعد ابن ابی شیبہ

۳۶۰۴۰ - زہری سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس سال کہا جس سال ان کو نیزہ مارا گیا اسے لوگوں میں جہنمیں کچھ باتیں بتاتا ہوں جو ان کو یاد کرے ان کو وہاں تک پہنچائے جہاں اس کی سواری جا سکے اور جس کو یہ باتیں یاد نہ ہیں میں اللہ کی پناہ حاصل کرتا ہوں ایسے شخص سے جو میری طرف منسوب کر کے لوگوں کو ایک باتیں بتائیں جو میں نے نہ کہی ہوں۔ (رواہ ابن سعد)

۳۶۰۴۱ - عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو اس وقت دیکھا جب ان کو نیزہ مارا گیا ان پر زبرد تک کا لاف ہے انہوں نے فرمایا ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم پورا ہو کر رہے گا۔ (ابن سعد ابن ابی شیبہ)

۳۶۰۴۲ - محمد بن یزید سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ ایک مرد نے مجھے ایک یاد دہانے مارے اس کی تعبیر میں نے یہ لی کہ مجھے شہر میں یا غمی میں سے کوئی قتل کرے گا۔ (رواہ ابن سعد)

۳۶۰۴۳ - سعید ابن ابی حماد سے روایت ہے کہ ان کو خبر پہنچی ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ دیا اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی جس کا وہ اہل سے پھر فرمایا کہ لوگو! میں نے ایک خواب دیکھا ہے جس کی تعبیر یہی سمجھ میں آ رہی ہے کہ میری موت کا وقت قریب ہے کہ میں نے دیکھا ایک سرخ مرغ نے مجھے ایک یا قہو گئے مارے میں نے اسے مار دیا تب میں نے تعبیر بتائی کہ ایک غمی شخص مجھے قتل کرے گا۔ (رواہ ابن سعد)

۳۶۰۴۴ - عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا میں اس کے خدمت میں حاضر ہوا مجھے نماز کی صف اول میں حاضری سے ان کی ہیئت مانع ہوئی کیونکہ وہ مارے اب آدمی تھے لہذا میں دوسری صف میں کھڑا ہوا عمر رضی اللہ عنہ نے تعبیر تحریر سے پہلے صف کو دیکھتے تھے اگر کوئی شخص صف سے آگے نکلا ہوا اس کو پیچھے کرتے اور اگر کوئی پیچھے ہٹا ہوا اس کو صف میں کھڑے کے لئے درواگہ تھے یہی چیز صف اول میں کھڑا ہونے سے میرے لئے مانع ہوئی عمر رضی اللہ عنہ متحیر ہوئے تو ابوہریرہ نے اس کو تین نیزے مارے۔ میں نے سنا عمر رضی اللہ عنہ کہہ رہے ہاتھ پھیلا کر کہنے کو پکڑواں نے مجھے قتل کر دیا ہے لوگ ایک دوسرے میں گھس پڑے میں عبد الرحمن بن عوف سے قرآن کی مختصر ترین سورتوں سے نماز پڑھا دی۔ انا صلیک الکفر اذوا یا نصر اللہ ان کو اٹھا کر گھر لایا گیا فرمایا اے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ جا کر لوگوں میں آواز لگائیں کہ امیر المؤمنین کہہ رہے ہیں تمہارے مشورے ایسا ہوا ہے لوگوں نے کہا معاذ اللہ نہ ہمیں اس کا علم ہے نہ ہمیں اس کی اطلاع ہے فرمایا میرے لئے کوئی معافی تلاش کر دو ایک طبیب یاد کر لایا گیا۔ ان سے پوچھا گیا کہ کوئی شراب آپ کو محبوب ہے یا فرمایا یہ ان کو خبیث پایا یہ تو زہر کے ایک سوار اس سے نکل گیا لوگوں نے کہا یہ سب لقا ہے ان کو دودھ پلاؤ تو دودھ پلایا گیا تو زہر سے نکل گیا تو طبیب نے کہا میرے خیال میں شہم تک زندہ نہیں رہیں گے جو معافیات کرتا ہے کہ میں نے فرمایا اے عبد اللہ بن عمر میرے پاس شان کی وہ بڈی لے آؤ میں میں ہی میں سے وادائی میرا شک کا مسئلہ لکھا ہے اگر اللہ تعالیٰ کو یہ مسئلہ جاری رکھنا منظور ہوا تو جاری رہیں گے ان عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس کو مٹا دوں گا تو فرمایا

کیا پھر کھجور سے اپنے کو ذبح کر دیا عرضی اللہ عنہ نے اس وقت فرمایا جب ان کا خون بہنا شروع ہوا لوگ ان پر لوٹ پڑے کہ عبدالرحمن بن عوف سے کہو لوگوں کو نماز پڑھاویں پھر عمر رضی اللہ عنہ کے زخم سے خون بیسنے لگا حتیٰ کہ ان پر فطی طاری ہو گئی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے انکو لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ ملکر اٹھایا اور ان کے کھر میں داخل کیا پھر عبدالرحمن بن عوف نے نماز پڑھا لی ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں برابر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا رہا وہ بے ہوشی میں رہے یہاں تک صبح کی روشنی خوب اچھی طرح چھیل گئی اس کے بعد ہوش آیا ہمارے چہروں کی طرف دیکھا اور پوچھا کہ لوگوں نے نماز پڑھ دی ہے میں نے کہا ہاں تو فرمایا جو نماز ترک کرتا ہے اس کا اسلام نامکمل ہے پھر وضو کا پانی منگوا یا وضو کیا اور نماز پڑھی پھر فرمایا اے عبداللہ بن عباس کھل کر لوگوں سے معلوم کریں میرے قتل کا ذمہ دار کون ہے؟ ابن عباس نے کہا کہ میں نے کھل کر ایک ایک کا دروازہ کھٹکھٹایا لوگ جمع ہوئے لیکن عمر رضی اللہ عنہ کے قتل کے اسباب سے واقف تھے میں نے پوچھا امیر المؤمنین کو نیزہ کس نے مارا لوگوں نے بتایا ابولولو اللہ کے دشمن نے جو کہ مغیرہ بن شعبہ کا غلام تھا میں حالات معلوم کر کے واپس پہنچا تو عمر رضی اللہ عنہ میری طرف غور سے دیکھ رہے تھے اور خبر پوچھنے لگے میں نے کہا امیر المؤمنین نے مجھے خبر معلوم کرنے بھیجا تھا میں نے لوگوں سے پوچھا تو لوگوں کا خیال یہ ہے کہ اللہ کا دشمن ابولولو مغیرہ بن شعبہ کے غلام نے نیزہ مارا آپ کے ساتھ کی اور لوگوں کو بھی مارا پھر اس نے خودکشی کر لی تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس اللہ کے لئے ہیں جس نے کسی ایسے شخص کو میرا قاتل نہیں بنایا جس کا جہدہ اللہ کے دربار میں اس کے حق میں جنت کرے میرے بھائی نہیں کر سکتے کیونکہ میں اس کے نزدیک محبوب ہوں اس سے اس پر لوگ اس وقت رہ پڑے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میری موت روئیں جس کو رونا ہو باہر جا کر روئے کیا تم لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کا فرمان نہیں سنا کہ میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے یہی وجہ ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کسی میت پر رونے والے کو نہیں چھوڑتے تھے جو چہرہ ہوا یا بڑا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا میت پر رونے کی اجازت دیتی تھی ان کو عمر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث سنائی گئی تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ عمر اور ابن عمر پر رحم فرمائے انہوں نے جھوٹ نہیں بولا الہیتہ مطلب سمجھنے میں غلطی کی اس حدیث کا شان درود یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک میت پر گندہ ہوا جس پر گھر والے رو رہے تھے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میت کے گھر والے رو رہے ہیں اور ان پر عذاب ہو رہا ہے وہ اس کا گناہ مارا ہے۔ درود ابن سعد

۳۶۰۳۹ ابوالخویرث سے روایت ہے کہ جب مغیرہ بن شعبہ کا غلام آیا تو ان پر ماہانہ ایک سو تیس درہم کی اور انکی لازم کی رو زائد چار درہم وہ بڑا غضبیت تھا جب چھوٹے قیدیوں کو دیکھتا تو ان کے سروں پر ہاتھ پھرتا اور روتا اور کہتا کہ عرب نے میرے بھائی کو کھانا کھا یا جب عمر رضی اللہ عنہ کے کھنہ سے کٹے تو ابولولو ان کے پاس پہنچو وہ عبداللہ بن زبیر کے کندھے پر سہارا لگا کر بازار کی طرف گئے تھے سامنے جا کر کہا امیر المؤمنین میرے ساتھ مغیرہ نے مجھ پر طاقت سے زیادہ ٹیکس عائد کیا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کتنا؟ بتایا زائد چار درہم پوچھا کام کیا کرتے ہو بتایا جلی کا اور دیگر اعمال سے ناموسمی اختیار کی پوچھا کتنی اجرت پر چلی جاتے ہو اس نے بتایا پوچھا کتنے میں بیچتے ہو اس نے بتایا تو عمر رضی اللہ عنہ نے نصیحتات سن کر فرمایا تم پر ٹیکس ستم ہے اپنے مولیٰ کی طرف سے عائد کردہ ٹیکس ادا کرو جب واپس جانے لگے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم ہمارے لئے کوئی جگہ نہیں بناؤ گے تو اس نے کہا میں آپ کے لئے ایسی جگہ بناؤں گا کہ شیر والے اس پر بائیں کرتے رہیں گے عمر رضی اللہ عنہ اس کی باتوں سے ڈر گئے تو علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اس کی باتوں کا کیا مطلب لیتے ہیں؟ تو فرمایا امیر المؤمنین اس نے آپ کو دھمکی دی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہمارے لئے اللہ کا ہیں جس نے مجھے یقین ہو گیا کہ وہ اپنی بات کی انتہائی حد تک پہنچنا چاہتا ہے۔ درود ابن سعد

۳۶۰۵۰ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ابولولو نے مجھے نیزہ مارا مجھے یہی خیال ہوا کہ مجھے نے حملہ کر دیا۔ حتیٰ کہ تیسرا نیزہ مارا۔ درود ابن سعد

۳۶۰۵۱ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ لشکر کے کماندروں کے نام خط لکھتے تھے کہ ہمارے پاس کسی غنمی کا فر کو مت لاؤ جس پر غم کے آثار ہوں جب ابولولو نے ان کو نیزہ مارا تو پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا مغیرہ بن شعبہ کا غلام کہا کیا میں نے منع نہیں کیا تھا کہ غنمی کا فر میں سے کسی کو ہمارے پاس مت لاؤ لیکن تم مجھ پر غالب آ گئے۔ درود ابن سعد

۳۶۰۵۲ محمد بن یزید سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا لوگ ان کی عیادت کے لئے ان کے پاس آئے لگے تو ایک شخص

۳۶۰۶۔ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا آخری کلام یہی تھا کہ عمر اور عمر رضی اللہ عنہ کی ماں کی حلاوت ہے اگر اللہ میری مغفرت نہ فرمائے۔ تین مرتبہ فرمایا۔ (ابن سعد وسد)

۳۰۹۴۴ ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو یزید وار کیا تو کعب رضی اللہ عنہ آئے اور دروازہ پر رہ گئے اور کہنے لگے واللہ اگر عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ ان کی موت میں تاخیر ہو تو اللہ تعالیٰ ایسا کرے پس ابن عباس رضی اللہ عنہ اندر داخل ہوئے اور عرض کیا امیر المومنین یہ کعب رضی اللہ عنہ دروازہ پر ہیں اس طرح اس طرح کہہ رہے ہیں تو فرمایا پھر تو اللہ کی قسم ہاں ایسی دعا نہیں کروں گا عمر امیر عمری ماں کی عداوت سے اگر اللہ تعالیٰ نے میری حقارت نہ فرمائی۔ (رواہ ابن سعد)

۳۶۰۶۳ مقدم بن سعد کرب سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو قطصہ رضی اللہ عنہا اندر آئیں اور کہا اے رسول اللہ کے صحابی اے رسول اللہ ﷺ کے سسرالے امیر المؤمنین تو عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا اے عبد اللہ مجھے خدا جو کچھ احکام ظاہر نہ رہا ہوں میں اس پر صبر نہیں کر سکتا پھر قطصہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا میں آپ کو پابند کرتا ہوں میرے آپ پر حق کی وجہ سے خیر و اراں وقت کے بعد میری تعریف کر کے نہ دے گا اس کے بطنے تمہاری آنکھیں روئیں وہ میرے اختیار میں نہیں جس میت پر گھی ایسے اصناف بیان کر کے دیا جائے جو اس میں نہیں سے فرشتے ضرور اس پر رشہ کرتے ہیں۔ (ابن سعد ابن مبیع والحرث)

۳۹۰۶۳۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو یزید وار گیا تو حصہ رضی اللہ عنہا نے کچھ واویلا کیا تو اس نے عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اب حصہ کیا تم نے نہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اہل میت کے رونے سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے راوی نے بیان کیا صعیب رضی اللہ عنہ بھی رونے لگے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے صعیب کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میت پر رونے سے میت کو عذاب دیتا ہے۔ رواہ ابن سعد

۳۹۶۶۵۔ عبدالملک بن حمیر ابو بردہ سے دہا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب عمر کو تیز و مارا گیا صحیب رضی اللہ عنہ پندرہ آواز سے رونے لگے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا مجھ پر دہا تو عرض کیا ہاں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس پر رویا جائے اس کو عذاب دیا جاتا ہے عبدالملک نے کہا مجھ سے موی بن طلحہ نے عاشر رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ وہ یحییٰ کفار کو زندہوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۱۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں کو منع کیا ان پر رونے سے۔ وروا ابن سعد۔
۳۶۰۶۲۔ مطلب بن عبد اللہ بن حطب سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ فراموشی کی حالت میں وہاں نماز کا کھانا بن رہا تھا۔

۳۶۰۶۸۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے لڑکے ام المومنین کے پاس جا کر اجازت طلب کرو کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت مانگ رہا ہے پھر واپس آ کر مجھے بتاؤ۔ بتایا کہ ام المومنین نے اجازت کا پیغام بھیجا تو انہوں نے آؤں بھیجا پھر نبی کریم ﷺ کے حجرہ مبارک میں قبر کھودی گئی پھر ابن عمر رضی اللہ عنہ کو لایا اے بیٹے میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھیجا تھا کہ مجھے اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت دیدیں چنانچہ انہوں نے اجازت دے دی مجھے اندیشہ ہے کہ سلطنت کے خوف سے ایسا نہ کیا ہو۔ جب میرا انتقال ہو جائے تو مجھے غسل دینا اور کفن پہنانا پھر اٹھ کر عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازہ پر کھنا اور یہ کہنا کہ عمر رضی اللہ عنہ اجازت مانگ رہا ہے کہ داخل ہو جائوں؟ اگر اجازت مرحمت فرمائے تو مجھے ان کے ساتھ دفن کرنا درجہ فیض میں دفن کرنا۔
رواہ ابن سعد

۳۶۰۶ مطلب بن عبداللہ بن حطب سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھیجا تو انہوں نے اجازت دے دی تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ تنگ ہے ایک ٹھنی مانگو یا اس سے طول کا اندازہ لگا کر پھر ماہاس کے بقدر قیر کھودو۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶ مطلب بن عبداللہ بن حطب سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھیجا تو انہوں نے اجازت دے دی تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ تنگ ہے ایک ٹھنی مانگو یا اس سے طول کا اندازہ لگا کر پھر ماہاس کے بقدر قیر کھودو۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۷۰۔ عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے وصیت کی ان کو تنک سے غسل نہ دیا جائے نہ ہی ان کو تنک کے قریب گیا جائے۔ (ابن سعد مروزی فی البیانا ص ۱۶۸)
 ۳۶۰۷۱۔ فضیل بن عمر سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے وصیت کی ان کے جنازہ کے ساتھ نہ آگ لے جائی جائے نہ کوئی عورت جائے نہ ان کو تنک سے حوطہ لگائے۔ (ابن سعد و مروزی)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے روز سورج گرہن

۳۶۰۷۲۔ عبد الرحمن بن بشار سے روایت ہے کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شریک ہوا ان دن سورج گرہن ہوا تھا۔ (ابو نعیم)
 ۳۶۰۷۳۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت عمر رضی اللہ عنہ کو نیکر لگا مجھے بلایا اور فرمایا مجھ سے تمیں یا کرو جو میرے بارے میں ان کے متعلق گفتگو کرنے دو چھوٹا ہوگا

۱۔ جو کہ میں نے اپنے چچے کوئی عام چھوڑا ہے اس نے جھوٹ بولا۔

۲۔ جو کہ میں نے کمال کے متعلق کوئی فیصلہ کیا اس نے بھی جھوٹ بولا۔

۳۔ اور جو کہ میں نے اپنے بعد کسی کو طیلہ مقرر کیا ہے اس نے جھوٹ بولا۔

پھر عمر رضی اللہ عنہ روچے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا رونے کا سبب کیا ہے امیر المؤمنین افرمایا مجھے آخرت کا معاملہ دارا رہا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اسے امیر المؤمنین آپ کو تین خصوصیات حاصل ہیں ان کے ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ آپ کو عذاب نہیں دینے کا اثناء اللہ تعالیٰ۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کیا ہیں؟ عرض کیا:

۱۔ آپ جب بات کرتے ہیں سچ بولتے ہیں۔

۲۔ جب آپ سے رحم طلب کیا جائے آپ رحم کرتے ہیں۔

۳۔ جب آپ فیصلہ کرتے ہیں تو انصاف قائم رکھتے ہیں۔

تو پوچھا کیا تم اللہ تعالیٰ کے دہر بار میں ان باتوں کی کوئی دو گسے ابن عباس؟ عرض کیا ہاں۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۷۴۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے عمر رضی اللہ عنہ نے وصیت کی ہے کہ جب مجھے قبر کے اندر رکھ دو تو میرے رشتہ دار کو نہ میں کی طرف کھول دو تا کہ میری کھال اور زمین کے درمیان کوئی اور چیز حائل نہ ہو۔ (ابن مثنیٰ)

۳۶۰۷۵۔ عثمان بن عروہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیت المال سے اسی ہزار روپے قرض لیا تھا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو یاد کر فرمایا قرض کی ادائیگی کے لئے پہلے عمر کا مال فروخت کرنا اگر اس سے قرض ادا ہو جائے تو تھیک اور نہ بنی عدی سے کہنا ان کے عہد سے پورا ہو جائے تو تھیک ہے ورنہ قریش سے سوال کرنا ان کے علاوہ کسی اور سے نہ کہنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا آپ بیت المال سے قرض کیوں نہیں لیتے تا کہ اس کو ادا کر دیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا معاذ اللہ تا کہ تم اور تمہارے ساتھی بعد میں یہ کہنے لگو کہ ہم نے تو اپنا حصہ عمر رضی اللہ عنہ کے لئے چھوڑ دیا اس طرح تم مجھے دھوکہ میں مبتلا کر دو پھر بعد کچھ لوگ میری اتباع کرنے لگیں میں ایک ایسی بات میں پڑ جاؤں اس سے کوئی ٹکائے والا نہ ہو پھر عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا قرض کی ادائیگی کا ضامن بن جاؤ وہ ضامن بن گئے عمر رضی اللہ عنہ کے قرض پہلے ہی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اس سلسلہ میں اپنے اوپر گواہ قائم کیا چند انصار کو ابھی دفن کے بعد ایک جمعہ بھی نہیں گذرا تھا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مال عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے حوالہ کیا اور مال ادا کر کے بری ہونے پر گواہ قائم کیا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۷۶۔ محمد بن عمرو سے روایت ہے کہ ابو سلمہ اور یحییٰ بن عبد الرحمن بن عاصب اور چند شیوخ نے بیان کیا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک سرخ مرغ دیکھا جس نے مجھے تین ٹھونگے مارے ناف اور عاتق کے درمیان اہماد بخت عمیر

سے نماز پڑھا دی نماز سے فارغ ہو کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو پینے کی چیز منگوائی گئی تاکہ زخم کی گہرائی معلوم ہو۔ فیذ لایا گیا جیسے ہی اس کو پیاز ختم سے باہر نکل گیا معلوم ہوا کہ کانینڈ ہے یا خون؟ پھر دودھ لایا گیا دوسری زخم سے باہر نکل گیا لوگوں نے کہا اسے امیر المؤمنین آپ پر کوئی حرج نہیں انہوں نے فرمایا اگر قتل میں کوئی حرج ہے تو میں قتل کر دیا گیا ہوں لوگ عمر رضی اللہ عنہ کی تعریف کرنے لگے اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اسے امیر المؤمنین آپ ایسے اچھے اوصاف کے حامل تھے پھر اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کر رہے تھے پھر دوسری جماعت آ کر اس طرح تعریفیں کرتی رہی تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم تم میرے بارے میں یہ باتیں کر رہے ہو میری تو خواہش یہ ہے کہ میں دنیا سے اس طرح نکل جاؤں کہ میرے ذمہ کسی کا حق باقی نہ رہے پس رسول اللہ ﷺ کی صحبت کی برکت میری آخرت کے لئے باقی رہے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بات کی کہ اللہ کی قسم آپ برابر سر پر نہیں جائیں گے آپ نے جو رسول اللہ ﷺ کی صحبت الٹائی ہے وہ دواؤں کی صحبت سے بہت برتر ہے آپ ان کے معاون و مددگار تھے کہ رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا وہ آپ سے راضی تھے پھر آپ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی صحبت میں رہے پھر آپ خود امیر المؤمنین بنے اور آپ نے امارت کے فریضہ کو انتہائی حسن و خوبی سے انجام دیا اور آپ نے ایسے عدل و انصاف قائم کئے کہ عمر رضی اللہ عنہ عز و بن عباس رضی اللہ عنہ کی گفتگو سے سکون محسوس کر رہے تھے فرمایا اسے ابن عباس اپنی باتوں کا مادہ کر لیں انہوں نے کہا وہ کیا تو عمر نے فرمایا تم جو کچھ کہہ دو وہ اپنی جگہ برحق ہے لیکن میرے دل کی حالت یہ ہے کہ اگر آج مجھے زمین بھر سونا بھی مل جائے اس کو میں اس دن کی ہولناکی سے بچنے کے لئے فدیہ میں دیدوں گا میں نے سچا آدمیوں کا شوریٰ بنایا ہے عثمان، علی، طلحہ بن عبیدہ اللہ بن زبیر بن عوام، عبد الرحمن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم ان کے ساتھ مشیر بنایا وہ شوریٰ کے گرنے میں سے نہیں ہو گئے ان میں تین بڑے ہوں گے اور صہیب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ (عبد الرزاق کا حکم بتاتی)

نزع کے وقت کے متعلق وصیت

۳۶۰۷۹۔ یحییٰ بن ابی راشد بصری سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت ہوا بیٹے نے فرمایا جب نزع کا وقت شروع ہو جائے تو مجھے انا و بنو ابی ہاشم و بنو المغیرہ میری پیٹھ کے ساتھ لگا کر ادا کرنا میں ہاتھ پٹائی پر دوسرے اٹھوڑی کے نیچے۔ (المروزی)

۳۶۰۸۰۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے گھر والوں کو اپنے اوپر رونے سے منع فرمایا۔ (ابو نعیم فی جزء)

۳۶۰۸۱۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی موت کے وقت غشی طاری ہوئی میں نے آپ کا سر پکڑ کر اپنی گود میں رکھا اتفاق ہوا تو فرمایا میرے سر کو میرے حکم کے مطابق رکھو میں نے عرض کیا ابا جان میری گود اور زمین برابر ہے تو فرمایا میری ماں سے میرے سر کو میرے حکم کے مطابق زمین پر رکھو یہ روح نکل جائے تو قبر کی کھدائی میں جلدی کرنا قبر میرے حق میں بہتر ہوگی تو تم مجھے خیر کی طرف جلدی پہنچاؤ گے یہ شرط ہو گی تو مجھے اپنے کندھے سے جلدی اتار بیٹھو گے۔ (ابن المبارک)

۳۶۰۸۲۔ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے موت کے وقت فرمایا میری اور میری ماں کی حالت اگر اللہ تعالیٰ میری مغفرت نہ فرمائے اسی گفتگو کے دوران انتقال کر گئے۔ (ابن المبارک)

۳۶۰۸۳۔ حمیر و بن مریم سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا ہر آنے والا سال تم پر گزشتہ سال سے برابر ہو گا لوگوں نے کہا کیا اس سال گزشتہ سال سے زیادہ تر و تازگی نہیں ہے؟ فرمایا میری مراد یہ نہیں ہے میری مراد یہ ہے کہ علما و قوم ہوا جائیں گے میرا خیال یہ ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے انتقال سے تمہاری علم چلا گیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۰۸۴۔ (مسند علی رضی اللہ عنہ) ابی مہر سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت حاضر ہوا جب ابولؤلؤ نے ان کو تیز و مارا وہ دروہے تھے میں نے کہا آپ کو کیا چیز رلا رہی ہے اسے امیر المؤمنین تو انہوں نے فرمایا مجھے آسانی خیر نے دلا یا ہے کہ کیا مجھے جنت میں لے جایا جائے گا یا جہنم میں میں نے کہا تم کو جنت کی بشارت ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بار بار سنا

ہے کہ فرماتے تھے جس شخص کے ہاں عیسائیوں کے سردار اور حکمرانوں کی خدمت و غرضی اللہ عزوجل میں اپنی آنکھیں غلطی ہوں اور مجھ سے ایسا یہ تو میرا ہے جسے جنت کی شادیت گزارا ہو وہ میں نے کہا کہ ہاں پھر فرمایا اس شخص کو گھر ہو کہ اپنے والدین کو کہیں اللہ عزوجل سے فرمایا ہے کہ میری خدمت میں اس شخص سے تین روایات میں سے ایک

۳۶۹۵ (یعنی) اولیٰ بن حکیم سے روایت ہے کہ محمد بن عبد الوہاب نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ جواب کا
میں میں ملی یعنی وہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ جواب کا
فرمایا: اللہ ہی کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دینے والی راہ جو وہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ جواب کا
پیشے و اور علم انھیں ہی نہ دینی رو کیا خدا کو جانتا کہ جس نے اسے کار و راہ راہ و کمالی دیا لیکن او ایک بات بھی جو کوئی اللہ ابن خطب نے اس
نے خیر کو حاصل کریں شر سے نکالتا اے مگر۔ میں نے انھیں

۳۶۸۶ عربی مئی ۱۸۷۵ء سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے بعد غلطی کو نصیحت کرتا ہوں کہ میری اولاد کے حقوق کا خیال رکھنے کی عزت، دلوں کا تحفظ کرے اور وصیت کرے کہ میں بعد کا کفار لکھے جنہوں نے تمہاری عزت کی آہستہ آہستہ پھیلانی ہے یہ میں تمہارے ایمان کو کھلا کر دیتا ہوں کہ ان کے حساب کو قبول کر کے جہنمات سے مبرا ہو کر رہو۔ یہ تمہارے ان لوگوں کے ساتھ غرضی کر کے یہ تمہارا اصلاح کے معاون ہو گا کہ میں وہ حاصل ہونے کے لئے ذرائع ہیں اور دشمنوں کو انصاف دے گا کہ جب میں ان سے ملتی رہا، دشمنانہ بھیجے گا کہ جس عموماً مل گیا جائے۔ عرب کے ساتھ کسی فرقہ کی بات نہ کرنا چاہیے یہ تمہارے غرض ہے، نیز ان کو اسلام کا دعوہ ہے کہ ان سے ان کی صاحبان کی دعوہ جو جس نے ان کے نظموں پر تقسیم کی جائے اس طرح وصیت کرنا ہوں اور اللہ کے رسول کے ذکر کو یاد رکھنا چاہئے کہ ان سے گئے کے بعد وہ عہد و پیم رانیا جائے۔ دلائل کی غرضت کے لئے ان کو ہونا دلائل پر ثابت ہے۔ دلائل پر جو حجت دلائل جائے۔

من ابي شيبة ز. في غيبه ابي اليمان في ابي اليمان اس حاد في غيبه

تم بحمد و حسن توفیق طبع الحجز الثانی عشر من کتاب کنز العمال

للعلامة علي مفتي احمد کی رحمہ اللہ المتوفی ۱۳۷۵ھ

کی مطبوعہ مفتی کتب ایک نظر میں

دارالاشاعت

- خواتین کے مسائل اور ان کا حل ۲ جلد — مفتی شامہ محمود دہلوی صاحبہ مدظلہ العالی
- فتاویٰ رشیدیہ ۱۰ جلد — حضرت مفتی رشید احمد گلگونی
- کتاب الکفالات والصلوات — مولانا محمد امجد علی گیلانی
- تہذیب العروہ و مسائل القدوری — مولانا محمد عارف امجدی
- بہشتی زیور — حضرت مولانا محمد شرف علی تھانی رح
- فتاویٰ رشیدیہ اردو ۱۰ جلد — مولانا مفتی عبد الرحمن رشیدی
- فتاویٰ جمعیہ انگریزی ۳ جلد — اورنگ زیب عالمگیر
- فتاویٰ عالمگیری اردو ۱۰ جلد — حضرت مولانا محمد شرف علی تھانی رح
- فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۱۲ جلد — مولانا مفتی عبد الرحمن رشیدی
- فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۲ جلد — مولانا مفتی محمد شفیع رح
- اسلام کا نظم اسم اراضی
- مسائل معارف القرآن و تفسیر القرآن میں کراچی احکام
- انسانی اعضا کی پیوندکاری
- پروینٹ فنڈ
- نوائین کے لیے شرعی احکام — امجدیہ مفتی محمد شفیع رح
- بیمہ زندگی — مولانا مفتی محمد شفیع رح
- رفیق سفر سفر کے آداب احکام
- اسلامی خاتون بیکان، طلاق، وراثت — فضیل الرحمن صاحب مدظلہ العالی
- علم الفقہ — مولانا عبد الشکور صاحب مدظلہ العالی
- نماز کے آداب احکام — انشاء اللہ تبحر مرحوم
- قانون وراثت — مولانا مفتی رشید احمد صاحب
- دارمی کی شرعی حیثیت — حضرت مولانا قاری محمد شفیع صاحب
- الصیغ النوری شرح قدوری اعلیٰ — مولانا محمد حنیف سنگھی
- دین کی باتیں یعنی مسائل بہشتی زیور — مولانا محمد شرف علی تھانی رح
- بہشتی عالمی مسائل — مولانا مفتی محمد شفیع صاحب
- تاریخ فقہ اسلامی — شیخ محمد زبیری
- معدن الکھائن شرح کنز الدقائق — مولانا محمد حنیف سنگھی
- احکام اسلام عقل کی نظر میں — مولانا محمد شرف علی تھانی رح
- حیلہ ناجزہ یعنی عورتوں کا حق تنہج بیکل

دارالاشاعت مفتی کتب ایک نظر میں دارالاشاعت مفتی کتب ایک نظر میں دارالاشاعت مفتی کتب ایک نظر میں

